بعونہٖ تعالیٰ شانہٗ

نور اللغات

حصّہ دوم

پ لغایت خ

تالیف لطیف

مولوی نور الحسن نیّر۔ بی اے۔ ال ال بی۔ مؤلف کلیاتِ محسن۔ خورشید بدر
تعلیلات منظوم۔ ڈائجسٹ آف اودھ کیس لا وغیرہ وغیرہ

نیّر پریس باٹا نالہ لکھنؤ میں حاجی محمد حسن علوی کے اہتمام سے چھپا
جنوری ١٩٢٦ء
١٣٤٤ھ

پ

مونث - فارسی اردو کا تیسرا حرف - تلفظ فارسی میں پا - اردو میں پے بھی اُس کو بائے فارسی بھی کہتے ہیں - بحساب ابجد اس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں - یہ حرف بعض ہندی الفاظ کے آخر میں معنی مصدر دیتا ہے جیسے ملاپ -

پا - (ہ) ہندی الفاظ کے آخر میں کبھی معنی مصدری کا فایدہ دیتا ہے - جیسے بڑاپا - چھٹاپا - مُٹاپا - جلاپا - دبلاپا - کبھی وقت اور زمانے کے معانی دیتا ہے - جیسے بڑھاپا - رنڈاپا - ۲ (عو) پاؤ کا مخفف - عموماً آدھ - ڈیڑھ - سوا - پون کے ساتھ بولتی ہیں - (فقرہ) جامنوں میں سے آدھ پا یا تین چھٹانک بانگی میں ختم ہوئیں -

پا - (ف - س میں پادَ) مذکر ۱ پاؤں - قدم ۲ مرکبات میں پائندہ کا مخفف جیسے دیرپا - (مضبوط) ۳ (مجازاً) ہاتھ - جیسے چارپایہ - کوتاہ پا (خرگوش) - **پا انداز** - (ف) مذکر - وہ بچھونا جو آمدرفت کی جگہ دروازے کی چوکھٹ سے ملاکر بچھاتے ہیں - وہ بچھونا جو گاڑی میں پاؤں رکھنے کی جگہ بچھاتے ہیں - **پابہ جولاں** (ف - جُولاں وہ زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے کہ وہ بھاگ نہ سکیں -) صفت - مقید - پابند بیڑیاں پہنے ہوئے (بحر) دل تڑپتا رہگیا دشت وجبل کی سیر کو - لغزش پا کا بُرا ہو پابجولاں ہوگیا - **پا بدستِ دگرے دست بدستِ دگرے** - (ان پاؤں ایک کے ہاتھ میں اور ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں -) با لجبر - کشاں کشاں - **پابرکاب** - (ف) صفت جانے پر آمادہ - چلنے پر مستعد - وہ ماہ کہ تھا سوار شبدیز - تھا پابرکاب شوق مہمیز - **پابرہنہ** - (ف) صفت - ننگے پاؤں - **پابزنجیر** - (ف) صفت پابہ جولاں - **پابہ گل** (ف - پاؤں دلدل میں -) صفت - مقید - بند - بے بس - قیدی حیران (قدر) پابہ گل تھے سب جوانان چمن - دل بھر آیا نہر کا یہ دیکھکر - **پابند** (ف) مقید - گرفتار - وہ رسی جس سے گھوڑے کے پچھلے پاؤں باندھتے ہیں ۲ صفت ۱ خوگر - عادت رکھنے والا - (فقرہ) میں صبح کو اٹھکر حُقّے کا پابند نہیں ۲ مقید - گرفتار - (فقرہ) مجکو آپ نے بیفائدہ پابند کر رکھا ہے کہیں آنے جانے نہیں دیتے ۳ ماتحت - مطیع - کسی ایک کا ہو کر رہنے والا (فقرہ) تم آزاد ہو کسی کے پابند نہیں ۳ مذکر بیڑی - پچھاڑی ۴ صفت کسی بات پر قائم رہنے والا - جیسے میں ان شرائط کا پابند نہیں - **پابندی** (ف) مونث ۱ اطاعت - فرمانبرداری ۲ استقلال - قیام - (فقرہ) پابندی سے نماز پڑھو ۳ عادت - خو - لحاظ - خیال - **پابوس** - (ف - پاؤں چُومنا پاؤں کا چُومنے والا) ۱ صفت - قدمبوس - پاؤں چومنے والا - آداب بجالانے والا ۲ مذکر - قدمبوسی - تسلیم (گرے قدموں پہ اُس کے سر مراتن سے جدا ہو کر - میسّر کاش یونہی ہو مجھے پابوس قاتل کا - **پابوس ہونا** ۱ پاؤں چومنا - قدم لینا - پاؤں چھونا ۲ (مجازاً) بڑوں سے ملاقات کرنا **پابوسی** - (ف) مونث - قدمبوسی - خاطر - تواضع - تعظیم - اس جگہ پابوس فصیح ہے (آتش) رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آبلے - پابوسی کو ترستے ہیں وطن میں آبلے - **پاپوش** - (ف) مونث ۱ جوتا - کفش ۲ تحقیر سے بیزار - بلا کی جگہ - بیزاری ظاہر کرنے کیلئے (رشق) جان جائیگی اُن کی جائیگی میری پاپوش

پا

بھی نہ آئے گی۔ پاپوش بھی نہ مارنا (عو) جوتی بھی نہ مارنا۔ کچھ بھی لحاظ نہ کرنا
نہایت بے وقعت سمجھنا۔ (بہار عشق) صدقے قربان وہ اُتاریگی۔ کبھی پاپوش
بھی نہ ماریگی۔ پاپوش پر مارنا۔ (عو) جوتی پر مارنا۔ ٹھکرانا۔ پروا نہ کرنا۔
خاطر میں نہ لانا۔ حد سے زیادہ بے پروائی کرنا۔ (جان صاحب) مارتی
پاپوش پر ہوں ایسی روٹی آپ کی۔ جوتیاں ماروگی کل ؛ یں گالیاں دو چار
آج۔ پاپوش جانے۔ خبر نہیں۔ کیا معلوم۔ (میری اسکی۔ تمھاری وغیرہ کیساتھ)
(راسخ) دل لیکے وہ کہتے ہیں کہ جانے مری پاپوش۔ مطلب یہ کہ پامال کیا
ہے کف پانے۔ پاپوش سے۔ پاپوش کی نوک سے۔ (عو) بلا سے کچھ پروا
نہیں۔ جوتی سے۔ (صبا) ہم پس گئے خرام پہ تو یار نے کہا۔ پاپوش سے
اگر کوئی پامال ہوگیا۔ پاپوش کاری۔ مونث۔ جوتیاں پڑنا۔ (جادۂ تسخیر)
وہاں خواجہ سراؤں نے لے دے کی۔ چار طرف سے مار پڑنے لگی۔ قرار
واقعی جوتے کھائے اور بعد پاپوش کاری کے باہر آئے۔ پاپوش کی برابر سمجھنا
(عو) نہایت ذلیل جاننا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ پاپوش کی خاک سے۔ (عو) [1]
پاپوش سے۔ (فقرہ) یہی ناکہ لوگ ہمارے بچوں سے شادی نہ کریں گے۔
جوتی کی نوک سے پاپوش کی خاک سے۔ پاپوش کی نوک پہ مارنا۔ پاپوش پر مارنا
پاپوش مارنا [1] جوتی مارنا [2] (کنایۃً سلب کے ساتھ) کمال بے توجہی کے لئے
(جان صاحب) پاپوش مارتے نہیں اولاد کو بہن۔ بعضے نگوڑے ہوتے ہیں
ایسے چمار باپ [3] (پر کے ساتھ) کسی چیز کو ترک کر دینا۔ (آتش) پاپوش
ہمنے ماری ہے دستار و تاج پر۔ سودائے زلف یار میں رہتے ہیں سر کھلے۔
پاپیادہ۔ (ف) صفت۔ سوار کا مقابل۔ پیادہ پا۔ پیدل۔ پاتابہ۔ (ف۔
وہ چیز جو موزے کے نیچے پہنتے ہیں۔) مذکر۔ موزہ۔ جُراب۔ پاتراب
پائے تُراب۔ (ف) مذکر۔ ایک مکان سے دوسرے مکان کو سفر کرنیکے
ارادے سے نقل و حرکت کرنے کو کہتے ہیں۔ ایک ہی شہر میں دو نوں مکان
ہوں۔ یا علیحدہ علیحدہ۔ اس نقل و حرکت کو منزل اول شمار کرتے ہیں جب

پا

پہلی ساعت پر سفر کرنا منظور نہ ہو اور دوسری ساعت سفر کے لئے نیک
نہ پڑتی ہو بطور شگون پہلی نیک ساعت کو کوئی ساتھ لیجانے والی چیز کسی
ایسی جگہ رکھدیتے ہیں جو راستے میں پڑتی ہو (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا وغیرہ کیساتھ)
(وزیر) جا لگے گور کے کنارے ہم۔ کوچ کی ٹھہری پاتراب کیا۔ (قلق)
قرب تجویز اک مقام کیا۔ شب کو واں پاتراب بھیجدیا۔ پاجامہ۔ مذکر
ازار۔ پاجامے سے باہر ہو جانا۔ پاجامے سے نکلا پڑنا۔ نہایت برافروختہ
ہونا۔ مارے غُصّے کے آپے میں نہ رہنا۔ نہایت خفا ہونا۔ پاجامے میں
ڈال کر پہن لینا۔ (عو) کسی سے نہایت بیباک ہونا۔ بدلحاظ ہو جانا خاطر
میں نہ لانیکی جگہ۔ ادب اور لحاظ نہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) آج تو اس لونڈی نے
سارا گھر سر پر اُٹھایا ہے۔ سب کو اک سرے سے پاجامے میں ڈال کر
پہن لیا ہے۔ کوسنے دیتی چلی جاتی ہے۔ پاجامے میں ہگ دیا۔ (کنایۃً)
خوف یا دہشت سے بدحواس ہو جانا۔ پاچراغ کرنا۔ ایک پاؤں پر کھڑا کرنا۔
(جان صاحب) میر گل کی روز کرتا ہے جو نافرمانیاں۔ پوست کھینچا جائیگا
لالہ تجھے کر پاچراغ۔ پاخانہ۔ مذکر [1] بیت الخلا۔ جائے ضرور [2] انسان
کا گُہ۔ پاخانہ پھرنا۔ ہگنا۔ پاخانہ خطا ہونا۔ گُہ کا بے اختیاری سے باہر
نکل آنا [2] خوف دہشت ظاہر کرنیکی جگہ۔ پاخانہ لگنا۔ ہگنے کی ضرورت ہونا۔
پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں (عو) بہت حقیر سمجھنے کی جگہ۔ (فقرہ) ایسے سے
تو میں پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں۔ مو اخدمتگار ٹکے کا آدمی۔ پاداری۔ ف
مونث۔ استقلال بمضبوطی۔ دیکھو پائداری۔ پا در رکاب (ف۔ سوار۔)
صفت۔ روانگی پر مستعد۔ چلنے پر آمادہ۔ ؎ بیفائدہ ہے توسن عمر رواں
کی فکر۔ اے رشک تم تو دیر سے پا در رکاب ہو۔ پا در گل (ف) صفت
پابگل (ہجر) دشت دشت میں جو دیکھے مری سرگردانی۔ پائے در گل ہو
بگولا بھی منارا ہو کر۔ پا در ہوا۔ صفت۔ خیالی۔ وہمی۔ (منیر) حصیر خاک
پر نقش قدم کی طرح تکیہ کر۔ سمجھ پا در ہوا افسانۂ تخت سلیمانی۔

پاروب۔ (ف بروزن جاروب) مونث۔ وہ لکڑی جس سے گھوڑوں کی سموں سے گھاس لید وغیرہ صاف کرتے ہیں۔ پازیب۔ (ف) مونث۔ عورتوں کے پاؤں کا زیور۔ خلخال۔ (امیر) جو پازیب تھی وہ سلاسل ہوئی۔ (میر حسن) نقط موتیوں کی پڑی پائے زیب۔ پاسنگ۔ پائے سنگ۔ (ف بقلب اضافت) مذکر۔ ۱ وہ چھوٹا وزن جو ترازو کے ایک پلّے میں دوسرے پلّے سے وزن برابر کرنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) فلک نے جبکہ تیرے حسنِ عالم سوز کو تولا۔ تو کوہِ طور کی میزان میں بس پاسنگ ٹھہرایا۔ ۲ کمی وزن کا نقصان (امیر) کس کو ہم پلہ گنے حسن میں وہ طفل شریر۔ سمجھے یوسف کو جو پاسنگ ترازو اپنا۔ ۳ برابر۔ برابری۔ ہمسری۔ (نکہت) وہ سنگِ پاکہ جس سے اُس بُت نے پاؤں دھوئے۔ پھر اُس کے سنگ ملا ہیں پاسنگ کو نہ پہونچا۔ پاسنگ بھی نہیں۔ بے حقیقت ہے۔ مقابلے میں کچھ نسبت نہیں رکھتا۔ (فقرہ) سیدہ کی بیٹی حمیدہ کی بیٹی کی پاسنگ بھی نہیں۔ پاشکستہ۔ (ف) صفت۔ چلنے پھرنے سے معذور۔ پاشویہ۔ (ف) مذکر۔ بیمار کے پاؤں یا ٹانگوں کا کسی رقیق گرم چیز سے دھونا۔ (ہونا۔ کرنا کے ساتھ) پالغز۔ (ف) مونث۔ پاؤں کی لغزش۔ خطا۔ (قدر) کرے پالغز پر جو استقلال۔ ایسے بدراہ کی یہی ہے مثال۔ پاکوب۔ (ف۔ زمین پر پاؤں دے دے مارنیوالا) (مجازاً) ناچنے والا۔ پاکوبی۔ (ف) مونث۔ زمین پر پاؤں دے دے مارنا

پامال۔ پائمال۔ (ف) صفت۔ خراب خوار۔ پاؤں سے روندا ہوا۔ برباد۔ تباہ۔ خراب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) پامال زمین۔ فنِ شعر میں اُن اشعار کو کہتے ہیں جن کی ردیف اور قافیوں میں کثرت سے اشعار کہے گئے ہوں۔ (فقرہ) غزل میرے پاس بھیجدو تو میں کسی اخبار میں چھپوادوں تاکہ لوگ دیکھیں کہ ایسی پامال اور سنگلاخ زمینوں میں اب بھی ایسے پھولنے پھلنے والے موجود ہیں۔ پامرد۔ (ف) صفت۔ مستقل مزاج۔ ثابت قدم۔ پامردی۔ پائمردی۔ (ف) پاؤں کی قوت (شفاعت

دستگیری) مونث۔ بہادری۔ استقلال۔ مضبوطی۔ زور۔ طاقت۔ ہمت (رشک) کام پامردی کا لیتے ہیں خیال و وہم سے۔ گھر میں بیٹھے پھاندتے ہیں باغ کی دیوار ہم۔ پائموز۔ پاموز۔ صفت ۱ ایک قسم کا کبوتر جس کے پنجے پروں سے چھپے ہوتے ہیں۔ ۲ ایک قسم کی مرغی جس کے پنجوں پر پر ہوتے ہیں۔ پانام۔ پاینام۔ (ف) صفت۔ نامنرد۔ (عاشق) خط پر جو مہر ہوتی ہے تلوؤں سے ملتے ہیں۔ عہدہ ہی پابوس کا پانام ہوگیا۔ (بحر) ہمیشہ ملک جنوں اپنا پانام رہا۔ خراج عمر ہوا سالیانہ زنجیر۔ پایاب۔ (ف) غرقاب کی ضد۔ دریا کی تھاہ جس میں آدمی پاؤں سے چلکر ایک کنارے سے دوسرے کنارے چلا جائے (صفت) کم گہرا گھاٹ (انیس) پایاب تھے گرمی سے وہ دریا جو بڑے تھے۔

پاپ۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ گناہ۔ مصیبت۔ آفت (فقرہ) پاپ اُبھر کے رہتا ہے۔ پاپ کاٹنا۔ جھگڑا طے کرنا۔ قرضہ چکانا۔ نجات دینا۔ پاپ کٹنا۔ جھگڑا دور ہونا۔ مصیبت ٹلنا۔ (داغ) اُترا جو یہ اُترگئی گٹھری گناہ کی۔ سرتن سے کٹ گیا تو بڑا پاپ کٹ گیا۔ پاپ کرنا۔ گناہ کرنا۔ پاپ کی پوٹ۔ گناہ کی گٹھری۔ پاپ کی ناؤ آج نہیں کل اور کل نہیں پرسوں ڈوبے اور ڈوبے۔ مثل۔ (ع) ظالم کو ضرور سزا ملتی ہے۔ (فقرہ) چار روز کی زندگی کیواسطے انسان جو چاہے کرے۔ خدا کی لاٹھی اور بے آواز دیر ہے اندھیر نہیں پاپ کی ناؤ الخ کال ختم ہوا سستا سماں ہوتے ہی وہ تکلیف اور پریشانی سب بھُول بسر گئی ہاں سلیمہ کا ستم دلوں پر نقش ہے پاپی۔ (ہ) صفت ۱ گناہگار۔ مجرم۔ ظالم۔ بے رحم ۲ مجازاً بخیل۔ پاپی کنواں وہ کنواں جسمیں اکثر آدمی ڈوب کر مر جائیں۔ (بحر) کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا پاپی مشہور۔ بھینٹ تجکو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا۔

پاپا۔ (ف) مذکر ۱ عیسائیوں کا پیشوا ۲ باپ۔ یہ لفظ اس معنی میں انگریزی میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) دیکھو بابا تمھارے پاپا آتے ہیں۔

پاپا

پاپا۔ (ھ) مذکر۔ گھن۔ ایک قسم کا کیڑا جو چاول میں پیدا ہو جاتا ہے (لگنا کے ساتھ)

پاپاخ۔ (ت) مونث۔ لانبی ٹوپی جو سیاہ دُنبے کی کھال کی ہوتی ہے۔

پاپڑ۔ (ھ) مذکر۔ مُونگ یا ماش کی دال کی مسالا ملی ہوئی پتلی چپاتی۔

پاپڑ بیلنا۔ بیلن سے بیل کر پاپڑ بنانا ۲ (کنایۃً) تنگی سے اوقات بسر کرنا مصیبت کے دن بھرنا۔ مصیبت اُٹھانا۔ (داغ) یوں ہی پاپڑ بیلتے گزریگی عمر۔ وہ سخنگوئی سخندانی کہاں ۳ نہایت محنت کرنا۔ سخت کام کرنا (رنگین) عشق ایسا نہیں کچھ کھیل کہ ہر اک کھیلے۔ میں نے اڑسٹھ برس اس عمر میں پاپڑ بیلے ۴ چالیں چلنا۔ بُری حرکتیں کرنا۔ (شوق قدوائی) داغ ہو کر اس عشق نے میرا سارا دل بیکار کیا۔ ایسے پاپڑ بیلے جن سے جینا بھی دشوار کیا

پاپڑ پٹینا۔ (دہلی) پاپڑ بیلنا۔

پاپڑا۔ (ھ) مذکر ۱ ڈھاک کا پھل ۲ ایک درخت کا نام۔ پاپڑا کھار مذکر۔ وہ نمک جو پاپڑ میں ڈالتے ہیں۔ دکن میں پاپڑ کھار کہتے ہیں۔

پات۔ (ھ) مذکر ۱ کان کا زیور ۲ (عم) پتّا۔ (فقرہ) تم ڈال ڈال ہم پات پات۔ پات۔ پات۔ ڈال۔ ڈال۔ مثل۔ پات پات سے پہلے ہیں اور لبعد کو تم۔ وہ اضافہ کر کے بولتے ہیں۔ (جان صاحب) کیا ہو گیا ہزار جو پھولا گل بہار۔ میں پات پات ہوں وہ اگر ڈال ڈال ہے۔

پات گھابڑا۔ مذکر (دہلی) ڈرپوک۔ پاتوں آگنا۔ دیکھو دیباچہ صفحۂ پانچ اب متروک ہے۔ پاتی۔ (س) مونث۔ (عم) ۱ خط چٹھی ۲ پتّا۔ پتّی۔ دیکھو آتی۔ باتی۔

پاتابہ۔ پائتابہ۔ دیکھو پا۔

پاتال۔ (ھ) (ہندو) زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ پاتال لوک (ھ) مونث۔ (ہندو) دوزخ۔

پاتک۔ (ھ) مذکر۔ ہندو ۱ عیب۔ گناہ۔ قصور۔ خطا ۲ کسی کے مرجانے سے کنبے والوں کا ناپاک ہو جانا۔ پاتک لگنا۔ بدنام ہونا۔

پاٹ

داغ لگنا ۲ ہندو کسی کے مرجانے سے کنبے والوں کا ناپاک ہو جانا۔

پاتھنا۔ (ھ) ۱ اُپلے بنانا ۲ سانچے میں اینٹیں ڈھالنا۔

پاٹ۔ (س۔ پٹ۔ بچھانا فرش کرنا۔) مذکر ۱ دریا کی چوڑائی۔ (رشک) پار آنے میں نہ لائے حیلۂ طوفاں کوئی۔ پاٹ بحر اشک کا اے چشم گریاں بڑھ گیا ۲ کپڑے کا عرض۔ (آتش) گریباں گیر قاتل ہوں گے ہم فردائے محشر کو۔ ہمارا محضر خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا ۳ چکی کا پتھر اوپر کا خواہ نیچے کا۔ (امانت) چکّی کے پاٹ خانۂ ویراں میں رکھ لئے ۴ تخت گدّی۔ (فقرہ) حضرت ابراہیم ادہم راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گئے۔ اس معنی میں راج کے ساتھ مستعمل ہے ۵ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹرا۔ بیشتر اس کو پاٹا کہتے ہیں ۶ کولھو کا وہ حصّہ جس پر بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے ۷ لکڑی کا وہ لٹھا جو کنوئیں کے مُنھ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں ۸ پٹرا۔ چوکی۔ تختہ ۹ آواز کی بلندی۔ اونچا سُر ۱۰ سمندر کے تھے پاٹ آوازوں میں۔ وہ موجیں تھیں یا تار تھے سازوں میں ۱۱ حصّہ جیسے دوپٹے کے دو پاٹ۔ دروازے کی جوڑی کے دو پاٹ۔ چکّی کے پاٹ۔ دروازے کی جوڑی کے لئے بیشتر پٹ ہی کہتے ہیں ۱۲ (رنگ) مذکر۔ پاخانے کا طشت۔ چوکی۔ پاٹ دار آواز۔ صفت۔ بلند آواز۔ دُور تک جانے والی آواز۔ (داغ) اے ہمصفیر میری فغاں کا ہے اور رنگ آواز پاٹ دار کہاں عندلیب کی۔ پاٹ دینا ۱ افراط سے کوئی چیز ڈال دینا ڈھیر کر دینا۔ (امیر) چھڑک کر میرے زخموں پر نمک قاتل یہ کہتا ہے۔ نمک سے پاٹ دوں میں آج میرا دل یہ کہتا ہے ۲ کسی کو زر و مال دیکے مالا مال کر دینا ۳ چھت چھانا۔ پاٹنا۔ (ھ) ۱ ڈھانکنا چھپانا۔ (امانت) پھولوں سے پاٹ دو نہ کہیں باغباں مجھے ۲ ریل پیل کرنا۔ مالا مال کر دینا۔ (داغ) اُس کے دینے کی انتہا کیا ہے۔ جس نے قاروں کو دیکے پاٹ دیا ۳ گڑھے کو بھرنا۔ برابر کرنا۔ (داغ) جو ملتی مول ہمکو بہر مرقد کوئے جاناں میں۔ تو شہر خموشاں

بچھا کر پاٹ دیتے ہم زمین اُتنی ۴ چھت بنانا۔ بند کرنا۔ (فقرہ) یہ کمرہ بھی پاٹ دو ۵ ڈھیر لگانا۔ (فقرہ) تم نے شلجموں سے بازار پاٹ دیا۔

پاٹنا۔ (ھ) دیکھو پاٹ نمبر ۵

پاٹھ۔ (ھ) (ہندو) مذکر ۱ سبق۔ درس ۲ وظیفہ (کرنا کے ساتھ)

پاٹھ سالا۔ پاٹھ شالا۔ (س۔ پاٹ پڑھنا۔ شالا۔ جگہ) مذکر۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ۔

پاٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ ہاتھی کا بچہ نر ۲ (مجازاً) پہلوان۔ پست قد۔ فربہ۔

پاٹھک۔ (ھ) مذکر ۱ اُستاد۔ مُعلّم ۲ برہمن کی ایک قسم ۳ وہ برہمن جو رزمیہ نظمیں اور پُران پڑھتے ہیں۔

پاجامہ۔ دیکھو پا۔

پاجانا ۱ سمجھ لینا ۔ مصحفی درد محبت ہو نہاں کیا دل میں۔ یار تو بات کے انداز سے پا جاتے ہیں ۲ حاصل کر چکنا۔ (فقرہ) میں اپنا روپیہ کوڑی کوڑی پاگیا ۳ بھگتنا۔ (فقرہ) وہ اپنے کئے کی سزا پاگیا۔

پاجی۔ (ف پا نیچے۔ اسفل۔ جی کلمۂ نسبت یہ لفظ قدما کے کلام میں نہیں ہے۔ فارسیوں نے اس کی جمع پواج بنائی ہے سنسکرت میں پائی بمعنی قابل تحقیر اور ترکی میں بمعنی کمینہ ہے) صفت ذلیل۔ کمینہ۔ لُچا۔ شریر

پاجیانہ۔ صفت۔ رذیلوں کی طرح کا۔ پاجی پرست۔ (ف) صفت سفلہ پرور۔ کمینہ دوست۔ وہ آدمی جو رذیلوں کی خاطر کرے

پاجی پن۔ پاجی پنا۔ مذکر۔ کمینگی۔ بدذاتی۔ شرارت۔ پاجی مزاج۔ صفت سفلہ مزاج۔ کم ظرف۔

پاچک۔ (ف۔ بروزن ناوک۔) مذکر۔ گائے کا خشک گوبر۔ اُپلا۔ کنڈا۔ پاچک دشتی۔ (ف) مذکر جنگلی کنڈے۔

پاچھنا۔ (ھ) (ہندو) ۱ پچھنے لگانا ۲ خشخاش کی بونڈی گودنا تاکہ افیون نکلے۔ پیوند لگانا۔

پاچھی کرنا۔ (ھ۔ پاچھ پوستے کو افیون نکلنے کی غرض سے گودنا۔ پچھلے۔ پاؤں سے مارنا) گھوڑے کا پچھلے پاؤں سے مارنا۔ (اودھ پنچ) توسن طبع بھڑک چکا تھا۔ اب یہ لاکھ کوٹا کرتے ہیں مگر وہ پاچھی ہی کئے جاتا ہے۔

پاخانہ۔ دیکھو پا۔

پاد۔ (ف) ۱ پاسباں۔ نگہباں۔ اصل میں پات تھا یہ لفظ اس معنی میں پادشاہ کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ ہندی میں بمعنی "ریح") مذکر۔ ریح۔ ریاح۔ گوز۔ پادلون۔ (لون۔ نمک) اعم مذکر کالا نمک۔ پاد اپونی۔ صفت (لکھنؤ) بزدل۔ پاد بند ہونا ۱ (اصلی معنوں میں ہوا بند ہونا ۲ (عم) سٹ پٹا جانا۔ دہشت سے ہوش جاتے رہنا۔

پادگھا بڑا۔ صفت (عم) بے حواس۔ بیحد پریشان۔ پادنا ۱ گوز مارنا۔ (عم) چیں بولنا۔ ہمت ہارنا۔

پاداش۔ پاداشت۔ (ف۔ پاداشت۔ پاد بلاحظہ۔ داشت بحفظ) مونث۔ جزا۔ نیکی کا بدلا۔ معاوضہ۔ بدلا۔ سزا۔ (ناصر) مصیبت اُٹھائی اذیت ملی۔ یہ پاداشِ عشق و محبت ملی

پادامی۔ (ف) صفت۔ شکاری جو چڑیوں کو جال میں پکڑتا ہے۔

پادری۔ (زبان لاطینی کا لفظ ہے پرتگال سے ہندوستان میں آیا) ۱ فقیہ۔ عالم۔ فاضل دین کا رہنما ۲ عیسائی مذہب کا امام۔

پادشاہ۔ پادشہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو بادشاہ۔ پادشاہزادہ۔ پادشہزادہ۔ (ف) بادشاہ کا بیٹا۔ پادشاہزادی۔ پادشہزادی (ف) مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ پادشاہ سلامت۔ دعا ہے۔ یعنی خدا بادشاہ کو سلامت رکھے۔ نقیب بادشاہ کے آتے جاتے وقت لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے اور یوں بھی بادشاہ کے ذکر میں اور لوگ

کہتے ہیں۔ (فقرہ) دو گھڑی دن چڑھے بادشاہ سلامت نے جلوس فرمایا۔

پادشاہی۔ (ف) مونث۔ سلطنت۔ راج۔

پار۔ (ھ۔ فارسی میں۔ سال گزشتہ۔ اور اُس سے پہلا برس سنسکرت میں پَرَ اور پَار۔ حد) صفت ۱ گزرا ہوا سال۔ جیسے پارسال ۲ مذکر۔ اُس طرف۔ دوسری طرف۔ دریا کے کنارے۔ (شعور) جب ہم ہوے شہید ملا ساحل مراد۔ دکھلائی سیر پار کی قاتل کے وارنے ۳ حد ۵ گاؤں قصبہ یا آبادی جو دریا کے دوسری طرف ہو ۶ انتہائی گہرائی۔ **پار اُتارنا** ۱ دریا سے عبور کرنا۔ دوسرے کنارے پر پہنچانا ۲ (مجازاً) انجام کو پہنچانا ۳ مراد کو پہنچانا۔ کام بنا دینا۔ فارغ کر دینا۔ **پار اُترنا**۔ (دہلی) مرشدنا ۴ پار اتارنا کا لازم۔ **پار کرنا**۔ دوسرے کنارے پر پہنچانا۔ دریا کے اُس طرف لیجانا چھیدنا۔ پھوڑنا ۲ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا ۳ (گیڑی کی نسبت) حد سے باہر نکالنا ۴ قمار بازوں کی اصطلاح) بازی جیتنا ۵ (عمر کے ساتھ) گزارنا۔ نباہنا۔ **پار لگانا**۔ پار اُتارنا۔ انجام کو پہنچانا۔ **پار لگنا**۔ پار اُترنا۔ **پار لگھانا** (دہلی) پار اُتارنا۔ **پار لیجانا** ۱ سبقت لیجانا۔ بازی جیتنا (محصنات) میں ایسے شخص سے کیا پار لیجا سکتا ہوں جو ہر وقت بات بدلے۔ **پار نکلنا**۔ ایک طرف سے دوسری طرف نکلنا۔ (قدر) پار نکلا ہو دل پہ خوں کو برماتا ہوا۔ تیر تیرا کیوں نہ ہو پیکاں سے تا سُوفار سُرخ۔ **پارو اے** وہ لوگ جو دریا کی دوسری طرف رہتے ہوں۔ **پار ہو جانا**۔ اس طرف سے اُس طرف نکل جانا۔ (داغ) جوشِ گریہ وہ ہے طوفاں گر نہ روکیں اُس کو ہم۔ پار ہو سدِ سکندر کو یہ پانی توڑ کر۔

پارا۔ (ھ) مذکر ۱ سیماب ۲ صفت۔ نہایت وزنی۔ بھاری۔ ثقیل ۳ صفت۔ بیقرار۔ بے چین۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا۔ (نوٹ) پارے کی کان کے روبرو جب کوئی حسین کھڑا کر دیا جاتا ہے پارا خود بخود باہر نکل آتا ہے سہ دوڑتا ہے یہ حسیں شکل جب آتی ہے نظر مصحفی دل میں مرے پارے کی خاصیت ہے۔ **پارا اُڑنا**۔ آگ پر سیماب کا نہ ٹھہرنا (ناسخ) میرے روے آتشیں کو دیکھتے ہی اُڑ گیا۔ اضطراب دل جسے کہتے ہیں ہم سیماب تھا۔ **پارا بھرا ہونا**۔ (کنایۃً) بہت وزنی ہونا۔ (داغ) کچھ تو پڑے دباؤ دل بیقرار پر۔ پارا بھرا ہوا مری تربت میں چاہیے **پارا پلانا** ۱ کسی چیز میں سیماب جذب کر دینا ۲ وزنی کر دینا۔ بھاری کر دینا۔ (داغ) دل کو پتھر بنا دیا ہم نے۔ اُس کو پارا پلا دیا ہم نے۔ **پارا پینا**۔ (مجازاً) وزنی ہونا۔ بھاری ہونا۔ **پارا مارنا**۔ سیماب کو کشتہ کرنا۔ (ذوق) نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بنجاتا۔ اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا۔ **پارے کا پیالہ**۔ پارے کو بوٹی سے منجمد کرکے پیالہ بناتے ہیں۔ (ظفر) وہ یا رب سبزہ زارِ چرخ میں ہے کونسی بوٹی۔ بناتا ہے پیالہ جس سے یہ مہتاب پارے کا۔ **پارے کا کافور**۔ پارے کا کُشتہ۔ **پارے کا کشتہ**۔ دواؤں سے پارے کو خاک کر دیتے ہیں اور اُس خاک کو کشتہ کہتے ہیں۔ **پارے کا کنواں**۔ پارے کی کان۔ (آتش) دل بیتاب جو اس میں گرے ہے۔ ذقن جاناں کا پارے کا کنواں ہے۔ **پارے کی کان**۔ معدن سیماب (ناسخ) نکل آؤں ابھی باہر گزر ہو گر حسینوں کا۔ لحد پارے کی ہے کان اور میری خاک پارا ہے۔ **پارے کی دیوار**۔ دیوار جو بغیر گارے اور چونے کے صرف اینٹوں یا پتھروں سے چنی جاتی ہے۔ (معروف) جب تلک دیوار پارے کی نہ اک چنواؤں میں۔ کوئی ممکن ہے دل بیتاب کو ٹھہراؤں میں۔

پاربتی۔ (ھ) مونث ۱ شیوجی کی رانی ۲ تھوا۔

پارٹی۔ (انگ) مونث ۱ فریق۔ جماعت۔ گروہ ۲ پھلوں کی مختصر دعوت۔

پارچہ۔ (ف۔ ٹکڑا۔ دھجی۔ پوشاک۔ جامہ) مذکر ۱ کپڑا۔ تھان ۲ ٹکڑا کپڑے کا۔ (رشک) اپنے ایمان کا لکھواؤں شہادت نامہ۔ پارچہ پاؤں جو سفاک کے پیراہن کا ۳ ریزہ۔ پارہ۔ قاش ۴ دھجی۔ چیتھڑا ۵ پوشاک۔ لباس۔

ملبوس۔ (بحر) لکھا قاتل نے میرے نام پر ملک وفاداری۔ یہ صد پارہ بدن سو پارچے کا مجھکو خلعت ہے۔ دیکھو خلعت ۲ گوشت کے ٹکڑے اِس معنی میں پارچے ہی بیشتر کہتے ہیں ۳ کنویں کے مُنھ پر کسیقدر اندر کے رُخ پٹری ہوئی سِل۔ یا لکڑی کو کہتے ہیں ۴ (شکاریوں کی اصطلاح) مچان جو شکار کے لئے باندھا جاتا ہے پارچہ فروش۔ (ف، صفت) کپڑا بیچنے والا۔

پارچیا۔ مذکر۔ (عو) پارچہ فروش۔ خُردہ فروش۔

پارس۔ (ف۔ بروزن و معنی فارس۔ ہوشنگ شاہ کے بیٹے کا نام جس کے نام سے کل ایران کو پارس کہتے ہیں اور زبان پارسی بھی اُس سے منسوب ہے ۲ (شیخ شیراز) اقلیم پارس راغم از آسیب دہر نیست)۔ مذکر ۱ فارس ۲ (س بفتح سوم) پتھر جس کی نسبت اکسیر والے خیال کرتے ہیں کہ وہ جس لوہے سے چھو جائے اُس کو سونا کردے۔ (رشک) کیونکر نہ ہوں گھر کانِ طلا کھیتوں کے ہر سنگ بنارس ہیں ہے پارس کے برابر ۳ صفت۔ نہایت نفیس ۴ مجازاً بہت مالدار ہو جانے کا کنایہ۔ ع اے شرفِ انعام میں سونیکی دیواریں نہیں۔ بیڑیاں میری بڑھا کر پارس آہنگر ہوا۔ یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں بیشتر بسکون حرف سوم اور اردو شعرا کے کلام میں بفتح حرف سوم ہے۔ پارسی (ف)، مذکر ۱ ایک فرقے کا نام جو زردشت کا پیرو اور آتش پرست ہے ۲ فارس کا رہنے والا ۳ فارسی زبان۔

پارسا۔ (ف۔ پارس بمعنی حفاظت۔ الف فاعلیت یعنی نگہبان) ۱ صفت پرہیزگار۔ خداپرست۔ صالح۔ عفیفہ۔ پاکدامن۔ پارسائی۔ مونث پرہیزگاری۔

پارسال۔ (ف) مذکر۔ گزشتہ سال۔ پچھلا سال۔ دیکھو پار

پارسل۔ (انگ میں بکسر سوم اردو میں بفتح سوم) مذکر۔ بُلندہ گٹھا۔

پارسناتھ۔ (ہ) مذکر۔ ہندوؤں میں ایک بت کا نام جس کی پرستش جوہری کرتے ہیں۔

پارلیمنٹ۔ (انگ میں بکسر لام وفتح یا وکسر میم وسکون نون ہے اردو میں زبانوں پر بسکون یا ہے وفتح میم مونث۔ انگلستان کی مجلس منتظمہ وہ مجلس جو حکومت کا انتظام کرتی ہے۔ انگریزی مجلس واضع قوانین جو دارالعوام اور دارالخواص پر مشتمل ہے

پارنا۔ (ہ) چراغ کے اوپر کوئی ظرف رکھکر دھواں جمع کرنا۔ کاجل بنانا (فقرہ) ماما کاجل پارنا نہیں جانتی۔

پارہ۔ (ف) مذکر۔ ٹکڑا۔ ریزہ۔ پارچہ۔ جز۔ حصّہ۔ پرزہ۔ جیسے سیپارہ (عاشق) وحشی زار ہوں گھبرا کے نکل جائیگی روح۔ جو گریباں بھی ہاتھوں سے نہ پارہ ہوگا۔ پارۂ جگر۔ (ف، صفت جگر کا ٹکڑا۔ مجازاً بہت عزیز ۲ کلیجے کا ٹکڑا پارہ دوز۔ (ف) مذکر ۱ موچی چمڑا سینے والا ۲ پیوند لگانے والا ۳ خیمہ سینے والا۔

پاری۔ (ہ) گڑ کا گول ٹکڑا۔ دہلی میں بھیلی کہتے ہیں۔ (جان صاحب) یہ ہی بحر شکر یہ ہے قند مصری۔ غسل اصل میں گڑ کی پاری دگانہ ۲ ایک قسم کا پارہ ۳ (گنوار) باری۔

پارینہ۔ (ف۔ پار کیطرف منسوب معنی پرانا سنسکرت میں پران۔ پراتن پراچین کے معنی پرانا۔) صفت۔ کہنہ۔ قدیم۔ پرانا۔

پاڑھ۔ پاڑ۔ (ہ) مونث ۱ مچان ۲ لکڑیوں کی بیٹھک۔ جس پر معمار بیٹھکر بلندی پر کام کرتے ہیں۔ (انشا) سب اسکو سرو باندھے ہیں تو اُس کو تاڑ باندھ۔ بوسے کی گر طلب ہو تو گرد اُس کے پاڑ باندھ ۳ کنویں کا جال جو لکڑی کا ہوتا ہے ۴ پھانسی پر چڑھانے کا تختہ۔ دیکھو پیٹر

پاڑا۔ (ہ) مذکر۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۱ مزرعہ۔ وہ چھوٹے بڑے آبادی جو گاؤں سے کچھ فاصلے پر ہو ۲ کھیت کی حد ۳ (دکن) بھینس کا بچہ۔

پاڑھا۔ (ہ) مذکر۔ ہرن کی قسم کا ایک جنگلی جانور۔ بارہ سنگھا۔

پاس۔ (ف ۱ نگاہبانی۔ انتظار۔ حراست ۲ پہر۔ شب و روز کے چوبیس گھنٹوں کا آٹھواں حصّہ) مذکر۔ طرفداری۔ لحاظ۔ مروّت۔

پاس

رو رعایت۔ (فقرہ) تم نے اپنی قرابت کا پاس کیا ہمسر امطلق لحاظ نہیں کیا ۲ حق۔ جیسے پاس نمک۔ پاس ایمان ۳ پہر تین گھنٹہ کا وقفہ (سالک) کٹتا تھا روز بھی تو ہزار آفتوں کے ساتھ۔ ہر پاس اس کا ہمسر روز شمار تھا ۔ پاس آبرو (ف) مذکر۔ عزت کا لحاظ۔ حرمت کا خیال۔ (ذوق) برنگ آئینہ چشم پر آب میری۔ گرانہ اشک کیا پاس آبرو میرا۔ پاس آجانا۔ لحاظ آجانا۔ پاس ادب۔ (ف) مذکر۔ ادب کا لحاظ (ہجر) آیا خیال یار میں تعظیم کو اٹھا وحشت میں اور پاس ادب کیا ضرور ہے۔ پاس انفاس۔ (ف) مذکر (صوفیہ کی اصطلاح) ہر سانس کے ساتھ اللہ کا لفظ جاری ہونا ۔ دو رنیں کا اشارہ ہے یہی دل سے شعور۔ پاس انفاس کا جو شغل ہے جاری رکھنا۔ پاسبان۔ (ف) مذکر۔ چوکیدار۔ دربان۔ گڑریا۔ پاسبانی۔ (ف) مونث۔ چوکیداری۔ محافظت۔ چوکسی۔ پاس خاطر مذکر۔ لحاظ۔ خاطر داشت۔ (مصحفی) پاس خاطر ہے ضرور اس کا بھی اے دست جنوں۔ رشتہ رکھتا ہے گریبان سے تار دامن ۔ پاسداری (ف) مونث۔ رعایت۔ حمایت۔ جانبداری۔ طرفداری۔ پاس شرع شرع کا لحاظ۔ شرعی حکم کی تعمیل (رانح) زاہد یہ پاس شرع ہے جسمیں نمک ہو تیز کھاتا ہوں وہ کباب ڈبو کر شراب میں۔ پاس نمک۔ کھانا کھانے کا لحاظ۔ (انیس) میں فاطمہ کا دوست ہوں تو دشمن دیں ہے۔ اب تو ہی بتا پاس نمک کس کو نہیں ہے۔ پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا (شاد) لحد ہے تنگ نکیرین بیٹھے للہ۔ نہ پاس کیجئے کچھ پاکسی بہ حالہ کا ۲ طرفداری کرنا۔

پاس۔ (انگ) مذکر ۱ کامیابی۔ راہداری کا پروانہ۔ سند۔ وثیقہ پاس بک۔ (انگ) مونث ۱ وہ کتاب جسمیں تاجر اور خریدار کی باہمی معاملت کا اندراج ہوتا ہے ۲ بنک کا حساب رکھنے کی کتاب۔ پاس پورٹ (انگ) مذکر۔ راہداری کا پروانہ۔ وہ سرٹیفکٹ جو غیر ملک میں جان و مال

پاسا۔ پانسا

کی حفاظت کے واسطے اور ملک میں آزادانہ نقل و حرکت کی غرض سے منجانب سلطنت ملتا ہے۔ پاس کرنا۔ درجہ چڑھنا۔ کامیاب ہونا۔ ترقی کرنا۔ سند حاصل کرنا ۲ ترقی دینا۔ کامیاب کرنا ۳ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ پاس ہونا۔ کامیاب ہونا۔ امتحان میں پورا اترنا۔ منظور ہونا۔

پاس۔ (ھ) ۱ قریب۔ نزدیک ۲ قبضے میں۔ تصرف میں۔ قابو میں۔ (فقرہ) مشتری طوائف نبتن صاحب کے پاس ہے۔ پاس آلگنا۔ لازم (عو) (دہلی)۔ قریب آجانا۔ پاس آنا ۱ نزدیک آنا۔ (قریب آنا ۲ (عو) جم۔ ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا۔ پاس بیٹھنا ۱ پہلو میں بیٹھنا۔ قریب بیٹھنا استاد کے پاس تعلیم پانا ۲ صحبت میں رہنا۔ پاس بیٹھنے والا۔ مذکر۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ پاس پاس۔ برابر برابر۔ قریب قریب۔ تقریباً پاس پڑوس۔ مذکر۔ اردگرد۔ قرب وجوار۔ ہمسایہ۔ (داغ) اچھا نہیں ہے پاس پڑوس اس کی فکر ہے۔ ہمسائے میں عدو کو بسایا ہے آپنے پاس پھٹکنا۔ قریب جانا۔ (ابن الوقت) بعض انگریز ہندوستانیوں کو ایسی حقارت اور نفرت سے دیکھتے ہیں کہ کوئی ان کے پاس نہیں پھٹکتا۔ پاس جانا ۱ قریب جانا ۲ (کنایۃً) ہمبستر ہونا۔ جماع کرنا۔ پاس رکھنا متعدی ۱ قریب رکھنا ۲ تیار رکھنا ۳ مثل زوجہ کے رکھنا ۴ ساتھ رکھنا۔ پاس لگا رہنا۔ (عو) قریب رہنا۔ متصل رہنا۔ (راسخ) دل کے پھپھولے پھوٹے تو ابھرے جگر کے زخم۔ جنت لگی رہے مرے بیت الحزن کے پاس پاس نہ کھڑے ہونا۔ متنفر ہونا۔ پرہیز کرنا۔ دور رہنا۔ (فقرہ) وہ جھگڑے بکھیڑے کے پاس نہیں کھڑے ہوتے۔

پاسا۔ پانسا۔ (ھ) مذکر ۱ قرعہ جسکو رمال پھینکتے ہیں ۲ چوسر کی بازی میں وہ شش پہلو ہڈی کا ٹکڑا جسکو باری باری سے ہر ایک کھلاڑی پھینکتا ہے اور جس پر عدد کی جگہ نقطے بنے ہوتے ہیں۔ پانسا الٹا پڑنا ۱ خلاف خواہش ایسا پانسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے ۲ (مجازاً) کسی بات کا

تدبیر کے خلاف ہونا۔ آرزو کے خلاف ہونا۔ (داغ) کبھی دیکھے نہ مرا زائچہ کوئی رَمّال۔ پڑ نہ جائے مری تقدیر کا پاسا اُلٹا۔ پاسا اُلٹنا۔ پاسا پلٹنا۔ پاسا بدل جانا پاسے کا ایک رُخ گر کے دوسرے رُخ ہو جانا۔ انقلاب ہونا۔ (بحر) مُقدّر کا پانسا بدلتا نہیں۔ فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں۔ پاسا پڑنا ۱ پاسے میں داؤں نکلنا۔ جیت کا داؤں نکلنا۔ مرضی کے موافق داؤں نکلنا ۲ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ پاسا پلٹنا ۱ داؤں کا خواہش کے خلاف آنا۔ بازی ہارنا۔ ۲ زمانہ بدل جانا۔ انقلاب ہونا۔ (بحر) جس دن فراق یار کا پاسا پلٹ گیا۔ ہم جی اُٹھیں گے نرد کی صورت مرے ہوئے ۳ تدبیر کے خلاف واقع ہونا۔ (داودھ پنچ) جو یہ چال نہ چلی اور پانسا پلٹا تو علی خیل کس قصائی کے کھونٹے سے بندھیں گے۔ اور جو یہ داؤں پیچ چل گیا تو لاکھوں آدمیوں کے گلے کُند چُھری سے حلال کئے۔ پاسا پھینکنا ۱ ہڈی کے پہلدار ٹکڑے کو پھینکنا ۲ قرعہ ڈالنا۔ قسمت آزمانا۔

پاستان۔ (ف) پارستان کا مخفف۔ پارسال گزشتہ۔ ستان کلمۂ ظرفیت) صفت۔ پیشتر کا۔ پُرانا۔ قدیم۔ گزرا ہوا۔

پاسُخ۔ (ف) مذکر۔ جواب۔ (مومن) کاش آپ وہ آئیں جو سنیں نازکی باتیں۔ قاصد سے ادا پاسخ پیغام نہ ہوگا۔

پاسنا۔ (ھ) (گھوسی) دودھ اُتارنا۔ (فقرہ) یہ بھینس دیر میں پاستی ہے۔

پاسِنجر۔ (انگ) مذکر ۱ مسافر ۲ مسافروں کی ریل گاڑی جس کو پاسنجر ٹرین بھی کہتے ہیں۔

پاسنگ۔ دیکھو پا۔

پاسی۔ (ھ) مذکر ۱ پاسبان۔ چوکیدار۔ پہرا دینے والا۔ یہ لفظ فارسی پاس سے بنا ہے دیکھو پاس (ف) ۲ مونث۔ وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پاؤں باندھتے ہیں ۳ مونث۔ گھاس یا بھوسہ باندھنے کی جالی۔ جال ۴ مذکر (دہلی) بہیلیا۔ چڑیمار ۵ مونث (دہلی) پھانسی ۶ مذکر۔

اُس قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے ۷ مونث۔ رسی جس کو پاؤں میں باندھکر تاڑ پر چڑھتے ہیں ۸ مونث۔ چوپایوں کے پانی پینے کا حوض۔

پاش۔ (ف) ۱ پاشیدن سے حاصل مصدر اور امر کا صیغہ۔ مرکبات میں چھڑکنے والا جیسے آبپاش۔ گلاب پاش ۲ پریشان۔ بتر بتر۔ پاشاں (ف) صفت ۱ متفرق۔ دُور دُور ۲ اُس تحریر کی نسبت کہتے ہیں جس میں دائرے اور حرف دور دور لکھے ہوں۔ پاش پاش۔ (ف) صفت ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزہ ریزہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) خوب کی واہ میری دلداری۔ شیشے کے دل تم نے پاش پاش کیا۔ پاشی۔ (ف) (مرکبات میں) چھڑکنا۔ جیسے گلاب پاشی۔ آبپاشی۔

پاشا۔ (ت۔ لفظی معنی بڑا سردار) مذکر ۱ ٹرکی گورنر ۲ وزیر ۳ ایک ٹرکی خطاب۔

پاشنہ۔ (ف) مذکر۔ ایڑی۔ پاشنہ کوب۔ (ف) صفت۔ تعاقب کرنیوالا پیچھے پیچھے جانے والا۔ بھاگتے ہوئے کا تعاقب کرنے والا۔

پاک۔ (ف۔ طاہر۔ صاف) صفت ۱ ستھرا۔ صاف۔ بے لوث ۲ بیگناہ۔ نیک۔ پرہیزگار ۳ بیباق۔ منقطع۔ جیسے حساب پاک ہونا ۴ محفوظ۔ بَری۔ جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے ۵ مذہب کی رو سے جائز۔ مُباح۔ حلال ۶ بیحد۔ نہایت آزاد۔ بیباک۔ جیسے پاک شہدا۔ پاک بیجا ۷ بے عیب (دبیر) اُمّت نے بُھلایا ہے مجھے تو نہ بُھلانا۔ تو پاک ہے دنیا سے مجھے پاک اُٹھانا۔ پاکباز۔ (ف) (بر وزن کارساز) صفت ۱ زاہد۔ مجرد ۲ ایماندار۔ بیگناہ۔ صاف دل ۳ نیک نیت۔ پاک محبت رکھنے والا ۴ بھنگڑوں کی اصطلاح میں بنگ کی صافی ۵ (کنایۃً) عاشقِ صادق۔ پاک بیں۔ (ف) صفت۔ پاک نظر سے دیکھنے والا۔ پاک پروردگار (دعو) خدائے پاک۔ (فقرہ) پاک پروردگار نے تمہاری عزت رکھ لی پاک داماں۔ پاک دامن۔ (ف) صفت۔ پارسا۔ صاحب عفت۔

(عاشق) ہم نے کم دیکھے حسین پاک دامن آج کل۔ پاکدامانی۔ صفت۔ مونث۔ عفّت۔ عصمت۔ پارسائی۔ (راسخ) باندھکر احرام پی زمزم پہ مے اللہ اللہ پاک دامانی مری۔ پاک رائے۔ پاک مغز۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو عقلِ صحیح اور فہم رسا رکھتا ہو پاک رہ بیباک رہ۔ مقولہ۔ راستباز ایماندار کو کچھ ڈر نہیں۔ بے خطا پر کچھ الزام نہیں آتا پاک زاد پاک سرشت۔ (ف) صفت۔ نیک طینت۔ نیک اصل۔ پاک مُشٹنڈا صفت۔ بدوضع۔ بدچلن۔ (اودھ پنچ) مرزا الّو ایک ہی پاک مُشٹنڈا آنکھوں گانٹھ کمیت تھا۔ پاک صاف۔ نیک۔ نیک نیت۔ اچھوتا۔ بہت سُتھرا۔ صاف۔ (آتش) دل میں ان آئینوں کے سراسر بھرا ہے زنگ۔ ہرچند پاک صاف یہ تیری حضور ہوں۔ پاک کرنا (ف۔ پاک کردن کا ترجمہ جسکے معنی ہیں چُننا۔ صاف کرنا۔ پونچھنا۔ تمام کرنا۔) ۱۔ دھوکر صاف کرنا۔ (مذہبی شرائط کے موافق) ۲۔ چُننا۔ صاف کرنا۔ پھٹکنا میل دور کرنا کسی چیز سے کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ (مصحفی) مل گئے خاک میں گلچہرہ ہزاروں ایسے۔ پر کسی نے نہ کیا پاک غُبار عارض ۳۔ حساب ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ (فقرہ) مدت کے بعد آج حساب پاک کیا ہے ۴۔ ذبیحے کی کھال یا آلائش نکالنا ۵۔ مونڈنا موئے زہار کا ۶۔ آنسو پونچھنا۔ (نفیس) خود پاک کئے چہرۂ ہمشیر کے آنسو۔ پاک محبت۔ مونث۔ وہ دوستی جو خواہش نفسانی یا خودغرضی سے بری ہو۔ (ناسخ) تجھ سے رکھتا ہوں محبت پاک میں۔ مجھکو خاکِ پاک کی سوگند ہے۔ پاک نظر۔ پاک نگاہ۔ (ف) صفت۔ نیک نیت۔ پاک بیں پاک ہونا ۱۔ صاف ہونا میل مٹی دور ہونا ۲۔ تمام ہونا ۳۔ حساب ختم ہونا ۴۔ نجاست دور ہونا ۵۔ حیض سے فارغ ہونا ۶۔ (کنایۃً) نہایت بدوضع ہوجانا۔ بدوضعی میں فرد ہونا۔ ان معنی میں پاک ہوجانا بولتے ہیں (غالب) رونے سے اور عشق میں بیباک ہوگئے۔ دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہوگئے۔ دیکھو پاکی۔ پاکیزہ

پاک ۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔

پاکار ۔ (ف۔ پائے کار کا مخفف) مذکر۔ تحصیل کا پیادہ۔ خدمتگار مزدور۔ پیادہ۔

پاکٹ ۔ (انگ) مونث۔ جیب۔ انگریزی میں بکسر کاف تھا۔ اردو میں بفتح کاف ہوگیا۔ پاکٹ بک (انگ) مونث۔ چھوٹی کتاب جسمیں یادداشت لکھتے ہیں۔

پاکھ ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) حصّہ۔ پندرہ دن کی مُدت۔ (فقرہ) مہینے میں دو پاکھ ہوتے ہیں ۱۔ اُجالا پاکھ۔ (چاندنی رات کا زمانہ) ۲۔ اندھیرا پاکھ اندھیری رات کا زمانہ۔

پاکھا ۔ (ہ) مذکر۔ پہلو۔ بازو۔ (فقرہ) گھر تو گھر دیوار کے پاکھوں تک بدتمیزی برس رہی ہے ۲۔ جانب۔ طرف ۳۔ چھپّر جو دیوار پر جُھکا ہوتا ہے ۴۔ سائبان ۵۔ دیوار جو مکان کے دو پہلوؤں کے مقابل ہوتی ہے اور جسپر شہتیر رکھکر مکان کو مُثلّث کی شکل میں پاٹتے یا چھپر ڈالتے ہیں۔ اردو میں بیشتر تکھا ان معانی میں مستعمل ہے۔

پاکھر ۔ (ہ) مونث ۱۔ ایک قسم کی آہنی پوشاک جو گھوڑے کو میدان کارزار میں پہناتے ہیں۔ (اسیر) چلنے میں کچھ ڈھنگ نہ تلوار کو ہوئی۔ اسپ اور سوار کٹ گئے پاکھر بھی دو ہوئی ۲۔ مذکر۔ (دہلی) ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں پاکر کہتے ہیں ۳۔ مونث۔ ترپال۔ ٹاٹ کی پوشش۔

پاکھنڈ ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) بدذاتی۔ شرارت۔ جھگڑا۔ بکھیڑا (بھیلانا کرنا۔ مچانا کے ساتھ) پاکھنڈی۔ (ہ) صفت۔ شریر۔ جھگڑالو۔

پاکی ۔ (ف) مونث ۱۔ طہارت ۲۔ سر مونڈنے کا اُسترہ۔ پاکی لینا (کنایۃً) موئے زہار کا مونڈنا۔ پاکیزگی (ف) مونث۔ صفائی۔ ستھرائی۔ طہارت پاکیزہ۔ (ف۔ پاک + یزہ کلمۂ نسبت۔ پاک کا مزید علیہ) صفت۔ پاک۔ صاف۔ سُتھرا۔ خوبصورت۔ خوش اسلوب۔ بے عیب۔ بے نقص

پاگ

بے جرم۔ بے داغ۔ پاکیزہ بوم۔ پاکیزہ سرشت۔ پاکیزہ طینت۔ (ف) نیک اصل۔ پاکیزہ صورت۔ (ف) صفت۔ حسین۔ خوبصورت۔ پاکیزہ نفس (ف) صفت۔ بے کینہ۔

پاگ ۔ (ھ) (۱) مونث۔ پگڑی۔ (۲) مذکر (ہندو) پاؤں۔ قدم (۳) مذکر۔ مٹھائی۔ پاگنا۔ (ھ) کسی کھانے کی چیز پر شکر کا شیرہ چڑھانا۔

پاگر ۔ (ھ) مذکر۔ جگالی۔ پاگرانا۔ (ھ) (۱) جگالی کرنا (۲) (مجازاً) مال ہضم کرجانا۔ بیشتر پگرانا بول چال میں ہے۔

پاگل ۔ (ھ) صفت۔ دیوانہ۔ سڑی (۲) احمق۔ بیوقوف۔ پاگل پن۔ مذکر دیوانگی۔ خبط۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ پاگل خانہ۔ مذکر۔ پاگلوں کے رہنے کا مکان۔ پاگلوں کے سر سینگ نہیں ہوتے۔ مثل۔ پاگل کی کوئی خاص پہچان نہیں جو بے تکی حرکتیں کرے وہی پاگل ہے۔

پال ۔ (ھ) مونث (۱) چھوٹا خیمہ۔ کپڑے یا سرکیوں کی پوشش جو بطور خیمہ تان دیجاتی ہے۔ (فقرہ) کوئی بڑا ڈیرا نظر نہیں آیا کچھ پالیں پڑی تھیں (۲) وہ پردہ جس سے ہوا بھر کر کشتی چلاتے ہیں۔ (فقرہ) پال کھنچی کشتی بہت تیز چلنے لگی (۳) کچے پھل کو بھوس میں دبا کر پکانا۔ (اُٹھنا۔ اٹھانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ رکھنا وغیرہ کے ساتھ)، (داغ) سڑتے ہیں گلتے ہیں کوچے میں پڑے۔ عاشقوں کی پال ڈالی آپ نے۔ (فقرہ) آموں کی پال اچھی نہیں اُٹھی (۴) اُس پھل کو بھی کہتے ہیں جو کچا توڑ کر بھوس میں دبا کر پختہ کیا جاتا ہے (۵) وہ گھاس بھوس جس میں گدرائے ہوئے پھل کو پختہ کرتے ہیں۔ پال لینا۔ پرورش کرنا۔ پال ڈالنا۔ پال رکھنا خام پھل کو پیال میں رکھنا (۲) (کنایۃً) عرصہ تک رکھ چھوڑنا۔

پالا ۔ (ھ) مذکر۔ اوس جو جاڑے کے موسم میں گرتی اور نباتات کو جلا دیتی ہے۔ کہر (۲) وہ مقام جہاں کشتی لڑنے والے زور آزمائی کرتے ہیں۔ اکھاڑا (۳) کشتی کی جگہ (۲) (دہلی) جنگلی بیر کے خشک پتے (۴) صفت مذکر۔ پرورش کیا ہوا مونث کے لئے پالی کہتے ہیں (۵) شدید سردی۔ نہایت سردی۔ وہ نشان

پالا

یا مٹی کا ڈھیر جو گیند ڈی اور دوسرے کھیلوں میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ (میر) ہم تو پامال جنوں مر کے بھی اے جاں ہوں گے۔ خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہوں گے (۷) واسطہ۔ سروکار۔ سابقہ (۸) جیت کا نشان جس کو انگریزی میں گول کہتے ہیں (۹) جیت فتح۔ (فقرہ) بہت حجت ہوئی بالآخر مولوی صاحب قائل ہوئے پالا میرے ہاتھ رہا۔ پالا پڑنا (۱) برف پڑنا۔ کہر پڑنا۔ نہایت سردی ہونا۔ (فقرہ) اب کے بے موسم پالا پڑا (۲) واسطہ پڑنا۔ سابقہ پڑنا۔ سروکار ہونا (مومن) دلبستگی جو ہے کسی زلفِ دوتا کے ساتھ۔ پالا پڑا ہے مجکو خدا کس بلا کے ساتھ۔ پالا پوسا (ھ) صفت مذکر۔ پرورش کیا ہوا لڑکا۔ (داغ) کیوں نہ ہو مجکو غم طفلِ سرشک مل گیا خاک میں پالا پوسا۔ مونث کے لئے پالی پوسی ہے۔ پالا جمنا۔ کسی جگہ کہر کا جم جانا۔ پالا جیتنا۔ بازی جیتنا۔ شکست دینا۔ (داغ) بوالہوس جاں پہ کھیلے تھے مری طرح مگر۔ میں نے ہی عشق کے میداں میں پالا جیتا۔ پالا چھوڑ کے بھاگ جانا۔ مقابلے سے بھاگ جانا۔ مقابلہ میں نہ ٹھہرنا۔ (صبا) بحث گریہ میں ہمارے دیدۂ پُرآب سے۔ بھاگ جاتا ہے ہمیشہ چھوڑ کر پالا سحاب۔ پالا چھونا۔ (کنایۃً) بہت جلد کوئی کام کرنا۔ (راسخ) تمھارا وعظ کیا ہے لڑکوں کا پالا چھونا ہے۔ اتنے میں تم گئے بھی آئے بھی نماز بھی پڑھی وعظ بھی کہا۔ پالا خالی کرنا (۱) اکھاڑا خالی کرنا۔ مقابلہ سے ہٹا دینا۔ (آتش) دیکھکر جان نکلتے ہوئے بھاگے اغیار۔ میں نے مر کر بھی کیا یاروں کا پالا خالی۔ پالا ڈالنا۔ (دہلی) اختیار میں دینا۔ سابقہ ڈالنا (داغ) نہیں وہ صاف اپنے رازداں سے۔ خدا پالا نہ ڈالے بدگماں سے۔ پالا گرم ہونا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) محفل میں رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ پالا گرنا (لکھنؤ) برف پڑنا۔ کہر پڑنا۔ (صبا) سرد مہری سے بتوں کی رنج و غم حاصل ہوا مزرعِ اُمید پر پالا گرا پتھر پڑے۔ پالا مار جانا۔ کہر یا برف کا گر کر کسی سبز چیز کو خشک کر دینا۔ (قلق) جو پامالی سے بچتا ہے تو پالا مار جاتا ہے۔ مری

قسمت کا جب نشو و نما پر دانہ آتا ہے۔ بالا مار لینا۔ بازی جیت لینا۔
بالا ہاتھ رہنا۔ میدان ہاتھ رہنا جیتے رہنا۔ (قلق) کیا جب امتحان قاتل نے اپنے سر فروشوں کا۔ رہا بالا انھیں کے ہاتھ جو ثابت قدم نکلے۔
پالے پڑنا۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا (میر) اس اسیری کے نہ کوئی ابر صبا پالے پڑے اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے ۲ سر پڑنا۔ (داغ) عشق و وحشت کی کرے گا کوں یسی پرورش۔ ان کو چھوڑوں کس طرح یہ تو پڑے پلے مرے ۳ (کنایۃً) پلے بندھنا۔ نکاح ہونا۔ بیاہ ہونا۔

پالاگن۔ پالاگی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) قدمبوسی۔ آداب۔ تسلیم۔ (عالم) جب یہ سمجھا ہر ایک ہے جوگن۔ بولا ہوئے قبول پالاگن۔

پالان۔ (ف) مذکر۔ وہ گدڑی یا کپڑا جو اونٹ یا گدھے کی پیٹھ کی حفاظت کے واسطے پشت پر ڈال دیتے ہیں (باندھنا۔ رکھنا کے ساتھ)۔

پالتی۔ (ھ) مونث ۱ چار زانو بیٹھنے کا ایک طریقہ۔ داہنی ران کو بائیں اور بائیں کو داہنی پر رکھکر بیٹھنا ۲ ایک قسم کی شناوری جس میں چار زانو بیٹھکر پانی میں تیرتے ہیں۔ پالتی لگانا۔ پانی میں آلتی پالتی مارکر پیرنا۔
پالتی مارکر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ آلتی پالتی مارکر بیٹھنا۔ فقیرونکی بیٹھک بیٹھنا۔ (داغ) بزم میں وعظ کی رندوں کو کہاں پاس ادب۔ پالتی مار کے بیٹھے نہ دوزانو بیٹھے۔ پالتیوں کو پنوانا۔ (دہلی) ماں باپ کو برا کہلوانا۔

پالٹ۔ (ھ) مونث (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) وہ ضرب جو حریف کے پاؤں پر ماریں (بحر) لڑے جو دست تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے۔ وہ ٹھاٹھ باندھئے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا۔ صبا نے ایک مصرع میں سب قسم کی ضربیں نظم کی ہیں ۔؎ یہ ہاتھ اس پھکیت کے عاشق پہ صاف ہیں۔ پالٹ۔ تپانچہ۔ چاکی۔ کڑک۔ مونڈھا۔ سر۔ کمر۔
پالٹ مارنا۔ پالٹ کا ہاتھ مارنا۔ (داغ) غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج میں نے سر رو ک کے پالٹ ماری۔

پالسی۔ (انگ) مونث۔ حکمت عملی۔ مصلحت۔ انتظام کا طریقہ۔ مصلحت وقت۔ دانائی۔ دور اندیشی۔

پالش۔ (انگ) مونث۔ صفائی۔ صیقل۔ جلا۔ صیقل کر نیکا روغن۔

پالک۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا ساگ۔ اور اس کے بیج کا نام ۲ صفت پرورده۔ وہ لڑکا جس کو کسی نے پرورش کیا ہو۔ جیسے پالک تنہا پالک اس معنی میں مستعمل نہیں۔ پالک جوہی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔

پالکڑی۔ (ھ۔ بفتح سوم وسکون چہارم) مونث پرواے۔ وہ لکڑی کے ٹکڑے جو پلنگ کے سرہانے پایوں کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پلنگ ڈھالو ہو جائے۔

پالکی۔ (ف) مونث۔ امرا کی ایک قسم کی سواری جسکو کہار اٹھاتے ہیں۔ قفس۔ محافہ۔ پالکی نشین۔ مذکر۔ (کنایۃً) بڑے رتبے کا امیر۔

پالہنگ۔ (ف بفتح سوم و چہارم وسکون پنجم و ششم۔ فتکار بند۔ پالا۔ کوتل۔ گھوڑا۔ ہم آہنگ۔ قصد کرنا۔ کھینچنا) مونث۔ باگ ڈور۔ وہ رسی جو گھوڑے کی لگام میں باندھتے ہیں۔

پالنا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا بچوں کا جھولا۔ ہنڈولا ۲ پرورش کرنا۔ تربیت کرنا۔ خدمت کرنا۔ خبر گیری کرنا۔ (امانت) بڑی محنت سے میں نے یہ شجر جاڑے میں پالا ہے ۳ ناز نعم سے رکھنا۔ (امیر) دل کیا نذر جو میں نے تو کہا ٹھکرا کر جان اپنی جسے دو بھر ہو وہ پالے دل کو ۴ برداشت کرنا۔ ذمہ داری لینا۔ (فقرے) اگر وہ آئے تو چشم ما شاد دل ما روشن اور اگر نہ آئے تو وہ اپنے گھر خوش رہے۔ اس جھگڑے کے مارے میں ایسا غم نہیں پالتا ۵ بھرنا دیکھو پیٹ پالنا۔ پالنا پوسنا۔ پوسنا تابع ہے۔ اور پالنا ہی کے ساتھ اردو میں مستعمل ہے پوسنا کے معنی ہیں تربیت دینا۔) پرورش کرنا۔ تربیت دینا (توبۃ النصوح) تربیت اولاد صرف اسی کا نام نہیں ہے کہ پال پوس کر

پالتو

اولاد کو بڑا کر دیا۔ **پالتو**۔ (ھ) صفت ۱؎ گھر کا پالا ہوا جانور ۲؎ وحشی کے خلاف۔
پالو۔ (ھ) مونث ۱؎ جڑ کا مقابل۔ لکڑی۔ شہتیر۔ نرکل اور گنے کا ابتدائی حصہ جو پتلا ہوتا ہے۔
پالودہ۔ (ف) مذکر۔ فالودہ۔ ایک قسم کی چاولوں کی پیچ جس کو موسم گرما میں شربت ملا کر بغرض تفریح پیتے ہیں۔
پالی۔ (ھ) مونث ۱؎ مرغوں بٹیروں تیتروں کی لڑائی کی جگہ ۲؎ ایک زبان کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے مرکب ہے۔ پالی باہر ہونا ۱؎ بٹیر کا ہار کر بھاگ جانا ۲؎ (کنایۃً) مقابلے سے ہٹ جانا۔ ہاری بول جانا۔
پالیٹشین۔ (انگ پالی ٹیشن ۔ ین) صفت۔ مُدبّرِ ملک
پالیز۔ فالیز۔ (ف۔ لغوی معنی سبزہ زار) مونث۔ (اصطلاحی معنی) تربوز۔ خربوزے ککڑی کا کھیت۔
پام۔ (ھ) مونث۔ وہ ریشم یا سوت کی ڈوری جو گوٹے کناری کے کناروں پر مضبوطی کے لئے بُننے میں ڈالتے ہیں۔
پان۔ (ھ) مذکر ۱؎ برگ تنبول۔ اس معنی میں بنگالی ہے ۲؎ چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی وضع کی جوتیوں کے اُڈّے پر لگایا جاتا ہے ۳؎ تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوتی ہے ۴؎ انگیا کی کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (امانت) بے پردہ ہوگئے وہ لگاوٹ کے دھیان میں۔ بھیجیں گلوریاں مجھے انگیا کے پان میں ۵؎ پان کی شکل جو شال و دوشالوں پر بنی ہوتی ہے ۶؎ (جُلاہوں کی اصطلاح) مانڈی۔ کلف (کرنا کے ساتھ) پان بنانا۔ گلوری تیار کرنا۔ پان میں کتھا چونا لگانا۔ (ذوق) چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو۔ پان بنوانا ۱؎ پان بنانے کا متعدی۔ (ہجر) بنوا کے ہم سے پان وہ لاکھا جماتے ہیں۔ پان پتّا۔ مذکر ۱؎ لکھنؤ۔ پان اور مختلف لوازم خانہ داری کے موقع پر

پان

بولتے ہیں ۲؎ (کنایۃً) خبر گیری مجلس شادی کی ۳؎ (کنایۃً) ازدواج کی خبرگیری (فقرہ) پان پتّے کے لئے پچاس ماہوار مقرر کئے۔ پان پھول۔ لکھنؤ ۱؎ بُرائی۔ بھلائی۔ سرانجام کار۔ (فقرہ) دائی کے سر پان پھول ۲؎ صفت نازک۔ نازک بدن۔ بیشتر پھول پان زبانوں پر ہے۔ (امانت) آدمی پھول پان ہوتے ہیں۔ دیو بھی پہلوان ہوتے ہیں ۳؎ خاطر۔ مدارات۔ (داغ) بزم سے تم کو لیکے جائیں گے۔ کام کب پھول پان سے نکلا۔ پان چبانا۔ پان کھانا ؎ پان اُس نے کبھی چبا لیا تھا۔ ابتک وہ گلا ہے تا دہن سرخ۔ پان چیرنا۔ (دہلی) (طنزاً) ۱؎ بیفائدہ کام کرنا۔ کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو بے نتیجہ ہو۔ (فقرہ) گھر میں بیٹھے پان چیرتے ہو۔ باہر نکلو چار پیسے کماؤ۔ پاندان۔ مذکر۔ پٹاری۔ پان اور اس کے لوازم رکھنے کا ظرف۔ پان دینا۔ پان کھلانا۔ پان کی تواضع کرنا۔ (کنایۃً) رخصت کرنا۔ رخصت کا پان کھلانا۔ پان سے پتلا چاند سے چکلا۔ (عو) صفت۔ نہایت نازک۔ پان کا بیڑا۔ پان کی گلوری۔ (ہجر) بوسۂ لب کی تم سے کیا اُمید۔ ایک بیڑا ابھی پان کا نہ دینا۔ پان کا لاکھا۔ مذکر۔ پان کا رنگ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (جمنا۔ جمانا کے ساتھ) ؎ دیکھنا اے ذوق ہو نگر آج پھر لاکھوں کے خوں۔ پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا۔ پان کا لکھوٹا۔ (لکھنؤ) وہ سیاہی جو زیادہ پان کھانے سے لبوں پر پڑ جاتی ہے۔ (آتش) گاہ مسی کی دھڑی ہے گہہ لکھوٹا پان کا۔ رنگ عاشق پر تمھارے لعل لب لانے لگے۔ پان کھانا۔ پان چبانا۔ پان سے منہ لال کرنا۔ گلوری کھانا۔ پان کھاکے پیک ڈال دینا۔ کان کے درد کا علاج سمجھا جاتا ہے۔ (شعو) بیاں جو کرتے ہیں ہم اُن سے دردِ گوش کا حال وہ پان کھاکے وہیں پیک ڈال دیتے ہیں۔ پان کھلانا ۱؎ پان دینا ۲؎ (عو) (دہلی) منگنی کی رسم ادا کرنا۔ پان کھلائی۔ مونث ۱؎ (ہندو) وہ حق جو بھاوجوں کو پان کھلانے کے عوض گھڑ چڑھی کے وقت دیا جاتا ہے

۲ (مسلمان) منگنی۔ پان کی پتی۔ (ع و) پان کا ٹکڑا جیسں چونا کتھا ڈلی ملی ہوئی ہو۔ رکابی پلیٹ؛ خدا سلامت رکھے دیر سے تمباکو نہیں کھائی موئی باچھیں پھٹی جاتی ہیں۔ ایک پتی پان کی دیدیجئے۔ پان کی تحریر۔ پان کا رنگ جو ہونٹوں پر جم جاتا ہے۔ (آتش) اڑایا پان کی تحریر نے زور اس کے دانتوں کا نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا۔ پان کی لالی۔ پان کی سرخی (قلق) لالی جمی جو پان کی کیا رنگ لائے ہونٹھ۔ (قدر) اُن کے گلے سے پان کی سرخی نمود ہے۔ پان لگانا۔ (ع و) پان بنانا۔ (زہر عشق) یاد اپنی تمھیں دلاتے جائیں۔ پان کل کے لئے لگاتے جائیں۔ پان مرجانا۔ (ع و) پان کا خشک ہوجانا مرجھا جانا۔ (فقرہ) پانوں کو دھویا نہ دُھلایا یُوں ہی پھینک آبیٹھیں میں نہ دیکھتی تو شام تک مرجاتے۔

پانا۔ (ھ) ۱ حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ (ظفر) دنیا میں بلا سے اگر آرام نہ پایا۔ ہم نے یہی پایا کہ بُرا نام نہ پایا ۲ معلوم کرنا۔ پہچاننا۔ تاڑ جانا۔ (جگر) جس کے جویا ہوئے ہم ڈھونڈ نکالا اُس کو۔ عقل گم ہے کہ مزاج آپ کا پایا نہ گیا ۳ کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا۔ ملنا۔ پڑا پانا ۴ بُھگتنا۔ سہنا۔ جیسے دُکھ پانا۔ (مصدر کے ساتھ) سکنا۔ (فقرہ) کیا مجال کہ آدمی ٹھہرنے پائے ۶ (مصدر کے ساتھ) اجازت کے معنی دیتا ہے۔ (فقرہ) وہاں کوئی جانے نہیں پاتا ۷ کھوج لگانا۔ سُراغ لگانا۔ پکڑ لینا۔ (قدر) کوسوں وحشت میں دوڑ جاتے ہیں۔ کب ہمیں عقل و ہوش پاتے ہیں ۸ کسی صفت میں برابر ہونا۔ (فقرہ) آج علم و فضل میں اُسکو کوئی نہیں پاتا۔

پاتجنا ۔ (ھ)۔ (ہندو) کسی دھات کے برتن میں ٹانکا لگانا۔

پانچ ۔ (ھ) صفت ۱ پانچ۔ ۵۔ ۵ ۔ ۲ عقلمند۔ ہوشیار۔ چالاک۔ اُستاد۔ دیکھو مثال کے لئے پنجوں کے بل جانا ۳ (دکن) زمرد۔ پنّا۔ پانچ اندری۔ (ھ)۔ ہندو۔ مونث۔ حواس خمسہ۔ پانچ پنچ کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مقولہ۔ جو کام صلاح مشورے سے ہوتا ہے اُسکی ناکامیابی سے

ذلت نہیں ہوتی۔ پانچ سیر چودہ خانوادے۔ فقیری کی بنیاد یہی ہے۔ پانچ جوتیاں اور حُقے کا پانی۔ جب کوئی شخص بہت زیادہ مانگتا ہے اُس کے جواب میں بغرض تحقیر کہتے ہیں۔ پانچ ہاتھ کی زبان (ع و) زبان دراز کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس کی زبان پانچ ہاتھ کی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو فتنی پانچواں۔ صفت پنجمیں۔ پانچوں (ھ) صفت۔ ہر پانچ۔ پانچوں اُنگلیاں برابر (یکساں) نہیں۔ مثل۔ خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد۔ انسان مختلف طبائع کے ہوتے ہیں۔ سب آدمی یکساں نہیں ہوتے۔ (داغ) پنجتن کا مرتبہ بھی کم سوا آپس میں ہے۔ ہو نہیں سکتیں برابر سچ ہے پانچوں اُنگلیاں۔ پانچوں اُنگلیاں گھی میں اور چھٹا سر کڑھائی میں۔ مثل۔ مختار کُل ہے۔ ہر طرح مزے میں ہے۔ بہت اچھی حالت میں ہے۔ ان معنوں میں "پانچوں اُنگلیاں گھی میں" بھی کہتے ہیں۔ یعنی بڑے مزے میں ہیں۔ مختارِ کُل ہیں۔ (داغ) دیدیا ہے آپ نے غیروں کو گھر کا انتظام۔ اب تو پانچوں اُنگلیاں ہیں گھی میں جو چاہیں کریں۔ پانچوں تر ہیں۔ مثل۔ مطلب خوب حاصل ہو کام بن رہا ہے۔ پانچوں حواس۔ حواس خمسہ۔ پانچوں حواس ٹھکانے لگنا۔ بدحواس ہوجانا۔ (امیر) یہ غش ناتوانی سے آنے لگے۔ کہ پانچوں حواس اب ٹھکانے لگے۔ پانچوں عیب۔ گھوڑے کی پانچ مرض ۱ ہڈا ۲ موترا۔ ۳ رس ۴ بیل ۵ برساتی۔ دیکھو پنج عیب۔ پانچوں عیب شرعی۔ دیکھو پنج عیب شرعی۔ پانچوں کپڑے۔ (ع و) پگڑی۔ انگرکھا۔ پاجامہ۔ ڈوپٹا۔ رومال ۲ (مجازاً) سب کپڑے۔ (فقرہ) پانچوں کپڑے اُتار لئے اور ننگا کر کے نکال دیا۔ (رنگین) پانچوں کپڑے بدن کے میں اپنے۔ دوں گی چلّہ نہا جنائی کو۔ پانچوں ہتھیار۔ ڈھال۔ تلوار۔ برچھی۔ تیر۔ کمان۔ پانچ ہونا لازم۔ شریر ہونا۔ بڑا ہوشیار ہونا۔ تیز ہونا۔ شوخ ہونا۔ (ناسخ) نگیں باپ میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل۔ راہ میں ٹکتی نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں۔ پانچوں سواروں میں نام لکھانا۔ پانچویں سواروں میں ہونا۔

ناموروں کی فہرست میں خواہ مخواہ اپنا نام شامل کرنا۔ لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا۔ خواہ مخواہ نامی لوگوں میں شامل ہونا۔ (نوٹ) کہتے ہیں چار سوار دکن جا رہے تھے پیچھے سے کوئی کمہار بھی گدھے پر چڑھا ہوا چلا جاتا تھا کسی شخص نے پوچھا کہ یہ چار سوار کہاں جاتے ہیں۔ اُس نے جواب دیا کہ ہم پانچوں سوار دکن جاتے ہیں۔ (بہار عشق) تاکہ مشہور ہو ہزاروں میں۔ ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔ (داغ) ہوئے گرمِ عناں جب ہوش و صبر و تاب و عقل و دیں۔ دل بیتاب بھی داخل ہوا پانچوں سواروں میں۔

پانڈو ۔ (ہ) بسکون نون غنّہ و ضم چہارم و سکون واؤ معروف)۔ مونث ۱؎ وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو۔ ۲؎ بارانی زمین۔

پانڈو ۔ (س۔ بسکون نون غنّہ و فتح چارم) راجہ پانڈو کی اولاد۔ خصوصاً وہ پانچو بیٹے جنھوں نے مہابھارت کی لڑائی میں بڑا نام پیدا کیا۔

پانڈے ۔ (ہ۔ پنڈت کا مخفف) مذکر ۱؎ برہمنوں کی ایک قوم جو قنوجیوں میں افضل ہے۔ عالم۔ فاضل۔ اُستاد۔ پانڈے جی پچھتائنگے وہی چنے کی کھائنگے۔ مثل ضدی کو اپنی ضد سے باز آنا پڑے گا۔ پانڈے دونوں دین سے گئے حلوا ملا نہ مانڈی۔ مثل (مانڈی چپاتی) زیادہ فائدے کی ہوس میں گھر کا بھی کھو بیٹھنا۔ ہوس کی وجہ سے نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں۔ (نوٹ) ایک برہمن نے چالاکی سے محرم یا شبرات کا حلوا لینے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا یہ حال کھُل گیا مسلمانوں نے حلوا نہیں دیا اور ہندؤں نے اُسکو ذات برادری سے خارج کر دیا۔

پانڑی ۔ (ہ۔ با علان نون) مونث۔ ایک قسم کی بیل جس کے پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

پانس ۔ (ہ۔ نون غنّہ ساکن) مونث۔ کھات۔ اور میلا جو خشک کر کے کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے۔ کھاد (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) پانس دینا زمین میں کھاد دینا۔ پانسا۔ (ہ) کھیت میں پانس دینا۔ پانس ہو جانا سڑ گل جانا۔ کھاد ہو جانا۔

پانسا (ہ) دیکھو۔ پاسا

پانسو۔ صفت۔ بہ اعلان نون۔ پانچ سو۔ پانچ سیکڑے۔ لکھنؤ میں اس جگہ پانسے بولتے ہیں۔

پانسی ۔ (ہ۔ بسکون نون غنّہ) مونث۔ جال جسمیں گھاس رکھتے ہیں۔

پانصدی ۔ (ف۔ باخفائے نون) مغلیہ خاندان کے عہد میں امرا کو منصب ملا کرتے تھے اُن میں سے ایک منصب پانصدی بھی تھا منصب دار کو میں ہزار روپے سالانہ ملا کرتے تھے۔ (محسن) ذی حکم خزانہ اشرفی ہے۔ صد برگ کا اسم پانصدی ہے۔

پانک ۔ (ہ۔ بسکون نون غنّہ) مونث۔ وہ مٹی اور ریت جو سیلاب کے بعد زمین پر رہ جاتی ہے۔

پانہ ۔ (ف) مذکر ۱؎ وہ لکڑی جسکو لکڑی چیرنیوالا درز میں رکھ دیتا ہے ۲؎ وہ آلہ جسکو موچی جوتے کو قالب پر چڑھاتے وقت ایڑی میں ٹھوک دیتا ہے تاکہ قالب اچھی طرح جوتے میں بیٹھ جائے۔

پانی ۔ (ہ) مذکر ۱؎ آب ۲؎ مینھ۔ بارش۔ سینچنا۔ پانی دینا۔ (فقرے) ایک پانی کی کسر ہے۔ یعنی ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ کھیتی کا حال اچھا ہے صرف ایک پانی کی کسر ہے۔ یعنی ایک بار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت ہے ۳؎ عرق پسینہ ۴؎ نطفہ۔ دودھ ۵؎ اصل۔ نسل۔ جیسے اچھے پانی اور کھیت کا جانور ہے ۶؎ (کنایۃً) شراب۔ (دہر) روز کہار کھیں وہ میخوار جو میخانے میں۔ پانی پی پی کے شب و روز گزر کرتے ہیں ۷؎ (آنکھ کے ساتھ) شرم۔ حیا ۸؎ آنسو ۹؎ تیزی۔ آبِ شمشیر دم تیغ۔ (قدر) ہمارے یار کا تیزاب میں بجھا خنجر۔ رکا نہ حلق پہ کیا بات اُس کے پانی کی ۱۱؎ (مرغ باز) وہ وقفہ یا مدت جسمیں لڑائی کا مرغ بغیر چوٹ کھائے لڑتا ہے۔ دیکھو پانی جیتنا۔ پانی ہارنا ۱۲؎ تھاہ۔ ہمت حوصلہ

پانی

ظاہر کرنے کے لئے ۔ (ذوق) اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھو تو ۔ کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھو تو ۱۳ ملمع ۔ (اسیر) یاد اس رنگ طلائی کی ہے صحرا میں ضرور ۔ چاہئے گنبد آہو کو سنہرا پانی ۱۴ صفت ۔ پتلا ۔ رقیق سیّال ۔ (فقرہ) سارا نمک پانی ہوگیا ۱۵ (ع) صفت ۔ ٹھنڈا ۔ سرد جیسے تو اپانی پڑا ہے ۱۶ صفت ۔ پھیکا جیسے یہ آم پانی نکلا ۱۷ صفت ۔ جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں اُس کے تناؤ پر نہ ہونے ۔ ادھ پیٹا چھوڑنے سے غرض ہوتی ہے ۱۸ دھیما ۔ ملائم جیسے دو باتوں میں پانی ہوگیا ۱۹ رطوبت ۔ تری (فقرہ) آبلہ ٹوٹ گیا اور پانی نکل گیا ۲ صفت شرمندہ ۔ (رشک) یہ پسینہ ہے یار کا خوشبو ۔ جس کے آگے گلاب پانی ہے ۔ پانی آنا مینھ آنا مینھ برسنا (رشک) جاسکا پھر نہ مرے گھر جو وہ جانی آیا ۔ رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا ۔ بارش کا سامان دکھائی دینا ۔ ابر آنا ۳ زخم سے رطوبت نکلنا ۴ ناک یا آنکھ سے پانی نکلنا ۵ (آنکھ کے ساتھ) موتیا بند ہوجانا ۔ اس جگہ پانی آجانا بولتے ہیں ۶ پانی ٹپکنا ۔ پانی اُتارنا ۱ پانی بلندی سے نشیب کی طرف لانا ۔ پانی کا ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف بہانا ۲ پانی گھٹانا ۔ پانی کم کرنا ۳ (ہندو) دولہا دلہن کے سر سے تصدق کرکے پانی پینا ۔ پانی اُترآنا ۔ نزول الماء کی بیماری ہوجانا ۔ دیکھو پانی اُترنا ۔ پانی اُترجانا ۔ دریا کی طغیانی موقوف ہوجانا ۔ پانی کا کسی جگہ سے نیچے اُترجانا ۔ موتی کی آب جاتی رہنا ۔ آئینہ کا پارہ خراب ہوجانا ۲ بے شرم ہوجانا ۔ بد لحاظ ہوجانا ۔ پانی اُترنا ۱ (دہلی) بارش ہونا ۲ نزلے یا بادی سے پانی کا آنکھوں یا فوطوں میں اُترآنا ۔ اس جگہ پانی اُترآنا بھی کہتے ہیں (جرأت) گو ہیں آنکھیں پہ سوجھتا کیا ہے ۔ چشم نرگس میں پانی اُترا ہے ۳ پانی کا حلق کے نیچے جانا ۔ (فقرہ) مریض کی یہ حالت ہے کہ پانی نہیں اُترتا غذا کس کو دیجائے ۴ پانی گھٹنا ۔ پانی کا دریا وغیرہ میں کم ہوجانا ۔ پانی اُٹھانا ۱ کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا ۲ نشیب سے بلندی پر پانی لیجانا ۳ بہت پانی خرچ کرنا ۴ ہوا کا ابر کو اُٹھانا ۔ سقے کا بھری ہوئی مشک اُٹھانا ۔ پانی اُٹھنا ۱ پانی خرچ ہونا ۲ (لکھنؤ) ابر آنا ۔ گھٹا آنا ۔ بادل اُٹھنا ۳ ابر کا کسی طرف نمودار ہونا ۔ پانی اُنڈیلنا ۱ کسی ظرف سے پانی گرانا ۔ یا دوسرے ظرف میں لینا ۔ پانی سے پیٹ بھرنا ۔ (توبۃ النصوح) صالحہ کل اسی وقت کا کھائے ہوئے ہے ۔ خالی پیٹ میں دن بھر پانی انڈیلتی رہی ہے ۔ پانی باندھنا ۱ بہتے پانی کا روک دینا ۔ بند لگاکر یا کسی اور تدبیر سے ۲ جادو منتر یا ٹونے سے برستے پانی کو روک دینا ۔ پانی بجھانا ۔ کسی دھات یا اینٹ کو خوب گرم کرکے پانی میں ڈالنا تاکہ پانی کی رطوبت جل جائے ۔ پانی برسانا مینھ برسانا ۔ پانی برسنا ۔ بارش ہونا ۔ پانی بڑھنا طغیانی ہونا ۔ کنویں ۔ تالاب ندی ۔ نالے کے پانی کا زیادہ ہوجانا ۔ اپنی حد سے گزر جانا ۔ پانی بنانا ۔ پانی کو صاف کرنا ۔ سوڈا واٹر بنانا ۔ پانی بند کرنا ۔ دشمن کے لئے پانی روک دینا ۲ بیمار کو بخیال ضرر پانی نہ دینا ۔ پانی بُوند ۔ مونث ۔ (ع) بارش ۔ پُہار ۔ (کایا پلٹ) یہ حضرت کچھ فائدے کے خیال سے نہیں بلکہ مفت کی بیحساب مٹھائی کے دونوں کی چاٹ پر معاوضہ قلیل پر مالک دیہہ سے ٹھیکہ لئے ہوئے تھے ۔ اور اُس دن پانی بُوند اور اندھیری سے مجبور ہوکر مسجد میں گویا سجدۂ سہو کرنے آگھسے تھے ۔ پانی بہانا ۔ جاہلوں کی رسم ہے ۔ بعد لیجانے میت کے گھر کا پانی بہا دیتے ہیں ۔ انکی عقل ناقص میں ملک الموت جس ہاتھ سے جان نکالتا ہے اُس گھر کے پانی میں وہی خوں بھرا ہاتھ دھو ڈالتا ہے ۔ (شاہ نصیر) مَردم خانۂ ماتم ہیں مردہ ہمدم ۔ سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی ۔ پانی بہجانا (آنکھ کے ساتھ) ۱ شرم جاتی رہنا ۔ مروت جاتی رہنا ۔ (ہجر) مَرے جس پر نہ چار آنسو بہائے اُس نے مُردے پر ۔ ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا ۔ پانی بھر آنا (منھ کے ساتھ) کسی چیز کی حرص ہونا ۔ طمع ہونا پانی بھرنا ۔ کسی چیز میں پانی لینا ۔ کنویں سے پانی نکالنا ۲ پانی لانا ۔ پانی

پانی

لانیکی خدمت کرنا؟ مازم ـ غلامی کرنا ـ عاجز آنا ـ شرمانا ـ کسی کے مقابلے میں کسی کمال یا ہنر میں عاجز آجانا ـ (جرأت) نہ تنہا شدّت گریہ سے مردم خوف کرتے ہیں ـ مرے رونے کے آگے یار بادل پانی بھرتے ہیں ـ (شعور) یوسف خونکا گرچہ ہوا پردہ ماغ ہے ـ پانی بھریں ضرور اگر میری چاہ ہو ـ پانی بہنا ـ پانی جاری ہونا! (کنایۃً) آنسو جاری ہونا ـ رطوبت جاری ہونا ـ پانی پانی کرنا! پگھلانا ـ شرمندہ کرنا ـ نادم کرنا ـ غیرت دلانا ـ (بحر) پانی پانی مجھکو کرتی ہے مری تردامنی ـ چاہئے اشکونکی چادر منہ چھپانے کے لئے ـ ۲ پتلا کرنا ـ رقیق کرنا ـ ۳ پسینے پسینے کرنا ـ تھکا دینا ـ جیسے ایک کاوے میں گھوڑے کو پانی پانی کر دیا ـ ۴ بار بار پانی مانگنا ـ پانی پانی ہونا ـ (فارسی عرق عرق شدن اور آب شدن کا ترجمہ) ! پتلا ہونا ـ رقیق ہونا (مجازاً) نادم ہونا ـ عرق عرق ہونا ـ شرم سے پسینے پسینے ہونا ـ (رشک) تو دکھادے جو قد غیرت سرو و شمشاد ـ پانی پانی ہی شمشاد لب جو ہو جائے ـ پانی پر بنیاد ہونا ـ کمزور ہونا ـ ناپائدار ہونا ـ (داغ) محض پانی پہ اس کی ہے بنیاد ـ بے ثباتی حباب کی دیکھو ـ پانی پر لکھا ہونا ـ نقش بر آب ہونا ناپائدار ہونا ـ (ظفر) کہوں کیا ماجرائے بے ثباتی نقش ہستی کا ـ مٹا جاتا ہے یوں گویا کہ یہ پانی پہ لکھا ہے ـ پانی پڑنا! زور سے پانی برسنا (امانت) جا سکے آج مرے گھر سے نہ وہ برق جمال ـ پانی اس طرح کا اے چرخ ستمگار پڑے ۲ (عو) چیچک کے مرنے پر بچے کو پانی کے چھینٹے دکر جانا نہلایا جانا ـ (فقرہ) تمھاری پوتی کے بھی چیچک نکلی تھی پر اب ڈھل گئی ـ کل پانی پڑ جائے گا ۳ (ہندو) چیچک کے دانوں میں پیپ پڑ جانا مسلمانوں میں دودھ پڑنا بولتے ہیں ۴ خراب ہونا ـ برباد ہونا ـ (شوق قدوائی) پڑا پیچ اوز ندگانی پڑا ـ کہ اس آرزو پہ بھی پانی پڑا ۵ (عو) غسل ہونا ـ (فقرہ) جاڑے میں ہوے مسہل اور پھر کیا غسل اعضا کمر ور تو تھے ہی پانی پڑتے ہی دونوں ٹانگیں رہ گئیں ـ پانی پلانا ـ پیاسے کو پانی دینا ـ

پانی

پانی پھر جانا! بے وقعت ہو جانا ـ بے رونق ہو جانا ـ حقیر ہو جانا خراب ہو جانا ـ تباہ ہو جانا ـ (برق) دیکھکر آنسو مزاج یار جانی پھر گیا ـ میری کشت آرزو پر آج پانی پھر گیا ۲ نقصان ہو جانا ـ ضائع جانا ـ (فقرہ) مقدمہ بازی میں اس سال ہزار روپے پر پانی پھر گیا ۳ تانبے یا پیتل پر سونے چاندی کا پانی چڑھنا ـ قلعی ہو جانا ـ جلا آجانا ـ رونق آجانا ـ (برق) رنگ عارض کو پسینے نے دوچنداں کر دیا ـ جام سیم ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا ـ پانی پھوٹنا! کسی آڑ کو توڑ کر پانی کا نکلنا ـ (داغ) چشم پُر آب میں عاشق کی بھرا ہے دریا ـ ایسے تالاب کا طوفاں ہے جو پانی پھوٹے ۲ پانی میں خوب اُبال آجانا ـ پانی کا خوب جوش کھانا کھد بدا جانا ـ کھولنا ۳ پانی جاری ہونا ـ زمیں سے چشمہ نکلنا ـ پانی پھونکنا ـ کچھ پڑھکر پانی پر دم کرنا ـ حقّے کا پانی پھونک کے نکالنا پانی پھیر دینا متعدی ـ محنت برباد کرنا ـ (توبۃ النصوح) ایک زیادتی کی وجہ سے ماں کی عمر بھر کی مہربانی پہ پانی پھیر دیا ۲ کام خراب کر دینا ـ (بحر) آسمان اپنی عداوت سے نہ پانی پھیر دے ـ لیچلا ہے خط ہمارا نامہ بر برسات ہیں ـ پانی پھیرنا! جلا کرنا ـ صیقل کرنا ـ طمع کرنا ـ تلوار پہ آب چڑھانا ۲ تباہ کرنا ـ مٹا دینا ـ (شوق قدوائی) صبر پہ پھیر کے پانی جو وہ محبوب گیا ـ اس قدر اشک بہے میرے کہ جی ڈوب گیا ـ پانی پھینکنا ـ کسی پہ پانی ڈالنا ۲ ہاتھی کا سونڈ سے پانی ڈالنا ـ پانی پیا منہ پر آتا ہے ـ مثل بات چھپی نہیں رہتی ـ پانی پی پی کے ـ بار بار ـ ہر گھڑی ـ ہر وقت (داغ) پانی پی پی کے توبہ کرتا ہوں ـ پارسائی سے پارسائی ہے ـ (بحر) بکھیر پانا کشتگان عشق کا رتبہ اگر ـ پانی پی پی کر خضر جام شہادت مانگتا ـ پانی پی پی کر دعا دینا ـ بہت دعائیں دینا ـ خوش ہو کر دعائیں دینا ـ بار بار دعا دینا (داغ) پانی پی پی کے دعا دیں تجھے بسمل قاتل ـ اُن کو پہنچا دے سر چشمہ حیوان کوئی ـ پانی پی پی کر کوسنا ـ ہر وقت کوسنا ـ بد دعا دینا ـ دم لیکر

پانی

بددعا کرنا۔ یعنی جب کوسنے کوستے حلق خشک ہو جائے پھر کوسنے لگنا۔
(جرأت) اتنا دن رات کے رونے کے بدولت اے دل۔ پانی پی پی
کے لگے کوسنے ہمسائے ہیں۔ بعض جاہلوں کا خیال ہے کہ نہار منہ
باسی پانی پی کر کوسنے سے بددعا بہت جلد اثر کرتی ہے۔ پانی پیجئے
چھان کر پیر کیجئے جان کر۔ مثل۔ ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے۔ پانی
پی کر ذات پوچھنا۔ (مجازاً) کوئی کام کر کے پچھتانا۔ بے وقت افسوس
کرنا۔ بات ہو چکنے کے بعد اس کی تحقیقات کرنا۔ (نوٹ) ایک مسافر
برہمن کو راہ میں پیاس کا غلبہ ہوا۔ ایک شخص کنوئیں پر پانی بھر رہا تھا
اس سے پانی مانگ کر پی لیا۔ پھر پوچھا تیری ذات کیا ہے اُس نے کہا
کولی تب یہ برہمن بہت نادم ہوا لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔ پانی پینا ۱۔
پانی جذب کرنا پانی کھینچنا۔ پانی سوکھنا۔ پانی نوش کرنا ۲۔ ریل گاڑی
کے انجن کا نل سے پانی لینا۔ پانی تارا ہونا۔ کبھی نہایت گہرے اور پرانے
کنوئیں میں دیکھتے ہیں اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غور کے
بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا سا چمکتا ہے
(ذوق) یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا جس طرح پانی کنوئیں کی
تہ میں تارا ہو گیا۔ پانی تلے دھارا ویر دھار برسنا۔ (عو) مینہ کا شدت سے
گرنا۔ (فقرہ) برسات کے دنوں میں آسمان پر گھٹا چھائی ہوئی ہے۔ پانی
تلے دھارا ویر دھار برس رہا ہے۔ پانی توڑنا۔ متعدی پانی گھٹانا کم کرنا
پانی کھینچ لینا ۱۔ پانی لے لینا۔ پانی کاٹنا ۱۔ (ملاح) پانی گھسیٹنا ۲۔ بند سے
یا نہر سے پانی چھوڑ دینا۔ پانی تھر جانا۔ لازم گرد و غبار نیچے بیٹھ جانے سے
پانی کا صاف ہو جانا۔ (شاد) بے کدر آئینہ ہے چشم پُر آب۔ صاف
پانی ہو گیا جب تھر گیا۔ پانی تیز ہونا۔ (لکھنؤ) دھار تیز ہونا۔ (عاشق)
سر کی صورت پاؤں بھی رکھتے نہیں۔ گھاٹ پر خنجر کے پانی تیز ہے
پانی ٹپکانا ۱۔ پانی چوانا۔ پانی نچوڑنا۔ لٹکا کر دہی کا پانی نکالنا ۲۔ نزع

پانی

کے وقت حلق میں پانی چوانا۔ (شرف) کس ذقن پر مر رہا ہوں میں جو حوریں
خلد سے۔ دمبدم لالا کے ٹپکاتی ہیں پانی وقت نزع۔ پانی ٹپکنا۔ پانی کا
قطرے قطرے کر کے گرنا۔ پانی ٹوٹ جانا۔ پانی کم ہو جانا۔ اس قدر پانی
کم ہو جانا کہ مٹی آنے لگے۔ (داغ) جاتے ہیں بے انتہا پیاسے وہاں۔
چاہِ زمزم کا نہ پانی ٹوٹ جائے۔ پانی ٹھنڈا لگنا۔ پانی سرد معلوم ہونا
(داغ) اس قدر روزے کی گرمی ہے مجھے۔ مُنہ کو لگتا نہیں ٹھنڈا پانی
پانی جلنا۔ لازم ۱۔ پانی کا بہت گرم ہونا۔ غسل حمام کو کب آئیگا وہ شوخ
شعور۔ پانی جلتا ہے جُدا آگ جُدا جلتی ہے ۲۔ رطوبت سوختہ ہونا (فقرہ)
جب پانی تھوڑا اور جل جائے شوربا اُتار لو۔ پانی جھم جھم برسنا۔ زور کی
بارش ہونا۔ (راسخ) کھول دو زُلف چمن میں جو پہنکر پازیب۔ کالے بادل
سے برسنے لگے جھم جھم پانی۔ پانی جیتنا۔ مرغوں کی لڑائی میں یہ اقرار ہوتا ہے
کہ جب مُرغ لڑتے لڑتے تھک جائیگا اُسکو اُٹھا کر تھوڑی دیر دم لینے
دینگے۔ اس دفعہ میں ہار جیت کا فیصلہ کرنے کے لئے یہ اقرار ہو جاتا ہے۔
کہ مُرغ کو کتنی مرتبہ اُٹھا لینے اور پانی پینے کا موقع دیا جائے گا۔ اور جو
تعداد طے ہوتی ہے اُس کے بعد مُرغ اٹھایا نہیں جاتا اور اسی پر ہار جیت
کا فیصلہ ہوتا ہے۔ پانی چٹانا۔ لڑنے والا مُرغ جب تھک جاتا ہے اُسکو
خاص خاص اوقات میں پانی ہتیلی پر ڈال کر دیتے ہیں تاکہ پی کر پھر لڑائی
کے قابل ہو جائے۔ پانی چرانا ۱۔ پانی کا زخم میں سرایت کر جانا۔ (جرأت)
ضبط گریہ سے ہوا یہ دلِ مجروح کا رنگ۔ پانی جیسے کوئی مجروح چُرا لیتا
ہے۔ رطوبت جذب کر لینا ۲۔ (بازاری) حاملہ ہونا۔ پانی چڑھانا ۱۔ بہت سا
پانی پی جانا ۲۔ جلا کرنا صیقل کرنا۔ پانی پھیرنا۔ (فقرہ) سونیکا پانی تلوار
پر چڑھا لیا ۳۔ پانی بلندی پر لیجانا۔ پانی چولھے پر رکھنا۔ آئینہ پر پارا چڑھانا
تلوار پر آب چڑھانا۔ پانی چڑھنا ۱۔ دریا میں طغیانی ہونا۔ (فقرہ) گومتی
کا پانی بہت چڑھا ہے ۲۔ کنوئیں تالاب وغیرہ کے پانی کا اپنی حد کو

پانی

بڑھ جانا۔ پانی پلانا۔ (دہلی) سینچنا۔ آب پاشی کرنا۔ پانی چوانا ۱؎ پانی ٹپکانا ۲؎
جانکنی کے وقت پانی مُنھ میں ٹپکانا۔ (ہجر) وہ عیسیٰ دم نزع آیا تو ہوتا۔
مرے مُنھ میں پانی چُوایا تو ہوتا۔ پانی چھاننا چھنّے کے ذریعہ سے پانی صاف
کرنا۔ پانی چھاجوں برسنا۔ (عو) موسلا دھار مینھ برسنا۔ (شاد) وہ تشنہ
کام ہوں نہ ذرا تر لحد ہوئی۔ چھاجوں برس کے ابر کا جھالا نکل گیا۔
پانی چھڑکنا ۱؎ پانی کے چھینٹے دینا۔ کسی چیز پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا (قدر)
فرقت میں اشک پیتے ہی آہیں بھی تھم رہیں۔ چھڑکا جو پانی بیٹھ گئی گرد راہ کی
۲؎ چھڑکاؤ کرنا۔ پانی چھڑوانا۔ ۔ پانی چھڑکوانا۔ پانی ڈلوانا۔ پانی چھوڑنا ۱؎
پانی جاری کرنا۔ نہر یا کسی بند سے پانی چھوڑنا ۲؎ پانی بہنا چھوڑ دینا ۳؎ پکتے
وقت گوشت یا ترکاری کا پانی نکلکر اکٹھا ہو جانا ۴؎ جماع کے وقت عورت
کے اندام نہانی سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہونا۔ ایک قسم کا عورتوں کا
مرض ہے۔ (جان صاحب) چھوڑتی پانی تری ہوئیگی جُرو امرد دے۔
پانی دکھانا۔ جانوروں کے آگے پینے کے لئے پانی رکھنا۔ پانی پلانا۔
(داود ھینچ) دن میں سو بار پٹھے پر ہاتھ پھیرنا اور وقت بیوقت آگے گھاس
ڈالنے پانی دکھلانے اور تہ دل سے شفقت رکھنے سے اُس کے دلمیں
جگہ ضرور کرلی تھی۔ پانی دم کرنا۔ کوئی دُعا پڑھکر پانی پر پھونکنا۔ (ایامی)
اس طرح کا بخار چڑھا ہے کہ بدن پر ہاتھ نہیں رکھا جاتا یہ آبخورہ لائی
ہوں پانی دم کردو اور کوئی دوا بتادو۔ پانی دیکھنا۔ پانی دیکھکر کتّے کا
کاکاٹا ہوا جھجکتا ہے۔ پانی دینا ۱؎ آبپاشی کرنا۔ سینچنا پانی ڈالنا (راسخ)
تیرے رُخ پر سبزۂ خط کی نمود۔ خضر پانی دے رہا ہے دھان میں ۲؎
(ہندو) ترپن کرنا ۳؎ (مرغبازوں کی اصطلاح) دیکھو پانی چٹانا ۴؎ (کنایۃً)
ذبح کرنا۔ (راسخ) نہ دیا خنجر سفاک نے پانی ہے ہے۔ ہاتھ ہمکو تو کبھی
جان سے دھونا نہ ملا۔ پانی دیوا۔ (عم) صفت۔ خبر لینے والا۔ گھر کا مالک
پانی ڈھل جانا۔ پانی ڈھلنا ۱؎ رونق یا آب و تاب جاتی رہنا۔ ایّام

پانی

شباب گزر جانا ۲؎ دیکھو آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ پانی رکھنا ۱؎ تلوار یا
چھُری کا آبدار کرنا۔ آب دینا ۲؎ کسی برتن میں پانی کسی جگہ رکھنا (فقرہ)
غسل خانہ میں پانی رکھا ہے۔ پانی روکنا۔ کسی کو پانی نہ دینا۔ پانی کے
استعمال سے باز رکھنا ۲؎ نزلے کا پانی بند کرنا۔ تاکہ نزلہ کسی اور عضو پر
نہ گرے۔ پانی سر سے اونچا ہو جانا۔ پانی سر سے گزرنا۔ معاملے میں طوالت
ہو جانا۔ کسی امر کا انتہا کو پہنچ جانا۔ (مصحفی) طرفہ رونا ہے میں ابرِ دیدہ
تر سے گزُرا۔ جارہی اشکوں میں پانی مرے سر سے گزرا۔ پانی سمونا۔
گرم پانی میں سرد پانی ملاکر معتدل کرنا۔ (داغ) ہیں ساتھ اشکِ گرم کے
کچھ اشکِ سرد بھی۔ آنکھوں نے میرے خوب یہ پانی سمو دیا۔ پانی
سونیرے چڑھانا (مجازاً) ناحق بدنام کرنا۔ (ذوق) اشک آئے نہیں
مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی۔ پانی سونیرے دیا باندھ کے طوفان
چڑھا۔ پانی سونیرے چڑھنا۔ لازم۔ پانی سا پتلا۔ صفت نہایت رقیق
(داغ) اس قدر غم نے گھُلایا ہے مجھے۔ خون بھی پانی سے پتلا ہو گیا ۲؎ حقیر
خفیف ۳؎ ارزاں۔ سہل۔ آسان۔ بے آبرو۔ شرمندہ۔ ذلیل۔ (رشک)
اپنی حضور پانی سے پتلی ہے آرزو۔ تکلیفِ عار و ننگ یہاں ننگ و عار ہے۔
(کرنا ہونا کے ساتھ) پانی سے پہلے پاڑ (پُل) باندھنا۔ قبل از مرگ واویلا۔
کسی حادثہ کے واقع ہونے سے پہلے اُس کے روکنے کا بند و بست کرنا۔
بیجا پیشبندی کرنا۔ پانی قدِ آدم ہونا۔ انسان کے قد کے برابر پانی گہرا
ہونا۔ (امانت) وہ غرقِ بحرِ غم ہوں آئینہ دیکھا جو ایوان میں سمجھکر نہر لہرا
قدِ آدم اس میں پانی ہے۔ پانی کا بتاسا ۱؎ حباب ۲؎ صفت۔ جلد مٹنے والا
ناپائیدار۔ پانی کا بُلبلا۔ (لکھنؤ) ۱؎ حباب ۲؎ (مجازاً) انسان۔ پانی کا
بُلبلا۔ حباب۔ (داغ) دل کی سوزش ہوتے ہوتے ہوگی کم۔ آبلہ کیا
بُلبلا پانی کا ہے۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا۔ پیرتے میں ہاتھوں سے
پانی ہٹانا۔ کشتی چلانے میں بلّیوں سے پانی ہٹانا۔ پانی میں ہو کر گزرنا۔

ایک نالی سے دوسری نالی میں پانی لینا۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی۔ پانی کا سانپ۔ وہ سانپ جو مچھلی کی طرح پانی میں رہتا ہے۔ (ناسخ) ہے عرق آلودہ رُخ پر زلف جاناں غم نہیں۔ سانپ جو پانی کا ہے زنہار اُس میں سم نہیں پانی کا گھونٹ گلے سے نہ اُترنا۔ نزع کی حالت میں یا کسی مرض سے پانی کا حلق سے نیچے نہ جانا۔ (شرف) پیا جاتا ہے کیونکر اس مریض غم سے خونِ دل۔ اُترتا بھی نہیں جسکے گلے سے گھونٹ پانی کا۔ پانی کا ہگا منہ پر نہیں آتا ہے۔ (مثل) آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے۔ کیے کا پھل ملتا ہے۔ عیب بغیر ظاہر ہوئے نہیں رہتا۔ (شاد) کھُلا یہ شیخ نے چوری سے پی لی۔ ہگا پانی کا آخر مُنہ پہ آیا۔ پانی کر دینا [1] پتلا کر دینا۔ ملائم کرنا۔ بگھلا دینا۔ نرم کرنا۔ (میرحسن) عجب راگ کو بھی دیا ہے اثر۔ کہ کر دے ہے پتھر کا پانی جگر [2] آسان کر دینا۔ سہل کر دینا۔ (فقرہ) تمھاری شرح نے مشکل کتاب کو پانی کر دیا [3] غصہ دھیما کرنا۔ پانی کرنا۔ مرغوں کا باہم دم لیکے لڑنا۔ دیکھو پانی جتینا۔ (اودھ پنچ) جاپان ہے کہ بار بار ہُنگ ہُنگ کے پورٹ آرتھر پہ جاتا گھنٹہ دو گھنٹہ ٹینی مرغ کی طرح دو دو پانی کرتا اور پھر ٹاپے میں۔ پانی کمر کمر ہونا۔ اتنا پانی گہرا ہونا کہ آدمی کی کمر تک پہنچے۔ ہے راسخ گلے گلے ہو تو منت کی ناؤ دوں۔ رہتا ہے تیغ یار کا پانی کمر کمر۔ پانی کھڑا ہونا۔ پانی کا رُکنا۔ (داغ) روکے نہ رکیں جوش میں آکر مرے آنسو۔ پانی نہ کھڑا ہو کبھی اس سیل رواں کا۔ پانی کھُلنا۔ بارش کا رُکنا۔ مینہ کا تھمنا۔ (محسن) نہ کھُلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی۔ پندرہ روز ہوئے پانی کو منگل منگل۔ پانی کھنچنا۔ کنویں سے پانی نکلنا۔ (شعور) اُمڈا جو دل تو آنکھ نے آنسو بہا دئے۔ پانی کھنچا ہے چاہ کا جبر ثقیل سے۔ پانی کھینچنا۔ متعدی [1] پانی کا نکالنا [2] پانی جذب کرنا۔ پانی کے آگے پاڑ باندھنا۔ (ع) پانی سے پہلے پاڑ باندھنا (فقرہ) بظاہر تو سنجیدہ نے پانی کے آگے خوب پاڑ باندھی مگر دل کی

کیفیت یہ تھی کہ قسیم کا نام سُنتے ہی سُوکھے دھانوں پانی پڑ گیا۔ پانی کی بھڑک۔ پیاس کی شدت۔ (دبیر) گھر میں بھتیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر۔ پانی کی پُوٹ۔ بالکل پانی۔ سرتاسر پانی۔ پانی سے پھولا ہوا اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں جنکے کھانے سے اس وقت پیٹ بھر جائے مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو پکنے میں جھکر ذرا سی ہو جائیں اور ماہیئت جل جائے جیسے ساگ پات (نکہت) چشم تر ہے اشکِ تر سے گوہر کانی کی پوٹ۔ اے حباب آب دریا تو ہے اک پانی کی پوٹ [2] مشک جس سے بہشتی پانی بھرتے ہیں۔ پانی کی چادر۔ پانی کی چوڑی دھار۔ (عاشق) دریائے اشک بعد فنا بھی ہے زور پر۔ چادر کے بدلے پانی کی چادر ہے گور پر۔ پانی کے چھینٹے لڑنا۔ ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے مارنا۔ (جرأت) چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے۔ پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے۔ پانی کی دھونکنی لگنا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ (شاد) کٹوری آنکھوں کے کرکے مملو پیئے پیا پے ہزار آنسو۔ بجھی نہ پر تشنگی سر مُو لگی یہ پانی کی دھونکنی ہے۔ پانی کے ریلے میں بہانا [1] پانی کی رو میں بہانا [2] (مجازاً) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ مُفت کھونا [3] (مجازاً) سستا بیچ ڈالنا۔ نہایت ارزاں فروخت کر ڈالنا۔ مفت دیدینا۔ پانی کے کچے گھڑے بھروانا۔ دشوار بات کو پورا کرانا۔ (شوق قدوائی) خون دل آنکھوں میں اشکوں کے عوض لانے لگا۔ عشق تو کچے گھڑے پانی کے بھروانے لگا۔ پانی کی کربلا ہونا۔ بالکل پانی بند ہونا۔ (امانت) آبرو کی دُھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان۔ پانی کی کربلا ہوئی کعبے کی راہ میں۔ پانی کے گھڑے پڑ جانا۔ نہایت شرمندگی ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو پانی کے چھینٹے لڑنا۔ پانی کی لکیر۔ صفت۔ ناپائیدار۔ بُودی۔ نقش برآب۔ پانی کی لہریں گننا۔ ناممکن کام کرنا۔ (قدر) شمار میں نہیں موجیں جہان

پانی

فانی کی۔ جنون ہے اُسے لہریں گنے جو پانی کی۔ پانی کے مُول ؛ صفت (دہلی) مجازاً۔ بہت سستا۔ نہایت ارزان۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ کے مول ہے۔ (داغ) پیتے ہیں اب جناب شیخ نت آب بھی۔ پانی کے مول بکنے لگی ہے شراب بھی۔ پانی کے نیچے نہ پانی کے اوپر۔ (لکھنو) نہ اُلٹی بات ہو نہ سیدھی۔ پانی گرانا؛ پانی بہانا۔ پانی پھینکنا؛ نزلہ کی رطوبت کا آنکھ ناک یا منہ سے خارج کرنا۔ پانی گرنا؛ مینہ برسنا؛ پانی ٹپکنا؛ پانی بہنا۔ نزلہ خارج ہونا۔ رطوبت خارج ہونا۔ پانی گلے تک آجانا۔ (مجازاً) انتہا ہو جانا۔ (جلیل) تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں۔ اب گلے تک آگیا پانی تری تلوار کا۔ پانی گلے سے اُترنا۔ پانی کا حلق کے نیچے جانا۔ (صبا) کروں ہجر ساقی میں کیا بادہ نوشی۔ کہ پانی گلے سے اُترتا نہیں ہے۔ پانی گلے گلے ہونا۔ پانی کی گہرائی اتنی ہونا کہ انسان گلے تک ڈوب جائے مثال کے لئے دیکھو پانی کمر کمر ہونا۔ پانی گلے میں اُترنا۔ پانی حلق کے نیچے جانا۔ (عاشق) آج ساقی نے مجھکو یاد کیا۔ پانی اُترا گلے میں مشکل سے۔ پانی گھٹنی گھٹنی ہونا۔ (عو) گھٹنوں تک پانی ہونا۔ (جان صاحب) برسات کاٹی رو رو کے اس گھر میں اے بوا۔ پانی تھا گھٹنی گھٹنی کہیں ران ران تک۔ پانی گھول دینا۔ (دہلی) پانی ڈال دینا۔ پانی ملا دینا۔ (داغ) خالی ہی سہی شیشے میں تو گھول دے پانی۔ ایک بوند بھی کیا پیر خرابات نہ ہوگی۔ پانی لگانا۔ کسی چیز پر تھوڑا پانی چھوانا۔ (شعور) اصلاح خط عارض گلگوں کی ہے دشوار۔ پانی بھی لگانا تجھے حجام نہ آیا۔ پانی لگنا؛ پانی کا موافق ہونا بعض بعض پہاڑوں اور جزیروں کا پانی خاص خاص طبیعت کے اشخاص کو ایسا ناموافق ہوتا ہے کہ امراض مُہلک میں گرفتار ہو کر مر جاتے ہیں۔ محاورے میں کہتے ہیں کہ فلاں مقام کا پانی لگتا ہے۔ فلاں شخص فلاں مقام میں مرگیا پانی لگا تھا۔ (ذوق) آب خنجر ہے جو زہر آب وفاداروں کو۔ ملک سرحد ہے وفا پانی ذرا لگتا ہے۔ پانی سے دانتوں

پانی

کو تکلیف پہنچنا۔ پینے یا کلی کرنے وقت۔ پانی لینا۔ پانی پینا (فقرہ) انجن ہر اسٹیشن پر پانی لیتا ہے۔ (عو) آبدست لینا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ پانی مانگنا؛ پینے کیلئے پانی طلب کرنا۔ (امیر) دل سے جلتی ہوئی آنکھوں نے جو پانی مانگا ضبط الفت نے کہا قید ہیں آنسو دل میں۔ بارش ہونے کی تمنا کرنا۔ دعا کرنا۔ پانی مرنا؛ (کنایۃً) نقص ہونا عیب ہونا نسب خواہ ذات میں کوئی عیب ہونا۔ (جان صاحب) ترے دل میں ہے مصری چاہ یوسف بیگ بھیا کی۔ نہ کیوں آنکھیں چُرائے مجھ سے مرتا تجھ میں پانی ہے۔ (رشک) مرتا نہیں ہے پانی کبھی اہل وقر میں۔ کیا آبرو سے ہاتھ ہیں دھونے کے واسطے۔ مکاں یا دیوار میں پانی کا جذب ہونا۔ پانی کا سرایت کرنا۔ (رشک) مرنے دے پانی بنائے صبر میں ای ضبط اشک۔ ہم کو اپنا انہدام قصر تن درکار ہے۔ الزام آنا۔ (رشید قدوائی) آنسو کو دامن سے پونچھوں ہچکی کیونکر روکوں میں۔ لاکھ چھپاؤں عشق کو لیکن پانی پھر بھی مرتا ہے۔ پانی مُنہ میں بھر آنا۔ پانی منہ میں بھر لانا۔ منہ میں پانی بھر آنا۔ منہ میں پانی بھر لانا فصیح ہیں۔ دیکھو مُنہ۔ پانی میں آگ لگانا۔ دیکھو آگ پانی میں لگانا۔ پانی میں بُجھانا۔ دیکھو بجھانا۔ (قدر) منظور ہے سیراب تو ہو تشنہ دیدار خنجر کو وہ پانی میں بُجھاتا نہیں ہرگز۔ پانی میں گہن دیکھنا۔ جب سورج گرہن پڑتا ہے اس کو پانی میں دیکھتے ہیں۔ (شعور) آئینے میں وہ روئے مُخطّط ہے آشکار۔ پانی میں جس طرح سے گہن دیکھ لیتے ہیں۔ پانی ناپنا؛ پانی کی تھاہ دریافت کرنا۔ (قلق) کچھ پتا ملتا نہیں عشقِ ذقن کی تھاہ کا۔ پانی ناپا آشناؤں نے بہت اس چاہ کا۔ ؏ کالے پانی جانا۔ پانی نکلنا؛ پانی ٹپکنا۔ قطرہ آنا۔ (عم) انزال ہونا۔ رطوبت نکلنا پانی نہ پچنا۔ پیٹ کا ہلکا ہونا۔ راز کی بات کا ظاہر کر دینا ؎ جو روتا ہوں تو کہتا ہے وہ ہنسکر مجھ سے اے آتش۔ یہ کیا آزار ہے تجھکو نہیں پانی جو پچتا ہے۔ پانی نہ مانگنا جھٹ پٹ مرجانا کہ پانی مانگنے

کابھی موقع نہ ملے ۔ دفعتہً مرجانا۔ (منیر) الاماں کیوں نہ دل اس تیغ کی جانی مانگے۔ جس کا مجروح نہ لے سانس نہ پانی مانگے۔ پانی وار کر پینا۔ (عو) بہت محبت ظاہر کرنے کے لئے ایسا کرتی ہیں۔ (منیر) دونوں پر وار کر پیا پانی۔ پوری کی جو مُرادھی مانی۔ پانی وانی۔ وانی تابع مہمل ہے۔ دیکھو پانی۔ پانی ہارنا۔ (مرغبازوں کی اصطلاح) دیکھو پانی جیتنا۔ مُرغ یا بٹیر کا ہار جانا۔ شکست کھانا۔ (نکہت) ہمارے مُرغ دل سے جو پُنے پیکار جائیگا۔ اگر سیمرغ بھی ہوگا تو پانی ہار جائیگا۔ (نوٹ) جب لڑتے لڑتے کسی مُرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہوجاتا ہے اور اُسے اُٹھاکر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اُس ایک مرتبہ اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا کہتے ہیں۔ مُرغبازوں نے دس پانی مقرر کئے ہیں پانی ہوا ہوجانا۔ پانی برسنے کے آثار ظاہر ہوکر ہوا سے دفعتہً مطلع صاف ہوجانا۔ پانی سے انجرے بن جانا (غالب) ضعف سے گریہ مُبدّل بدم سرد ہوا۔ یاد آیا ہمیں پانی کا ہوا ہوجانا۔ پانی ہوکر بہ جانا۔ پتلا ہوکر بہ جانا۔ فنا ہوجانا۔ ؎ تجرددوں بھی رہا مجھکو نہ شغلِ اشک واہ۔ پانی ہوکر بہ گیا میں خاک ہوکر اُڑ گیا۔ (رند) اس ندد سے نالے نہ کر او بلبل شیدا۔ بہ جائے کہیں ہوکے نہ پانی جگرِ گل۔ پانی ہوجانا۔ ! پتلا ہوجانا۔ پگھل جانا۔ (داغ) کیا رنگِ خوں بھی کاٹ دیا تیغ یار نے۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا۔ ؎ کُند ہوجانا۔ (راسخ) ہوگیا ہے مرے جلّاد کا خنجر پانی۔ کم سے کم ناپ کے پیتا ہوں میں گز بھر پانی ؎ نرم ہوجانا۔ ملائم ہوجانا ؎ تجر پتھر پانی ہوتے ہیں مری رودادسے۔ دیکھکر آئینہ مجھکو دیدۂ تر ہوگیا ؎ سرد ہوجانا۔ تیزی جاتی رہنا۔ (ناسخ) موج کوثر ہیں مرے دامنِ تر کے چھینٹے۔ کیا تعجب ہے کہ ہوجائے جہنم پانی ؎ دشوار کام کا آسان ہوجانا۔ (فقرہ) آپ کے واسطے مشکل سے مشکل کام پانی ہے ؎ غصّہ جاتا رہنا۔ نرم پڑجانا۔ دھیما ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہوجانا۔ شرما جانا۔ اس جگہ بیشتر پانی پانی ہونا بولتے ہیں۔

؎ خراب ہوجانا۔ (رشک) غرق دریائے خجالت ہوگئے چاہت سے ہم آبرو جتنی بہم ہو بچائی تھی پانی ہوئی۔ (مرغبازوں کی اصطلاح) مرغوں کا باہم لڑ جانا۔ جھڑپ ہوجانا۔

پاہ ۔ (ھ) مونث۔ وہ زمین جو تین سال سے بوئی گئی ہو۔

پاہُونا۔ (ھ۔ مہمان ۔ ؎ ا دغیر ملفوظ ہے)۔ مذکر۔ وہ گیت جو ڈومنیاں عروس کی رُخصتی کے وقت گاتی ہیں۔ بابل (مثنوی عالم) ڈومنی پاہونے جو گانے لگی۔ سُننے والوں کی جان جانے لگی۔

پاہی ۔ (ھ۔ پاہ۔ پاس۔ قریب۔) صفت۔ وہ کاشتکار جو اُس گاؤں میں نہ رہتا ہو جسمیں کاشت کرے۔ پاہی کاشت۔ مونث۔ وہ کاشت جو باہر کا شخص گاؤں میں کرے ؎ صفت۔ وہ کاشتکار جو دوسرے گاؤں کی زمین کاشت کرے۔

پاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ چوتھائی۔ چہارم حصّہ۔ پاؤ ادھا رہنا۔ (عو) چوتھائی یا نصف رہنا۔ (جان صاحب) ہوگئے دیکھتے ہی نشّئے ہرن۔ پاؤ آدھا رہا نہ سارا نوٹ۔ پاؤ آنہ۔ (ھ) مذکر۔ ایک ڈبل پیسا۔ تین پائی پاؤ بھر۔ صفت۔ وزن میں ایک پاؤ کے برابر۔ (رشک) پاؤ بھر دانے اگر مانگو فلک سے پہاڑ کھائے۔ بُرج میزاں کا اسد ہو سنبلہ عقرب بنے۔ پاؤ بھر سے سوا پاؤ ہوجانا۔ (عو) زیادہ ہوجانا۔ سوایا ہوجانا۔ (فقرہ) طلبیہ کی خبر ولادت سنتے ہی وہ ملال پاؤ بھر سے سوا پاؤ ہوگیا۔ پاؤ روٹی۔ ڈبل روٹی۔ نان پاؤ۔ یہ روٹی سیر کی چار بنتی تھیں اسوجہ سے یہ نام ہوا پاؤ سیر۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیس تولے۔ (فقرہ) پاؤ سیر چنبیلی کا تیل لیتے آنا پاؤ گھنٹہ۔ مذکر۔ ساٹھ منٹ کا چوتھائی حصّہ۔ پاؤلا۔ (ھ) مذکر روپے کا چوتھائی حصّہ۔ کسی سکّے کا چوتھائی حصّہ۔ چوَنّی۔ پاؤلی۔ (ھ) مونث چوَنّی چار آنے کی قیمت کا چاندی کا سکّہ۔

پاؤں ۔ (ھ) مذکر۔ بروزن نَعۡ مستعمل بروزن فَعۡلُن متروک ! پیر۔ قدم

پاؤں

ٹانگ۔ (قائم) تو گرتا ہے پاؤں سے سر کی تمیز۔ ہے اپنی جگہ پاؤں سر ہو عزیز۔ ۲ جڑ۔ بنیاد۔ ۳ دخل۔ قبضہ۔ ۴ استقلال۔ استحکام۔ جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے۔ ۵ آخر۔ انجام۔ انتہا۔ (فقرہ) سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا۔ ۶ ڈھنگ۔ ۷ آثار۔ علامات۔ (فقرہ) پوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہو جاتے ہیں۔ ۸ چال۔ (بحر) یہ پیترے بھلے نہیں یہ چال چھوڑ دو۔ خلق خدا کو روندتے ہیں بانکپن کے پاؤں۔ ۹ گُن۔ (فقرہ) اُس کے پیٹ میں پاؤں ہیں۔ ۱۰ ذمہ داری۔ (فقرہ) ہمارا پاؤں بیچ میں ہے۔ (نوٹ) حضرات لکھنؤ آخر میں نون (پاؤں) اور حضرات (دہلی) آخر میں واؤ (پانو) لکھتے ہیں۔ پاؤں آگے بڑھنا۔ حد سے متجاوز ہونا۔ (امانت) آنکھیں تیری ہجر میں اے دوست دشمن ہو گئیں۔ عشق زلف یار میں آگے بڑھا اپنا نہ پاؤں۔ پاؤں آگے نہ پڑنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ پاؤں آنکھوں سے لگانا۔ کمال محبت اور تعظیم کی جگہ (امانت) غربت میں آئینگے جو ملاقات کو کبھی۔ آنکھوں سے میں لگاؤں گا اہلِ وطن کے پاؤں۔ پاؤں اُتر جانا۔ پاؤں کے جوڑ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ موچ آجانا۔ پاؤں اُٹھا کر (اُٹھا کر) (رعو) جلد جلد۔ تیز۔ (آنا۔ جانا چلنا کے ساتھ)۔ (داغ) منزل دوست نہیں ایسی دُور۔ نامہ بر پاؤں اُٹھا کر تو چلے ۲ تھوڑی دیر کیلئے لمحہ بھر کے لئے۔ (امانت) آتے ہیں سدا پاؤں اُٹھا کر مرے گھر میں اک لحظہ بھی جان آپ ۳ سے بیٹھا نہیں جاتا۔ پاؤں اُٹھا دینا۔ بھگانا۔ شکست دینا۔ (فقرہ) اُن کی شجاعت کا کیا کہنا میدان سے اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں اُٹھا دیتے ہیں۔ پاؤں اُٹھا کے جانا۔ کنایہ ہے شتاب روی سے۔ پاؤں اُٹھانا۔ ۱ قدم بڑھانا۔ (فقرہ) میں بہت تھک گیا ہوں۔ اب تو پاؤں اُٹھانا دشوار ہے۔ ۲ کسی سے علٰحدہ ہو جانا جھگڑے سے الگ ہونا۔ اس جگہ پاؤں اُٹھا لینا بولتے ہیں۔ ۳ تیز چلنا کی جگہ (فقرہ) اس چال سے شام تک گھر نہیں پہنچو گے۔ ذرا پاؤں اُٹھا کے چلو۔ پاؤں اُٹھ جانا

پاؤں

(کنایۃً) بھاگ نکلنا۔ شکست پا جانا۔ (رشک) سر کٹ کے میری لاش جو اک بار گر پڑی۔ قاتل کے پاؤں اُٹھ گئے تلوار گر پڑی۔ فعل جمع میں لایا جاتا ہے۔ پاؤں اُٹھے جانا۔ ہمت ٹوٹی جانا۔ استقلال جاتا رہنا۔ ع نافہم لوگ بیٹھے ہیں بن بن کے خار تجر۔ محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں۔ پاؤں اُٹھنا۔ چلنا۔ چلنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) پہنچوں درِ قاتل پہ میں بھی یہ شوق ہے۔ اُٹھتے ہیں میرے پاؤں بھی دستِ دعا کے ساتھ (امانت) دی جان سر کو چھوڑ کے ثابت قدم نہ تھا۔ اُٹھے نہ بیستوں سے مگر کوہکن کے پاؤں ۲ قدم اُٹھنا۔ (داغ) ہے کچھ جواب سُست مقرر کہ جو ادھر۔ اُٹھتے ہیں دیر دیر مرے نامہ بر کے پاؤں۔ پاؤں اَڑانا۔ خواہ مخواہ کسی معاملے میں دخل دینا۔ کسی کام میں پڑنا۔ بیچ میں بولنا۔ پاؤں اُڑانا۔ ۱ حریف کی ضرب سے پاؤں بچانا۔ ۲ (دینا کے ساتھ)۔ پاؤں کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (اسیر) کیا تیز اُسکی تیغ نگہ ہے کہ دشت میں۔ چاروں اُڑا دئے ہیں غزالِ ختن کے پاؤں۔ پاؤں اُکھاڑ دینا۔ ۱ پیر نہ جمنے دینا۔ ہرا دینا۔ بھگا دینا۔ ۲ بیدخل کر دینا۔ پاؤں اُکھڑ جانا (اُکھڑنا) ۱ پاؤں کا جوڑ سے جدا ہو جانا۔ ۲ ہمت پست ہو جانا۔ لغزش ہو جانا۔ (داغ) منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے اچھے اچھوں کے وہاں پاؤں اُکھڑ جاتے ہیں۔ ۳ شکست کھانا۔ ہزیمت کھانا۔ (فقرہ) فوج کے پاؤں اُکھڑ گئے۔ نمبر ۱۔۲۔ میں فعل جمع میں لایا جاتا ہے۔ پاؤں اُلجھنا۔ پاؤں پھنسنا۔ کسی معاملے میں گرفتار ہو جانا۔ (ظفر) کہوں جو دل کو کل زلف یار سے تو کہے۔ مرا تو پاؤں ہے اس ریسمان میں اُلجھا۔ پاؤں ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ کہیں نہ ٹکنا۔ (امیر) پھرتی ہے حسرتِ پابوس دو عالم میں تباہ۔ اک جگہ پاؤں ٹھہرتا نہیں ہرجائی کا۔ پاؤں باندھ رکھنا۔ روکنا جانے نہ دینا (ناسخ) گرمی میں میسر یہ کہاں چین کی باتیں۔ قابو ہو تو میں باندھ رکھوں پائے زمستاں۔ پاؤں باہر نکلنا۔ ۱ بہت اترانا۔ بیحد غرور کرنا۔ (فقرہ)

جب سے نواب صاحب نے مُنھ لگایا خانم نے پاؤں باہر نکالے ۲ اپنی
حیثیت سے بڑھکر کوئی کام کرنا۔ حد سے بڑھنا۔ بساط کے باہر قدم
رکھنا۔ پاؤں باہر نکلنا ۱ باہر پھرنے کی عادت ہوجانا۔ پردے دار کا
گھر سے باہر نکلنا۔ (مصحفی) کس کس کے دیکھیں سر پہ آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنہ زماں کا۔ پاؤں بچلنا۔ (دہلی) پاؤں پھسلنا
ڈگمگانا ۲ استقلال میں فرق آنا۔ نیت میں فرق آنا۔ ایمان میں خلل پڑنا۔
پاؤں بڑھانا ۱ جلد جلد چلنا۔ (عاشق) تیغ کھنچی ہے اگر تو پاؤں کو جلدی
بڑھا۔ مجھ تک آتے آتے کیا غصّہ نہ کم ہوجائیگا ۲ آگے چلنا۔ آگے
جانا کی جگہ ۳ حد سے متجاوز ہونا۔ دخل بڑھانا۔ قبضہ بڑھانا ۴
قدم آگے رکھنا۔ (امیر) سرتن سے قلم پاؤگے گر پاؤں بڑھایا۔ پاؤں
بھاری کرنا۔ (عو) آمد رفت موتوف کرنا۔ نہ آنیکا عہد کرنا۔ (جان صاحب)
پاؤں بھاری کیا کیا احدی سے بدتر بن گئے۔ دو قدم منزل ہے میرا اُٹھ نہیں
سکتا قدم۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (عو) ۱ (مجازاً) حاملہ ہونا۔ (رنگین) سوچ
اس کا جو نہ ہو مجھکو تو پھر کس کا ہو۔ جانتی تو نہیں کیا پاؤں ہے بھاری ننا
۲ (کنایۃً) ہمت پست ہوجانا۔ (عاشق) قید کیوں ہوتا اگر میں بھاگ جاتا
دشت کو۔ پاؤں بھاری ہوگئے میرے سلاسل دیکھکر ۳ رُک رُک کے
چلنا۔ ٹھہر ٹھہر کے چلنا کی جگہ (داغ) کون باد خزاں کے ساتھ چلے۔
پاؤں بھاری عروس باغ کا ہے ۴ (لکھنو)۔ (کنایۃً) عورت کا حیض سے
ہونا۔ پاؤں بھر جانا ۱ پاؤں کا کسی چیز میں سَن جانا۔ (ناسخ) پاؤں تیرا
بھر گیا بے پیر میری خاک سے ۲ پاؤں تھک جانا۔ شل ہوجانا۔ پاؤں
کا سُن ہوجانا۔ (داغ) بھاری تھی نعش غیر کی بار گناہ سے۔ تابوت
اُٹھانے والوں کے پاؤں بھاری ہوگئے۔ پاؤں تھکنا ۱ پاؤں کا اِدھر
اُدھر پڑنا۔ (ناسخ) میخانہ کی ہوا ابھی بُری ہے جناب شیخ۔ دیکھو وہ
لڑکھڑائے وہ بہکے حضور پاؤں ۲ لغزش ہونا ۵ بہکے زمیں شعر میں

پاؤں امانت اپنا کیا۔ جب ہوئی لغزش اک ذرا اگلا زباں سے یا علیؓ۔
پاؤں بیچ میں ہونا ۱ ذمہ داری ہونا۔ ذمہ ہونا ۲ شرکت ہونا۔ ساجھا ہونا۔
مداخلت ہونا۔ (فقرہ) آپ کا پاؤں بیچ میں ہے میں کچھ نہیں بول سکتا
پاؤں پاک۔ مذکر۔ وہ کپڑا جس سے اُمرا اور روسا پاؤں پونچھتے ہیں
پاؤں پانی پر لگانا۔ پیرنے کی غرض سے پانی میں پاؤں کو حرکت دینا۔ (شعور)
پیرنا رحمدلی سے مجھے آئے کیونکر۔ پاؤں پانی پہ لگانے سے پشیمانی ہے
پاؤں۔ پاؤں۔ پیروں سے۔ بچوں کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) اب تو
یہ بچہ بھی پاؤں پاؤں چلنے لگا ہے۔ پاؤں۔ پاؤں چلنا۔ پاؤں پاؤں
پھرنا۔ پاپیادہ چلنا۔ بچے کا پیروں سے چلنے لگنا۔ (داغ) طفل سرشک
اپنا گرتا نہ چشم تر سے۔ قسمت میں اس کے ہوتا گر پاؤں پاؤں چلنا۔
(میرحسن) لگا پھرنے وہ سرو جب پاؤں پاؤں کئے بردے آزاد تب
اس کے ناؤں۔ (نام) پاؤں پاؤں گودلنا۔ (ہند و۔ دہلی) بچے کا
پاؤں چلنا۔ پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں۔ (عو) جسوقت بچہ پہلی پہل
پاؤں چلتا ہے اس کے تلوؤں میں صندل گھس کر لگاتی ہیں۔ بچہ
کھلانی والی عورتیں بچے کے کھڑے ہونے اور چلنے کیوقت پیار سے
یہ فقرہ بار بار کہتی ہیں۔ پاؤں پر آنکھیں نکال کے ڈال دینا۔ کمال
تعظیم کی جگہ۔ (ذوق) تصویر اُن کی حضرت دل کھینچ لائے گر۔ رکھدینگے
ہم بھی پاؤں پہ آنکھیں نکال کے۔ پاؤں پر پاؤں رکھنا۔ نقش قدم
پر چلنا۔ پیروی کرنا۔ (بیٹھنا کے ساتھ) آرام سے بیٹھنا۔ چین سے رہنا
بیفکری سے بسر کرنا۔ (فقرہ) جلسہ سر پر آگیا تم پاؤں پر پاؤں رکھے بیٹھے
ہو کچھ دوڑ دھوپ کرو تو کام چلے۔ (نوٹ) عورتوں کے خیال میں پاؤں
پر پاؤں رکھکے بیٹھنا یا سونا منحوس ہے۔ پاؤں پردے سے نکالنا پردے
سے باہر آنا۔ (بحر) پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو۔ جوتی
پیزار لڑیں شیخ و برہمن کہتک۔ پاؤں پر ڈالنا۔ قدموں پر ڈالنا تعظیم

کی غرض سے یا عفو قصور کیلئے۔ (دبیر) اماں کے دل میں شک جو پڑا ہے نکال دو۔ دونوں کو اُن کے پاؤں پہ لیجا کے ڈال دو۔ پاؤں پر سر جھکانا۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ (آتش) سجدۂ شکر خدایا میں کئے رکھتا ہوں۔ پاؤں پر یار کے سر کو ہے جھکانا شب وصل۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں پر گرنا۔ (راسخ) اتنو بسم اللہ کہ قاتل کہ بسمل نے ترے۔ پاؤں پر سر رکھدیا خنجر برابر رکھدیا۔ (مجازاً) عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا تعظیم سے پیش آنا۔ پاؤں پر گرنا۔ قدم پر گرنا۔ عاجزی کرنا۔ (شرف) قاتل کو مرے قتل سے روکا نہ کسی نے۔ ہاں پاؤں پہ گرتے ہوئے گیسو نظر آیا۔ قدم لینا پاؤں چومنا۔ کمال ادب کرنا۔ (داغ) ہاتھ جوڑے پاؤں پر اُن کے گرا۔ پھر بھی وہ برہم کے برہم ہی رہے۔ پناہ میں آنا۔ حمایت چاہنا۔ (شعور) پیر مغاں کے پاؤں پہ گرتے ہیں بادہ نوش۔ کس مرتبہ رسوخ ہے کیا اعتقاد ہے۔ پاؤں پر لوٹنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ (ناسخ) لوٹتا ہے پاؤں پر مانند سایہ باغ میں۔ تیرے آگے پست ہوتا ہے قدِ بالائے سرو۔ پاؤں پڑنا۔ (آتش) عید قرباں جو قریب آئی تو کچھ دل میں سمجھ۔ پاؤں پر آکے مرے صاحبِ زنداں لوٹے۔ پاؤں پڑنا۔ قدم لینا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا۔ (رشک) سر کاٹتے ہیں کونسا احسان قاتلو ہم اس لئے تو پاؤں تمھارے پڑے نہیں۔ خوشامد کرنا۔ پاؤں پر گر کر قصور کی معافی چاہنا۔ (انیس) یک بیک میرے مقدر کا بگڑنا دیکھو پاؤں پڑتی ہوں مرا پاؤں رگڑنا دیکھو۔ اس جگہ۔ پاؤں پڑ پڑ کے بھی کہتے ہیں۔ (صبا) دشت وحشت میں مرے ساتھ سے ایسا کھسکے۔ پاؤں پڑ پڑ کے ہوئے آبلوں سے خار جدا۔ قدم پڑنا (داغ) کم نہیں شوخی رفتار سے بیتابیٔ شوق۔ راہ میں پاؤں پڑا اُن کے برابر اپنا۔ پاؤں پسارنا (دہلی عو) پاؤں پھیلانا۔ (داغ) تنگیٔ گوشۂ زنداں کے جو ہم خوگر تھے۔ گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسارے ہم نے۔ (مندو) مرنا

(فقرہ) لالہ جی کے پاؤں پسارتے ہی گھر ویران ہوگیا۔ (عو) ضد کرنا۔ مچلنا۔ چین سے سونا۔ (عو) لالچ میں آنا۔ پاؤں پسرنا۔ لازم مثال کیلئے دیکھو پاؤں تھرانا۔ پاؤں پکڑ لینا۔ نہایت التجا کرنا۔ عاجزی کرکے کسی بات سے روکنا۔ پاؤں پکڑنا۔ قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ نہایت التجا کرنا۔ قدموں پر گرنا۔ تعظیم کرنا۔ قدم چومنا۔ چلنے سے روکنا۔ (امیر) کس کس نے ہم کو روکا اس در پہ ہم جو پہنچے۔ لغزش نے پاؤں پکڑے درباں نے ہاتھ کھینچا۔ پناہ لینا۔ (فقرہ) زید نے جب سے آپ کے پاؤں پکڑے دشمن دب گئے۔ پاؤں پوجنا۔ (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ (داغ) اگر لائے جواب یار دلخواہ۔ تو پھر میں پاؤں پوجوں نامہ بر کے۔ (طنزاً) قائل ہونا۔ ہاری ماننا۔ باز آنا کی جگہ۔ (بہارِ عشق) خوش کہ آزردہ ہوجئے صاحب۔ آپ کے پاؤں پوجئے صاحب۔ (کنایۃً) ترک کر دینا۔ (آتش) کوئی جو پوچھتا ہو کہ کیا حال ہے تیرا۔ خلوت میں چلئے پوجئے اس انجمن کے پاؤں۔ پاؤں پھٹنا۔ پیروں کا پھٹ جانا۔ پیروں میں بوائی نکل آنا۔ پاؤں پھسلنا۔ پاؤں رپٹنا۔ لغزش ہونا۔ (ہجر) نور برساتی ہے زلفوں کی گھٹا چھری پیر پاؤں اس کوچے میں پھسلیگا مقرر اپنا۔ پاؤں پھنسنا۔ پاؤں کسی چیز میں اُلجھنا۔ جھگڑے میں گرفتار ہونا۔ پاؤں پھولنا۔ چلتے چلتے پاؤں میں ورم ہو جانا (قدر) ہائے قاصد کو جو بھیجا تھا میانِ کوئے دوست۔ پاؤں پھولے خط گرا بھولا نشانِ کوئے دوست۔ خوف سے پاؤں میں چلنے کی طاقت نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ (داغ) خوب تھی تنہا طریقِ عشق میں آرائش پاؤں پھولے ہیں ہمارے رہنما کو دیکھکر۔ پاؤں پھونک پھونک کے رکھنا (اس جگہ پھونک پھونک کے پاؤں رکھنا زبانوں پر ہے۔) دیکھو پھونک پھونک کے۔ پاؤں پھیرنا۔ (عو) نئی دُلھن یا زچہ کا بعد غسل اپنے عزیزوں کے گھر جانا۔ (فقرہ) خورشید بیگم چلّہ نہا کر پاؤں پھیرنے خالہ کے گھر

پاؤں

آئی بھیں ؎ فوراً آتے ہی چلے جانا۔ (رشک) اڑاں عکس جسم سیمیں
چونے کی حاجت نہیں۔ پھیرنے کو پاؤں آ ہو جائیگا کمرہ سفید۔ پاؤں
پھیلا کے سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے کھٹکے ہونا۔ (بحر) ہم وحشیوں
پہ تنگ ہے کیا خوابگاہ دہر۔ پھیلا کے پاؤں سوئے نہ اک دن تمام شب
پاؤں پھیلانا۔ پاؤں کو دراز کرنا۔ (آتش) آسمان سر کے تو راحت
ہو کہیں تھوڑی سی۔ پاؤں پھیلانے کو ہاتھ آئے زمیں تھوڑی سی ؎
ہٹ کرنا۔ فیل کرنا۔ مچلنا۔ (بحر) پاؤں پھیلاؤ نہ اب تو مرے پاس آ نہیں
ایڑیاں تم نے رگڑوائی ہیں اے یار بہت ؎ رنگ لانا۔ (داغ) پہنچی کر
ایک آن میں باب قبول تک۔ پھیلائے کیا دعا نے مری ہاتھ بھر کے
پاؤں ؎ طمع کرنا۔ زیادہ چاہنا۔ لالچ کرنا۔ ؎ راہ لو فردوس کی کعبہ کو
چھوڑ دو اے شرف۔ پاؤں کیوں پھیلا رہے ہو زندگانی کے لئے۔
پاؤں پھیلنا۔ لازم۔ پاؤں پھیلائے پڑا رہنا۔ (کنایۃً) کاہل ہو جانا۔
نہول ہو جانا۔ (ناسخ) پاؤں پھیلائے زمیں پر میں پڑا رہتا ہوں چھوڑ
سایۂ دیوار ترے کوچے میں۔ پاؤں پیٹ پیٹ کے مرجانا۔ (عو) ایڑیاں
رگڑ رگڑ کے مرجانا۔ نہایت مصیبت اٹھا کر مرجانا۔ (فقرہ) سیکڑوں بے والی
وارث پردہ نشین قحط میں پاؤں پیٹ پیٹ کر مرگئیں۔ پاؤں پٹکنا ؎ پاؤں
دے دے مارنا۔ تڑپنا۔ نہایت بےچین ہونا۔ تکلیف اٹھانا۔ (ذوق) پیٹے
سر بستر وہ پڑا پاؤں کہاں تک۔ بس پاؤں نہ پھیلا شب غم اور زیادہ ؎
ہاتھ پاؤں مارنا۔ کوشش کرنا۔ (داغ) پہنچے نہ پائے منزل مقصود تک
کبھی۔ ہم ہاتھ پاؤں مارتے ہی رہے اُس کی راہ میں۔ پاؤں پیچھے ہٹنا۔ ثابت
قدمی میں فرق آنا۔ بھاگنے کے آثار ظاہر ہونا۔ (آتش) پیچھے ہٹانہ کوچۂ
قاتل سے اپنا پاؤں۔ سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھر گیا۔ پاؤں
پس جانا۔ (دہلی) دیکھو پاؤں بھر جانا۔ نمبر ۲ پاؤں تلے سے زمین نکل
جانا۔ (مجازاً) بدحواس ہو جانا۔ (ذوق) جو دل سے اپنے دم آتشیں

پاؤں

نکل جائے۔ فلک کے پاؤں تلے سے زمین نکل جائے۔ پاؤں تلے کی چیونٹی
(عو) (مجازاً) نہایت عاجز اور بے بس۔ (فقرہ) خدا نہ کرے پاؤں تلے
کی چیونٹی کو بھی ایسی مصیبت پڑے۔ پاؤں تلے کی زمین سرکی (یا نکلی)
جاتی ہے (عو) ؎ جب کسی مصیبت کے بیان میں مبالغہ منظور ہوتا ہے
یہ فقرہ کہتی ہیں۔ یعنی اس مصیبت سے زمین بھی کانپتی ہے۔ حواس
باختہ ہوئے جاتے ہیں۔ (ذوق) زمین کیا ہے فلک پاؤں کے نیچے
سے نکل جائے ہماری خاک پر دکھلا دو رفتار سمند اپنی ؎ کسی شرم کی بات
پر نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں
جلانا۔ (عو) جب کسی کا کوسنا اثر کر جاتا ہے جاہل عورتیں اس کی پاؤں تلے کی
مٹی چولھے میں جلاتی ہیں، تاکہ اس کا دفعیہ ہو جائے۔ پاؤں تلے کی مٹی
نکل جانا۔ ہوش اُڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ پاؤں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔ نہایت
تکلیف دینا۔ بہت تنگ کرنا۔ پاؤں توڑ کر بیٹھنا۔ ہمت ہار کے بیٹھ رہنا
تلاش کرنے کی ہمت نہ رہنا۔ ؎ دیوانے بیٹھتے ہیں کہیں پاؤں توڑ کر
ناصح کریں گے یار کو ہم دربدر تلاش ؎ گوشہ نشیں ہونا۔ (جلال) کھینچ لے
ہاتھ جو کچھ دسترس انساں کا ہو توڑ کر بیٹھ رہے پاؤں کو زانو کی طرح
پاؤں توڑنا ؎ نہایت کوشش کرنا۔ بڑی دوڑ دھوپ کرنا (بحر) توڑتا پھرتا
ہے اپنے پاؤں گلیوں میں گدا۔ بورئے کا نقش کیوں کر تا نہیں زنجیر پا
تھکانا۔ دوڑانا۔ دوڑا کے دق کرنا ستانا۔ حیران کرنا۔ (رند) تا سحر آیا
نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف۔ پاؤں پیغامی کے توڑے اور تھکایا آفتاب
بھر ؎ کلمہ تہدید۔ اس جگہ پاؤں توڑ دینا بھی بولتے ہیں۔ (ذوق) راہ جنوں
میں جلد اُٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے رفیق وہمت رہبر کو توڑ دوں
پاؤں تھرتھرانا ؎ پاؤں میں لغزش ہونا۔ پاؤں کانپنا۔ لڑکھڑانا ؎
(مجازاً) کسی فعل سے خائف ہونا۔ پاؤں تھرانا۔ پاؤں کانپنا۔ پاؤں تھکنا
؎ عاجز ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ (فقرہ) مسافت کے تصور سے وہم گمان کے

پاؤں

پاؤں جھکتے ہیں۔ پاؤں ٹکانا۔ قیام کرنا۔ دم لینا۔ پاؤں ٹکنا ٹھہرنا
رُکنا۔ مضبوطی سے قائم رہنا۔ پاؤں ٹوٹنا۔ دوڑتے دوڑتے تھک جانا
چلتے چلتے حیران ہو جانا۔ پاشکستہ ہونا۔ (داغ) کیا مضطرب رہی
شب فرقت مرے عزیز۔ پھرتے ہی پھرتے ٹوٹ گئے سارے گھر کے
پاؤں۔ پاؤں ٹھہرنا۔ چلنے سے باز رہنا ؎ کیا جانے دو گھڑی وہ رہی
کس طرح سے ذوق۔ پھر تو نہ ٹھہرے پاؤں گھڑی دو گھڑی کے بعد۔
پاؤں جمانا۔ کسی بات پر قائم رہنا۔ لڑائی کے میداں میں ڈٹے رہنا۔
پاؤں جمنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ۔ پاؤں جوڑنا
دونوں پاؤں ملا کر رکھنا۔ پاؤں جھنجھنانا۔ پاؤں سُن ہونا۔ پاؤں چپی کرنا
پاؤں دبانا۔ پاؤں چلانا ۱ تیز چلنا ۲ لاتیں مارنا۔ پاؤں چلنا ۱ بچّو
کا اپنے قدموں سے چلنا۔ (میر حسن) وہ گل پاؤں سے اپنے جس جا چلا
وہاں آنکھ کو نرگسوں نے ملا۔ (کنایۃً) لاتیں پڑنا۔ (راسخ) مچل مچل کے
سنائی ہیں گالیاں شب وصل۔ کسی کے پاؤں بھی چلتے رہے زباں کی طرح
پاؤں کا حرکت کرنا۔ (راسخ) شب بھر تری بلائیں لوں دن بھر ہوں
کوچہ گرد۔ چلتے ہیں میرے پاؤں غضب کے بلا کے ہاتھ۔ پاؤں چل جانا
یعنی قدم کا لغزش کر جانا۔ اب متروک ہے دیکھو دیباچہ متروکات۔
پاؤں چور ہونا۔ پاؤں تھک جانا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو بوسہ دینا
۲ (مجازاً) بیحد تعظیم کرنا۔ (ایامی) اور معتقدیں ہیں کہ مولویوں کے
پاؤں چومتے ہیں۔ پاؤں چھٹانا۔ (دہلی) اپنا تعلق یا ذمہ داری الگ
کر لینا۔ اس جگہ لکھنؤ میں پاؤں چھوڑنا ہے۔ پاؤں چھلنی ہونا۔ پاؤں
میں آبلے ٹوٹنے سے سوراخ پڑ جانا۔ (آتش) صحرا میں خاک چھانتا
پھرتا ہوں ہر طرف۔ چھلنی ہوئے ہیں خار مغیلاں سے چھل کے پاؤں
پاؤں چھوٹنا۔ پاؤں چھٹنا۔ لازم ۱ دم حیض کا کثرت سے جاری ہونا۔
(جان صاحب) تو منھ کی پیک کا دے لکھ کے ایک جو تعویذ۔ تو پاؤں

چھوٹنا ہو جس کا وہیں پہ تھم جائے۔ (جان صاحب) پاؤں چھٹنے سے یہ
حالت ہے بدن کی میرے۔ پانی جس طرح بہا کرتا ہے پرنالوں سے ۲ چھٹکرہ
سے چھوٹنا۔ پاؤں چھونا۔ کسی کام کرنے سے پیشتر استاد یا پیر کے پاؤں
چھونا۔ بڑائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ سنگ لاخ ایسی ظفر کی ہے
زمیں یہ سُن لے۔ جو قدم اس میں رکھیگا وہ ترے چھو کر پاؤں ۲ تعظیم
کرنا۔ تعظیم کی غرض سے۔ پاؤں کو مس کرنا۔ (ہیر) ان حسینوں کی ہے
عجب سرکار۔ پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں۔ پاؤں دابنا پاؤں دبانا
پاؤں چپی کرنا مُشت۔ مال کرنا۔ (سحر) رات بھر میرا ستانا تو ذرا یاد
کرو۔ صبح تک پاؤں دبانا تو ذرا یاد کرو۔ (قلق) تا صبح اس کے ساتھ
نہ سونا ہوا نصیب۔ دابا کیا میں رات بھر اُس سیمتن کے پاؤں
پاؤں دب جانا۔ (کنایۃً) بے بس ہو جانا۔ پھنس جانا پاؤں دبانا
پاؤں دبانا کا متعدی۔ (آتش) دو دن سے پاؤں جو نہیں دلوا سے
یار نے بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔ پاؤں درد
کرنا۔ پاؤں میں درد ہونا۔ (قدر) طے کر دں سر کے بھل میں عشق کی
راہ۔ پاؤں کرنے لگے سفر میں درد۔ پاؤں درمیاں سے نکال لینا۔
واسطہ نہ رکھنا۔ ذمہ داری نہ رکھنا۔ (فقرہ) میں نے ضمانت کر کے
زید کو نواب صاحب کے یہاں نوکر رکھوا دیا تھا جب دیکھا اُس کے
کرتوت بُرے ہیں اپنا پاؤں درمیان سے نکال لیا۔ پاؤں درمیاں
ہونا۔ ذمہ داری ہونا۔ معاملے میں واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (قدر)
جسم و جاں کا فیصلہ سارا اسی کے ہاتھ ہے۔ پاؤں تیری تیغ کا خود
درمیاں ہو جائیگا۔ پاؤں دُکھنا۔ پاؤں میں درد ہونا۔ پاؤں دوڑنا
(کنایۃً) چلنے کی ہوس ہونا۔ خواہش ہونا۔ (بحر) اس طرف اُٹھتے نہیں
ہاتھ جدھر سب کچھ ہے۔ اس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ
بھی نہیں۔ پاؤں دھرنا ۱ قدم رکھنا۔ جانا۔ چلنا ۲ دخل دینا۔ پیچ میں

پاؤں

پڑنا ۳ شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔ پاؤں دھرنے کی جگہ۔ قدم رکھنے کی جگہ۔ ٹکنے کا مقام یا موقع۔ سہارا۔ (قدر) تیرے قیدی کو ملے تو پاؤں دھرنے کی جگہ۔ سنگِ مقناطیس سنگِ آستاں ہو جائے گا۔ پاؤں دُھلانا۔ پاشوئی کرنا۔ (آتش) یکسالہ راہ سے ہے چلی آتی باغ میں شبنم دُھلا رہی ہے بہارِ چمن کے پاؤں۔ پاؤں دھو کے پینا۔ (دھو دھو کے پینا)۔ (انتہا کی عظمت۔ یا محبت۔ یا اطاعت ظاہر کرنے کی جگہ) تعظیم کرنا۔ بہت زیادہ معتقد ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرمانبردار ہونا۔ ؎ غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو۔ پیتا ہوں دُھو کے خسروِ شیریں سخن کے پاؤں ۲ بہت عزیز رکھنا۔ (منیر) دُھو دُھو کے پاؤں گلبدنوں کے پیا کیا۔ میری زبان ماہیِ نہرِ گلاب ہے ۳ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بیحد اطاعت کرنا۔ (داغ) کبھی پیتا تھا پاؤں دُھو دُھو کر۔ کبھی ہنستا تھا خوب رو رو کر۔ (بحر) پلا دے اپنے ہاتھوں ایک دن اپنا اولش مجھکو۔ پیوں دھو دھو کے تیرے پاؤں اے پیرِ مغاں برسوں۔ پاؤں ڈالنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔ شروع کرنا آغاز کرنا۔ ؎ کچھ ہی ہو جائے قدم پھر نہ ہٹے واں سے ظفر۔ پاؤں ہر کام میں تم سوچ کے اوّل ڈالو۔ پاؤں ڈگمگانا: پاؤں لڑکھڑانا لغزش ہونا۔ (فقرہ) ضعف کا یہ حال ہے چار قدم چلا پاؤں ڈگمگانے لگے ۲ (مجازاً) ہمت ٹوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ استقلال نہ رہنا۔ پاؤں ڈگنا۔ پاؤں ڈگمگانا۔ (انیس) دیکھو ڈگے نہ پاؤں کہ مشکل کی راہ ہے۔ پاؤں رکاب میں رہنا۔ آمادہ رہنا۔ مستعد رہنا۔ (داغ) ہر وقت انتظارِ طلب میں ہیں مستعد۔ رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں۔ پاؤں رکھنا۔ کسی جگہ قدم رکھنا۔ جانا۔ چلنا۔ (داغ) لاکھوں میں مجھکو تاڑ گیا وہ نگاہ باز۔ رکھا جو میں نے محفلِ اعدا میں ڈر کے پاؤں۔ دیکھو قدم رکھنا۔ (فقرہ) آپ نے اس معاملے میں پاؤں رکھا ہے تو جہ کیجئے

پاؤں

پاؤں رکھنے کی جگہ۔ پاؤں رکھنے کا ٹھکانا۔ ٹھہرنے کا سہارا۔ (دو پہر ڈھونڈو تو بھلا نقشِ شمِ لعل کہیں ہے۔ دنیا میں جگہ پاؤں کے رکھنے کی نہیں ہے (شاد) شکر اللہ خانۂ زنجیر اپنا ہو گیا۔ پاؤں رکھنے کا تو وحشت میں ٹھکانا ہو گیا۔ پاؤں رگڑنا۔ کوشش کرنا۔ (فقرہ) اس معاملے میں بہت پاؤں رگڑے کچھ نتیجہ نہ نکلا ۲ (مجازاً) نزع کی حالت میں ہونا۔ (فقرہ) ماما اب پاؤں رگڑ رہی ہے خدا مشکل آسان کرے ۳ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا۔ پاؤں رہجانا۔ پاؤں شل ہو جانا۔ تھک جانا۔ (داغ) منزلِ مقصود کتنی دور ہے۔ چلتے چلتے پاؤں اپنے رہگئے پاؤں زمین پر نہ ٹھہرنا (کنایۃً) بہت زیادہ مغرور ہونا (فقرہ) خانم کی بیٹی کتنا اتراتی ہے کہ پاؤں زمیں پر نہیں ٹھہرتا۔ دیکھو زمین پر پاؤں۔ پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ (عموماً زنانوں پر زمین پر پاؤں نرکھنا ہے)۔ (کنایۃً) نہایت اترانا۔ کسی امر پر ناز کرنا۔ (عاشق) چلنے لگے پنجوں پہ فلک پر ہے دماغ آج۔ سر کاٹ کے وہ پاؤں زمیں پر نہیں رکھتے۔ پاؤں میں زمین نہ لگنا۔ کہیں نہ ٹھہرنا۔ برابر چلتا رہنا۔ (شعور) لگتا نہیں ہے پاؤں زمین میں جو اے جنوں صحرانوردِ عشق مگر گرد باد ہے۔ پاؤں سرکنا۔ قدم ہٹنا۔ (مجازاً) استقلال میں فرق آنا۔ (امانت) ہوئی کیا کیا چڑھائی فرقۂ باطل کی مولا پر۔ ولیکن پاؤں حضرت کا نہ راہ راست سے سرکا۔ پاؤں سکیڑنا۔ (دہلی) پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں سمیٹنا ۱ پاؤں کھینچنا۔ (شعور) جلی ہے سرد ہوا آہ کی جو روئے ہم۔ سمیٹے برق نہ کیوں دامنِ سحاب میں پاؤں ۲ (کنایۃً) دنیاوی تعلقات ترک کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پاؤں سنسنانا۔ پاؤں میں یہ کیفیت ضعف اور سستی سے پیدا ہوتی ہے۔ پاؤں سُن ہو جانا۔ پاؤں میں دَورانِ خون رُک جانا۔ پاؤں کا بحس و حرکت ہو جانا۔ پاؤں سُوج کے چھکڑا ہو جانا۔ پاؤں کا ورم سے بوجھل ہو جانا۔ (آتش) چھکڑا ہوئے ہیں سُوج کے راہِ وفا میں پاؤں پہیئے لگائیے انھیں رفتار کے لئے۔ پاؤں

سو جانا۔ پاؤں کا سُن ہوجانا۔ بے حس ہوجانا۔ (ہجر) دوست کب دوست کا
ہوتا ہے مُخل راحت۔ سوگئے پاؤں تو ہاتھوں سے جگایا نہ گیا۔ پاؤں سے پاؤں باندھکر
بٹھانا۔ ع، اپنے پاس رکھنا۔ جدا نہ ہونے دینا۔ سخت نگہبانی کرنا۔ (فقرہ) بی
ہمسائی اپنی بیٹی کو پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھائے رکھتی ہیں۔ پاؤں سے
پاؤں باندھنا۔ چوکسی کرنا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ (داغ) غیر ہوتا نہیں جُدا
اُس سے۔ پاؤں سے پاؤں اُس نے باندھا ہے پاؤں سے پاؤں باندھکر
چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ (داغ) ہم سے کیا چل سکے گا قاصد تیز۔ پاؤں سے
پاؤں باندھکر تو چلے۔ پاؤں سے پاؤں جوڑکر کھڑے ہونا۔ پاؤں سے پاؤں
ملاکر پاس پاس کھڑے ہونا۔ (فقرہ) سُنّی امام کے پیچھے پاؤں سے پاؤں
جوڑکر کھڑے ہوتے ہیں اور شیعہ ایک سے ایک الگ۔ پاؤں سے
لگی سر میں بُجھی۔ (ع) تن بدن جل گیا۔ نہایت ہی غصہ آیا۔ (نوٹ) جب
کوئی بات بیجا ناگوار ہوتی ہے اظہار غصہ کیواسطے بولتی ہیں۔ (فقرہ) بی
ہمسائی نے ایک ایسی بات کہی جس کو سُنکر میرے پاؤں سے لگی سر میں بُجھی
پاؤں شل ہوجانا۔ پاؤں تھک جانا۔ (امانت) بے پردہ کر سکے نہ مجھے
آکے قبر تک۔ شل ہوں الٰہی راہ میں دُزدِ کفن کے پاؤں۔ پاؤں کا
پسینا سر تک آنا۔ محنت شاقّہ برداشت کرنے کی جگہ۔ (آتش) مشقّت
سی مشقت کی ہے راہ عشق میں ہم نے۔ پسینا پاؤں کا کس روز یاں
سر تک نہیں آیا۔ پاؤں کا چکّر۔ پاؤں کی گردش (راسخ) نہ نکلے گا نہ نکلے گا
جنوں میں پاؤں کا چکر۔ یہ چکّر ہے مرے سر کا یہ چکّر ہے مقدّر کا۔ پاؤں کا دھوون
! وہ پانی جو پاؤں دھونے سے گرتا ہے۔ (ہجر) تری خاک قدم غازہ رُخ حورا
کا ہوتی ہے۔ ترے پاؤں کے دھوؤں سے پری مُنھ اپنا دھوتی ہے۔
بہت حقیر۔ ذلیل۔ ناچیز کی جگہ۔ (فقرہ) زہرہ خورشید بیگم کے پاؤں کا
دھوؤں بھی نہیں۔ پاؤں کاٹھ مارے جانا۔ پاؤں کا چلنے سے معذور ہونا
مجبور ہونا۔ مقید ہونا۔ (شعور) ہزار جُرم سے بدتر ہے اک تہیدستی۔ جو

کاٹھ مارے گئے ہیں رہ ثواب میں پاؤں۔ پاؤں کاٹھ میں دینا۔ (لکھنؤ)
مقید کرنا۔ بیڑی ڈالنا۔ (امانت) اک شاخ پہ جو بِنتے ہیں بازار میں لا۔
کیا پاؤں دُزدِ شمع کا دیوینگے کاٹھ میں۔ پاؤں کا کھٹکا۔ پاؤں کی آہٹ
(ظفر) گریزاں مجھ سے وہ وحشی نگہ یوں ہے کہ جوں آہو۔ رمیدہ ہووے
سنکر پائے آہو گیر کا کھٹکا۔ پاؤں کا نشان۔ نقش قدم۔ پاؤں کا نپنا۔
پاؤں تھرتھرانا۔ ہمت پست ہونا۔ ؎ ثابت قدم رہا جو امانت کیا کمال
کانپے نہ اس زمین میں کب اہل سخن کے پاؤں۔ پاؤں کٹ جانا!
پاؤں قلم ہوجانا! (ع) آمد رفت بند ہوجانا۔ آنے کے قابل نہ رہنا۔ پاؤں
کو سر کا پسینا آنا۔ دیکھو۔ پاؤں کا پسینا سر تک آنا۔ (رشاد) نبی جو شمع بھی وہ
منفعل ہے کہ پاؤں کو پسینا سر کا آیا۔ پاؤں کُھل جانا! پاؤں میں چلنے
کی طاقت آجانا۔ چلنے کے قابل ہوجانا۔ (داغ) بڑھ گئی وحشت زیادہ چارہ و
تدبیر سے۔ اور دونوں پاؤں اپنے کُھل گئے زنجیر سے! آمد و رفت میں جھجک
نہ رہنا۔ (فقرہ) جب سامنا ہوا پاؤں کُھلیگا وہ آئیں جائیں گے۔ پاؤں کھنچنا۔
پاؤں میں کشش ہونا۔ چلنے کی رغبت ہونا۔ (امانت) پاؤں ناقہ کے کھنچے
جاتے ہیں سوے دشت نجد۔ تیرا احسان قیس پرائے صاحب مُحمل نہیں
پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ آمد رفت چھوڑ دینا۔ آنا جانا۔ موقوف کرنا (شہیدی)
یہ نہوئیگا کہ جون نقش قدم بیٹھ رہیں۔ کھینچکر ہم سر کوئے بُت بے پیر سے
پاؤں۔ پاؤں کھینچ لینا۔ ذمہ داری الگ کر لینا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ (داغ)
نہ ہوئی اُن سے رہبری میری۔ خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا۔ پاؤں کھینچنا۔
(کنایتہ) چلنا پھرنا چھوڑ دینا۔ کوچہ گردی ترک کرنا۔ کسی معاملہ میں ذمہ داری
نہ رکھنا۔ کسی کام میں دخل نہ دینا۔ غرض نہ رکھنا۔ پاؤں کہیں سے کہیں پڑنا۔
نشے یا اضطراب میں پاؤں کا اِدھر اُدھر پڑنا (شعور) بپائے شوق رہ شوق میں ہے
گرم روی۔ پڑے کہیں سے کہیں فرط اضطراب میں پاؤں۔ پاؤں کی آہٹ
چلنے کی آواز۔ چاپ۔ (رند) سحر تک ہجر کی شب در کو کھولا لاکھ بار اٹھکر گماں

پاؤں

سرمرتبہ گزرا تری پاؤں کی آہٹ کا۔ پاؤں کے انگوٹھے بندھنا۔ مسلمانوں میں قاعدہ ہے نزع کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھے دھاگے سے باندھ دیتے ہیں۔ (شعور) ہجر میں مرگ کے سامان یہ اے یار بندھے۔ میرے پاؤں کے انگوٹھے بھی کئی بار بندھے۔ پاؤں کی بیڑی ۱۔ روک۔ قید۔ پابندی۔ ممانعت ۲۔ (مجازاً) جورو۔ بال بچے۔ عیال و اطفال۔ خانہ داری ۳۔ (کنایۃً) بن بیاہی بیٹی۔ پاؤں کے تلے ملنا۔ دیکھو پاؤں کے نیچے ملنا۔ (امیر) سخت ناداں ہے کہ ملتا ہے وہ پاؤں کے تلے۔ کچھ بھی سمجھے تو کلیجے سے لگالے دل کو۔ پاؤں کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا۔ ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا۔ (امیر) گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا۔ واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی۔ پاؤں کی جوتی ۱۔ پاپوش ۲۔ (مجازاً) نہایت حقیر۔ نہایت ذلیل۔ ادنیٰ درجہ کا کمینہ۔ (فقرہ) بیوی پیر ونگی جوتی۔ میاں سر کا تاج۔ پاؤں کی جوتی سر کو لگنا۔ پاؤں کی جوتی سر کو چڑھنا۔ (عو) دیکھو پاؤں کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا۔ (جان صاحب) شیر کی آنکھ سے مجنوں کو اسد خاں دیکھے۔ پاؤں کی جوتی چڑھے سر کو یہ کیسا اخلاص۔ (فقرہ) یہ لومردار چھپا خورشید بیگم کی برابری کرنے لگی پاؤں کی جوتی سر کو لگنے لگی۔ پاؤں کی خاک ہونا۔ خاک کے برابر ہونا۔ نہایت بے وقعت ہونا۔ پاؤں کی چھچھوندر۔ (عو) ماری ماری پھرنے والی عورت کو تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) اری پاؤں کی چھچھوندر بیقرار بے آرام تجھے کسی کے پاس آنے جانے سے کیا کام۔ پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی (عو) مثل۔ بے حقیقت کو کیا عروج حاصل ہوگا۔ (فقرہ) یہ بھی دنیا کی بات ہے جسکو خدا عروج دیتا ہے اسکو گراتا ہے موئی پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی۔ پاؤں کی زنجیر۔ قید۔ روک۔ (انیس) پہلے سے نقاہت تھی زنبس پاؤں کی زنجیر۔ تڑپا کئے اور اٹھ نہ سکے عابد دلگیر۔ پاؤں کی مہندی چھوٹ جانا۔ (چھُٹ جانا)۔ (مجازاً) ہرج ہونا۔ نقصان ہونا۔ (عموماً سلب کیساتھ مستعمل ہے)۔ (شوق قدوائی) کہیں ہو وہ اسوقت مجھ تک جو آئے۔ تو پاؤں کی مہندی نہ کچھ چھوٹ جائے۔ (شعور) ادھر آتا نہیں مہندی نہ چھٹ جائیگی پاؤں کی۔ الٰہی ناز کیسا ہے یہ معشوق تصور کا۔ پاؤں کی مہندی نہ گھس جاتی۔ (عو) مقولہ۔ کسی شخص کے نہ آنے نہ ملنے یا کوئی کام نہ کرنے پر (طنزاً) بولتی ہیں۔ یعنی آنے سے کچھ نقصان نہ ہوجاتا۔ (گلزار نسیم) توفیق یہاں تلک جولاتی۔ مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی۔ پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ مقولہ۔ عاجزی۔ خاکساری۔ حقارت ظاہر کرنیکے لئے کہتے ہیں۔ (امیر) پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی۔ کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہمنے کیا۔ پاؤں کے نیچے آنکھیں ملنا۔ کمال عجز ظاہر کرنے کی جگہ (شعور) تیرے سگ در سے نہ چلے حیلہ روباہ شیروں کو ملیں پاؤں کے نیچے ہرن آنکھیں۔ پاؤں کے نیچے ملنا۔ پامال کرنا۔ (مجازاً) حقیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (ہجر) دل کو میرے پاؤں کے نیچے ملا۔ سر پہ میرے یار کا احساں ہوا۔ پاؤں گاڑنا۔ پاؤں جمانا استقلال کے ساتھ قائم رہنا۔ جگہ نہ چھوڑنا۔ (ناسخ) انتظار سرو قامت میں ختون کی طرح۔ میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر۔ پاؤں گردش میں ہونا پاؤں چکر میں ہونا۔ مارے مارے پھرنا کی جگہ۔ (داغ) چرخ کا پاؤں ہے مدت سے یونہی گردش میں۔ ہے بجا گر کہے خورشید کو چھالا اپنا۔ پاؤں گڑنا۔ ایک جگہ کا ہو جانا۔ (قلق) حیرت سے گڑ گئے ہیں زمین میں ہرن کے پاؤں۔ پاؤں گن گن کے رکھنا۔ ٹھہر ٹھہر کے چلنا۔ (منیر) دنیا سے راہ دشت عدم سہے کئی قدم۔ گن گن کے رکھ رہے ہیں سنین و شہور پاؤں۔ پاؤں گور میں لٹکانا مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ (داغ) عیادت کو ہماری آشنا کیوں آئے بیٹھے ہیں۔ کہ ہم تو پاؤں اپنے گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ پاؤں گھسنا ۱۔ (طنزاً) بہت آنے جانے سے تھک جانا کی جگہ۔ چلنے میں تکلیف ہونا۔ (جان صاحب) صندل نگوڑی تجھکو بھی ۲۔ ذن لگے چہ خوش۔ گھستے تمھارے پاؤں ہیں چلتے مکان تک ۲۔ چلنے کی بیفائدہ محنت کرنے کی جگہ۔ (راسخ) ہوں وہ مفلس جستجو میں گھس گئے ہیں میرے پاؤں۔ چارہ گر میرے لئے

پاؤں

خود در، صندل ہوگیا۔ پاؤں گہنانا۔ کہتے ہیں جب حمل کے زمانہ میں گہن پڑتا ہے حاملہ کی بے احتیاطی سے پیٹ کے بچہ کا کوئی عضو ناقص رہجاتا ہے۔ (شعور) خسوفِ ماہ ہے داغِ جنونِ مادرزاد۔ ہماری عقل کے گہنائے ہیں عذاب میں پاؤں۔ پاؤں لٹکانا۔ پاؤں کو بغیر کسی ٹیک کے زمیں سے اونچا رکھنا۔ پاؤں لرزنا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ پاؤں لڑکھڑانا۱ سستی۔ ضعف یا نشہ سے۔ پاؤں کانپنا۲ لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (ذوق) جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے۔ پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے۔ (قلق) نشے سے لڑکھڑائے جو اُس گلبدن کے پاؤں۔ پاؤں لگانا۔ پاؤں سے کسی چیز کو چھونا۔ لات مارنا۔ پاؤں مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ بے عزتی کرنا۲ (لکھنؤ) پیرنے میں پاؤں مارنا۔ ان معنوں میں دہلی میں لات لگانا کہتے ہیں۔ پاؤں لگ جانا۔ پاؤں چھوجانا۲ (مجازاً) شہرت ہوجانا۔ کسی بات کا پھیل جانا۔ (جلیل) رسوائیوں سے ایک جہاں ہوگیا خبر۔ اللہ پاؤں لگ گئے کیا میرے حال کے۳ (مجازاً) تیزی پیدا ہوجانا۔ چلنے کی توت پیدا ہوجانا۔ (جلیل) پاؤں لگ جاتے ہیں آتے ہی بہار۔ ہاتھ بڑھتے ہیں گریباں کی طرف۔ پاؤں لنگر ہیں ہونا۔ پاؤں میں بھاری بوجھ پڑا ہونا کہ چل نہ سکیں ۔ صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش۔ لنگر میں نہ ہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ۔ پاؤں لینا۔ قدم لینا۔ آداب بجالانا۔ عاجزی کرنا۔ پاؤں مارنا۱ پیرنے میں پاؤں چلانا۲ پاؤں سے صدمہ پہنچانا۔ پاؤں مُرید (مو صفت (عو) غلام۔ بڑا معتقد۔ نہایت مطیع فرماں بردار۔ پاؤں مَن بھر کا ہوجانا۔ پاؤں بھاری ہوجانا۔ پاؤں سو سو من کا ہوجانا بھی کہتے ہیں۔ (عالم) پاؤں ہر اک ہوا تھا سو من کا۔ پاؤں میدان سے نہ ہٹانا۔ ثابت قدم رہنا معرکہ میں۔ (آتش) جُراتِ شمع حرارت سے بہم پہنچی ہے۔ سر کٹے پر نہ ہٹے پاؤں مرا میداں سے۔ پاؤں میں بلّیاں بندھی ہونا۔ بہت مارے مارے پھرنا کی جگہ۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ قید ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پابند ہونا

پاؤں

پاؤں میں جُوتی نہ سر پر ٹوپی۔ (مجازاً) مُفلس۔ قلاش۔ اضطراب پریشانی بدحواسی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ پاؤں میں چکر ہونا۔ پاؤں میں گردش ہونا۔ (داغ) تلاش یار میں چھوڑی نہ سرزمیں کوئی۔ ہمارے پاؤں میں چکّر ہے آسماں کی طرح۔ پاؤں میں رُلنا۔ (عو) پاؤں سے روندا جانا۔ (فقرہ) لوگ اوپر چڑھے بیٹھے ہیں اور سیپارہ نیچے پچھا پڑا ہے۔ غضب خدا کا مُسلمان کا گھر اور کلام (قرآن شریف) کی یہ عزت جس چیز پر ایماں کا دار و مدار وہ پاؤں میں رلتی پھرتی ہے۔ پاؤں میں زنجیر پڑنا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ چلنے سے معذور ہونا۔ (ناسخ) کیوں نہ چلنے سے رہے رفتار جاناں دیکھکر پڑ گئی آبِ رواں کے پاؤں میں زنجیرِ موج۔ پاؤں میں سر دینا۔ (دہلی) پاؤں پر سر رکھنا۔ خوشامد کرنا عاجزی کرنا۔ پاؤں میں سنیچر اُتر آنا۔ پاؤں میں سنیچر ہونا۔ پاؤں میں سنیچر ہونا۔ پاؤں پہ سنیچر سوار ہونا۔ (لکھنؤ) پاؤں میں گردش ہونا۔ مارے مارے پھرنے کے موقع پر استعمال میں ہے۔ (قدر) پاؤں میں ہے وہ سنیچر کہ الٰہی توبہ۔ عشق جن بنکے چڑھا ہے ترے دیوانے پر۔ پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ (مقولہ)۔ عو۔ جب کوئی آدمی کہیں آنے جانے میں بیجا عذر یا تامل کرتا ہے اُس سے یا اُسکو طنزاً کہتی ہیں (نصیحت) مہندی تو سرا یا نہیں پاؤں میں لگی ہے۔ تو بہر عیادت جو صنم اُٹھ نہیں سکتا۔ پاؤں میں گھنگھر ہونا۔ مارے مارے پھرنے کی عادت ہونا۔ آوارہ ہونا۔ (جان صاحب) پھروں گھر میں سبھوں کے دوڑی دوڑی۔ مرے پاؤں میں گھنگھر نہیں ہے۔ پاؤں نکالنا۔ متعدی ۱ حد سے تجاوز کرنا چالاکی کرنا۔ ہوشیاری کرنا ۔ اے شاد کمسنی سے نکلے جو اُس نے پاؤں جوبن نے پھر اُسے جو اُبھارا اُبھر گیا۲ چل نکلنا۔ شرارت کرنا۔ (مومن) اُسپہ پیدا کئے یہ چاہنے والے تم نے۔ گھر میں بیٹھے ہوئے یہ پاؤں نکالے تم نے۳ سرکشی کرنا کی جگہ۔ (ظفر) آنکھ سے ہو کے رواں پہنچے ہیں کیوں دامن تک۔ گر نکالے نہیں اس طفل نے آنسو کے پاؤں؟ خراب ہوتوں

کو ظاہر کرنا۔ بدچلنی کرنا۔ (بحر) پاؤں ہیں بل ہے آنکھوں ہیں سرمہ ہے منہ میں پان۔ گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے ۵ کسی معاملے سے۔ تعلق اٹھالینا۔ الگ ہوجانا۔ (فقرہ) تجھکو کسی کے شرکت منظور نہیں جہاں دوسرے نے ہاتھ لگایا اور تونے اپنا پاؤں نکالا ۶ رہائی دینا ۷ خاص انداز سے ناچنا۔ (فسانہ عجائب) کسی نے دوچار پاؤں نکال کر پامال کیا کسی نے گت ناچکر بے چھری حلال کیا ۸ باہر جانا۔ **پاؤں نکلنا**۔ لازم ۱ آوارہ ہوجانا بے قید پھرنا۔ (فقرہ) ماما کی بیٹی کا پاؤں نکلنا اچھا نہیں ۲ کسی جگہ سے باہر نکلنا (آتش) پاؤں زنداں سے نہ نکلا تیرے سودائی کا۔ داغ دل ہی میں رہا لالۂ صحرائی کا ۳ آزاد ہوجانا پیچھا چھوٹنا۔ کسی معاملے سے بے تعلق ہوجانا ۴ مشہور ہوجانے کی جگہ۔ شاخیں نکلنا۔ (راسخ) تجھ سے زیادہ نکلے ہیں بدنامیوں کے پاؤں۔ چھپ چھپ کے دشمنوں سے ملاقات اب تو چھوڑ۔ **پاؤں نہ اٹھنا**۔ طاقتِ رفتار نہ ہونا۔ **پاؤں نہ دھلوانا**۔ (عو) کنایتہً۔ حقیر سمجھنا۔ حقیر سمجھکر ادنیٰ خدمت لینا بھی گوارا نہ کرنا۔ حقارت سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانے کی جگہ۔ (شہیدی) کیونکہ دھلوائے وہ مہوش فلکِ پیر سے پاؤں۔ جس کا ٹکڑا ہو پری اور ہوں تصویر سے پاؤں۔ **پاؤں نہ رکھنا**۔ قدم نہ رکھنا۔ نہ جانا۔ (داغ) ہم بادہ نوش پاؤں نہ رکھیں بہشت میں۔ جب تک ہمارے سامنے جام و سبو نہ ہو۔ **پاؤں ہزار من کے ہوجانا**۔ لازم۔ ہلنا دشوار ہوجانا۔ حرکت دشوار ہونا۔ (توبۃ النصوح) اتنا بڑا سفر تو اس کو درپیش مگر بارِ علائق کیوجہ سے پہلے ہی قدم پر اسکے پاؤں ہزار ہزار من کے ہو رہے تھے۔ **پاؤں ہلانا**۔ پاؤں کو حرکت دینا جنبش کرنا۔

پاؤنڈ۔ (انگ) مذکر ۱ ولایت کا ایک سکہ جو ہندوستان کے پندرہ روپے کے برابر ہے ۲ ایک انگریزی وزن جو قریب آدھ سیر کے ہوتا ہے۔

پائی۔ (ھ) مونث۔ ایک آنے کا بارہواں حصہ۔

پائی کاشت۔ پاہی کاشت۔ (ف۔ پائے کاشت) دیکھو پاہی۔

پائے۔ مذکر ۱ گائے بکری کے اگلے پچھلے پاؤں کا وہ حصہ جس کو پکا کر کھاتے ہیں ۲ پایہ کی جمع۔

پایاں۔ (ف) مذکر ۱ انتہا۔ حد (آباد) انتہا یونہی نہیں ہے میرے طولِ صبر کو۔ جس طرح پایاں نہیں قاتل تری بیداد کا۔

پائے (ف)۔ پاؤں۔ **پائے بستہ**۔ (ف) صفت۔ مقید۔ گرفتار۔ **پائے بند** (ف) دیکھو پابند۔ **پائے بوسی**۔ (ف) دیکھو پابوسی۔ (بحر) کیا خبر تھی پابوسی بھی بڑی تقصیر ہے۔ **پائتابہ**۔ (ف) دیکھو پاتابہ۔ **پائے تخت**۔ (ف) مذکر تختگاہ۔ دارالسلطنت۔ (رشک) پائے تخت شہانِ حسن ہے دل۔ ایک ہوتا تو کہتے شاہ آباد۔ **پائے تراب**۔ دیکھو پاتراب۔ **پائجامہ**۔ دیکھو پاجامہ۔ **پائے خانہ**۔ (ف) دیکھو۔ پاخانہ۔ (جان صاحب) دمبدم پیشاب نے بولا دیا۔ پاخانے میں اندھیرا ہے بڑا رکھ آ چراغ۔ **پائدار**۔ (ف) صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ **پائداری**۔ (ف) مونث۔ استحکام۔ مضبوطی۔ **پائے درگل**۔ (ف) دیکھو پا بہ گل۔ (بحر) کیا چلے تیری راہ مشکل ہے۔ خاک کا پتلا پائے درگل ہے۔ **پایدان**۔ (ف) ۱ کفش ۲ جوتی اتارنے کی جگہ ۳ گہوارہ۔) مذکر گاڑی کی وہ جگہ جسپر پاؤں رکھکر سوار ہوتے ہیں۔ **پائے رفتن نہ جائے ماندن** (ف۔ نہ جانیکی قوت۔ نہ ٹھہرنے کی جگہ۔) مقولہ۔ ایسی جگہ کہتے ہیں جب جاتے بن پڑے نہ ٹھہرتے۔ دونوں صورتوں میں دشواری ہو۔ اور انسان عاجز ہو (حاجی بغلول) یہ سننا تھا کہ حاجی صاحب کی روح تن سے نکل کے عمرو لینے چلی گئی۔ سناٹے میں آکے گھگھی بندھ گئی پسینا آگیا دل دھڑکنے لگا۔ پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ **پائے زیب**۔ دیکھو پازیب۔ **پائنزہ** (ف۔ بفتح چہارم) وہ رسی جو خیموں اور سراپردوں میں میخ سے باندھتے ہیں۔ وہ چیز جسیں لگام لٹکاتے ہیں۔ ترکی میں بادشاہی حکم) مذکر۔ قلابہ۔ لوہے کا حلقہ جو کواڑوں میں لگاتے ہیں۔ (ناسخ) بیڑی کے بدلے ہوں مرے پاؤں میں پائنزے۔ دروازہ

صنم کی ہو زنجیر ہاتھ میں۔ پاگاہ۔ پاگہ۔ (ف) مونث۔ قدر۔ مرتبہ۔ منزلت۔ ۲؎ طویلہ ۳؎ منصب۔ کچہری۔ اجلاس۔

پائپ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی نلی جس میں انگریزی تمباکو بھر کر پیتے ہیں۔

پائیں۔ (ف۔ بروزن آئیں۔ پایاں کا مخفف) مذکر۔ نیچے۔ پائنتی سرہانے کے مقابل۔ (ریاض) وہ بیٹھے ہیں منہ تکتی ہے شمع سرِ بالیں۔ پائیں لحد آج ہے بالیں سے بھی اچھا۔ پائیں باغ۔ مذکر وہ باغیچہ جو مکان میں اور مکان کی سطح سے نشیب میں ہو۔

پائل۔ (ھ۔ بفتح سوم۔) مونث ۱؎ پاؤں کا زیور۔ جھانجھ۔ خلخال۔ جھانجھ ۲؎ صفت۔ وہ بچہ پیدائش کے وقت جسکے پاؤں پہلے نکلیں۔ کہتے ہیں ایسے شخص کے لات مارنے سے کمر کی چک جاتی رہتی ہے۔ (جان صاحب) پائل ہے دوگانا ذرا اٹھو کر تو لگا جا۔ چک آئی ہے اُٹھا نہیں جاتا ہے کمر سے (رشک) پائل تری ہے پاؤں سے پائل کے زیادہ۔ آواز کے سُننے سے گیا دہ وکر صاف ۳؎ تیز چلنے والی ہتھنی ۴؎ (عم) بانس کی سیڑھی۔

پائن۔ (ھ۔ بروزن خائن) مونث۔ ایک تسو کا چوتھائی حصہ۔

پائندہ۔ (ف) صفت۔ ہمیشہ۔ قائم۔ استوار۔

پائنتی۔ (ھ) مونث۔ سرہانے کی ضد۔ (آتش) عشق آنکھوں کو ہے تلووں سے مجھے ملنے کا پائنتی یار کی ہے میرا سرہانا شب وصل۔

پائنچا۔ مذکر۔ یہ لفظ فارسی پائچہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ پائجامہ کے ایک طرف کا حصہ جسمیں ایک ٹانگ رہتی ہے۔ پائنچا بھاری کرنا۔ (عو) ۱؎ آنا۔ جانا چھوڑ دینا۔ کسی فعل کو ترک کرنے کا عہد کرنا۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ باہر نکلنا (فقرہ) اُنھوں نے تو ایسا پائنچا بھاری کیا ہے کہ آہی نہیں چکتیں۔ ؎ پائنچا بھاری کیا تھا توبہ کی تھی مُن کے رس۔ آج تو چندی میں بی راحت کا ڈولا پھر گیا۔ پائنچا گھرسنا۔ پائنچا گھرسنا۔ پاجامے کے پائنچے کو نیفے میں اٹکانا تاکہ اونچا ہو جائے۔ (فقرہ) اوڑھنی انھیں اوڑھنا نہیں آتی پائنچے وہ نہیں گھرس سکتیں۔ پائنچے اُٹھانا۔ عورتیں جب بڑے پائنچوں کا پاجامہ پہنتی ہیں چلتے وقت پائنچے اونچے کر لیتی ہیں۔ پائنچے تنگ کرنا۔ پائنچے کسی کرنا پائنچے تنگ ہونا۔ پائنچے کسے ہونا۔ (منیر) ملبوس خلاف وضع کے شکوے میں کچھ عرض کیا تو پائنچے تنگ ہوئے۔ پائنچے چڑھانا۔ پائنچوں کو اوپر کر لینا پائنچے چھوڑنا۔ گھرسے ہوئے یا اٹھائے ہوئے پائنچوں کو چھوڑ دینا۔ (فقرہ) ایسی بولاہٹ کس کام کی آؤ دیکھا نہ تاؤ پائنچے چھوڑ چھاڑ جھٹ اُٹھ کھڑی ہوئیں۔ پائنچے سے نکلی پڑتی ہے۔ (عو) غصے کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے۔

پائک۔ (فارسی پَیک کا بگاڑا ہوا ہے) عم۔ مذکر۔ قاصد۔ ایلچی۔ چوکیدار۔

پایہ۔ (ف) ۱؎ قدر۔ منزلت۔ درجہ۔ رُتبہ ۲؎ عمارت کی بنیاد ۳؎ زینہ۔ سیڑھی ۴؎ پاؤں) مذکر ۱؎ قدر۔ مرتبہ۔ درجہ (فقرہ) شعر و سخن میں میر صاحب کا پایہ بہت بلند ہے ۲؎ (ھ) ستون (اٹھانا چُننا کے ساتھ) ۳؎ میز۔ کرسی۔ پلنگ۔ تخت وغیرہ کا وہ ڈنڈا جسپر وہ قائم رہے۔ (فقرہ) چھپر کھٹ کا ایک پایہ ٹوٹ گیا۔ پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔ ثابت ہونا۔ (قانوناً) دعوے کی تصدیق ہو جانا۔ کسی بیان کا ثابت ہو جانا۔ پایہ شناس۔ (ف) صفت۔ مرتبہ شناس۔ پایہ شناسی۔ (ف) مونث۔ مرتبہ پہچاننا۔ پایۂ عَرش ہلانا۔ عرش تک اثر پہنچنے کا کنایہ ہے۔ (مصحفی) نالۂ صبح یہ کیا بے ادبی کرتا ہے۔ پایۂ عرش معلّیٰ کا ہلانا نہیں خوب۔ پائے پر کھینچنا۔ تنچے یا بندوق کے گھوڑے کو جہاں تک اُسکی حد ہے کھینچنا۔ (ابجر) آپ کی جو حرکت ہے وہ ستم ہے صاحب۔ انگلی چٹکائی کہ پائے پہ تنچا کھینچا۔

پبلیشر۔ (انگ) مذکر۔ کسی کتاب یا اخبار کا شایع کرنے والا۔

پبلک۔ (انگ) مونث۔ عام مخلوق۔ سرکاری رعایا۔ پبلک انسٹرکشن (انگ) مونث۔ تعلیم عامّہ۔ ہدایت عام مخلوقات۔ پبلک ورکس۔ (انگ) وہ

پپئی — **پت**

امور جو عامۂ خلائق سے متعلق ہوں۔

پپئی۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ (دہلی) ایک چھوٹا سا جنگلی پرند جس کو پئی اور توئی بھی کہتے ہیں۔

پپنیانا۔ (ھ) زخم میں پیپ آجانا۔

پیپر منٹ۔ (انگ) مذکر۔ اک دوا کا نام۔ پودینا۔ پودینے کا ست۔

پپّڑ۔ (ھ) مذکر۔ دیوار کی کہگل کا وہ حصّہ جو پھول کر علیحدہ ہوجاتا ہے پپڑ پارہ مذکر۔ وہ خشک پوست جو زخم کے کنارے چپکا رہتا ہے۔

پپڑا۔ (س) مذکر۔ بڑی پپڑی۔ اوپر کا چھلکا چھال۔ پپڑا جانا۔ پپڑانا۔ (لکھنؤ) ۱ پپڑی بندھنا۔ سوکھ جانا۔ خشک ہوجانا۔ کسی چیز کا خشک ہوجانے سے پارہ پارہ ہوجانا۔ لب کا خشک ہوجانا۔ (فقرہ) ماما نے آٹا گوندھا تھا رکھے رکھے پپڑا گیا۔ (امانت) ہونٹھ پپڑائے جو اُس کی گرمیٔ صحبت سے رات جھاڑ میں شمعیں پگھل کر موم روغن ہوگئیں۔

پپڑی۔ (ھ) مونث ۱ خشک پوست۔ پرت۔ اوپر کی خشک تہ۔ تر زمین خشک ہوکر جابجا سے پھٹ جاتی ہے پھٹے ہوئے ٹکڑے کو پپڑی کہتے ہیں ۲ کائی یا چکنی مٹی کے پرت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہوجاتے ہیں ۳ حلوا سوہن کی قسم۔ (فقرہ) ایک لڑکا پپڑی کی ہکتی ساری کی ساری گھٹکتا پھرتا ہے دوسرا جوزی کی بوز کھاتا اور پھینکتا پھرتا ہے۔ پپڑی آنا۔ (دہلی) تہ جمنا۔ پرت بننا پپڑی بندھنا۔ لکھنؤ میں پپڑانا ہے۔ پپڑی پڑنا۔ پرت جمنا۔ ملائی پڑنا پپڑی جمانا ۱ تہ جمانا ۲ (دہلی) حق قائم کرنا۔ پپڑی جمنا۔ لازم ۱ پپڑی بندھنا۔ تہ جمنا ۲ تہ جمنا ۳ کتھے وغیرہ کا جمنا ۴ مٹی جمنا۔ پپڑیا کتھا۔ مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا کتھا۔

پپڑیلا۔ (ھ) صفت۔ پرت دار۔ چھلکے دار۔ پپڑیا جانا۔ سوکھ جانا پھٹ جانا پپڑی پڑجانا۔

پپلا۔ (ھ) صحیح پوپلا ہے۔ دیکھو پوپلا۔

پپلی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی۔

پپوٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کھال جو بطور غلاف آنکھ کے اوپر ہوتی ہے پپوٹا اُبھرنا۔ پپوٹے کا پھول جانا۔ (داغ) سرشک گرم نے ایسا اثر اپنا دکھایا ہے پپوٹے میری آنکھوں کے نہیں ابھرے یہ چھالے ہیں۔ پپوٹا بھاری ہونا۔ پپوٹے پر ورم ہونا۔ (داغ) مرگ دشمن پہ روئے ہو کیا تم۔ ہیں پپوٹے جو آنکھ کے بھاری

پپولنا۔ (ھ)۔ (دہلی) پپلانا۔ پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چوسنا۔ بڑھاپے میں مسوڑھوں سے دبا دبا کر کھانا۔ (فقرہ) ماما پوپلی ہے پپول پپول کر کھاتی ہے۔

پپیا۔ (ھ) مذکر۔ سیٹی بجانے کا کھلونا۔ سیٹی۔ (رجر) عہد طفلی سے بھری ہیں اس میں شور انگیزیاں ۔ اس کے مٹی کے پپیئے پر گماں تھا صور کا۔ دیکھو پپیہا نمبر ۲۔

پپیانا۔ (ھ) پیپ پڑجانا۔ زخم سے پیپ نکلنا۔ (داغ) تیری تلوار کھبی تھی کس میں۔ سڑ گیا زخم جگر پپیا کر۔

پپیتا۔ (پرتگالی لفظ پاپیتا سے بنا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا پھل اور اُسکا درخت۔

پپیہا۔ (ھ) ۱ مٹی یا دھات کا باجا جس کو منہ سے بجاتے ہیں ۲ ایک پہاڑی پرند کا نام۔ جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے (محسن) پپیہے نے لیں دل میں سو چٹکیاں۔ کہاں بولتا ہے سکھی پی کہاں ۳ آم کی گٹھلی گرنے سے جو درخت نکل آتے ہیں اُن کو توڑ کر لڑکے گٹھلی کے اوپر کا چھلکا پھینک دیتے ہیں اور اندر کے حصّہ کو رگڑ کر سوراخ کر لیتے اور منہ سے بجاتے ہیں ۴ پتّوں کو لپیٹ کر منہ میں رکھکے آواز نکالتے ہیں اور اُس کو پپیہا کہتے ہیں۔ پپیہے کی کوک۔ پپیہے کی آواز

پت۔ (ھ) مونث ۱ آبرو۔ (جان صاحب) گالی وہ نہ بھولیگی تمھاری ناحق کو ہماری پت اُتاری۔ رجانا۔ اُتارنا۔ رکھنا۔ گنوانا کے ساتھ) ۲ (ف) مونث۔ اچھوانی۔

پِت۔ (ھ) مذکر ۱ صفرا۔ چاروں خلطوں میں سے ایک خلط کا نام ۲ زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتّے کے اندر رہتا ہے اس کا فعل جمع میں آتا ہے۔

پتّا

پت ڈالنا۔ زرد رنگ کی قے کرنا۔

پتا۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ باپ۔

پتّا۔ (ھ) مذکر۔ [۱] ورق۔ گنجفے یا تاش کا ورق [۲] برگ [۳] پان [۴] کان کے ایک زیور کا نام۔ (بحر) دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا۔ کان کے پتّے سے منکہ بن گیا سیماب کا [۵] پتنگ کے نیچے کے حصہ میں کاغذ مثلث شکل کا کتر کر لگاتے اور اسکو بھی پتا کہتے ہیں [۶] (مجازاً) صفت۔ سُبک۔ (شوق قدوائی) ہلکی پتّا سی ایک تھی ناؤ۔ جھولا جھولو جو اسپہ چڑھ جاؤ۔ پتّا باندھنا زخم پر پتّا رکھنا۔ پتّا بولنا۔ (لکھنؤ) کسی درخت کا پتّا منہ میں رکھکر اُس جانور کی بولی بولنا جسکو دام میں پھنسانا منظور ہو (رشاد) طائر جاں کو پھنساتی ہے صفیر ہمصفیر۔ دام گستر دام میں لاتے ہیں پتّا بول کے۔ پتّا بھی بے حکم خدا نہیں ہلتا۔ مثل۔ کوئی کام بغیر خدا کی مرضی کے نہیں ہوتا۔ (قدر) پتّا نہ ہلے بے حکم خدا بے اُس کے پرندہ مارے نہ پر۔ پھر باغ میں ہر پھر آتا ہے کیوں گلچین کو لئے صیاد عبث۔ پتّا توڑ کر بھاگنا۔ (دہلی) جلدی سے بھاگنا۔ فوراً چلدینا۔ (ایامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کُٹ بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پتّا توڑ غائب ہوئی۔ لکھنؤ میں اس جگہ پتّا ہو جانا ہے۔ پتّا کھڑکنا [۱] آہٹ ہونا۔ دھیمی آواز ہونا۔ ہوا چلنے سے پتّوں کا آواز دینا۔ (بحر) سوتا ہے یار باغ میں آہستہ چل نسیم۔ کونجیں کٹیں گی تیری جو پتّا کھڑک گیا [۲] خفیف اندیشہ ہونا۔ (آتش) خزاں کے خوف سے امین بہار فکر رنگیں ہے۔ چمن کا اپنے مرصر سے کبھی پتّا نہیں کھڑکا۔ پتّا کھڑکا بندہ سرکا۔ (ٹسلکا) مثل۔ ذرا سے اشارے میں مطلب تاڑجانا کمال ہوشیاری یا چالاکی ظاہر کرنیکے موقع پر اور آہٹ پاتے ہی کسی جگہ سے ہٹ جانے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔ پتّا لگنا [۱] پھلوں میں داغ لگنا [۲] پتّا نمودار ہونا۔ پتّا جھڑا ہونا۔ (نقرہ) اس درخت میں پتّے لگے ہیں۔ پتّا نہ ہلنا لازم۔ (کنایۃً) حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ (داغ) گلشن میں مزہ

پتا

بادہ کشی کا نہیں ملتا۔ ہے ایسی ہوا بند کہ پتّا نہیں ہلتا۔ پتّا ہلانا۔ (مجازاً) خفیف حرکت دینا۔ (نقرہ) بدون خدا کی مرضی کے ایک پتّا ہلانا چاہیں تو نہیں ہلا سکتے۔ پتّا ہونا۔ پتّا ہو جانا۔ (لکھنؤ) اڑجانا۔ ہوا ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ (گلزار نسیم) خط خاتم لیکے وہ ہوائی۔ پتّا ہوئی اور پتے پہ آئی۔ پتّوں والی۔ (عو) کنایۃً۔ ٹوُلی۔ موٹی سامان حاضری میں داخل ہے۔ جو مُردے کا کھانا ہے۔ اس سبب سے عورتیں منحوس سمجھ کے صبح کیوقت اس کا نام نہیں لیتی ہیں۔ (نقرہ) بیگم کے دسترخوان پر پتّوں والی رکھی تھی۔ **پتا**۔ (ھ) مذکر [۱] نشان۔ سُراغ۔ علامت [۲] ٹھور ٹھکانا [۳] اشارہ [۴] سرنامہ وہ عبارت جو لفافہ پر لکھتے ہیں [۵] (عم) تفصیل جیسے پتے دار۔ (بتانا۔ پوچھنا۔ چلنا۔ دینا۔ لگانا۔ لگنا۔ ملنا۔ وغیرہ کے ساتھ) پتا چلنا سُراغ ملنا پتا دینا۔ سُراغ بتانا۔ نشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ (امانت) ہر ایک کو اپنے مسافر کا ہم پتا دینگے۔ پتا نہ ہونا۔ غائب ہونا۔ نشان نہ ہونا۔ سُراغ نہ ملنا۔ (شعور) پتا خونِ جگر کا بھی نہیں ہے۔ کروگے حضرت دل آج کیا نوش پتے کی بات چھپی ہوئی بات۔ (داغ) تھے ہم بغل عدو سے اسوقت یہ نہ سوجھی۔ سُنکر پتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو۔ پتے کی بات چُبھتی ہوئی بات۔ (نقرہ) اودھ پنچ کبھی کبھی بات پتے کی کہہ جاتا ہے۔ پتے کی کہنا پتے کی سُنانا۔ چُبھتی ہوئی بات کہنا۔ عیب کھولنا۔ راز فاش کرنا۔ (داغ) کروں میں عرض اگر جاں کی اماں پاؤں۔ کہوں پتے کی اگر قہر سے پناہ ملے۔ **پِتّا**۔ (ھ) مذکر۔ [۱] ایک اندرونی عضو کا نام جسکو فارسی میں زہرہ کہتے ہیں [۲] تحمل۔ تاب طاقت۔ حوصلہ۔ جگر۔ دل۔ ہمت [۳] غصّہ۔ تیزی۔ جوش دل۔ (نوٹ) پتّا نکلا ہے پت سے جسکے معنی ہیں صفرا صفراوی مزاج آدمی بہت تیز ہوتا اور ہر کام میں عجلت کرتا ہے [۴] خواہش نفسانی [۵] غیرت شرم۔ پتّا پانی کرنا غصہ فرو کرنا۔ اُمنگ دبا دینا۔ پتّا پانی ہونا۔ (ف۔ زہرہ آب شدن کا ترجمہ) [۱] غصہ جاتا رہنا۔ برداشت کی قوت

پیدا ہو جانے ۔ اُمنگ نہ رہنے کی جگہ۔ (جلیل) چاہت کی جو تلخیاں اُٹھائے پتا پانی ہو آدمی کا ۲ ترس آنا۔ پتا کھینچنا۔ پتا نکالنا۔ قتل کی سزا دینا۔ (رشک) نام سفاک سے آفاق کا زہرہ ہو آب۔ خاطر آشفتہ جسے پا گیا پتا کھینچا پتا لگانا۔ (عو) کسی کام میں جی لگانا۔ پتا لگنا (عو) کسی کام میں جی لگنا۔ پتا مارنا۔ غصے کا ضبط کرنا۔ تحمل کرنا۔ لغویات یا حرص سے اپنے تئیں بچانا۔ (داغ) اپنا پتا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج۔ غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھکر ۲ اُمنگ کا دبا دینا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ (بنات النعش) خاص کر سینا تو بڑی پتے ماری کا کام ہے۔ پتا مرنا ۱ غصے اور تیزی کا جاتا رہنا۔ دل کا مردہ ہو جانا۔ پتے لینا۔ پتے لے ڈالنا۔ (عو) ستانا۔ تنگ کرنا۔ پتے نکالنا۔ (عو) ۱ جان نکالنا ۲ خوب سزا دینا۔

پتال۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پاتال۔ پتال کی خبر لانا۔ دُور کی خبر لانا۔ بات کی تہ کو پہنچنا۔ پتال جنتر۔ (ھ) مذکر۔ تیل نکالنے کا خاص طریقہ۔

پتانا۔ (ھ) لکھنؤ ۱ ہوش باختہ ہونا۔ دنگ ہونا۔ (آتش) صنوبر سے جو کرتا قد کشی تو۔ نہ گڑ جاتا تو پتیاتو ہوتا ۲ شرمندہ ہونا۔ (امیر) کہہ دو کہ نہ باتوں میں مری شاخ نکالے۔ کہہ دونگا پتے کی ہیں تو پتائیگا ناصح ۳ گھبرانا۔ مضطرب ہونا۔ چکرانا۔ (صبا) رنگ لائیگی نزاکت بڑھکر۔ پھول کے بار سے پتائیگا۔

پتاور۔ (ھ۔ بروزن سراسر) مونث۔ پھُوس جس سے چھپّر بناتے ہیں۔

پتائی۔ پوتائی۔ (ھ) مونث۔ پلاستر کرنا۔ پلاستر کرنے کی اُجرت۔

پت پڑ۔ (ھ) دیکھو پٹ پڑ۔

پت جھڑ۔ پت جھاڑ۔ (ھ) مونث۔ پتے جھڑنا۔ پتے جھڑنے کا موسم (داغ) باغ میں پت جھڑ ہوئی موسم خزاں کا آگیا۔ میکشو مژدہ کہ بعد اُسکے بہار آنے کو ہے۔

پتر۔ (ھ۔ بروزن ابر۔ فارسی میں پُتر بروزن شُتر۔ سکہ رائج الوقت۔

اردو میں زبانوں پر بہ تشدید حرف دوم مفتوح ہے) مذکر۔ سونے چاندی وغیرہ کے تھپے دار لانبے۔ اور پتلے ٹکڑے۔ لوہے کے چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے۔ ان ٹکڑوں کو بکس صندوقچوں سینڑوں وغیرہ پر جوڑوں کی مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔

پُتر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بیٹا۔

پترا۔ (ھ) مذکر ۱ جنتری۔ وہ کاغذ یا کتاب جس میں ایک سال کے احکام نجوم لکھے ہوں ۲ دھات کا مستطیل ٹکڑا ۳ خول چڑھانے کا ورق ۴ (ہندو) ورق پتا۔ پترے کھولنا۔ (ہندو)۔ عو۔ بھید ظاہر کرنا۔ قلعی کھولنا عیب ظاہر کرنا۔ پتری۔ (ھ) مونث ۱ ہندو جنم پتری۔ زائچہ ۲ خط چٹھی۔

پترول۔ دیکھو پٹرول۔

پتریا۔ (ھ) مونث۔ (عم) رنڈی۔ کسبی۔ فاحشہ عورت۔

پتّل۔ (ھ) مونث۔ لکھنؤ۔ (ہندو) پتوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانیکی چیزیں رکھکر کھاتے کھلاتے ہیں ۲ (مجازاً) ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کیجاتی ہے۔ دہلی میں پاتر ہے۔ پتّل پروسنا۔ (ہندو) پتل میں کھانا رکھنا یا چُننا۔

پتلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ باریک۔ مہین۔ دُبلا ۲ رقیق۔ بہنے والی چیز۔ گاڑھی کی ضد۔ جیسے پتلا شوربا۔ دیکھو پتلی۔ پتلا حال۔ خراب حالت۔ غیر حال (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (جرأت) فربہ اندام جو کہ تھا بقال۔ ماری کھانسی کے اب ہے پتلا حال۔

پُتلا۔ (ھ) مذکر ۱ مُورت۔ بُت۔ آدمی یا حیوان کا قالب۔ انساں کی مورت جو آٹے یا کسی اور چیز سے بنائی جائے ۲ تلوار کی مُوٹھ۔ قبضہ ۳ صفت۔ مجسم سرتا سر۔ (فقرے) زید عقل کا پُتلا ہے۔ وہ نور کا پُتلا ہے ۴ صدقے کا۔ گُڈا گڑیا۔ (بحر) ٹھوکر اس کے پاؤں میں پارس کی لگ جاتی اگر صدقے کا پتلا بنا کے گوندھ کر اکسیر ہم ۵ آٹے کی مورت جو ساحر کسی خاص انسان

کی ہم شکل بناتے اور تسخیر کے لئے اُسپر جادو کرتے ہیں ۲ خاک کا ہیولا۔ پتلا خاک کا (کنایۃً) انسان۔ پتلا گاڑنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا۔ تسخیر کے لئے ماش کے آٹے یا پینے کی تمباکو کا پُتلا بناکر دفن کرتے ہیں ؎ گھر میں اُس بت کی رسائی نہوئی پر نہ ہوئی۔ ہجر نے پتلے بھی گاڑے بس دیوار بہت۔ دیکھو پُتلی۔

پِتلانا۔ (ھ) ہندو! پیتل کا کساؤ آجانا۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز میں پیتل کا مزہ آجانا۔ ۲ پیتل کی سی رنگت ہوجانا۔

پتلون۔ (انگ۔ پانٹ لون) انگریزی وضع کا پائجامہ۔ بیشتر زبانوں پر مونث ہے۔

پتلی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو پتلا۔ پتلی آواز۔ مہین آواز۔ باریک آواز (رشک) کمر کی یاد میں نیند اُڑگئی ہے شوق سے چلّا۔ نکالی تو نے کیوں آواز اَے مرغِ سحر پتلی۔ پتلی دال کھانے والا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمزور بودا۔ کم ہمت۔ (بنات النعش) حسن آرا تمھاری ذات کیا ہے خیر النسا بیچارے پتلی دال کے کھانے والے شیخ۔ پتلی کمر۔ باریک اور نازک کمر۔

پُتلی۔ (ھ) مونث۔ گڑیا۔ مورت ۲ آنکھ کا گول سیاہ حصّہ۔ (برق) دیدۂ عاشق کی پُتلی ہر شسم توسن میں ہے ۳ گھوڑے کے سُم کا وہ گوشت جو اُبھرا ہوا ہوتا ہے۔ (محسن) پُتلی نے سمندِ بادپا کی۔ جاکر چشم قمر میں جا کی ۴ شعبدہ گروں کی گڑیا۔ (ہجر) رقص کرتی نہیں پتلی جو ہوا تار جدا ۵ کل بشین۔ جیسے پتلی گھر ۶ حسین عورت۔ نازک عورت خوبصورت ۷ انسان یا حیوان کی گلی تصویر۔ پتلی بن کے رہجانا۔ ساکت رہ جانا۔ (شوق قدوائی) رہگیا حیرت کے مارے بنکے پتلی دم بخود۔ سامنے اُس شوخ کی آنکھوں کے جو ساحر گیا۔ پتلی پھیر لینا۔ (کنایۃً) بیوفائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ پتلی پھیرنا۔ نگاہ پھیرنا۔ اشارہ کرنا۔ (انیس) پتلی جدھر سوار نے پھیری یہ مُڑگیا۔ اُترا براق بنکے پری ہوکے اڑگیا۔ پتلی کا تارا (مجازاً) دہلی۔ بہت پیارا۔ (میر حسن) منوّر وہ گھر اس کا سارا ہوا۔ کنور یا کی وہ پتلی کا تارا ہوا۔ لکھنؤ میں آنکھ کا تارا ہے۔ پتلی میں دم پڑجانا۔ نزع کی حالت میں ہوجانا۔ (ہجر) کس ادا سے ہاتھ رکھا قبضہ پہ پڑگیا پتلی میں دم تلوار کا۔ پتلیاں اُلٹ جانا۔ (لکھنؤ) نزع کے وقت پتلیوں کا تلے اوپر ہوجانا۔ (جلال) جلوہ نقاب اُلٹ کے جو تم نے دکھادیا غش آگئے اُلٹ گئیں دوچار پتلیاں۔ پتلیاں بدل جانا۔ نزع کی حالت میں پتلیوں کا اُلٹ پلٹ ہوجانا۔ (امیر) پتلیاں بھی بدل گئیں دم نزع وقت پر کوئی آشنا نہ ہوا۔ پتلیاں پتھرا جانا۔ (پتھرانا) پتلیوں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ پتلیوں سے نور جاتا رہنا۔ (رند) حُسن حیرت زا سے تیرے پُتلیاں پتھرا گئیں۔ اَب پلک سے بھی پلک وہ دو دو پہر ملتی نہیں۔ پتلیاں پھر جانا۔ مردمکِ چشم کا اوپر چڑھ جانا۔ دیدے پھر جانا۔ یہ حالت آثار موت میں بھی جاتی ہے۔ (جلال) اتو خدا کے واسطے مُنہ پھیر کر نہ بیٹھ۔ آنکھوں میں دم ہے پھر گئیں اَے یار پُتلیاں۔ پتلیاں نچانا۔ گڑیوں کا تماشا دکھانا۔ دیکھو پتلیوں کا تماشا۔ پُتلیوں کا ناچ۔ پتلیوں کا تماشا۔ (ذوق) خانۂ چشم میں بھی پتلیوں کا ناچ ہے۔ ہے جو منظور نظر اُن کو تماشا رقص کا۔ پتلیوں کا تماشا۔ پتلی والے کپڑے یا کاٹھ کی گڑیوں کو تاروں کے ذریعہ سے نچاتے اور اس کا تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) آنکھیں عاشق کو نہ تو اَے گل رعنا دکھلا۔ پتلیوں کا کسی ناداں کو تماشا دکھلا۔ پُتلیوں کا سانگ پتلیوں کا تماشا۔ (داغ) اہل دنیا کو جو دیکھا غور سے۔ یہ تماشا پُتلیوں کا سانگ ہے۔ پُتلیوں میں گھر کرنا۔ بہت عزیز ہونا۔ پیارا ہونے کی جگہ (راسخ) گھر پتلیوں میں کرنے لگا اہل دید کی۔ مردم شناس ناوک مژگانِ یار ہے

پُتنا۔ (ھ) لازم۔ پچارا پھرنا۔ پوتا جانا ۲ مذکر۔ وہ کپڑا جس سے پچارا پھیرتے ہیں۔

پتنگ۔ (س) مذکر ۱ کنکوا۔ اڑانا۔ اڑانا بڑھنا۔ بڑھانا۔ لڑنا۔ لڑانا کے ساتھ) ۲ ایک پردار کیڑا جو روشنی پر گرتا ہے۔ پروانہ (داغ) جلی جو

پتنگ

شمع تو دم بھر نہ اُسکو تاب آئی ۔ پتنگ تھا کہ پتنگا تھا اُڑ کے جل ہی گیا ۔
وہ لکڑی جس سے سُرخ رنگ نکالا جاتا ہے۔ (بحر) کپڑے رنگے ہوئے ہیں گلوں کے پتنگ سے ۔ پتنگ بازی ۔ مونث ۔ کنکوّا اُڑانا ۔ کنکوّوں کا کھیل ۔ پتنگ بڑھانا ۔ پتنگ کو فضائے ہوا میں بلند کرنا ۔ (آتش) اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا جس دن قریب شام اُڑایا پتنگ سُرخ پتنگ ڈھا دینا ۔ (لکھنؤ) بڑھے ہوئے کنکوّے کو گرا دینا ۔ پتنگ ڈھا جانا ۔ (لکھنؤ) پتنگ کا بے قابو ہو کر گر جانا ۔ پتنگ ملانا ۔ (لکھنؤ) لڑاتے وقت ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ کے برابر کرنا ۔ یا دوسرے پتنگ کی طرف جھکانا پتنگ ہتھے سے اُکھڑ جانا ۔ پتنگ کی ڈور کا ہتے سے ٹوٹ جانا ۔

پتنگ چھُری ۔ (ھ) صفت (دہلی) عو ۔ لڑائی کرا دینے والی ۔ لگائی بجھائی کرنیوالی ۔ لکھنؤ میں لُتری ہے ۔ (فقرہ) خانم کو پتنگ چھُری سمجھو ان کا قدم بیچ میں آیا اور لڑائی شروع ہوئی ۔

پتنگا ۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر ۱ چنگاری ۔ چراغ کا پھول آگ کی چھوٹی چنگاری جو ہوا میں اڑتی ہے ۲ پروانہ ایک پروار کیڑا ۔ پتنگے لگانا ۔ (عو) ۱ شرارت کرنا ۔ چھیڑنا ۔ جلانا ۔ (داغ) آتش شوق کیا تجھے ناصح ۔ تو پتنگے لگائے جاتا ہے ۲ آگ لگانا ۔ (داغ) سوز دردِ دل سے اپنے شرر بن گئے ہیں اشک ۔ کیوں آہ سرد کو نہ پتنگے لگائیں ہم پتنگے لگنا (عو) بہت ناگوار گزرنا ۔ غصہ سے بدن میں آگ لگنا ۔ (فقرہ) بی ہمسائی کی باتوں سے میرے پتنگے لگ گئے ۔

پتوار ۔ (ھ) مونث ۱ وہ لکڑی جس سے کشتی کو موڑتے ہیں ۲ کھم ۔ اڑ دار ۔

پتواس ۔ (ھ) مونث ۔ پرندوں کے بیٹھنے کا اڈا ۔ ایک بانس میں مربع چھتری باندھتے ہیں اور اُس کو کھڑا کر دیتے ہیں تاکہ اسپر کبوتر وغیرہ پرند بیٹھیں ۔ (نکہت) عہد آسائش عالم ہے ترا عہد انکو نسر طائر کو خطا کا کہکشاں ہے پتواس ۔ اب قلیل الاستعمال ہے ۔

پتھر

پتوہ ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) بہو ۔

پتھر ۔ (ھ) مذکر ۱ سنگ ۲ اولا ۔ ژالہ ۳ جواہر جس میں ہیرا ۔ لال ۔ زمرد یاقوت وغیرہ شامل ہیں ۴ صفت سنگدل ۔ کٹر ۔ بیرحم ۔ (ذوق) ہم بتوں کے دل کو جذب دل سے کھینچے جائیں گے ۔ پر بڑے پتھر ہیں یہ مشکل سے کھینچے جائیں گے ۵ (مجازاً) سخت چیز ۔ کڑی چیز ۔ (داغ) دل کو پتھر بنا دیا ہم نے اس کو پارا پلا دیا ہم نے ۶ صفت ۔ بھاری ۔ ثقیل ۔ گراں ۷ بید کی جگہ جیسے بہرا پتھر ۸ غبی ۔ کند ذہن ۹ بے وقوف ۱۰ تحقیر سے ہیچ کی جگہ ۔ (رشک) وہ بے نشاں ہوں کہ ہے کوہکن کو پتھر خجل ۔ جو نام کھودے مرا کوہکن تو نام کرے ۱۱ دشوار کام ۱۲ ساکت خاموش ۱۳ (عو) کنواری بیٹی ۔ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اسوجہ سے اسکو پتھر کہتے ہیں (فقرہ) بیگم کے آگے بھی دو پتھر بیٹھے ہیں ۱۵ ثقیل دیر ہضم ۱۶ کنجوس نہایت ممسک ۱۷ مشکل ۔ (فقرہ) یہ کتاب پتھر ہے ۔ پتھر ادھیڑنا ۔ پُرانا محاورہ ہے اب اسجگہ فصحائے لکھنؤ پتھر اکھاڑنا بولتے ہیں ۔ (انشا) سینہ صد چاک نظر آیا ترے قاصد کا ۔ اس کی تربت کے جو ہیں جا کے ادھیڑے پتھر ۔ پتھر برسنا (لکھنؤ) اولے پڑنا ۔ (بحر) وہ مقتدی ہے جو مانگوں مینہ برسنے کی دعا برسیں پتھر ابر سے بالائے سر برسات میں ۔ پتھر بن جانا ۔ سخت دل ہو جانا ۔ نہایت سنگدل ہو جانا ۲ بہرا بن جانا ۔ بت بن جانا ۔ پتھر پانی ہو جانا ۔ سخت دل کو رحم آجانا کنجوس کا فیاض ہو جانا ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیرا دل نہ نرمائے تو یا قسمت دگر نہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہو گئے پانی ۔ پتھر پہ لگانا ۔ کسی دھاردار چیز کی دھار تیز کر لینا ۔ (شاد) سخت جانوں پہ تری جب سی چھُری تیز ہوئی ۔ یوں نہ کارد کوئی پتھر پہ لگائی ہوگی ۔ پتھر پر جونک نہیں لگتی ۔ مثل ۔ ایسا ہے جس پر کوئی نصیحت کارگر نہیں ہوتی ۔ راہ پر نہیں آتا ۔ اثر پذیر نہیں ۔ پتھر پڑنا ۱ سنگ باری ہونا ۔ اولے گرنا ۔ (امانت) چمک جاتی ہے جب بجلی تو

پتھر

پتھر خوب پڑتے ہیں۔ ۲ (کنایۃً) آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ مصیبت نازل ہونا۔ (آتش) موم آہن کرتی تھی یادِ دل پگھل سکتا نہیں۔ آہ کیا پتھر پڑے تیرے اثر پر اندنوں ۳ (تحقیراً) کوئی بڑا کام ہونا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے۔ پتھر پڑیں۔ (عو) بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو۔ ناس ہو۔ (رشک) پتھر پڑیں فرہاد کی چاہت کے مرض پر۔ دِق رہنے سے غم میں مرضِ سِل بہت اچھا ۲ تف ہے۔ لعنت ہے۔ (فقرہ) پتھر پڑیں ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں۔ پتھر پسیجنا۔ پتھر میں نمی آنا۔ (کنایۃً) سخت دل کو رحم آنا۔ بخیل کا کچھ خرچ کرنے یا دینے پر آمادہ ہونا۔ (قدر) یوں تو پتھر بھی کچھ پسیجتا ہے۔ چاہئے ہے دلِ بشر میں درد۔ پتھر پھوڑا۔ یہ اور اس کے بعد کا لفظ۔ بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے۔ مذکر۔ ۱ سنگ تراش پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا ۲ ہُدہُد۔ پتھر پھوڑیاں۔ (بفتح اول و دوم) مونث مونگ ماش کے آٹے سے نُقل کے برابر بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ اور شوربا کر کے کھاتے ہیں۔ پتھر تراشنا۔ پتھر کاٹنا۔ (عاشق) بخشا ہے کیا خدا نے شرف بُت کے نام کو۔ پتھر بھی جو تراشے مُبتلا ہے نور کا۔ پتھر تلے دامن دبنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ تکلیف میں پھنسنا۔ بے قابو ہو جانا۔ (گلزارِ نسیم) قسمت سے مَفَر ہے آب نہ مامَن۔ پتھر کے تلے دبا ہے دامن۔ پتھر تلے سے ہاتھ نکالنا۔ نجات دلانا۔ زبردست کے پنجے سے۔ پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ (عو) مصیبت سے نجات پانا۔ زبردست کے پنجے سے رہائی پانا۔ (فقرہ) بُوا خدا خدا کر کے پتھر تلے سے ہاتھ نکلا ہے جو خانم صاحب کے پنجے سے نجات ملی۔ پتھر تلے کا ہاتھ۔ بے اختیاری۔ مجبوری بے بسی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (جرأت) دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہے۔ کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے۔ پتھر تلے ہاتھ ہونا۔ (دبنا) لازم۔ بھاری بوجھ کے نیچے ہاتھ کا دب جانا ۲ (مجازاً) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے قابو میں آجانا۔ (جرأت) دست بردار ہوں کیونکر محبتِ سنگیں دل سے۔

پتھر

دب گیا ہاتھ مرا اتو تلے پتھر کے۔ (فقرہ) جاں دینا بڑی بات نہیں کچھ کھا کے سو رہتا۔ پھر کہتا ہوں پتھر تلے ہاتھ ہے ارے نادان جب جان ہی نہ رہیگی یہ مزے کون اُڑائیگا۔ پتھر چاٹنا۔ کسی دھاردار چیز کا پتھر پر رگڑنے سے تیز ہو جانا۔ (قلق) جائے خوں ہر زخم سے فوّارہ چھٹا لو کا خنجرِ قاتل نے کیا چاٹا ہے پتھر طور کا۔ پتھر چٹا۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱ ایک قسم کی گھاس ۲ ایک قسم کا سانپ جو پتھر چاٹتا ہے۔ پتھر چٹانا۔ سان رکھنا۔ پتھر پر رگڑ کر دھار تیز کرنا۔ (امانت) زباں کی تیغ کو خوب آپ نے پتھر چٹایا ہے۔ پتھر چلانا۔ پتھر پھینکنا۔ پتھر چلنا۔ لازم۔ سنگریزوں کی بوچھار ہونا۔ (ناسخ) سمجھے سب آئی قیامت سیر کرتے ہیں بہار۔ کوئے جاناں میں یہ مجھ دیوانے پر پتھر چلے۔ پتھر چھاتی پر دھرنا۔ (رکھنا) دیکھو چھاتی پر پتھر رکھ لینا۔ پتھر ڈھلکانا۔ مصیبت جھیلنا۔ پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) ۱ سخت محنت کرنا۔ بڑی محنت کا کام کرنا۔ (مصحفی) نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہونچا۔ سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے۔ پتھر زمین۔ مونث۔ مشکل زمین جس شعر کے ردیف قافیے مشکل ہوتے ہیں اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ زمین پتھر ہے۔ (فقرہ) بارک اللہ ایسی پتھر زمین میں کیا نازک شعر کہے ہیں۔ پتھر سا پھینک مارنا۔ پتھر سا کھینچ مارنا۔ پتھر سا مارنا۔ سختی سے جواب دینا۔ کڑی بات کہنا۔ (جرأت) اُس سنگدل کا دیکے پیام اِن دنوں ایک اور۔ پتھر سا مار جاتے ہیں پیغامبر ہیں۔ پتھر سے سر پھوڑنا۔ پتھر سے سر مارنا۔ ناسمجھ کو سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کم عقل کو تعلیم دینا۔ پتھر سے نصیب پھوٹنا۔ سنگدل سے معاملت ہونا۔ کمال بدقسمتی کی جگہ بولتے ہیں۔ (بحر) اک بُت سے معاملہ ہے درپیش۔ پتھر سے نصیب پھوٹتے ہیں۔ پتھر کا۔ یا پتھر کی۔ صفت۔ سنگدل۔ بے رحم۔ بیحد ضبط کرنے والا۔ (گلزارِ نسیم) پتھر کی اگر کہو تو میں ہوں۔ فولاد جگر کہو تو میں ہوں۔ پتھر کا بن جانا۔ سنگدل ہو جانا۔ (رشک) سنگ غم سے نہ ہو سکا سرتاب۔ کوہکن بنگیا تھا

پتھر

پتھر کا۔ پتھر کا پگھلنا۔ نرم دل ہوجانا۔ پتھر کا جگر۔ نہایت مضبوط کلیجا۔ (آتش)
فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے۔ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر پایا
پتھر کا جگر پانی ہونا۔ سنگدل کو ترس آجانا۔ (شہیدی) پسیجا اک نہ تیرا دل
ہی اے شیریں کبھی اُسپر۔ جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا۔ پتھر کا
جواب پتھر۔ مثل۔ یعنی سخت بات کا جواب سخت ہوتا ہے۔ (راسخ) پاصنم
میں نے کہا وہ گالیاں دینے لگے۔ یہ مثل سچ ہوگئی پتھر ہے پتھر کا جواب۔
پتھر کا چھاپا۔ لیتھوگراف وہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلے سے چھپا ہو۔
ٹائپ کے خلاف پتھر کا دل پتھر کا کلیجا۔ صفت۔ سنگدل۔ بے رحم (سالک)
کس کا پتھر کا ہے دل کس سے سُنا جاتا ہے۔ کون ایسا ہے کہ ہو جس سے بیان
دہلی۔ (نامی) اُمید دل وہی اُس سنگدل سے سخت بیجا ہے۔ مگر ان چاہنے
والوں کا پتھر کا کلیجا ہے۔ پتھر کا دل موم ہوجانا۔ رحم آجانا۔ ترس آجانا۔
(فقرہ) مولوی صاحب کیا وعظ کہتے ہیں کہ کیسا ہی پتھر کا دل کیوں نہو ایک
دفعہ تو ضرور موم کی طرح ملائم ہوکر رہ جاتا ہے۔ پتھر کلا۔ (ھ۔ بفتح اول
و دوم) مذکر۔ اس بندوق کو کہتے ہیں جس میں چقماق لگی ہوتی ہے۔ پتھر کلیجے
پر دھرنا۔ پتھر چھاتی پر دھرنا۔ پتھر کو اثر کیا ہو۔ مثل۔ بیوقوف کم عقل پر
کسی فہمائش اور تعلیم کا اثر نہیں ہوتا۔ (داغ) ہماری آہ سے اُس سنگدل
کے دل میں گھر کیا ہو۔ کسی نے سچ کہا ہے یہ کہ پتھر کو اثر کیا ہو۔ پتھر کو پانی
کردینا۔ سنگدل کو نرم کردینا۔ (عاشق) سُنکے میرے حال کو اُس بت کے
آنسو گر پڑے۔ درد کی تقریر نے پتھر کو پانی کردیا۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی
کہیں پتھر میں بھی جونک لگی ہے۔ مثل۔ سنگدل کو رحم نہیں آتا۔ بد کو نصیحت
کا اثر نہیں ہوتا۔ کنجوس فیاضی نہیں کرسکتا۔ (داغ) اُس سنگ دل کو میری
فغاں کیا اثر کرے۔ پتھر کو جونک لگتے کسی لے سنی نہیں۔ پتھر کو موم بنانا۔
پتھر کو موم کرنا۔ سخت چیز کو نرم کرنا۔ سخت دل کو نرم دل کردینا۔ (لا تجربہ المنعیج)
وہ باتیں اس طرح کی کرتے ہیں کہ لوہے کو پگھلائیں پتھر کو موم بنائیں۔ (صبا)

پتھر

یار کے دل میں ہماری آہ نے تاثیر کی۔ موم پتھر کو کیا پانی کیا فولاد کو۔ پتھر کھانا
سنگریزوں کی مار کھانا۔ (رشک) نہیں کس کو سحر و شام خیالِ اصنام۔
سر سودا زدہ کھاتا نہیں پتھر کس دن۔ پتھر کھینچ مارنا۔ اصلی معنوں میں ۲ مجازاً
ایسی سخت بات کہنا جو دوسروں کو ناگوار ہو۔ سخت الفاظ میں کہنا۔ (داغ)
نہ کرنا صحا ایسی دیوانی باتیں۔ یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو۔ پتھر کی تصویر بننا
(مجازاً) خاموش ہوجانا۔ چپ ہوجانا۔ (راسخ) یہاں حیرت وہاں تمکین نہ
وہ بولے نہ میں بولا۔ شب وعدہ بنے بیٹھے رہے تصویر پتھر کی۔ پتھر کے
تلے ہاتھ دبانا۔ اپنے آپ کو سخت مشکل میں ڈالنا۔ آفت میں ڈالنا۔ (شوق
قدوائی) ہوگئی چوک دل اُس بُت سے لگایا ناحق۔ ہاتھ پتھر کے تلے ہم نے
دبایا ناحق۔ پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (منیر)
ہاتھ تو دب گئے پتھر کے تلے چاہت میں۔ کون ہو آپ جو سنبھالے دل بیتاب
اپنا۔ پتھر کی چھاتی۔ صفت بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر۔ سخت جان (جانفشاں)
مری پتھر کی چھاتی تھی جو میں نے یہ ستم جھیلا۔ پتھر کی چھاتی کرلینا۔ صبر کرنا۔
تحمل کرنا۔ پتھر کے کیڑے کو بھی خدا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر شخص کو رزق دیتا ہے،
کوئی محروم نہیں رہتا۔ ؏ کیوں سختیٔ ایام سے ڈرتے ہو تحر۔ پتھر کے بھی کیڑے
کو خدا دیتا ہے۔ پتھر کی لکیر۔ پتھر کی لیکھ۔ صفت پتھر کی لکیر نہیں مٹتی ہے۔
مجازاً۔ نہ مٹنے والی چیز۔ مستقل۔ پائیدار۔ پکی۔ مضبوط۔ نہ مٹنے والا ؏
پتھر کی سی لکیر ہے عشقِ بُتاں نصیر۔ جب دل میں پڑ گئی تو مٹائی نہ جائیگی۔
(داغ) مستند کیونکر نہ ہو ایسا کلام۔ جو لکھا گویا ہے پتھر کی لکیر۔ (شعور)
کیا مقلد کاتبِ تقدیر کا ہے وہ صنم۔ لیکھ پتھر کی ہوئی تحریر پشت آئینہ
پتھر گھسنا۔ لازم ۱ فرسودہ ہونا پتھر کا۔ (غالب) مٹ جائیگا سر گر ترا پتھر
نہ گھسیگا۔ ہوں در پہ ترے ناصیہ فرسا کوئی دن اور ۲ متعدی۔
پتھر کو گھسنا۔ پتھر کرکانا۔ پتھر لڑھکانا۔ پتھر پھسلانا۔ (کنایۃً) ثقیل
اور بھدّے الفاظ استعمال کرنا۔ (داغ) دشنام سخت دیتے رہے بام سے مجھے

ٹڑکائے پتھر آپ نے گویا پہاڑ سے۔ پتھر مارنا۔ سنگ زنی کرنا۔ ۲ دیوانوں کی سی حرکتیں کرنا۔ ۳ (کنایتہً) روکھے پن سے جواب دینا۔ (بحر) مرے بُت بولتے ہیں جب کسی سے۔ اُٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں۔ پتھر مارے موت نہیں (ع) مثل۔ نہایت سخت جان ہے (کنایتہً) بیحیا اور بے غیرت کی نسبت بولتی ہیں۔

پتھر موم کرنا۔ دیکھو پتھر کو موم کرنا۔ (مُصحفی) پتھر تو تونے موم کیا لیکن یہ بتا اے آہ اُس کے دل میں اثر کس طرح سے ہو۔ پتھر موم ہونا۔ سنگدل کو رحم آنا۔ کنجوس کا فیاضی پر آمادہ ہوجانا۔ (ظفر) خدا ہی جانے کہ ہیں دل بتوں کے کیا پتھر۔ کہ تجھ سے موم نہ اے آہ دردناک ہوے۔ پتھر میں جونک لگنا۔ ۱ سنگدل کا نرم ہوجانا۔ ۲ بخیل کا فیاضی پر آمادہ ہوجانا۔ ۳ حیرت انگیز بات ہونا۔ دشوار امر کا واقع ہونا۔ (فقرہ) حاجی صاحب کو دور عشق۔ گولر میں پھول آیا۔ ہیجڑے کے لڑکا ہوا۔ پتھر میں جونک لگی

پتھر نچوڑنا۔ ۱ سنگدل کو رحم دلانا۔ ناممکن کام کرنا۔ بُرا نا محاورہ ہے۔ (انشا) رقت آئی نہ مرے حال پہ تجھکو سچ ہے۔ ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کو نچوڑے پتھر۔ پتھر نہیں پگھلتے۔ ۱ سنگدل کو رحم نہیں آتا۔ (نکہت) نرم کیونکر ہو خدایا وہ بُتِ سنگیں دل۔ آج تک ہمنے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر۔ ۲ کنجوس سے فیاضی نہیں ہوتی۔ پتھر ہونا۔ پتھر ہوجانا۔ ۱ سخت ہوجانا۔ جم کر سخت ہوجانا۔ ۲ بھاری ہوجانا۔ ۳ دشوار ہونا۔ مشکل ہوجانا۔ ۴ بُت بن جانا۔ خاموش ہوجانا (داغ) بات کا میری نہیں دیتا جواب۔ وہ بُت کافر تو پتھر ہوگیا ۵ بے رحم ہونا۔ سنگدل ہونا۔ ۶ اندھا ہونا۔ ۷ بیکار رہنا۔ نکمّا ہونا۔

پتھرا دینا۔ متعدی۔ (ذوق) پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو۔

پتھرانا۔ ۱ پتھر ہوجانا۔ پتھر بن جانا۔ ۲ سخت ہوجانا۔ ۳ (پُتلی اور آنکھ کی نسبت) بینائی چشم زائل ہوجانا۔ پتلی کا بے حس ہوجانا۔ نور جانا۔ رہنا۔ (قلق) گرہ پلک جھپکے شرر نکلیں بجائے اشک گرم۔ آنکھ پتھرا کر عجب کیا ہو اگر چقماق ہو۔ (امانت) کیا بہانہ جو کافر نے بُت پرستی کا۔ تو عین وصل میں پتھرائیں پُتلیاں میری۔ پتھراؤ۔ (ہ) مذکر۔ سنگ باری۔ پیاپے پتھر مارنا۔ پتھر پھینکنا۔ (شعور) جانکر مجھکو بتوں کا مجنوں۔ خوب ہی لڑکوں نے پتھراؤ کیا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

پتھرَوٹا۔ (ہ۔ بفتح را) مذکر۔ پتھر کا پیالہ۔

پتھری۔ (ہ) مونث۔ ۱ وہ چھوٹا پتھر کا ٹکڑا جس پر چھُری چاقو اُسترا تیز کرتی ہیں۔ سِلی۔ ۲ ایک قسم کا سخت مادّہ جو مثانے میں مثل پتھر کے ہوجاتا ہے۔ سنگ مثانہ ۳ سنگ چقماق جس سے آگ جھاڑتے ہیں۔ ۴ سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے ۵ سنگ ریزہ۔ پتھریلا۔ (ہ) یائے معروف) صفت مذکر۔ پتھر کا پتھر ملا ہوا۔ پتھریلی (ہ) صفت مونث۔

پتھنا۔ (ہ) متعدی۔ تھونپا۔ گوبر کے اُپلے بنانا۔ ۲ لازم اُپلے بننا۔ اس جگہ پتھا جانا استعمال میں ہے۔

پتھی۔ (ہ) پیاز کی آنڈی۔

پتھیر۔ (ہ یائے مجہول) مونث۔ (عم) اینٹ بنانے کی جگہ پتھیرا۔ (ہ یائے مجہول) مذکر۔ کمّی اینٹیں بنانے والا۔

پتی۔ مونث۔ ۱ چھوٹا پتا کونپل جیسے جوار کی پتی ۲ سبزی۔ بھنگ (ہندو) ۳ چندہ۔ شرکت۔ مشترکہ چیز کا حصّہ۔ ۴ نب فولاد کا قلم۔ ۵ دھات کا پتّر گنّے کی پتی ۶ بوٹی (فقرہ) منحوس پتیوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے۔ پتی جانا۔ فقرہ دینا۔ رنگ جمانا۔ پتّی دار۔ مذکر۔ (ہندو) حصہ دار۔ شریک۔

پتّی۔ (ہ) مونث۔ ایک بیماری کا نام۔ جو جوش خون سے پیدا ہوتی ہے۔

پتی اُچھلنا۔ پتی نکلنا۔ بدن پر دودڑے پڑکر خارش ہونے لگنا۔ پتی کا پیدا ہونا۔ (شعور) گوری رنگت پہ قیامت ہے نکلنی پتّی۔ رشک یاقوت نکل آیا دو دوڑا کیا گیا۔

پتیانا۔ (ہ) لازم۔ کسی امر کا باور کرنا۔ یقین کرنا۔ خاطر میں لانا۔ خیال میں لانا۔ نرم ہونا۔ نرمی کرنا۔ (معروف) اب ہر کسی معشوق سے پتیاتے نہیں ہم۔ چاہت نے تری کھول دیے کان ہمارے ۲ راضی ہونا۔ (فقرہ)

بساطی ابن قیمت پر نہیں پتیاتا۔

پَتیت ۔ (ہ) بفتح اوّل وکسرۂ دوم وسکون یائے معروف۔ مذکر۔ غیر مزروعہ اراضی۔

پَتِیل ۔ (ف بروزن فتیل) مذکر۔ چراغ کا فتیلہ۔ پتیل سوز۔ (ف) مذکر۔ فتیلہ دان۔

پَتیل ۔ (ہ) صفت پتلا۔ باریک۔ جھر جھرا (جیسے) کپڑے کی نسبت بولتے ہیں۔

پَتیلا (ف پاتلہ یا پاتیلہ کا مخفف) مذکر۔ چھوٹی دیگ۔ بڑے منہ کا دیگچہ۔

پَتیلی۔ مونث۔ دیگچی۔

پَٹ ۔ (ہ) مذکر (۱) کواڑ۔ دروازے کی جوڑی کا ایک تختہ (۲) (ہندو) آڑ۔ نقاب۔ گھونگھٹ (۳) صفت۔ سرنگوں۔ اوندھا (۴) مونث۔ کسی چیز کے گرنے کی آواز (۵) فوراً جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ (۶) مذکر۔ کپڑے کا عرض۔ پاٹ۔

پٹ بھیڑنا۔ کواڑ بند کرنا۔ (جان صاحب) ہاتھوں سے دل کو تھام کے چوکھٹ پہ گر پڑی۔ پٹ بھیڑنے میں اُس کا جو بازو نظر پڑا۔ پٹ پٹ۔ مونث متواتر گرنے کی آواز۔ (بحر عشق) جبکہ میں نے بلائیں لیں چٹ چٹ۔ اشک ان کے بھی گر پڑے پٹ پٹ (۲) متواتر مارنے کی آواز۔ پٹ پٹ بولنا۔ (ہ) تڑاق پڑاق بولنا۔ پٹ پڑنا (۱) خلاف ہونا۔ غیر موثر ہونا۔ غلط ہونا۔ بے سود ہونا۔ تدبیر یا کسی حربے کے بے اثر ہونے۔ کارگر نہ ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) میرا تو سارا زور تمام ہوگیا سب تدبیریں پٹ پڑگئیں (۲) اوندھا گرنا۔ اوندھے منہ گرنا۔ پہلو کے بھل گرنا۔ تلوار کا پہلو کے بھل گرنا۔ (داغ) میں سر جھکا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا۔ تلوار پٹ پڑی مرے قاتل کے ہاتھ سے۔ پٹ سے بولنا۔ تڑاق سے کہہ دینا۔ بیچ میں بول اٹھنا۔ (عالم) بول اٹھی دلپذیر بھی پٹ سے۔ ڈھنگ ان مردوں کے دیکھ لئے۔ پٹ کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔

پُٹ ۔ (ہ) مونث۔ شائبہ۔ بو۔ آمیزش۔ چاشنی خمیر (رشک)

اتنی پٹ ایمان کی رکھتا نہیں بد قماش۔ جتنا کالے کپڑے میں رہ جاتا ہے دھبا سفید۔ دیکھو پُٹھ۔

پَٹّا ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے فن سپہ گری کا نام جس کو پھری گدکے سے کھیلتے ہیں۔ (کھیلنا۔ ہلانا کے ساتھ) (صبا) ذرا تیغ قاتل کی آگے تو آئے پٹا وہ رہی سے ہلاتی ہے بجلی۔ پٹے باز۔ مذکر (۱) پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی کھیلنے والا (۲) ایک کھلونے کا نام (۳) ایک قسم کی آتشبازی۔ (فسانۂ عجائب) وہ ساحر دیر تک آتشبازی کے پٹے بازوں کی طرح لڑے۔ پٹے کے ہاتھ دکھانا پٹے کے ہاتھ نکالنا۔ (لکھنؤ) (۱) ہاتھوں کو اس طرح حرکت دینا جیسے پٹے میں دیتے ہیں (۲) مجازاً، جھوٹی دھمکی دینا۔ نمائشی دھاک بٹھانا۔ (شعور) عیسیٰ ہو تم دکھاؤ نہ مجھکو پٹے کے ہاتھ۔ امید ہم کو آپ سے دست شفا کی ہے

پٹّا ۔ (ہ) مذکر (۱) حلقہ یا تسمہ جو پالو جانوروں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ (داغ) قیمتی ہو حسن قمری کا نوائے سرو چمن۔ طوق کے بدلے اسے پٹا طلائی چاہیے (۲) چپراس۔ چپراس کا سلا ہوا کپڑا جو گلے یا کمر میں ڈالا جاتا ہے (۳) (ہند) تختہ۔ پٹرا (۴) دستاویز جو کاشتکار زمیندار کو کاشت کے متعلق لکھ دیتا ہے۔ ٹھیکے داری کی دستاویز جو وہ کامدار جوتی کا کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہوتا ہے (۵) پٹی۔ کمر کسنے کا کپڑا (۶) (لکھنؤ) مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے بال۔ کاکل۔ دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹھا اور سب کو ملاکر پٹھے بولتے ہیں ۔ پریشاں حال ہے عاشق مگر اُن کی بلا جانے وہاں چوٹی میں کنگھی ہے کبھی پٹے سنورتے ہیں۔ دیکھو پٹوں میں گھسنا اور پٹے۔ پٹا اُتارنا۔ چپراس چھین لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برخاست کرنا۔ پٹا پھیرنا۔ ہندوؤں کی ایک رسم جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے۔ دولھا کا پٹرا دُلھن کے نیچے اور دلھن کا پٹرا دولھا کے نیچے بچھا دیتے ہیں۔ پٹا تڑانا (۱) پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا۔ رسی تڑانا۔ زنجیر تڑانا (۲) آزادی چاہنا (۳) مفرور ہونے بھاگنے کا ارادہ کرنا۔ پٹا لکھوا لینا۔ قول و قرار کرلینا۔ معاہدہ کرلینا۔

پٹخنا	پٹاپٹ

(فقرہ) کیا آپ نے اس گھر کا پٹا لکھوا لیا ہے۔

پٹاپٹ۔ (ھ) مونث ۱ مسلسل مار پیٹ کی آواز ۲ کسی چیز کے لگاتار گرنے کی آواز۔ (داغ) ایسی بارش میں کہاں جاؤ گے بیٹھے بھی رہو۔ ایک طوفان ہے پڑتے ہیں پٹاپٹ اولے ۳ پھلوں کی متواتر زمین پر گرنے کی آواز۔ ۴ جوں مارنے کی آواز۔

پٹاپٹی کا پردہ۔ وہ پردہ جس میں مختلف رنگ کی پھول پتی یا سموسے بنے ہوں۔ پٹاپٹی کی گوٹ۔ رنگ برنگ گوٹ۔ کئی رنگ کی گوٹ جس میں سنگھاڑوں کی شکل بنا کر سی دیتے ہیں۔

پٹاپر۔ (ھ) مونث۔ رس بھری۔ اس کا پھل کوہ سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔

پٹا پڑنا۔ لازم کثرت سے ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) بازار میں آم پٹا پڑا ہے

پٹاخ۔ مونث۔ (لکھنؤ) دہلی میں پٹاق ہے۔ دیکھو تڑاق۔ پٹاخ سے بولنا لازم جلدی بولنا۔ تیزی سے بولنا۔ جو منہ میں آئے کہہ دینا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔

پٹاخا۔ (ھ) مذکر ۱ (دہلی) ایک قسم کی آتشبازی۔ (داغ) غنچے چٹک رہے ہیں پٹاخوں کی طرح سے۔ شادی ہے کیا چمن میں عروس بہار کی۔ لکھنؤ میں پڑاقا کہتے ہیں ۲ (مجازاً) صفت۔ اُس کی نسبت کہتے ہیں جو بیچ میں بول اُٹھے چالاک طرحدار ۳ (کنایۃً) زن بدکارہ۔ فاحشہ ۴ بندوق کی ٹوپی۔

پٹارا۔ (ھ) مذکر ۱ بانس اور بید کا گول ٹوکرا جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔ ۲ سپیرے پٹارے میں سانپ رکھتے ہیں۔ (شعور) پُرتکلف ہو جو صندوق لحد کیا حاصل۔ حق میں ممسک کے سپیرے کا پٹارا ہوگا۔ پٹارا توڑنا۔ پٹارا توڑ کر چوری کرنا۔ (آتش) ختم دزدیدہ نگہ پر ہے تری طراری۔ دل نہیں توڑے احباب کے پٹارے توڑے۔ پٹاری۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹی ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے ۲ پاندان ۳ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری۔

پٹاری کا خرچ۔ پاندان کا خرچ۔ پٹاری میں بند رکھنے کے لائق۔ صفت

طنزاً عجیب و غریب۔ نادر۔ ہجو میں بولتے ہیں۔

پٹاس۔ (انگ۔ پٹاش۔) مذکر۔ ایک قسم کا کھار۔ (فقرہ) چینے میں پٹاس اڑ گیا۔

پٹاق۔ مونث۔ (دہلی) دیکھو تڑاق۔

پٹاک۔ (ھ) مونث۔ پھل گرنے کی آواز۔

پٹاکا۔ (ھ) مذکر (دہلی) پٹاخا۔

پٹانا۔ (ھ) متعدی۔ (ہندو) ۱ وصول کرانا۔ بھنوانا۔ تحصیل کرانا۔ ۲ آبپاشی کرانا۔ سینچنا ۳ پوشش کرانا۔ چھت ڈلوانا ۴ (معاملہ کیا) سودا بنانا۔ معاملہ ٹھیک کرانا۔ جھگڑا فیصل کرانا۔

پٹانا۔ (ھ) پٹنا کا متعدی۔ دیکھو پٹنا نمبر ۳ (رشک) بگڑنے سے رکنے سے جانے سے حاصل۔ ستانے رُلانے پٹانے سے حاصل۔

پٹاؤ۔ (ھ) مذکر ۱ کڑی۔ تختہ جسکو دروازے پر رکھتے ہیں ۲ آبپاشی۔

پٹ بھرا۔ دیکھو پیٹ بھرا۔

پٹپٹانا۔ (ھ) ۱ (بکسر اول و سوم) حسرت کرنا۔ افسوس کرنا ۲ (بفتح اول و سوم) کسی چیز کو گرم بھوبل میں بھون لینا۔ (فقرہ) منقے پٹ پٹا کے کھاؤ۔ دیکھو آنکھیں پٹپٹانا۔

پٹپٹر۔ (ھ) صفت۔ بیابان جس میں پانی اور گھاس نہو ۲ ویران جگہ۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابل زراعت ہو جاتی ہے۔ بنجر ۳ صفت۔ برابر ہموار۔ یکساں (فقرے) ٹیلہ کھود کر سب زمین پٹپٹر کر دی۔ تعطیل میں پڑھا ہے پڑھا پٹ پر کر دیا

پٹ پچھنا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ لڑکا جو سب اولاد کے بعد پیدا ہو۔

پٹخارنا۔ متعدی۔ (ع م) پٹخنا۔ کوڑے لگانا ۲ دھمکانا۔

پٹخنا۔ کشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز۔ اس جگہ پٹخنی بھی بولتے ہیں

پٹخنیاں دینا۔ بار بار دے مارنا (مصنفات) ناظر نے وہ پٹخنیاں دیں اور

ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ پٹخنیاں کھانا۔ لازم ۱ پچھاڑیں کھانا۔ گرنا۔ گر گر کر سنبھلنا اور پھر گرنا۔ (فقرہ) ماما کی بیٹی کا پاؤں پھسلا دو تین پٹخنیاں کھائیں۔

پٹخنا۔ غیر فصیح ہے۔ دیکھو پٹکنا۔

پٹر پٹر باتیں کرنا۔ بچوں کا صاف صاف باتیں کرنا۔

پٹرا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ لکڑی کا تختہ ۲ چھوٹی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جسپر بیٹھکر عورتیں نہاتی ہیں ۳ لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے لئے کھیت میں پھیرتے ہیں ۴ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کا تختہ۔ پٹرا پھیرنا ۱ کھیت کے ڈھیلوں کو تختہ چلا کر توڑنا اور اس طرح کھیت کو ہموار کرنا۔ ۲ دولت برباد کرنا۔ پٹرا کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیاناس کر دینا (داغ) آکے مہماں سب وہ ساماں لیسگئے میرے سارے گھر کو پٹرا کر دیا

پٹرے کا پٹرا۔ (عو) صفت۔ عورتیں موٹے تازے بچہ کی نسبت کہتی ہیں۔ (ایامی) آزادی پیدا ہوئی توانا تندرست پٹرے کا پٹرا۔

پٹرول۔ (انگ۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم مجہول) مونث۔ وہ سپاہیوں کی جماعت جو سراغ لگانے کے واسطے مقرر کیجائے یا بطور محافظ کام کرے۔ اردو میں تائے فارسی سے بولتے ہیں۔

پٹری۔ (ھ) مونث ۱ تختی۔ چھوٹا سا تختہ ۲ لوح ۳ روش۔ چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک۔ جسپر گھاس بو دیتے ہیں ۴ نہر کا کنارا۔ سڑک کا کنارا ۵ کپڑے کے اوپر کی چوڑی لکیر ۶ کھپریل کا کھپرا جسپر نلیاں رکھتے ہیں۔ ۷ چاندی یا تانبے کی تختی جسپر کوئی نقش یا تعویذ کھدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں ۸ سونے چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی ۹ ران۔ گھوڑے کی زین پر سوار کا اپنے رانوں کو جمائے رکھنا ۱۰ ایک قسم کا جست کا زیور۔ پٹری جمانا رانیں جمانا۔ گھوڑے کے سوار کا زین پر رانیں ٹکی ہوئی رکھنا۔ آسن جمانا۔ پٹری جمنا۔ آسن جمنا۔ (انیس) ہاں ادب شاہ کے صف بڑھکے تھم گئی پٹڑی ہر اک سوار کی گھوڑے پہ جم گئی۔

پٹس۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماتم۔ کہرام ۲ زدوکوب۔ پٹس پڑنا۔ لازم۔ مار پڑنا ۲ ماتم ہونا۔ کہرام ہونا۔ (مردے پہ) ۳ گریہ و ماتم ہونا مجلس حضرت امام حسینؑ میں۔ پٹس مچنا۔ عوام کی زبان ہے۔ دیکھو پٹس پڑنا نمبر ۲ و ۳۔

پٹسن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس میں سے سن نکلتے ہیں۔

پٹک۔ (ھ۔ بروزن فلک) ۱ پٹکنا کا امر ۲ مونث۔ زمین سے ٹکر کھانا۔

پٹکا۔ (ھ) مذکر ۱ پٹی۔ کمر بند ۲ کمر پیچ وہ دوپٹا یا رومال جسکو سپاہی اور سوار کمر سے لپیٹ لیتے ہیں ۳ مٹی کی دیوار میں چونے کی پٹی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹی۔ پٹکا باندھنا ۱ کمر باندھنا ۲ (کنایۃً) کسی امر کا تہیہ کرنا۔ کسی امر پر مستعد ہونا۔ پٹکا پکڑنا۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا۔ روکنا کمر میں ہاتھ ڈالنا۔

پٹکن۔ (ھ) عو۔ مونث ۱ بےچینی بیکلی۔ (فقرہ) بخار جاتا رہا پٹکن رہگئی ۲ دھکا ۳ گرنا ۴ سوجن کا کم ہونا۔

پٹکنا۔ (ھ) ۱ کسی چیز کو کسی دوسری چیز پر زور سے دے مارنا۔ ورم کم ہونا

پٹکنا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پٹخنا۔ پٹکنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پٹخنا۔

پٹکی۔ (ھ) مونث۔ صدمہ۔ ضرب

پٹکی۔ (ھ) مونث (عو) ۱ آفت۔ مصیبت۔ خدا کا قہر۔ ناگہانی موت ۲ گھنٹی ۳ داغ۔ دھبا۔ (فقرہ) جس دن بالائی نہیں کھاتی کھانسی میں لہو کی پٹکی آجاتی ہے ۴ (ہندو) وہ بیسن یا آٹا جو شوربا گاڑھا کرنے کے لئے اکثر سالن یا ساگ میں ڈال دیتے ہیں۔ پٹکی پڑنا۔ (عو) غضب الٰہی نازل ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا۔ غارت ہونا۔ (جرات) الٰہی پڑ گئی پٹکی یہ کیا تاثیر الفت پر۔ وہی یہ جذبۂ دل ہے جو اس کو کھینچ لاتا تھا۔ پٹکی پڑے۔ (عو) بددعا کوسنا۔ غضب نازل ہو (بہار عشق) زور سے لی ماں نے چٹکی۔ پڑے اس اختلاط پر پٹکی۔ پٹکی ڈالنا گاڑھا کرنا

اندھا کر دینا۔ آنکھیں بند کر دینا۔

پٹلا۔ (ھ) مذکر۔ پشتارہ جس میں چیزیں باندھتے ہیں۔ پٹلی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پٹلا۔

پٹم ہو جانا ۔ بالکل اندھا ہو جانا۔ دیکھو آنکھیں پٹم ہو جائیں۔ ۲ چوپٹ ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ (فقرہ) آپ کی بے خبری سے سب کام پٹم ہو گیا۔

پٹن۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) پٹس۔ ماتم۔ کہرام۔ رونا۔ پٹینا ۲ مار۔ (فقرہ) آج اُس پر پٹن پڑی۔ معنی نمبر ۲ میں بغیر ت۔ یہ حرف دوم ہے۔

پٹنا۔ (ھ) مار کھانا۔ تنبیہ ہونا۔ لوٹا جانا ۲ چوٹ کھانا ۳ (عو) مذکر۔ جھگڑا جھاک۔ (فقرہ) تم کو اُسی کا پٹنا پڑا رہتا ہے۔ یعنی ہر وقت اُسی کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔ پٹنا ہونا۔ (عو۔ دہلی) فکر و تردد ہونا۔

پٹنا پٹ جانا۔ (ھ) پاٹنا کا لازم) ۱ پوشش ہونا۔ چھایا جانا۔ (فقرہ) چھت آج پٹ گئی ۲ ادا ہو جانا۔ (داغ) سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہاں تک میفروش۔ دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگ لگے ۳ طے ہونا قیمت چکنا۔ (فقرہ) آج رہن کا معاملہ پٹ گیا ۴ بھرنا۔ اٹنا۔ (جلال) مٹی بھی عزیز ہم سے ہے کچھ اپنی گلی کی۔ خاک اتنی تو ڈالو کہ گڑھا قبر کا پٹ جائے ۵ آبپاشی ہونا ۶ بکثرت ہونا۔ (فقرہ) آج آموں سے بازار پٹا پڑا ہے۔

پٹو۔ (ھ۔ س۔ پاٹ۔ ریشم) مذکر۔ ایک قسم کا اونی کپڑا ۲ بارانی برساتی۔

پٹوا۔ (ھ) مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ زری باف　وہ شخص جو مالا یا تسبیح یا زیور میں ڈوری ڈالتا ہے۔

پٹواری۔ (ھ) مذکر۔ گاؤں کا حساب رکھنے والا۔

پٹوانا۔ (ھ) ۱ دیکھو پٹانا ۲ قرضہ چکانا ۳ وصول کرانا۔ بھنانا۔ جیسے ہنڈی پٹوانا۔

پٹوانا۔ (ھ) پٹنا کا متعدی ۱ مار کھلوانا ۲ (عو) رُلوانا۔ جھکوانا پچوانا۔ ستانا۔ تنگ کرنا ۳ ماتم کرانا (امیر) کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی۔ مگر ایک عالم کو پٹوا گئی۔

پٹوتن۔ (ھ) مونث۔ تختے جن سے چھت پاٹتے ہیں۔

پٹوڑ۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماتم۔ کہرام۔

پٹولا۔ (ھ) مذکر۔ ریشم کا کیڑا۔

پٹوں میں گھسنا۔ پٹوں میں چھپنا ۱ لغوی معنی رگ و پے میں سرایت کرنا۔ (اصطلاحی) دل میں گھر کر لینا۔ ہمراز بننا۔ (نصیر) منہ چھپے کیونکر نہ جوں آئینہ بیگانہ رقیب۔ ان کے پٹوں میں گھسا ہے صورت شانہ رقیب (منیر) آپ کے پٹوں میں چھپتا ہے رقیب ایسا نہ ہو۔ کان کے موتی کا روزن خانۂ عقرب بنے

پٹھ۔ (ھ) مونث ۱ دیکھو پُٹ۔ (قصاب) گائے بکری وغیرہ کے سُرین کا گوشت۔

پٹھ۔ (ھ) مذکر ۱ مرغ کا مادہ بچہ۔ بڑا چوزہ۔ بکری کا مادہ بچہ۔ وہ جوان بکری جو بیائی نہ ہو۔

پُٹھا۔ (ھ۔ پٹھ۔ بیٹھ۔) مذکر ۱ جانور کا چوتڑ۔ چوپائے کی دم کی جگہ۔ ۲ گھوڑے کا چوتڑ۔ پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا ۱ اس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو بدن چھونے نہ دے۔ (فقرہ) پٹھے پر تو ہاتھ رکھنے نہیں دیتا نعل کیونکر بندھیں ۲ (کنایتہً) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (مُھنات) مگر معصوم پٹھے پر ہاتھ تو دھرنے ہی نہیں دیتا۔

پٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ باریک ریشہ دار سفید ڈورا جس کے وسیلے سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھنچتے ہیں۔ (قلق) بہر زینت دامن شمشیر ہیں اد جنگجو۔ میری گردن کا تجھے پٹھا لگانا چاہیے ۲ نو عمر۔ نوخیز۔ نوجوان۔ ۳ پہلوانوں کی اصطلاح) شاگرد۔ (داغ) دیو غم سے لڑا ہے دل کشتی۔ یہ بھی پٹھا بلا کا نکلا ہے ۴ حیوان یا انسان کا جوان بچہ۔ بچہ کبوتر۔ بچہ مرغ خانگی اور اُلو کے بچے کو بھی کہتے ہیں۔ (نصیر) بلبل کے تو ہوش اڑتے ہیں ہاں روبرو اُس کے۔ کیا بولے گا طوطی شکر خوار کا پٹھا۔ (داغ)

پٹھان | پٹی

پیامی تو ہے کیا اُلّو کا پٹھا سمجھتا ہی نہیں کچھ بات میری ۔ ۶ چوڑا لمبا پتا۔ جیسے گھگوار یا تنباکو کا پٹھا۔ (شاہ نصیر) برق آہ جگر ہے مری ڈر کو رک ناداں چھوڑی گی نہ خرمن میں یہ اک جُوار کا پٹھا ۷ کھانے کی تنباکو کا خشک پتا۔ ۸ وہ موٹا کاغذ جو کتاب کی حفاظت کے واسطے چڑھا دیتے ہیں۔ موٹا کاغذ۔ موٹا ورق۔ (شاہ نصیر) کرتی نہ صبا ہر ورق گل کو پریشاں ۔ ہوتا جو کتاب گل گلزار کا پٹھا۔ (داغ) وہ نازک ہیں نہوں گے اس کے پُرزے اُنکے ہاتھوں سے۔ نہیں بیوجہ لکھا ہم نے خط کاغذ کے پٹھے پر ۹ (عو) اطلس یا ساٹن لیٹ وغیرہ کی چوڑی چپڑی گوٹ جو گوکھرو کی توئی سے بناکر کُرتی یا دوپٹے پر ٹانک لیتی ہیں۔ ایک قسم کا زرباف جسکو عورتیں دوپٹوں یا پلّو پر گرداگرد لگا لیتی ہیں ۱۰ (چوپایوں میں) گھوڑے کا جوان بچہ۔ کالے سانپ کا جوان بچہ ۱۱ گھاس کا پتا۔ پیاز کا پوست جس کو زبان پر رکھکر پرندوں کی آواز نکالتے ہیں ۱۲ تلوار کا پھل۔ دیکھو تلوار کا پٹھا۔ وہ چوڑی چوڑی جو چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں ۱۳ کیلے کا پتا جس کو منھ میں رکھکر بجاتے ہیں (بحر) بلبلو دھوکا نہ کھانا اپنے ہم آواز کا۔ منھ میں پٹھا رکھکے ہیں صیاد اکثر بولتے ۱۴ (دہلی) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں۔ کاکل۔ لکھنؤ میں پٹا کہتے ہیں۔ (صنعت) جس نے یہ اس بت کافر کے بنائے پٹّے۔ ہاتھ ہو جائے خدایا قلم اُس نائی کا ۱۵ قاش۔ شاخ جیسے گزک کا پٹھا ۱۶ دیکھو پٹّھے۔

پَٹھان۔ (ھ) مذکر ۱ افغان۔ مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے ایک ذات ۲ کابُل کے باشندے ۳ (مجازاً) سپاہی۔ جنگی ملازم ۴ (عم) صفت خونخوار۔ جلاد۔ پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت۔ مثل تلوّن مزاجی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ نازک مزاج کی دوستی کا اعتبار نہیں کبھی مہربان ہوتا ہے۔ کبھی دشمن۔ (فقرہ) خانم صاحب تمھارے میاں کا مزاج خفقانی ہے۔ ذرا ان سے ڈرتی رہنا۔ پٹھان کا پوت الخ۔

پٹھانی۔ مونث۔ افغان کی جورو۔ افغان عورت۔

پیٹھ تَملا۔ (ھ) مذکر ۱ ہندوستانی کوٹ یا اچکن شروانی وغیرہ کا وہ حصّہ جو پیٹھ کو چھپاتا ہے۔

پٹھُّو۔ (ھ۔ پیٹھ۔ مددگار۔ بروزن بچھّو) صفت۔ مذکر۔ مددگار۔ معاون ۱ ہر وقت ساتھ رہنے والا پیچھے پیچھے پھرنے والا ۲ ایک فرضی آدمی جسکو بچے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں۔ مثلاً۔ ایک طرف کی گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دوسری طرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھو فرض کر کے اپنی طرف چار ٹھہرائیگا۔ اور اپنی بازی کے بعد اس پٹھو کے عوض بھی کھیلے گا۔

پٹھور۔ (ھ) مونث ۱ چوزۂ مرغ۔ بکری کا پٹھا۔ نوجوان بکری جس نے بچّہ نہ جنا ہو ۲ گائے کا بچہ۔ بھینس کا بچّہ۔

پٹّھے۔ پٹھا کی جمع ۱ اعصاب ۲ سر کے دونوں طرف کے بال ۳ لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۴ نوجوان۔ نوعمر ۵ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں۔ (بحر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ باڑھیں سرد ہیوں کی ہیں پٹّھے چڑھے نہیں۔

پٹھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پسی ہوئی دال

پٹھیا۔ (ھ) مونث ۱ بکری یا گائے کا مادہ جوان بچہ جو کوئی بچّہ نہ جنا ہو ۲ (عو) نوخیز لڑکی ۔ گھر کروں اپنا میں برباد جو رکھوں پٹھیا۔ جانصاحب مجھے ایسی نہیں درکار اصیل۔

پَٹّی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ حصّہ۔ ٹکڑا ۲ گاؤں کا چھوٹا حصّہ۔ تھوک کے خلاف ۳ کاغذ یا کپڑے کی چوڑی لانبی دھجی ۴ ایک قسم کی بندش دستار ۵ ایک قسم کی شیرینی کی قلمیں ۶ پلنگ کا بازو۔ (رشک) اژدہا بنگئیں نگلنے کو پٹیاں دونوں چارپائی کی ۷ تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی تہ کی تہ ماتھے پر جاتے ہیں اُس کو بھی پٹی کہتے ہیں ۸ ہندو۔

پٹی

تختی ۔ لوح ۹ گھوڑے کی لانبی اور سیدھی دوڑ ۱۰ سبق ۔ فریب ۔ ترغیب ۔ ۱۱ کاغذ کی وہ رنگیں دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں ۱۲ کپڑے کی لانبی دھجی جس کو زخموں پر باندھتے ہیں ۔ (شرف) رومال اُس پری کا ہوا پٹیوں میں صرف ۔ اس پر بھی خوں بند نہ فصاد سے ہوا ۱۳ کنکوے کی ڈور لپیٹنے کا خاص طریقہ ۱۴ وہ کپڑا جو زچہ اور بچے کے سر سے بعد وضع حمل چند روز تک باندھتے ہیں ۔ سر بند ۱۵ نواڑ کی دھجی ۱۶ ٹاٹ کا لانبا ٹکڑا ۱۷ لنگوٹ ۱۸ حاشیہ ۔ کنارہ ۔ پٹی باندھنا ۔ پارچۂ طولانی پھاڑ کر بندش کرنا ۔ کپڑے کی دھجی باندھنا (ناسخ) باندھ دیں پٹی جو اُس محبوب کے موباف کی ۔ کیا ہی بر آئے مرے زخم کہن کی آرزو ۔ دیکھو آنکھوں پر پٹی ۔ پٹی بنانا ۔ صرف پانی یا تیل پانی سے بالوں کی تہ پر تہ ماتھے پر جمانا ۔ پٹی پرا ۔ صفت ۔ وہ کبوتر جس کے اڑنے کے پر گر گئے ہوں ۔ پٹی پڑھانا ۔ ۱ تعلیم دینا ۔ دم دینا ۔ سمجھانا بجھانا ۔ بہکانا پھسلانا (ہجر) پڑھکے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اُسکو غیر ۔ وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا ۔ پٹی پڑھنا ۔ لازم دم میں آنا ۔ (شعور) گویا عبث ہیں اُن کے لب شکریں پہ تل ۔ شیریں بیانیوں کی جو پٹی پڑھی نہیں ۔

پٹی تلے کا ۔ صفت ۔ (ع) کم رتبہ ۔ حقیر ۔ ذلیل ۔ بے وقعت (فقرہ) کیا بیگم صاحبہ تیری پٹی تلے کی ہیں ۔ جو تو اُن کا نام لیتا ہے ۲ نہایت مقرب ۔ سب سے زیادہ پیارا ۔ (فقرہ) کیا تو ہی پٹی تلے کا ہے جو سب آم اکیلے تجھی کو دیدوں ۔ پٹی چڑھنا ۔ لازم ۔ پٹی لگائی جانا ۔ (ظفر) زخمِ دل پر پیرے پٹی زہر کی اے چارہ گر ۔ چڑھ چکی ہے بارہا اور بارہا چڑھ جائیگی ۔ پٹی دار ۔ مذکر ۱ گاؤں کا شریک دار ۔ گاؤں میں تھوڑی سی زمین کا مالک زمیندار کا حصہ دار ۲ صفت ۔ پتنگ جس میں آڑی دھجیاں ہوتی ہے ۔ پٹی دار گولا ۔ وہ گولا جو خاص طریقے سے (پتنگ کی ڈور) لپیٹنے سے بنتا ہے ۔ پٹی داری ۔ ٹھوک داری ۔ پٹی داری ناممکل ۔ وہ پٹی داری جسمیں کچھ اراضی بٹی ہوئی اور کچھ مشترکہ ہو ۔ پٹی دینا ۱ بہکانا ۔ دھوکا دینا ۔

پٹے

۲ گھوڑے کو لمبا دوڑانا ۔ (منیر) نورافشان اس قدر گرد سواری ہوگئی ۔ تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کناری ہوگئی ۔ پٹی سے لگ کے رونا ۔ پلنگ کی پٹی کے پاس بیٹھکر رونا ۔ (قدر) ایک ہمیں یار کی پٹی سے لگے روتے ہیں ۔ ورنہ یوں چین اڑاتا ہے زمانہ شب وصل ۔ (نوٹ) عورتیں پٹی سے لگ کر بیٹھنے کو فال بد سمجھتی ہیں ۔ پٹی نکالنا ۔ (لکھنؤ) عورتوں کا سر کے بالوں کی ایک خاص طرح سے آرائش کرنا ۔ (جلال) زُلفیں بنا رہے ہیں رشک پری بنینگے ۔ مُڑنا ہے پر لگاکر پٹی نکالتے ہیں ۔ پٹیاں ۔ (بفتح اول وتشدید دوم مکسور) ۱ چار پائی کے وہ دو ڈنڈے جو طول کی طرف ہوتے ہیں ۲ عورتوں کے دونوں طرف کے سر کے بال ۔ (عم) بالفتح وبغیر تشدید دوم زلفوں کے معنی میں بولتے ہیں ۔ (جان صاحب) اے جان جانتی ہیں محل خانہ والیاں ۔ پٹیاں کیگا جانے بھلا کیا گنوار زلف ۔ پٹیاں جمانا بالوں کو گوند یا تیل کے ذریعہ سے جمانا ۔ پیشانی کے اوپر دونوں طرف کے بال برابر جمانا ۔ پٹیاں جمنا ۔ لازم ۔ پٹیاں جمتی ہیں ۔ مستی کی دھڑی جمتی ہے ۔ آج سامان کدھر کا ہے کہاں جائیگا ۔

پٹے ۔ سر کے خم کھائے ہوئے بال جنکو بعض مرد سر کے دونوں طرف کانوں تک لٹکاتے ہیں ۔ (جان صاحب) یوسف جمال مرد کے پٹوں کا ہی خیال ۔ ہر شب جو دیکھتی ہوں پریشاں خواب اب ۔ پٹے چھوڑنا ۔ (لکھنؤ) سر کے بالوں کا بڑھنے دینا ۔ سر کے بالوں کو کانوں کے اوپر چھوڑنا ۔ پٹے چھٹنا ۔ پٹے چھوٹنا ۔ لازم ۔ (اسحر) پٹے وہاں چھٹے یہاں جی چھوٹنے لگا ۔ اچھا ہوا کہ دل کی بلا جان پر گئی ۔ (سحر) گھٹا ہو گئے پٹے چھوٹے ہوئے ۔ قد خم دوشالوں کے لوٹے ہوئے

پٹیا ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی چٹان ۔ سل تختی ۔

پٹیت ۔ (ھ) مذکر ۱ پٹے باز ۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا ۲ وہ کبوتر جو بالکل سرخ یا زرد کالا یا نیلا ہو اور گلے میں سفید طوق ہو ۔ بٹیتی ۔ (ھ) ۔

مونث ! پٹے کے فن میں مہارت ۲ دشمنی ۔ عداوت ۔ وہ عداوت جو پڑوس میں رہنے سے ہو ۔ (صبا، خوب رضواں سے پٹتی ہو پس مرگ اے حور ۔ بہر مدفن ترے کوچے کی جو سرحد ملجائے ۔

پٹیرا ۔ (ھ) ۔ بفتح اول وکسر دوم ، مذکر ! بانس کا کاغذ ۲ ایک قسم کی گھاس

پٹیل ۔ (ھ) ۔ بروزن کفیل) ۔ مذکر ۔ گاؤں کا سرغنہ ۔ مقدم ۔ چودھری ۔

پٹیلا ۔ (ھ) ، مذکر ! ایک قسم کی گھاس ۲ ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جسپر تختے بچھا دئے جاتے ہیں تاکہ اُسپر بَہلی پالکی وغیرہ آسانی سے جاسکیں ۳ زمین ہموار کرنے کا تختہ ۴ سِل ۔ چٹان ۔

پٹیل ڈالنا ۔ کم قیمت بیچ ڈالنا ۔ (حاجی لقلق ، حاجی نے نخاس کا قصد مصمم کیا کہ گھوڑی کو اَونے پَونے پٹیل ڈالیں ۔ **پٹیلنا** ۔ (ھ) ، حاصل کرنا ۔ کمانا ۔ زبردستی لینا ۔ زیر کرنا ۔

پٹیلون ۔ (بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف) مونث ۔ تیتر کی آواز

پٹین ۔ (انگ ۔ پُٹی ۔) مونث ۔ کھریا مٹی کو السی کے تیل میں ملاکر روغن تیار کرتے ہیں جس سے لکڑی کی درز بند کرتے ، اور آئینے جڑتے ہیں ۔

پٹینیت ۔ (ھ) ۔ بالفتح وفتح تحتانی اول وسکون تحتانی دوم) مذکر دشمن ۔

پجا ۔ (ھ) صفت ۔ بھرا ۔ آباد ۔ (فقرہ) خدا اس گھر کو بھرا پجا رکھے ۔ اردو میں بھرا کے ساتھ مستعمل ہے ۔

پجاری ۔ (ھ) مذکر ! پوجا کرانے والا ۔ مجاور ۔ پوجا کرنے والا چڑھاوا لینے والا ۔

پجانا ۔ (ھ) متعدی ۔ بھرنا ۔ پورا کرنا ۔ **پجوانا** ۔ (ھ) ، پوجنا کا متعدی المتعدی ۔ **پجنا** ۔ (ھ) ، مانا جانا ۔ (فقرہ) بنگال میں مولوی صاحب بہت پجتے ہیں ۲ پرستش کیا جانا ۔

پجاوا ۔ (عم) مذکر اینٹیں پکانے کا بھٹّا ۔ دیکھو پزاوا

پجخوڑا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ پاجی کی تصغیر ۔ نہایت ذلیل ۔ بڑا پاجی ۔

کمینہ ۔ **پجوڑی** ۔ (ھ) صفت مونث ۔

پچ ۔ (ھ) مونث ! تعصّب ۔ طرفداری ۔ پاس ۔ سخن پروری ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ (غالب ، پچ آپڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے ۔ وہ آئے یا نہ آئے یہاں انتظار ہے ۔ **پچ پر ہونا** ۔ طرفدار ہونا ۔ **پچ لینا** حمایت کرنا ۔ طرفداری کرنا ۔

پچ ۔ (ھ) مرکبات میں ۔ پانچ کا مخفف ۔ **پچ پھلارانی** بنی ہے ۔ مثل ۔ (عو) بہت نازک بنی ہے ۔ نزاکت پر بڑا غرور ہے ۔ (نوٹ پچ پھلارانی ہندستانی قصوں کی شہزادی جسکی نسبت قصوں میں یہ بیان ہے کہ وہ پانچ پھولوں میں تولی جاتی تھی یعنی بیحد نازک تھی **پچ درہ** ۔ مذکر ۔ پانچ دروں کا مکان ۔ **پچرنگ** ۔ صفت ۔ پانچ رنگ کا ۔ **پچکلیاں** ۔ (ھ) ، مذکر ! وہ گھوڑا جس کی ٹانگیں سفید اور ماتھے پر سفید داغ ہو ۲ صفت ۔ دو غلا ۔ جیسے ایرے غیرے پچکلیان ۔ **پچ گنا** صفت ۔ پانچ سے ضرب دیا ہوا ۔ **پچلڑا پچلڑی** ۔ (ھ) ، گلے کا زیور جس میں پانچ لڑیاں ہوتی ہیں ۔ پہلا مذکر دوسرا مونث **پچلونا** (ھ) لون ۔ نمک) مذکر ۔ پانچ نمکوں کا چورن ۔ **پچ محلا** ۔ مذکر ۔ پانچ منزل کا مکاں ۔ **پچ منزلا** ۔ مذکر پانچ منزل کا مکان ۔ **پچ میل** ۔ (ھ) صفت ملا ہوا ۔ مختلف قسم کا ۔ کئی طرح کی ۔ (فقرہ) بازار سے پچ میل مٹھائی لانا **پچ ہتھا** صفت ۔ پانچ ہاتھ کے قد کا ۔ بڑے قد کا جوان آدمی ۔ پورا آدمی ۔

پچا بیٹھنا ۔ (دہلی) لازم ۔ غصب کرنا ۔ ہضم کرلینا (داغ ، تم پچا بیٹھو ہو پرایا مال دل کی نالش کرینگے حاکم سے ۔

پچارا ۔ (ھ) ، مذکر ! دم ۔ دھوکا ۔ فریب ۲ کُوچی ۔ بُرش ۔ جس سے پوتتے ہیں ۳ چونا یا کسی اور رنگ والی چیز کی تپلی تہ ۴ ہلکی رنگت ۔ ہلکا ابھار ۔ **پچارا پھیرنا** ۔ کوچی پھیرنا ۔ سفیدی کرنا ۔ ہلکا رنگ دینا ۔ ہلکا ابھار کرنا ۲ کپڑے کے ذریعہ سے رنگ دینا یا سفیدی کرنا ۳ ترغیب دینا ۔ بہکانا ۔ اکسانا ۴ دم دلاسا دینا ۔ (فقرہ) لڑکوں کو ڈیوڑھی میں لائے پچارا پھیرا چمکارا

پھر دم دلاسا دیکر دھیرا کیا۔ پچارا دینا۔ (لکھنؤ) ۱ خوشامد کرنا۔ روغن قاز ملنا۔ ۲ رنگ یا روغن پھیرنا ۳ دَم دینا۔ دھوکا دینا ۴ چُونے یا کسی اور رنگ والی چیز کی پتلی تہ دینا۔ پچارے میں آنا فریب میں آنا۔

پچاس۔ (ھ) صفت۔ ۵۰۔ ۵۰۔ پچاسا۔ (ھ) مذکر ۱ پچاس روپیہ کا وزن ۲ پچاس روپیہ کے انداز کی ترازو ۳ پچاس کی رقم۔ پچاسوں۔ کثرت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ (فقرہ) وہاں ایک دو نہیں پچاسوں شاعر موجود تھے۔ پچاسی۔ (ھ) صفت۔ ۸۵۔ ۸۵۔

پچانا۔ (ھ) پچنا کا متعدی ۱ ہضم کرنا۔ (ہجر) گُل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا اُبھر گیا ۲ (کنایتہً) کسی کا مال مار لینا۔

پچانوے۔ (ھ) صفت۔ ۹۵۔ ۹۵۔

پچاؤ۔ (ھ) مذکر۔ کھانے کے ہضم ہونے کو کہتے ہیں۔

پچ پچ۔ (ھ بفتح ہر دو بائے فارسی و نیز بکسر ہر دو بائے فارسی) مونث۔ ۱ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ۲ پان کی پیک تھوکنے کی آواز۔ معنی نمبر ۱ میں بالفتح اور معنی نمبر ۲ میں بالکسر زبانوں پر ہے۔

پُچ پُچ۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ پیار کرنے کی آواز۔ اس آواز سے جانور کو بُلاتے یا اس کے غصّہ کو دھیما کرتے ہیں۔

پچپچا۔ (ھ۔ بفتح ہر دو بائے فارسی و نیز بکسر ہر دو و اردو میں بکسر اوّل و سوم مستعمل ہے۔ صفت۔ رطوبت سے بھرا ہوا۔ (شعور) سرد آہوں سے مری اے ساقی پچپچے شیشۂ شراب ہوئے ۲ (ھ) کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو۔ (داغ) دیکھو رند و شیخ صاحب کے نہیں ہیں مُنھ میں دانت پچپچے ہوں نرم چاول ان کی دعوت کے لئے۔ پچپچاہٹ۔ مونث۔ پچپچانے کی کیفیت۔ پچپچانا۔ لازم۔ رطوبت سے بھرا ہونا۔

پچپن۔ (ھ) صفت۔ ۵۵۔ ۵۵۔ پچپن سالہ قانون۔ مذکر۔ وہ قاعدہ جس کے رو سے جب گورنمنٹ کے ملازم کی عمر پچپن سال کی ہو جائے اُسکو

اپنے عہدے سے ہٹنا پڑتا ہے۔ اور پنشن ہو جاتی ہے۔

پچتانا۔ (ھ) دیکھو پچھتانا۔ پچتاوا۔ دیکھو پچھتاوا۔

پچُخنا۔ (ھ) لازم۔ (دہلی) پچکنا۔

پچّڑ۔ (ھ) مونث۔ میخ۔ کھونٹی۔ لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا۔ جو کسی دراز میں رکھا جائے ۲ روک۔ مزاحمت (لگانا کے ساتھ) پچّڑ اڑانا۔ (دہلی) ۱ لکڑی یا تختے کی درز میں لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا رکھنا ۲ (کنایتہً) مزاحمت کرنا۔ مانع ہونا۔ پچّڑ پڑنا۔ (لکھنؤ) ناگہانی آفت آنا۔ پچّڑ ٹھونکنا۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہنچانا ۲ مزاحمت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ پچّڑ ٹھکنا۔ لازم۔ پچّڑ لگانا لکڑی کے چھوٹے ٹکڑے کا دراز میں رکھنا۔ رخنہ اندازی کرنا۔ کسی کی طرف سے کسی کو اکھیڑنا۔ (داغ) گفتگو میں غیر مجھ سے جیت سکتا تھا کہیں۔ آپ نے پچّڑ لگائی بھی تو آخر کیا ہوا۔ پچّڑ لگنا۔ لازم۔ پچّڑ مارنا۔ (دہلی) رخنہ انداز ہونا مزاحم ہونا۔ دشمنی کرنا۔ اشتعال دینا۔ بھانجی مارنا۔

پچّڑ پچّڑ۔ مونث۔ (عو) سیلن۔ (فقرہ) برسات کی اندھیری اس کی سیلن اس کی پچّڑ پچّڑ اس کی پھپوندی ان میں سے کون سی شے اچھی ہے ۲ آواز کے ساتھ پیک تھوکنا۔ آواز کے ساتھ تھوکنا۔

پچک (ھ) مونث مرغی کے انڈے کا نیچے کا حصّہ۔

پچک۔ (ھ۔ بکسر اوّل و فتح دوم) پچکنا سے امر کا صیغہ پچک جانا۔ لازم ۱ کسی صدمے سے دھات کے برتن میں کجی آجانا۔ یا گڑھا ہو جانا۔ کسی سے دب جانا۔ ڈر جانا۔ مغلوب ہو جانا۔ (فقرہ) تم اسکو دیکھکر پچک گئے مقابلہ کیا کرو گے۔

پُچکار۔ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو اوپر کے لب کو نیچے کے لب سے لاکر جلد علیحدہ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز پیار کی علامت ہے اسوجہ سے پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) ہے سمندِ ناز کی شوخی بہت کب یہ ٹھہرا آپ کی پچکار سے۔ پچکارنا۔ (ھ) (دہلی) تھپکنا چمکارنا۔ پیار کرنا

تسلی دینا۔ پچکاری۔ (ھ) مونث۔ پیار کی آواز۔ (دینا کے ساتھ) ؎ پچلنا
طفل دل کا ہے اک آفت۔ بہت دی ہم نے پچکاری نہ سنبھلا۔
پچکاری۔ (ھ) مونث ۱ حقنہ۔ (لینا دینا کے ساتھ) ۲ وہ آلہ جس میں کسی رقیق چیز کو دستہ کھینچ کر بھرتے ہیں ۳ ٹین۔ پیتل۔ شیشے وغیرہ کا کھوکھلا نل۔ جس میں باریک سوراخ کی ایک نے لگی ہوتی ہے نل میں رنگ بھرتے اور ایک سینٹھے سے جس کے ایک سرے پر لٹو دوسرے پر کپڑے کا گتا لگا ہوتا ہے دباتے ہیں تاکہ نے کے سوراخ سے دھار نکلے۔ (ناسخ) روئے گلرنگ اگر حوض میں ہو عکس فگن۔ طور فوارے میں ہو رنگ کی پچکاری کا۔ (مارنا کے ساتھ) ۴ (عو) منہ سے پان کی پیک دھار باندھکر پھینکیں تو اس کو بھی پچکاری کہتے ہیں۔ پچکاری چلنا۔ لازم۔ کسی رقیق شے کی دھار کا زور سے نکلنا۔ (امیر) ادائیں کھیلتی ہیں رنگ تلوار اس نے تولی ہے۔ لہو کی چلتی ہیں پچکاریاں مقتل میں ہولی ہے۔
پچکانا۔ (ھ) پچکنا کا متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھنسانا۔ پچکنا۔ (ھ) لازم۔ دبنا۔ دھنسنا۔ اندر بیٹھ جانا۔ سکڑنا ۲ چوٹ کھاکر برتن کا دب جانا۔ (فقرہ) ٹھیس کھاکر لوٹا پچک گیا ۳ (کنایۃً) جھینپنا۔ (داغ) تو پچکتا ہو کیوں جو کوئی کہے۔ سیب پستاں ترے پچکنے لگے۔
پچ مرنا۔ (دہلی) کوشش کرتے کرتے تھک جانا۔ کمال محبت کرنا۔
پچنا۔ (ھ) لازم ۱ ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا۔ (فقرہ) اسکو دوا بھی نہیں پچتی ۲ (دہلی) کمال کوشش کرنا۔ تکلیف اٹھانا محنت کرنا۔ (معروف) قسمت میں وصل یار نہ ہوئے تو کیا حصول۔ مانند کوہکن کوئی گر سالہا پچے ۳ (عم) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے تھک کر بیٹھ رہا ۴ سہارا ہونا۔ دیکھو بات پچنا۔ ۵ مال واپس نہ ہونا۔ کسی کی چیز اپنے پاس رہنا۔
پچنا۔ (ھ) دب جانا۔ بیشتر پچ جانا مستعمل ہے (فقرہ) انگلی شہتیر کے نیچے پچ گئی۔

پچوترا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) فیصدی پانچ زائد جو تجارت میں لیتے ہیں۔
پچونی۔ (ھ) مونث۔ معدہ۔ وہ چیز جو ذبیحے کی معدے کے قریب ہوتی ہے۔
پچھاڑ۔ (ھ) مونث۔ زمین پر پیٹھ کے بل گر جانا۔ پچھاڑ دینا ۱ گرا دینا۔ چت کر دینا۔ ہرا دینا۔ مات کر دینا۔ بیمار کر دینا۔ مضمحل کر دینا ۲ مجازاً۔ مار ڈالنا۔ پچھاڑ کھانا۔ پچھاڑیں کھانا ۱ پیٹھ کے بل گر کے لوٹنا۔ لوٹنا لوٹا پھرنا بیتابی سے لوٹنا۔ (رجر) پچھاڑ کھاؤں گا میں ہاتھ بھر اچھل کے ابھی۔ بغل سے میری وہ بالشت بھر سرک دیکھیں۔ بیشتر پچھاڑیں کھانا مستعمل ہے ؎ خاک سر پہ کوئی اڑانے لگا۔ کوئی لاکھوں پچھاڑیں کھانے لگا ۲ صدمے سے لوٹنا۔ (فقرہ) بچہ لاکھ پچھاڑیں کھایا کیا ماں نے پروا نہ کی۔ پچھاڑنا۔ (ھ) ۱ پیٹھ کے بل گرانا۔ چت کرنا۔ زمین پر گرانا۔ ٹپکنا۔ کشتی جیتنا۔ (آتش) فروغصہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اس نے۔ اسے رستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلواں ہوگا ۲ لٹانا۔ جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمیں پر لٹانا۔ ۳ گرا دینا۔ دیکھو پچھاڑ دینا ۴ مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔ (فقرہ) از بدنے تم کو بیت بازی میں پچھاڑ دیا۔
پچھاڑی۔ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ اگاڑی کے خلاف۔ وہ رسی جو چوپایوں کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں۔ بیشتر اس رسی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں ۲ ہندپیچھے عقب میں۔ پچھاڑی مارنا۔ پچھلی ٹانگیں مارنا۔ (چوپایہ کے واسطے) ۳ فوج کے پچھلے حصہ پر دھاوا کرنا۔
پچھاں۔ (ھ) مذکر ۱ پچھم۔ مغرب۔ (منیر) یارب ہمارے کعبۂ دل کو بچا۔ بجلی پچھاں کی سمت چمکتی ہے کان کی۔ پچھائیں۔ (عم) صفت پچھم کا باشندہ۔
پچھاوا پچھایا۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کے نیچے رہتا ہے۔ (فقرہ) خانم صاحب کی محرم میں پچھائے بے جوڑ لگے ہیں۔ دیکھو پچھوا۔ (رنگین) کیا اس انگیا کے پچھایوں کو برا کترا ہے۔ جھول مٹتا نہیں ہر چند

کئے معلانی۔

پچھتانا۔ (ہ) ۱۔ پشیمان ہونا۔ بعد کو افسوس کرنا۔ **پچھتاوا**۔ (ع و) مذکر حسرت پشیمانی۔ افسوس ؎ یہ جانا تھا نہ آئینگے تو کیوں جانے دیا
اُن کو یہی اے داغ پچھتاوا مجھے آتا ہے رہ رہ کر۔

پچھتر۔ (ہ) صفت۔ ۷۵۔ ~~صہ~~

پچھڑنا۔ (ہ) ۱۔ پیچھے رہ جانا۔ (فقرہ) ایک مسافر پچھڑ گیا اسے ٹھگوں نے لوٹ لیا ۲۔ سبق میں پیچھے رہ جانا۔

پچھڑنا۔ (ہ) لازم ۱۔ گرنا چِت ہونا۔ ہارنا۔ مات ہونا۔ زمین سے پیٹھ لگ جانا کسی سے زیر ہوکر۔ (فقرہ) پہلوان پہلے ہی داؤں میں پچھڑ گیا ۲۔ بیمار ہونا۔ (فقرہ) میں سمجھ گیا تھا کہ یہ بد پرہیز ہے پچھڑ پچھڑے گا۔

پچھلا۔ (ہ) سنسکرت میں پوچھلا تھا۔) مذکر۔ دُم گزا۔ دیکھو پچھالا۔

پچھلا۔ (ہ) صفت ۱۔ پیچھے کا۔ آخر کا ۲۔ مذکر۔ سحری۔ وہ کھانا جو رمضان میں اخیر شب میں کھاتے ہیں ۳۔ مذکر۔ آموختہ۔ پڑھا ہوا۔ (فقرہ) یہ لڑکا اگلا پڑھتا ہے پچھلا بھولتا جاتا ہے ۴۔ مذکر۔ رات کا اخیر حصّہ ؎ پچھلے سے ہے پکار صبوحی کی اے سحر۔ دن اتنا چڑھ گیا درِ میخانہ بند ہے
پچھلا پہر۔ رات کے چار پہر میں سے آخری پہر۔ (داغ) وصل کی شب ہے کرو آرام کچھ۔ ہوگیا تکرار میں پچھلا پہر۔ **پچھلا کھانا**۔ وہ کھانا جو رمضان میں سحر کے وقت کھاتے ہیں۔ **پچھلے پاؤں پھرنا** ۱۔ اُلٹے پاؤں پھرنا۔ فوراً واپس ہوجانا۔ (ہٹنا۔ کھسکنا کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔) (داغ) منزلِ عشق میں وہ سختی ہے۔ خضر بھی پچھلے پاؤں ہٹتے ہیں۔ (جگر) اُٹھے ہیں کس کی زیارت کو آج میرے قدم۔ کہ پچھلے پاؤں کھسکتے مرے گناہ چلے۔ (فقرہ) وہ میرے اصرار سے چلے آئے تھے تم کو دیکھتے ہی پچھلے پاؤں پھر گئے ۲۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ **پچھلے پہرے**۔ (ع و) پچھلے پہر۔ (فقرہ) تمہیں روپے کی ضرورت ہو تو آدھی رات پچھلے پہرے جب چاہو مجھ سے منگالو

پچھلی ٹکیا۔ مونث۔ (ع و) وہ موٹی اور چھوٹی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کو ملا کر پکا لیتی ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اس ٹکیا کے کھانے سے عقل دیر میں آتی ہے۔ **پچھلی مت**۔ (عم) الٹی سمجھ
پچھلے درجے۔ (ع و) حد درجے۔ **پچھلے دن**۔ گزرا ہوا زمانہ **پچھلی رات**۔ مونث۔ آدھی رات کے بعد کا وقت۔ (داغ) دی موذن نے شب وصل اذان پچھلی رات۔ ہائے کمبخت کو کس وقت خدا یاد آیا۔ **پچھلے کو**۔ آخر شب۔

پچھلپائی۔ (ہ) بکسر اول و فتح دوم و سکون چہارم۔ عوام کا خیال ہے کہ چڑیل کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کے رُخ ہوتی ہے۔ ۱۔ مونث چڑیل۔ بھتنی ۲۔ جادوگرنی۔ ڈائن ۳۔ تحقیر سے عورت کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) لونڈی ہنسی خوشی چلی گئی ہوتی ہم کو خود ایسی پچھلپائیوں کو رکھنا منظور نہیں۔

پچھ لگو۔ صفت۔ طفیلی۔ مقلِد۔ ساتھ ساتھ پھرنے والا۔

پچھم۔ (ہ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی مُلک۔

پچھنا۔ (ہ) لازم پوچھا جانا۔ (فقرہ) یہ میرا لڑکا ہے تاسا نہیں پچھی۔

پچھنا۔ (ہ) مذکر وہ اوزار جس سے بدن گود کر سینگی لگائی جاتی ہے ۲۔ پچھنے لگانا ۱۔ پچھنے لگانا۔ گودنا ۲۔ (ع و) طعنے دینا۔ **پچھنے لگانا**۔ سینگی لگانا۔ نشتر یا اُسترے سے جسم کو گود کر خون نکالنا ۲۔ طعنے دینا۔

پچھوا۔ (ہ) مونث ۱۔ پچھم کی ہوا۔ دیکھو پُروا ۲۔ (لکھنؤ) ہ۔ ہم۔ انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے۔ اس معنی میں لکھنؤ میں بالکسر اور دہلی میں بالفتح ہے۔ (جان صاحب) توڑوں گی ہاتھ اب جو بگاڑو گی آستیں۔ یاں سے گھٹاؤ خانہ یہ پچھوا بڑھے نہیں۔

پچھواڑا۔ (ہ) مذکر۔ مکان کے پیچھے کا حصّہ۔ (داغ) مکاں منحوس ہے ڈھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا۔ نہ اگواڑا ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے

پچھوانا۔ (ہ) کسی دوسرے کے ذریعہ سے دریافت کرنا۔ (شرف)

مرگئے یا ابھی زندہ ہیں تمھارے بیمار۔ یہ تو پچھواؤ کہ کیا گزری ہے ناشاد وں گی

پَچھْوائی۔ (ہ) مونث۔ پچھوا ہوا۔

پَچھُوت۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ اخیر کی پیداوار۔ وہ چیز جو فصل کے اخیر میں بوئی جائے یا پیدا ہو ۲ پُشت۔ پیچھے۔ جیسے پچھوت کی دیوار گر گئی۔

پَچھُوڑا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) کپڑا جسکو کبھی کمر سے باندھتے اور کبھی سر پر ڈالتے ہیں۔

پَچھوڑ۔ پَچھُوڑَن۔ (ہ) مونث۔ وہ کوڑا کرکٹ جو غلّے کی صفائی میں نکلتا ہے۔ پَچھُوڑنا۔ (ہ) غلہ صاف کرنا سوپ کے ذریعہ سے۔

پَچھُونڈِی۔ (ہ۔ نون غُنّہ کے ساتھ) علم۔ (عو) پیٹھ پیچھے کسی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا۔

پَچھَیاؤ۔ (س) (لکھنؤ) مذکر۔ پچھوا ہوا۔

پَچی۔ (ہ) کسی چیز کا چوٹ پاکر چوڑا ہو جانا۔ کسی صدمہ سے گوشت کا دب جانا۔ (فقرہ) پاؤں پہیے تلے آکر پچی ہو گیا۔

پَچی۔ (ہ) صفت ۱ چپکا ہوا۔ سیا ہوا۔ جُڑا ہوا۔ جب کوئی چیز دوسری چیز میں سما کر چسپاں ہو جائے اُسکو پچی ہونا کہتے ہیں ۲ مضبوط۔ پکا پختہ۔ (فقرہ) بڑی پچی گانٹھ ہے کسی کے کھولے کھُل نہیں سکتی ۳ (موسیقی) ہم آواز۔ سُر سے سُر ملا ہوا ۴ مونث۔ جوڑ۔ پیوند۔ پچی کاری۔ پچّی کاری مونث۔ مرصّع سازی۔ جڑاؤ کام۔ جواہر اور پتھروں کا مختلف رنگ کے پتھروں میں نصب کرنا ۲ پیوند لگانا ۳ چوپڑ والا فرش۔ اینٹ اور چونے کا مضبوط کام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) شرف ہے لشب کی زمین چھتیں سیم و زر کی ہیں۔ کرڑیوں میں پچّی کاریاں لعل و گہر کی ہیں۔ پچی کاری کرنا۔ اینٹ اور چونے سے مضبوط کام بنانا ۲ نقاشی کا کام کرنا۔ مرصّع کام کرنا۔ پچی کرنا۔ پیوست کرنا۔ ٹھوک کر وصل کرنا۔ مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا۔ (بنات النعش) بوتل کو لبالب پانی سے بھر کر اوپر سے اچھی طرح پچی کر کے ڈاٹ لگا دو۔ پچی ہونا۔ لازم۔ وصل ہونا۔ پیوست ہونا۔ جوڑ مل جانا۔ مضبوط ہونا ۲ (دانت کے ساتھ) جم جانا۔ مضبوط بیٹھ جانا۔ بھنچنا۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے دانت پچی ہو گئے۔

پَچَیت۔ (ہ) صفت ۱ کُشتی لڑنے والا۔ داؤں پیچ کرنے والا۔ (مجازاً) فریبی ۲ ہنر مند۔ ہوشیار۔ چالاک۔ پَچَیتی۔ (ہ) مونث ۱ داؤں پیچ کا فن داؤں پیچ جاننا۔ چالاکی۔ فریب۔

پَچّیس۔ (ہ) صفت۔ ۲۵ عدد۔ پچیسواں صفت۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا۔ پَچّیسی۔ (ہ) مونث۔ چوسر کا ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔ کھیل بساط پر گوٹوں سے کھیلتے ہیں۔ بساط میں چار ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ٹکڑے میں پچیس خانے ہوتے ہیں

پَخ۔ (ف) مونث ۱ بک بک۔ غل شور۔ روک ۲ جھگڑا۔ وقت پخ پھیلانا (دہلی) فساد پھیلانا۔ بکواس کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ پخ لگانا ۱ خوامخواہ کسی کام میں روک پیدا کرنا۔ جھگڑا پیچھے لگانا ۲ شرط لگانا۔ قید لگانا۔ (داغ) کہتے ہو آئینگے عدد کے ساتھ۔ یہ بڑی تم نے پخ لگائی ہے۔ پخ لگنا۔ لازم۔ پخ نکالنا ۱ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ (داغ) خالی نہیں ہے پیچ سے کوئی بات۔ ہر بات میں تم پخ نکالتے ہو۔ پَخیا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) جھگڑالو۔ فسادی۔ بیہودہ۔

پَخال۔ مونث (عم) پکھال۔ پانی بھرنے کی بڑی مشک جو بیل پر لادتے ہیں۔

پخ بخی چھوٹنا۔ (لکھنؤ) ڈر لگنا۔ جھک ہو جانا ملا (وہ پیچ) پھر کیا تھا شرر صاحب کو اچھی طرح سے پخ بخی چھوٹی آنکھیں بند کر کے اور کلچا کے آپ نے گلزار نسیم پر چالیس پچاس اعتراض جڑ ہی تو دئے۔

پُخْت۔ (ف) مونث۔ کھانا پکنے کا فعل۔ پکنا۔ (فقرہ) جس کسی کے یہاں چاولوں کی پخت ہوتی اسی باورچی سے پکواتا۔ پختگی۔ مونث۔ استحکام۔

مضبوطی۔ پکاپن ۲ خامی کے خلاف۔ پھل کا پک جانا۔ کھانے کا پک جانا یا گل جانا ۳ بلوغ ۴ تجربہ کاری پُخت وپز۔ مونث۔ ٹھیک ٹھاک۔ درستی پختگی۔ (داغ) نامہ بر اُن سے پخت وپز بھی کی۔ یا کہے پر ہی اعتبار کیا۔ پُختہ۔ (ف) خام کا مقابل پخت۔ قوی۔) صفت ۱ پکا ہوا۔ بھنا ہوا ۲ پکا۔ قوی۔ مضبوط سخت مستحکم ۳ چونے کی گچ کا اینٹوں کا چنا ہوا ۴ پائیدار۔ (دبیر) کیا پختہ روشنائی تھی قدرت کے خامے میں ۵ کامل۔ پورا۔ جیسے پختہ سیر۔ پختہ وزن ۶ بوڑھا۔ پوری عمر کا ۷ طے شدہ۔ بالمقطع ۸ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ پختہ بات۔ طے شدہ امر۔ ٹھیک بات۔ پختہ رائے۔ (ف) صفت ۱ دیکھو پختہ مغز ۲ مستقل اور مضبوط رائے۔ پختہ کار۔ (ف) صفت۔ تجربہ کار۔ کام میں مشاق پختہ کاری (ف) مونث۔ تجربہ۔ مشاقی۔ پختہ کرنا ۱ مضبوط کرنا۔ پکا کرنا۔ پائدار کرنا ۲ طرح کے مضبوط کرنا۔ ٹھیک ٹھاک کرنا ۳ واقف کرنا۔ تجربہ کار بنانا ۴ مکمل کرنا۔ پورا کرنا ۵ کمی نکالنا۔ خامی دور کرنا۔ پختہ مغز۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ ہوشیار (قلق) آئینگے دامِ حُسنِ بتاں میں نہ ہوشیار۔ ہوگا نہ پختہ مغزوں کو سودائے خام شوق۔ پختہ مزاج۔ صفت۔ مستقل مزاج۔ (داغ) بات اُن کی ہی تو ہیں پختہ مزاج۔ لُطف دیتا ہے ثمر پکا ہوا۔

پُختریاں۔ (ع) مونث ۱ کی پکی پکائی روٹیاں۔ وہ روٹیاں جو کھانا پکانیوالی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چرا کر لیجاتی ہیں ۲ (تحقیر) چپاتیاں۔ روٹیاں۔ اس جگہ ماما پُختریاں ہی بول چال میں ہے۔

پُخنا۔ صفت مذکر۔ (ع) کمینہ۔ جھگڑالو۔ بیہودہ۔ یاوہ گو ۲ پُخنی۔ پخنا کا مونث۔ (فقرہ) دنیا میں ادنیٰ پخنیوں کے پیچھے ہزاروں لاکھوں کا خیال نہیں ہوتا۔

پِدّا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک چھوٹی خوش آواز چڑیا ۲ غلیل کا وہ حصہ جو نواڑ یا کپڑے کا سی کر بنا لیتے ہیں اور جس میں غلہ رکھکر پھینکتے ہیں۔ پھٹکنا۔ ۳ صفت۔ ادنیٰ۔ حقیر ضعیف۔ ناچیز آدمی۔ پدّے کی چوں چوں۔ پدّے کی بولی۔ پدّے کی ضمانتی۔ (لکھنؤ) ایسے شخص کی ذمہ داری جو نا قابل اعتبار ہو۔ پِدانا۔ (ھ) تھکانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ہرانا۔ بھگانا۔

پِدَر۔ (ف) مذکر۔ باپ۔ پدرانہ۔ (ف) صفت۔ باپ کی ایسی۔ جیسے شفقت پدرانہ۔ پِدَری۔ (ف) صفت ۱ باپ کا۔ باپ والی۔ جیسے شفقتِ پدری ۲ آبائی۔ موروثی۔ جیسے پدری جائداد۔

پِدڑی۔ (ھ) مونث ۱ پُھدکی۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام ۲ صفت۔ بے حقیقت۔ بہت کمزور۔ ناچیز۔

پَدَم۔ (س) مذکر ۱ نیلوفر۔ کنول ۲ وہ گول چکردار نشان جو انسان کی انگلیوں کے جوڑوں پر یا پاؤں میں ہوتا ہے اور جسکو خوش اقبالی کی دلیل سمجھتے ہیں ۳ شمار میں سو نیل کا ایک پدم ہوتا ہے ۴ ہاتھی کے کھال کے اوپر کے داغ ۵ گھوڑے کے پاؤں یا ہاتھ کی سفیدی کا خال۔ پَدمِنی۔ اس کی اصل پدم بمعنی کنول ہے جو بہت نازک خوبصورت پھول ہوتا ہے۔) مونث۔ ۱ اعلیٰ درجے کی نازک خوبصورت عورت کی ایک قسم ۲ ہندوستان کی ایک مشہور رانی کا نام۔ دانایان ہند نے باعتبار حُسن وجمال عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اول پدمنی۔ دوم چِترنی۔ سوم سنکھنی۔ چہارم ہستنی۔ لوگوں کا خیال ہے کہ پدمنی اکثر چماروں میں پیدا ہوتی ہے۔ (جان صاحب) خدا نے پدمنی کو قوم میں اُن کی کیا پیدا۔ بڑا ہر ایک سے رتبہ نہ کیوں سمجھیں چمار اپنا۔

پِدنا۔ (ھ) لازم۔ ہارنا۔ پِدوڑا۔ (ھ) صفت۔ ۱ پادنے والا ۲ بزدل۔ ڈرپوک۔

پِدّی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پدّا نمبر ۱ و ۳۔

پدید پدیدار۔ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف) صفت۔ ظاہر۔ آشکار۔

پُڈنگ۔ (انگ بضم اوّل وکسر دوم) مونث۔ انگریزی۔ فیرنی۔

پر

پَر۔ (ف۔ بفتح) مذکر۔ ۱ پتّا۔ جیسے پرکاہ ۲ بال و پر۔ پنکھ ۳ قوت۔ جیسے۔ بے پر ۴ پرکار کے دونوں پُرزوں میں سے ایک پُرزا ۵ تیر کے دونوں بازو۔ دیکھو پرکٹنا۔ پَرافشاں۔ (ف) صفت۔ پَر جھاڑتا ہوا۔ پریشان مضطرب۔ بیتاب۔ پھڑپھڑاتا ہوا۔ (غالب) زخم نے داد نہ دی تنگیٔ دل کی یارب۔ تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا۔ پَربال۔ (ف۔ ہندی میں پربال) مذکر ایک بیماری جس میں ترچھے بال پلکوں کے اندر نکل آتے ہیں۔ فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) اُس کے پربال نکلے ہیں۔ پر باندھنا ۱ پرند کے شہپروں کو ڈوری سے باندھ دینا کہ اُڑ نہ سکے ۲ (کنایتہً) عاجز کرنا۔ بے بس کرنا۔ پَر بند۔ (ف) وہ جس کے پر بندھے ہوں اُڑنے سے معذور ہو۔ مُقیّد۔ (مُصحفی) مرے سینے میں دل بیتابیوں سے۔ پھڑکتا ہے مثالِ مُرغِ پربند۔ پَرپا۔ (ف) صفت۔ کبوتر جسکو پاموز کہتے ہیں۔ پَر پُرزوں سے درست ہونا۔ ساز و ساماں سے درست ہونا۔ اسباب ضروری موجود ہونا۔ اس محاورے میں پُرزا بمعنی رونگٹ کے ہے۔ پر پُرزے نکالنا۔ (کنایتہً) ہوشیار ہونا۔ چالاک ہونا۔ شرارت پر آمادہ ہونا۔ (طرحدار لونڈی) رنڈی طبیعت دار ہے آپ دیکھیے گا شہر کی ہوا کھا کے کیسے پر پرزے دو دن میں نکالتی ہے۔ پر پُرزے جھڑنا۔ ضعیف ہو سکت نہ رہنا۔ قوت زائل ہونا۔ پَر تولنا ۱ پرند کا اڑنے کو آمادہ ہونا۔ (دبیر) جنگی کلی تو رہ گئے پر تولتے ہوئے۔ پتّی ہلی تو ہل کے اڑے بولتے ہوئے۔ ۲ (مجازاً) آمادہ ہونا۔ پر ٹوٹنا ۱ بازو گرنا ۲ قوت کم ہونا۔ زور گھٹنا۔ پر جلتے ہیں گزر نہیں ہے۔ باریابی نہیں ہو سکتی۔ (امانت) ایسی جا سیر کو انسان نہیں چلتے ہیں۔ واں مری جان فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں۔ پَر جلنا۔ کنایہ ہے نارسائی سے (جلال) جلیں کیونکر نہ پر فکر رسا کے نعت میں اُسکی۔ پر جبریل پروانہ ہے جس کی شمع مرقد کا۔ پَر جمنا۔ لازم۔ طایروں کے پر پیدا ہونا۔ (داغ) جمنے نہ پائے پر جو نکل کر گریز سے۔ صیاد باغ باغ ہے بلبل کو دیکھ کر۔ پر جوڑنا۔ پروں کو ملانا۔ جب طیور بلندی سے تیزی سے اترنا چاہتے ہیں

پر

تو پر جوڑتے ہیں۔ (قدر) اُڑتے چلے جاتے ہیں مُنھ موڑ کر۔ باغ پہ گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر۔ پر جھاڑنا ۱ پُرانے پر گرانا۔ کریز کرنا ۲ پروں کو پھڑپھڑانا۔ (ناسخ) ذکرِ پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا۔ اُڑنے کے لئے آمادہ ہونا پرند کا۔ (قدر) دل تو تڑپے ذقن و زلف سیہ فام بہت۔ پر تو جھاڑتے کہیں بلبل قفس و دام بہت ۳ (کنایتہً) کینچلی بدلنا۔ پوشاک بدلنا۔ پر جھڑنا۔ لازم۔ پروں کا گرنا۔ (کنایتہ) بے بس ہونا۔ پردار۔ (ف) مذکر۔ اُڑنیوالا۔ پرندہ۔ (قدر) عجب سمند ہے چوپایہ ہو گیا پردار۔ پرِطاؤس۔ (ف) مذکر زخم کا انگور بندھنے اور گوشت پیدا ہونے کے واسطے پرِطاؤس باندھتے ہیں۔ (ذوق) دلِ مجروح پہ میرے نہ سمجھو داغ حسرت کا۔ پرِ طاؤس ایس زخمی نے ہے اے دوستاں باندھا۔ قرآن شریف میں بھی طاؤس کا پر رکھتے ہیں (شعور) قرآن میں کس طرح نہ رکھیں پرِ طاؤس۔ ہے خلعتِ گلزارِ جناں پیکرِ طاؤس۔ پر قینچ کرنا ۱ (کبوتر بازوں کی اصطلاح) ۱ پر کترنا۔ پر کاٹنا۔ (عالم) کیا بند پر قینچ کر کے قفس میں۔ کوئی تجھسا صیاد جابر نہ ہوگا ۲ (کنایتہً) بے بس کرنا۔ پرکا کبوتر اُڑانا۔ لڑکوں کا کھیل ہے۔ (ناسخ) مُرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید۔ جب کبوتر اُڑاتے تھے پرکا۔ پرکاہ۔ (ف) مذکر۔ گھاس پھوس کا تنکا۔ (مجازاً) بہت ہلکا۔ (قدر) پرکاہ کیا بنے غم سے ہم کہ تمام کاہ رہا ہے پَر کترنا۔ پروں کو قینچی سے کاٹنا ۲ (مجازاً) عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔ ہرا دینا۔ (صبا) مکھڑے پہ زلفیں چھوڑ کر اُڑ چلے ایسے حُسن میں۔ پریوں کے پر کترتے ہیں حور و شانِ سبز رنگ۔ پَرکٹ۔ (ہ) صفت۔ (لکھنؤ) بال و پر کٹا ہوا پرند۔ پَر کٹنا۔ لازم۔ جی چھوٹنا۔ ہمت نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ دم بند ہونا۔ (بحر) اس تُرک کی پلکوں سے محفوظ خدا رکھے۔ پَر کٹتے ہیں تیروں کے پیکاں کسے کہتے ہیں۔ پر کٹی اُڑانا۔ جھوٹ بولنا۔ گپ بازی کرنا۔ (شوق قدوائی) بولی یہ کہ ہوش میں آؤ۔ ایسی بھی نہ پر کٹی اُڑاؤ۔ پَر کھانا۔ لازم۔ داغ کھانا۔ سے سخن گرم وہ سُن جائیں ہمارے اے شاد۔ آتشِ رشک سے

سینے میں جو پر کھاتے ہیں۔ پَرگیری۔ رت، ۱ مونث۔ تیر کا پر۔ (رشک، بس ہو تو پر گیریوں کے پر لگالے یک قلم۔ تیرے تیروں کی جگہ یہ ہو دل نخچیر میں

پر لگانا: تیز رفتار کردینے کا کنایہ ۲ رونق بڑھا دینا۔ ترقی دینا۔ (شوق قدوائی) پر لگا دیگا جنوں فصل بہار آنے تو دو۔ دیکھنا اڑنا ہمارے دامن کوتاہ کا۔ پر لگا کے اُڑ جانا۔ تیزی سے اُڑ جانا تیز رفتاری کا کنایہ۔ (شرف) برائے قوت دل جسکو چکھتے ہم بے یار۔ تو پر لگا کے مزہ اس ثمر کو اُڑ جاتا۔ پر لگ جانا ۱ ترقی ہوجانا۔ رونق آجانا۔ زینت بڑھ جانا۔ (امیر) پر لگ گئے چمن کے تم آئے جو سیر کو۔ کیا اُڑ چلا ہے رنگ عروس بہار کا ۲ تیز رفتاری کا کنایہ۔ (رضا) زیارت ہوگی اس رشک پری کی۔ خوشی سے لگ گئے پر نامہ بر کے ۳ غائب ہوجانا۔ (بحر) منعم اکدن آبرو ریزی کی برسات آئیگی۔ زر کو پر لگ جائینگے جگنو و رم ہوجائیگا ۴ بات یا خبر کا بہت جلد پھیل جانا۔ (فقرہ) خبر کے پر لگ گئے تھوڑی دیر میں ہر جگہ پہنچ گئی۔ پر لینا۔ پر کترنا۔ (جرأت) کب یہ صیاد اسیروں کی خبر لیتا ہے اور جو لیتا ہے تو مقراض سے پر لیتا ہے۔ پر مارنا (فارسی ہما پر زدن پرواز کرنا۔ (کنایۃً) نہایت مشتاق ہونا۔ آمادہ ہونا۔ مہیا ہونا) ۱ پرواز کا ارادہ کرنا۔ پر سے ضرب لگانا ۲ (مجازاً) بیتابی ظاہر کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (جرأت) بہار آئی پہ صیاد نے رہا نہ کیا۔ اگرچہ ہم نے قفس میں ہزار پر مارے۔ پر نہ ملنا۔ لازم (کنایۃً) مشابہت نہ ہونا۔ (داغ) زاہد نے اُڑائے تو صفات ملکوتی۔ حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا۔ پر نکالنا متعدی۔ نئے پر نکالنا۔ (کنایۃً) قابلیت بہم پہنچانا ۲ (کنایۃً) حیثیت سے بڑھکر حوصلہ کرنا۔ (قدر) پھر بہار آئی ہے پھر دل کو ہوا شوق چمن۔ پھر نکالے ہیں مرے بلبل شیدا نے پر ۳ (کنایۃً) شرارت کرنا۔ شرارت پر آمادہ ہونا فتنہ اُٹھانا کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے مرتے ہی صاحبزادے نے پر نکالے چچا پر مقدمہ دائر کردیا ۴ لطف پیدا کردینا کی جگہ۔

پر نکلنا۔ لازم "میں" کے ساتھ بیجان کے واسطے "کے" کے ساتھ جاندار کے لئے مستعمل ہے۔ پر نہ مارنا۔ لازم۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا (جرأت) یہ وہ وادی ہے کہ عنقا نہ جہاں پر مارے۔ پر و بال۔ (ف واو عطف کا ہے) ۱ پرندے کا پر ۲ (مجازاً) قوت۔ پر و بال نکالنا ۱ دیکھو پر نکالنا۔ (گلزار نسیم) مطلوب کا سُن کچھے سب حال۔ چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال۔

پَر۔ (ہ) حرف ربط ۱ بیرونی تعلقات کے لئے جیسے وہ گھوڑے پر سوار ہے۔ پھاٹک پر کھڑا ہے ۲ فاصلہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) کاکوری لکھنؤ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے ۳ آنے جانے کے معنی ظاہر کرنیکو جیسے زید وقت پر جلسے میں پہنچا ۴ گزر جانیکے معنی ظاہر کرنے کو جیسے زید دس بجکے پانچ منٹ پر یہاں پہنچا ۵ بابت بارے میں۔ معاملے میں تعلّق اور نسبت ظاہر کرنے کو جیسے ہمارے حال پر رحم کرو۔ اس بات پر غور کرو ۶ فضیلت ترجیح اور فوقیت ظاہر کرنے کو۔ زید کو بکر پر ترجیح ہے ۷ پابندی۔ پیروی ظاہر کرنے کو۔ جیسے وہ اپنے وضع پر ہیں میں اپنی وضع پر ۸ وجہ علّت سبب ظاہر کرنے کو جیسے اتنی سی بات پر آپ بگڑ گئے ۹ واسطے۔ وجہ سے جیسے مُہم پر گیا ہے کام پر گیا ۱۰ نام پر مرتا ہے ۱۱ باوجود۔ باوصف کے معنی میں جیسے اس علم و فضل پر یہ حالت ۱۲ طرف۔ جانب ۔ تردامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو۔ دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں ۱۳ انحصار ظاہر کرنے کو جیسے اب بات اسی پر آرہی ہے کہ زید فیصلہ کردے ۱۴ بعض افعال کے ساتھ پر علامت مفعول کی طرح مستعمل ہے جیسے خدا اس پر رحم کرے دیکھو فضل کرنا۔ رحم کرنا شفقت کرنا ۱۵ ماضی منفی کی تاکید میں۔ ماضی منفی کو مکرر لاتے اور اُسپر "پر" زیادہ کرتے ہیں (ظفر) شور نالہ مرا مدھم نہ ہوا پر نہ ہوا ۱۶ دوسرا۔ غیر۔ دُور کا جیسے پردادا پردیس اردو میں چند الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے ۱۷ ادپر کا مخفف۔ فصحاء لکھنؤ اس جگہ اوپر نہیں بولتے ۱۸ مگر لیکن۔ شعرائے متاخرین ان معنوں میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ امیر و داغ نے کہا ہے۔ (امیر) جان آنکھوں سے دم تن سے

نکلتے ہوئے دیکھا۔ پر دل سے نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا ۵ مشتاق بہت ہیں
مرے کہنے کے پرائے داغ۔ یہ وقت ہی ایسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ٭ زاید۔
(داغ) نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ پہلی آہ میں۔ آسماں پر سے فرشتوں کی پکار
آنے کو ہے ٭ شرح یا نرخ ظاہر کرنے کی غرض سے۔ (فقرہ) روپے روز
پر ایک آدمی مقرر کر کے روانہ کیا ٭ میں کے معنی میں جیسے زید گھر پر ہے۔
٭ تک کے معنی میں جیسے مکان پر گیا تھا ٭ کے واسطے کی جگہ ۵ بھی کل سے
تلاش اُنکی مرے قتل پرائے داغ۔ نکلے وہ عزادار بنے غیر کے گھر آج۔
٭ سلسلے کے واسطے جس کا مقصود کثرت ہوتی ہے۔ (داغ) کچھ ایسے
فتنوں پہ فتنے اُٹھے کہ شور محشر بھی چیخ اُٹھا۔ اُٹھی قیامت بھی ساتھ میرے بتوں کے
کوچہ سے تنگ ہو کر ٭ بعد کے معنی میں جیسے اُن کے مرنے پر لوگوں کو بڑی تکلیف
ہوئی ٭ کلمۂ تاکید۔ ضرور۔ (ذوق) ساتھ تیرے ہم بھی جُوں سایہ مقرر جائینگے
آگے جائیں پیچھے جائیں جامینگے پر جائینگے ٭ کو تک۔ کے معانی میں (داغ)
شوق ہے تو منزل مقصود پر۔ دونوں پہنچیں سُست کیا چالاک کیا ٭ اصطلاح
علم حساب) قبل ہندسہ کے معنی میں۔ (فقرہ) دو پر ایک صفر بڑھانے سے
بیس ہوتے ہیں۔ یعنی دو کے داہنی جانب ایک صفر زیادہ کرنے سے۔

پُر۔ (ھ) مذکر۔ چمڑے کا بڑا ڈول جس سے آبپاشی کرتے ہیں۔ پُرائی۔ (ھ)
مونث۔ پر کے ذریعہ سے کنوئیں سے پانی نکالنا۔ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ)

پُر۔ (ف۔ خالی کا مقابل۔ بہت) صفت۔ بہت۔ لبریز۔ کامل۔ اُردو میں گوز
کی آواز کو کہتے ہیں۔ بعض شعرائے لکھنؤ ذم کے پہلو سے بچنے کے لئے ابتدائے
کلام میں اُن الفاظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں جنکی ابتدا میں پُر ہوتا ہے
پُر آب۔ (ف) صفت۔ پانی سے بھرا ہوا ٭ آنسوؤں سے بھرا ہوا۔ جیسے
چشم پُر آب۔ پُر آبلہ۔ (ف) صفت۔ چھالوں سے بھرا ہوا۔ بہت چھالوں والا
پُر آرزو۔ (ف) صفت۔ آرزومند۔ پُر آشوب۔ (ف) فتنہ انگیز۔ فساد
سے بھرا ہوا۔ پُر ارمان۔ ارماں سے بھرا۔ آرزومند۔ پُر پیچ۔ (ف) صفت

پیچدار۔ پُر تکلف۔ صفت۔ بہت آراستہ۔ پُر خم۔ (ف) صفت ٹیڑھا ترچھا
پُر درد۔ (ف) صفت۔ درد سے بھرا ہوا۔ پُر زر۔ (ف) صفت۔ سونے سے
بھرا ہوا۔ وہ جس پر طلائی کام بہت ہو۔ (شعور) ہو نہ گردوں مرتبت پیل گگی
گرچہ پُر زر آسمانی جھول ہو۔ پُر زور۔ (ف) صفت۔ زور والا۔ قوت والا۔
پُر سوز۔ صفت۔ آواز جس میں درد بھرا ہو۔ پُر شکم۔ (ف) صفت۔ پیٹ بھرا
(شرف) برسیگا حشر تک مرے دریائے اشک سے۔ ایسا کیا ہے پُر شکم
ابر بہار کو۔ پُر غم۔ (ف) صفت۔ غم سے بھرا ہوا۔ پُر فضا۔ صفت۔ وسیع۔
کشادہ۔ بارونق۔ دیکھو فضا۔ پُر فن۔ (ف) صفت۔ چالاک۔ ہوشیار۔ پُر قلم۔
صفت۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔ پُر کار۔ (ف) سادہ کا مقابل) صفت (سادہ کا مقابل
٭ سوتا۔ دبیز۔ دلدار ٭ دانا۔ عیار ۵ سادہ پُر کار ہیں خوباں غالب۔ ہم سے پیمانِ
وفا باندھتے ہیں۔ پُر کیں۔ پُر کینہ۔ (ف) صفت۔ کینہ دار۔ بداندیش۔ پُر گو۔ (ف)
صفت بہت کہنے والا۔ زیادہ کہنے والا۔ پُر تن۔ صفت۔ اس چادر یا دوشالے
کی نسبت کہتے ہیں جس کی حوض میں کام بنا ہوا ہو۔ (فقرہ) بوا حسینی دوشالہ لیسکے
آئیں کیسا پُر تن زرکار دوشالہ کہ بہت کم دیکھنے میں آیا ہے۔ پُر مغز۔ صفت۔
عمدہ مضمون سے بھرا ہوا۔ (فقرہ) ہنس ڈالنا اور بنا ڈالنا کسیکا کوئی چیز نہیں
جو لکھا جائے پر مغز ہو نصیحتیں بھی نکلتی جائیں۔ پُر نم۔ (ف) صفت۔ تر۔ (انیس)
جس چشم کو دیکھا سو وہ پُر نم نظر آئی۔

پُڑا۔ (ھ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ۔ بستی۔

پَرَا۔ (ھ) مذکر ٭ صفت۔ قطار۔ سلسلہ۔ فوج کی قطار۔ لشکر کی صف ٭ گروہ
غول (فسانہ عجائب) پریزادوں کا پرا تھا سبز رنگوں سے گلزار بھرا تھا۔ پرا
باندھنا۔ پرا جمانا۔ صفیں جما کر کھڑا ہونا۔ سلسلہ وار کھڑا ہونا۔ صف باندھنا۔
(ہجر) خدا پناہ میں رکھے تمھاری پلکوں سے۔ ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے
(داغ) دل بے تنہا یہ لڑائی کیسی۔ فوج مژگاں نے پرا باندھا ہے۔

پَتَرا۔ (ھ) مذکر۔ قینچی کا ایک پلڑا۔ (ظفر) آج مرغانِ قفس کے کیا کہیں کترے گا پر

کردہ ہا مقراض کا سیاد پُر اصاف ہے۔

پُرات۔ (ھ۔ بروزن برات) مونث۔ بڑی پلیٹ۔ بڑی تھالی۔ آٹا گوندھنے کا تھال۔

پُرانُم۔ (ھ۔ بضم اوّل و فتح دوم و چہارم) صفت ۱ (عو) کار آزمودہ جہاندیدہ ہوشیار ۲ پُرانا۔ قدیم۔ اگلے وقت کا۔ دیکھو پُرانی لکیر کا فقیر۔

پَراٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی روغنی روٹی جس میں کئی تہیں ہوتی ہیں۔

پراٹسٹنٹ۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ۔

پراچین۔ (ھ) صفت۔ قدیم۔

پرارتھنا۔ (س) مونث۔ (ہندو) عرض۔ التجا۔ دعا۔

پراکرت۔ (س۔ پراکت۔ طبیعت۔ جو طبیعت سے نکلے پراکرت) ۱ وہ زبان جو نیچر نے اپنی اپنی زمین میں پیدا کر دی ہے ۲ غیر مذہب لوگ یشُنڈر گنبل۔ ۳ وحشی ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے۔ عوام کی بولی۔

پراکسی۔ پراکزی۔ (انگ) صفت۔ قائمقام۔ ایک شخص کا دوسرے کو یہ اختیار دینا کہ وہ بجائے اس کے رائے یا ووٹ دے۔

پراگندگی۔ (ف) مونث ۱ پریشانی ۲ تردد۔ فکر۔ پراگندہ۔ (ف) صفت پریشان۔ متفرق۔ منتشر۔ پراگندہ دل۔ پراگندہ روزی۔ پراگندہ حال۔ (ف) صفت۔ پریشاں۔ پریشاں حال۔ پراگندہ روزی۔ پراگندہ دل۔ (ف) مقولہ۔ مفلس کی حالت قابل اطمینان نہیں۔ مفلس کا دل بھی پریشان رہتا ہے۔

پرالبدھ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) قسمت۔ تقدیر۔

پرامسری نوٹ۔ (انگ) مذکر۔ نوشتہ جس میں مدیون قرضہ کا روپیہ عند الطلب ادا کرنے کا وعدہ کرے اور جس میں کوئی جائداد مکفول نہ ہو۔

پُران۔ (س) مذکر۔ ہندو کی مذہبی کتابیں جو تعداد میں ۱۸ ہیں یہ کتابیں پرانی ہندوؤں کی اعتقاد کے مطابق مرتب کی گئی ہیں۔ سناتن دھرم والے ان کو آسمانی مانتے ہیں۔ آریہ دھرم والے سوا دید کی اور کسی کتاب کو آسمانی نہیں مانتے۔

پَرّاں۔ (ف) صفت۔ اڑنیوالا۔ (بجر) کیا شبِ غم میں فقط پراں ہوئے ہوش و حواس۔ خواب بھی آنکھوں سے مثلِ چشمِ اختر اڑ گیا۔

پران۔ (س۔ بفتح اوّل و نیز بکسر اوّل) مذکر۔ (ہندو) سانس۔ دم۔ ہوا نفس۔ روح۔ جان۔ پران چھُٹنا (ہندو) پیچھا چھوٹنا۔ جھگڑا ختم کرنا۔ جان چھوڑانا پران چھوٹ جانا۔ پران نکل جانا (ہندو) جان نکل جانا ۲ تھک جانا۔ گھبرا جانا۔ پراں چھوٹنا۔ (ہندو) مرجانا۔ پران چھوڑ دینا۔ (ہندو) مرجانا۔ ہمت ہار جانا۔ پراں چھوڑنا۔ (ہندو) ۱ مرجانا۔ پران کھانا۔ پران لینا۔ (ہندو) ۱ مار ڈالنا جاں لینا ۲ تھکا مارنا ۳ ستانا۔ وق کرنا۔ جان کھانا۔ عذاب میں ڈالنا۔ جا کر بار بار پوچھنا۔ تنگ کر دینا۔ پراں نکل جانا۔ لازم پراں چھوٹنا۔

پَپرانا۔ (ھ) ہندو۔ لازم۔ دُکھنا۔ درد ہونا۔

پُرانا۔ (ھ) صفت۔ نیا کے خلاف ۱ قدیم۔ دیرینہ۔ پارینہ ۲ اگلی وضع کا ۳ مستعمل۔ بوسیدہ ۴ بوڑھا۔ پیر ۵ تجربہ کار۔ ہوشیار۔ (داغ) زاہد صد سالہ آیا میکدے میں بھول کر۔ لا شراب کہنہ ساقی اس پرانے کے لئے۔ پُرانا پڑجانا۔ بہت دنوں کا ہو جانا۔ پُرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک۔ مثل۔ اس بوڑھی عورت کی نسبت کہتے ہیں جو جوانوں کی وضع اختیار کرے۔ پُرانا خُرّانٹ صفت۔ بہت بوڑھا۔ پُرانا۔ تجربہ کار۔ پُرانا دُکھڑا۔ مذکر۔ پُرانی شکایت پُرانا غم (فقرہ) خیر جی یہ تو ایک پُرانا دکھڑا تھا جو زندگی بھر رویا جائیگا ہنسنے ہنسانے کی باتیں سنو۔ پُرانا دُھرانا۔ صفت۔ (دھرانا تابع مہمل ہے) خراب۔ بیکار۔ نکما پھٹا پُرانا۔ مدتوں کا رکھا ہوا (داغ) پُرانا دُھرانا ہوا رختِ ہستی۔ چلے گا حبابِ خضر یہ کہاں تک۔ پُرانا فیشن۔ قدیم وضع۔ پُرانا انداز۔ پُرانا گھاگ صفت۔ پُرانا تجربہ کار رنگرگ باراں دیدہ۔ (داغ) ناصح پیر ہے پُرانا گھاگ اگلے وقتوں کی باتیں کرتا ہے۔ پُرانا ہونا۔ کہنہ ہونا۔ نکما ہو جانا خراب ہو جانا پُرانی صفت مونث۔ پُرانی آنکھیں دیکھے ہوئے ہے۔ مقولہ بڑوں کو دیکھا ہے

تجربہ کار ہے۔ گرم و سرد آزمائے ہوئے ہے۔ کار آزمودہ ہے۔ پُرانے چاول۔ صفت۔ چاول جسقدر پُرانا ہوتا ہے خوش مزہ ہوتا ہے۔ (کنایۃً) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ پُرانے چاولوں میں مزہ ہوتا ہے۔ مثل۔ بوڑھو تجربہ کار کی رائے اچھی ہوتی ہے۔ پُرانی چیز اچھی ہوتی ہے ؎ زنِ دُنیانہ کیوں لذت دے اے شاد۔ پُرانے چاولوں ہی میں مزہ ہے۔ پُرانی کھوپری مونث۔ (کنایۃً) بوڑھا آدمی۔ اگلے وقتوں کا۔ پُرانی لکیر کا فقیر۔ پُرانی رسم کا مُقلّد۔ پُرانی وضع کا پابند۔ (آبحیات) وہ بیچارے بُڈھے پُراتم پُرانی لکیر کے فقیر یہ طبیعت کے شوخ۔ پُرانے لوگ۔ مذکر! بڑی عمر کے آدمی۔ بڑے بوڑھے آباو اجداد۔ جہاندیدہ۔ تجربہ کار۔ (داغ) اَب نئی روشنی ہے دنیا میں۔ ہائے کیا ہوگئے پُرانے لوگ! قدیمی ملازم۔ پرانے نوکر۔ پُرانی لیکھ پر چلنا (عو) پُرانی وضع کا پابند رہنا۔ (فقرہ) امراؤ بیگم تمھارے کان پر جوں کیوں رینگے گی پرانی لیکھ پر چلنے والوں میں ہو جو کرتی ہو اچھا کرتی ہو۔ پُرانے مُردے اکھاڑنا۔ پُرانے مُردے اکھیڑنا۔ (دہلی) بھولی بسری باتیں درمیاں میں لانا مدتوں کی شکایتوں کو زباں پر لانا۔ پچھلی باتوں کا ذکر کرکے خوامخواہ جھگڑا کھڑا کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ گڑے مردے اُکھاڑنا بولتے ہیں۔ پُرانے وقتوں کی باتیں۔ پُرانے زمانے کی باتیں۔

پِراوِنس۔ (انگ) مذکر۔ صوبہ۔

پَرایا۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ مونث کے لئے پَرائی۔ بیگانہ۔ اجنبی۔ غیر۔ ؎ سب اپنے پرائے کیا کہیں گے۔ کہو کیں گے بُرا بھلا کہیں گے! غیر کا۔ دوسرے کا (فقرہ) یہ پرایا مال ہے تمھارا نہیں ہے۔ پرایا سر دیوار کے برابر۔ مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کی تکلیف کی پروا نہ کرے۔ پرایا سر قرآن کے برابر۔ مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوسرے کے سر کی قسم کھاکے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔ پرایا مال ریشم کا بال۔ مثل۔ پرائے مال کی کچھ قدر منزلت یا

نگہبانی نہیں ہوتی۔ پرائی آگ میں پڑنا۔ پرائی آگ میں کود پڑنا۔ پرائی آگ میں گرنا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ (جلیل) دو دولے کو دپڑتے ہیں پرائی آگ میں۔ لو جو اُٹھی شمع سے پروانہ جل کر رہ گیا۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی۔ ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے۔ (معروف) یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں۔ ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں۔ پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ مثل۔ (عو) دوسرے کے سہارے کام درست نہیں ہوتا۔ غیر شخص اپنے کام نہیں آتا۔ (مغفور) چشم پوشی اس نے کی یاں ہوگیا عالم سیاہ راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں۔ پرائی بات۔ دوسرے کا معاملہ غیر کی بات۔ پرائی کیا پڑی ہے۔ دوسرے کی کیا فکر ہے۔ (ذوق) رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو۔ تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔ پرائے برتے پر۔ دوسرے کے بھروسے پر۔ (داغ) وہ ہوگئے ہیں طرفدار کیوں نہ اترائیں۔ غرور کرتے ہیں دشمن پرائے برتے پر۔ پرائے برتے پر شکرا پالنا۔ دیکھو پرائے ہاتھ پر پرائے پر دے آزاد کرنا۔ (دہلی) مجازاً۔ پرائے مال پر فیاضی کرنا۔ دوسرے کے مال پر گلچھرے اُڑانا۔ (فقرہ) مرزا کو سسرال کے مال پر بڑا گھمنڈ ہے۔ پرائے پر دے آزاد کرتے پھرتے ہیں۔ پرائے بس میں۔ دوسرے کے اختیار میں۔ بے اختیار۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) دل نے ہمکو پھنسا دیا آخر۔ پڑ گئے اب پرائے بس میں ہیں۔ پرائے سر کی بلا لینا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے ذمہ لینا دوسرے کی ذمہ داری اپنے سر لینا۔ (شوق قدوائی) کیوں زلفیں چھوئیں سڑی نہیں ہیں۔ ہم کیوں لیں بلا پرائے سر کی۔ پرائے شگون اپنی ناک کٹانا۔ پرائے کام کے لئے اپنا نقصان گوارا کرنا۔ کسی کے فائدے کے لئے خود بدنام ہونا (اودھ پنچ) پرائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹائی کس خدا نے بتائی۔ پرائے گھر کا ہونا۔ (عو) لڑکی کا بیاہ ہوجانا۔ (فقرہ) حمیدہ اب پرائے گھر کی ہوگئی ہے ماں باپ سے کچھ مطلب نہیں۔ پرائے گھر کا کوڑا ہے۔ (عو) بیٹی کے حق میں بولتی ہیں کہ وہ دوسرے کے گھر بیاہی جائیگی۔ پرائے مال پر دیدہ لال

پراپرز

شل۔ دوسرے کی چیز پر بیجا غرور۔ پرائے مال پر یا حسین۔ جشن! غیر کے مال کو اپنا مال تصور کرکے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔ (مجازاً) دوسرے کے مال پہ شیخی مارنا۔ ناحق اترانا۔ پرائے واسطے۔ دوسرے کی خاطر سے۔ (داغ) غیر نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے۔ پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں۔ پرائے ہاتھ پر شکرا پالنا۔ پرائے بھروسے کوئی کام کرنا۔ دوسرے کے سہارے زندگی بسر کرنا۔ اس جگہ پرائے برتے شکرا پالنا بھی ہے۔

پرائز۔ (انگ) مذکر۔ انعام

پرائمری۔ (انگ) صفت۔ ابتدائی۔

پرائم منسٹر۔ (انگ) مذکر۔ وزیر اعظم

پرائیویٹ۔ (انگ) صفت۔ نج کا۔ خانگی۔

پراچہ۔ مذکر۔ پارچہ کا کام کرنے والا۔ وہ شخص جو پرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کرکے ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے۔

پرب۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا ہیرے کا نگینہ۔

پربال۔ (ف۔ ہندی میں پروال) مذکر۔ دیکھو پر فارسی۔

پربت۔ (ہ) مذکر۔ پہاڑ۔

پربھو۔ (س) مذکر۔ (ہندو) مالک۔ خداوند۔ خدا۔ مرکبات میں بھی مستعمل ہے جیسے پربھو دیال۔

پربین۔ (اردو یائے معروف۔ ہندی میں پروین) بمعنی عقلمند۔ ہوشیار (صفت) فن کا کامل۔ جگت استاد۔ (سحر) کلاونت کوئی جو پربین تھے۔ وہ کندھو پہ رکھے ہوئے بین تھے۔

پرپرانا۔ (ہ) لازم چرچرانا۔

پرت۔ (ہ) مذکر۔ چھلکا۔ ورق۔ پپڑی۔ تہ۔ پرت دار۔ (عو) صفت وہ چیز جس میں تہ پرتہ ہو یا کئی تہیں ہوں۔ (فقرہ) پراٹھا دو قسم کا ہوتا ہے چل دار۔ پرت دار۔ پرت در پرت۔ (دہلی) تہ پرتہ۔ پرت بپرت۔

پرتی

پرتا۔ (س) مناسبت۔ نسبت۔ مذکر۔ اوسط۔ (فقرہ) مردم شماری کی افزائش کا پرتا زیادہ ہے۔ (پڑنا۔ پھیلانا۔ بٹھانا کے ساتھ)

پرتال۔ (ہ۔ لغوی معنی دوسری دفعہ کی تول) مونث۔ جائزہ۔ جانچ پیمائش نظر ثانی۔ جوتیوں کی لگاتار مار۔ صدمۂ متواتر۔ یہ لفظ رائے ہندی سے غلط ہے۔ پرتال پڑنا۔ لازم۔ برابر جوتے پڑنا۔ یکساں پٹنا۔ پرتالنا۔ جانچنا پیمائش کرنا۔

پرتگال۔ (ف) مذکر۔ ایک ملک کا نام ۲ ایک قوم کا نام۔ ایک قسم کی شراب۔

پرتلا۔ (ہ) مذکر۔ تلوار کی پیٹی یا وہ چوڑا تسمہ جس کو تلوار لٹکانے کی غرض سے کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ اس پیٹی یا تسمہ کو اگر کمر سے باندھیں تو ڈاب کہلاتا ہے (رشک) ایک کیونکر ہوں بجو دوش کمر پرتلے میں ہے اور ڈاب میں فرق۔

پرتل کا ٹٹو۔ (پرتل ہندی میں سوار کا اسباب جو ٹٹو پر لادا جاتا ہے) ۱ لدو ٹٹو ۲ مزدور آدمی۔

پرتو۔ (ف تاب۔ عکس) مذکر۔ روشنی۔ عکس۔ شعاع۔ جھلک۔ (اسیر) آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر۔ پرتو تھا ایک خسرو روشن ضمیر کا۔ یہ لفظ بمعنی سایہ صحیح نہیں ہے۔ پرتو افگن۔ پرتو فگن۔ (ف) شعاع ڈالنے والا۔ (شعور) رنگ رخسار جو پرتو فگن دامن ہے۔ صاف رشک رگ گل ہر شکن دامن ہے۔ پرتوا۔ مذکر۔ (عو) چمک۔ عکس۔ صحبت کا اثر۔ فیض صحبت (فقرہ) صاحبزادی پر سب پرتوا بیگم صاحب کا پڑا ہے۔ (نصیر) میں کیا کہوں کہ انکی تھی تابندگی بھی یوں۔ چمکی ہے جیسے پرتو برق سے پھار۔ یہ لفظ مہمند ہے۔ متاخرین فارسی ترکیب سے استعمال نہیں کرتے۔

پرتھی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) زمین۔ جہان۔ دنیا۔ دنیا کے لوگ۔

پرتی۔ (ہ) مونث۔ افتادہ زمین۔ غیر مزروعہ زمین۔ پرتی جدید۔ وہ اراضی جو حال میں غیر مزروعہ ہو گئی ہو۔ پرتی قدیم۔ وہ اراضی جو عرصے سے غیر مزروعہ پڑی ہو۔

پَرَج ۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک راگنی کا نام۔ ۲ وہ لکڑی جو گدکے میں قبضہ کی جگہ لگی ہوتی ہے۔ ڈھال کا دستہ۔

پَرجا ۔ (ھ) مونث۔ ۱ رعیت۔ محکوم۔ ۲ کرایہ دار۔ پرجا نہیں تو راجہ کہاں مقولہ۔ رعیت نہیں تو حاکم بھی نہیں۔

پَرجوت ۔ (ھ) مذکر۔ مکانات کی زمین کا محصول۔

پَرچ ۔ (انگ) مونث۔ چھوٹی تشتری۔

پَرچا رہنا ۔ لازم۔ دل لگا رہنا۔ دل بہلا رہنا۔ کسی شغل میں مشغول رہنا۔ ؎ اگر خط کتابت سے چرچا رہیگا۔ تو دل میرا بھی چرچے سے پرچا رہیگا۔ پَرچا لینا

پَرچانا۔ (ھ) متعدی۔ ۱ مانوس کرنا۔ بچوں یا وحشی جانوروں کو ہلا لینا۔ ۲ اپنے ڈھنگ پر کر لینا۔ لالچ دیکر اپنی طرف مائل کر لینا۔ رام کر لینا۔ راضی کر لینا۔ (ظفر) نہ بھیجا تو نے لکھکر ایک پرچا۔ ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا۔ ۳ باتوں میں لاکر فریب دینا۔ ۴ جادو کے زور سے بس میں لانا۔

پَرَخچ ۔ (اردو) مذکر۔ پرزے۔ پرخچے اڑ جانا۔ (لکھنؤ) پرزے پرزے ہو جانا۔ (جلیل) یہی فریاد و شیون ہے تو اک دن آپ سن لینگے۔ کہ پرخچے اڑ گئے چرخ کہن کے میرے نالوں سے۔ اس جگہ پرخچے اڑ جانا بھی مستعمل ہے

پُرچَک ۔ (ھ) مونث۔ ۱ چمکار۔ بچے کو اس کی خطا پر الٹا پیار کرنا۔ ۲ حمایت۔ طرفداری۔ جانبداری۔ شہ کمک۔ (فقرہ) آپ جنکی پرچک پر اتراتے ہیں وہی کیا ہیں۔ ۳ اشارہ۔ ایما۔ اجازت۔ (انشا) ٹک بھی پرچک ہو اگر آپکی جانب سے تو پھر۔ ابھی خم ٹھوک یاں دیو سے لڑ سکتے ہیں۔ پرچک پانا۔ (عو) حمایت پانا۔ اشارہ پانا۔ پرچک دینا۔ شہ دینا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔ بھکانا (داغ) مجھ سے وہ برہم بھی ہیں بیزار بھی۔ اور پرچک دیتے ہیں اغیار بھی۔ پرچک کرنا۔ حمایت کرنا۔ (فقرہ) اگر وہ میری پرچک بھی کرینگی تاہم انکی آنکھوں میں ذلیل ہو جاونگی۔ پرچک لینا۔ طرفداری کرنا۔ (فقرہ) اگر تمھاری ساس تمھارے مقابلے میں اپنے بیٹے کی پرچک لیں تو برا نہ ماننا۔

پَرچَم ۔ (ف) مذکر۔ پھریرا۔ کپڑا جو جھنڈے پر باندھتے ہیں۔ وہ کپڑا ابریشم سیاہ کا جو علم کے سرے پر باندھتے ہیں۔ (اختر) سب کے نشاں نیچے ہوے اونچا مرا پرچم رہا۔

پَرچنا ۔ (ھ) ۱ مانوس ہونا۔ مائل ہونا۔ راضی ہونا۔ بہلنا۔ (مصحفی) کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے۔ پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھیے۔ ۲ باتوں میں آنا۔ وحشی جانوروں یا بچوں یا آدمیوں کا رام ہونا۔

پَرچَول ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) دھت۔ لت۔ دھن۔ چھان بنان۔ (توبۃ النصوح) شروع شروع میں ان دنوں اس کو نماز روزے کی بہت پرچول تھی۔

پَرچون ۔ (ھ) مذکر۔ متفرق سودا۔ آٹا۔ دال۔ نمک۔ مرچ وغیرہ (جان صاحب) رنڈیوں کی یہ اُچاپت میں اُدھڑ جائیگا۔ رکھی عیاش نے پرچوں کی دوکان عبث۔ پرچونی۔ (ھ) مونث۔ آٹا دال وغیرہ بیچنا۔ پرچونیا۔ مذکر۔ پرچون بیچنے والا بنیا۔ چھوٹا کم حیثیت بنیا۔ جو متفرق سامان فروخت کرتا ہے۔

پَرچہ ۔ (ف۔ پارہ۔ ریزہ۔ پارچہ۔ پرزہ) مذکر۔ ۱ پرزہ۔ چھیچھڑا۔ ٹکڑا۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ ۲ اخبار۔ ۳ رقعہ۔ خط۔ ۴ خبر۔ پیام۔ ۵ شاہی زمانے میں یہ دستور تھا کہ اخبار نویس ہر کارے سے خبر پاکر حال قلمبند کرتے اور سرکار میں داخل کرتے تھے۔ اس تحریر کو پرچہ کہتے تھے۔ (آتش) روز و شب کے حال کا لکھنا تھا پرچہ روز و شب۔ کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا۔ پرچہ گزرنا مخبری ہونا۔ حاکم یا بادشاہ کو کسی بات کی خبر پہنچنا۔ عرضی دیجانا۔ (امیر) خزاں غافل نہیں ہے اے جوانان چمن تم سے۔ نہیں اڑتے ہیں پتے یہ اُسے پرچے گزرتے ہیں۔ پرچہ لگانا۔ خفیہ امر کی اطلاع دینا۔ حاکم کو مخبری کرنا (امیر) شاہ آپ کی طرف ہے وزیر آپ کی طرف۔ پرچہ تمھارے ظلم کا کیونکر لگائیے۔ پرچہ لگنا۔ پرچہ گزرنا ؎ آتے ہیں بجز صدر کچہری سے دل ملول پرچہ لگا کوئی کہ مچلکا رقم ہوا۔ پرچہ نویس۔ مذکر۔ خبر لکھنے والا۔ جاسوس۔

مخبر۔ واقع نگار۔ پرچہ نویسی۔ مونث۔ مخبری۔ اخبار نویسی۔

پَرچھا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ قصہ اور فساد کا فیصلہ ہو جانا ۲ جولاہوں کی وہ نلی جس میں سُوت پلٹتے ہیں۔ سُوت کی بھرکی ۳ ہجوم کی کمی۔ بھیڑ کا کم ہو جانا ۴ دیگ۔ بڑا دیگچہ
پرچھا کرنا۔ (لکھنؤ) ۱ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ معاملہ طے کرنا۔ (آتش) ہنس کے بولا یار میں مارے خوشی کے مرگیا۔ قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کردیا ۲ ہجوم کم کرنا۔ بھیڑ ہٹانا۔ بھیڑ چھانٹ کے میدان صاف کرنا۔ (مصحفی) حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا۔ آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کردیا۔ پرچھا ہونا لازم۔

پرچھاواں۔ پرچھانواں۔ (ہ) مذکر۔ (عو) پرچھائیں۔ (آتش) چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگوں کا۔ رہا جو سرو پرچھانواں ہے تیرے قد موزوں کا (کنایتہً) خو۔ خصلت ۳ (عو) آسیب کا خلل۔
پرچھاواں پڑنا۔ (عو) ۱ سایہ پڑنا ۲ کسی کی صحبت کا اثر کرنا۔ دوسرے کی وضع پر چلنا ۳ تھوڑی سی مشابہت ہونا۔ (فقرہ) خدا نہ کرے حمیدہ کا پرچھاواں چھوٹی بہن پر پڑے ۴ بچے پر بھوت پریت کا اثر ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا
پرچھانوے سے دور بھاگنا۔ پرچھانوے سے بچنا۔ کسی کی صحبت سے نفرت کرنا (داغ) اس کا سایہ ہے بلا کرتی ہے یہ سودائی۔ آپ بھی بچتے رہیں زلف کے پرچھانوے سے۔ پرچھانوے سے اللہ کی پناہ۔ (عو) کسی کی صحبت سے نفرت ظاہر کرنے کی جگہ بولتی ہیں۔ (راسخ) تیرے بیمار کے پرچھانوے سے اللہ کی پناہ۔ بام پر چڑھنے سے اب سایہ دیوار رہا۔

پرچھائیں۔ (ہ) مونث۔ پرچھاواں۔ سایہ۔ پرتو۔ عکس۔ پرچھائیں پڑنا۔ لازم ۱ عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا ۲ صحبت کا اثر آجانا۔ (ریاض) کہاں بجلی میں یہ بیتابیاں تھیں۔ دل مضطر کی پرچھائیں پڑی ہے۔ پرچھائیں ڈالنا۔ (عو) سایہ ڈالنا۔ اپنا ایسا کرنا۔ (فقرہ) حضور ہی نے راہ نکالی مجھ پر بھی آپنے اپنی پرچھائیں ڈالی ہے۔ پرچھائیں سے ڈرنا۔ پرچھائیں سے بھاگنا ۱ صحبت سے متنفر ہونا۔ نفرت کرنا ۲ بہت ڈرنا۔ (جان صاحب) کوسوں ہی پرچھائیں سے بھاگوں میں بیگم جان کی۔ کھو جڑے بٹیا اگر دل مانے میرا بد نصیب۔ (داغ) جب مری راہ سے گزرتے ہیں۔ اپنی پرچھائیں سے وہ ڈرتے ہیں۔ پرچھائیں نہ پانا۔ نشان نہ پانا۔ کھوج نہ پانا۔ پتا نہ پانا۔ (شوق) دیکھو پھر اب اگر ستاؤ گے۔ میری پرچھائیں تک نہ پاؤ گے۔

پَرچھتی۔ (ہ۔ حرف پنجم بغیر تشدید) وہ سرپٹ اور سیٹھے کی ہلکی ٹٹی جسکو کچے مکان کی دیوار پر پانی کی حفاظت کے لئے ڈالتے ہیں۔ (آتش) اس بادشاہ حسن کی منزل میں چاہئے۔ بال ہما کی پرچھتی دیوار کے لئے۔ عوام بتشدید حرف پنجم بولتے ہیں۔

پَرچھی۔ (ہ) مونث۔ خورجی۔ تھیلی جسکے دونوں طرف سامان رکھکے سپاہی گھوڑے کے پیٹھ پر رکھتے ہیں۔

پرخاش۔ (ف۔ جنگ و جدل) مونث۔ کینہ۔ غبار۔ رنج۔ مثال کے لئے دیکھو پرداخت۔ پرخاش جُو۔ (ف) صفت۔ جھگڑالو

پُرزے۔ مذکر۔ پُرزے۔ پرچے اڑانا۔ (عو) ۱ پرزے پرزے کرنا۔ (فقرہ) تم نے بکس کے پرچے اڑا دئے ۲ خوب مارنا کوٹنا۔ (فقرہ) آج میں اُسکے پرچے اُڑادونگی۔ پرچے اڑنا۔ لازم۔

پرداخت۔ (ف) مونث ۱ درستی ۲ محافظت۔ خبرگیری ۳ دستگیری۔ پرورش۔ (داغ) پہلے پرداخت تھی مری منظور۔ اب تو پرخاش اُن کو رہتی ہے۔ پرداختہ۔ (ف) صفت۔ (ساختہ کے ساتھ) آراستہ کیا گیا۔ سنوارا ہوا۔ (فقرہ) میر صاحب جسکے ساختہ پرداختہ تھے اُسی کو نقصان پہنچانے پر آمادہ ہیں۔

پردادا۔ (ہ) مذکر۔ جدِ اعلیٰ۔ باپ کا دادا۔ پردادی۔ (ہ) مونث باپ کی دادی۔

پرواز۔ (ف) ۱ پرداختن کا امر ۲ جلادینا آرائش۔ مشغول ہونا۔

باریک کام جو تصویروں اور نقشوں کے گرد کیا کرتے ہیں۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۱۳ ڈھنگ۔ خو۔ خصلت۔ طور۔ (امیر) کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں نہ ہوں سیاہ۔ پرداز ہیں مسودۂ زلف یار کے ۱۴ آرستگی جلا۔ تصویر کے خط و خال۔ (مصحفی) سو حسن کی تصویریں لکھیں کلک قضا نے۔ چہرہ نہ کوئی پر ترے پرداز کا پایا ۱۵ تمہید۔ شروع۔ اٹھان (فقرہ) آج آپ نے نئے پرداز سے تقریر شروع کی۔ پرداز اڑانا۔ طرز سیکھنا (قلق) سیکھے نالۂ جانکاہ سے طرز نالہ۔ رنگ رخ سے مرے پرداز اڑائے بلبل۔ پرداز کرنا۔ (دہلی) ۱ جلا کرنا۔ چمکانا ۲ نقش بنانا۔ ... ۳ خط سے روئے یار پر پرداز کی۔ دست قدرت میں بھی کیا پرکار تھی۔

پردہ۔ (ف) ۱ اوٹ۔ آڑ۔ چلمن۔ چک یا کوئی اور چیز جو دروازے میں حجاب کیواسطے لٹکا دیجائے۔ (دبیر) نظارۂ حسینؑ کے ارماں دکھا دئے۔ پلکوں کی چلمن آنکھوں کے پردے لگا دئے ۲ گھونگھٹ نقاب ۳ انگرکھے کا وہ گول حصہ جو سینے پر رہتا ہے ۴ آہنگ۔ الاپ (آتش) صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا۔ شبہ ہوجاتا ہے پردے سے تری آواز کا ۵ طبقہ۔ (فقرہ) برج بھاشا ایسی زبان نہیں کہ دنیا کے پردے پر ہندوستان کے ساتھ آئی ہو ۶ (مجازاً) راز۔ بھید۔ پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا ۷ اخفا۔ پوشیدہ۔ پوشیدگی۔ (فقرہ) آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں صاف صاف کہئے ۹ بارہ راگوں میں سے ہر راگ کو کہتے ہیں ۱۰ باجوں کا وہ پرزہ جو ہر سُر بتانے کیواسطے مخصوص ہوتا ہے۔ (داغ) ان بے حجابیوں کی کوئی حد نہیں رہی۔ پردے پہ ہاتھ رکھتے نہیں وہ ستار کے ۱۱ آنکھ کی پتلی جھلی۔ (رشک) آنکھوں میں سات پردے تھے دو اور بڑھ گئے۔ ڈالی حجاب شرم پر اس نے نقاب بھی ۱۲ کان کی جھلی۔ (فقرہ) ایسا صدمہ پہنچا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا ۱۳ جھلی۔

۱۴ قصابوں کی اصطلاح، گردے اور پسلیوں کے بیچ کا پتلا گوشت ۱۵ بادبان ۱۶ مکان کا احاطہ۔ چار دیواری ۱۷ دروازے کی مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو ۱۸ بادام کے اوپر کا سخت چھلکا۔ پردۂ بادام کا پاتا ہوں عالم اے شعور۔ دل مشبک ہوگیا تیر نگاہ یار سے۔ پردہ اٹھانا۔ پردہ اٹھا دینا ۱ گھونگھٹ اٹھا دینا۔ چلمن یا چک دور کرنا ۲ بے تکلف ہوجانا حجاب دور کردینا۔ شرم دور کردینا۔ (مومن) چلمن کے بدلے مجھکو زمیں پر گرا دیا۔ اس شوخ بے حجاب نے پردہ اٹھا دیا ۳ راز کھول دینا۔ بھید کھولنا اصلیت ظاہر کرنا۔ پردہ اٹھنا۔ لازم۔ پردہ الٹ جانا۔ پردہ ہٹ جانا۔ اٹھ جانا۔ پردہ الٹنا۔ پردہ الٹ دینا۔ حجاب دور کردینا ۵ صدا سے لن ترانی سن کے کیوں خاموش ہوجاتے۔ شرف پردہ الٹ دیتے جو کچھ بھی حوصلہ ہوتا۔ پردہ باندھنا۔ پردہ لٹکانا۔ حجاب کرنا۔ پردۂ بینی۔ (ف) مذکر۔ ناک کی ہڈی۔ بانسا۔ پردہ پڑجانا۔ چلمن پڑنا۔ چک پڑنا ۱ حجاب ہوجانا۔ اوٹ ہوجانا ۲ (آنکھ۔ عقل۔ سمجھ کے ساتھ پر کے اضافہ سے) عقل زائل ہوجانا۔ اندھا ہوجانا۔ بیوقوف ہوجانا۔ (فقرہ) جان بوجھ کر تیری عقل پر پردہ پڑگیا۔ پردہ پکارنا۔ پردہ کرنے کے لئے آواز دینا۔ (داغ) لیجاؤں جب بہشت میں اس حور وش کو میں پہلے فرشتہ دور سے پردہ پکار دے۔ پردہ پوش۔ (ف) صفت۔ عیب چھپانے والا۔ رازدار۔ بھید چھپانے والا۔ پردہ پوشی۔ (ف) مونث۔ عیب پوشی۔ رازداری۔ پردہ پوشیدہ ہوجانا۔ عیب چھپنا۔ مرجانے سے عزت رہجانا۔ پردہ پھاڑنا پردے میں سوراخ کرنا۔ بے پردہ ہوجانا۔ (قدر) عشق بدنام ہوا کچھ نہ ہوا حسن کو غم۔ کیوں نہ دامن کی جگہ پھاڑا زلیخا پردہ۔ پردہ پھٹ جانا ۱ پردے میں شگاف ہوجانا۔ کان یا آنکھ کی پتلی جھلی کا پھٹ جانا۔ (بحر) خدا نالہ نہ سنوائے کسی کو مجھ سے محزوں کا۔ برنگ ابر پھٹ جائیگا پردہ چشم گردوں کا (شاد) اب نہ اے ناصح ہمارا سر پھرا۔ پھٹ گیا بک بک کے پردہ کان کا۔

پردہ

پردۂ تصویر۔ (ف، مذکر۔ وہ پردہ جسپر بہت سی تصویریں کھنچی ہوں۔ پردہ چاک ہونا
پردہ پھٹ جانا۔ نمبر ا۔ (قدر) ہاتھ ہر وقت گریباں میں پڑا رہتا ہے۔ واے
اے دستِ جنوں چاک ہے سارا پردہ۔ پردۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا پردہ۔
پردہ چھوٹنا۔ لازم۔ پردہ چھوڑنا۔ متعدی۔ عو! پردہ ڈالنا۔ چک چھوڑنا۔ اُٹھے
ہوئے یا بندھے ہوئے پردے کو کھولنا۔ لٹکانا۔ (داغ) خواب میں بھی تو
کسی طرح نہ چھوٹا پردہ۔ جب مرے سامنے وہ آئے تو پردہ چھوڑا۔ پردہ چھیڑنا
سُر ملانا۔ (قدر) اُستادے قلقلِ مے چھیڑ دے طنبور کے پردے۔ کدھر ہے
غیرتِ جم کس طرف ہے خسروِ ثانی۔ پردہ دار۔ (ف) دربان۔ راز دار۔
صفت۔ پردے والا چھپنے والا۔ (فقرہ) یہاں پردے دار موجود ہیں غیر
مرد کیونکر گھس آیا۔ ۲ راز دار۔ ۳ پردہ نشین۔ (شعور) ہماری آنکھیں ہوئیں
گریۂ فراق سے کور۔ حیا و شرم مبارک ہو پردہ داروں کو۔ ۴ دربان۔
(مصحفی) چلا ہے شوق مجھے لیکے آج اسکی طرف۔ بڑا مزہ ہو اگر در پہ
پردہ دار نہ ہو۔ پردہ داری۔ (ف) مونث۔ راز داری۔ عیب پوشی۔
(گلزار نسیم) بولی وہ بکاولی کہ واری۔ محرم کا ہے کام پردہ داری۔ پردہ در۔
(ف) صفت۔ عیب ظاہر کرنے والا۔ راز فاش کرنے والا۔ کیا ہے جو
شعور اشک فشاں ہیں تری آنکھیں۔ کچھ پردہ درِ رازِ نہاں ہیں تری
آنکھیں۔ پردہ دری۔ (ف) مونث۔ عیب ظاہر کرنا۔ پردہ درمیاں ہونا
بیچ میں پردہ پڑا ہونا۔ بیچ میں حجاب ہونا۔ (ذوق) ہو راز دل نہ یار سے
پوشیدہ یار کا۔ پردہ جو درمیاں نہ ہو دل کے غبار کا۔ پردہ درمیان
سے اُٹھ جانا۔ بیچ کا حجاب جاتا رہنا۔ (مصحفی) ان آہوں سے حجاب
اس آسمان کا اُٹھ نہیں سکتا۔ غضب یہ ہے کہ پردہ درمیاں کا اُٹھ نہیں سکتا
پردۂ دنیا۔ (ف) مذکر۔ دنیا کا طبقہ۔ (رشک) نہ رہا پردۂ دنیا میں کوئی پردۂ
گوش۔ اب جلائے گا ترا شعلۂ تقریر کسے۔ پردہ ڈالنا۔ ۱ پردہ چھوڑنا۔
۲ آنکھ سے عیب دیکھکر پردہ پوشی کرنا۔ زبان پر نہ لانا۔ عیب چھپانا۔ (فقرہ)

پردہ

ان کے عیبوں پر کوئی کہاں تک پردہ ڈالے۔ پردہ ڈھانکنا۔ (عو) ۱ کسیکا
عیب چھپانا۔ اخفائے راز کرنا۔ (رند) تیرے رسوائی کے خونِ شہدا
درپے ہیں۔ دامنِ یار خدا ڈھانک لے پردہ تیرا۔ ۲ (عو) (کنایۃً) موت
دینا دُنیا سے اُٹھانا۔ (فقرہ) ایسی بے حیا زندگی سے کیا فائدہ خدا اُسکا
پردہ ڈھانک لے تو اچھا۔ پردہ ڈھکنا۔ پردہ ڈھک جانا۔ (عو) عیب
چھپنا۔ اخفائے راز ہونا۔ (کنایۃً) دنیا سے اُٹھ جانا۔ (راسخ) مرنیوالو نکا
الٰہی کہیں پردہ ڈھک جائے۔ دھجیاں ہوکے پڑے لاش پہ دامن اُنکا
پردہ رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ عیب چھپا لینا۔ (سحر) اس پردے نے اے
پردہ نشین رکھ لیا پردہ۔ سب عیب بھی پوشیدہ رہے اور ہنر بھی۔
پردہ رکھنا۔ ۱ عیب چھپا رکھنا۔ (آتش) اپنے عریانوں کا پردہ رکھیگا وہ
عیب پوش۔ روزِ محشر ہونگی چشمِ مردماں بالائے سر۔ ۲ اخفائے راز کرنا
راز چھپا رکھنا۔ (امانت) ہمارے عشق کا پردہ نہ رکھا۔ قبا کے چاک
سے دل پھٹ گیا ہے۔ ۳ پوشیدہ رکھنا۔ (شعور) پیراہن خاکی میں نہیں
جیب و گریباں۔ اے دستِ جنوں تجھسے تو پردہ نہیں رکھتے ۴ سامنے
نہ ہونا چھپنا۔ پردہ رہ جانا۔ بات رہ جانا۔ شرم رہ جانا۔ (برق) نام
عالم میں رہے بات خدایا رہجائے۔ پردۂ خاک میں چھپ جاؤں تو پردہ
رہجائے۔ پردہ سوز۔ (ف) صفت۔ حجاب دور کردینیوالا (مصحفی) اُس
حُسن پردہ سوز کی تعریف کیا کروں۔ پردے میں مہر و ماہ کو جسنے بٹھا دیا۔
پردہ فاش کرنا۔ افشائے راز کرنا۔ عیب ظاہر کردینا (جرأت) جی میں آتا ہے
کہ اب صاف پہن کر زنار۔ کیجے فاش اُس بُت غارت گرِ دیں کا پردہ
پردہ فاش ہونا۔ لازم۔ پردۂ غیب۔ (ف) مذکر۔ عالم باطن۔ پردہ کرانا
سامنے سے ہٹانا۔ مردوں کو عورتوں کے سامنے سے یا عورتوں کو مردوں
کے سامنے سے ہٹانا۔ ۲ پردہ روکنا۔ اوٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔ ۱ اوٹ کرنا۔ کپڑا
تاننا۔ جس سے آڑ ہو جائے ۲ عورتوں کا چھپنا۔ گھونگھٹ نکالنا۔ سامنے

ہونا۔ (داغ) سرِ محفل مجھی سے تجھکو ظالم پردہ کرنا تھا۔ پھر اُس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے مُنہ ڈھانکنا ؂ بات پوشیدہ کرنا۔ بھید چھپانا۔ پردہ کھُلنا۔ افشائے راز ہونا۔ حجاب دور ہونا۔ (نکہت) راز دل کیونکر چھپے تیری بدولت زخم عشق۔ درمیاں میں وہ جو اک حایل تھا پردہ کھُل گیا۔

پردہ کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ راز ظاہر کرنا۔ (دبیر) کھولا یہ پردہ خیمۂ شہ نے جہان پر۔ اک عرش ہے زمین پر اک آسمان پر۔ پردۂ گوش (ف) مذکر۔ کان کا پردہ۔ پردہ گرانا۔ چلمن چھوڑنا۔ چک چھوڑنا۔ چک ڈالنا

پردہ لگانا۔ پردہ لٹکانا۔ (راسخ) جو سات پردے لگانے ہیں تم کو مدِ نظر تو کیجے مری آنکھیں نقاب میں داخل۔ پردہ لگنا۔ لازم۔ (طنزاً) پردہ نشین ہوجانا۔ پردے میں بیٹھنا۔ صاحب عصمت بننا۔ پردۂ ناموس۔ (ف) مذکر عصمت کا پردہ۔ عفّت کا پردہ۔ (شعور) لیلیٰ محل نشیں کیونکر نہ جھانکے سوئے قیس۔ عشق کی شورش حریف پردہ ناموس ہے۔ پردہ نشیں (ف). عورت جو پردے میں بیٹھے۔ خلوت نشیں۔) صفت چھپنے والی عورت پردے میں بیٹھنے والی عورت۔ پردہ ہوجانا۔ آڑ میں ہوجانا۔ آڑ ہوجانا۔

پردہ ہونا ؂ اوٹ ہونا۔ حجاب ہونا ؂ چھپنا۔ آڑ میں ہوجانا ؂ عورت کا نامحرم کے سامنے نہ ہونا۔ پردہ ہے ؂ پردہ نشین عورتیں بیٹھی ہیں ؂ غیر مرد بیٹھا ہے پردے ؂ پردہ کی جمع ؂ وہ سات جھلیاں جو تہ بہ تہ آنکھوں میں ہوتی ہیں

پردے بٹھانا۔ پردہ نشین کرنا۔ باہر کا آنا جانا بند کرنا۔

پردے پردے میں۔ خفیہ۔ چھپے چوری۔ بیخبری میں۔ آڑ میں۔ اوٹ میں (مصحفی) کچھ حیا آنکھوں میں ہے اس کی تو کچھ پیار بھی ہے۔ پردے پردے میں مرا طالب دیدار بھی ہے۔ پردے چھُٹنا۔ پردے پڑنا۔ حجاب ہونا۔ (رشک) ہماری آنکھوں میں پردے چھٹے تھے حیرت کے۔ یہ جھوٹ ہے کہ وہ مُنہ پر نقاب رکھتا تھا۔ پردے سے لگنا۔ پردے کے قریب بیٹھنا۔ (دبیر) پردے سے لگی سُنتی تھی زینب یہی گفتار۔ پردے کی بات (ف) راز کی بات

خفیہ معاملہ۔ (داغ) شرماؤگے وہ سُنکے جو گزری ہے رات کو۔ کہدوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو۔ پردے کی بُوبُو ؂ پردہ نشین۔ چھپنے والی ؂ (طنزاً) خراب عورت۔ بڑی پارسا بننے والی۔ پردے کی دیوار ؂ حجاب کی دیوار۔ وہ دیوار جس سے دوسرے مکاں یا میدان کی آڑ ہوجائے (سحر) اُٹھتی ہے دریار پہ اب پردے کی دیوار۔ کس کا سر شوریدہ ہے ٹکرانے کے قابل۔ پردے کے لوگو پردے ہو۔ جب کوئی شخص کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو یہ فقرہ آس پاس کے لوگوں کی اطلاع کی غرض سے کہتا ہے تاکہ پردہ نشین عورتیں آڑ میں ہوجائیں۔ (انشا) عرش بریں کے رہنے والو حوروں سے کہدو پردے ہو۔ بام فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو۔ پردے ملانا۔ (موسیقی) سُر ملانا۔ پردے میں کھُلم کھُلّا کے خلاف۔ در پردہ۔ دل میں۔ (امیر) پردے میں چاہتا ہے کہ ہنگامہ ہو بپا۔ اے آفتاب حشر نمودار بھی تو ہو ؂ حجاب میں۔ آڑ میں۔ پردے میں بٹھانا۔ چھپانا۔ باہر نہ نکلنے دینا۔ (امیر) اُن نگاہوں سے جوانی میں حیا کہتی ہے۔ جاؤ اب پردے میں ہم تم کو بٹھاتے بھی نہیں پردے میں پُوچھنا۔ اس طرح پوچھنا کہ مخاطب کو اصل کیفیت پر آگاہی نہ ہو۔ (داغ) ان سے پوچھوں گا کسی پردے میں احوال رقیب۔ زہر کے گھونٹ نگلنے ہیں نگل جاؤں گا۔ پردے میں رہنا۔ حجاب میں رہنا

پردے میں سُوراخ کرنا۔ (دہلی) (ع) ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا۔ در پردہ فعل بد کرنا۔ پردے میں بیٹھکر تاک جھانک کرنا۔ پردے میں شکار کھیلنا۔ در پردہ فعل بد کرنا۔ (بحر) کھیلو شکار شوق سے پردے میں بیٹھکر۔ چلمن تمھارا جال ہے ٹٹی یہ اوٹ ہے۔ پردے میں گرُدہ لگانا۔ (دہلی) پردے میں سوراخ کرنا۔ (فقرہ) بی ہمسائی پردے میں گرُدہ لگاتی ہیں۔

پَرْدیس۔ (ھ۔ پَر ؂ غیر۔ بیگانہ۔) مذکر۔ بیگانہ مُلک۔ اجنبی مُلک

پردیسن۔ مونث۔ (ع) اجنبی عورت۔ غیر وطن کی عورت۔ مسافر عورت

پردیسی۔ مذکر۔ اجنبی۔ غیر ملک کا باہر کا۔ مسافر

پُرزہ۔ (ف) ۱ ٹکڑا۔ شیاف۔ دوات کا صوف۔ رویاں جو زشمی کپڑے اور پشمینہ پر مستعمل ہونے کی بعد ظاہر ہوتا ہے۔ ۱: ٹکڑا (منیر) ہو کے میاں یار تصور میں ہے مدام۔ ہر پارۂ جگر نہیں پرزہ ہے ۲: اب کا ۲: کل کا وہ ٹکڑا جو اُس کے چلنے کے لئے ضروری ہو۔ (داغ) آج کیا ٹوٹ گئے سارے گھڑی کے پُرزے ۳: کاغذ کا ٹکڑا۔ (داغ) گلی کوچوں میں تم نے اشتہار عشق پھیلائے۔ کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پُرزے بکھرتے ہیں ۴: مختصر خط رقعہ۔ (مصحفی) اس طفل کو ہم بھی کوئی لکھ بھیجتے پرزہ۔ ہوتا جو گزر اُس کے دبستاں میں صبا کا ۵: پرندوں کے رونگٹے۔ دیکھو پر پُرزے نکالنا ۶: کترن۔ دھجی ۷: (مجازاً) چالاک منفنی۔ (فقرہ) میں جانتا ہوں وہ بڑا چلتا پرزہ ہے۔ اس جگہ چلتا پرزہ ہی استعمال میں ہے تنہا پُرزہ نہیں ہے۔

پرزے اُڑانا ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑنا ۲ کھال اڑانا خوب پیٹنا۔ (توبۃ النصوح) وہ حمیدہ جس کو کہتی ہو کہ پاؤں تو مار مار کر پرزے اڑاؤں آج دن بھر اُس کو تمھارے واسطے روتے گزرا ہے۔ پرزی اڑنا۔ لازم

پرزے پرزے کرنا۔ متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ (ظفر) کئے خط کی طرح کیوں پرزے پرزے اُس نے قاصد کے۔ کوئی پوچھے خطا ئے نامہ بر کیا تھی ہوا یہ کیا۔ پرزی پرزی ہونا لازم۔ پُرزے کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ پرزے ہونا۔ لازم۔ ٹکڑے ہونا۔

پُرسا۔ دیکھو پُرسہ۔

پَرْساد۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱: دیوتا کا چڑھاوا۔ نذر۔ تبرک مرشد کا اُنش۔ (چڑھانا کے ساتھ) ۲: انعام۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ (دینا کے ساتھ)

پَرْسال۔ (ہ) ع۔ پارسال۔

پُرْسال۔ (ف) صفت۔ بات پوچھنے والا۔ دریافت کرنیوالا۔ خبرگیراں

فریادرس۔ پُرسانِ حال۔ حال پوچھنے والا۔ فریادرس۔ خبرگیراں

پَرَسْت۔ (ف) صفت۔ پرستش کرنیوالا۔ ماننے والا۔ یہ لفظ تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ آتش پرست۔ بُت پرست۔ سرپرست وغیرہ کی ترکیبوں میں مستعمل ہے۔

پرستار۔ (ف۔ بروزن طلبگار) ملازم۔ خدمتگار۔ غلام۔ کنیز۔ (ناسخ) کبھی لیلیٰ کبھی شیریں کبھی عذرا سلمیٰ۔ تیری خدمت میں ہے روز ایک پرستار نئی۔ (قلق) شیخ کعبہ ہو یا برہمن بُت خانہ۔ ایک ہی در کے یہ دونوں ہیں پرستاروں میں۔ مذکر و مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔

پرستارزادہ نیاید بکار۔ اگرچہ بُوَد زادۂ شہریار۔ (ف) مثل۔ لونڈی غلام کی اولاد بیوفا ہوتی ہے۔

پَرِسْتان۔ (فارسی میں پریستان۔ پری + ستان۔ پری کے رہنے کی جگہ) مذکر۔ ۱ دیو اور پری کی بود و باش کا مقام۔ پریوں کا اکھاڑا ۲ (مجازاً) خوبصورت عورتوں کا مجمع۔ (نوٹ) یہ لفظ مُخَفّف ہے ہندی ترکیب اور اعلان نون سے مستعمل ہے۔ (ہجر) محل پر اُس کے پرستاں کا ہوا دھوکا۔ رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا۔ پرستان کا عالم۔ پرستاں کی سی کیفیت۔

پَرَسْتِش۔ (ف) طاعت۔ عبادت۔ خدمت۔ تیمار داری۔ (مونث) ۱ طاعت۔ عبادت۔ پُوجا ۲ تعظیم۔ توقیر۔ پرستش خانہ۔ پرستش کدہ۔ پرستش گاہ۔ معبد۔ عبادت کی جگہ۔ اول و دوم مذکر۔ سوم مونث ہے۔

پُرْسِش۔ (ف) تفتیش۔ بیمار کی عیادت۔ تعزیت۔ حال پُرسی۔ (مونث۔ دریافت۔ خبرگیری۔ توجہ۔ پُوچھ گچھ۔ مواخذہ۔ بازپُرس۔

پَرَسَنْدہ (پسندہ کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر کباب۔

پَرْسُوت۔ (س) مذکر۔ عورتوں کی ایک بیماری کا نام جو اکثر زچا کو ہوتی ہے۔

پَرْسُوں۔ (ہ) تیسرا روز۔ کل سے پہلے یا بعد کا دن۔ پرسوں کا جو آگل

اور کل کا ہوتا آج ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں بہت عجلت ظاہر کرنا منظور ہو

پُرسہ ۔ (ف۔ احوال پوچھنا۔ بیمار کی عیادت کو جانا ۔) مذکر۔ تعزیت۔ ماتم پُرسی۔ پُرسا دینا۔ (ع) ماتم پُرسی کرنا۔ (داغ) دل مرحوم کا ہے بیکسی میں۔ دیا پُرسا کراماً کاتبیں نے۔ پُرسا لینا۔ متوفی کے وارثوں کا صبر اور دلاسے کی باتیں لوگوں سے سُننا۔

پَرشاد ۔ (ھ) مذکر۔ پرساد۔ (سحر) کرے گا ٹیک چند آکر سری ٹیک۔ برہمن لائے گا پرشاد اوّل۔

پَرشہر ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) غیر شہر۔ پردیس۔

پَرکار۔ پَرگار ۔ (ف) مونث۔ (دہلی میں مذکر ہے) وہ دوشاخہ آہنی قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہیں۔ یہ لفظ زبانوں پر کاف عربی سے ہے لیکن صحیح کاف فارسی سے ہے۔

پَرکالہ ۔ (ف صحیح پرگالہ ہے) مذکر ۱ ٹکڑا ۔ حصّہ ۔ جائیگا ہر پرزہ قیبوں کے لئے چاروں طرف ۔ میرے قاتل نے کئے ہیں چار پرکالے مرے ۲ چنگاری ۳ شرارہ ۔ شیشے کے ٹکڑے۔ پرکالۂ آتش۔ (ف) صفت ۱ آگ کا پرکالہ ۲ صفت ۔ (مجازاً) نہایت تیز۔ عیار۔ طرّار۔ چالاک۔

پَرکانا ۔ (ھ) لکھنؤ۔ شوق دلانا۔ کسی فعل کے بار بار کرنے پر مائل کر دینا۔ (شوق قدوائی) کبھی رُخ سے گھونگھٹ نہ سرکاؤنگی ۔ میں تیری نظر کو نہ پرکاؤنگی

پرک جانا۔ پَرکنا۔ (ھ) لازم۔ شائق ہو جانا۔ کسی کام کے بار بار کرنے پر مائل ہو جانا۔ (فقرہ) ایک دفعہ مار دھاڑ کے پرک گئے۔

پَرکھ ۔ (ھ) مونث۔ شناخت۔ تمیز۔ پہچان۔ بُرے بھلے کی تمیز۔ پَرکھانا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ نقدی سنبھلوانا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ روپیہ دینا ۲ جانچ کرانا۔ شناخت کرانا۔ (شعور) چہرہ شاہی اشرفی ہے سکّۂ داغِ فراق۔ وے حسین مجھکو جو اے دل تو نہ پرکھانا کبھی۔ پرکھائی۔ (ھ) مونث۔ سکّہ کی جانچ۔ سکّہ جانچنے کی اُجرت۔ پَرکھنا۔ (ھ) ۱ جانچنا۔ آنکنا ۲ کھوٹا کھرا دیکھنا ۳ روپے یا نقدی کا کسوٹی لگانا ۴ بُرے بھلے میں تمیز کرنا ۵ آزمانا۔ امتحان کرنا تجربہ کرنا۔ پَرکھوانا۔ (ھ) پرکھنا کا متعدی۔ پَرکھوائی۔ (ھ) مونث پرکھنے کی اُجرت۔ شناخت کرنے کا صِلہ۔ پَرکھیّا۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم وتشدید یا وتیسر بفتح اول ودوم وسکون سوم وچہارم)۔ (ھ) مذکر۔ صرّاف۔ کھوٹا کھرا پرکھنے والا۔

پُرکھا ۔ (ھ) مذکر۔ بڑا بڈھا آدمی۔ باپ دادا۔ پُرکھن۔ (ھ) مونث۔ بوڑھی عورت

پَرگت ملنا ۔ (لکھنؤ) میل ہونا۔ سازہ ہونا۔ (فقرہ) پھر لکھنؤ کا ایک طبلیا مل گیا اُس سے خوب پرگت ملی۔

پَرگنہ ۔ (ف۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے اس کی جمع پرگنات بنالی ہے اُس زمین کو کہتے ہیں جس سے خراج اور مالگزاری لیتے ہیں ۔) مذکر ۱ وہ بڑی بستی جس میں چند دیہات شامل ہوں حصّۂ ضلع کا ۲ (ع) وہ پردیس کی جگہ جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو۔ پردیس۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ پرگنے گئی ہوئی ہیں۔ پرگنہ دار۔ (ف) مذکر ضلعدار۔ پرگنے کا افسر۔ پرگنہ جات۔ مذکر پرگنہ کی جمع۔ پرگنہ دار۔ پرگنہ کے حساب سے

پَرگھرا صفت۔ مذکر۔ وہ کبوتر جو دوسرے کے مکان کو پہچانتا ہو۔

پَرلا ۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) دوسری طرف کا۔ اُس پار کا ۱ انتہائی حد کو پہنچے درجے کا صفت (دہلی) بجد۔ انتہائی درجے کا۔ انتہا کا۔ (فقرہ) اولاد کو اپنے کردار ناسزا کی بُری مثالیں دکھانا پرلے درجے کی بیوقوفی ہے۔ پرلے سرے کا۔ (دہلی) ۱ بڑا بدمعاش۔ خراب آدمی ۲ حد درجے کا۔ (فقرہ) آوازے چیڑ چیڑ کھانا پرلے سرے کی بدتمیزی ہے۔

پَرماتما ۔ (س۔ پرم۔ بفتح اول ودوم وتیسر بفتح اول وسکون دوم۔ اول درجے کا۔ آتما۔ مالک) صفت ۱ خدائے تعالیٰ ۲ سخی۔

پَرمَٹ ۔ (انگ۔ اجازت۔ انگریزی میں بکسر سوم تھا۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے ۔) مذکر۔ نمک اور شورے کا سرکاری محصول ۲ چنگی وہ مقام

جہاں سرکاری محصول لیا جاتا ہے ۲: نمک کے محصول لینے کا محکمہ۔

پرمٹا۔ (انگ۔ آسٹریا کے ایک شہر کا نام جہاں کپڑے کا بڑا کارخانہ ہے۔) مذکر۔ ایک قسم کا ادنی سُوتی کپڑا۔

پَرمَحلّہ۔ مذکر۔ (ع) دوسرا محلہ۔ (فقرہ) تم اس طرح بولتی ہو کہ آواز پر محلّے پہنچتی ہے۔

پَرمُل۔ (ھ) مذکر ۱: کھیلیں جو مکئی جوار باجرے وغیرہ کے بھگو کر بھوننے سے ہو جاتی ہے۔ کھیلیں ۲: ایک قسم کا خوشبودار چاول۔

پَرمُلو۔ (ھ) ایک قسم کا ناچ۔ (میر حسن) کبھی پَرمُلو میں دکھائی ادا۔ کہ جیوں ٹوٹ کر ہووے بجلی ہوا۔

پَرمیشر۔ (س۔ پرم۔ ایشور) مذکر۔ خدا تعالےٰ۔

پرمیو۔ (بالفتح وکسر سوم وضم چہارم یہ لفظ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ہے)۔ مذکر۔ سُوزاک کا مرض

پَرَن۔ (ف) مذکر ۱: ثُریّا۔ پروین۔ بُرج ثَور کے چند ستاروں کا نام جن کو جُھمکا کہتے ہیں ۲: (ھ) مونث۔ طبلہ کی گت۔ (میر حسن) کوئی دائرے میں بجا کر پَرَن۔

پَرنالا۔ (ھ) مذکر ۱: کوٹھے یا بالاخانہ کی موری۔ پرنالے بہا دینا ۱: شدت سے رونے کی جگہ۔ (آتش) اے یار بام پر جو وحشت سے چڑھ گیا میں۔ پرنالے روتے روتے میں نے بہا دئے ہیں ۲: کسی چیز کی کثرت کرنا۔

پَرنالی۔ (ھ) مونث۔ وہ گڑھا جو گھوڑوں کے مُٹاپے کی حالت میں دونوں سُرینوں کے بیچ میں ہو جاتا ہے۔ پَرنالی پڑنا۔ (چابک سوار) ۱: مُٹاپے کے باعث گھوڑوں کے پُٹھوں اور دونوں سُرین کے بیچ میں گڑھا سا پڑنا ۲: مجازاً۔ گھوڑے کا تیار ہونا

پرنام۔ (س)۔ (ہندو) مذکر ۱: بندگی۔ تسلیم۔ وہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے ۲: مرتے وقت کے تیور۔ (فقرہ) اخیر وقت کے آثار ہیں اب اس کے پرنام بگڑ گئے۔

پَرنانا۔ (ھ) مذکر۔ نانا کا باپ۔ پرنانی۔ (ھ) مونث۔ ماں کی نانی

پرِنٹر۔ (انگ) مذکر۔ چھاپنے والا۔

پَرِند۔ مذکر۔ اُڑنے والا جانور۔ طایر۔ پَرِندہ۔ (ف) مذکر ۱: طایر۔ اڑنیوالا (کیمیاگروں کی اصطلاح) سیماب۔ پارہ۔ پرندہ پر نہیں مار سکتا ۱: بیحد روک ٹوک ہے۔ کسی کا گزر نہیں ہے۔ کوئی جانے نہیں پاتا۔ (داغ) وہ ہے خلوت سرائے ناز اے دل کیا خبر تجھکو پرندہ پر نہ مارے جس جگہ انسان کیا پہنچے

پرِنس۔ (انگ) مذکر۔ شہزادہ۔ پرنس آف ویلز۔ (انگ) تخت انگلستان کا ولیعہد

پرِنسِپل۔ (انگ) مذکر۔ کالج کا افسر اعلیٰ

پَرنیاں۔ (ف) مذکر۔ دیبا۔ ایک قسم کا پھولدار ریشمی کپڑا جو نہایت نفیس اور نرم ہوتا ہے۔

پُروا۔ (ھ) مونث۔ پورب کی ہوا۔ وہ ہوا جو پورب کی سمت سے پچھم کیطرف چلے

پَروا۔ (ف۔ فرصت۔ فراغت۔ بیم۔ اندیشہ۔ توجہ۔ التفات) مونث۔ حاجت۔ خواہش۔ فکر۔ لحاظ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

پَروا۔ (ھ) مونث۔ پہلا دن چاند کے بڑھنے یا گھٹنے کا۔ ہندی میں رائے ہندی سے ہے۔

پَروار۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) خاندان۔ قبیلہ۔ ایک خاندان کے لوگ۔

پرواز۔ (ف) اڑنا۔ فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ (مونث۔ اُڑنا۔ فخر۔ ناز۔ (ظفر) اے خدا دے بال و پر تو مثل مرغ تیز بال۔ یاں سے ہم پرواز بام یار پر سیدھی کریں۔

پَروان۔ (ھ) مذکر۔ بادبان کا ڈنڈا۔ پروان چڑھانا۔ (ع) متعدی (جان صاحب) صدقے گئی خالق کے یہ دن مجھکو دکھایا۔ بے آس تھی جس سے اُسے پروان چڑھایا۔ پروان چڑھنا۔ لازم۔ (ع) کمال کو پہنچنا۔ پرورش پا کر عمر طبعی کو پہنچنا۔ مراد کو پہنچنا۔ پھلنا پھولنا۔ جوان ہونا۔ بیاہ ہونا۔

(شوق) انکلا ماں باپ کا نہ کچھ ارماں۔ ہائے بنیا نہ تم چڑھے پرواں۔

پروانجات۔ مذکر۔ پروانہ بمعنی فرمان کی جمع۔ تحریری احکام۔ یہ لفظ عدالت والوں نے بنا لیا ہے۔ ورنہ فارسی قاعدے سے جمع دو پروانہا ہوتی

پروانگی۔ (ف) پروانہ ۔ ی بمصدری) مونث۔ اجازت۔ حکم۔ فرمان۔ (امانت) پتنگے کو نہیں پروانگی محفل میں آنے کی۔ **پروانہ**۔ (ف) اس جانور کو کہتے ہیں جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے ۲ لشکر کا پیش رو ۳ وہ چٹھی یا فرمان جو مسافر کو اس غرض سے دیتے ہیں کہ راہ میں کوئی نہ ٹوکے۔) مذکر ۴ فرمان۔ حکمنامہ۔ فرمان شاہی ۵ پتنگا ۶ (مجازاً) عاشق۔ شیفتہ ۷ وہ جانور جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے۔ **پروانۂ تلاشی**۔ مذکر۔ خانہ تلاشی کا وارنٹ۔ **پروانۂ راہداری**۔ مذکر۔ پاسپورٹ۔ سرکاری سند جس سے کوئی شخص راہ میں مسافر کو نہ ٹوکے۔ **پروانۂ گرفتاری**۔ مذکر۔ گرفتاری کا حکم۔ **پروانہ ہونا**۔ لازم۔ (مجازاً) عاشق ہونا۔ جان دینا۔ مرنا۔ فریفتہ ہونا۔ (امیر) دلسوز بیکسی سا نہیں کوئی بعد مرگ۔ پروانہ ہو گئی مری شمع مزار کا۔ **پروانہ کی نقل** مذکر (بازاری) سالا۔

پرواہ۔ (ف) مونث۔ (عو) پروا۔ (جان صاحب) اپنے ہوے بیگانے تو بندی کا خدا ہے۔ پرواہ کسی کے نہیں ملنے کی ذرا ہے۔

پرواہا۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ مذکر۔ نمدے میں بال بھر کر طباق کی شکل کا سیتے اور پلنگ کے سرہانے کی طرف پایوں کے نیچے رکھتے ہیں۔ پرواہے جمع۔

پُروائی۔ (ہ) مونث۔ پروا ہوا۔ (منیر) ٹھنڈی آہیں بھی گئیں گیسووں والوں کے ساتھ۔ نہ وہ پروائی کے جھونکے نہ وہ برسات کی رات۔

پُروایا۔ (اصل میں پرپایہ ہے) مذکر۔ چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کا لکڑی کا ٹکڑا۔ پروائے۔ جمع۔

پَرپوتا۔ (ہ) مذکر۔ پوتے کا بیٹا ۲ (ہندو) آٹا۔ گڑ۔ ہلدی۔ پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کو دیتے ہیں۔ **پَرپوتی**۔ (ہ) مونث پوتی کی بیٹی

پَروَر۔ (فارسی پروردن سے مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے بندہ پرور۔ غریب پرور۔) صفت۔ پرورش کرنے والا۔ محافظ۔ **پروردگار**۔ (ف) مذکر پالنے والا۔ خدا تعالےٰ۔ اس لفظ میں دال موقوف ہے۔ پروردگار کا منہ کرکے۔ خدا واسطے جستہ للہ۔ **پرورده**۔ (ف) صفت ۱ تربیت یافتہ پلا ہوا۔ (غالب) صاحب شاخ و برگ و بار ہے آم۔ ناز پروردۂ بہار ہے آم ۲ بسایا ہوا دبایا ہوا جیسے پرورده آم۔ **پرورش**۔ (ف) طاعت۔ عبادت تربیت) مونث ۱ تعلیم و تربیت ۲ مہربانی۔ عنایت۔ (جان صاحب) بی جادی صاحبہ نے بھی کی پرورش بڑی۔ مداح انکا وہ ہوا اکثر ہمارے پاس (ہونا کرنا کے ساتھ)۔ **پرورش دینا**۔ اب متروک ہے۔ دیکھو دیباچہ متروکات

پُروس (ہ لکھنؤ میں رائے قرشت سے ا۔ دہلی میں رائے ہندی سے) مذکر۔ اڑوس پڑوس۔ قرب۔ اطراف۔ نواح۔ ہمسائیگی۔ **پروسن** (ہ) مونث پڑوس میں رہنے والی عورت۔ پروسن کے منہ پر سیگا تو اپنی بھی اولتی ٹپکے گی۔ مثل۔ غیروں کا بہت فائدہ ہوگا تو تھوڑا ہم کو بھی ہوگا۔ **پروسی**۔ (ہ) مذکر ہمسایہ

پُروسا۔ (ہ) (ہندو) کھانے کا حصہ۔ بخرا۔ **پروسنا**۔ (ہ) متعدی۔ کھانا چننا۔ مہمانوں کے آگے کھانا رکھنا۔ **پروسیا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کھانا چننے والا۔

پُروسیشن۔ (انگ) مذکر۔ جلوس۔ مجمع کا شان و شوکت سے گزرنا۔

پرُوف۔ (انگ) مذکر۔ کاپی پتھر جمانے کے بعد جو پہلا کاغذ چھاپ کر تصحیح کیواسطے دکھایا جاتا ہے۔ (اُٹھانا کے ساتھ)

پُروفیسر (انگ) ۔ مذکر۔ کالج کا استاد۔ اعلیٰ اُستاد۔

پروکلیمیشن۔ (انگ) مذکر۔ تخت نشینی کا اعلان۔

پروگرام۔ (انگ) مذکر۔ اوقات کا تقرر۔ کام کی تفصیل اور ترتیب کا تعین

پَرَوَل۔ (ہ) مذکر۔ ایک ترکاری جو پانوں میں پیدا ہوتی ہے ۲ مونث وہ لفظ جو فوجی لوگوں میں پوشیدہ طور پر بولا جاتا ہے۔ دیکھو بلول۔

پِرونا۔ (ہ) سوراخدار چیز میں ڈورا ڈالنا۔ سوئی میں تاگا ڈالنا۔

پری	پرونوٹ

پُرُونوٹ - (انگ) مذکر- رقعہ- روپیہ کی بیس زین کی یادداشت جو مدیون
دائن کو دیتا ہے۔
پروہت - (ہ) بفتح اول وزبر بکسر اول وضم دوم وسکون سوم مجہول وکسر چہارم)
مذکر- گھر کا پنڈت- خاندان کا گرو- مذہبی رسمیں ادا کرنے والا برہمن پروہتائی
(ہ) پروہت کا پیشہ۔
پُرویزن - (ف) مونث- چھلنی۔
پروین - (ف- یائے معروف) مذکر- چھ چھوٹے ستاروں کا نام جو آپس میں
ملے ہوئے ہیں- عقد ثریا- (نسیم) یار کے کان میں جھمکا جو نظر آتا ہے- اُو فلک
دیکھ کے پروین اُسے شرماتا ہے۔
پرہ - (ف- بفتح اول ودوم وزبر بہ تشدید دوم مفتوح) مذکر دامن- کنارہ-
طرف- پہلو- برگ کاہ- قفل کی جھبڑ- ناک کا نتھنا- چکی کا پاٹ- کنوئیں کی گراری
اردو میں بغیر تشدید بولتے ہیں- پرہ بینی- (ف) مذکر- نتھنوں کا درمیانی پردہ۔
پرہیز - (ف) مذکر ! منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا بیمار کا اُن افعال یا چیزوں
کو ترک کرنا جو اس کے واسطے مضر ہیں- (مومن) یوں شربت دیدار سم
آمیز نہیں تھا- کچھ نرگس بیمار کو پرہیز نہیں تھا ! بچاؤ- حفاظت ! تقوے
! احتراز- علیحدگی- اجتناب سے چاہئے پرہیز اُس سے (مصحفی)- دیکھ اے
ناداں بُرا ہوتا ہے عشق- پرہیز ٹوٹنا- لازم- (عو) پرہیز موقوف ہونا- (فقرہ) آج
دوسرا دن ہے بچے کا پرہیز ٹوٹا ہے اور ماں اپنے ہوش میں آگئی ہے- پرہیز توڑنا متعدی
پرہیز کرنا- بچنا- احتیاط کرنا- (امانت) اُب غذا پرہیز کرتی ہے ترے بیمار سے۔
پرہیز کرانا- متعدی- بیمار کو اُس کے موافق دوا و غذا دینا- پرہیز گار- (ف) صفت
صالح- متقی- بُری باتوں سے بچنے والا- پرہیزگاری- (ف) مونث- اتقا- احتراز
پرہیزی کھانا- مذکر- بیمار کا کھانا ! (مجازاً) بغیر گھی اور مسالے کا کھانا بدمزہ
کھانا- پھیکا کھانا۔
پَرْئی - (ہ) بفتح اول ودوم وکسر ہمزہ) مونث- ایک چھوٹی چڑیا جس کی
چونچ اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں۔
پُری - (ف) مونث ! بھر جانا- مرکبات میں بھی اس معنے میں ہے جیسے
خانہ پُری۔
پُری- پوُری - (ہ) مونث- شہر- قصبہ- مرکبات میں مستعمل ہے جیسے مین پوری
پَری (ف) مونث ! جن کی جنس کی عورت جو نہایت خوبصورت ہوتی ہے
اور جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ بال و پر رکھتی ہے ! صفت خوبصورت (جلال)
شانہ لے کیوں نہ بلائیں تری مشاطہ کے ساتھ- زلف سے مانگ پری مانگ
سے بہتر گیسو ! خوبصورت عورت کے لئے- (جان صاحب) بازار سے پری
کوئی لے آئیں گو آپ ! محبوب- حسین معشوق- اس معنی میں مذکر ہے اور پر
رکھے گا منھ پہ جو آنچل وہ پری رقص کیوقت- شعلہ حسن چراغ تہ داماں
ہوگا ! نازک- اعلیٰ درجے کی- دلاویز- (امیر) تصوّر میں مرے کیا کیا
پری مضمون پھرتے ہیں- پری اندام- اب متروک ہے دیکھو دیباچہ متروکات
پری بند- مذکر ! ایک قسم کا زیور جسکو عورتیں بازوں پر پہنتی ہیں ! کشتی کا ایک
پیچ- پری بن جانا- بہت حسین ہو جانا- (شعور) تخجیر پہ تم تیر جو کثرت سے لگاؤ
شک ہو کہ پری بن گئی ہے صورت آہو- پری پیکر- (ف) صفت ! نہایت
خوبصورت- پری کی صورت حسین- (شعور) جب کہا ہم نے پری پیکر جو ال
اتنا تو ہو- ہنسکے فرمانے لگے وہ قدرداں اتنا تو ہو- پری خواں- (ف) مذکر
عامل- وہ شخص جو پری- جن- دیو کو حاضر کرے- سیانا- پری چہرہ- (ف)
صفت- خوبصورت- (مصحفی) وہ کون پری چہرہ ہے مجلس میں بتوں کی-
جو تہمت نظارہ لگاتا نہیں مجھکو- پریرو- (ف) صفت- خوبصورت حسین
! معشوق- محبوب- پریزاد- (ف) مخفف پری زادہ کا) صفت ! خوبصورت
حسین دلفریب- (شرف) کیونکر نہ غش کروں ترے حُسن کلام پر- لہجہ ہے
دلفریب پریزاد گفتگو ! مذکر- (مجازاً) معشوق- (قلق) عوض جا کے جام
جمشید دے سلیماں ہمارا پریزاد ہے ! صفت- پری کی نسل سے- پری کا بچہ

پری شیشے میں اُتارنا۔ دیکھو شیشے میں اُتارنا۔ پری طلعت۔ (ف) صفت۔ پریوش خوبصورت۔ پری کا ٹکڑا۔ (کنایۃً) حسین۔ خوبصورت۔ (بحر) ابر باراں کا مزہ ہم سے جو پوچھو تو یہ ہے۔ ہاتھ میں جام بغل میں وہ پری کا ٹکڑا۔ پری کا سایہ۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کا اثر۔ (داغ) پڑا ہے کس پری کا سایہ آپ پر ہمارا دل تو دیوانہ نہیں تھا۔ پریوش۔ (ف) صفت۔ پری کی طرح کا۔ خوبصورت

پریا۔ (عم) مونث۔ پری کی تصغیر۔ محبوب۔ بہت خوبصورت۔ پریاں سر سے اُتروانا۔ (لکھنؤ) عامل سیانے سے وہ اعمال کرانا جس سے بھوت پریت یا جن و پری کا اثر دفع ہو۔ (بحر) پریاں بھی ہیں نے سر سے اتروائیں بارہا۔ ترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسی طرح۔ پریوں وار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کنکوا جس میں پریاں بنی ہوتی ہیں۔ پریوں کا اُتارا۔ پریوں کا اکھاڑا۔ پریوں کا مجمع۔ حسینوں کا مجمع ہے پریوں کا ہے اکھاڑا بحر اپنا لکھنؤ۔ کیونکر یہاں نہ زور طبیعت دکھائیے۔ پریوں کے تخت اُتارنا۔ (کنایۃً) حسینوں کا مجمع کرنا۔ (ناسخ) شاعری سے فائدہ پڑھئے کوئی ایسا عمل۔ جس سے گھر میں تخت پریوں کے اُتارا کیجئے۔ پریوں کا تخت اُترنا۔ حسینوں کا مجمع ہونا۔ (قدر) چمن ہے ابر ہے ساقی لگا دے کشتی مے۔ اسی اکھاڑے میں پریوں کا تخت اُتر آئے۔ پریوں کا جمگھٹا۔ حسینوں کا مجمع۔ پریوں کا طبق چھوڑنا۔ (لکھنؤ) دیکھو طبق چھوڑنا۔

پرے۔ (ھ۔ س۔ پر۔ فاصلہ) ۱ ورے کے خلاف۔ اُس پار۔ اُس طرف (ذوق) بسمل ترے تڑپ کے بھی پہنچے نہ پاؤں تک۔ یا دو قدم ورے رہے یا دو قدم پرے ۲ دُور۔ الگ۔ علیحدہ۔ (رند) ترا دیوانہ جس وادی میں تھا اے غیرت لیلیٰ۔ پرے مجنوں کے جنگل سے بھی کوسوں وہ بیاباں تھا۔ ۳ فاصلہ سے۔ (مصحفی) اور سب تم سے ورے بیٹھے ہیں۔ ایک ہم ہیں کہ پرے بیٹھے ہیں۔ یہ لفظ دہلی میں مستعمل اور لکھنؤ میں اَب متروک ہے۔ پرے بٹھانا۔ (عوام دہلی) الگ بٹھانا۔ دور بٹھانا۔ پاس نہ آنے دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ حقیر کر دینا۔ ہرا دینا۔ (فقرہ) کھانا ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا

پرے بیٹھو۔ دور بیٹھو۔ الگ بیٹھو۔ (میر حسن) بس اَب تم ذرا مجھ سے بیٹھو پرے پرے پرے۔ (دہلی) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ الگ۔ الگ رہو۔ دُور۔ پرے ہٹ۔ (دہلی) دور بھی ہو۔ (مومن) چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنھ اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔

پَرِیت۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم دسکون یائے معروف) مذکر۔ بھوت۔ آسیب ناپاک روح۔ خبیث۔

پِرِیت۔ (ھ۔ بکسر اول و دوم دسکون یائے معروف) ہندو۔ مونث۔ محبت الفت۔ (جوڑنا۔ کرنا۔ لگانا کے ساتھ)

پرتیا۔ (ھ) مذکر۔ مخروطی شکل لکڑیوں سے بناتے ہیں جس پر کاتنے کیلئے تکلے سے دھاگا نکال ڈالتے ہیں۔ اٹیرن۔ چرخی۔

پَریٹ۔ انگریزی پریڈ کا بگاڑا ہوا ہے۔ پریڈ (انگ) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث ۱ قواعد ۲ (مجازاً) وہ میدان جہاں قواعد ہوتی ہو۔ قطعہ پرا۔ (جمانے کے ساتھ)

پَرِیس۔ (انگ) مذکر ۱ مطبع ۲ چھاپنے کی کل۔ دبانے کا پیچ۔ پریسمین (انگ) مذکر۔ چھاپنے والا۔

پَرِیسِیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ صدر انجمن۔ سرپنچ۔ افسر۔ صدر۔ پریذیڈنسی (انگ) مونث ۱ پریسیڈنٹ کی جگہ ۲ ہندوستان کے تین بڑے صوبے۔ بمبئی۔ مدراس۔ بنگال جہاں گورنر رہتا ہے۔ یعنی قلمرو ہند کا وہ حصہ جو کسی علیحدہ گورنر کے ماتحت ہو۔ اردو میں اسکو احاطہ کہتے ہیں۔

پَرِیشاں۔ (ف۔ بکسر اول و دوم سکون سوم معروف و نیز بفتح اول و کسر دوم دسکون یائے مجہول۔ پراگندہ) صفت ۱ حیراں۔ مضطر ۲ ابتر۔ تتر بتر۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) پریشاں حال۔ (ف) صفت۔ سراسیمہ۔ مضطرب الحال مفلس۔ مصیبت زدہ۔ تنگ حال۔ پریشاں خاطر۔ (ف) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا دل پریشاں ہو۔ افسردہ دل۔ اداس۔ فکرمند۔

متردد۔ پریشان دل۔ (ف) صفت۔ پریشاں خاطر۔ پریشان کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ دق کرنا فکر میں ڈالنا۔ پریشان ہونا۔ لازم۔ **پریشانی**۔ (ف) مونث۔ تردد۔ فکر ۲ دکھ مصیبت ۳ اضطراب۔ انتشار۔ سرگردانی۔

پریکٹس۔ (انگ) مونث ۱ مشق۔ مہارت ۲ وکلا یا ڈاکٹروں کے پیشوں کا کام **پریکٹکل**۔ (انگ) صفت۔ عملی۔

پریکھا۔ (ہ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے مجہول) مذکر۔ (ہندو) ۱ آزمائش تجربہ (رباعی) اے درد بہت کیا پریکھا ہم نے۔ دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے **پریکھا کرنا**۔ (دہلی) گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ شکایت کرنا۔ الاہنا دینا۔ تجربہ کرنا۔

پریگ۔ (انگ) مونث۔ باریک کیل۔

پریوا۔ (ہ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پرندہ۔

پریوی کونسل۔ (انگ) بادشاہ کی کونسل جو انتظامی امور میں مشورہ دیتی ہے سب سے بڑی عدالت اپیل۔

پڑا۔ پڑنا کا ماضی مطلق ہے۔ کسی دوسرے فعل کے ابتدا میں آنے سے فعل میں زور مجبوری اور کثرت کے معانی پیدا کرتا ہے۔ جیسے اُس کو جانا پڑا عموماً ایسے افعال کے ساتھ آتا ہے جس میں کام کا جاری رہنا پایا جائے (بہار عشق) اپنے سائے سے بھی بھڑکتی ہے۔ بوٹی بوٹی پڑی پھڑکتی ہے۔ **پڑا پانا**۔ راہ چلتے کسی چیز کا مل جانا۔ مفت۔ یا بے محنت۔ کسی چیز کا ہاتھ لگنا۔ (جرأت) بہت اب میری صورت دیکھ دیکھ اے یار ہنستا ہے۔ بتا مجھکو کہ کچھ تونے پڑا اے سیمبر پایا۔ **پڑا ملنا** ۱ کوئی چیز مفت ملنا۔ بغیر انتظار ہاتھ آنا۔ **پڑا رہنا** ۱ بے حرکت رہنا۔ ایک حالت میں رہنا۔ (رشک) پڑا رہے کوئی کب تک شکستہ پا کی طرح۔ خدانے کیوں نہ بنایا مجھے ہوا کی طرح ۲ سوتے رہنا۔ لیٹا رہنا۔ سست رہنا۔ بیکار رہنا۔ **پڑا گرا** ۱ صفت مذکر۔ (لکھنؤ) بیمار۔ مضمحل۔ بے حقیقت۔ ناچیز۔ حقیر۔ دہلی والے گرا پڑا بولتے ہیں۔ **پڑا ہونا** ۱ (گلے یا آواز کے لئے) آواز بیٹھ جانا۔ جیسے گلا پڑا ہے آواز پڑی ہے۔ دیکھو پڑے پٹنے کے تحت میں ۲ اگرا ہونا۔ (فقرہ) یہ روپیہ کس کا پڑا ہے ۳ بے احتیاطی سے رکھا ہونا (فقرہ) یہ اسباب کس کا پڑا ہے۔

پڑا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی پڑیا۔ ڈھول یا طبلے کا خشک چمڑا۔

پڑا۔ (ہ) مذکر بھینس کا بچہ نر۔

پڑاپڑ۔ (ہ) مونث۔ مینھ برسنے یا جوتیاں تھپڑ پڑنے کی آواز (داغ) گت بنی غیر کی وہاں کے ہاتھوں بیشک۔ کوے جاناں سے پڑاپڑ کی صدا آتی ہے ۲ اولے گرنے کی آواز۔ گھوڑے کے دلکی چلنے میں ٹاپوں کی آواز۔

پڑاخا۔ (عم) مذکر۔ پٹاخا۔

پڑاق۔ مونث۔ پٹاخے کی آواز۔ بندوق کی آواز۔ تھپڑ کی آواز۔

پڑاقا۔ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کی آتشبازی جس میں چھوٹتے وقت آواز ہوتی ہے۔ لکھنؤ میں پیشتر پٹاخا بولتے تھے اور دہلی میں اب بھی پٹاخا بولتے ہیں (چھوٹنے کے ساتھ) (جان صاحب) چھوڑا پڑاقا میں نے ترا دل دہل گیا ۲ بندوق کی ٹوپی۔ تمنچہ کی ٹوپی ۳ بندوق یا رفل کا گھوڑا۔ (سحر) موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچین اپی ہوئی۔ غنچوں کی زلفیں لیں پڑاقے چڑھی ہوئے ۴ پٹاخے کی آواز۔ **پڑاقے کی گوٹ**۔ (دہلی) طرح طرح کی گوٹ۔ مختلف رنگوں کی گوٹ۔ لکھنؤ میں راے فارسی سے بولتے ہیں۔

پڑاؤ۔ (ہ) مذکر۔ لشکر یا قافلے کے اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ **پڑاؤ ڈالنا**۔ رہ پڑنا۔ قیام کرنا۔ (داغ) مجھکو وحشی سمجھ کے یاروں نے۔ میرے در پر پڑاؤ ڈال دیا۔ **پڑاؤ مارنا** ۱ چھاپا مارنا۔ لشکر یا قافلے کا لوٹنا قتل کرنا ۲ (مجازاً) بڑا کام کرنا۔ مفت کا مال حاصل کرنا۔ (فقرہ) ہنستی پیشانی تو کچھ کہہ رہی ہے کیا آپ نے کہیں پڑاؤ مارا ہے۔

پڑپڑ۔ (ہ) مونث ۱ گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز۔ بوندیں گرنے کی آواز۔

پڑپڑانا۔ (ہ) لازم۔ زبان میں مرچیں لگنا۔ زبان پر کسی چیز کی تیزی محسوس

ہونا چڑھ بڑھ آنا۔

پُرَت ۔ (ھ) مونث ۱ قیمت۔ بازاری نرخ۔ میزان۔ پڑت پھیلانا۔ دہلی ۱ لاگت کا اندازہ کرنا۔ حساب کا اندازہ کرنا۔ خرید کی قیمت کا ہر چیز پر بڑتا پھیلانا ۲ اندازہ ٹھہرانا۔

پڑتا ۔ (ھ) مذکر ۱ حصّہ رسدی۔ شرح لگان۔ مالگزاری کی شرح جو ہر بیگھے پر پھیلائی جائے۔

پڑتال ۔ (ھ) دیکھو پرتال

پڑتی ۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پرتی۔

پڑ جانا ۱ لیٹ جانا (فقرہ) وہ جب گھر میں آتا ہے پڑ جاتا ہے ۲ بیمار ہو جانا۔ (فقرہ) وہ محنت کرتے کرتے پڑ گیا ۳ زمین مزروعہ کا بے کاشت رہ جانا۔ ۴ مشہور ہو جانا۔ جیسے اب تو کلّن ہی نام پڑ گیا ہے ۵ (عم) ہوا کا گر جانا۔ ہوا بہت کم ہو جانا ۶ آواز کا بیٹھ جانا جیسے گلا پڑ جانا ۷ گر پڑنا۔ (قدر) کیا عجب پیکر عشاق نہیں خاک چمن۔ کیا عجب دانے جو پڑ جائیں نکل آئیں پھل **پڑ رہنا** (عو) لیٹ رہنا۔ سو رہنا۔ (فقرہ) رات کی رات یہاں پڑ رہو صبح کو چلے جانا **پڑ مرنا**۔ (عو) مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا۔ اس طرح رہنا کہ مر کر نکلنا **پڑنا** (ھ) لازم ۱ صاحب فراش ہو جانا۔ لیٹنا۔ (فقرہ) رات سے بیمار چارپائی پر پڑا ہے ۲ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ پڑاؤ کرنا۔ اترنا۔ (اسیر) ہجر میں ہوش نہیں ہمسر نہیں تاب نہیں۔ اُٹھ بھی اے درد دل اب کیوں ہی پڑا تو دل میں ۳ آرام لینا۔ سونا۔ (فقرہ) نصیح آٹھ بجے ڈاکٹر کی دوا پیکر جو پڑا تھا تو اس وقت کا سویا سویا اب کہیں دو بجے جا کر ہوش ہوا ۴ مشغول ہونا۔ مبتلا ہونا۔ (ذوق) پڑے کتاب کے قصوں میں کیا کرو دل صاف۔ جو دل ہو صاف سو از رجنۃ الصفا چھوٹ۔ گرنا۔ (امانت) جیسے چو رنگ پہ ہر سمت سے تلوار پڑے ۵ خالی ہونا۔ بیکار رہنا۔ غیر آباد ہونا۔ (فقرہ) مکان تو عرصہ سے ایسے ہی پڑا ہے۔ کوئی اس میں آباد نہیں ہوا ۶ داخل ہونا بیٹھنا ۷ ٹپکنا۔ برسنا۔ (فقرہ) چار بوندیں پڑیں پانی پڑنا شروع ہوا ۸ مصیبت آنا۔ جیسے گھر میں پڑنا ۹ نمودار ہونا۔ جیسے بیچ پڑنا۔ گٹھلی پڑنا ۱۰ واقع ہونا (فقرہ) اس پر پڑی آفت پڑی لڑکا مر گیا ۱۱ شامل ہونا ۱۲ شریک ہونا۔ (امیر) ہم مست سے بھی پیتے ہیں تو کانپتے ہوئے۔ توبہ پڑی ہوئی ہے ہمارے گناہ میں ۱۳ طبیعت کے مناسب ہونا۔ مفید ہونا۔ (فقرہ) یہ دوا نہیں پڑتی ۱۴ مُسلسل ہونے کی جگہ۔ (امانت) تا قفس نکہت گل لے نہ گئی باد صبا۔ سر کو ٹکرا رہے ہیں مرغ گرفتار پڑے ۱۵ گرا ہونا۔ موجود ہونا۔ (امانت) تھے جہاں گل نظر آتے ہیں وہاں خار پڑے ۱۶ چوپایوں کے لئے ۱ جفتی کھانا ۱۷ حصّہ میں آنا (فقرہ) ہمارے حصّہ میں یہی موضع پڑا ۱۸ الاشتباہ ہونا۔ ہم وضع ہونا۔ (رشک) کیوں شورشِ فساد کریں کوہ و دشت میں۔ فرہاد و قیس پر ترے عاشق پڑے نہیں ۱۹ اوسط آنا۔ (فقرہ) آمدنی کا حساب لگایا جائے تو میں جانتا ہوں کہ پچاس یا اس سے کچھ ہی کم تم کو پڑتا ہوتا ہوگا ۲۰ پیدا ہو جانا (فقرہ) اب تو پانی میں دودھ پڑ گیا ہے ۲۱ حلول کرنا۔ جیسے جان پڑنا۔ ۲۲ بیمار ہو جانا۔ (فقرہ) زید دو مہینے سے پڑا ہے ۲۳ دست نگر ہونا۔ محتاج ہونا (فقرہ) سُسرال کی روٹیوں پر پڑا ہے۔ اس معنی میں صرف پڑا ہے اور پڑی ہے مستعمل ہیں ۲۴ درج ہونا۔ جیسے کھاتے میں نام پڑنا ۲۵ دخیل ہونا۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملے میں پڑنا۔ (فقرہ) تمھارے معاملے میں نہیں پڑوں گا ۲۶ ضامن ہونا۔ قدم درمیان ہونا۔ جیسے بیچ میں پڑنا ۲۷ دھن ہونا۔ فکر ہونا۔ اس معنی میں صرف "پڑی ہے" بولتے ہیں۔ دیکھو پڑی ہے ۲۸ آویزاں ہونا۔ (امانت) پھولے دم اپنا جو گردن میں کبھی ہار پڑے ۲۹ باقی رہنا۔ جیسے ابھی بہت کام پڑا ہے۔ دیکھو پڑی ہے ۳۰ بعض افعال سے ملکر کسی کام کے دفعتہً ہو جانے یا کرنے کے معنی ظاہر کرتا ہے۔ جیسے لڑ پڑا۔ جا پڑا ۳۱ اتفاق ہونا مجبوری سے۔ (فقرہ) تمھارے اصرار سے مجھکو خط لکھنا پڑتا ہے ۳۲ بے پروائی کی حالت ظاہر کرنے کو (فقرہ) چاندنی کہیں پڑی ہے اور دری کہیں

پڑھا

اُٹھا دیڑنا۔ (جلیل) ہمیں ہیں ایسے کہ غمزے ترے اُٹھاتے ہیں رقیب ہر جو یہ پڑتی غریب مرجاتے ۔ بیکار ہونا۔ بے شغل ہونا۔ (فقرہ) پڑے پڑے تنگ گیا ۔ پھنسنا جیسے گرہ پڑنا ۔ اثر پہنچنا جیسے دباؤ پڑنا۔ ار پڑنا ۔ آنا۔ جیسے بل پڑنا۔ بہ رقہ پڑنا۔ ملنا (ابن اقتؔ) قلعے کی تنخواہیں تو تھوڑی تھیں مگر اوپر سے انعام اکرام ملاکر بہت کچھ پڑتا تھا ۔ مقدمہ کا بغیر کسی کارروائی کے ملتوی رہنا۔ (فقرہ) برس دن سے مقدمہ پڑا ہے فیصلہ نہیں ہوتا ۔ حملہ کرنا چھاپ بیٹھنا۔ ہوا نظارہ ہر گیسوؤں کا مقابلہ رآنخ ۔ افعیوں کا غزال چشم بتاں پڑا ہے ہمیشہ مجھ پر پلنگ ہوکر ۔ ڈور کا دوسری ڈور پر پڑنا۔ (شعور) نار کی طرح پڑے جس پہ دو کرے ۔ ما نجھا ہے سُرمئی ترے ہاتھ کی ڈور پڑے ۔ جیسے سابقہ پڑنا بیمار پڑنا ۔ نازل ہونا جیسے آفت پڑنا ۔ بو یا جانا۔ چھڑکا جانا۔ (فقرہ) کھیتوں میں ابھی تک بیج نہیں پڑا ہے۔

پَڑوا ۔ (ھ) مذکر۔ بھینس کا نر بچہ ۔ مونث ۔ دیکھو پڑدا۔ (ھ)

پَڑھا ۔ (ھ) صفت ۔ پڑھا لکھا تعلیم یافتہ ۔ پڑھنا کا ماضی ۔ (فقرہ) نوکر نے بھی شعر پڑھے بڑھا تھا خوب پڑھا اور شعر بھی خوب تھے ۔ پڑھا جن ۔ مذکر۔ وہ جن جو خود علم فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے کے قابو میں نہ آئے (مجازاً) شریر چالاک ۔ ہوشیار ۔ (داغ) مدعی پر نہ چلے کا کبھی فقرہ میرا وہ پڑھا جن ہے نہ آئے گا مرے قابو میں ۔ (مجازاً) جنوں ۔ خبط ۔ سودا۔ (منیر) حضور آتے تو خط کیوں لکھے جاتے ۔ ہمارے سر سے پڑھا جن ابھی اُتر جاتا ۔ پڑھے جن کو شیشے میں اُتارنا ۔ بڑے چالاک کو قابو میں لانا ۔ (وزیر) کیا واعظ کو محو دختر رز لاکھ افسوں سے ۔ پڑھے جن کو مرے ساقی نے شیشے میں اُتارا ہے ۔ پڑھا دینا ۔ علم سکھا دینا ۔ کسی امر سے آگاہ کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ (سرور) پڑھنے لگا وہ کافر اغیار کا جو کلمہ ۔ میری طرف سے اُس کو کچھ تو پڑھا دیا ہے ۔ بہکا دینا ۔ بُرا بھلا کہکے مزاج برگشتہ کر دینا ۔ (مومن) اور ہی کچھ پڑھا دیا اُسکو ۔ دشمنوں کے پڑھائے لوگوں نے ۔ پڑھا گُنا ۔ (ھ) گُنا ۔ عاقل ہونا ۔ (صفت مذکر ۔ عالم باعمل ۔ پڑھا لکھا ۔ مونث کے لئے

پڑھنا

پڑھی گُنی ۔ (فقرہ) تم تو پڑھی گُنی معنی مسئلے سے واقف ہو پھر ایسی حرکت کیوں کرتی ہو ۔ پڑھا لکھا ۔ صفت ۔ لائق ۔ ہوشیار ۔ خواندہ ۔ تعلیم یافتہ ۔ (داغ) خط میں کچھ لکھ دے تو کیا اس کا علاج ۔ نامہ بر کوئی پڑھا لکھا ! ہو ۔ پڑھانا ۔ (ھ) متعدی ۔ علم سکھانا ۔ تعلیم دینا ۔ سبق دینا ۔ درس دینا ۔ مطالعہ کرادینا ۔ بدگوئی کرکے برگشتہ کرنا ۔ طایر کو بولنے کی تعلیم دینا ۔ جیسے طوطا پڑھانا ۔ دکھانا ۔ (فقرہ) میں سب جانتا ہوں تم مجھے کیا پڑھاتے ہو ۔ کچھ پڑھنے کا اشارہ کرنا ۔ پڑھکر سنانے کا اشارہ کرنا ۔ پڑھا ہونا ۔ خواندہ ہونا ۔ تعلیم یافتہ ہونا ۔ واقف ہونا ۔ (فقرہ) اُن کو تم کیا سناتے ہو وہ سب پڑھے ہیں پڑھا نہیں ۔ پڑھی نہیں ۔ پڑھے نہیں ۔ (پہلا مذکر ۔ دوسرا مونث ۔ تیسرا جمع یا تعظیم کے لئے) واقف نہیں ۔ جانتے نہیں ۔ (شعور) چُپ رہئے یہ لحاظ و ادب ہم پڑھے نہیں ۔ پیچھے کو کیا ہٹیں قدم آگے بڑھے نہیں ۔ پڑھائی ۔ (ھ) مونث تعلیم مدرسہ یا مکتب کی فیس ۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ ۔ نصاب ۔ تعلیم ۔ تعلیم کی مقدار تعلیم کی اجرت ۔ پڑھ پتھر ہوا ۔ (ع) نہ کچھ پڑھا نہ کچھ سیکھا جاہل رہا ۔ پڑھکر دم کرنا ۔ افسوں یا اسم پڑھکر منہ سے چھو کر دینا

پَڑھن ۔ (ھ) مونث ۔ پڑھنا کا حاصل مصدر (ع) پڑھنے کا انداز ۔ پڑھنا ۔ (ھ) سیکھنا ۔ تعلیم پانا ۔ سبق لینا ۔ ورد کرنا ۔ بار بار رٹنا ۔ طایر کا بولنا ۔ زبان سے بولی نکالنا ۔ (فقرہ) یہ توتا خوب پڑھتا ہے ۔ منتر پھونکنا ۔ (امانت) کیونکر نہ باغیوں سے تکاورٹ کرے دہ گل ۔ پڑھ پڑھ کے روز پھول کھلاتے ہیں پان ہیں ۔ پڑھنا وڑھنا ۔ (وڑھنا تابع مہمل ہے) پڑھنا رکا یا پلٹ) لوح ہاتھ میں لیکر لگے غور سے دیکھنے ۔ پڑھا وڑھا کیا خاک ہاں سمجھ گئے کہ قدیم مصری طرز کی تحریر ہے ۔ پڑھنت ۔ (ھ ۔ بروزن بسنت) مونث ۔ افسوں منتر ۔ جادو ۔ (داغ) کیا جانے کیا پڑھنت پڑھی نامہ بر نے آج ۔ اُس بت کو دو ہی باتوں میں تسخیر کرلیا ۔ پڑھنے بٹھانا ۔ بسم اللہ کی تقریب کرنا ۔ پڑھنے کی ابتدا کرنا ۔ پڑھنے بیٹھنا ۔ لازم ۔ (عالم) جب ہوا سال پانچواں آغاز

بیٹھی پڑھنے کو وہ سراپا ناز۔ پڑھوانا۔ پڑھنا کا متعدی المتعدی ؎ سحر کو نزع میں پڑھواؤ یار کا کلمہ۔ دم اخیر ہوا وقت امتحاں پہنچا۔ پڑھوائی۔ (ہ) مونث۔ پڑھانے کی اجرت۔ پڑھو تو پڑھو نہیں پنجڑا خالی کرو۔ مقولہ توتے کے پڑھنے سے تلمیح ہے۔ مجہول سست ملازم سے کہتے ہیں کہ چستی کو کام کرو تو خیر ورنہ چلے جاؤ۔ پڑھی چھری۔ دم کی ہوئی چھری (منیر) عیاں ہر جنبش ابرو سے ذبح کی نیت۔ پڑھی چھری کسے دیکھئے حلال کریں۔ پڑھے۔ (لکھنؤ) پڑھا۔ (آبحیات) میر انیس کی مرثیہ خوانی مشرق میں سے طلوع ہونے لگی تھی جب کوئی آکر تعریف کرتا کہ آج فلاں مجلس میں کیا خوب پڑھے ہیں تو انھیں خوش نہ آتا تھا۔ پڑھی نہ قضا کی۔ نماز قضا ہونا۔ یعنی نماز کا وقت پر ادا ہونا۔ جو شخص نماز پڑھتا ہے اُس کی نسبت کہہ سکتے ہیں کہ اُس نے وقت پر ادا نہیں کی۔ لیکن جس نے کبھی نماز پڑھی نہیں وہ نماز کیا قضا کریگا۔ پڑھیں فارسی بیچیں تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل۔ مثل۔ بدقسمت ہنرمند کی نسبت بولتے ہیں۔ جو شریف ہوکر ذلیل کام اختیار کرتا ہے۔ پڑھے گھر کی بلی بھی پڑھی۔ مثل۔ اچھوں کے اچھے اور مکاروں کے مکار ہوتے ہیں صحبت کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ بڑے بھی اچھوں کی صحبت میں اچھے ہو جاتے ہیں۔ پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل مثل کم علم تعلی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

پڑھن۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔

پڑی ہے ! فکر ہے۔ دھن ہے۔ خواہش ہے۔ (شوق قدوائی) غنچوں کو حجاب کی پڑی ہے۔ اس سبزے کو خواب کی پڑی ہے ! باقی ہونا بہت باقی ہونا۔ (امیر) جب کہئے شب وصل چلو سو رہیں اے جاں۔ جھنجھلا کے وہ کہتے ہیں ابھی رات پڑی ہے۔ پڑی ہوئی آواز۔ وہ آواز جو گلے سے صاف صاف نہ نکلے۔

پڑے پڑے۔ لیٹے بیٹھے ! بیکاری میں ! خراب جگہ پر رکھا ہوا۔ پڑے جھک مارنے دو۔ بکنے دو۔ پڑے ہونا۔ بیقدری کی حالت میں موجود

ہونا۔ ؎ شاعری پر یہ گھمنڈا سے قدر تو بہ کیجئے۔ اب بھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں بہتر آپ سے۔ پڑے جھول رہے ہیں۔ یکسوئی نہیں ہوتی۔ اُدھر میں لٹک رہے ہیں۔ (رشاد) جیتے ہیں نہ مرتے ہیں پڑے جھول رہے ہیں۔ گہوارۂ جنباں ہیں ادھر کے نہ اُدھر کے۔

پڑیا۔ (ہ) مونث۔ بھینس کا مادہ بچہ۔

پُڑیا۔ (ہ) مونث ! وہ کاغذ کا پرزا جس میں کوئی چیز رکھکر باندھی گئی یا بند کی گئی ہو۔ کاغذ کی پوٹلی ! پیسی ہوئی دوا۔ چوٹ۔ سرتاپا مجسّم۔ جیسے بڑھیا آفت کی پڑیا۔ پڑیا کا لٹھا۔ ایک قسم کا عمدہ باریک لٹھا جس کا تھان کاغذ میں لپیٹ کر بکتا ہے۔ پڑیاں۔ پڑیا کی جمع۔ (عو) پریوں کی نیاز کی پڑیاں۔ شیرینی پر چہل بی بی کے نام کا فاتحہ دلاکر بانٹ دیتی ہیں کبھی سیندور اور ابیر کی پڑیاں پریوں کے نام پر اڑا دیتی ہیں۔ پڑیاں اڑانا۔ پڑیاں چھوڑنا۔ عو۔ (دہلی) ایک قسم کی منت۔ نیاز دلوا کر ابیر اور سیندور کی پڑیا شام کے وقت ہوا میں اڑاتی ہیں۔ (رنگین) شرطی اُڑاؤں پڑیاں اور دوں گھڑا میں دونا۔ گر آپ کی مجھ سے ملجائے وہ پیر میری باجی۔

پڑیل۔ (ہ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو ہر وقت اور ہر جگہ لیٹا رہے۔ وہ جو چلنے پھرنے سے عاجز ہو۔

پزاوہ۔ (ف پزیدن سے بنایا ہے۔ بروزن گجاوہ) مذکر۔ بھٹا جس میں مٹی کے برتن اینٹیں وغیرہ پکاتے ہیں۔ بھٹی بھٹا۔ آوہ۔ پزادے۔ پزاووں (جمع الجبر) پزاووں پہ ہر عالم بلستوں۔ یہ سرخی ہے فرہاد کی جوئے خوں۔ پزاوے کا پزاوہ کھنگر ہو جانا۔ سب کا خراب ہو جانا۔ ہر ایک کا بگڑ جانا۔ (اودھ پنچ) اودھ پنچ کی صلاح ہے، کہ اس میں پھونک پھونک کے قدم رکھنا چاہئے ذرا سی بے پروائی سے آوا کیا پزاوے کا پزاوہ کھنگر ہو جائیگا۔ پزیرا۔ (ف۔ بفتح اول۔ قبول کرنیوالا۔ قبول کیا گیا۔ منتظر) صفت

مقبول۔ منظور۔ (شوق) ہو یہ تقصیر محبت کا جواب۔ ہو پذیرا عذر گر مقبول ہو
پذیرائی ۔(ف) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔
پژمُردگی ۔(ف) مونث۔ افسردگی۔ کملاہٹ۔ **پژمردہ** ۔(ف)۔ بروزن دل مُردہ۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہی) صفت۔ رنجیدہ۔ افسردہ۔ بے رونق مُرجھایا ہوا۔ **پژمردہ خاطر** ۔(ف) صفت۔ افسردہ دل۔ رنجیدہ۔
پَس ۔(ف) [1] بعد۔ بعد ازاں۔ علاوہ بھر۔ پیچھے [2] آخر کار۔ آخر کو۔ [3] لیکن۔ بہر کیف۔ بہر حال [4] اس لئے۔ اس وجہ سے [5] جب کلام سابق سے کوئی امر مستنبط کریں یا نتیجہ نکالیں تو یہ حرف نتیجہ کے جملے کی ابتدا میں آتا ہی (فقرہ) پس ثابت ہوا کہ آپ کو سفارش کرنا منظور نہیں۔ **پس ازاں کہ من نمانم بچہ کار خواہی آمد** ۔(ف)۔ مقولہ۔ انتظار کی شدت میں کہتے ہیں کہ جب ہم نہ رہے اُس وقت تم آئے تو کیا۔ (فسانہ عجائب) وہ سُنکر یہ کہتی کہ میں چراغ سحری ہوں یقیں ہے کہ تا صبح جلکر بزم جہاں سے سفری ہوں۔ **پس ازانکہ من الخ** ۔ **پس از صد سال ایں معنی محقق شد بخاقانی۔ کہ بورانی** ست **بادنجاں و بادنجاں بورانی** ۔(ف) مثل۔ موقع استعمال [1] کوئی شخص ایسی بات کہے جو مانی ہوئی ہو اور جسمیں کسی دلیل کی ضرورت نہ ہو یا مدت کے بعد کوئی شخص مسلمہ امر کو مان لے۔ **پس اَفگندہ** ۔(ف)، پرندوں کی بیٹ۔ چوپایوں کا گوبر [2] جوڑ کر رکھا ہوا مال۔ **پس انداز** ۔(ف) صفت۔ اندوختہ جمع کیا ہوا۔ مال۔ بچا ہوا۔ باقی۔ **پسپا ہونا** ۔ پیچھے ہٹ جانا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ (داغ) مرے نالہ و آہ سے چرخ ڈرتو۔ یہ لشکر کبھی بڑھکے پسپا نہ ہوگا۔ **پس پُشت ڈالنا** (کنایۃً) بے پروائی کرنا۔ (الحقوق والفرائض) مذہب تو ہم کو دنیا میں عمدہ طور پر زندگی بسر کرنے کا راستہ دکھاتا ہو اور اُسی کو ہم نے پس پشت ڈال دیا ہی۔
پَس خوردہ ۔(ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ وہ چیز جو بعد کھانے کے بچ رہی۔ جھُوٹا۔ آگے کا بچا ہوا۔ (اسیر) کہ رد بہ کھاتی ہی پس خوردہ شیرانِ شکاری کا۔
پس غیبت (عم) غیبت میں۔ عدم موجودگی میں۔ یہ لفظ غلط ہی۔ **پس فردا**

قیامت کے بعد۔ (شرف) خط شوق اُن کو تو پہنچا میری دلجمعی نہیں۔ نامہ بر کہتا ہی آئے گا پس فردا جواب۔ **پَس ماندہ** ۔(ف)۔ پیچھے رہے ہوئے وارث۔ **پس ماندگاں** جمع۔ (داغ) دیکھئے پس ماندگاں پر کیا بنے۔ ہمتو اپنی سے بہت کچھ کر چلے [2] بچا ہوا تھکا ہوا۔ **پس مُردن** ۔(ف) مرنے کے بعد فصحا و لکھنؤ اس جگہ پس مرگ۔ بعد مرگ بولتے ہیں۔ **پس و پیش** ۔(ف) پس پیچھا۔ پیش۔ آگا۔) مذکر۔ انجام۔ (فقرہ) تم نے کچھ پس و پیش نہ سوچا فوراً اقرار کرلیا [2] فکر۔ اندیشہ [3] دھیڑ بُن۔ شش و پنج۔ (آتش) سودے میں ترے دھیان نہیں سود و زیاں کا۔ مطلق جو پس و پیش ہو ارزاں و گراں کا [4] حیلہ حوالہ۔ لیت و لعل (فقرہ) اب روپیہ دینے میں کیا پس و پیش ہی۔ (سوچنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) [5] آگے پیچھے ۔ کہدیجیو قاصد کہ نہ تھے ہوش ٹھکانے۔ کچھ خط میں اگر حرف ہو تحریر پس و پیش [6] لباس کا آگا پیچھا۔ (شعور) چاک پیراہن یوسف نے نہ رکھا پس و پیش کھل گیا پردہ تو چالاک زلیخا نکلی
پَسادست ۔(ف) صفت۔ اُدھار۔ (رشک) جنس دل ایسی مہنگی نہیں نقد بوسہ پر۔ کیوں عہد بیع پر پسادست توڑیئے۔
پَسارنا ۔(ھ) پھیلانا۔ کھولنا۔ (آتش) گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ دیکھو پاؤں پسارنا۔ اب پسارنا متروک ہی۔
پَسانا ۔(ھ) کسی چیز کو اُبال کر اُس کا زاید پانی گرانا۔ اُبال کر پانی نچوڑنا (فقرہ) تم نے ابتک چاول نہیں پسائے۔ **پَساؤ** ۔(ھ) واو مجہول) مذکر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہوا پانی۔ **پساوَن** ۔(ھ) مذکر۔ وہ پانی جو پسانے سے نکلے۔
پِسائی ۔(ھ) مونث۔ پیسنے کی مزدوری۔ **پسائی والی** ۔ پیسنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔
پَست ۔(ف) صفت [1] بلند کا ضد۔ نشیب۔ نیچا۔ **پست خیال** ۔(ف) مذکر۔ چھوٹے خیال کا۔ **پست فطرت** ۔(ف) صفت۔ پست ہمت کم عقل

بیوقوف۔ پست قد۔ (ف) صفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھنگنا۔ عوام پستہ قد بولتے ہیں۔
پست قسمت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب ؎ امیر اتنا جو ہوں میں پست قسمت
وجہ ہے اس کی۔ بلندی بخت کے چھتے کے بھی اشعار میں آئی۔ پست کرنا۔
۱ مغلوب کرنا۔ نیچا دکھانا۔ (آتش) پست کردے سرد کو اے طفل بڑھ کر
قد تیرا۔ طول دے جوش جوانی جامۂ کوتاہ کو ۲ ہلکان کرنا۔ تھکا دینا (فقرہ)
آج ذرا سی بات پر اس نے اپنی عورت کو ٹھس کر کے ایسا مارا کہ سارے
بدن میں نیل پڑ گئے بالکل پست کر دیا ۳ نیچا کرنا۔ (فقرہ) آپ نے اس جگہ
مکان کی کرسی پست کر دی ۴ (ہمت کیلئے) توڑ دینا۔ (فقرہ) آپ کے بیجا
مواخذے نے میری ہمت پست کر دی۔ پست و بلند دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے
کا نشیب و فراز۔ (شعور) خبر پست و بلند دہر کی ہو خاک وحشت میں بیٹھا
دامن جو ہم نے ہاتھ دوڑا یا گریباں پر۔ پست ہمت۔ (ف) صفت۔
کم ہمت۔ بزدلا۔ پست ہونا۔ لازم پستی۔ (ف) مونث۔ نشیب ۲ کمینگی۔
پستاں۔ (ف) مونث۔ چھاتی۔ پستان کا ابھار۔ سینے کی بالیدگی۔ (قلق)
پستان یار آج ہیں کتنے ابھار پر۔ پستاں میں پڑبی۔ مثل۔ امید موہوم
اور ناممکن بات کی نسبت بولتے ہیں۔
پستک۔ (س) مونث۔ (ہندو) کتاب پوتھی۔
پستول۔ (انگریزی میں پسٹل) بالکسر و فتح سوم، مذکر۔ تمنچہ۔ پستولیا صفت
پستول باندھنے والا۔
پستہ۔ (ف)۔ بالکسر و فتح سوم و ہائے مختفیہ ساکن۔ میوے کا نام) مذکر
۱ میوے کا نام ۲ ایک قسم کا چھوٹا کتا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں
پستئی۔ صفت ۱ پستے کے رنگ کا ۲ سبز۔
پسر۔ (ف) لڑکا۔ بیٹا۔ پسر خواندہ۔ (ف) مذکر۔ متبنی۔ گود لیا ہوا لڑکا
پسر زادہ۔ مذکر۔ پوتا۔ پسر صلبی۔ سگا بیٹا۔ پسر نوح با بداں بنشست
خاندان نبوتش گم شد۔ (ف) مثل۔ خراب صحبت میں اچھے سے اچھے

بگڑ جاتے ہیں
پسرنا۔ (ہ) لازم ۱ پھیلنا۔ دراز ہونا ۲ لیٹنا۔ پڑنا ؎ جوانان جہاں
تنتے تھے جو اے شاد پیری میں۔ ہمارے داؤں پر یہ ضعف کہتا ہے
پسرتے ہیں ۳ بچوں کا ضد کرنا۔ (فقرہ) ننھے اسپر پسرا کہ مجھے چیز کیوں
نہ لے دی ۴ عورت کا مرد کے آگے لیٹ جانا۔ اب فصحائے لکھنؤ کے
یہاں پسرنا متروک ہے۔
پسرہٹا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بازار جہاں پنساریوں کی دکانیں ہوں پسرٹی لینا
(عو)۔ لکھنؤ۔ اقرار سے پھر جانا۔ (فقرہ) دیکھو مجھ سے پسرٹی نہ لینا
پسلی۔ (ہ) مونث ۱ طرف۔ پہلو ۲ پہلو کی ہڈی۔ پسلی پھڑکنا۔ پسلی پھڑک
اٹھنا۔ (کنایۃً)۔ عو۔ خود بخود خبر ہو جانا۔ معلوم ہو جانا۔ (داغ) آہٹ
نہیں سنی کہ مجھے دور سے لیا۔ پسلی پھڑک اٹھی تھی مگر پاسبان کی پسلی کا
آزار۔ بچوں کی ایک بیماری کا نام۔ پسلیاں نکل آنا۔ بہت دبلا ہو جانے سے
پسلی کی ہڈیوں کا نمودار ہو جانا۔
پسنا۔ پس جانا۔ (ہ) لازم ۱ چکنا چور ہو جانا۔ آٹا ہو جانا ۲ کچلا جانا
سلا جانا۔ دبایا جانا۔ (سحر) آخر اس ضعف نے یہ شکل بنائی میری۔
نبض چلتی ہے تو پستی ہے کلائی میری ۳ مصیبت میں آنا۔ برباد ہونا۔ (رد)
مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس سخت دل کے ہاتھوں۔ پستا ہوں آپ اپنے
کمبخت دل کے ہاتھوں ۴ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ (امیر) پس گیا
چشم سیہ پر سرمہ۔ پائے رنگیں پہ حنا لوٹ گئی ۵ مغلوب ہونا۔ دبنا شرمندہ
ہونا۔ (رشک) ملتا ہے ترے ہاتھوں سے مونگا کف افسوس۔ پستی ہے
تری چال سے اے شعبدہ گر موج۔ معانی نمبر ۳ لغایتہ ۵ میں پسا جانا
بھی مستعمل ہے ؎ سرگیں آنکھوں پہ جنکی میں پسا جاتا ہوں۔ اے شرف
ان کی نگاہوں میں سماؤں تو کہوں۔
پسند۔ (ف) مونث۔ مرغوب۔ مقبول۔ ترجیح۔ انتخاب۔ (فقرہ) آپکی

پسندا

پسند پر سب نے صاد کیا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ چُننا۔ انتخاب کرنا۔
پسند آنا۔ پسند ہونا۔ لازم۔ پسندیدہ۔ (ف) پسند کے قابل۔ مقبول۔ مرغوب۔
پَسَنْدا۔ مذکر۔ (دہلی) سیخ کے کباب کی ایک قسم۔ پسندوں کے کباب۔ لکھنؤ میں پسندے کباب کہتے ہیں۔ (مراۃُ العروس) ایک دن پسندوں کے کباب پکے تھے۔ پَسَندے۔ (ف) میں پسندہ۔ قیمے کے کباب جو قُرص کی صورت ہوتے ہیں اردو میں پسندے) مذکر۔ گوشت کے کچلے ہوئے پارچے۔ گوشت کے طولانی ٹکڑے جو سیخ کے کباب بنانے کو کاٹتے ہیں۔ قُرص کی شکل کے کباب۔ (حاجی بغلول) آج شام کو کبابیے کی دوکان پر اُسی کے پسندے کباب ہونگے۔
پسنگا۔ پَسَنگھا۔ (پاسنگ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ پاسنگ۔ (فقرہ) بنئے کا لونڈا بڑی بڑائی آٹے دال میں چھٹانک سیر کی دھو کا دھڑی یا سیر آدھ سیر کا پسنگھا رکھے گا
پِسَنْہاری۔ (ھ) مونث۔ آٹا پیسنے والی۔ پسنہاری ماں بھلی۔ مثل۔ امیر باپ سے غریب ماں اچھی ہوتی ہے۔ (جان صاحب) ہو مثل یہ سچ ہر
پسنہاری ماں بھلی۔ بہتر نہیں ہے ہو جو تو انگر ہزار باپ
پِسُّو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پر دار کیڑا جو اکثر مرطوب مقامات پر پایا جاتا ہے۔
پِسْوانا۔ (ھ) پیسنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) اس سے شوخیٔ حنا انکو پسند آتی ہو۔ آپ پِس پِس کے ہزاروں کو یہ پسواتی ہے۔ پِسْوائی۔ (ھ) مونث۔ پسائی۔ پیسنے کی اُجرت۔
پَسُوج۔ (ھ)۔ بروزن عروج) مونث۔ پہلی سلائی جس پر باریک سلائی کرتے ہیں۔ پسُوجنا۔ (ھ) متعدی۔ عو۔ سینا۔ (فقرہ) ابھی ایک پائنچا پسوجنے کو باقی ہے۔
پَسِیہی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا موٹا چاول
پَسِیجنا۔ (ھ) لازم! پسینا آنا! گرم و سرد ہوا ملنے سے رطوبت ظاہر ہونا

پسینا

عرق لانا۔ دیگ کے سرپوش وغیرہ یا کسی اور ظرف یا شیشے کا! (کنایۃً) ترس کھانا۔ رحم آنا۔ مہرباں ہونا۔ مہربانی پر مائل ہونا۔ (رشک) کیں کس طرح گلے نہ جھکے شوق وصل میں۔ خنجر ترا مگر نہ پسیجا کسی طرح۔ (شاد) دی جان ہزاروں نے پسیجا نہ کسی پر۔ پتھر پڑیں اے بُت تری اس سنگدلی پر۔ ۂ کنجوس کا کچھ دینا۔ دیکھو دل پسیجنا۔ اس مصدر کے مرکبات پسیج آنا۔ پسیج جانا۔ پسیج اُٹھنا مستعمل ہیں۔ پسیجتے نہیں۔ بہت بیمروت ہیں۔ رُکھائی کرتے ہیں۔
پَسِیں۔ (ف) صفت۔ پیشین کا مقابل۔ قدیم۔ آخر کا۔ جیسے دم پسیں
پسینا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رطوبت جو بدن کے مسامات سے نکلے۔ پسینا آنا۔ اعرق آنا! (مجازاً) شرمندگی ہونا۔ (اسیر) محفل یار میں اغیار کا آنا کیسا آگیا مجھکو پسینا جو ہوا ابھی آئی۔ پسینا بہنا۔ بدن سے پسینا جاری ہونا۔ پسینا پونچھنا۔ عرق پونچھنا۔ کسی چیز سے۔ پسینا ٹپکنا۔ پسینا شدت سے نکلنا کہ قطرے ٹپکیں۔ پسینا جھاڑنا۔ ماتھے کا پسینا اُنگلی سے پونچھکے جھٹک دینا۔ (ناسخ) پسینا اپنے ماتھے کا نہیں جھاڑا ہے اُنگلی سے۔ یہ سب بیقدر نے توڑا ہے سلکِ دُرِ مکنوں کو۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔ پسینا چھوٹنا۔ کثرت سے پسینا نکلنا۔ شرمندگی سے عرق آنا۔ (داغ) عرقِ شرم میں ہم ڈوب گئے روز جزا۔ ہر بُنِ مو سے ہمارے یہ پسینا چھوٹا۔ پسینا نکالنا۔ متعدی پسینا نکلنا لازم۔ بدن سے پسینا آنا۔ پسینا ہرا ہونا۔ (دہلی ۂ پہلوان) پسینا خشک ہونا پسینے پر پسینے آنا۔ پسینوں پر پسینے آنا۔ بہت پسینا نکلنا۔ (ذوق) تپ غم شمع ساں ہوتی نہ تھی کم۔ اور آتے تھے پسینوں پر پسینے۔ (جلال) بہت خرسند ہوں تھوڑی سی پیکر۔ پسینے پر پسینے آرہے ہیں۔ پسینے پر لہو گرانا۔ کمال جانفشانی کرنے کا کنایہ۔ (شاد) بہایا خوں عرق ریزی پہ اُس کی۔ پسینے پر لہو ہم نے گرایا۔ پسینے پسینے کر ڈالنا۔ عرق عرق کر ڈالنا۔ (کنایۃً) بجید تھکا دینا۔ (شوق) سب مجھے بے قرینے کر ڈالا۔ سب پسینے پسینے کر ڈالا۔

پُشت

پسینے پسینے ہو جانا۔ بہت پسینا آنا۔ (کنایۃً) بہت شرمندہ ہونا۔ ؎ یہ حالت ہوئی داغ کا نام سُنکر۔ پسینے پسینے وہ نازکبدن ہے۔ پسینے سے تر ہونا پسینے میں تر ہونا۔ (منیر) تر باغ میں ہوگا جو پسینے سے وہ گلرو۔ سو نگھیں گے عروسانِ چمن عطرِ دُلہن کا۔ پسینے کی بُوندیں۔ پسینے کے قطرے (راسخ)، ترے پسینے کی بوندیں ہوئیں طلائی رنگ۔ پسینے کی جگہ خوں بہانا! (کنایۃً) کسی کے لئے جان دینے میں بھی دریغ نہ کرنا۔ کمال محنت کرنا۔ پسینے کے ڈوب۔ شدّت سے پسینا آنے کی جگہ۔ شال کے لئے دیکھو ڈوب۔ پسینے کے شرّاٹے پسینے کے ڈوب۔ (اودھ پنچ) تڑاقے کی دھوپ تو نہیں مگر گھمس بلا کی ہے۔ ہوا چلتی بھی ہے تو اُوچھی اوچھی پسینے کے شرّاٹے اور ہوا کے جھونکے بازی بدکے چلتے ہیں۔ پسینے میں ڈُوبنا۔ پسینے میں تر ہونا۔ (بہارِ عشق) پانی پانی جو دل تھا سینے میں۔ جسم ڈوبا تھا سب پسینے میں۔ پسینے میں شرابُور ہونا۔ پسینے میں لت پت ہونا۔ پسینے میں ڈُوبنا۔ (فقرہ) اُبکائی آئی جی تلے اوپر ہوگیا۔ تن بدن پسینے میں شرابور ہوگیا۔ (منیر) نیساں گہرافشانی سرکار جو دیکھے لت پت ہو پسینے میں ندامت کے برابر۔ پسینے میں نہانا پسینے میں تر ہونا (داغ) یا بستر دشمن سے بہت گرم تم آئے۔ یا راہ کی گرمی سے پسینے میں نہائے

پسیوُ۔ (ہ) بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجہول وضم ہمزہ ملینہ در آخر) مذکر۔ وہ پانی جو چاولوں سے قریب پک چکنے کے نکال ڈالتے ہیں۔

پُشت۔ (ف) مونث! پیٹھ! پیچھے جیسے مکان کی پشت کا حصہ خراب ہے مدد۔ سہارا۔ (بحر) بہشتِ مومناں ہر گوشۂ فرشِ مُطہّر ہے۔ پناہِ پشتِ دینداراں ہے۔ تکیہ تیری مسند کا۔ نسل۔ (منیر) مری میراث میں کیونکر نہو جوہر صفائی کے۔ سکندر سے ہے مجھ تک ایک پُشت آئینہ دل کی۔ پُشتا پُشت (ف) مونث۔ پُشت بہ پُشت۔ کئی پشتوں سے۔ پُشت بہ پُشت پشت در پشت باپ دادا سے۔ نسلاً بعد نسل۔ پشت بہ دیوار۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) (حیران۔ بحر) آئینہ اُس کے عارضِ تاباں کے سامنے۔ گھر سے نکل کے

پشتنک

پشت بہ دیوار رہگیا۔ پُشت بزمیں رسید۔ (ف۔ زمیں پر اوندھا گرا۔)! یہ فقرہ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص اوندھے مُنھ زمین پر گرے! گنجفے کا پتّا جب زمیں پر گر جائے اور جس نے پھینکا ہے وہ واپس لینا چاہے تو بھی کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ پتا گر چکا اب واپس نہیں ہوگا۔ پُشت پر ہونا امداد پر ہونا۔ (قدر) مثل شمشیر ہے قبضے میں دلیلِ قاطع۔ ہے دعائے غربا پشت پہ مانند سپر۔ پُشت پناہ۔ (ف) مونث۔ حامی۔ مددگار۔ مُعاون۔ پُشت تکیہ مذکر۔ وہ تکیہ جو مسند کے پیچھے رکھتے ہیں۔ (قلق) مؤید تیری شرعِ پاک ہے تو خود مؤید ہے۔ کہوں میں فضلِ حق کو پشت تکیہ تیری مسند کا۔ پُشت خار (ف) مذکر۔ ایک آلہ جس میں ہاتھی دانت یا لوہے کا پنجہ کسی پتلی گول لکڑی یا لوہے پر لگاتے ہیں۔ اور پیٹھ کُھجانیکا کام لیتے ہیں۔ پُشتِ دست۔ مونث ہاتھ کے پنجے کا اوپر کا حصّہ جو ہتھیلی کے مقابل ہوتا ہے۔ پُشتِ دست کاٹنا (مجازاً) غصّہ اور افسوس کی شدّت ظاہر کرنے کے لئے (شعور) چھلّا جو گم ہوا ہے تو کاٹو نہ پُشتِ دست۔ غُصّہ بہت نہ چاہئے منھدی کے چور پر پُشت دکھانا۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ پُشتہا پُشت سے۔ باپ دادا سے کئی پُشتوں سے۔ صدہا پشتوں سے (قدر) پُشتہا پُشت سے اس در کے زمین گیر ہیں ہم۔ پُشتیں۔ پُشت کی جمع۔ پیڑھیاں۔ آبا و اجداد (فقرہ) زید کی چار پشتیں افلاس میں گزریں۔ پُشتینی۔ صفت۔ (عو) وہ امر جو باپ دادا سے منسوب ہو۔ قدیمی خاندانی۔ (داغ) مجھے وحشت ہے کیا میں جانوں ناصح کو فرزانہ۔ وہ پُشتینی ہے سودائی وہ موروثی ہے دیوانہ

پُشتارہ۔ (ف) بروزن رخسارہ۔ پُشتوارہ کا مُخفّف جسکی اصل پشت بارہ ہے یعنی اس قدر بوجھ جو پشت پر اٹھایا جاسکے۔) مذکر۔ بُوجھ۔ گٹھا۔ گٹھری (باندھنا کے ساتھ)۔ (بحر) پُشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اُٹھائے رنج (قلق) کہا تنگ خط کا پشتارہ کمر پہ نامہ بر باندھے۔

پُشتنک۔ (ف) کھیل۔ ایک شخص ہاتھوں کو زانو پر رکھکر جُھک جاتا ہے

اور دوسرا شخص اس کے اوپر پھلانگ مارتا ہے) مونث۔ گھوڑے کی دولتی
پھینکنا۔ مارنا کے ساتھ) (داغ) توسن عمرِ رواں کا کوئی پچھاڑ نہ کرے۔ پھر
سنبھلنے کا نہیں اُس نے جو ماری پشتک۔ (شعور) چابکسوار عرصۂ رنج و
بلا ہوں میں۔ تو پشتکیں نہ ابلق چرخ دورنگ پھینک۔

پشتو۔ (ف) مونث۔ افغانوں کی زبان۔

پشتولیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔

پشتہ۔ (ف۔ پشت+ہ تشبیہ کی) مذکر! وہ چھوٹی دیوار یا مٹی کا ڈھال
ڈھیر جسکو بڑی دیوار کی جڑ میں لگاکر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہیں۔ معانی
نمبرا۔ ۲ بیں باندھنا بندھنا کے ساتھ (منیر) دیکھکر کشتوں کے انبار
لب بام ہفتو۔ سب کہیں قہقہہ دیوار کا پشتہ باندھا ۳ وہ دیوار جو دریا
کے کنارے بنادیتے ہیں۔ (بنانا کے ساتھ) ۴ کتاب کی پشت کا کپڑا یا
چمڑا۔ وہ چمڑا یا کپڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں۔ (لگانا چڑھانا
وغیرہ کے ساتھ) پشتہ بندی۔ (ف) مونث! بند باندھنے کا فعل ۲ دیوار کی
جڑ یا دریا کے کنارے کو دیوار یا کسی مینڈ سے مضبوط کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

پشتی۔ (ف) مونث۔ تائید۔ حمایت۔ مدد سہارا۔ محافظت۔ پشتی پر ہونا
مدد پر ہونا۔ پشتی لینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا۔ ساتھ دینا۔ (فقرہ) خورشید بیگم
نے ظاہر میں تو داماد کی طرفداری کی اور باطن میں بیٹی کی پشتی لی۔ پشتیبان
(ف بان بمعنی حفاظت) صفت ! معاون۔ مددگار ۲ مذکر۔ وہ لکڑی جو کواڑوں
یا تخت وغیرہ کے عوض میں استحکام کے واسطے لگاتے ہیں۔

پشم۔ (ف۔ بالفتح۔ صوف) مونث ! اون۔ رواں۔ جھانٹ ۲ (مجازاً)
بے حقیقت چیز۔ ذلیل بے وقعت شخص۔ بیکار۔ پشم اُکھاڑنا۔ (مجازاً) کسی قسم کا
نقصان پہنچانا۔ پشم برابر جاننا۔ بہت حقیر سمجھنا۔ (شاد) شال شاہی سے
زیادہ مجھے کملی ہے عزیز۔ جانتا پشم برابر ہوں میں پشمینہ کو۔ پشم پر مارنا
(مجازاً) بہت حقیر سمجھنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ (جان صاحب)
پشم پہ بہنے سب کا مارا نوٹ۔ سرنوشت اپنی ہے ہمارا نوٹ۔ پشم کندہ نہ ہونا
(عم) کچھ نہ ہوسکنا۔ بدلا لینے میں عاجز رہنا۔ پشم کندہ نہ کرسکنا۔ (عم) کچھ
نقصان نہ کرسکنا۔ پشم نہ اُکھڑنا۔ (عم) پشم کندہ نہ ہونا۔ پشم نہ سمجھنا۔ (عم) بہت
حقیر جاننا۔

پشمینہ۔ (ف۔ ینہ۔ نسبت کا) مذکر۔ اونی کپڑا۔

پشوازہ۔ (فارسی میں پیشواز) مونث۔ عورتوں کی گھیردار پوشاک جو خاص
وضع کی ہوتی ہے۔ (گلزار نسیم) پشواز کنارِ حوض اتاری۔ شب کی پوشاک
پہنی ساری۔

پشہ۔ (ف) مذکر! مچھر ۲ تلوار کے پھل سے قریب قبضہ میں دو گھنڈیاں
ہوتی ہیں ہر ایک کو پشہ کہتے ہیں۔ (رشک) مورچہ شیر ژیاں ہے خنجر جو تو
پیل افگن کو ہر ایک پشہ تری تلوار کا ۳ (کنایۃً) بے حقیقت حقیر

پشی۔ مونث۔ عو۔ بچے کا پیشاب۔

پشیا۔ (عو) مونث۔ بلی۔

پشیماں۔ (ف۔ پشیم۔ لغتِ قدیم میں۔ اکھاڑنا۔ جدا کرنا۔ الف نون
لگاکر پشیماں کیا جب کوئی کام کرکے انسان پچھتاتا ہے اس کا دل اکھڑ جاتا ہے
صفت ! شرمندہ ۲ افسوس کرنے والا۔ پچھتانیوالا (مومن) گیا تھا

پشیمانی۔ (ف) مونث۔ ندامت۔ حسرت۔ پچھتاوا۔

پف۔ (ف۔ بالضم) مونث۔ پھونک۔ وہ ہوا جو منہ سے زور کے ساتھ نکل جائے

پکا۔ (ھ) صفت ! کچا کے خلاف ! پختہ ہانڈی یا پال کا پکا ہوا۔ ابلا ہوا
جوش دیا ہوا ۲ (ہندو) گھی یا تیل کا تلا ہوا ۳ مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ دیرپا
جیسے پکی سلائی ۴ کامل۔ پورا۔ جیسے پکا سن بھر۔ پکا بھوت ۵ پیا ہوا۔ خمیا
بھوڑا ۶ جہاندیدہ۔ تجربہ کار۔ چالاک۔ ہوشیار۔ دیکھو پکا کرنا ۷ پورے
وزن کا۔ پوری قیمت کا ۸ سچا۔ بات کا مضبوط۔ مصمم۔ مستقل جیسے پکا ارادہ
۹ مسودے کے خلاف۔ جیسے پکا کھانا ۱۰ اسٹامپ لگا ہوا جیسے پکا کاغذ

پکّا

۳ مستند ۔ درست ۔ بھروسے کے لائق ۔ جیسے پکّی بات ۳۔ دلبر ۔ شوخ دیدہ (داغ) بات مطلب کی کیا اُڑاتی ہو ۔ تم تو بھولے نہیں ہو پکّے ہو۔ ۵۔ اینٹ چُونے سے بنایا ہوا ۔ گچ کیا ہوا ۔ جیسے پکّا مکان ۶۔ کنکر یا پتھر سے بنا ہوا ۔ جیسے پکّی سڑک ۷۔ ٹھیک ۔ صحیح ۔ جیسے پکّے دام ۸۔ وفادار ۔ جیسے پکّا دوست ۹۔ پائیدار دیر تک قائم رہنے والا ۔ جیسے پکّا رنگ ۱۰۔ چوسر یا پچیسی کے کھیل میں وہ گوٹ جو سب گھروں میں پھر چکی ہو ۔ (فقرہ) یہ گوٹ پکّی ہے ۔

پکّا بال ۔ مذکر ۔ وہ بال جو بڑھاپے سے سفید ہو گیا ہو ۔ (عالم) بال پکّے ہوئے زباں کچّی ۔ جور و شیطاں کی غول کی بچّی ۔ پکّا بھُوت ۔ (ع) صفت ۔ بڑا اشری بڑا سخت غصّے والا ۔ پکّا پان ۔ صفت بہت ضعیف ۔ سن رسیدہ ۔ (داغ) دختر رز سے بھیگی کس طرح ۔ یہ جواں ہی شیخ پکّا پان ہے ۔ پکّا پکّایا ۔ صفت بالکل تیار بنا بنایا ۔ ٹھیک ۔ بے مشقّت ۔ (داغ) کبھی مُعتکف شیخ صاحب نہ ہوں ۔ جو اُن کو نہ پکّا پکّایا ملے ۔ پکّا پوڑھا ۔ صفت ۔ (ع) مضبوط ۔ مستقل ۔ طے شدہ پکّا پھوڑا ۔ صفت ۱۔ مواد بھرا ہوا پھوڑا ۔ پنپایا ہوا پھوڑا ۲۔ (مجازاً) غمگین ۔ ستم رسیدہ ۔ آزردہ ۔ پُر درد ۔ (داغ) چھیڑ دو نشتر مژگاں سے اسے کھولتا دل کا ہی پکّا پھوڑا ۔ پکّا پیسا ۔ مذکر ع ۔ (دہلی) نہایت ہوشیار ۔ بڑا تجربہ کار عقلمند ۔ جہاندیدہ ۲۔ مکّار ۔ چالاک ۔ مونث کے لئے پکّی پیسی ۔ پکّا جن ۔ مذکر ۔ بڑھا جن ۔ بڑا چالاک (جان صاحب) بھینسا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہو ۔ پر یجانم نے پکّے جن کو شیشے میں اتارا ہے ۔ پکّا چھٹّا ۔ مذکر سالانہ حساب کا مکمّل کاغذ ۔ پکّا رنگ ۔ مذکر ۔ وہ رنگ جو دیرپا ہو ۔ (منیر) منہدی مرے خون گرم کی تل ۔ پکّے رنگوں میں ہی یہی رنگ پکّا قول ۔ مذکر ۱۔ قرار واثق پکّا کاغذ ۔ مذکر ۔ اسٹامپ کا کاغذ ۔ وستاویز جو اسٹامپ کے کاغذ پر لکھی جائے پکّا کرنا ۔ (ف) ۱۔ کسی کام کے لئے مستعد کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ (داغ) تیرے بسمل کے تڑپنے میں ہی لطف ۔ دل کو پکّا کرکے قاتل دیکھنا ۲۔ ہمت مضبوط کرانا ۔ ۳۔ ٹھینا ۔ یہی کر کر مضبوط کرنا ۔ جیسے دہانا کا پکّا کرنا ۴۔ سبق کو خوب روان کرنا ۔ ذہن نشین کرنا ۔

پکار

گھوٹنا ۵۔ چالاک کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ (امانت) پکّا کیا ہے اُس کو کسی پختہ کار نے ۲۔ مستحکم کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ دیکھو پکّا ۔ پکّا گانا ۔ وہ گانا جس میں فن موسیقی کا کمال دکھایا جائے ۔ پکّا ہونا ۔ کسی معاملے کی خوب پختہ و پُختہ ہو جانا ۔ معاملہ طے ہو جانا ۔ کام مضبوط ہونا ۔ دیکھو پکّی ۔

پکا دینا ۔ پکا کے تیار کرنا ۔ (فقرہ) سالن پکا دو ۲۔ (کنایۃً) ستانا ۔ تکلیف دینا جیسے کلیجا پکا دینا ۔

پُکار ۔ (ف) مونث ۱۔ آواز ۔ ہانک ۲۔ فریاد ۔ دہائی ۔ (داغ) نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ پہلی آہ میں ۔ آسماں پر سے فرشتوں کی پکار آنے کو تھی ۔ ۳۔ غُل ۔ شور ۔ (جلال) پے گلگشت ہے کون آنے والا ۔ پکار اس کی عنادل میں پڑی ہے ۴۔ مانگ ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ (فقرہ) ملک میں سب طرف اسی مال کی پُکار ہے ۵۔ منادی ۔ اعلان ۶۔ فریقین مُقدّمہ یا گواہاں کی طلبی کی صدا ۔ پکار اُٹھنا ۔ ۱۔ صدا بلند ہونا ۔ (قدر) اُٹھیگی چار طرف واہ وا کی پُکار ۲۔ آواز دینا (فقرہ) سوتے سوتے پکار اُٹھا ۔ پکار پڑی ہے ۱۔ شہرت ہے ۔ دھوم ہے (امیر) زمانے بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی ۔ دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اُس کا نام نہیں ۲۔ تلاش ہے جستجو ہے ۔ (فقرہ) محفل میں تمھاری پکار پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو ۔ پکار دینا ۔ آواز دینا ۔ بُلا دینا ۲۔ جتا دینا ۔ آگاہ کر دینا ۔ (ذوق) پتنگ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی ۔ جب قصد خوں کو آئے تو پہلے پکار دے ۳۔ مشہور کر دینا ۔ بآواز بلند کہہ دینا ۔ چلانا ۔ (امیر) اس سے تنہائی میں تو لپٹا ہوں ۔ ڈر ہے چھاگل کہیں پکار نہ دے ۔ پکار کرنا ۔ غل کرنا ۔ فریاد کرنا (عالم) کیا جنوں پھر بہار آئی ہی ۔ دل وحشی پکار کرتا ہے ۔ پکار کے کھلم کھلا علانیہ ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ بلند آواز سے ۔ (داغ) شرماؤ گے وہ سُن کے جو گزری ہی رات کو ۔ کہہ دونگا میں پکار کے پردے کی بات کو ۔ پکار لگانا ۔ سودے والے کا آواز دینا ۔ پکارنا ۔ بلند آواز سے کہنا ۔ چلّا کر کہنا ۔ (جلال) وہ منفعل جو ہوئے کاٹ کر ہمارا ۔ سر پکاریں نیچی نگاہیں جُھکالو گردن بھی ۲۔ بلانا ۔ ہانک دینا

پکانا

(رشید) آپ نے پوچھا نہ جان و دل جگر نے لی خبر۔ درد فرقت میں نہ کس کس کو
پکارے رات کو ٣ چلّانا۔ غل مچانا۔ (قدر) جو لن ترانیاں ہیں پوری کہاں کہاں
ہیں۔ خالق پکارتا ہے خلقت کے پیرہن میں ٤ خبر کرنا۔ آواز دینا (جلال)
یہی ہم سنتے ہیں کچھ پردہ نشینوں کی پکار۔ بے پکارے ہوئے بہتر نہیں آنا
دل کا ٥ رٹنا۔ یاد کرنا۔ (فقرہ) وہ تمھارا نام پکارا کرتے ہیں ٦ بھیک کی
آواز لگانا ٧ بیچنے کی آواز لگانا ٨ فریاد کرنا۔ (جلال) نالے دلیل درد ہیں
حاصل بیاں سے کیا۔ دل تو پکارتا ہے کہوں میں زباں سے کیا۔ پکار کہنا۔
علی الاعلان کہنا۔

پکانا ١ پختہ کرنا۔ پھل کا۔ (عاشق) آفتاب آخر پکا دیتا ہے سیب خام کو۔
٢ زخم میں مواد ڈال دینا ٣ آگ میں پختہ کرنا ٤ کنایۃً۔ عاجز کرنا رنج پہنچانا۔
دیکھو دل پکانا ٥ تازے چونے میں پانی پڑنے سے جوش آنے دینا ٦ منصوبہ کرنا
تجویز کرنا ٧ مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھا کر پختہ کرنا۔ پکانا ریندھنا۔
(عو) (ریندھنا۔ (ھ)۔ اُبالنا۔) پکانا تیار کرنا۔ (بنات النعش) بعضوں کو
کام کرنا عیب ہے بعضوں کو دوسرے کا پکایا ریندھا کھانا عار ہے۔ پکاؤ۔
(ھ بروزن الاؤ) مذکر۔ (دہلی) پختگی۔ تیاری۔ (داغ) سینے کے زخم خام ہیں
کیا کھائیں خون دل۔ اچھا نہ ہو پکاؤ تو لطف طعام کیا۔ پکاؤ (ھ بروزن
رتالو) صفت۔ (دہلی) پکنے کے قریب جیسے یہ پھل پکاؤ ہے۔ پکائی۔ (ھ) مونث
پخت کی اُجرت۔ فصحا پکوائی بولتے ہیں۔

پکپن۔ مذکر۔ دانائی عقلمندی ہ تم نے دیکھا ہوگا پکپن میر کا۔ ہم کو
تو آیا نظر وہ خام سب۔ پک پنا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ١ پختگی ٢ دانائی۔ ہوشیاری
(رشک) بچپنے سے اُس نے سیکھا پک پنا۔ بھولا بھولا ہو کے گھُنّا ہو گیا۔

پکروانا۔ پکارنا۔ کا متعدی المتعدی آواز دلانا۔

پکڑ۔ (ھ۔ بروزن کمر۔) مونث ١ بات کی گرفت ٢ وہ جگہ جس سے
کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑتے ہیں ٣ مواخذہ۔ بازپرس ٤ اعتراض نکتہ چینی

پکڑ

٥ کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا ٦ پہلوانوں کے کشتی کرنے کو بھی کہتے ہیں ٧
بحث مباحثہ۔ حجّت۔ تکرار۔ (فقرہ) آج دو مولویوں میں پکڑ ہو گئی ٨ گرفتاری
حراست۔ طلبی۔ (داغ) گرفتار محبت ہم کریں گے اُن کو یہ ضد ہے۔
پکڑ ہے آج آزادوں کی یا رب دیکھیے کیا ہو۔ پکڑ بلانا۔ زبردستی بلا لینا
گرفتار کرا منگانا۔ پکڑ پکڑنا۔ کسی امر پر اڑ جانا۔ بات کی گرفت کرنا۔
پکڑ دھکڑ۔ مونث۔ دا، دگیر۔ جبریہ گرفتاری۔ ہشت مُشت۔ (ابن الوقت)
کچھ سوار ہیں اور سڑک پر پکڑ دھکڑ ہو رہی ہے۔ پکڑ رکھنا۔ روک رکھنا (داغ)
خدا سے بھی نہیں ڈرتے وہ بے ایمان ایسے ہیں۔ فرشتوں کو پکڑ رکھیں
ترے دربان ایسے ہیں۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ لڑنا۔ کشتی کرنا۔ (فقرہ) میں تم سے
ایک پکڑ لڑوں گا۔ پکڑ لانا۔ گرفتار کر لانا۔ نکال لانا۔ باہر لے آنا ٢ پہلوان
حریف کو داؤں پر لے آنا۔ قابو میں لانا۔ پکڑ لینا۔ تھام لینا۔ گرفتار کر لینا
دوڑ میں یا سبق میں برابر آ جانا غلبہ کرنا۔ دیکھو پکڑنا۔ پکڑا جانا گرفتار کیا جانا
ماخوذ ہونا (غالب) پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق۔ آدمی
کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا ٢ الزام آنا۔ پوشیدہ بات کھل جانا۔ پکڑا دینا
پکڑوا دینا۔ گرفتار کرانا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ میں دینا۔ (فقرہ) ایسی تنزل کی
حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑا دیتا ہے۔ پکڑنا۔ (ھ) ١
ہاتھ سے تھامنا۔ مٹھی میں لینا۔ (فقرہ) اُس نے اپنے دام پکڑے اور
چلتا ہوا ٢ گرفتار کرنا۔ قابو میں لانا۔ (فقرہ) اس نے شبر پکڑا حامد نے
محمود کو پکڑا ٣ اعتراض کرنا۔ گرفت کرنا۔ ٹوکنا جیسے غلطی پکڑنا ٤ روکنا
ٹھہرانا۔ (فقرہ) خلق خدا کی زباں کس نے پکڑی ہے ٥ برابر آنا۔ برابر
پہنچ جانا۔ جیسے سبق میں پکڑنا ٦ دوڑ میں پکڑنا۔ (عو) جا لینا۔ (فقرہ)
مریض گھڑی ساعت کا مہمان ہے رات پکڑنے کی کیا اُمید ہے ٧ دبانا (فقرہ)
میں نے چور کا گلا پکڑ لیا ٨ کھوج لگانا (فقرہ) آج میں نے تمھاری چوری پکڑی
٩ حاصل کرنا۔ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بیماری نے بدپرہیزی سے زور پکڑا

پکنا

۱۱ غلبہ کرنا۔ (فقرہ) بائی نے پکڑ لیا ہے اب چلنا پھرنا دشوار ہے ۱۲ سہارا دینا (فقرہ) تم نے پکڑ لیا ورنہ میں گرا ہوتا ۱۳ (کان کے ساتھ) توبہ کرنا۔ دیکھو کان پکڑنا ۱۴ جانا (راستہ کے ساتھ) دیکھو راستہ پکڑو۔ پکڑوانا۔ (ھ) پکڑنا کا متعدی المتعدی گرفتار کرانا۔ (داغ) لے گیا دل چرا کے دزدیدہ۔ کوئی ایسا چور کو پکڑوا دے

پکنا۔ (ھ) ۱ میوے کا درخت سے قبل از وقت توڑ کے گھر میں رکھکر پختہ ہونا ۲ سڑ جانا۔ (فقرہ) گرمی میں رکھے رکھے سب کھانا پکس گیا۔

پکنا۔ (ھ) ۱ بال سفید ہونا۔ سر سفید ہونا ۲ چوسر کی گوٹوں کا سب گھروں کو طے کر کے اپنے گھر میں پہنچنا ۳ قیمت ٹھہرنا۔ معاملہ بننا۔ بحث ریز ہونا۔ طے ہونا ۴ چونے میں پانی پڑنے سے جوش آنا ۵ (کلیجہ کے ساتھ) جل جانا بھن جانا ۶ مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھکر تیار ہو جانا ۷ زخم میں مواد پڑنا ۸ کھانے یا اور کسی چیز کا آگ پر پکنا ۹ کسی پھل کا پختہ ہونا۔ دیکھو پکانا

پکوان۔ (ھ) مذکر۔ کھانا جو گھی یا تیل میں پکایا یا تلا جائے۔ تلی ہوئی چیزیں (داغ) ہمراہ اُس کے باغ میں کیا کیا مزے رہے۔ پکوان بھی تھا آج شراب و کباب بھی۔ پکوانا۔ (ھ) متعدی۔ پکانا کا متعدی المتعدی۔ پکوائی (ھ) مونث۔ پکانے کی اجرت۔

پکوڑا۔ (ھ)۔ بفتح کاف) مذکر ۱ بڑی پھلکی ۲ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی بطور تشبیہ کہتے ہیں۔ جیسے پکوڑا سی ناک۔ پکوڑی۔ (ھ) مونث۔ بیسن کی تلی ہوئی پھلکی۔ وہ نمکین پکوان جو تلنے سے پھول جاتا ہے۔

پکھا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پاکھا۔

پکھال۔ (ھ) مونث ۱ بڑی مشک ۲ (کنایتہً) بڑا پیٹ۔ پکھال پیٹا پکھال پیٹو۔ صفت۔ دہلی (مجازاً) بڑے پیٹ والا۔ بہت کھانے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پیٹو بولتے ہیں۔

پکھاوج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ طبلہ۔ (گلزار نسیم) اُس نے جو پکھاوج اُس کو دیدی۔ کیفیت اتفاق نے دی۔ پکھاوجی۔ مذکر۔ پکھاوج

پکی

بجانے والا۔

پکھراج۔ (ھ) مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا بیش قیمت جواہر جس کا رنگ زرد ہوتا ہے

پکھروٹا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) چاندی سونے کے ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں ۲ وہ گلوری جس پر سونے چاندی کے ورق لگائے جائیں۔

پکھڑی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پھول کی پتی۔

پکھوا۔ (ھ) بالفتح) مذکر۔ (عو) پہلو۔ گودہ۔ شانہ۔ (فقرہ) بچی بلکتے بلکتے ہلکان ہو گئی تھی۔ اِدھر ملا پانی اُدھر ٹھنڈی ہوا اور سب سے بڑا ماں کا پکھوا آنکھ لگ گئی۔

پکھوڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) کاندھے کی ہڈی۔ شانہ۔ کاندھا۔

پکھیرو۔ (ھ) مذکر۔ پرندہ۔ طایر۔ (انیس) جن روزوں پکھیرو بھی نہیں چھوڑتے ہیں گھر۔

پکی۔ (ھ) صفت۔ مونث ۱ دیکھو پکا ۲ کالستوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی دعوت۔ پکی اینٹ۔ اینٹ جو پکائی گئی ہو۔ کچی اینٹ کے خلاف۔ پکے آم کے ٹپکنے کا ڈر۔ مثل۔ سن رسیدہ آدمی کی زندگی کا اعتبار نہیں۔ پکی بات ۱ یقینی بات۔ طے شدہ معاملہ ۲ تجربہ کی بات۔ ہوشیاری کی بات (بحر) پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال۔ آدمی خاطی ہے۔ پروردہ ہے کچے شیر کا۔ پکی بوٹی۔ شہر والوں کی بوٹی۔ پکی بیری کے بیر کھانیوالا۔ مثل۔ اُس سست کم ہمت کے نسبت بولتے ہیں جو بغیر محنت گزر کرے۔ پکی پکائی صفت پکی ہوئی۔ تیار۔ پکی پکائی کھانا۔ بغیر محنت مشقت گزر اوقات کرنا پکی پیسی۔ صفت مونث۔ دیکھو پکا پیسا۔ پکی تول۔ وہ تول جس میں کمی بیشی نہو۔ پکی دیوار۔ پختہ اینٹ اور چونے سے بنی ہوئی دیوار۔ پکی زبان۔ دیکھو پکی بولی۔ پکی سلائی۔ کچی سلائی کے خلاف۔ مضبوط سلائی۔ پکی عمر۔ جوان عمر (توبۃ النصوح) اس خاندان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی تو پکی عمر میں اور بیاہی جا چکے ہیں۔ پکی کر لینا۔ کسی بات کا پختہ کر لینا۔ جانچ کے اطمینان

کرلینا۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بیٹی کے منگنی کی بات پکّی کرلی ہو تب زبان سے نکالی ہو۔ (داغ) کبھی کبھی نکل آتی ہو جنبش دل بھی خراب۔ بُری نہ نکلے یہ پکّی ضرور کرلینا۔ پکّی کھیتی۔ تیار فصل۔ پکّی ہوگئی۔ بات طے ہوگئی۔ معاملہ یقینی ہوگیا

پکّا پچھّا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رسّی جو بیل کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہو۔ پچھاڑی (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگّا۔

پگاہ۔ (ف نوی معنی بروقت۔ اصل میں بگاہ تھا۔) مونث۔ صبح۔ سحر تڑکا

پگڈنڈی۔ (ھ پگ۔ قدم۔) مونث۔ پیدل چلنے کا راستہ۔ کھیتوں کا تنگ راستہ۔

پگرانا۔ دیکھو پاگرانا۔

پگّڑ۔ (ھ) مذکر۔ بہت بھاری پگڑی۔ پگڑی۔ (ھ) مونث ! دستار عمامہ سر سے باندھنے کا دوپٹّا ۲ (مجازاً) عزت۔ آبرو کی جگہ جیسے پگڑی رکھ لگی جگہ ۳ نفر۔ متنفّس۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو دئے۔ پگڑی اُتارنا ! آبرو لینا۔ عزت بگاڑنا ۲ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت زیادہ لینا۔ دغا سے مال لینا۔ (جانصاحب) عجب طرح کے سخی دیکھے اس زمانے کے۔ نگوڑے سُوم کی پگڑی اتار لیتے ہیں۔ پگڑی اُتر جانا۔ بے عزت ہوجانا بے عصمت ہوجانا۔ (اسیر) زاہد کی قدر خاک ہو رندوں کے سامنے۔ آیا فرشتہ خاں بھی تو پگڑی اُتر گئی۔ پگڑی اٹکانا۔ کسی سے برابری کا دعویٰ کرنا۔ (فقرہ) یہ نالائق کیا جانیں کہ ہم کس سے پگڑی اٹکاتے ہیں۔ پگڑی اٹکنا (سے کے ساتھ) مقابلہ ہونا۔ ہمسری ہونا (شوق قدوائی) کہاں اب چھوٹتی ہے سرزمین اُس سے بیاباں کی۔ کہ پگڑی قیس سے اٹکی ہو تیرے خانہ ویراں کی۔ پگڑی اُچھالنا۔ متعدی۔ (کنایۃً) عزت بگاڑنا ذلیل کرنا بدنام کرنا۔ پگڑی اچھلنا۔ (کنایۃً) شیخی کرکری ہونا۔ رسوائی ہونا سرِ محفل ذلت ہونا۔ (آتش) شیخی و شیخت نہیں میخانہ میں چلتی۔ یاں پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغاں ہو۔ پگڑی اُلجھنا۔ پگڑی اٹکنا۔ (بحر) وہ سر بسجدہ پیش خدا یہ حضور بُت۔ زاہد سے پگڑی اُلجھی ہوئی برہمن کی ہے۔ پگڑی باندھنا۔ متعدی ! دستار باندھنا ۲ دستار بندی کرنا ۳ قائم مقام بنانا خلیفہ کرنا اُستاد بنا دینا۔ گدی پر بٹھانا۔ تخت نشین کرنا ۴ لازم قائمقام ہونا۔ خلیفہ ہونا۔ پگڑی بدلنا۔ پگڑی بدل کے یارانہ کرنا۔ بھائی چارہ کرنا۔ (داغ) شکل ثابت نظر آتی نہیں عمامے سے۔ شیخ نے بدلی ہو پگڑی کسی مستانے سے۔ پگڑی بندھنا ! سرداری یا وراثت کی پگڑی سر پر رکھی جانا پنچوں یا حاکم کی طرف سے وارث بنایا جانا۔ کسی کا قائم مقام بنایا جانا۔ بعض مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے روز اور ہندوں میں اکثر مُردے کی تیرہویں کے روز وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے ۲ خلعت ملنا عزت آبرو ملنا۔ توقیر بڑھانا۔ استاد کی جگہ ملنا۔ استاد مانا جانا۔ پگڑی پھیر کر رکھنا ! بات سے پھر جانا۔ قول سے منحرف ہوجانا ۲ فساد کے ارادے سے آمادہ ہوکر بیٹھنا ۳ پگڑی ترچھی رکھنا۔ غرور یا بانکپن سے۔ (رِند) دھوبیوں نے فخر سے رکھی ہو پگڑی پھیر کر۔ سر چڑھایا یہ تری اُتری ہوئی پوشاک نے۔ پگڑی دونوں ہاتھوں سے تھامنا۔ عزت آبرو بچانا۔ (للا اعلم) شیخ صاحب زمانہ نازک ہو۔ دونوں ہاتھوں سے تھامئے دستار۔ پگڑی رکھنا پگڑی سر پر پہننا ۲ عزت آبرو بچانا۔ عزت بنائے رکھنا ۳ پگڑی کو گرو رکھنا ۴ خوشامد کرنا۔ (فقرہ) اُس نے میرے آگے پگڑی رکھدی یا میری پاؤں پر پگڑی رکھدی۔ پگڑی رکھ لگی جگہ۔ ایمانداری سے بڑی راحت ہوتی ہو ساکھ قائم ہونے سے ساری عزت ہے۔ پگڑی کی شرم رکھنا۔ آبرو رکھنا پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہو۔ مثل۔ عزت خدا ہی رکھے تو رہو۔ پگڑی والا مذکر۔ (دہلی۔ عو۔) طبیب حکیم۔ بید۔ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ایسے اوقات میں پگڑی والا یا چیرے والا کہتی ہیں۔

پگلا۔ (ھ) صفت۔ پاگل کی تصغیر۔ (داغ) دئے میرے ناصح کو اُس نے

خطاب - وہ پگلا وہ پاگل وہ دیوانہ ہی۔

پگلانا - (ھ)۔ (دہلی) ا۔ گلانا پتلا کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا ۲۔ راضی کرنا۔ رحم لانا

پگھلنا - (ھ) لازم - (دہلی) پگھلنا۔ رقیق ہونا - پتلا ہونا۔ (فقرہ) رانگا پگھل گیا ۲۔ ملائم ہونا۔ نرم ہونا سیل جانا۔ (فقرہ) سیل سے شکر پگھل گئی ۳۔ مائل ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا - (شرف) بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے روئے روشن پر۔ ترے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں ۴۔ کسی چیز کے دینے پر راضی ہونا۔ فیاضی پر آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ خوشامد سے پگھل گیا -

پگنا - (ھ) لازم - قوام کیا جانا - قوام میں لپٹا جانا -

پگھلانا - (ھ)۔ لکھنؤ۔ دیکھو پگلانا۔ پگھانا - (ھ) دیکھو پگلنا۔

پگیا - (ھ) مونث۔ (عم) پگڑی کی تصغیر۔

پُل - (ف) مذکر۔ وہ راستہ جو دریا نہر یا کوئی نشیب کی جگہ پاٹ کو بنایا جائے ۲۔ طاقچہ جسکے اوپر یا نیچے سے راستہ ہو ۳۔ اردو میں افراط اور کثرت کو مبالغہ کی جگہ بولتے ہیں۔ دیکھو پُل باندھنا ۴۔ (عم) چھڑے کا بڑا ڈول - صحیح پُر ہے۔

پل باندھنا ا۔ کسی نشیب کی جگہ کو پاٹ کر اوپر سے راستہ بنانا ۲۔ کسی چیز کی کثرت کرنا - ڈھیر لگا دینا - متواتر کوئی کام کرنا - افراط میں مبالغہ کرنا - (داغ) میرے پیغامبر سے اُس نے کہا - جھوٹ کا خوب تونے پُل باندھا (فقرہ) تم نے تو تعریفوں کے پل باندھ دئے - پُل بندھنا - پل بندھ جانا ا۔ پل تعمیر ہونا - (شمس) مواج ہو آب چشمۂ مُل - پیپوں کا شراب کے بندھے پل ۲۔ (مجازاً) انبار ہونا - مجمع ہونا - اٹم لگنا - (جرأت) دل وجاں وجگر پر بے تامّل - غم و درد و الم کا بندھ گیا پل - پل بندی - مونث پل باندھنا ا۔ باڑ باندھنا ۲۔ پل کی مرمت ۳۔ پل کا محصول - پل ٹوٹنا ا۔ پل کا گر جانا - منہدم ہو جانا یا بگڑ جانا - ریل پیل ہو جانا - کثرت ہو جانا - ڈھیر لگ جانا۔

پل صراط - (صراط۔ ع - دوزخ کی اوپر کی راہ) مذکر - مسلمانوں کی مذہبی اصطلاح میں وہ پل جس سے قیامت کے دن اچھے برُے سب گزرینگے

سہ قلق دعا ہے یہ اللہ سے قدم نہ ڈگیں - پلِ صراط پہ محشر میں جب کہ راہ چلے - اردو میں بیشتر بغیر اضافت بولتے ہیں -

پَل - (ھ - پلک کا مخفف) مونث ا۔ (عم) لحظہ ۲۔ منٹ کا ساٹھواں حصہ - پل بھر میں - آناً فاناً - فوراً - لحہ بھر میں - (معروف) اُجھڑ گئی بل بھر میں شیخی ابر دریا بار کی - پل کا بھروسا نہیں - گھڑی بھر کا آسرا نہیں - جینے کی لحہ بھر امید نہیں - پل کٹنا - وقت صرف ہونا - لحہ گزرنا (داغ) کوئی پل ایسا نہیں کٹتا کہ جس میں چین ہو - دل لگاتے ہی یہ ہمپر کیا قیامت آگئی - پل کے پل مارتے - پل مارنے میں - لحظہ میں لمحے بھر میں - (ناسخ) ایسے مرے مژہ کے ہیں بادل بھرے ہوئے - پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے -

پلّا - (ھ) مذکر ا۔ فاصلہ - بُعد - مسافت ۲۔ چادر یا دوشالے کا آنچل یا دامن - کپڑے کا کنارہ - کھونٹ - (فقرہ) کچھ پیسے بچے ہوئے میرے پلّے میں بندھے ہیں ۳۔ ٹوپی کا ایک بازو ۴۔ ترازو کا پلڑا - (رشک) تولیں نظروں میں وہ آنکھیں تو نہ دیکھا کچھ فرق پلے رکھتی ہی برابر یہ ترازو دونوں ۵۔ دامن تیر - (امیر) ظالموں کو بھی ہوا ماتم ترے نخچیر کا - روتی ہی منہ پر کمان رکھ رکھکے پلّا تیر کا ۶۔ مدد - حمایت - دیکھو پلے پر ہونا ۷۔ وزن - دیکھو پلا بھاری ہونا - سر کا بوجھ - تھیلا جس میں مزدور غلہ آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لیجاتے ہیں - اسیوجہ سے ایسے مزدور کو پلّہ دار کہتے ہیں ۸۔ قینچی کا ایک ٹکڑا جس میں کیل لگا کر قینچی بناتے ہیں ۹۔ پٹ - جوڑی کا ایک کواڑ ۱۰۔ لپ - توڑ - (شرف) اڑکے آتا ہے کہاں سے آکے پڑتا ہے کہاں - اُف رے توڑا اللہ رے پلّا قضا کے تیر کا - دیکھو پلّے

پلّا بھاری ہونا ا۔ دولتمند ہونا ۲۔ بکثرت حامی یا مددگار ہونا ۳۔ وزن دار ہونا (آتش) ناتواں میری طرح سے ہو جو عشق حسن سے - کوہ سے بھاری ترازو میں ہو پلّہ کاہ کا ۴۔ اولاد کثرت سے ہونا ۵۔ تعلقاتِ دنیاوی میں مبتلا ہونا۔

پلا

زیادہ کنبہ ہونا۔ زیادہ مرتبہ ہونا۔ (انیس) پستی مرے اس نور سے ہے نور بجلی
بھاری ہے ترازوئے فلک سے مرا پلّا۔ بہت فاصلہ ہونا۔ گراں ہونا۔ بوجھل ہونا
طرف وزنی ہونا۔ قابل ترجیح ہونا۔ (ایامی) لیکن پھر جو مولویوں کی حالت سے
مقابلہ کرکے دیکھا تو اُن ہی کا پلّا بھاری۔ (داغ) محبت غیر کی میری کبھی
تم تول کر دیکھو۔ کہ میزانِ خرد میں آج پلّہ کس کا بھاری ہے۔ (کنایۃً)
بہت گنہگار ہونا۔ پلّا پاک ہوجانا۔ (دہلی) فیصلہ ہوجانا۔ معاملہ طے ہوجانا
قرض ادا ہوجانا۔ پلّا پکڑ لینا۔ دامن پکڑ لینا۔ آسرا لینا۔ پلّا جُھکنا۔ غالب ہونا
وزنی ہونا۔ پلّا چھوٹانا۔ (عو) رہائی حاصل کرنا۔ پیچھا چھڑانا۔ (فقرہ) حسین نے
نکھٹو خاوند سے اپنا پلّا چھوڑا لیا۔ عورتیں روتے وقت آنچل آنکھوں پر رکھ لیتی
ہیں اُن کو رونے سے باز رکھنا۔ (دبیر) اکبر کو جب یہ روئیں تو پلّا چھوڑائیو۔ تھے
سے ہاتھ باندھیو قسمیں دلائیو۔ پلّا کرنا۔ (لکھنؤ) دور جانا۔ دُور تک پہنچنا۔ تعاقب
کرنا۔ (عاشق) پلّا ہزار تیر دعا نے کیا تو کیا۔ کوسوں ابھی ہے دور نشانِ قبول ہے
پلّا لینا۔ (عو) مجازاً۔ منہ ڈھانک کر رونا۔ میّت پر رونا۔ ماتم کرنا۔ (دبیر)
زینب نے رہیں بیٹے کے مُنھ پر لیا پلّا۔ دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ پلّا مُنھ پر رکھ کے
رونا۔ عورتیں رنج و غم کی حالت میں مُنھ پر آنچل رکھ کے روتی ہیں (محسن) ہم تم
مٹی میں ملجائینگے گُل آتشکدے ہوں گے۔ ضلالت روئیگی رکھ رکھ کے پلّا
مُنھ پہ شیطاں کا۔

پلّا۔ (ھ) مذکر۔ کُتّے کا بچّہ۔ (حقارت سے) بچّہ۔ (مثل) چھٹی نہ چھلّا
حرام کا پلّا۔

پَلّا۔ (ھ) مذکر۔ چمچا جس سے ظرف میں سے تیل یا گھی نکالتے ہیں۔

پلّا آنا۔ گھٹنے بڑھنا۔ قریب گھٹنے چلے آنا۔ (شوق) کوسو گالیاں
بھی کھاتا ہے۔ پلّا آتا ہے چپٹا جاتا ہے۔

پَلاس۔ (ف) مذکر۔ موٹا کپڑا۔ ٹاٹ۔ ڈھاک کا درخت۔ پلاس پاپڑا
(ھ) مذکر۔ ایک دوا کا بیج۔

پلپلا

پلاستر۔ (انگریزی میں تابے ہندی سے تھا) مذکر۔ استرکاری کا مسالا۔
(فقرہ) دیواروں پر بھی پلاستر نہیں ہوا۔ ضماد۔ لیپ۔ (فقرہ) ڈاکٹر
نے پلاستر لگا دیا ہے۔ پلاستر اُڑا دینا۔ (دہلی) مجازاً۔ بہت مارنا۔ مارتے
مارتے کھال اُڑا دینا۔

پلا ٹسنا۔ (ھ) جوتا تیار ہونے کے بعد اُس کو چھانٹ کر درست کرنا۔
جوتا تراشنا۔

پلانا۔ (ھ) متعدی المتعدی۔ نوش کرانا۔ پانی دینا۔ دودھ چُسانا۔
دودھ پلانا۔ شراب یا بھنگ نوش کرانا۔ (داغ) پلائی مجھے ذکر واعظ نے
ایسی۔ کہ میں بزم سے نشہ میں چور نکلا۔ اُتارنا۔ داخل کرنا۔ جسم کے اندر پہنچانا۔
برتن میں سیسا یا رانگ دوڑانا۔ جیسے پارہ پلانا۔ روغن جذب کرانا۔ گھی کھلانا

پُلاؤ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملاکر پکاتے ہیں۔ دیکھو
اُڑانا۔ پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی۔ کچھ کمی نہیں ہے۔ عیش میں کمی نہیں ہے۔
(نگہت) اگو نیم ناں پہ کی ہو قناعت ہلال نے۔ اُس کی پلاؤ کی یہ رکابی
نہیں گئی۔

پلاؤ۔ (ھ) بروزن رتالو۔ صفت۔ آدمیوں کا پرورش کیا ہوا جانور۔

پلائی۔ (ھ) مونث۔ دودھ پلانے والی۔ انّا۔ وہ لڑکی جسے دودھ
پلایا ہو۔ وہ لڑکی جسکی انّاگیری کی ہو۔ پلایا۔ (ھ) مذکر۔ جس لڑکے کو دایہ
دودھ پلاتی ہو وہ اس کا پلایا کہلاتا ہے۔

پل پڑنا۔ پل جانا۔ حملہ آور ہونا۔ گھس پڑنا۔ (داغ) اُن کو
جب میں نے ہلال ابرو کہا۔ کھینچکر تلوار مجھ پر پل پڑے (شاد) وہ نالہ
کش ہوں اک نے دنا قوس پر نہیں۔ بجنس جو بلبلیں تو ہزاروں میں پل پڑا

پل پُس کر۔ (عو) پرورش ہوکر۔ (فقرہ) میں کہتی ہوں تم بھی اس گھر کی
پل پُس کر نکلی ہو۔

پلپلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ گوشت جسم انسان کا جو بغیر دبائے ہوئے

نرم ہوگیا ہو ۲ وہ پھل خصوصاً آم جو چوٹ کھانے ۔ دب جانے رکھے رکھے سڑنے کے قریب ہوجانے سے نرم ہوگیا ہو۔ پُلپلانا ۔ (ھ) ملائم کرنا۔ دبا کر نرم کرنا۔ پلپلی ۔ (ھ) صفتِ مونث پلپلی ٹھیکری۔ مونث کنایہ ہے عورت کے زہین فرج سے۔

پُلپُلا ۔ (ھ) صفتِ مذکر ۱ اندر سے خالی ۔ کھوکلا ۔ اس جگہ پولا فصیح ہے۔ ۲ پھل دبا کے نرم کیا ہوا جیسے پلپلا آم ۳ نرم جیسے پلپلا تکیہ پُلپُلانا ۔ (ھ) ۱ منھ میں چوسنا۔ مسوڑھوں یا اگلے دانتوں سے دبا کر نرم کرنا۔ بے چبائے کھانا۔ (فقرہ) وہ روٹی پُلپلاتا ہے ۲ پھل کا ملائم کرنا۔ دبا کر نرم کرنا (داغ) آم تخمی پسند ہے ہم کو۔ اُس کو ہم پلپلا کے کھاتے ہیں۔ دہلی میں یہ مصدر بالکسر ہی مستعمل ہے ۔

پَلتھی ۔ (ھ) مونث۔ سُرین کے بَل بیٹھنے کا خاص طریقہ۔ (مارنا کے ساتھ)

پلٹ ۔ (ھ) مونث ۔ اُلٹ کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو الٹ پلٹ ۔

پَلٹا ۔ (ھ) مذکر ۱ گردش ۔ انقلاب ۔ گھماؤ۔ چکر ۲ (عم) بدلا انتقام ۳ وہ آلہ جس سے پوری کچوری کو پکتے میں پلٹتے ہیں ۔ پلٹا دینا پٹخ دینا ۱ الٹ پلٹ کرنا ایک طرف سے دوسری طرف پلٹنا ۔ (ذوق) وہ ناتواں ہوں میں کہ نہ جنبش کروں کبھی پلٹے اگر نہ مجھکو دل بیقرار دے ۲ کچھ کہکر اُس کے خلاف کہنے لگنا پلٹا کھانا۔ پلٹے کھانا ۱ تبدیل ہونا۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہوجانا الٹ پلٹ ہوجانا۔ (ظفر) نہ منھ دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے ۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے ۲ پلٹ جانا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ ہوجانا۔ گھومنا۔ چکر لگانا۔ (بنات النعش) رات دن کا اول بدل یوں ہے کہ زمین اپنے اوپر بھی پلٹے کھاتی جاتی ہے۔ ایک پلٹے کا نام رات دن ہے اور آفتاب کے گرد ایک چکر کا نام برس - (نکہت) سوزش فرقت سے با صد پیچ و تاب ۔ کھائے پلٹے صورت سیخ و کباب ۳ بات کہکر کرجانا۔ (فقرہ) کہتے کہتے اُنھوں نے پھر پلٹا کھایا ۴ بیماری کا عود کر آنا۔ (فقرہ) بد پرہیزی سے مرض نے پلٹا کھایا۔ پلٹا لینا۔ پلٹے لینا۔ ایک حالت بدلکر دوسری حالت اختیار کرنا ۔ (داغ) لذّتِ سیر دگر چشم تماشے گی۔ ایک بار اور بھی دُنیا ابھی پلٹائے گی ۲ لوٹنا۔ تڑپنا۔ (فقرہ) افعی سر کوفتہ کی طرح پلٹے لینے لگا۔ پلٹا لینا بمعنی واپس کرلینا بھی مستعمل ہے ۔ پلٹ آنا۔ واپس آنا۔

پلٹانا۔ (ھ) پھرانا۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔ (فقرہ) کتاب لینے کے لئے میں نے زید کو راستہ سے پلٹایا ۲ واپس لینا۔ پلٹ پڑنا ۱ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہوجانا۔ (کنایۃً) دوسرے شخص پر غصہ کا اظہار کرنے لگنا۔ (شاد) مجھکو سُنا کے غیر کے اوپر پلٹ پڑو۔ پلٹو جو گفتگو میں زبان اور کیطرف ۲ جاتے جاتے ٹوٹ پڑنا۔ پلٹ جانا ۱ برگشتہ ہوجانا۔ دگرگوں ہوجانا۔ دیکھو ہوا پلٹ جانا ۲ راہ سے پھر جانا ۳ انکار کرجانا۔ مکر جانا۔ (فقرہ) وہ کہکر پلٹ گئے اب ان کا کیا اعتبار ہے ۴ بات بدلنا پلٹ چلنا لوٹ چلنا پلٹ کے نہ دیکھنا۔ خبر نہ لینا۔ متوجہ نہ ہونا۔ (فقرہ) گھر میں آگ لگ جائے وہ پلٹ کے نہ دیکھیں۔ پَلٹُنوں کو۔ (عو) پھرتے وقت (فقرہ) دوسرے دن کچہری سے پُلٹُنوں کو یحییٰ گنج سے ان سب رنگوں کی پُڑیاں لیتے آئے

پُلٹِس ۔ (انگ) مونث۔ پکی ہوئی السی یا آٹے کی روٹی جسکو پھوڑے یا ورم پر باندھتے ہیں

پَلٹَن ۔ (فرانسیسی زبان میں پٹے لَیَن) مونث ۔ پیادہ ۔ فوج کا دستہ ہزار سپاہی کی جماعت ۔ پلٹن لیس ہونا۔ فوج تیار ہونا۔ (داغ) دلپہ دھاوا کریگی یہ پشک۔ لیس پلٹن ہے تیری مژگاں کی ۔

پَلٹنا ۔ (ھ) اوندھا کرنا۔ الٹنا۔ رُخ بدلنا۔ نیچے کا رُخ اوپر اوپر کا نیچے کرنا۔ (فقرہ) روٹی جلد پلٹو ۲ پھیرنا ۳ بدل دینا ۔ کچھ کا کچھ کردینا ۴ حالت بدلنا گردش کرنا ۵ لوٹنا۔ واپس ہونا ۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سوچکر راستہ سے پلٹا ۶ (کنایۃً) مکرنا۔ (فقرہ) کہکے پلٹنا نہیں چاہئے ۔

پَلٹَر ۔ (ھ) مذکر۔ (عم) دو پتی ٹوپی کا ایک پلّا ۔

پَلڑا ۔ (ہ) ہندو۔ مذکر۔ ۱ تراز و کا پلّا ۲ دو پلّی ٹوپی کا ایک پلّا

پَلَستر ۔ (عم) دیکھو پلاستر۔ پلستر بگاڑنا ۔ (فوجی) ہیئت بگاڑنا حیثیت خراب کرنا۔ بلیتھن نکالنا۔

پَلِشت ۔ (ف) صفت۔ ناپاک۔ زشت۔ زبوں۔ فاحشہ۔

پَلَک ۔ (ہ) مونث ۱ آنکھ کے بال۔ مژہ۔ موئے مژہ ۲ دم۔ لمحہ۔ پلک بھیگنا۔ پلک کا آنسوؤں سے تر ہونا۔ (جانصاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہیں۔ کنارے پر اجی نہروں کے باڑیں ہیں ہزارے کی۔ پلک بچھانا۔ تعظیم کرنے کی جگہ۔ (قدر) آئے جو صحرا میں یہ رشک تلک۔ راہ میں سبزے نے بچھا دی پلک۔ پلک پیٹا۔ صفت۔ (عو)۔ دہلی۔ بار بار پلک جھپکانے والا۔ چُندھا۔ پلک جھپکانا ۱ پلک مارنا ۲ خوف کرنیکا کنایہ ۳ تھوڑی دیر کو سو رہنا۔ پلک جھپکنا ۱ پلک کا جنبش کرنا ۲ نہایت قلیل زمانہ ہونے کی جگہ ۳ ذرا نیند آنا۔ (جرأت) پلک ذرا نہ جھپکتی تھی دل دھڑکتا تھا۔ کسی کے وعدے پہ حالت تھی یہ ہماری رات ۴ (کنایۃً) خوف معلوم ہونا۔ بیشتر نفی میں مستعمل ہے۔ (رند) وار تلوار کی چہرے پہ لئے مثل سپر۔ نہ پلک جھپکی نہ ٹیڑھا ہوا ابرو اپنا۔ پلک جھپکنے میں پلک جھپکانے میں ذرا سی دیر میں۔ فوراً۔ بہت جلد۔ (داغ) اُس نے جب آنکھ سے ملائی آنکھ لے گیا دل پلک جھپکنے میں۔ پلک دریا۔ صفت (عم) نہایت سخی۔ بڑا داتا۔ ایک لحظہ میں خشک زمین پر دریا جاری کرنے والا۔ خدا تعالے کی نسبت بولتے ہیں۔ پلک سے پلک آشنا ہونا۔ پلک سے پلک لگنا۔ کنایہ ہے خفیف نیند آنے کا۔ (امیر) آنکھوں کے آگے آگے کھڑی ہوگئی وہ شکل۔ دم بھر جہاں پلک سے پلک آشنا ہوئی۔ پلک سے پلک لگانا۔ (عو) سونے کیلئے آنکھ بند کرنا۔ آرام لینا۔ پلک سے پلک لگنا۔ نیند آنا۔ (ذوق) شام سے حال ہے یہ صبح تلک۔ نہیں لگتی مری پلک سے پلک۔ پلک لگنا یا پلک لگ جانا تھوڑی دیر کو سو جانا جھپکی لینا ۔ چونکا ہوں جب سے دیکھ اسے درد خواب میں

لگتی نہیں ہو تب سے پلک سے مری پلک۔ پلک مارنا ۱ پلک کو جنبش دینا ۲ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ (قدر) بچ گیا دل رہ گیا سفاک پلکیں مار کر ترک چشم یار گویا ہاتھ ملکر رہ گیا۔ پلک مارتے۔ پلک مارنے میں۔ تھوڑی سی دیر میں۔ لحظہ بھر میں۔ (فقرہ) مصیبت کی شب قیامت ڈھاتی ہے اور عیش کی رات پلک مارتے میں گزر جاتی ہے۔ (قدر) ایک پلک مارنے میں کیا ہوا عالم بالا تہ و بالا ہوا۔ پلک نواز۔ صفت۔ (عو) خدا تعالی کی صفت۔ ذرا سی دیر میں قصور معاف کر دینے والا۔ (فقرہ) وہ مستغنی ہے بے نیاز ہے مالک ہے پلک نواز ہے۔ پلک نہ پسیجنا۔ پرانا محاورہ ہے ۱ (مجازاً) ترس نہ آنا۔ ذرا رحم نہ آنا۔ ۲ آنسو نہ آنا۔ (انشا) تو چشم گریہ اس سے اے دود آہ مت رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اس کی پلک پسیجے۔ پلک ہلنا۔ پلک سے اشارہ ہونا۔ (امانت) تیری بھوؤں میں بل پڑا قتل ہوا میں تیغ سے۔ تیری ادھر پلک ہلی مجھپہ اُدھر چھری چلی۔ پلکوں سے اُٹھانا۔ آنکھوں سے اُٹھانا۔ دیکھو پلکوں سے نمک چُننا۔ (ذوق) جتنا ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ پلکوں سے اُٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ۔ پلکوں سے زمیں جھاڑنا۔ پلکوں سے جھاڑو دینا۔ (کنایۃً) بیحد اطاعت کرنا۔ انتہا درجے کی خدمتگزاری ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) ہم چشموں نے چتون اُنکی تاڑی۔ پلکوں سے زمیں چن کی جھاڑی۔ پلکوں سے نمک اٹھانا یا چننا۔ ہاتھوں کا کام پلکوں سے لینا۔ دشوار کام کرنا۔ (نوٹ) اہل ہند نمک کو خدا کی خاص نعمت سمجھکر اس کی تعظیم کرتے ہیں عورتوں کا یہ وہم ہے کہ اگر نمک گر پڑے تو اُس کو قیامت کے دن آنکھوں سے اُٹھانا پڑے گا۔ دیکھو پلکوں سے اُٹھانا۔ پلکیں پٹ پٹانا۔ پلکوں کو جلد جلد مارنا۔ پلکیں ٹانکنا۔ لڑائی کے مرغوں کی پلکیں سی دینا۔ پلکیں چڑھنا۔ بے انتہا رنج یا غُصّے کے ضبط کرنے میں جب آنسو نہیں نکلتے اسوقت کہتے ہیں۔ (جانصاحب) کیا جو رونا ہی موقوف چڑھ گئیں پلکیں۔ برستا منہ نہیں کیونکر نہ ہوں یہ دھان خراب پلکیں گترنا

پلکا | پلی پلیا

(لکھنؤ) عورتیں خوبصورت بچوں کی پلکیں نظر بد سے بچانے کے لئے کتر دیتی ہیں (رشید) نظر کے خوف سے کتری گئی ہیں اُن کی وہاں پلکیں - مری رگ رگ سو یاں ٹوٹے ہوئے نشتر نکلتے ہیں۔

پلکا - (ہ) صفت - ابلق رنگ کا کبوتر۔

پلنا - (ہ) ۱ کچلا جانا - تیل نکلنا - کولھو میں پسنا ۲ نہایت محنت کرنا - بڑی کوشش کرنا - (فقرہ) وہ دن رات کولھو کے بیل کی طرح پلتا ہی ۳ (کنایۃً) لڑنے پر آمادہ ہونا - (فقرہ) میں تو کچھ بولا نہیں تم خوامخواہ پلتے ہو ۴ خوف کی جگہ دلاوری سے چلا جانا - دیکھو پل پڑنا - پل جانا۔

پلنا - (ہ - بالفتح) اسم - مذکر - پالنا کا مخفف - گہوارہ ۲ لازم ۱ پرورش پانا ۲ گرمی پاکر نرم ہوجانا - (داغ) نہ رہی اب ثمر عشق میں وہ کیفیت - بد مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہی - اس معنی میں پل جانا مستعمل ہی

پلندا - (ہ) مذکر - مٹھا - گڈی - بنڈل -

پلنگ - (ف - بروزن خدنگ) ۱ مشہور درندے کا نام ۲ (ہ) بڑی چارپائی - پلنگ پر بٹھا کر روٹی دینا - (عو) بغیر خدمت لئے نان نفقہ دینا بغیر کسی معاوضے کے سلوک کرنا - پلنگ پر بٹھانا - (عو) بہت آرام دینا - خدمت نہ لینا - معزز بناکر بٹھانا - افسر بناکر بٹھانا - پلنگ پوش - مذکر - وہ کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کیواسطے ڈالتے ہیں - پلنگ توڑ - صفت ۱ وہ آدمی جو پلنگ پر بیٹھا کھائے - اور کچھ کام نہ کرے - کاہل ۲ مونث ۱ ہساک کی ایک دوا کا نام - پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہوجانا - (دہلی) - عو - بچہ جننکر صحیح وسالم فارغ ہوجانا - بیماری سے شفا پانا - (فقرہ) بیگم صاحب پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں - بڑا چلہ بھی نہالیں - پلنگ کے بانڈہ توڑنا - (عو) بیکار بیٹھے رہنا - (فقرہ) امیر خانم نے کہا کہ بیوی میں بے خبر لئے تو جانکی نہیں نہ میرے جانے سے کوئی کام اٹکا ہی گا - خالی پلنگ پر بیٹھی چارپائی کے بانڈ توڑا کرتی ہوں - پلنگڑی - (ہ) مونث - چھوٹا پلنگ -

پلو - (ہ) مذکر ۱ آنچل - دامن کنارہ ۲ چوڑا انٹھپا - چوڑی گوٹ - پلّودار صفت - اُس لباس کو کہتے ہیں جس کے کنارے کنارے حاشیہ پر سونے چاندی کی لیس ہو۔

پلوانا - (ہ) پالنا کا متعدی المتعدی - پرورش کرانا۔

پلوانا - (ہ) ۱ پلانا کا متعدی المتعدی - (داغ) ہمیں تو حضرت زاہد کی ضد نے پلوائی - یہاں ارادۂ شرب مدام کس کا تھا ۲ پیلنا کا متعدی المتعدی کولھو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا - رس نکلوانا - عرق نکلوانا ۳ متھوانا۔

پلوٹھا پلونٹھا - (ہ) صفت - (دہلی) - عو - وہ بچہ جو پہلے پہل پیدا ہو۔

پلوٹھی کا لڑکا - (لکھنؤ) جو بچہ پہلے پہل پیدا ہو۔

پلول - (ہ) مذکر - ایک قسم کی ترکاری۔

پلول - (رنگ پیرول) مونث ۱ وہ خاص الفاظ یا لفظ جو شناخت کیواسطے پہرے والے کو بتائے جاتے ہیں تاکہ کوئی شخص اُسکو دھوکا نہ دے سکے۔ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہی پہرے والے سے پوچھتا ہے کہ آج کیا پلول بولی گئی ہی ۲ میل جول - اتفاق - پلول ملانا - سازش کرنا - ہمراز بنانا - شا لڑانا - گانٹھ لینا - پلول ملنا - ہمراز ہونا - گٹھنا - سازش ہونا - (داغ) وہ کیوں اُن کو روکے وہ کیوں اُن کو ٹوکے - رقیبوں سے دربان کی پلول ملی ہی۔

پلہ - (ف) مذکر ۱ درجہ - مرتبہ - (فقرہ) وہ میرے ہم پلہ نہیں ہیں میں اُنسے مقابلہ کیا کروں ۲ ترازو کا پلہ -

پلھنڈرا - پلھنڈری - (ہ) - اول مذکر - دوم مونث - گھڑونچی - تپائی -

پلی - (ہ) مونث - وہ آلہ جس سے گھی یا تیل ظرف سے نکالتے ہیں پلی پلی جوڑنا - تھوڑا تھوڑا جمع کرنا - بڑی خست سے مال جمع کرنا -

پلی - (ہ) بضم اول و نیز بفتح اول - مونث - چھوٹا گاؤں - شہروں کے ناموں میں یہ لفظ مستعمل ہی جیسے ترچنا پلی -

پلی پلیا - مونث - چھوٹا پل -

پلّی - مونث - کُتّے کا مادہ بچہ۔

پلّے - (ہ) مذکر - پاس - گرہ میں - (فقرہ) میاں بیچارے کے پلّے کا نہیں (دیکھو پلّا) - پلّے باندھنا ! آنچل میں باندھنا ! (عو) (دہلی) ذمے ڈالنا سر لگانا (فقرہ) میں نے کئی خط بھیجے نہ پہنچیں تو میں کیا کروں اگر اس میں میرا قصور ہو تو پلّے باندھو ! بیاہ دینا - بیاہنا - عقد میں لانا ! بات یاد رکھنا - اور اس پر عمل کرنا - سبق لینا - (فقرہ) سعیدہ نے اُستانی کے کہے کو پلّے باندھا - پلّے بندھنا - لازم ! گلے پڑنا - پیچھے پڑنا - (داغ) اب نہ یہ چھوٹیں نہ دامن اُن سے چھوٹے گا مرا - خارِ صحرائے جنوں پلّے بندھے پلّے پڑے ! منسوب ہونا بیاہا جانا - (جانصاحب) ایسا نکھٹو پلّے سے میرے بندھا موا - اُلٹے پڑا ہے جھگڑا لگے روٹی دال کا - پلّے پار ہونا - ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا - (شاد) ضبط گر دل سے نہ ہو دم بھر ابھی ہر تیرِ آہ - توڑ کر ساتوں تہ گردوں کے پلّے پار ہو - پلّے پر آنا - زد پر آنا - (جلیل) اپلّے پہ تیرِ ناز کے آتا نہیں کوئی - سہما ہوا فلک بھی تمہارے ستم سے ہے - پلّے پر رہنا - طرفدار ہونا - (شاد) آرزو ہے کہ سبک ہوں نہ گنہگاروں سے - میرے پلّے پہ الٰہی تری میزان رہے - پلّے پر ہونا - (لکھنؤ) ! اصلی معنی فاصلے پر ہونا ترازو کے پلّے پر ہونا کہ وزن بھاری ہو جائے ! (کنایۃً) حمایت لینا - طرفدار ہونا - مددگار ہونا - (محسن) آپ پلّے پہ ہمارے ہوں تو کیا کھٹکا ہے مردمِ چشم کہیں ہم نے اسے تولا ہے - پلّے پڑنا - ملنا - ہاتھ لگنا - حصّے میں آنا - وصول ہونا (بنات النعش) تنخواہ ملی کچھ ایسی کانٹ چھانٹ لگائی کہ چنہ وا لے کو چار مشکل پلّے پڑے ! بس میں آنا - پنجے میں پھنسنا - پالے پڑنا ! شادی ہونا - پلّے کا نہ ہونا کچھ پاس نہ ہونا - (فقرہ) غریب کے پلّے کا نہیں اور مجبوری سے نوت کی وجہ سے شکستہ حال رہتا ہے - پلّے جھاڑ کر کھڑا ہو جانا - الگ ہو جانا - پیچھا چھوڑا کر بے تعلق ہو جانا - سب بانٹ دینا - سب کچھ صرف کر ڈالنا - پلّے جھنجھی کوڑی نہیں کچھ پاس نہیں - پلّے دار - مذکر - وہ مزدور یا قُلی جو غلّہ پلّے میں بھر کر سر پہ لیجاتا ہے - دیکھو پلّا نمبر ۲ - پلّے دار آواز - مونث - دُور تک جانے والی آواز (تسلیم) چُپکے چُپکے جب کئے نالے خدا نے سن لئے - رعد سے بڑھ کر مری آواز پلّے دار ہے - پلّے سرے کا - پلّے سرے کی - انتہا درجے کا - (حاجی بغلول) حاجی صاحب پلّے سرے کے معاملہ فہم تھے - پلّے سے باندھنا - دیکھو پلّے باندھنا - پلّے سے بندھنا دیکھو پلّے بندھنا - (جانصاحب) نوج پلّے سے مُوا عشق کا آزار بندھے - پلّے کی صفت دور تک توڑ کرنے والی (رشک) قتل کرنے میں بھی پتھر قرب عاشق کا نہیں - وہ لگا تا ہے مجھے پلّے کی جو چقماق ہو - پلّے کیچڑ میں پھنس رہے ہیں - بکھیڑوں میں گرفتار ہے - دنیاوی تعلقات میں مبتلا ہے - پلّے ہونا - گرہ میں ہونا - مالدار ہونا

پَلِیت - (فارسی پلید کا بگاڑا ہوا ہے) صفت - گندہ - ناپاک ! کنجوس ! (پریت سے بگاڑا ہوا) جن - بھوت

پلیتا - (ف - بروزن خریطہ - عربی میں فتیلہ ہے - فتل کے معنی بٹنا - مڑوڑنا - عربی میں فُلتَۃ کے معنی ناگاہ - ممکن ہے کہ فَلتَۃ بمعنی "ناگاہ" آگ پکڑنے والے سے فارسیوں نے پلیتہ کر لیا ہو) مذکر ! مڑوڑی ہوئی روئی - چراغ کی بتّی - روئی یا کپڑے کی بتّی - بٹا ہوا کاغذ یا کپڑا ! وہ لپٹا ہوا کاغذ جس پر منتر یا جادو لکھا ہوتا ہے اور جس کو دفعِ سحر اور بھوت پریت کے دفع کیواسطے جلاتے ہیں - (رشک) نقش دافسوں کا سمجھتا ہے پلیتا شاید - نہیں چھوتا مرے خط کا وہ پری وش کاغذ ! ایک قسم کی کپڑے کی بتّی جو پنجشاخوں پر لگا کر جلاتے ہیں ! وہ بتّی جو توڑا توں میں لگی ہوتی ہے ! سوختہ - بارود میں بھرا دوڑا جس میں آگ لگا کر آتشبازی یا بندوق چھوڑتے ہیں - پلیتا چاٹ جانا - رنجک کا اُڑ جانا - بندوق یا توپ کا نہ چلنا ! کڑھائی کے روغن کا زیادہ آنچ ہو جانے سے بھڑک اُٹھنا - پلیتا دینا - پلیتا لگانا ! آگ سلگانا - بتّی جلا کر بھٹّی میں رکھنا ! بتّی دکھانا - توڑا لگانا - آگ لگانا ! (طنزاً) جلانا - آگ لگانا -

پَلیتھن - (ہ) مذکر - (عو) ! خشکی - وہ سوکھا آٹا جو روٹی پکاتے وقت سامنے رکھ لیتے ہیں اور پیڑوں میں لگاتے جاتے ہیں - تاکہ گیلا آٹا ہاتھ

پلیٹ

میں نہ چھٹے۔ (لگانا کے ساتھ)۔ ۲ وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکالنے کے بعد
باقی رہو۔ پلیتھن پکانا۔ پتلا حال کرنا۔ گرد جھاڑنا۔ کسی کے تخریب کے درپے ہونا
پُرانا محاورہ ہے۔ اب متروک ہی (سودا) رنگی مُشرِف کے گھر لگاؤں گا۔
اور پلیتھن ترا پکاؤں گا۔ پلیتھن نکالنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ بھرکس نکالنا جھیک
جانا۔ مار مار کر اُدھ مُوا کرنا۔ پلیتھن نکل جانا۔ یا نکلنا۔ بڑا نقصان ہوجانا۔
تباہ حال ہوجانا خستہ حال ہوجانا۔ (میر) یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر
اپنی رنگی لگائے جاتے ہیں۔
پلیٹ۔ (انگ، مونث) بڑی رکابی۔
پلیٹ فارم۔ (انگ، مونث) ۱ سطح۔ چبوترہ ۲ وہ چبوترہ جس کے متصل
اسٹیشن پر عموماً ریل کھڑی ہوتی ہی ۳ وہ چبوترہ جس پر کھڑے ہوکر مقرر تقریر کرتا ہی۔
پلید۔ (ف) صفت۔ ناپاک۔ نجس ۲ (اردو) مذکر۔ بھُوت پریت۔
پلیڈر۔ (انگ) مذکر۔ ضلع کا وکیل۔ وکیل۔
پلیگ۔ (انگ) مذکر۔ وبائے طاعون۔
پلیو۔ (ھ) مذکر ۱ گوشت کا شوربا ۲ آٹا یا پسے ہوئے چاول جو شوربا گاڑھا
کرنے کو ملاتے ہیں ۳ زمین جسمیں ہل چلانے کے بعد آبپاشی کی گئی ہو۔
پمپ۔ (انگ) مذکر۔ نل۔ پانی کا نل۔
پمفلٹ۔ (انگ) مذکر۔ رسالہ۔ چھوٹی سی کتاب۔
پمن۔ (ھ) مذکر۔ گیہوں کی بہترین قسم۔
پُن۔ (س) مذکر۔ خیرات۔ ثواب کا کام۔ ذکرنا ہونا کے ساتھ پُنیاتما۔
(ھ) صفت۔ (ہندو) سخی۔ فیاض۔
پَن۔ (ھ) ۱ پان کا مخفف ۲ پانی کا مخفف ۳ پانچ کا مخفف۔ پَن ڈبا۔
(ھ) مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبا۔ پَن بھتا۔ (ھ) مذکر۔ پن مخفف پانی کا۔
۱ اُبلے ہوئے چاول جنکو شربت میں ڈال کر پیتے ہیں ۲ پتلے پکے ہوئے
چاول۔ پَن بھرا۔ (ھ) مذکر۔ پانی بھرنے والا مزدور۔ پَن بھرن۔ پن بھری

پَن

(ھ) مونث۔ پانی بھرنے والی عورت۔ (اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہی)
پن چکی۔ (ھ) مونث۔ چکی جو پانی کے زور سے چلتی ہی پنجورا۔ (ھ) مذکر۔ لڑکوں
کے کھیل کا ایک ظرف جس کے پیندے میں سوراخ ہوتے ہیں۔ جب ظرف کا
مُنھ بند کر دیتے ہیں پیندی کے سوراخوں سے پانی ٹپکنے لگتا ہی (جرأت) ضبط
گریہ سے یہ ڈر ہی کہ نہ پڑ جائیں کہیں شکل پنجورے کے اس دیدۂ تر میں سوراخ
پن ڈبا۔ (ھ) مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبا۔ پن ڈبی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی
مرغابی جو پانی میں مچھلی کا شکار کرتی ہی۔ پنسورہ۔ دیکھو پنج سورہ پنسوئی
(ھ) مونث۔ چھوٹی ناؤ۔ (بحر) اگر رہا یہی رونا تو رو بکیں آنکھیں
ڈبوئیگی مری پنسوئیوں کو جوئے فراق۔ پنسیرا پنسیری۔ (ھ) اول مذکر
دوم مونث ۱ پانچ سیر کا بانٹ ۲ پانچ سیر کا دیگچہ۔ پنشاخہ۔ دیکھو
پنج شاخہ۔ پن کپڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کپڑا جسے پانی سے تر کرکے زخم پر باندھتے
ہیں۔ پن کٹی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس میں پوپلوں کے لئے پان
کوٹتے ہیں۔ (داغ) بوڑھے جناب شیخ ہیں کیونکر چبائیں پان۔ پن کٹی اُن کے
واسطے لوہے کی چاہیے۔ پن کوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مرغابی۔ پن گڈی۔
مونث۔ ایک قسم کا کنکوا۔ (جانصاحب) دریا کنارے خسرو یہ کل دل میں آئی
لہر۔ پن گڈی آج نخ کی اُڑاؤں میں ڈور پر۔ پن گھٹ۔ (ھ) پن۔ پانی۔ گھاٹ۔
مذکر پانی بھرنے کی جگہ جو گھاٹ پر ہوتی ہی۔ پنواڑی۔ (ھ) ۱ مذکر۔ پان بیچنے والا
۲ مونث۔ وہ جگہ جہاں پان بکثرت ہوں۔ پنواڑن۔ (ھ) مونث۔ (دہلی)
پان بیچنے والی عورت۔ پنہیارا۔ (ھ) پانی بھرنے والا مرد۔ دہلی میں اس کا
مونث پنہیاری۔ لکھنؤ میں پنہیارن ہی۔ پنھیائی۔ (ھ) صفت۔ وہ چیز
جس میں رطوبت زیادہ ہو۔ پنیا۔ پانی کا۔ پانی میں رہنے والا ۲ پھیکا بمزہ
پنیا سانپ۔ مذکر۔ وہ سانپ جو پانی میں رہتا ہی۔ (ارشاد) وہ نہا کر زلف
پیچاں کو جو بکھرانے لگے۔ حُسن کے دریا میں پنیا سانپ لہرانے لگے۔ پنیا سوت
(ھ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ تالاب جس میں پانی زمین سے خود بخود نکلکر باقی رہے۔

مذکر۔ پانی کا چشمہ۔ پانی نکلنے کا سوت۔ پنپا کال۔ (ھ) مذکر۔ وہ قحط جو بارش کی کثرت کی وجہ سے پڑے۔

پَن پنا۔ (ھ) لفظ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں کبھی معنی مصدری اور کبھی معنی سن و سال کے دیتے ہیں۔ جیسے لڑکپن۔ بانکپن۔ بچپنا کبھی معنی نسبت کے ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے مُشٹ بن۔ بن۔ لُچپن۔ بعض فصحا۔ اس کی ترکیب فارسی الفاظ کے ساتھ غیر فصیح اور صرف ہندی الفاظ کے ساتھ جائز سمجھتے ہیں حالانکہ ایسے الفاظ کثرت سے فصحا کے استعمال میں ہیں جو فارسی اور ہندی لفظوں سے مرکب ہیں جیسے سمجھدار۔ دیوانہ پن۔

پِن۔ (انگ) مونث۔ گھنڈی دار سوئی جس سے کاغذ وغیرہ نتھی کرتے ہیں۔

پَنّا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک سبز رنگ جواہر کا نام ۲ شربت جو املی کو پانی میں ملکر یا کھیرے خواہ آم کو جھُلبھلا کر بناتے ہیں ۳ (ہندی) ورق کتاب کا۔ چاندی سونے کا ورق۔ کسی دھات کا ورق ۴ جوتی کے اوپر کا چمڑا۔ اُدگی۔ (منیر) تیری ہر جوتی کا پنّا آج ہیرا ہوگیا۔

پُنا۔ اردو۔ (فارسی پہنا کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چوڑائی۔ آنار۔ پاٹ۔

پنالا۔ (س) مذکر۔ (عم) موری۔ نالی۔ پنالی۔ (س)۔ عم۔ مونث موری۔ پنالی پڑنا دیکھو پرنالی پڑنا۔

پَناہ۔ (ف) مونث ۱ حمایت۔ سہارا ۲ دیوار کا سایہ ۳ امن کی جگہ۔ حفاظت کی جگہ ۴ بچاؤ۔ محافظت۔ جیسے جہاں پناہ۔ (دینا۔ لینا۔ مانگنا۔ ملنا کے ساتھ) دیکھو جہاں پناہ۔ شہر پناہ۔ پناہ بخدا۔ (ف) خدا کی پناہ۔ (فقرہ) مگر در چار دن سے وہ اینچا کھینچی میں جان ہو کہ پناہ بخدا۔ پناہ دہی (ف) مونث۔ پناہ دینا۔ پناہ گاہ۔ (ف) مونث۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گیر (ف) صفت۔ پناہ لینے والا۔

پُنبہ۔ (ف) بالضم۔ تلفظ پُنبہ ہی۔) مذکر۔ روئی۔ کپاس۔ (برق) پنبۂ مینا بنا ہی چراغ طور کی۔ دہلی میں مونث ہی۔ (تومنا کے ساتھ) پنبہ بگوش

پنبہ در گوش۔ (ف۔ لفظی معنی کان میں روئی رکھے ہوئے) صفت بہرا۔ غافل بے خبر۔ پنبہ دوز۔ (ف) صفت۔ پرانے کپڑے سینے والا۔ پنبہ دہن پنبہ دہن (ف) صفت۔ کم گو۔ کم سخن۔ (بحر) کھلا نہ حال کسی ست لاابالی کا۔ مدام پنبہ دہن شیشہ شراب رہا۔ پنبۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ روئی جو شراب کے شیشہ میں لگاتے ہیں۔ پنبی۔ (ف) صفت ۱ روئی دار ۲ روئی دار دوتہ کا کپڑا

پَنپنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) لازم ۱ دُبلے کا موٹا ہونا۔ بوٹی چڑھنا (فقرہ) وہ اس تکلیف کی وجہ سے پنپتا نہیں ہی ۲ حالت سنبھلنے لگنا۔ کمزوری دور ہونا۔ (فقرہ) میری بےخبری نے اولاد کو ایسا سقیم الحال کر دیا کہ اب انکے پنپنے کی اُمید نہیں ۳ (درخت کے لئے) شاخیں نکلنا۔ بڑھنا۔ سرسبز ہونا۔ تروتازہ ہونا۔ (فقرہ) اتنے دن ہوگئے یہ درخت نہیں پنپا۔

پَنتھ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ طریق۔ فرقہ۔ دین۔ مذہب۔ ملت۔ گروہ۔

پَنج۔ (ف) صفت ۱ پانچ ۲ (چابکسوار) سات برس کا گھوڑا۔ پنج آیت۔ مونث۔ قرآن کی آیتیں۔ سوم میں خاصکر اور فاتحوں میں عموماً حفاظ کم سے کم پانچ سورتیں۔ (سورۂ فاتحہ اور چاروں قل) پڑھکر ثواب پہنچاتے ہیں۔ (داغ) ایسی جلدی ہوئی عاشق کے سوم میں آکر۔ پنج آیت نہ سُنی اُٹھ گئے وہ گھبرا کر۔ پنج ارکان۔ (ف) مذکر۔ (مسلمانوں کی اصطلاح) کلمۂ طیبہ۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ (راسخ) داخل اُس کا عشق ہی ایمان میں بڑھ گیا اک رُکن پنج ارکان میں۔ پنجاہ (ف) صفت۔ پچاس یہ لفظ بالفتح صحیح اور بالکسر غلط ہی۔ پنجتن پاک۔ (ف) مذکر۔ (مسلمانوں کی اصطلاح) پیغمبر خدا۔ فاطمہ زہراؓ۔ حضرت علیؓ۔ امام حسنؓ۔ امام حسینؓ۔ پنج روزہ (ف) ایک دن پیدائش کا۔ دوسرا دن موت کا اور ہفتہ میں بقیہ پانچ روز دنیا میں عیش کرنے کے لئے) صفت پانچ دن کا۔ چند روز کا۔ ناپائیدار۔ (فقرہ) پنج روزہ زندگی کا کیا اعتبار۔ پنج سورہ۔ مذکر۔ قرآن شریف کی پانچ سورتوں کا مجموعہ۔ اس جگہ پنسورہ بھی زبانوں پہ ہی۔ (ظفر) تربتؔ

چار یار کی قرآن کی قسم - پڑھتا ہر اک فرشتہ ہے پنسورہ عرش کا - پنجشاخہ -
(ف) مذکر وہ لوہے کا پنجہ جسکو بانس کی لکڑی پر لگا دیتے ہیں اور اسمیں
پلیتے لگاکر روشن کرتے ہیں - ایک قسم کی پانچ شاخوں والی شمع - (ناسخ)
دستِ رنگیں یاد آئے گر شبِ تاریک میں - پنجشاخہ سامنے آنکھوں کے
روشن ہوگیا - اس جگہ پنشاخہ بھی کہتے ہیں - (مثنوی عالم) جلوے اپنے
دکھار ہے تھے جدا - دستی کنی گلاس پنشاخہ - پنجشنبہ - (ف) مذکر جمعرات -
مشتری کا دن - پنج عیب - (ف) مذکر ۱ پانچ عیب ۲ وہ گھوڑا جس میں
ذیل کے پانچوں عیب موجود ہوں ! منہ زور یعنی کھنکھنا ۲ شبکور ۳ کہنہ لنگ
۴ حشری ۵ کمری جس کی کمر سواری اور جست میں خم نہ ہو سکتی ہو - پنج عیب
شرعی - (ف) مذکر ۱ اصطلاحی معنی ، چوری - زنا - قمار بازی - شراب خوری
دروغگوئی ۲ جملہ عیوب - کل برائیاں - (فقرہ) لڑکی کا ہر دہ کھلتا گیا - زبان
بڑھتی گئی جھوٹی لپاٹن - بے رحم - نکمی - کام چور - بے ادب سب جب ہو غرض
پانچوں عیب شرعی موجود تھے - پنجگانہ - (ف) مونث - پانچوں وقت کی نماز
(سحر) ادا دل سے کرتے ہیں فرضِ خدا کہ ہوتی نہیں پنجگانہ قضا - پنج گنج -
(ف) مذکر - مجازاً ۱ حواس خمسہ ۲ پانچوں نمازیں ۳ خسرو بن ہرمز بن نوشیرواں
کا لقب پرویز تھا جسکے خزانہ کو پنج گنج کہتے تھے - (محسن) اگر اں جہاں کی آبرو ہے
برہمن پنج گنج پرویز - پنج گوشہ - (ف) صفت - پانچ کونے کا - پنجم - (ف بفتح
سوم) صفت ۱ پانچواں ۲ محصول جو سوداگروں سے منجانب حکومت لیا جائے
(رشک) حواس مردمِ اقلیمِ پنجم بھی اُڑا ڈالے - پنجم لی انہوں نے دستِ
اقلیمِ پنجم سے - پنجمیں - (ف - بن زاید) صفت - پانچواں - پنج نوبت - (ف)
مونث ۱ پانچ وقت کی نوبت جو بادشاہوں کے در دولت پر بجائی جاتی ہو
۲ (کنایۃً) پانچ وقت کی نماز ۳ پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں یعنی
دف - ڈھول - طاسہ - نفیری - دمامہ ۴ پنجوقتی - صفت - پانچوں وقت کی
نماز - پنجہزاری - شاہی زمانے کا ایک درجہ کا منصب - پنج ہونا (ہا کبھو لو)

گھوڑے کا سات سال کی عمر کو پہنچنا - گھوڑے کا جوان ہونا - نہایت شریر ہونا
پنجاب - (ف) مذکر - ہندوستان کا وہ صوبہ جسمیں پانچ دریا جہلم چناب
راوی - بیاس ستلج ہیں - پنجابی - صفت - پنجاب سے منسوب - پنجاب کا
رہنے والا - پنجاب کی زبان -
پنجر - (ہ) مذکر - ڈھانچ پسلی جیسے انجر پنجر ڈھیلے ہونا -
پنجرہ - (فارسی بحرکت جیم قفس - اردو میں بسکون جیم بھی مستعمل ہے) مذکر
پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر - (امیر) جوشِ جنوں ہمیشہ ہی دکھائے چاک میں
شہروں سے خالی ایک گھڑی پنجرے نہیں - (محسن) گلدار ہوئے ہیں سرِ فانوس
پنجرے میں ہر طوطیوں کے طاؤس ۲ (مجازاً) قالب انسانی - پنجرے کی
کھڑکی کھول دینا - (مجازاً) آزادی دینا - آزاد کرنا - (داغ) جسکو ہو
ذوقِ اسیری اُڑکے وہ جائے کہاں - تو مرے پنجرے کی اے صیاد کھڑکی
کھول دے - پنجری - (ہ بالکسر) مونث - چھوٹا پنجرا -
پنجڑی - (ہ - بالفتح) مونث - چوسر کا ایک داؤں - جب دو پانسے
دو دو عدد کے اور ایک پانسا ایک کا پڑے تو اُس کو پنجڑی پڑنا کہتے ہیں
جب پانچ کوڑیاں چت پڑتی ہیں تو اس کو بھی پنجڑی کہتے ہیں -
پنجنا - (ہ) ہندو - جھلنا - رانگ یا ٹانکے سے پیوست کرنا -
پنجہ - (ف ۱ الف دست و پا ۲ بنجاہ کا مخفف پنجہ ۳ آفتاب کی کرنیں) مذکر ۱ (کنایۃً)
آفتاب کی کرنوں کو کہتے ہیں - (وزیر) گئی نہ تیرگی شامِ ہجر تادمِ صبح -
دعا کو پنجہ خورشید تک بلند ہوا ۲ گنجفہ یا تاش کا وہ پتا جس پر پانچ کا نشان
بنا ہوتا ہے - (اسیر) تم گنجفے کو پھینک کھا جب جو اٹھ چلو - دامن پکڑے
دوڑ کے پنجہ غلام کا ۳ وہ خمیدہ استخواں جن سے خاکروب میلا اٹھا کر اپنی
ٹوکری میں ڈال لیتے ہیں ۴ پانچ سے منسوب - (فقرہ) پانچ پنجے پچیس ہوتے ہیں
۵ ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں مع ہتھیلی کے (ذوق) ایسے پنجے ہیں
نہ ایسی ہیں بشر کی انگلیاں - پنجہ خورشید کے پنجے قمر کی انگلیاں ۶ جوتے کا

اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں ۔ پنجشاخہ ۔ پُشت خار ۔ علَم کا وہ اوپر کا حصہ جس میں پانچوں انگلیاں ہتیلی کے ساتھ بنی ہوتی ہیں ۔ لپ بیٹھی جیسے پنجہ بھر آٹا ۔ ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں پنجہ ڈال کر کیا جاتا ہے ۔ مُوٹھ قبضہ گرفت ۔ قابو ۔ (قصاب) پیٹھ سے اوپر کا گوشت ۔ حیوانات کا چنگل اور پاؤں ۔ پانچ روپیہ ۔ (فقرہ) پنجہ جیب سے نکال کر حوالے کیا ۔ قبضہ اختیار ۔ (فقرہ) کرامت علی کو گلچھرے اڑانے کے واسطے ضرورت بڑی ہوگی خیال آیا کہ اور کوئی ڈھب نہیں بنتا اماں کے پنجے سے روپے نکالو اور چپکے چپکے مزے اڑاؤ ۔ پنجۂ آفتاب ۔ پنجۂ خورشید ۔ (ف) مذکر ۔ آفتاب کی کرنیں ۔ مثال کے لئے دیکھو پنجہ پھیرنا ۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) ۔ پنجے میں پنجہ ڈال کر مروڑ دینا ۔ (داغ) اس نزاکت پر جو وہ پنجہ کرے ۔ پنجۂ مرجاں کا پنجہ پھیر دے ۔ (کنایۃً) غلبہ حاصل کرنا ۔ دبا لینا ۔ (رشک) زبردستی میں اب ایسا تمھارا مرتبہ پہونچا ۔ اجل کا پھیر دے پنجہ جو وہ پنجہ کرے تم سے ۔ پنجہ ٹیکنا ۔ (کنایۃً) گنجایش پانا ۔ سہارا لینا (فقرہ) یاروں کو پنجہ ٹیکنے کی ذرا سی جگہ ملجائے وہ آڑ لگا لگایا ہو کہ چاروں شانے چت ۔ پنجۂ شانہ ۔ (ف) مذکر ۔ (مجازاً) کنگھی کے دندانے ۔ (ذوق) پنجۂ شانہ کو دیتا ہے خدا کب ناخن ۔ جانتا ہے کہ یہ ہے عُقدہ کُشائی کرتا ۔ پنجہ کرنا ۔ آدمی کے پنجے میں پنجہ ڈال کر زور آزمائی کرنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ دیکھو پنجہ پھیرنا ۔ پنجہ کش (ف) مذکر ۔ پنجہ کرنے والا ۔ وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈال کر پنجہ لڑانے کی مشق کرتے ہیں ۔ ایک قسم کی روٹی جس میں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوتا ہے ۔ پنجے سے شکار کرنے والے جانور ۔ پنجہ لڑانا ۔ پنجہ سے پنجہ ملا کر زور کرنا ۔ پنجہ لیجانا ۔ غالب آجانا ۔ حریف مقابل کا پنجہ موڑ دینا ۔ پنجہ مارنا ۔ چنگل مارنا ۔ جھپٹا مارنا ۔ قابو میں کرنا ۔ (داغ) اسکی شہباز نظر نے پنجہ مارا ہے غضب ۔ پھڑ پھڑا کر طایرِ دل چھوٹنے پاتا نہیں ۔ پنجہ مروڑنا ۔ پنجہ پھیرنا ۔ (مومن) ہم میں فلک تنگ کی بھی طاقت نہ چھوڑ دیکھ ۔ دستِ مژہ سے پنجۂ خورست مروڑ دیکھ پنجۂ مریم (ف) مذکر ۔ ایک گھاس کا نام جسپر حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰ

کے جننے کیوقت پنجہ مارا تھا ۔ یہ گھاس پانی میں بھگو کر حاملہ عورت کے قریب رکھتے ہیں جس سے بچہ جننے میں آسانی ہوتی ہے ۔ (ذوق) اس زلف فتنہ زا کے لئے اے مسیح دم ۔ کچھ دستِ شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں ۔ پنجہ موڑنا ۔ پنجہ پھیرنا ۔ پنجوں پر چلنا ۔ پنجوں کے بل چلنا ۔ (ایڑی کو اونچا کرکے پاؤں کی انگلیوں کے سہارے چلنا) ۔ (کنایۃً) غرور کرنا ۔ اترا کر چلنا زمیں پر پاؤں نہ رکھنا ۔ (ناسخ) بانکیں میں پانچ ہی چلتا ہے وہ پنجوں کے بل ۔ راہ میں ٹکتی نہیں اس فتنہ گر کی ایڑیاں ۔ پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا پنجے جھاڑ کر پیچھے چمٹنا ۔ پنجے جھاڑ کر پیچھے لپٹنا ۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا ۔ نہایت مستعدی سے کسی کام میں مصروف ہونا ۔ (ناسخ) لیگیا صحرا کی جانب واں اُسے شوقِ شکار ۔ شیرِ غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر ۔ پیچھے پڑ جانا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ سخت سُست کہے جانا ۔ (ظفر) جنوں مجنوں سے میرے اتو کپڑے پھاڑ کر چمٹا ۔ بچے کیا اس کے ہاتھوں ہے یہ پنجے جھاڑ کر چمٹا ۔ (داغ) دل بچے کیونکر تمھارے ہاتھ سے ۔ تم تو پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑے ۔ (انشا) کہاں ہے مغز میں طاقت نہ چھیڑو شیخ جی صاحب ۔ عبث تم جھاڑ کر پنجے مجھے اے مہرباں لپٹے ۔ پنجے سے چھوٹنا ۔ آزاد ہونا چنگل سے چھوٹنا ۔ (ناسخ) اگر قفس میں پھنس گئی بُلبُل تو اُس کا غم نہیں ہے یہی صدمہ کہ چھوٹی پنجۂ صیاد سے ۔ پنجے گاڑنا ۔ پنجے جمانا ۔ کسی جگہ قبضہ کرنا ۔ قابض ہو جانا ۔ جم کر بیٹھ جانا ۔ پنجے میں لانا ۔ پنجے میں لینا ۔ بس میں لانا ۔ قابو میں لانا ۔ جال میں پھنسانا ۔

پنجیرا ۔ (مذ ۔ نون غنہ) ۔ (ہندو) وہ شخص جو برتن جھالنے کا کام کرتا ہے قلعی گر ۔

پنجیری ۔ (بالفتح وکسر سوم وسکون یائے معروف) مونث ۔ ایک قسم کی مٹھائی ۔ عورتیں آٹا شکر سونٹھ ملا کر گھی میں بھونتی اور چوتھی کی صبح کو عورتوں میں تقسیم کرتی ہیں ۔ (جان صاحب) ابھی پنجیری جلد بنوا کرے (ہندو) گوند کھانی

پنچ

جو پنچ کو کھلائے جاتے ہیں۔

پنچ ۔ (انگ ۔ بالفتح) ۱ مذکر۔ انگلستان کا ایک باتصویر ہفتہ وار اخبار جس میں ظرافت آمیز مضامین ہوتے ہیں ۲ (ہندی) پانچ کا مخفف ۳ (ہ) حاکم۔ ثالث۔ حکم۔ قوم کا سردار ۴ صلاح کار۔ مشیر ۵ عام لوگ۔ (مثل) پنچ بل خدا اہل پنچ ۶ دلّال ۷ مونث۔ کمان۔ تانت۔ پنچ بلی کہیں تو بلی سہی۔ مثل۔ چار آدمی جو کہیں وہی ٹھیک ہے۔ سب کی یہی صلاح ہے تو یہی سہی۔ (نوٹ) ایک بنیا دکان بند کرکے چارپائی بچھا کے لیٹ رہا۔ کچھ غنودگی آگئی تھی کہ ایک چور موقع پاکر دوکان کھول کر اندر داخل ہوا بنیا جاگ اٹھا فوراً دوکان کی کنڈی لگادی چور بلی کی بولی بولنے لگا بنیے نے کہا کہ ابھی تو بند رہ صبح کو پنچوں کے روبرو پیش کروں گا اگر وہ بلی کہینگے تو بلی ہی سہی۔ پنچ پیرا ۔ صفت ۔ مذکر ۱ وہ شخص جو ہر مذہب میں شریک ہو ۲ حلال خوروں کی ایک قسم ۔ پنچ پولیا ۔ (پولیا ۔ دراز) بڑا اور کشادہ پنجدرہ جو بڑے بازاروں میں اس غرض سے بنایا جاتا ہے کہ ہر در سے سوار اور پیادے گزر سکیں ۔ پنچ فیصلہ ۔ مذکر ۔ پنچایتی فیصلہ وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو ۔ پنچ بل خدا اہل پنچ ۔ مثل ۔ چار کی صلاح سے کام کرنا گویا خدا کی مرضی سے کام کرنا ہے ۔ پنچ بل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج ۔ مثل مشورے کے بعد کام کرنے میں ندامت نہیں ہوتی ۔ پنچوں کا پیالہ ۔ (عم) مذکر ۔ چلم حقہ ۔ پنچوں کا پیالہ پینا ۔ برادری میں شامل ہونا ۔ پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر پرنالہ یہیں رہیگا ۔ مثل ۔ ضدی کی نسبت بولتے ہیں اس کو لاکھ فہمائش کی جائے کچھ اثر نہیں ہوتا ۔

پنچا ۔ (ہ) بالفتح ۔ مذکر ۔ لکڑی دستہ دار جسمیں پانچ شاخیں ہوتی ہیں کسان اس آلہ سے کٹے ہوئے غلہ کو حرکت دیتے ہیں تاکہ بھوسی دانہ سے الگ ہوجائے ۔

پنچایت ۔ (ہ ۔ پنچ مخفف پانچ کا ہے) پنچایت دو قسم کی ہوتی ہے

پندار

۱ خانگی جس سے حکومت کو کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ آپس کے لوگ مل کر جھگڑے کا فیصلہ کر دیتے ہیں ۲ سرکاری جس میں عدالت سے پنچ مقرر ہوتے ہیں۔ (مونث) ۱ مشورے کی مجلس ۔ کمیٹی ۔ جلسہ ۔ (شعور) نہیں عناصر اربع کی خوب پنچایت ۔ عبث یہ جان کے جھگڑے میں ڈال رکھتے ہیں ۲ غل ۔ غپاڑا ۔ ہجوم ۔ رذیلوں کے عزیزوں کا جمع ہونا ۳ صلاح مشورہ ۔ ثالثی ۵ پنچایتی فیصلہ ۔ پنچایتی تجویز ۔ پنچایت بدنا ۔ (عو) معاملے کو حکم یا ثالث کے سپرد کرنا ۔ حکم مقرر کرنا ۔ جانفشاں بدنے لگی ہیں کس لئے پنچایت آپ سے ۔ مانگ ہے اب وکیل مری انفصال کا ۔ پنچایت جوڑنا ۱ لوگوں کو مشورے کے لئے اکٹھا کرنا ۲ پنچایت کرنا ۔ مشورہ لینا ۳ بھیڑ لگانا ۔ پنچایت کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔ (داغ) دل کے مقدمہ میں بنے گا نہ کوئی پنچ ۔ پنچایت ایسے جھگڑے کی کس کی بلا کرے ۔ پنچایت نامہ ۔ مذکر پنچ فیصلہ ۔ پنچایتی ۔ صفت ۔ پنچوں سے منسوب ۔ پنچایت سے متعلق ۲ ثالثات کا ساجھے کا ۔ جیسے پنچایتی مکان ۳ (عم) نطفۂ حرام ۔ پنچایتی سالا (عم) ہر شخص کا سالا ۔ ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے ۔ پنچایتی فیصلہ مذکر پنچ کا فیصلہ ۔

پنچکڑی ۔ (ہ) ۔ مونث ۔ پچکڑی ۔ دیکھو پچ ۔

پنچم ۔ (موسیقی) مذکر ۔ راگ کے ایک سُر کا نام بعض مونث بھی بولتے ہیں ۔

پنچمی ۔ (ہ) مونث ۔ چاند کی پانچویں تاریخ ۔

پنچھا ۔ (ہ ۔ پن مخفف پانی کا) مذکر ۔ زخم کا پانی ۲ رطوبت جو منہ سے نکلتی ہے (چھوٹنا کے ساتھ)

پنچھالا ۔ (ہ ۔ پونچھ ۔ دُم) صفت ۱ ہر وقت ساتھ رہنے والا ۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے ۲ کنکوے کی دُم ۳ نوکر ۔ خدمتگار ۔ مصاحب ۴ (مزاحاً) خوشامدی ۔ (سودا) جس کو جانے ہے کچھ ٹکوں والا ۔ اسکے پیچھے ہے آپ پنچھالا ۔ اب زبانوں پر پچھلا ہے ۔

پند ۔ (ف) مونث ۔ نصیحت ۔ نیک صلاح ۔

پندار ۔ (ف ۔ بروزن بسیار) مذکر ۔ غرور ۔ نخوت ۔ خیال ۔ تصور ۔ (ظفر)

سرکشی کرتا ہو کیا کیا اپنی ہستی پر حباب ۔ دیکھنا اکدم میں یہ پندار کیا تھا کیا ہوا

پندرہ ۔ (ه) صفت ۔ ۱۵ ۔ پندرھواں ۔ صفت ! (ه) پندرھواں سال ۔ پندرہ سے منسوب ۔

پنڈ ۔ (ه) مذکر ! (ع) جسم ۔ بدن ۲ آٹے یا چاول کا گولا جسکو ہندو مردوں کے نام پر دریا میں چھوڑتے یا گائے کو کھلاتے ہیں ۳ ڈھنڈا ۔ تھوا

پنڈ پڑنا ۔ (ه) ۔ (ہندو) پیچھے پڑنا ۔ سپردگی میں آنا ۔ حصّہ میں آنا پنڈ چھوٹنا ۔ نجات ہونا ۔ پیچھا چھٹنا ۔ رہائی پانا ۔ سنتے ہی سوز کی خبر مرگ خوش ہوا ۔ کہنے لگا کہ پنڈ تو چھوٹا بھلا ہوا ۔ پنڈ چھوڑانا ۔ پیچھا چھڑانا بچنا ۔ بچانا ۔ نجات دینا ۔ پنڈ نہ چھوڑنا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ نجات نہ دینا ۔ (فقرہ) دو برس تک بچہ کسیوقت ماں کا پنڈ چھوڑتا نہیں ۔ پنڈ کھجور ۔ مونث ۔ ترخرما ۔

پنڈا ۔ (ه) مذکر ۔ (ع) جسم ۔ بدن ۲ گولا ۔ گول چیز ۔ پنڈا اچھوتا ہونا ۔ (ع) باعصمت ہونا ۔ باکرہ ہونا ۔ (امیر) نگہ شوق سے کہتی ہے یہ عصمت اس کی ۔ کہ اچھوتا مرا پنڈا ہے نہ چھوتو اس کو ۔ پنڈا پھیکا ہونا ۔ (ع) بدن گرم ہونا ۔ خفیف حرارت ہونا ۔ (شوق) کچھ عجب حال میرے جی کا ہے ۔ دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے ۔ پنڈا جلنا ۔ لازم ۔ بخار ہونا ۔ تپ کی شدت ہونا پنڈا دُھلانا ۔ پنڈا دھونا کا متعدی ۔ (ع) (فقرہ) آ تیرا پنڈا دُھلا کر کپڑے پہنادوں ۔ پنڈا دھونا ۔ (ع) بدن دھونا ۔ نہانا غسل کرنا ۔ (شاد) جب نئے کپڑے پہنے کیجئے یاد کفن ۔ غسل میّت کا تصور کرکے پنڈا دھوئیے ۔

پنڈا غوطہ کرڈالنا ۔ (ع) (لکھنؤ) بدن دھوڈالنا ۔ (فقرہ) میری بچی کچھ ایسی تدبیر کرو کہ میری نماز نہ جائے ۔ ذرا سا پانی منگواؤ تو میں پنڈا غوطہ کرڈالوں ۔ پنڈا کورا ہونا ۔ (ع) باکرہ ہونا ۔ (تعلق) ہے یہ انوا سی اسکو ڈر کیا ہے ۔ تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے ۔

پنڈا ۔ (ه) مذکر ۔ مندر کی خدمت کرنے والا ۔ پروہت ۔ مذہبی رسوم ادا کرنیوالا برہمنوں کی ایک قوم کا نام ۔

پنڈارا ۔ (ه) ! مرہٹا ۲ غارت گر ۔ لٹیرا ۳ بقالوں کی ایک قوم ۔

پنڈال ۔ (ه) مذکر ۔ شامیانہ ۔

پنڈالو ۔ (ه) مذکر ! ایک قسم کا کچالو ۔ ایک قسم کا زمین کند ۲ او کن رتالو گھوئیاں ۔ اروی ۔

پنڈت ۔ (ه) مذکر ۔ (ہندو) عقلمند ۔ دانا ۔ عالم ۔ فاضل ۔ علم سکھانیوالا استاد ۔ ایک تعظیمی خطاب ۲ مذہبی قانون جاننے والا ۳ منجم ۔ جوتشی ۔ پنڈتانی (ه) مونث ۔ پنڈت کا مونث ۔ پنڈتائی ۔ (ه) مونث ! پنڈت کا کام یا پیشہ ۲ علمیت ۔

پنڈخی ۔ ایک قسم کی فاختہ

پنڈک ۔ (ه) ایک قسم کی فاختہ ۔

پنڈلی ۔ (ه) مونث ۔ ٹانگ کا وہ حصّہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہوتا ہے ۔

پنڈلم ۔ (بالکسر و سکون سوم و فتح چہارم ۔ انگریزی میں بالکسر و ضم سوم فتح چہارم ہے) مذکر ۔ کلاک گھڑی کا لنگن ۔

پنڈول ۔ (ه) مونث ۔ ایک قسم کی سفید مٹی جو دیواروں پر سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں جسپر پانی چھڑکنے سے سوندھی خوشبو نکلتی ہے ۔ اور جسکو پہلوان سینے پر بھی ملتے ہیں ۔ (داغ) کیوں منگائی ہے یہ پنڈول تمھیں لیپا پوتنا بھی آتا ہے

پنڈی ۔ (ه) مونث ۔ (ہندو) ! ٹکری ۔ پینڈی ۲ مذبح ۳ رسّی کا گولا ۴ شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جسپر ہندو جل چڑھاتے ہیں ۔

پنس ۔ فِنَس ۔ (انگ پن بقس ۔ ناؤ) مونث پالکی ۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہے ۔ (ناسخ) رباعی ۔ ممکن نہیں ایسی ہو کوئی تنگ پنس ۔ عضا ہیں شکنجے میں تو محبوب نفس ۔ ہوں زمزمہ سنج بوستانِ معنی ۔ ہو جاؤں نہ کس طرح گرفتار قفس ۔

پنسارہٹا ۔ (ه) مذکر ۔ پنسرہٹا ۔ پنساری ۔ (ه) مذکر ۔ دوائیں بیچنے والا

پنسال | پنیانا

پنسال ۔ (ہ) مونث ۔ پانی کی گہرائی اور اُتار چڑھاؤ معلوم کرنے کا آلہ جو نہروں وغیرہ میں گاڑ دیتے ہیں۔ زمین کی سطح کرنے کا آلہ۔ پانی پلانیکی جگہ۔ پیاؤ۔

پنسل ۔ (انگ بکسر سوم ۔ اردو میں بفتح سوم ہے) مونث ۔ سرمہ سیسہ یا کسی رنگ کا خاص قسم کا قلم۔

پنشن ۔ (انگ) مونث ۔ وظیفہ جو خدمت کے صلے میں بڑھاپے میں مقرر کیا جائے ۔ (داغ) فلک دیتا ہے ہمکو درہم داغ ۔ یہ پنشن ہوگئی ہی عمر بھر کی

پنکھ ۔ (ہ) مذکر ۔ بازو ۔ پر ۔ بال ۔ پنکھ پسارنا ۔ (ہندو) بازو پھیلانا اُڑنے کا ارادہ کرنا (کنایۃً) حرص کرنا ۔ لالچ کرنا۔

پنکھا ۔ (ہ) مذکر ۔ بادکش ۔ (کرنا ہلانا ۔ جھلنا ۔ کھینچنا ۔ ہونا کے ساتھ)۔ (مصحفی) پھولونکو چھڑک کر جو اُسے کیجیے پنکھا ۔ (امانت) پنکھا غیر اُسکے ہلا ئینگے اڑی ہو یہ خبر ۔ مخنین آج ہوا خواہونکی برباد ہیں سب ۔ (سحر) اُنکی خدمت میں شب وصل گزاری ہم نے چپّی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا ۔ (شعور) چیونٹی کو جب غش آئے ترے عہد عدل میں ۔ پنکھے دو طرفہ ہونے لگیں گوش فیل سے پنکھے لگ جانا ۔ پنکھوں کا آویزاں ہوجانا (کنایۃً) (عو) دل دھڑکنا۔

پنکھڑی ۔ (ہ ۔ بائے فارسی ۔ مخلوط النون و کاف مخلوط الہا) مونث ۔ پھول کی پتی ۔ برگ گل ۔ (امیر) تمھارے لب ہیں باغ حسن کے پھول ۔ تبسّم اُن کی نازک پنکھڑی ہے ۔ (پڑی ۔ کھڑی قافیے ہیں)

پنکھی ۔ (ہ) مونث ۔ پتنگے کی ایک قسم ۔ (عم) چھوٹا پنکھا ۔ ایک قسم کی چڑیا

پنکھیا ۔ (ہ) مونث ۔ چھوٹا پنکھا ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا پتنگا جو چراغ اور شمع پر گرتا ہے۔

پنکی ۔ (ہ ۔ پینک سے بنایا ہے) مونث ۔ نشہ کی حالت جو افیون کھانے سے ہوتی ہو ۔ صفت پینک میں مبتلا۔

پنگا ۔ (ہ) صفت ۔ وہ شخص جس کے پاؤں ٹیڑھے ہوں چلنے سے عاجز ہو

پنگوڑا ۔ (بکسر اول و واو معروف) دہلی ۔ مذکر ۔ ہنڈولا ۔ ایک قسم کا جھولا جس میں بچوں کو لٹا کر جھونک دیتے ہیں۔

پننا ۔ (ہ) روئی تومنا ۔ دُھنا ۔ (فقرہ) تم نے تو روئی کی طرح پن ڈالا (کنایۃً) بکھانتنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ کسی کے باپ دادا کا نام لیکر گالیاں دینا (فقرہ) اُس نے سات پیڑھی کو پُنا۔

پنواڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ نون غنہ اور رائے ثقیلہ کے ساتھ ، (لکھنؤ) (عو) طول طویل قصہ ۔ طولانی بات ۔ داستان ۔ (فقرہ) اُنھوں نے ایک پنواڑا لیکر میرے سامنے بیوی کو سمجھا دیا ۔ دیوناگری میں پرکرا ہے۔

پنواڑی ۔ (ہ) دیکھو پن۔

پُنوانا ۔ (ہ) باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا۔

پنہاں ۔ (ف) صفت ۔ پوشیدہ ۔ خفیہ ۔

پنہانا ۔ (ہ) تھنوں کو دودھ دوہنے کے واسطے پانی سے دھونا۔

پنھانا ۔ (ہ ۔ بروزن فعولن ۔) زیور سے آراستہ کرنا ۔ پوشاک سے آراستہ کرنا ۔ متاخرین اس جگہ پہنانا ۔ بروزن مفعولن کو ترجیح دیتے ہیں (داغ) آئیں زخموں کی جو قاتل نے پنھائی بدھی ۔ آج مقتل میں شہید آئے ہیں دولھا بنکر

پنھتر بگاڑ دینا ۔ (عم) حواس بگاڑ دینا ۔ پریشاں کردینا ۔

پنہی ۔ (ہ) ۔ (عم) مونث ۔ جوتی ۔ پاپوش ۔ سلیپر۔

پنھیارا ۔ (ہ) دیکھو پن

پنی ۔ (ہ) مونث ۔ (انگ چاندی یا پیتل کا ورق ۔ جوتیوں کا وہ چمڑا جسپر روغن لگا کر گھوٹ دیتے ہیں ۔ جوتی کا وہ حصّہ جسپر کلابتوں کا کام کیا ہوا ہوتا ہے ۔ ایک قسم کی لمبی گھاس ۔

پنیالا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا عنابی رنگ کا میوہ جو جامن کے برابر ہوتا ہے۔

پنیانا ۔ (ہ) پانی سے تر کرنا ۔ پانی لگانا ۔

پنیر۔ (انگ میں اِنسپے نِیَل تھا)۔ مذکر۔ ایک قسم کا شکاری کُتا جو شکار کی پہچان ہے۔
اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔

پنیر۔ (ف)۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف۔ مذکر ۱ کھانے کی نمکین چیز جس کو خاص ترکیب سے دہی کا پانی نکال کے بناتے ہیں ۲ نچوڑا ہوا دہی۔ پنیر جمانا۔ پنیری جمانا ۱ پنیر کی ٹکیاں بنانا ۲ (دہلی) کسی بات کی بنیاد ڈالنا ۳ (لکھنؤ) کھاتا لگانا کوئی کام ایسا شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں ان معنوں میں پنیری جمانا بھی کہتے ہیں۔ پنیر چٹانا۔ (دہلی) لالچ دینا۔ خوشامد کرنا۔ رشوت دینا۔ کچھ دیکر یار بنانا۔ پنیر کے ساتھ خشکا کھاؤ۔ اپنی راہ لو۔ اپنا کام کرو۔ خوش رہو۔

پنیر مایہ۔ (ف) مذکر جما ہوا دودھ۔ جو حیوانوں کے بچوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اکثر بکری کے چھوٹے بچے کو دودھ پلاکر خوب دوڑاتے پھر فوراً ذبح کر کے اُس دودھ کو پیٹ سے نکال لیتے ہیں۔ یہ دودھ ضامن کا کام دیتا ہے۔

پنیری۔ مونث پھول کے چھوٹے چھوٹے پودوں کا ذخیرہ۔ (میر حسن) کہیں آبپاشی کریں گو دکر۔ پنیری جمائیں کہیں کھود کر۔ کھٹے کا گودا جو پوست اور دانوں کے درمیاں ہوتا ہے۔ دیکھو پنیر جمانا۔

پَو۔ (ھ) مونث ۱ سپیدۂ صبح۔ تڑکا ۲ پاؤ کا مخفف جیسے پوسیرا ۳ (قمار باز) پانسوں کا ایک صفر۔ پانسہ میں جب دس۔ پچیس۔ تیس آئیں تو ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے۔ یعنی ایک خانہ زاید شمار کرتے ہیں۔ نرد بازوں کی اصطلاح میں اسکے معنی ایک کے ہیں۔ اصل میں کبیتی کے صفر کو کہتے ہیں۔ (داغ) ہیا رنگ بدرنگ سب رہ گیا دیاں اُن کی بازی میں پَو رہ گئی ۴ (دہلی) (سبیل نکہت) تشنہ کام وادیِ الفت نہ کیوں سیراب ہو۔ پو رکھی قاتل نے ہے آب دم شمشیر سے۔ (رکھنا۔ لگانا کے ساتھ) پو بارہ۔ مذکر ۱ بارہ داؤں کی ایک پو کا حاصل۔ (کنایۃً) ہر طرح سے جیت۔ (ظفر) بازی لگا دے عشق کی چوسر میں شوق سے پَو بارہ ہیں ظفر جو کوئی داؤ پڑ گیا۔ پَو بارہ ہونا ۱ جیت ہونا قمار بازی میں جیت کا پانسا پڑنا ۲ فائدہ ہونا۔ گھر سے ہونا۔ مال ہاتھ لگنا۔

۳ بَن آنا۔ دہلی میں پو بارے ہونا بھی کہتے ہیں۔ (داغ) عشق کی بازی میں دل جیتا مرا۔ اب تو پو بارے تمھارے ہو گئے۔ پو پھٹنا۔ صبح صادق ہو جانا۔ تڑکا ہو جانا۔ (مصحفی) یار میرا ہے شب وصل اک خنجر۔ کیونکہ اب پو پھٹی اور یار بھی گھر جاتا ہے۔ پو پھوٹنا۔ (ع) صبح ہو جانا۔ (رشاد) جا چکی شام جوانی صبح پیری ہے نمود۔ چونک اے غافل کہ پو پھوٹی اُجالا ہو گیا۔ پَو چھکا۔ مذکر (قمار باز) جُوا۔ (رجانصاحب) اس جُواری خصم کا منہ میٹوں۔ اُدھی پَو چھکے پر وہ بارا نوٹ۔ پو چھکے اڑنا۔ عیش میں بسر ہونا۔ (فقرہ) دن رات پو چھکے اُڑ رہے ہیں پانچوں گھی میں اور سر کڑاہی میں کا مضمون ہے۔ پَو سیرا۔ (ھ) مذکر بیس تولہ کا باٹ۔ پاؤ سیر کا وزن۔ پوسیری۔ (ھ) مونث ۱ پاؤ بھر کا پیمانہ پاؤ بھر کی چیز ۲ سیر میں پاؤ بھر۔ (فقرہ) گوشت میں پوسیری گھی پڑا ہے یعنی ایک سیر گوشت میں پاؤ بھر گھی پڑا ہے۔ پَو قدمی چال۔ اُس چال کی نسبت کہتے ہیں جسمیں چھوٹے چھوٹے ڈگ رکھے جائیں۔ (حاجی بغلول) اور اگر ننھی مُنّی ٹانگوں پو قدمی چال کے ہاتھوں اُس تک دسترس نہ ہو سکتا تو رہی جار میں تو کسیطرح تامل نہ فرماتے۔ پو کی آمد جیسی چوسر میں پو کا زیادہ آنا۔ (فقرہ) پو کی آمد جو شروع ہوئی تو چار ہی ہاتھوں میں چاروں گوٹیں لال ہو گئیں۔

پَوّا۔ (ھ) مذکر ۱ چار چھٹانک کا باٹ۔ سیر کا چہارم حصّہ ۲ وہ شراب کی بوتل جس میں پاؤ بھر سمائے ۳ چوتھائی۔

پُوآ۔ (ھ)۔ بضم اول وسکون دوم مجہول مذکر۔ (ہندو) گلگلا۔

پَوَا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) ۱ سانپ کا بچہ ۲ ایک قسم کی گھاس۔

پَوَاج۔ مذکر۔ پاجی کی جمع عربی قاعدے سے بنائی ہے۔ (فقرہ) پہلے اس فن کو شرفا اختیار کرتے تھے۔ اب پواج بھی شامل ہو گئے۔

پَواڑا۔ (ہونا گری) مذکر۔ طول طویل افسانہ۔ لمبا چوڑا بیاں۔

پَوَال۔ (ھ) مونث (دہلی) سوکھی گھاس۔ پھوس۔ وہ سوکھی گھاس جو بیل

کھاتے ہیں۔ دیکھو پیال۔

پُھوانا ۔ (ہ) پھونا کا متعدی المتعدی۔

پَوائی ۔ (س۔ پاٹ ۔ قدم ۔ بروزن دوائی) مونث جوتے کے جوڑے کی ایک فرد ۔ ایک پاؤں کا جوتا ۔ ایک پاؤں کی سلیپر ۲ گھوڑا باندھنے کی زنجیر ۔ بیڑی ۔

پوپ ۔ (انگ) مذکر ۔ رومن کیتھولک کا سب سے بڑا پادری ۔

پوپلا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ بے دانت کا جس کے دانت گر گئے ہوں ۔ (داغ) پوپلے ہو گئے جناب شیخ ۔ دختر رز پہ دانت ہے اب تک ۔ پوپلی ۔ صفت مونث۔

پوت ۔ پوتھ ۔ (ہ) ۔ شیشے کے دانے ۔ باری ۔ نوبت (مونث) کانچ کا چھوٹا دانہ جس میں سوراخ ہوتا ہے ۲ (عم) باری ۔ نوبت ۔ **پُوت پورا کرنا** ۔ (دہلی) (عو) کمی پوری کرنا ۔ کسی نہ کسی طرح کام انجام دینا ۔ (فقرہ) کھانے جوڑے کے روپوں کی ابا جان نے ہامی بھری ہے ۔ چچا ابا بھی جم رہیں نہیں تو اُن سے بھی کچھ لیتی اور اپنا پوت پورا کر دیتی ۔ **پوت پورا ہونا** ۔ لازم ۔ (ابن الوقت) پھر بھی سوا دو ہزار اور ہوں تو پنڈ چھوٹے ۔ بارے نواب کی سرکار میں ابن الوقت کی معرفت گڑ والوں کا لین دین تھا ۔ انھون نے بے تامل روپیہ حوالے کیا یوں جنرل سپلایر کا پُوت پورا ہوا ۲ کام سر انجام ہونا ۔ **پوت کا چھلا نہیں ہے** ۔ (عو) ایسے موقع پر بولتی ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ زیور کی قسم سے کوئی چیز باقی نہیں ہے ۔ (فقرہ) حضور کیا بتلاؤں لٹ گئی پوت کا چھلا باقی نہیں رہا ۔

پُوت ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) بیٹا ۔ فرزند ۔ **پوت فقیرنی کا چال چلے احدیونکی** ۔ مثل ۔ اُس غریب کی نسبت بولتے ہیں جو امیرانہ وضع رکھے ۔ **پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہو گئے ہیں** ۔ مثل ۔ بُرائی بھلائی کے آثار ابتدا ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں ۔ اولاد کی نیکبختی بدبختی کا حال بچپن ہی میں کُھل جاتا ہے ۔ **پوت بہو** ۔ (ہ) مونث ۔ پوتے کی جورو ۔ **پوتوں پھلے** ۔ دعا کثرت سے بیٹے پیدا ہوں۔

پُوتا ۔ (ہ) مذکر ۱ بیٹے کا بیٹا مونث کے لئے پوتی ہے ۲ اولاد (داغ) کہا جو غیر کو خارج ہے آدمیت سے ۔ کہا انھوں نے کہ آدم کا وہ بھی پوتا ہے ۳ پچارا وہ کپڑا جسکو سفیدی یا پنڈول میں لت کر کے صفائی کے لئے کسی چیز پر پھیرتے ہیں ۴ زمین کا محصول ۔ لگان ۵ مونث ۔ سفید مٹی ۔ اسکو پوتا مٹی بھی کہتے ہیں ۔ **پوتا پھیرنا** ۱ پوتنا ۔ سفید مٹی سے رنگنا ۲ پچارا پھیرنا ۔

پُوتڑا ۔ (ہ) ۱ وہ کپڑا جو بچوں کے چوتڑوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے ۔ تاکہ پاخانہ پیشاب اُسی پر گرے ۔ (دھونا کے ساتھ) ۔ (جانصاحب) بہو سے پوتڑے دھلوائے جنکی ساس ئے باجی ۔ وہ کیا جانے نئی دور وز کی بیاہی دلھن دھونا ۲ وہ کپڑا جو بیمار کے نیچے بچھایا جاتا ہے ۔ **پوتڑوں کا امیر ۔ پوتڑوں کا رئیس** ۔ صفت ۔ پیدائشی امیر ۔ خاندانی امیر ۔ (جانصاحب) امیر ہفت ہزاری رئیس پوتڑوں کے ۔ کریں جو ایسی تو کیوں دیں نہ بددعا محتاج ۔ (داغ) نہ ملا غدر میں کفن بھی اُنھیں ۔ تھے جو دلی میں پوتڑوں کے امیر ۔ **پوتڑوں کا دُلِدّری** ۔ (دہلی) سدا کا کنگال ۔ بڑا مفلس ۔ ہمیشہ کا غریب ۔ **پوتڑے بدلنا** ۱ جو کپڑے بیمار کے نیچے بچھائے جاتے ہیں ۔ اُن کو تبدیل کر کے دوسرے اُنکی جگہ رکھنا جب بیمار کی حالت خراب ہوتی ہے پوتڑے بدلے جاتے ہیں ۔

پُوتنا ۔ (ہ) کوچی پھیرنا ۲ مذکر ۔ کوچی ۔ لتا جس سے سپیدی پھیرتے ہیں ۔ **پوتا پھیرنا** ۔ مٹی یا مٹی سے بھرا ہوا لتا دیوار پر ملنا ۔ سپیدی کرنا ۔ دیکھو پُتائی ۔

پُوتھا ۔ (س) مذکر ۔ بڑے حجم کی قلمی کتاب جس کے لانبے ورق علٰحدہ علٰحدہ لکھکر بیچ میں سی دئے گئے ہوں ۔

پوتھی ۔ (ہ) مونث ۱ ہندوں کی مذہبی کتاب ۲ علم نجوم کی کتاب ۔ ۳ علم موسیقی کی کتاب ۴ لسن کی گرہ ۔ لسن کا جوا ۔

پوتھیا ۔ (ہ) مونث ۔ تمباکو کی تھیلی جسے گنوار پگڑی میں رکھ لیتے ہیں ۔

پوٹ ۔ (ہ) مونث ۱ گٹھری ۔ بنڈل ۔ انبار ۔ (رشک) پوٹیں درکار ہیں ہنگام سفر کاغذ کی ۔ (صبا) تم نہ آتے تو شب کو چادر سے

پُوچھ	پُوٹا

پوٹ گردو ملال کی ہوتی۔ (باندھنا کے ساتھ)۔ (رشک) اپچلا نامہ بر اپنے خطِ اوصاف کمر۔ پوٹ باندھی گئی بالائے کمر کاغذکی ۲ کفن کی چادر۔ (بحر) کیا کیا عذاب گور میں ہوتے ہیں دیکھئے۔ گٹھری مرے گناہوں مُردے کی پوٹ ہی ۳ افراط۔ کثرت۔ جیسے پانی کی پوٹ ۴ کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو جزو بندی کی غرض سے سادی چھوڑی جاتی ہے۔
پوٹ کی چادر۔ کفن کے اوپر کی چادر جو مُردے کے ساتھ دفن کیجاتی ہی۔ (منیر) آبرو تھوڑی سی ہو بعد فنا بھی میری۔ اے حباب لب جو پوٹ کی چادر ہونا۔
پوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ جانوروں کا معدہ۔ (فقرہ) چڑیا دانا دُنکا چگ چگا کر لاتی ہے اور بچے کے پوٹے میں ڈالتی ہی ۲ پرندوں کا بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں ان معنوں میں صرف چینگی پوٹے مستعمل ہے ۳ (دہلی) حقیقت۔ طاقت۔ بساط۔ حوصلہ۔ (فقرہ) تمھارا کیا پوٹا ہی جو ایسا کام کروگے۔ پوٹا تر ہونا ۱ شکم سیر ہونا ۲ (کنایۃً) بیکار ہونا۔ مالدار ہونا۔
پوٹلا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا بنڈل۔ پوٹلی۔ (ھ) مونث ۱ وہ کپڑے کی دھجی جس میں دوا باندھکر بھگوتے یا لگاتے ہیں ۲ بہت چھوٹی گٹھری۔ بہت چھوٹی تھیلی۔ (رشک) پوٹلی چاہئے کاجل کی تو لے مردم چشم ہمکو آنکھوں سے ہے منظور نظر تیری بات۔
پُوجا۔ (ھ) مونث۔ پرستش۔ عبادت۔ ہندوؤں کی عبادت کا طریقہ (داغ) کی یہ پوجا اس صنم کو دیکھکر۔ پوج آئے دل پرستش گاہ میں بعض مذکر بھی بولتے ہیں۔ پوجا پاٹ۔ مونث۔ عبادت۔ پرستش۔ (فقرہ) مسلمانوں کی نماز وہی ہندوؤں کی پوجا پاٹ ہے۔ پُوجاری۔ دیکھو پُجاری۔
پُوج آنا۔ چڑھاؤ آنا۔ نذر کر آنا۔ دے آنا۔ مثال کے لئے دیکھو پُوجا۔ پوج چڑھنا نذر کر دینا۔ دیدینا۔ (بحر) اپنا مذہب پُوج بیٹھے اس صنم کو دیکھکر۔ دل ہوا صدقے تجھا دین و ایمان ہوگئے۔ پُوجنا۔ (ھ) ۱ پرستش کرنا ۲ نذر کرنا

۵ چاہ کر اُس بُتِ بے مہر کو دل تو پُوجا۔ ڈر ہے رنگیں یہ مجھے اب کہیں ایمان نہ جائے ۳ ناحق کسی کو روپیہ دیدینا۔ بیجا خرچ کرنا۔ (فقرہ) میں نے اس کاروبار میں بہت کچھ اپنی گرہ سے پُوجا۔
پُوچ۔ (ف) صفت۔ بے مغز۔ خالی۔ بے معنی۔ مہمل۔ پُوچ گو۔ پوچ مغز (ف) صفت (کنایۃً) احمق۔ فضول بکنے والا۔ پُوچ لچر۔ صفت۔ بے اصل مہمل۔ نہایت سُست ضعیف۔
پُوچھ۔ (ھ) مونث ۱ پُرسش۔ تلاش۔ خواہش۔ طلب ۲ عزت حرمت توقیر۔ آؤ بھگت۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہی۔ پوچھ پاچھ۔ مونث تحقیقات۔ تفتیش۔ دریافت۔ (فقرہ) گھر میں تو ابھی پوچھ پاچھ پڑتال ٹٹول کرتی تھیں لیکن میں نے سمجھا بجھا کر شیشے میں اتار لیا۔ پوچھا پاچھی مونث۔ تحقیقات۔ تفتیش۔ دریافت۔ (کرنا کے ساتھ)۔ پوچھا جانا۔ لازم۔ باز پُرس ہونا ۲ (آتش) دیوانے روز حشر کو پوچھے نہ جائیں گے۔ خارج ہے سر نوشت ہماری حساب سے ۳ دریافت کیا جانا۔ پوچھتے پوچھتے خدا کا گھر مل جاتا ہی۔ مثل محنت اور جستجو سے کامیابی ہوتی ہے۔ پوچھ دینا (عو) دعا سلام کہنا۔ (فقرہ) اپنی اُستانی کو میری طرف سے بہت بہت پوچھ دینا۔ پوچھ گچھ۔ (ھ) مونث ۱ پرسش۔ آؤ بھگت۔ قدر منزلت (تسلیم) رنگ اغیار نے کچھ ایسا جما رکھا ہی۔ پُوچھ گچھ محفل جاناں میں ہماری نہ ہوئی ۲ تحقیقات۔ (جلال) ہمارا آپ کا جھگڑا اٹھکے کا حشر میں کیا۔ کہ پوچھ گچھ تو بہت انفصال کچھ بھی نہیں۔ پُوچھنا۔ (ھ) ۱ یہ مصدر متعدی ہی۔ اس کا لازم نہیں آتا۔ حاصل مصدر پُوچھ ہی ۱ دریافت کرنا۔ معلوم کرنا۔ واقفیت حاصل کرنا۔ (رشک) زخموں سے پوچھئے تری تلوار کا مزہ ۲ (عو) خیر و عافیت دریافت کرنا۔ دعا سلام کہنا۔ (غالب) اتر جانو تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو۔ مجھکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ۳ بیمار کا حال دریافت کرنا ۴ اجازت حاصل کرنا۔ (فقرہ) تم اُنسے

پوچھکر باہر جانا۔ ۳ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ (امیر) دل سی شے لیکے اتو نکلے ہیں۔ پُوچھ لیگا کوئی کہیں نہ کہیں ۳ صلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔ (فقرہ) وقت پر تم نے کسی سے نہیں پوچھا ۴ قدر منزلت کرنا۔ آؤ بھگت کرنا ۵ خبر لینا نان نفقہ کا خبرگیراں ہونا ۶ مدد کرنا۔ سوال کرنا ۷ پرسش کرنا ۸ بلانا۔ طلب کرنا۔ (فقرہ) واہ صاحب تقریب میں تم نے ہم کو پوچھا بھی نہیں۔ ۹ سلبی معنوں میں ،، پوچھنا کیا ہی" پوچھتا نہیں ہی"۔ حد نہیں ہی شمار نہیں ہی یقینی ہی۔ (جلیل) خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہی غضب تو یہ ہی گنہگار ہم تمھارے ہیں۔ پُوچھنا پاچھنا۔ دریافت کرنا۔ (شوق قدوائی) کچھ وہم اُسے اس ہنسی پہ آیا۔ پوچھا پاچھا سنا سنایا۔ پوچھنا گچھنا (گچھنا تابع مہمل ہی) پرساں ہونا۔ پرسش کرنا۔ (بنات النعش۔) دو چار دن تو کسی نے ان سے کچھ پوچھا گچھا نہیں۔ پوچھنے والا صفت۔ پرسان حال قدردان۔ مشتاق۔ (بحر) آج کیا کل بھی نہیں پوچھنے والا کوئی۔ میرا مشتاق نہ فردوس نہ خواہاں دوزخ۔ پوچھو دن کی بتائے رات کی مثل (ع) سوال کچھ جواب کچھ۔ (عالم) ایسے لوگوں سے کیا کرے کوئی بات پوچھئے دن کی تو بتائیں رات۔ پوچھو زمیں کی کہو آسمان کی۔ مثل ۱ اول جلول باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ (شاد) اُلٹا یہ دل ہی یاد ہیں اس لامکاں کی۔ پوچھو زمین کی تو میں کہوں آسمان کی۔ پوچھوانا۔ پوچھنا کا متعدی المتعدی۔ اس کا املا بغیر واؤ ہے۔ یعنی پچھوانا۔

پوچھن ۔ (ھ) صحیح پونچھن ہی۔ دیکھو پونچھن۔

پُود ۔ (ف) بانا جسکو تانے میں ڈال کر کپڑا بُنتے ہیں۔ اور دونوں کو تار پود کہتے ہیں۔ یہ لفظ تنہا اردو میں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہی۔

پَود ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا درخت وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دوسری جگہ لگایا جا سکے۔ (جمانا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ نسل۔ (داغ) باغ عالم کی وہ بہار گئی۔ اب نئی پود ہی زمانے کی۔ پود جمانا۔ (کنایۃً) بنیاد قائم کرنا۔ مطلب براری کی تدبیر کرنا۔

پَودا ۔ (ھ) مذکر ۱ بوٹا۔ چھوٹا درخت۔ (داغ) ثمر کیا لائے کیا جانے یہ بڑھکر ۔ اُگا ہے دل میں پودا آرزو کا ۲ پھندنا جو بُلبُل کی بیٹی میں باندھ دیتے ہیں ۳ وہ جگہ جہاں سوار باگ پکڑتے ہیں۔ (نفیس) تھاما جوشہ نے باگ کا پودا بکرّ و فر۔ گویا نہال ہو گیا شیدِ بیز نامور۔

پُوددار ۔ مذکر۔ یہ لفظ فوطہ دار کا بگاڑا ہوا ہے (فوطہ عربی میں تھیلی محصول) ۱ محصول لینے والا عہدہ دار ۲ خزانچی

پُودنا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا پرند ۲ صفت۔ پُونا۔ بہایت پستہ قد آدمی پودنا سا صفت۔ (بیگمات)۔ دہلی۔ چھوٹا سا۔ ذرا سا۔ (فقرہ) بی ہمسائی کا بچہ ماشاء اللہ پودنا سا پُھدکتا پھرتا ہے۔

پَودھا ۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹا درخت۔ نیا درخت۔

پُودِینَہ ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی تیز خوشبودار بوٹی جسکو نعناع کہتے ہیں۔

پَوڈَر ۔ (انگ) صحیح تلفظ۔ پاؤڈر ہی۔) مذکر۔ سفوف۔ برادہ ۲ ایک قسم کی باریک پسی ہوئی دوا جسکو خوبصورتی کے واسطے چہرے پر لگاتے ہیں (انشا) کوئی شبنم سے چھڑک بالو نپر اپنے پوڈر۔ کرسیٔ ناز پہ جلوے کے دکھائیگا پھبن۔

پُوُر ۔ (ف سنسکرت میں پُتّر) مذکر۔ بیٹا۔

پُور ۔ (ھ) مونث ۱ انگلی کے تین ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا ۲ انگلی کا جوڑ ۳ مذکر۔ لاٹھی۔ گنّے بانس وغیرہ کی دو گرہوں کے درمیان کا فاصلہ (ناسخ) یار کی شیرین ادائی کا جہاں میں شور ہی۔ پور جو انگلی کی ہے وہ نیشکر کا پور ہی۔ پور۔ پور۔ مذکر ۱ بند بند۔ ہر ایک پور میں (میرحسن) سنہرے وہ چھلے پڑے پور پور زری کی لگی جیسے مخمل میں کور ۲ جسم کی چھوٹی سی چھوٹی جگہ کے واسطے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج انھوں نے پور پور پر مارا۔

پُور ۔ (ھ) مذکر ۱ گاؤں۔ قصبہ۔ شہر۔ مرکبات میں مستعمل ہی جیسے مرزاپور

کان پور۔ چنے یا ماش کی دال جسکو کچوری میں ڈالتے ہیں۔
پُورا۔ (ہ) صفت ۱ تجربہ کار۔ کامل۔ (شوق) کون سمجھے تجھے ادھورا ہے۔ ارے تو سب گنوں میں پُورا ہے ۲ ٹھیک (داغ) مجھکو دم بھر کی بھی فرصت نہ ملی نالوں سے۔ ورنہ گھڑیال ٹھہرتا ہے گھڑی بھر پورا ۳ کُل۔ سب۔ (داغ) اس کی رفتار نے کی اور قیامت برپا۔ اُٹھنے پایا بھی نہ تھا فتنۂ محشر پورا ۴ کل (داغ) نہوا پر نہ ہوا شوق کا دفتر پورا ۵ لبالب۔ لبریز۔ (داغ) اپنے حصہ کی بچا لیتے ہیں دینے والے۔ نہ بھرا ساقیٔ کم ظرف نے ساغر پورا ۶ کامل۔ (داغ) ختم ہے شوخیٔ الفاظ و تلاش مضموں۔ ہے تو یوں داغ سخنور ہے سخنور پورا ۷ (ع) مذکر۔ طاقت۔ مقدرت۔ قوت۔ (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا۔ کس پورے پہ تو لیتی ہے تاثیر دعا قرض۔ اب متروک ہے۔ پورا اُترنا وزن میں ٹھیک ہونا۔ جانچ میں کامل نکلنا۔ کامیاب ہونا۔ (امیر) شبیہ مدنظر ہے کس کی کہ کوئی پوری نہیں اُترتی۔ مٹا دئے صانع ازل نے ہزاروں نقشے بنا بنا کر ۲ منشا کے مطابق ہونا۔ کام کا خاطر خواہ انجام پانا۔ پورا پڑنا کافی ہونا۔ کمی پوری ہونا۔ (داغ) بارے اپنے ہجوم حسرت سے۔ پڑ گیا کائنات کا پورا ۲ اچھی طرح گزر ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔ (فقرہ) یہاں دس روپے میں پورا نہیں پڑتا۔ پُورا پُورا۔ کامل۔ بالکل۔ (امیر) پورا پورا شبیہ یوسف ہیں۔ رنگ ہے تیری نوجوانی کا۔ پورا پورا بھر دینا۔ بے کم و کاست معاوضہ دینا۔ پورا وار۔ ایسا وار جس سے ایک ہی مرتبہ میں کام تمام ہو جائے (ناسخ) لگا اک وار پورا ہے جگر غیرت کی اے قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم خنداں ہے۔ پورا ڈالنا۔ (ع) گزارا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ (فقرہ) ماما کو ایک مہینہ تک اسی رقم میں پورا ڈالنا ہے۔ پورا ہاتھ پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔ پورا ہاتھ مارنا۔ پورا وار کرنا۔ (ذوق) نہ مارا تو نے پورا ہاتھ قاتل۔ ستم میں بھی تجھے پورا نہ پایا۔ پورا ہونا۔ اُمید بر آنا۔ ارمان نکلنا۔ تلافی ہو جانا۔ (رشک) کھل گیا جس رات سارا عنبرین گیسو ترا تاجران مشک کا نقصان پورا ہو گیا ۲ کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا۔ (داغ) ایک ہی دن میں ہوا قصۂ محشر پورا ۳ مقدار میں ٹھیک اُترنا۔ (امیر) میں امتحاں میں پُورا ہوا تو پھر کہئے۔ ذرا سمجھ کے تقاضا ہو امتحاں کے لئے۔

پُورا۔ (ہ) مذکر۔ (اُم) پُور۔

پُورَب۔ (ہ) مذکر۔ مشرق۔ پُوربی۔ (ہ) مونث ۱ پورب سے منسوب پورب کی زباں ۲ ایک راگنی کا نام ۳ ایک قسم کی تمباکو ۴ ایک قسم کا چاول پوربی زردا۔ مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں پُوربِیا۔ (ہ) مذکر۔ پورب کا باشندہ۔

پُورٹ۔ (انگ) مذکر۔ بندرگاہ۔ پورٹ بلیئر۔ (انگ) مذکر۔ جزائر انڈمان جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں۔ پورٹ منٹو۔ (انگ) مذکر۔ سفری چرمی بکس۔ پورٹ وائن (انگ) مونث ایک قسم کی شراب

پُورنا۔ (س) م ع ۱ بُننا۔ جیسے جالا پورنا ۲ بھرنا جیسے چوک پورنا ۳ روٹی میں چنے یا ماش وغیرہ کی دال ڈالنا۔ پُورَن ماشی۔ (ہ) مونث (ہندو) چاند کے اُجالے پاکھ کی پندرھویں تاریخ

پُورَہ۔ (ہ) صفت اصل پورا ہے ۱ پورب کا۔ مشرقی ۲ مشرق کی ہوا ۳ پور کی تصغیر۔ چھوٹی بستی۔ ان معانی میں پُرا استعمال میں ہے۔

پُورَہ۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹی بستی۔ مرکبات میں اردو بول چال میں آتے جیسے بلوچ پورہ

پُوری۔ (ہ۔ بروزن چوری) مونث۔ چھوٹا پُور۔ (پونڈے یا گنے کا) (قلق) مسی آلودہ لب چوسے جو اُس کے بل بے شیرینی۔ مزہ آیا مرے منھ میں سیہ پونڈے کی پُوری کا۔

پُوری۔ (ہ) مونث تلی ہوئی روٹی ۲ پکانا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ ۳ چھوٹی بستی جیسے جگن پوری ۴ صفت۔ مونث۔ کامل۔ تمام ۔ پوری اترنا۔ دیکھو پورا اُترنا۔ پوری بات۔ مونث۔ پورا فقرہ۔ پورا مضمون (داغ)

کہوں کیا پہلے ہی آنکھیں نکالیں آپ نے مجھپر۔ ابھی کمبخت پوری بات بھی منھ سے نہیں نکلی۔ پوری پڑنا۔ (عو) پورا پڑنا۔ کامیابی ہونا۔ (فقرہ) غیروں میں شادی بیاہ کرکے کہیں بھی پوری پڑی ہے ؟ کفایت کرنا۔ (فقرہ) باپ بیٹوں کی کمائی آتی ہے اور پھر بھی پوری نہیں پڑتی۔ پوری ڈالنا۔ (عو) پوری ڈالنا۔ پورے دن۔ مذکر نو مہینے۔ نواں مہینہ۔ جانصاحب قوہ عذری جان پورے وہ دن اب کہاں رہی۔ بچہ تو جنتے جنتے تمھیں ساٹھا ہوگیا۔ پورے دنوں سے ہونا۔ پورے دنوں ہونا۔ (عو) حمل کا نواں مہینہ ختم ہونا۔ وضع حمل کے دن قریب ہونا۔ (فقرہ) حمیدہ پورے دنوں ہے خدا کی دین میں گھڑی پل لگ رہی ہے۔ پورے دن لگنا۔ عو۔ حمل کا نواں مہینہ شروع ہونا۔

پُوڑا ۔ (ھ) مذکر۔ گلگلا

پُوڑھا ۔ (ھ۔ عو۔) صفت مضبوط۔ مستحکم ؟ مالدار۔ خوشحال۔

پُوڑھنا ۔ (ھ)۔ (ہندو) (عم) آرام کرنا۔ لیٹنا۔

پُوزش ۔ (ف) مونث۔ معذرت کرنا۔

پُوزمال (ف) گوشمال تنبیہ) مذکر۔ رسی کا حلقہ جسے سرکش گھوڑے کے منھ پر لپیٹ کر نعل باندھتے ہیں۔

پُوزی ۔ (ف) مونث۔ گھوڑے کے ساز کا ایک حصہ۔ تسمہ جو گھوڑے کے دہانے کے گرداگرد رہتا ہے۔

پُوس (ھ) مذکر ؟ فصلی سن کا چوتھا مہینہ جس میں جاڑے کی شدت ہوتی ہے۔

پوست ۔ (ف۔ بروزن۔ دوست) مذکر ؟ جلد۔ بدن کا ظاہری حصہ جبڑا۔ کھال ؟ مسلّم خشخاش کی بونڈی ؟ چھلکا۔ بکل۔ پوست استخواں باقی رہجانا۔ بہت دبلا ہوجانا۔ ہڈی چمڑا باقی رہجانا۔ (رند) الہو تو باقی کا اے عشق اب تو ہاتھ اٹھا مجھ سے۔ نہیں جز استخواں و پوست باقی جسم لاغر میں۔ پوست اُتارنا۔ کھال اتارنا۔ چھلکا الگ کرنا۔ پوست کندہ۔ (ف۔ سخن صریح و آشکارا) صفت صاف صاف۔ علانیہ۔ بے لاگ ؟ اے قاصد کہ کے مجمل احوال میتر۔ خارش کا حال پوست کندہ کہنا۔ پوست کھینچنا۔ پرانے زمانے میں سنگین جرم کی سزا تھی کہ کھال کھینچکر بھس بھروائے اور عبرت کے لئے شارع عام پر رکھوا دیتے تھے۔ (سودا) ہنس کو موتی چگاتا ہے، سدا یہ بے تمیز۔ پوست کھینچے ہے ہما کا دیکھے مشت استخواں

پوستی۔ (ف۔ بروزن دوستی معانی نمبر ۱ و ۲ میں فارسی ہے) مذکر ؟ افیونی (جانصاحب) اس پوستی سمدھی نے مرے حوصلہ دل کا۔ خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا ؟ کاغذ کا کھلونا جسکا پیندا بھاری ہونے کیوجہ سے سرا اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسکو زمین پر لٹانا چاہتے ہیں وہ کھڑا ہوجاتا ہے ؟ صفت۔ مجہول کاہل۔ پوستین۔ (ف) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ۔ کھال کا کرتا۔ کھال کی پوشش۔ (فقرہ) پوستین بہت گرم ہوتا ہے ؟ مجازاً بدگوئی۔ عیب جوئی۔ پوستیں کرنا۔ (لکھنؤ) عیب جوئی کرنا۔ (رشک) پوستیں کرنے کو احباب ہنر سمجھے ہیں۔ ای خدا پردہ دری سے مجھے عاری رکھنا۔

پوسٹ آفس ۔ (انگ۔ پوسٹ ؟ عہدہ۔ جگہ ؟ ڈاک۔ چٹھی۔ خطوط + آفس۔ دفتر۔) مذکر۔ ڈاکخانہ۔ پوسٹل گائڈ۔ (انگ) ڈاکخانہ کے قواعد کی کتاب پوسٹ مارٹم۔ (انگ) مذکر موت کے بعد جسم کی طبی جانچ۔ پوسٹ ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ ڈاکخانہ کا افسر۔ پوسٹ ماسٹر جنرل۔ ڈاکخانے کا صوبے میں سب سے بڑا افسر۔ پوسٹ مین۔ (انگ) مذکر۔ ڈاکیا۔

پوسنا ۔ (ھ) پالنا۔ پرورش کرنا۔ دودھ پلانا۔ (یہ لفظ اردو میں پالنا کیساتھ مستعمل ہے)

پوش ۔ (فارسی میں پوش بالضم۔ بروزن دوش ؟ زرہ ؟ دور ہو۔ ہٹو۔ بچو) اردو میں لوگوں کے ہٹانے کے لئے گاڑیبان یہ کلمہ مکرر سہ کرر زبان پر لاتے ہیں

اور اُن کی زبانوں پر واؤ معروف سے اور کبھی پُوشِش پوشش ہے۔

پوشاک ۔ (ف) مونث۔ پہننے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک بڑھانا۔ عو۔ کپڑے اتارنا۔ دیکھو بڑھانا۔ پُوشاکی صفت۔ پوشاک کے قابل۔ عمدہ لباس نفیس لباس۔

پوشش ۔ (ف۔ لباس۔ پہننے کے کپڑے) مونث ! پہننا ! اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ غلاف ! لباس۔ لکھنؤ میں انسان کے واسطے پوشاک۔ غیر ذی روح اور حیوان مطلق کیواسطے پوشش بولتے ہیں۔

پوشیدگی ۔ (ف) مونث۔ تنہائی۔ پردہ۔ اخفا۔ پوشیدہ۔ (ف) صفت ! مخفی۔ پنہاں۔ چھپا ہوا خفیہ ! پیٹھ پیچھے۔ درپردہ۔

پوکنا ۔ (ھ) ! گھوڑے کا پتلی لید کرنا ! کسی چوپایہ کا پتلی لید کرنا۔

پوکھر ۔ (ھ) مذکر ! تالاب۔ ساگر ! پٹے بازی میں ! ایک ضرب کا نام جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں۔

پول ۔ (ھ) عم۔ صفت پُولا۔

پول ۔ (ف) مذکر۔ پیسا۔ پولِ سیاہ۔ (ف) تانبے کا پیسا۔

پولا ۔ (ھ) مذکر ! گھاس کا مُٹھا ! کانس یا چھپر کے پھوس کا گڈا۔

پولی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پولا۔ مکئی۔ جوار۔ باجرے کی گڈیاں۔ پولے تلے گزراں کرنا۔ (دہلی) مفلسی کی حالت میں بسر کرنا۔ بے سروسامانی کی حالت میں گزر کرنا۔ (ہدایت) ہوا ریشِ درازِ شیخ سے معلوم یہ ہم کو۔ کہ یہ زاہد بھی اک پولے تلے گزراں کرتے ہیں۔

پولا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ کھکّل نرم۔ اندر سے خالی مونث کے لئے پولی ہے (داغ) اپنے کوچہ میں رکھ سنبھل کے قدم۔ میرے اشکوں سے زمین پولی ہے

پولاد ۔ (ف) مذکر ! فولاد۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا ! صفت۔ مضبوط۔ سخت۔

پولیس ۔ (انگ۔ پرتگالی پولیشی سا سے بنا ہے) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ وہ محکمہ جو ملک کی اندرونی نگرانی کا انتظام رکھتا ہے۔ تھانہ۔ تھانے کے سپاہی۔ تھانے کے آدمی۔ لکھنؤ کی بیگمات مذکر ہی بولتی ہیں۔ (طرحدار لونڈی) موقع واردات پر معاینہ کرنے کو پولس آیا۔ پولس اسٹیشن۔ (انگ) مذکر۔ تھانہ

پولک ۔ (ھ) مذکر۔ تیر کا چھوٹا پھل

پولی ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) دروازہ۔ پھاٹک۔ پولیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دربان

پولی ۔ (ھ) ! صفتِ مونث۔ دیکھو پولا ! مونث ایک قسم کی کہاروں کی رفتار جو سواری لیجانے میں چلتے ہیں۔

پولیٹکل ۔ (انگ۔ تلفظ پولی ٹکل) صفت۔ مُلکی۔ سلطنت کے متعلق۔ پولیٹکل ایجنٹ۔ (انگ) مذکر۔ ایک بڑا عہدہ دار جو ریاستوں میں گورنمنٹ کی طرف سے رہتا ہے۔

پوں ۔ (ھ) مونث۔ گوز کی آواز۔

پوں ۔ (ھ) مونث ! بانسری کی آواز۔ جھگڑا ! چخچر۔ پوں بول جانا۔ دہلی عاجز ہو جانا۔ چیں بولنا۔ دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہو جانا۔ (فقرہ) لالہ جی پوں بول گئے۔ پوں لگانا۔ عو۔ جھگڑا لگانا۔ (فقرہ) نکلیں گے تو عین وقت پر اور پھر پردے کی بھی پوں لگائیں گے۔

پَون ۔ (ھ، بالفتح و اعلان نون) صفت۔ تین چوتھائی حصہ جیسے پون پیسا پون دمڑی۔ پَون مشکا پانی۔ جب ایک میں چوتھائی کی کمی ہو تو پون کہتے ہیں جیسے پوں بجا ہے اور جب ایک سے زائد کے لئے کہیں گے تو پونے بولیں گے۔

پون پیسا۔ پیسے کے تین حصے۔ پوں دمڑی۔ ایک دمڑی کے تین حصہ۔

پَوَن ۔ (ھ۔ بروزن چمن) مونث۔ ہوا۔ باد۔ اب فصحا نظم و نثر میں استعمال نہیں کرتے ہیں (میر) رکھا کر ہاتھ دل پر آہ کرتے نہیں رہتا چراغ ایسی پون میں

پَون پانی۔ مذکر۔ کنایۃً۔ (دہلی) سانپ جو بہت تیز دوڑتا ہے۔ یعنی اُس کی چال روانی میں ہوا اور پانی کے مثل ہوتی ہے۔

پَوَن ۔ (ھ) مونث۔ ایک خاص قسم کا جادو جادو کی موٹھ (ہجر) تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح۔ پَون تھی باد خزاں مجھکو چھپٹا ہو گیا۔

پونا

پوں اڑانا۔ جادو کی موٹھ پھینکنا۔ (ذوق) اڑائیں پون جادوگر بلا سے ہم نہیں ڈرتے۔ برا اپنا دم ہوا ہوتا ہے اس چشم پُر افسوں سے۔ پون بٹھانا۔ بیر یا موکل مسلط کرنا۔ جادو کے زور سے کسی کو مطیع کرنا۔ جادو کر دینا۔ پون چلانا

پوں مارنا۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔

پَونا۔ (ھ) مذکر ۱ تین چوتھائی کا پہاڑا۔ ۲ ایک قسم کا کفگیر جس سے تلی ہوئی چیز نکالتے ہیں ۳ صفت۔ تین چوتھائی۔ اس معنی میں پونے مستعمل ہے۔ جیسے پونے تین۔ پونے چار ۴ ٹوٹا ہوا چاول۔ کنی۔

پُونا۔ (ھ) ہندو ۱ دھاگا پرونا۔

پُون ٹوٹی۔ مونث۔ (دہلی) (انگریزی ٹاؤن ڈیوٹی کا بگاڑا ہوا ہے) مونث۔ چُنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آنے والی چیزوں پر لیا جاتا ہے۔

پُونجی۔ (ھ) مونث۔ بساط۔ حقیقت۔ سرمایہ۔ جائداد۔

پَونچا۔ (ھ) مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پُونچھ۔ (ھ) مونث۔ دُم۔ پونچھلا۔ (س) مذکر۔ دم۔ دیکھو پنچھالا پچھلا

پُونچھن۔ پونچھن۔ (ھ) مونث ۱ وہ کپڑا جس سے کھانے کا برتن پونچھا جائے صافی۔ وہ لتّا جس سے نجاست پاک کر کے پھینک دیں۔ (داغ) ہم اسی سے پرچھتے ہیں ڈرو مے۔ صافی ہے اب تو پونچھن ہو گئی ۲ وہ چیز جو پونچھنے سے نکلے۔ بقیہ۔ بچا کھچا۔ کھرچن (فقرہ) دیگچی سے سالن نکال کر خود کھا لیا پونچھن مجھے دی۔ پونچھنا۔ (ھ) ۱ جھاڑنا۔ صاف کرنا۔ پانی پسینے یا خاک کو کسی شے سے صاف کرنا ۲ کسی چیز کو گھرچنا۔ کسی مرطوب چیز کو برتن سے چھڑانا ۳ آلائش پاک کرنا ۴ مذکر۔ پونچھن نمبر ۱۔ پونچھ پانچھ کے۔ (پانچھ تابع مہمل ہے) جھاڑ کے۔ صاف کر کے۔ (قدر) کیا صاف حُسن ہو گیا کیسے نکھر گئے چہرے کو پونچھ پانچھ کے کیا آئینہ کیا۔ پونچھوانا۔ (ھ) پونچھنا کا متعدی المتعدی

پُونڈ۔ (انگ) صحیح تلفظ پاونڈ ہے۔ دیکھو پاؤنڈ۔

پَونڈا۔ (ھ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنا۔

پوئی

پُون سلائی۔ (ھ) مونث۔ وہ پتلی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کو اسطو بناتے ہیں۔

پُونکا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سیپ کا کیڑا۔

پُونکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) دست آنا۔ عموماً چارپایوں کے واسطے مستعمل ہے

پُونگا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ بانس۔ بانس کا پور ۲ نلی۔ پاؤں کی نلی۔ (فقرہ) پھر اس گلی میں پاؤں رکھا تو پونگے توڑ دوں گا ۳ موٹا بانس جو بیچ میں خالی ہوتا ہے۔ (فقرہ) یہاں لاٹھی پونگے کا کام نہیں ۵ (بنگال) جلیبی کی شاخ ۶ صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔

پُونگی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا سپیروں کا باجا۔ پونگی پھل (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھالیا سپاری۔

پُونوں۔ (ھ) مونث۔ قمری ہندی مہینے کا اخیر دن

پُونی۔ (ھ) مونث۔ تو می ہوئی روئی جس کو چرخا چلاتے وقت تار نکالنے کے لئے ہاتھ میں لیتے ہیں ۲ تھوڑی مقدار۔ (فقرہ) ابھی سیر میں پونی بھی نہیں ہوئی۔

پَونیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ململ جس کا تھان بیشتر پوں تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہوتا تھا۔ اب اس کا تھان عموماً بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

پُوہ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) پوس کا مہینہ۔

پوہنچا۔ (ھ) مذکر۔ اس کا املا واؤ کے ساتھ صحیح ہے نفس اللغہ میں رشک نے لکھا ہے املائے ایں لغت ہمیں ست چہ اگر ہائے ہُوز بعد بائے فارسی نویسند بائے فارسی مخلوط الہا شود۔ دیکھو پہنچا پہنچی۔

پوہے۔ (ھ) بضم اول و کسر سوم و واو مجہول) مذکر۔ (عم) مویشی زبان میں بفتح اول ہے۔

پُوئی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑے کی بے تحاشا دوڑ۔ سرپٹ۔ دلکی چال ۲ ایک قسم

کی ترکاری۔ پوئیوں جانا۔ (دہلی) دُلکی جانا۔ (داغ) نامہ بر تو سوار جاتا ہی۔ اُس طرف تیز پوئیوں جاتا۔ پوئیا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو پوئی نمبر ا۔ (داغ) توسن عمر ہے رواں سرپٹ۔ یہ فرس پوئیا نہیں جاتا۔ پوئی۔ (ہ) دیکھو پئی۔

پُویہ۔ (ف) مذکر۔ دَوڑنا۔ گھوڑے کی چال کا نام۔

پُویَش۔ دیکھو پُوش

پہ۔ (بائے فارسی مفتوح وہائے مختفیہ ساکن۔ پَہ کا مخفف۔ لکھنؤ میں بفتح حرف اول اور دہلی میں بکسر حرف اول بولتے ہیں ۱ ظرف مکاں کے موقع پر جیسے کوٹھے چڑھ جاؤ۔ دکان پہ بیٹھو ۲ ربط کلمات کیواسطے (داغ) جاتے نہیں خطا کے مرے اس کو کیا کریں ہر چند ہم سزا پہ سزا پاتے جاتے ہیں ۳ لیکن۔ (غالب) غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہی۔ غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا۔ اس کا استعمال نثر میں خلاف فصاحت ہی دیکھو پَہ (ہ)

پھاپا کٹنی۔ پھاپھا کٹنی۔ (ہ) پھپیڑا۔ ظاہر کو باطن کے خلاف بنانا) مونث۔ چالاک کٹنی۔ مکار عورت۔ مشاطہ۔ دلالہ۔ (نکہت) پھاپھا کٹنی ہی زالِ دنیا یہ۔ نوجواں کیوں پسند کرتے ہیں۔

پھاٹ (ہ) عم۔ مذکر۔ تقسیم۔ عَرض۔ چوڑائی۔

پھاٹک۔ (ہ) مذکر۔ بڑا دروازہ۔ (داغ) اُس کے دروازے پہ کیونکر ہو رسائی میری۔ کر دیا بند محلے ہی کا پھاٹک اُس نے ۲ (ہندو) باڑا۔ احاطہ مویشی خانہ ۳ آڑ۔ روک۔ پھاٹک بند ہونا۔ دروازہ بند ہونا۔ سلسلہ بند ہونا راہ مسدود ہونا۔ (راسخ) نہ ہوگا بند پھاٹک حشر تک چاکِ گریباں کا۔ کسی حاکم کا دروازہ ہے یا شہر خموشاں کا۔ پھاٹک دار۔ (اردو) مذکر۔ دربان۔ ڈیوڑھی بان

پہاڑ۔ (ہ) مذکر۔ جَبَل۔ کوہ ۲ پتھر ۳ سنگین چیز ۴ (کنایۃً) طول طویل۔ دراز (فقرہ) آج کا دن پہاڑ ہوگیا کاٹے نہیں کٹتا ۵ ناگوار۔ کٹھن۔ اجیرن۔ دشوار دیکھو پہاڑ ہونا۔ پہاڑ اُٹھانا۔ بڑا اہم کام کرنے کی جگہ ؎ بشر سے حمالیِ اثیر کیا ممکن۔ پہاڑ اُٹھائے کہاں حوصلہ یہ رائی کا۔ پہاڑ ٹالنا۔ (کنایۃً) مصیبت دفع کرنا۔ (شوق قدوائی) کس میں دم تھا کہ ٹالتا کون۔ ہاں کا پہاڑ ٹالتا کون۔ پہاڑ ٹلنا۔ (مجازاً) مصیبت کا دور ہونا۔ آفت دفع ہونا ۲ پہاڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (بحر) ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے۔ اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔ پہاڑ ٹوٹنا۔ (کنایۃً) سخت مصیبت آجانا۔ ناگہانی آفت پڑنا ؎ کیا شکوۂ بسنگِ کو دکاں بحر۔ ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ پہاڑ ٹوٹ پڑنا بھی انہیں معنوں میں کہتے ہیں۔ (داغ) غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر۔ آیا مگر نہ حرفِ شکایت زبان پر۔ پہاڑ دن پڑا ہے۔ (عو) ابھی بہت دن باقی ہی۔ پہاڑ ڈھانا۔ بہت ظلم کرنے کی جگہ ؎ ظلم کے وہ پہاڑ ڈھائے لاکھ ستم کرے ستائے۔ شکوہ زبان پہ نہ لائے بحر وہ بردبار ہی۔ پہاڑ زندگی۔ مونث بڑی طول طویل ناگوار زندگی۔ (فقرہ) کم عمر بیوہ کی پہاڑ زندگی کس طرح کٹیگی پہاڑ سا دن۔ بہت بڑا دن ایسا دن جس کا کاٹنا دشوار ہو۔ (محسن) فرہاد نہ پوچھ سختی ہجر۔ دن آج پہاڑ سا کٹا ہی۔ پہاڑ سی رات۔ بڑی مصیبت کی رات طول طویل رات۔ پہاڑ سے ٹکر لینا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ پہاڑ کاٹنا ۱ دشوار کام کرنا۔ مشقت کا کام کرنا۔ (ذوق) میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں۔ پر کیونکہ غیر سے بُتِ کافر کو توڑ دوں ۲ (مجازاً) سختی کے دن گزارنا۔ پہاڑ کا دامن۔ وہ میدان جو پہاڑ کے نیچے ہو۔ دامن کوہ۔ ترائی پہاڑ کٹنا۔ پہاڑ کاٹنا کا لازم۔ (جلال) کیا کہیے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر۔ کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے۔ پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ کنایۃً۔ سخت محنت و مشقت کرنا۔ جفاکشی کرنا۔ پہاڑ کی چوٹی پہاڑ کی بلندی۔ سر کوہ۔ پہاڑ کی ڈانگ۔ سلسلہ کوہ پہاڑوں کی لمبی قطار۔ پہاڑ کی گھاٹی۔ مونث۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ کا درمیانی راستہ۔ پہاڑ کے نیچے دب جانا۔ مجبور ہو جانا۔ ناچار ہو جانا۔ مصیبت میں مبتلا ہو جانا (منیر) اٹھوائے ناز آپ نے جب چھیڑ چھاڑ کے۔ ہم ناتوان دب گئے نیچے پہاڑ کے۔ پہاڑ گرنا۔ (عو) اچانک مصیبت آجانا۔ (فقرہ) زید کو تو خیر مرنا تھا مر گیا مگر اپنی بیٹی کو جیتے جی مُردہ بنا گیا جس پر یہ پہاڑ ایسا گرا کہ جیسے

سر کائے نہ سر کے۔ پہاڑ گزرنا۔ سخت ناگوار گزرنا۔ پہاڑ گونج اٹھنا۔ پہاڑ سے شور و غل کی آواز آنا۔ (داغ) کوہ میں جب شور ہو تو گونج اُٹھتا ہے پہاڑ۔ یہ اثر باقی ہے اب تک ماتم فرہاد کا۔ پہاڑ والی۔ مونث۔ (کنایۃً) (ہندو) ۱۔ چیچک ۲۔ دیبی۔ کالکا۔ پہاڑ ہونا۔ دوبھر ہو جانا۔ کٹھن ہو جانا۔ دشوار ہو جانا۔ (دوبیر) نظارہ غنیمت رُخ پر نور کا جانا۔ موسیٰ کو پہاڑ آج ہوا طور کا جانا۔ پہاڑی۔ مونث ۱۔ چھوٹا پہاڑ ۲۔ پہاڑ کا رہنے والا ۳۔ پہاڑی زبان ۴۔ ایک راگنی کا نام۔ پہاڑی بکرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا بکرا جو پہاڑ پر ہوتا ہے۔ پہاڑی کوا۔ مذکر۔ کالا کوا جو پہاڑ پر پایا جاتا ہے
پہاڑیا۔ (ھ) صفت۔ پہاڑ کا رہنے والا۔

پہاڑا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ ضرب دئے ہوئے عدد جو لڑکوں کو حفظ کراتے ہیں تاکہ حساب میں آسانی ہو۔

پھاڑ کھانا ۱۔ درندے کا کسی کو چیر کے کھا جانا۔ (فقرہ) بھیڑیے نے بکری کو پھاڑ کھایا ۲۔ جھلا کے غصّے سے بات چیت کرنا۔ سیدھی طرح نہ بولنا (فقرہ) آج تم کو بڑا غصہ ہے کسی نے کچھ پوچھا اور تم نے پھاڑ کھایا۔ پھاڑ کھانیکو دوڑنا ۱۔ جھنجھلانا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔ پھاڑ کھاؤ ۱۔ صفت ۱۔ پھاڑ کھانے والا درندہ ۲۔ جھلّا۔ بدمزاج ۳۔ خونخوار۔ جلّاد۔ پھاڑنا۔ (ھ)۔ ۱۔ چیرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شق کرنا۔ چاک کرنا ۲۔ کسی درندے کا کسی کو چیرنا۔ (فقرہ) بھیڑیے نے بکری کے بچے کو پھاڑا ۳۔ (کپڑے کے لئے) بیونتنا۔ چاک کرنا ۴۔ کسی رقیق چیز کا کسی ترکیب سے پانی جُدا کرنا۔ جیسے دودھ پھاڑنا ۵۔ پھیلانا۔ جیسے منہ پھاڑنا ۶۔ بیزار کرنا۔ ناراض کرنا۔ ناخوش کرنا۔ جیسے دل پھاڑ دینا ۷۔ توڑنا۔ جیسے سر پھاڑنا

پھاڑوا ۔ (ھ) مذکر۔ (عم) ۱۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ آتی پاتی ۲۔ پہاڑی۔ پہاڑیا۔ جیسے پہاڑوا توتا۔

پھاگ ۔ (ھ) مذکر ۱۔ ہولی۔ ہولی کے کھیل تماشے ۲۔ عبیر۔ گلال۔ ہندوؤں میں ہولی کے تیوہار میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے عبیر گلال چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) اشک خونیں رنگ نالہ راگ ہے۔ واہ کیا خوش رنگ اب کا پھاگ ہے ۳۔ عیش و عشرت کا سامان (نسیم) ہو وقت وہ راگ خوش نہ آیا۔ بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا۔ پھاگ کھیلنا ۱۔ ہولی کھیلنا۔ رنگ کھیلنا۔ رنگ پاشی کرنا ۲۔ عیش کرنا۔ خوشیاں منانا گلچھرّے اڑانا۔ (انشا) ہنو وکہتے ہیں جنا سہاگ دکھلا کر۔ کہ خوب کھیلے مہاراج پھاگ پالے پر۔

پھاگن ۔ (ھ)۔ (بفتح چہارم و بکسر بضم چہارم) مذکر فصلی چھٹا مہینہ جو گرمی کی ابتدا کا زمانہ ہے۔ زبانوں پر بضم گاف ہے۔

پھال ۔ (ھ) مونث ۱۔ وہ نوک جو تیر کے پیکاں میں ہوتی ہے ۲۔ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو زمین کھودنے کے واسطے ہل میں لگاتے ہیں ۳۔ چھالیا کا بڑا ٹکڑا۔ پھالی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پھال نمبر ۲۔

پھان ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) پھندا۔

پھانا ۔ (ھ) مذکر ۱۔ وہ لکڑی۔ جس کو جوتے بنانے والے اس غرض سے جوتے میں رکھتے ہیں کہ جوتہ کشادہ ہو جائے ۲۔ وہ لکڑی جسکو آرا چلانیوالے شگاف میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ لکڑی جلد چر جائے۔

پھاند ۔ (ھ) مذکر ۱۔ وہ پھندا جس سے ہاتھی پکڑتے ہیں۔ (منیر) رحمت خدا کی جوش پہ ہم سے ہے نصیب۔ پیل سحاب کے لئے ہر موج پھاند ہے ۲۔ پھندا جس سے ہاتھیوں اور جملہ جانوروں کو پکڑتے ہیں (عاشق) ابرو کے پاس گیسو گیسو قریب ابرو۔ ابرو ہے شاخ آہو وہ پھاند ہے ہرن کا ۳۔ چھلانگ۔ کُدائی۔ جیسے کود پھاند۔ پھاند لگانا پھاند مارنا۔ (دہلی) ۱۔ پھندے سے پکڑنا ۲۔ جال بچھانا۔ پھندا لگانا ۳۔ (کنایۃً) دھوکا دینا فریب دینا۔

پھاندنا ۔ (ھ) متعدی۔ (مفعول کے ساتھ علامت مفعول نہیں لاتے

کودنا۔ جست کرنا۔ دیوار پر سے اُچک جانا۔ جیسے وہ نالا پھاندلیں دیوار پھاند گیا۔

پھاندی۔ (ھ) مونث۔ نیشکر کا پشتارہ۔ گنّوں کا بنڈل۔

پھانس۔ (ھ) مونث ۱ لکڑی کا ریشہ۔ بانس یا بان کا کانٹا مجازاً۔ باطنی ایذا۔ روحی تکلیف جیسے کلیجے کی پھانس۔ دل کی پھانس (جلال) پھانس ہوتی ہے دلِ عاشق کی کیا کمبخت پھانس۔ رہگئی تو جاں لی نکلی تو رسوائی ہوئی ۲ (کنایتہً) خلش۔ کھٹکا۔ فکر ۳ جا ہوا گھی۔ ناخنوں میں گھس جاتا ہے اُسکو گھی کی پھانس کہتے ہیں۔ پھانس چُبھنا ۱ لکڑی کے سخت ریشے یا بان کے کانٹے کا بدن میں گڑنا ۲ (کنایتہً) صدمہ پہنچنا۔ خلش ہونا۔ (جلال) محبت دیتی ہے جو درد عاشق کو وہ روز افزوں۔ جگر میں پھانس چبھتی ہے تو بڑھکر تیر ہوتی ہے۔ پھانس کھٹکنا۔ پھانس چبھنے سے درد ہونا۔ (داغ) خلش گر نہیں کوئی مژگاں سے بڑھکر۔ کھٹکتی ہے یہ پھانس پیکاں سے بڑھکر۔ پھانس لانا۔ فریب دیکر لانا۔ (فقرہ) مجھکو زید پھانس لایا۔ پھانس لگنا۔ پھانس چُبھنا۔ (قدر) پاؤں میں مالی کے جب کانٹا چُبھا۔ لگ گئی پھانس اس کے دل میں دیکھکر پھانس نکال دینا۔ کانٹا نکال دینا۔ تکلیف رفع کرنا۔ خلش دور کرنا۔ (ذوق) کیا نکالے سوزنِ الماس دل سے غم کی پھانس جتنی یہ کاوش کرے اُتنی ہی یہ پیوست ہو۔ پھانس نکلنا۔ خار دور ہونا۔ کانٹا نکلنا کھٹکا نہ رہنا۔ تکلیف دور ہو جانا۔ موذی کا دفع ہونا۔ (رند) اب اُس مژہ کا دل سے خلش دور ہو گیا۔ وہ پھانس جو جگر میں چبھی تھی نکل گئی۔ پھانس لانا۔ فریب سے پکڑ لانا۔ گرفتار کر لانا۔ دھوکا دیکر لانا۔ پھانس لینا۔ قابو میں کر لینا۔

پھانسا۔ (س) مذکر۔ (عم) پھندا۔ کمند۔ جال۔

پھانسنا۔ (ھ) ۱ گرفتار کرنا۔ جال سے پکڑنا۔ گھیرنا ۲ (کنایتہً) فریب میں لانا۔ (قدر) اک نہ اک آپ پھانسیں گا ضرور۔ گل سے گیسو بہت سنورتے ہیں ۳ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ (شوق) دل ملا یا کہیں کہیں توڑا۔ ایک کو پھانسا ایک کو چھوڑا ۴ ڈول کنوئیں میں ڈالنا۔ لوٹے یا کسی چیز کو رسّی کے حلقے سے باندھ دینا۔ لوٹا لٹکانا۔ ۵ الزام لگانا۔ شریک جرم کرنا۔ (فقرہ) پولس نے زید کو بھی پھانس لیا ۶ پیچ میں لانا۔ داؤ کرنا۔ (فقرہ) تم مجھے کیوں پھانستے ہو۔

پھانسی۔ (ھ) مونث ۱ پھندا۔ وہ حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں۔ موت کی سزا جو پھندے کے ذریعہ سے دیجاتی ہے ۲ وہ ستون اور رسّی کا پھندا جسپر چڑھاکر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔ پھانسی پانا۔ پھانسی سے ہلاک کیا جانا۔ پھانسی پڑنا ۱ پھانسی لگنا۔ (داغ) گردنِ دل میں تری زلف کی پھانسی جو پڑی بیخطا جان دی بیچارے نے اس رسّی میں۔ پھانسی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ پھانسی دینا۔ مجرم کی گردن میں رسّی کا حلقہ ڈال کر کھینچنا۔ گلے میں رسّی ڈال کر لٹکانا۔ (آتش) پھانسی دینے میں احبا کے نہ کوتاہی کی۔ حوصلہ ہمنے تری زلف رسا کا دیکھا۔ پھانسی کھڑی ہونا۔ پھانسی دینے کے واسطے ستون گڑنا۔ پھانسی لگانا۔ پھانسی دینا۔ (قلق) باہر جو اس گلی سے جنوں میں دھروں قدم۔ زنجیر کو بچے کاٹے تو پھانسی لگائے طوق ۲ پھانسی کے ذریعہ سے موت کی سزا دینا۔ پھانسی لگنا۔ پھانسی کے ذریعہ سے موت کی سزا ملنا۔

پھانک۔ (ھ) مونث ۱ قاش۔ تراشا ہوا ٹکڑا ۲ نارنگی لیموں وغیرہ کا وہ ہر ایک قدرتی حصہ جو کماں کی شکل کا ہوتا ہے۔ پھانکی۔ (ھ) مونث۔ عم۔ پھانک۔ پھانکڑا۔ (ھ) عم۔ صفت ۱ مسٹنڈا۔ (فقرہ) وہ بڑا پھانکڑا جوان ہے ۲ بانکا۔ ترچھا ۳ بہادر۔ دلیر۔ پھانکنا۔ کسی سفوف کو ہتھیلی پر رکھکر ایک دفعہ مُنہ میں ڈال لینا ۲ جلد کھانا۔ بہت بہت سا

کھانا" روپیہ اُٹھانا۔ دولت اُڑانا" جلدی جلدی کہہ جانا۔ دیکھو خاک پھانکنا۔

پھاوُڑا ۔ (ھ) مذکر۔ کسّی۔ بیلچہ۔ پھاوڑا لگانا۔ مکان کو پھاوڑوں سے مسمار کر ڈالنا۔ ڈھانا۔ پھاوڑا سے دانت۔ چوڑے چوڑے بدصورت دانت۔ باہر کی طرف نکلے ہوئے دانت۔ پھاوڑی۔ (ھ) مونث" چھوٹا پھاوڑا۔ وہ لکڑی جس پر ڈنڈوت کرتے وقت ہاتھ رکھتے ہیں" لید ہٹانے کی لکڑی جس میں تختہ لگا ہوتا ہے" جوگیوں کی لاٹھی۔ پھاوڑے کے نام گِل صفا نہیں جانتا۔ مثل۔ گِل صفا۔ مٹی صاف کرنے والا۔) الف کے نام بے نہیں جانتا۔ جاہل ہے کوڑن ہے۔ (نوٹ) ایک شخص دھوکے میں ایک چالاک جاہل فقیر کا چیلا ہوگیا بارہ برس تک شاہ صاحب نے کوئی تعلیم نہیں دی۔ ایک روز چیلے نے پھاوڑے کی طرف اشارہ کرکے پوچھا شاہ صاحب اس کا کیا نام ہے انھوں نے جواب میں کہا پھاوڑے ہے کے نام" الخ۔

پھاہا ۔ (ھ) ۔ عو۔ بجائے ہائے ہوز یائے تحتانی سے غلط ہے مذکر۔ گول کترا ہوا کپڑا جس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا۔ چھوٹنا۔ چھوڑنا وغیرہ کے ساتھ) پھاہا چڑھانا۔ پھاہا لگانا۔ (منیر) زہر کے پھاہے چڑھاؤ کہ لگاؤ ٹانکے۔ ہوں گے منہ اور ہی زخموں کے اثر ہونے کے پھاہا چڑھنا۔ پھاہا لگنا۔ پھاہا رکھنا۔ پارچۂ مرہم آلودہ کو زخم پر رکھکر چپکانا۔ پھاہا کترنا۔ قینچی سے پھاہے کے لئے کپڑا کترنا۔

پَھب ۔ (ھ) مونث۔ پھبن۔ پھبنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موزوں۔ مناسب

پَھبتی ۔ (ھ) مونث۔ تشبیہ۔ چسپاں تشبیہ۔ ایسی بات جو کسی پر پھب جائے اور عین مَیں وہی معلوم ہو۔ (نوٹ) پھبتی ایک قسم کی تشبیہ ہے جس میں مشبّہ پر استہزا کرنا مقصود ہوتا ہے جیسے سیاہ فام چہرے پر چیچک کے داغوں کو گوبر میں اولے پڑنا کہیں۔ پھبتی اُڑانا۔ کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو اس پر بالکل

صادق ہو۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ ہنسی اُڑانا۔ پھبتی سُوجھنا۔ ٹھیک تشبیہ خیال میں آنا۔ (رشک) اصاف تنویر و صفا سے یہی پھبتی سوجھی۔ چشم عالم ہیں وہ آئینۂ زانو دونوں۔ پھبتی کہنا۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ (رشک) پھبتی شعرا کہتے ہیں اس گوشہ نشیں پر۔ مضمون غم و درد کا ہے بیت حزن میں پھبتی ہونا۔ لازم سخن بیساختہ مع وجہ تشبیہ کسی کی شان میں کہا جانا۔ (رشک) گھر کی چھت بھر میں جو اک آئینہ ہے اے گُلِ تر۔ پھبتی اسپر یہ ہوئی ہے کہ ہے دریا اُلٹا۔

پَھبَدنا ۔ (ھ) ہندو" پھبکنا۔ کثرت سے پاس پاس پھنسیوں کا نکل آنا۔

پَھبَکنا ۔ (ھ) نشوونما پانا۔ اکھوے پھوٹنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ جیسے جسم کا پھبکنا۔ درخت کا پھبکنا۔

پَھبَن ۔ (ھ) بروزن چمن۔ مونث۔ زیبائش۔ آرائش۔ تناسب موزونی پھب۔ ادا۔ (مصحفی) بال سیدھے بھی ترے تھے ہیں پیارے لیکن۔ مار ڈالے ہے پھبن مجھکو شکن والوں کی۔ اب یہ لفظ متاخرین کے یہاں متروک ہے۔

پَھبنا ۔ (ھ) زیبا ہونا۔ زیب دینا۔ کھلنا۔ موزوں ہونا۔ موافق ہونا ٹھیک ہونا

پُھپھا ۔ (ھ) مذکر۔ باپ کی بہن کا شوہر۔ عورتیں بہ تشدید حرف سوم بولتی ہیں

پَھپَھٹ ۔ (ھ) مذکر (عو) " مندو" کد" مکر۔ دغا" فتنہ۔ فساد۔ غل شور۔ (میر) دیتی ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو۔ دل کے الجھنے سے ہیں یہ عاشقوں کے پھپھٹ۔ چھوٹوں کے لئے مچلنا اور بڑوں کے لئے پھپھٹ مچانا کہتی ہیں۔ پھپھٹ باز۔ مذکر۔ (عو) مکار۔ فتنہ انگیز۔ فسادی پھپھٹ بازی۔ مونث۔ مکاری۔ عیاری۔ فتنہ انگیزی۔ پھپھٹ ہائی۔ صفت مونث جھگڑالو عورت۔ فسادن۔

پَھپَھدنا ۔ (ھ) دیکھو پھپدنا۔

پَھپَھڑ دلالے ۔ مذکر۔ (دہلی۔ عو) جھوٹی خوشامد کی باتیں۔ مکاری اور بناوٹ کی باتیں۔ پھپھڑ دلالے کرنا۔ پھپھڑ دلالے مچانا۔ (عو) جھوٹی

محبت کا اظہار کرنا۔ (فقرہ) میں جھبٹ میں آکر گر پڑی کاٹھی پھوٹ ٹوٹ ڈٹا کہیں
نہیں لگی تم ناحق اتنے پھپھڑ دلالے مچاتی ہو۔ پھپڑے (ھ) مذکر پھپڑ دلالے
پھپڑے کرنا۔ (دہلی) پھپڑ دلالے کرنا۔

پھپٹس۔ (ھ) صفت ! بھدّا۔ موٹا۔ وہ آدمی جس سے مٹاپے کے مارے
چلا نہ جائے ! اُن پھلوں کی نسبت کہتے ہیں جو مٹاپے کے ساتھ بیچ میں جوف
رکھتے ہیں۔ (داغ) چھاتیاں اُس کی سخت پتھر ہیں۔ اُن میں پھپس نہیں
ہے کوئی سیب۔ پھپسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ! پھولا ہوا۔ پولا ! پھیکا۔
سیٹھا۔ مونث کے لئے پھپسی۔

پھپک۔ (ھ) مونث۔ بالیدگی۔ نمو۔ بدن کی افزونی۔ درخت کی
بالیدگی۔ (تسلیم) نمو کا جوش ہے برسات کا زمانہ ہے۔ بہار دیتی ہے
کیسی پھپک نہالوں کی۔ پھپکنا۔ (ھ) ! درخت کا بڑھنا ! کثرت سے
پھنسیاں نکل آنا۔ جسم کا تروتازہ ہونا۔

پھپکا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) آبلہ۔ چھالا۔

پھپکار۔ (ھ) مونث ! سانپ کی طرح پھنکارنے کی آواز ! وہ آواز
جو اسٹیم انجن سے نکلتی ہے۔ پھپکارنا۔ (ھ) سانپ کی طرح پھنکارنا۔

پھپولا پھپھولا۔ (ھ) مذکر ! آبلہ۔ پھپولا اُبھرنا۔ لازم۔ آبلہ اُٹھنا۔
پھپولا بیٹھ جانا۔ لازم۔ آبلہ کا پچک جانا۔ پھپولا پڑنا۔ لازم چھالا پڑنا
پھپولوں سے پھل جانا۔ کثرت سے آبلے پڑ جانا۔ (داغ) رہیں گر تپ
غم سے یوں گرمیاں کلیجا پھپولوں سے پھل جائیگا۔ پھپولے پڑنا ! چھالا
پڑنا ! داغ پڑنا۔ صدمہ ہونا کی جگہ۔ پھپھولے پھوٹنا ! چھالوں سے پانی
نکل جانا ! (طنزاً) دلی آرزو پوری ہونا۔ دشمنی نکلنا معنی نمبر ۲ میں صرف
جمع میں مستعمل ہے۔ پھپولے پھوڑنا۔ چھالے توڑنا ! دل کا غبار نکالنا۔
دلی عداوت ظاہر کرنا۔ حسد نکالنا۔ غصہ نکالنا۔ دل کی حسرت نکالنا۔
(خان آرزو) جاکر کے میکدے میں شیشے تمام توڑے۔ زاہد نے آج

اپنے دل کے پھپولے پھوڑے۔ معنی نمبر ۲ میں صرف جمع میں مستعمل ہے۔
پھپولے والی۔ مونث۔ (ہندو) چیچک۔

پھپوندنا۔ (ھ) (عم) پھپوندی لگنا۔ پھپوندی۔ (ھ) مونث۔ وہ
سفید تہ جو رطوبت کی وجہ سے کسی چیز پر جم جائے۔ (جمنا۔ لگنا) کیا ہوا
۵ غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید بحر۔ سر کو پھپوندی لگ گئی
آنکھوں کی سیل سے۔ پھپوندی لگی۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جس کے
دانتوں پر میل جما ہو یا جو میلی کچیلی رہتی ہو۔

پھپی۔ (ھ) مونث۔ باپ کی بہن دیکھو پھوپی۔ (انیس) پھپیاں سرِ ناقہ
نظر آئی تھیں کھلے سر۔ پھپیا ساس۔ (ھ) مونث خسر کی بہن۔ پھپیا
سُسر۔ پھپیا سُسرا۔ (عو) مذکر۔ خسر کی بہن کا خاوند۔ پھپیرا۔ (ھ)
مذکر۔ پھوپھی کا بیٹا۔ پھپیرا بھائی پھپی کا بیٹا۔ پھپیری۔ (ھ) مونث پھوپھی
کی بیٹی۔ پھپیری بہن پھپی کی بیٹی

پھٹ۔ (ھ) صفت ! تنہا۔ فرد۔ طاق ! مذکر (عم) ہنٹ۔ جو بیس
گرہ کا پیمانہ۔

پھٹ۔ (ھ) مونث۔ پھٹکار۔ تف ! پھٹ پھٹ (ھ) نفرین کا کلمہ۔
تھُڑی تھُڑی۔ (توبۃ النصوح) جہاں جاتے دُر دُر جس کے پاس کھڑے
ہوتے پھٹ پھٹ۔ پھٹ پھٹ کرنا۔ لعن طعن کرنا بُرا بھلا کہنا۔

پھٹاکا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) معاملے کے یکسو ہوجانے کو کہتی ہیں۔ فیصلہ۔

پھٹ پھٹ۔ (ھ) مونث۔ جوتی کی آواز۔ پھٹی ہوئی ایڑی کی جوتی
کی آواز۔

پھٹ پڑنا۔ (ھ) ! بڑھ جانا۔ خوب موٹا ہونا ! زوروں پر ہونا۔
(شوق قدوائی) دل کا دینا مجھے کیا آپ ہی منظور ہوا۔ پھٹ پڑی اُس پہ
جوانی تو میں مجبور ہوا ! افراط سے ہونا۔ کثرت سے کسی بات کا ہونا۔ شدت
سے ہونا۔ (سحر) کیا پھٹ پڑا ہے حُسن خداداد باغ میں ! جمع ہو جانا۔ (فقرہ)

آج بازار میں خربزہ پھٹ پڑا ہے۔ **پھٹ جانا** شق ہوجانا۔ (داغ) یونہی جو سینے پہ ہوگی اُبھار کی صورت۔ یہ سیب پھٹ نہ پڑینگے انار کی صورت۔ ٹوٹنا بوجھ سے گر پڑنا۔ ( ) اے قسمت پھٹ پڑی ڈالی وہ شاد۔ جسپہ لٹکایا گیا اپنا قفس۔ **پھٹ جانا۔ پھٹنا** ۱۔ (دل۔ جی کے ساتھ) بیزار ہوجانا۔ (فقرہ) اُن کی ایسی باتوں سے میرا جی پھٹ گیا۔ ۲۔ دیکھو آنکھیں پھٹ گئی ہیں۔ **پھٹ سے**۔ فوراً۔ بے تامل۔ (فقرہ) آپ کو جو خیال گزرتا ہے پھٹ سے کہہ بیٹھتے ہیں۔

پَھٹّا۔ (ھ) بانس کا ٹکڑا جسکو طول میں پھاڑا ہو۔

پھٹا صفت۔ مذکر۔ پھٹا ہوا۔ **پھٹا اُدھڑا**۔ صفت۔ ع۔ پھٹا ہوا اُدھڑا ہوا کپڑا۔ (فقرہ) ماما کا پھٹا اُدھڑا میں ہی سی دیتی ہوں۔ **پھٹا پرانا** صفت (ع) ۱۔ خراب خستہ۔ گلا ہوا بوسیدہ کپڑا۔ (شاد) سوا ہے خلعت زرسو فلک جو دے ہم کو۔ گلہ نہیں ہے جنوں میں پھٹے پرانے کا۔ **پھٹا پڑنا** ۱۔ نکلا پڑنا۔ (درد سے سر یا آنکھوں کا شق ہوئے جانا) ۲۔ زور میں ہونا۔ نہایت موٹا ہونا۔ (شوق قدوائی) تھا عجب پیچ و تاب سنبل کا۔ پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گل کا۔ دیکھو آنکھیں پھٹی پڑتی ہیں۔ **پھٹا پھٹا پیخانہ**۔ (ع) وہ پیخانہ جس کا قوام بگڑا ہوا ہو۔ (فقرہ) مُنّے کے پیٹ میں اپھار رہتا تھا پھٹا پھٹا پیخانہ آتا تھا۔

پھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹیں کان۔ مثل۔ صحیح پھٹ پڑے ہے دیکھو پھٹ۔

پھٹ پھٹانا۔ (ھ) ۱۔ پھڑ پھڑانا۔ وہ آواز نکالنا جو بکری اور کتے کے کانوں کی حرکت سے ہوتی ہے۔ ۲۔ (ع) دوڑ دھوپ کرنا۔ بے چین ہونا۔ (فقرے) کُتّے نے کان پھٹ پھٹائے۔ موقع نکل گیا اب پھٹ پھٹانے سے کیا حاصل ہوگا۔

پھٹک ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ بلور۔ کچا ہیرا۔ پنجرا ۲۔ جال۔

پھٹکا ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) لمحہ۔ لحظہ۔ تنہا مستعمل نہیں ہے ۲۔ پنجرا ۳۔ دیکھو پھٹکی نمبر ۳۔ **پھٹکے بھر میں**۔ لمحہ بھر میں (جنات النعش) پمپ کے ذریعہ سے جا ہو تو پھٹکے بھر میں سارے مکان کو ہوا سے خالی کردو۔ **پھٹکا رہنا**۔

پھٹکے رہنا۔ دُور رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ (صبا) کسی نے معرکۂ عشق میں نہ ساتھ دیا۔ ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر پھٹکا۔ اب پھٹکا یا پھٹکا رہنا۔ پھٹکے پھٹکے رہنا زیادہ مستعمل ہے۔ **پھٹکا نہ کھانا**۔ (ع) فوراً مرجانا۔ تڑپنے کا موقع بھی نہ ملنا۔

پُھٹکا۔ (ھ) مذکر۔ بتاشے کی شکل کے بسکٹ۔ (فقرہ) روکھے آٹے کے پُھٹکے اور سوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پیٹ میں پڑجائیں تو شکر کرو۔

پھٹکار۔ (ھ) مونث۔ بددعا۔ لعنت ۲۔ بے رونقی ۳۔ ذلت و خواری ۴۔ (دہلی) آمیزش۔ چاشنی۔ (فقرہ) اس پانی میں کیوڑے کی پھٹکار ہے۔ **پھٹکار برسنا**۔ اُداسی چھانا۔ لعنت برسنا۔ رونق جاتی رہنا۔ (داغ) ہوئے بزم میں جب سے اغیار داخل۔ برستی ہے پھٹکار محفل میں تیری۔ **پھٹکار مُنہ پر برسنا**۔ چہرے کا بے رونق ہونا۔ (جان صاحب) پھٹکار کیسے منہ پہ برستی ہے چل پرے۔ مُنہ اپنا دیکھ مردوے منگوا کے آئینہ۔

پَھٹکار۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱۔ کوڑے کی آواز۔ (فقرہ) چالاک گھوڑی کو کوڑے کی پھٹکار کافی ہے ۲۔ پتھر پر کپڑا دھونے کی آواز ۳۔ اناج پھٹکنے کی آواز ۴۔ جھڑک دینا۔ جھڑکی۔ (فقرہ) آج تمھاری وجہ سے مجھ پر پھٹکار پڑی ۵۔ رسی کا کوڑا جو لمبا ہوتا ہے جس سے گھوڑے کو سدھاتے ہیں۔ **پَھٹکارنا** ۱۔ چابک مارنا۔ (انشا) گر حکم ہو تو سائیں سُلطے کا دم لگاکر۔ پھٹکاروں اور بھی میں سنبرے کو ایک کوڑا ۲۔ دُور و نزدیک کرنا۔ ملامت کرنا۔ سرزنش کرنا۔ نکال دینا۔ دور کرنا۔ (داغ) ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو۔ کان کھانے کے لئے آیا تھا۔ ۳۔ کپڑے کو دھوتے وقت دے دے مارنا ۴۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ روپیہ پیسا جیتنا۔ (فقرہ) آج جوئے میں چار روپے پھٹکار لئے ۵۔ (بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا بھی اونے پونے پھٹکار ڈالو ۶۔ (ع) سُوپ میں پھٹکنا۔ اس جگہ پھٹکار لینا بیشتر استعمال میں ہے۔

پُھٹنکر۔ (ھ) صفت۔ (ع) علٰحدہ۔ اکیلا۔ (فقرہ) تم سب سے پھٹنکر

پھٹکری

ہو کر کہاں رہوگے۔

پھٹکری ۔ (ہ) ۔ مونث ۔ ایک دوا کا نام

پھُٹکل (ہ) ۔ بالضم و فتح چہارم ۔ صفت ۔ (ہ) ! تنہا ۔ طاق ۔ جُدا ۔ متفرق ۔ مختلف ۔ (مراۃ العروس) صرف بزاز اور ہزاری مل دو رہیں ان کو کل پر رکھو یہ پھٹکل حساب آج طے ہوجائے ؟ ریزگاری ۔ خُردہ۔

پھٹکن ۔ (ہ) ، مونث ۔ پچھوڑن ۔ بھوسی اور کوڑا کرکٹ جو غلّہ پھٹکنے سے نکلے ۔ اناج کا پھٹکا ۔

پھٹکنا ۔ (ہ) ! سوپ سے غلّہ صاف کرنا ۔ پھٹک کر کوڑا کرکٹ جدا کرنا ؟ جھاڑنا ۔ (داغ) حضرتِ شیخ اپنی ریشِ دراز ۔ چھاج کی طرح سے پھٹکتے ہیں ؟ لازم ۔ آمد و رفت کرنا ۔ سرسری طور پر آنا ۔ بھولے سے چلا آنا ۔ (بحر) ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے ۔ کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے ۔ دیکھو پاس پھٹکنا ۔ پھٹکنے نہ پانا ۔ (لکھنؤ) آنے نہ پانا ۔ پھٹکنے نہ دینا ۔ (لکھنؤ) آنے نہ دینا ۔ گھسنے نہ دینا ۔ (سحر) دروازے پر پھٹکنے نہ دینا رقیب کو ۔ اس باب خاص میں نہ کچھ ارشاد کیجئے ۔

پھٹ کے چلنا ۔ علیحدہ ہو کے چلنا ۔ الگ راستہ اختیار کرنا ۔ نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کے لئے ۔ (رشاد) ہم وہ وحشی ہیں جب بھٹکتے ہیں ۔ چاکِ دامن بھی پھٹ کے چلتے ہیں ۔

پھٹکنا ۔ (ہ) ۔ بسکون سوم و فتح چہارم ، مذکر ۔ غلیل کا فیتہ جس میں غلّہ رکھکر چھوڑتے ہیں ۔ (داغ) اے طایرانِ باغ مبارک ہو زندگی صیاد کی غلیل کا ٹوٹا ہے پھٹکنا ۔

پھُٹکی ۔ (ہ) مونث ! وہ گُتھی جو خشک سفوف کے گھولنے میں پڑجاتی ہے ؟ ایک چھوٹا سا پرند ۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹکی ناسخ کا شعر ؟ وہ خون یا پیپ کا دھبا جو پچھانے یا کھنکار کے ساتھ نمودار ہوتا ہے ؟ وہ گُتھی جو دہی یا دودھ میں پڑجاتی ہے ۔ (مراۃ العروس) اصغری نے دہی چکھا تو

پھٹنا

کھٹا ہو گیا ۔ کئی دن کا باسی نیلا نیلا پانی الگ اور دہی کی پھٹکیاں الگ

پھٹکی ۔ (ہ) ، مونث جھاکڑ کی ٹوکری مع ڈھکن جس میں چڑیمار چڑیاں پکڑتے ہیں ۔ ایک قسم کا پنجرا ۔ (ناسخ) اڑا لیجائیگا شوق چمن پھٹکی کے پھٹکی کو ۔ عبث صیاد پھٹکی میں مرے پر بند کرتے ہیں ؟ وہ کھنکا جو میوہ دار درختوں کی حفاظت کے واسطے باندھ دیتے ہیں ۔ اس کی آواز سے چڑیاں اڑجاتی ہیں اور پھلوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتیں ۔

پھٹنا ۔ (ہ) ! چاک ہونا ۔ (فقرہ) تمھارا پاجامہ کیونکر پھٹ گیا ؟ سر کے بالوں کا خشکی کی وجہ سے تڑقنا ؟ ٹکڑوں کا جدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا ۔ (فقرہ) بادل پھٹ گیا چاندنی پھیل گئی ؟ شگاف پڑنا ۔ (فقرہ) جاڑے میں ہاتھ پاؤں پھٹ گئے ؟ شق ہونا ۔ (فقرہ) زمین پھٹ گئی ؟ اجزا کا الگ الگ ہوجانا ۔ (فقرہ) دودھ پھٹ گیا ؟ ہٹنا ۔ دل کے ساتھ ، نفرت ہونا (فقرہ) انھیں باتوں سے میرا دل پھٹ گیا ؟ گھوڑے کا باگ کے اشارہ کے خلاف جانا ۔ (انیس) گھوڑے کو کسی باگ پہ پھٹتے نہیں دیکھا ۔ بڑھکر کبھی جرار کو ہٹتے نہیں دیکھا ۔ پھٹی پھٹی باتیں ۔ مونث ۔ وہ باتیں جن سے ملال ظاہر ہو (شعور) نہ اے دریدہ دہن کر پھٹی پھٹی باتیں ۔ نہیں تماشِ سخن میں رفو نہیں کا

پھٹے پھٹے دیدے ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) چیچڑے چُندھے دیدے ۔ (سحر) کہاں یہ آنکھ کہاں وہ پھٹے پھٹے دیدے ۔ ہرن چکارہ ہے کیا رتبہ جانور کیلئے

پھٹے حالوں ۔ پھٹے حالوں سے ۔ مفلسی کی حالت میں ۔ خستہ حال (رشاد) سُرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دل والوں میں ہوں ۔ لعل گدڑی کا مثالِ گل پھٹے حالوں میں ہوں ۵ بوسیدہ ہوئی ہیں لنگیاں جب سے جنس پھرتی ہے برہنگی پھٹے حالوں سے ۔ پھٹے میں پاؤں دفتر میں ناؤں ۔ مثل دخل در معقولات کرنے والے شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں ۔ پھٹے میں پاؤں اڑانا ۔ پھٹے میں پاؤں دینا ! ناحق کسی کی بلا اپنے ذمے لینا ۔ کسی کے معاملہ میں دخل دینا ۔ (نکہت) ہے رشک مجھکو خار بیاباں کا اے جنوں

دیتا ہے کس لئے یہ کسی کے پھٹے میں پاؤں ۲ بیچ میں بولنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔ کسی کے بیچ میں دخل دینا یا سمجھانا بجھانا (رشاد) پھٹے میں پاؤں پھیلا دیتے ہیں ناصح۔ نہیں ہم چاک سیتے آستیں کے۔ پھٹی ہوئی آواز جھر جھری اور قابو سے باہر آواز۔ اکثر کلنٹھ پھوٹنے یا بچپن میں زیادہ زور دیکے گانے سے آواز بھاری ہوجاتی ہے۔ اُس کو پھٹی ہوئی آواز کہتے ہیں۔

پھٹے سے مُنھ پھٹے مُنھ۔ (عو) کلمۂ تحقیر۔ لعنت خدا کی تُف ہے۔ زروف ہے۔ (جانصاحب) ڈولی منگوا دو مجھے ہو جاؤں میکے کو سوار۔ پھٹے سے مُنھ مجھ سے کی بیوجہ کی تکرار آج۔ انھیں معنوں میں اک پھٹے کو منھ بھی کہتی ہیں۔ (بنات النعش) چھوٹی آپا نے مجھکو چھیڑا ابھی کہ اُترے کے ساتھ تیر کی طرح گئی تو تھیں اے پھٹے سے مُنھ اس لے بات بھی نہ پوچھی۔ (بہار عشق) کیا کہوں اور بیچیا تجھکو پھٹے مُنھ لعنتِ خدا تجھکو۔

پھٹیل۔ (ھ) صفت۔ جُفت کے خلاف۔ جانوروں کے جوڑے میں سے جو ایک رہ جائے اُس کو پھٹیل کہتے ہیں۔

پھچاپھچ۔ (ھ) مونث۔ دَلدَل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

پہچان۔ (ھ) مونث ۱ علامت۔ نشانی ۲ تمیز ۳ شناخت ۴ تفکر ی شناسائی اس معنی میں بیشتر جان پہچان مستعمل ہے۔ پہچاننا۔ (ھ)۔ سمجھنا اچھی طرح جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ تمیز کرنا۔ (امیر) قتل کر پر اک ذرا اے تیغ یار۔ آشنا نا آشنا پہچان کر۔ (انیس) پہچانتے نہیں تمھیں بھائی یہ اہل شر۔ جانے دو آؤ دور کرو دھیان ہر کدھر۔ پہچنوانا۔ پہچاننا کا متعدی المتعدی۔

پھدپھدانا۔ (ھ) دانوں پھنسیوں کا بہ افراط نکل آنا ۲ درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا۔ بدن میں کثرت سے روئیں یا بال نکل آنا۔ (محصنات) اُسترے کا پھروانا تھا کہ پھدپھدا کر ایک کی جگہ دس روئیں اور رُود نکی جگر کاٹے کر خت بال نکل پڑے۔

پھدک۔ (ھ) مونث۔ جوشش۔ (فقرہ) اول میرا ابھی پھدک بھی نہیں آئی۔

پھدکنا۔ (ھ) ۱ اُچھلنا۔ جست بھرنا۔ اچھل اچھل کے چلنا۔ مینڈک کی طرح اُچھلنا۔ خوشی سے کودنا۔ (مینڈک اور پرندوں کے واسطے مخصوص ہے) (فقرہ) رنگ برنگ کے جانور پھدک پھدک کے اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر اُڑتے پھرتے ہیں ۲ بچے اور پست قد آدمی کی نسبت بھی مجازاً کہتے ہیں۔ اور کبھی نبض کے لئے بھی (فقرہ) بچہ پیٹ میں پھدکتا ہے نبض پھدکتی ہے۔

پھُدکی۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹی چڑیا کا نام۔ پھُدکی مارنا۔ (دہلی) جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔

پھَنڈا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (دہلی) ۱ جوتا جس کی ایڑی بیٹھی ہوئی ہو ۲ وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے ۳ وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے۔ پھنڈی۔ صفت۔ مونث۔ بیٹھی ہوئی۔ جیسے پھنڈی جوتی۔ پھنڈی ناک۔

پُھنڈا۔ (ھ) مذکر۔ طاقچہ یا گڑھا جو پاؤں رکھنے کے واسطے کسی دیوار یا کنوئیں میں بنا دیتے ہیں تاکہ اُترنے چڑھنے میں آسانی ہو۔

پھُر۔ پھُرپھُر۔ (ھ) مونث۔ چڑیوں کے اُڑنے کی آواز۔ پھُر سے۔ جلد فوراً۔ (نکہت) تال کو جب ہم کیا سُر سے۔ طائر روح اُڑ گیا پھُر سے۔ پھُر سے اُڑ جانا۔ جلد پرواز کرنا۔ خفیف آواز کے ساتھ پرواز کرنا۔

پھِر (ھ) ۱ پھرنا سے امر کا صیغہ ۲ دوبارہ بعد ازاں۔ تب تو (فقرہ) تم پرسوں پانچ روپے لے گئے تھے آج پھر تقاضہ ہے۔ یہ سب کچھ ہمارے سامنے ہوا پھر ہم گھر چلے گئے ۳ مگر ضرور۔ (داغ) کرے مجھ کو ہر چند وہ بھولی باتیں۔ مگر پھر کہونگا کہ قاتل یہی ہے ۴ تاہم۔ (جلال) لاکھ تم ہو قریب تر دل سے۔ پھر بہت دور ہم ہیں منزل سے ۵ اور مزید براں۔ (داغ، دعدہ

پھر

وفا کرنا پھر اُس پہ یہ تاکیدیں۔ تا حشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے؟ ہر گز: (تیغ) وہ ایک ایک کی سو سو سنا گئے مجھکو۔ کُھلی زبان جو اُن کی تو پھر نہ بند ہوئی۔ ؛ اُس دم۔ اُس وقت۔ (جلال) پھر رہے ہوں پھری نظروں میں وہ جب پھر کوئی دیکھے پریشانی مری! اب۔ (صبا) زاہدو دریا ہے مے سے پھر کنارا کس لئے۔ شک نجاست کا اگر آبِ رواں رکھتا نہیں ؛ مگر۔ (انجم) اے واعظا حرام ہے پھر کیا کرے کوئی۔ کیونکر تلافیِ غمِ دنیا کرے کوئی۔ پھر میں ترتیب بھی پائی جاتی ہے جیسے زید آیا پھر بکر آیا۔ یعنی زید پہلے آیا اُس کے بعد بکر آیا۔ پھر آنا۔ واپس آنا۔ دوسری بار آنا؛ گشت لگا آنا۔ (فقرہ) تم بڑی جلدی سارے باغ میں پھر آئے۔ پھر بھی موچی کے موچی رہے۔ مثل۔ کچھ ترقی نہیں کی حالت بدستور سابق رہی۔ پھر بیٹھنا۔ منحرف ہو جانا (فقرہ) ایک ٹھاکر نے اپنے علاقے کی قسط وقت پر نہ ادا کی تنگ طلبی ہوئی تو وہ پھر بیٹھا۔ پھر بے گھوڑے یہیں سے۔ مثل۔ مُتلوّن مزاج آدمی کے نسبت بولتے ہیں یعنی یہ حال ہے کہ ادھر بات کہی اُدھر مکر گیا۔ کہا اور فوراً بات پلٹ دی۔ پھر پڑنا۔ غصے میں کسی طرف متوجہ ہو جانا۔ (رشک) لطف خرام والفت ماہ آڑے آگئی۔ کب کے نہیں تو پھر پڑے ہوتے چکور پر۔ پھر پھر کر۔ بار بار۔ پلٹ پلٹ کے پھر جانا؛ برگشتہ ہو جانا۔ مڑ جانا۔ واپس جانا۔ پھر سے۔ (لکھنؤ) از سرِ نو۔ نئے سرے۔ (بحر) نسخۂ مے بھی کم از نسخۂ اکسیر نہیں۔ ہر برس پیرِ مغاں پھر سے جواں ہوتا ہے۔ پھر کون جئے کس کا راج۔ مثل۔ ع۔ دیکھو پھر کوں مرے کوں جئے۔ (فقرہ) میں تو یہ چاہتا ہوں میری آنکھوں کے سامنے محمد علی کا گھر آباد ہو جائے پھر کون جئے الخ۔ پھر کون مرے کون جئے۔ مثل یعنی کام جلد ہونا چاہیئے۔ آئندہ نہیں معلوم کیا واقعہ پیش آئے۔ پھر کہو۔ تو کیا ہوگا ۔؏ کرتے تو ہو سوالِ آخر اُس سے حشر میں۔ اور اُس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو۔ پھر کے دیکھنا۔ پھر پھر کے دیکھنا؛ کسی کے چھوڑ کر چلے جاتے پر اشتیاقِ دیدار جتانے کی جگہ (آتش) نکلتی کس طرح ہے جان مضطر دیکھتے جاؤ۔ ہمارے پاس سے جاؤ تو پھر کر دیکھتے جاؤ؛ اشتیاق۔ انتظار یا خوف کی حالت ظاہر کرنے کے لئے۔ (سحر) سب ہیں کوٹھے پہ شب ماہ میں اک یار نہیں۔ آج پھر پھر کے نہیں دیکھتے جانے والے۔ (قدر) دیکھتا رہتا ہوں پھر پھر کے ہوا گلشن کی۔ پتا کھڑکا تو میں سمجھا کہ وہ صیاد آیا۔ پھر کے پس پشت نہ دیکھنا بھاگنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ جو پلٹ کر نہ دیکھے۔ (رشک) غیر ایسے اُڑیں پھر کے پس پشت نہ دیکھیں۔ اللہ کرے اقبال سے ادبار بدل جائے۔ پھر کے نہ دیکھنا؛ کمال تنفر۔ بیزاری سے پروائی کی جگہ (آتش) جاتے ہیں کوے یار سے ہم ایسے ہو کے تنگ۔ کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ اکبار دیکھئے؛ پھر نہ آنا۔ واپس نہ آنا۔ (مراۃ العروس) میاں جس دن سے لاہور گئے پھر کر گھر کی صورت نہ دیکھی۔ پھر مانگ۔ پھر مانگو۔ سائل سے اُس وقت کہتے ہیں جب کچھ دینا منظور نہیں ہوتا (ناسخ) خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا پھر مانگ۔ کیا ہوا اس سے جو سائل میں ہوا بوسہ کا۔ پھر نہ کہنا۔ الزام نہ دینا۔ شکوہ نہ کرنا۔

پہر

پہر۔ (ف) بفتح اول وسکون دوم سنسکرت میں بفتح اول و دوم۔ اردو میں بفتح اول و دوم ہے۔ مذکر۔ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں کا آٹھواں حصہ۔ پہر بجنا۔ (لکھنؤ) ایک پہر گزرنے کی شناخت کے واسطے گھنٹہ بجاتے تھے۔ (سحر) رخصت اے روزِ وصال اب وہ بجے تین پہر جس میں مر مر کے بچے تھے وہی شب ہوتی ہے۔ پہر رات آنا۔ رات کا ایک پہر گزر جانا۔ (شعور) دو پہر رات آچکی باقی رہی ہے یار نصف۔ پہر رات جانا؛ ایک پہر رات گزرنا۔ (شعور) وعدۂ شام میں فرق آیا خدا خیر کرے۔ دل دھڑکتا ہی چلی توپ پہر رات گئی۔ پہر کٹنا؛ پہر گزرنا۔ بسر ہونا۔ (امیر) ایک ایک گھڑی روزِ قیامت سے بڑی ہے۔ کس طرح کٹیں چار پہر ہجر کی شب کے۔

پَہرا ۔ (ہ) ۔ بروزن صحرا ۔ فارسی میں پَہرہ ۔ محافظت ۔ نگہبانی ۔ (مذکر) ۱ حراست ۔ قید ۲ چوکی ۔ حفاظت ۔ (گلزار نسیم) دروازوں پہ دیوؤں کا تھا پَہرا ۔ بجوا کے خبروہ شحنہ ٹھہرا ۳ سنتری ۔ دربان محافظ ۴ گشت سپاہیوں کا ۵ (عو) پَہر ۔ جیسے اگلا پہرا ۔ پچھلا پہرا ۶ زمانہ جیسے بڑھتی کا پَہرا ۔ یعنی اقبال کا زمانہ ۔ پَہرا اُٹھنا ۔ پہرے چوکی کا موقوف ہونا ۔ (شرف) نہ آنے پائے خوشی عمر بھر مرے دل میں ۔ یہاں سے داغوں کا پَہرا نہ جا نجاں اُٹھا ۔ پَہرا بٹھانا ۔ حفاظت کے واسطے آدمی متعین کرنا ۔ (مصحفی) اٹھا ہیں آپ جو مستوں کے آنے جانے پر ۔ بٹھائے کیا کوئی پہرا شراب خانے پر ۔ پَہرا بدلنا ۔ چوکی بدلنا ۔ پہرا بدلوانا ۔ ایک محافظ کی جگہ دوسرا قایم کرنا ۔ پَہرا بیٹھنا ۔ حراست ہونا ۔ محافظوں کا کسی جگہ متعین ہونا ۔ (داغ) پہرے بیٹھے ہیں وہاں غیروں کے اندر باہر ۔ روز ہم پھر کے چلے آتے ہیں باہر باہر ۔ پَہرا چوکی دینا ۔ محافظت کرنا پاسبانی کرنا ۔ (داغ) پاسباں لیتا ہی تنخواہ بھی رشوت بھی بہت ۔ وہ یہ خدمت ہمیں دیں مفت میں پہرا چوکی ۔ پَہرا چوکی بٹھانا ۔ محافظوں کا مقرر کرنا (نقرہ) اسباب اچھی طرح بند کرکے باہر اچھی طرح پہرا چوکی بٹھا دیا پَہرا دینا ۱ رکھوالی کرنا ۲ مجازاً ۔ جاگنا ۔ پَہرا لگنا ۔ (دہلی) پَہرا کھڑا ہونا پہرا نکلنا ۔ محافظوں کا حراست یا حفاظت کے لئے برآمد ہونا ۔ (رشک) نکلا ہے تری مردمک چشم سے پہرا نگیں مگر اے بت خونخوار ہیں آنکھیں ۔ پہرے پر کھڑا ہونا ۔ محافظ ہونا ۔ نگراں ہونا ۔ (منیر) کھانے پینے کی چیز کنہگہ آئے ۔ خود بدولت کھڑے ہیں پہرے پہ ۔ پہرے دار ۔ مذکر ۔ چوکیدار ۔ محافظ ۔ دربان ۔ پاسبان پہرے میں دینا ۔ حراست میں دینا ۔ بند کر دینا قید کر دینا ۔ پہرے میں رکھنا ۔ نظربند رکھنا ۔ حفاظت میں رکھنا پہرے میں ہونا ۔ حراست میں ہونا ۔ حوالات میں ہونا ۔

پَھرّا ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ لانبا تختہ جو شہتیر کے چیرنے سے نکلتا ہے ۔

پُھرّاٹا ۔ (ہ) مذکر ۔ (لکھنؤ) پرندے کے اُڑنے کی آواز ۔ (دہلی میں فرّاٹا بولتے ہیں ۔ پُھرّاٹا بھرنا ۔ پھرّانا ۔ آواز سے اُڑنا ۲ صاف اور جلد پڑھنا لکھنؤ اور دہلی میں اس معنی میں فراٹے بھرنا عموماً زبانوں پر ہے ۔

پَھرارا ۔ (ہ) صفت ۔ خشک ۔ سوکھا ۔ لکھنؤ میں اس جگہ پھرہرا بولتے ہیں دیکھو پھرہرا ۔

پُھرّانا ۔ (ہ) جست کرنا ۔ پھاند جانا ۔ کود جانا ۔ (صبا) دیوار کو زنداں کی پھرّا گئے دیوانے جس دم یہ خیال آیا میداں کسے کہتے ہیں ۔ اب ان معنوں میں متروک ہی ۲ جھنڈے کا پھرہرا ہلنا ۔ لہرانا ۳ پروں کو پھٹ پھٹانا ۔ (آبحیات) پانی میں درختوں سے جانور اترتے ہیں ، نہاتے جاتے ہیں آپس میں لڑتے جاتے ہیں پروں کو پھرّاتے ہیں اور اڑ جاتے ہیں ۔

پِھرانا ۔ (ہ) پھرنا کا متعدی ۱ گشت کرانا ۔ گھمانا سیر کرانا ۲ چکر دینا جیسے چکی پھرانا ۳ ساتھ لئے پھرنا ۴ حیران کرنا ۔ بھٹکانا ۔ پاؤں تڑوانا (نوٹ) پھرانا ۔ پھیرنا کا فرق ۔ جب ایک جانب سے دوسری جانب مائل کرنا مقصود ہوتا ہی تو پھیرنا کہتے ہیں جیسے آنکھ پھیرنا ۔ باگ پھیرنا ۔ اور جب پھرنے والی چیز کے واسطے بولتے ہیں تو پھرانا کہتے ہیں ۔ جیسے سر پھرانا چکی پھرانا ۔ پھراؤ ۔ (ہ) صفت ۱ جاگڑ ۔ وہ چیز جس کے واپس کر دینے کا اقرار ہو ۲ پھرتا ۔ لوٹتا ہوا جیسے پھراؤ میلا ۔ پھرائی ۔ (ہ) مونث ۔ واپسی واپس کرنے کا تاوان ۔

پُھرپُھرانا ۔ (ہ) ۱ پُھرپُھر کرنا ۔ جیسے کان میں کسی پردار کیڑے کا پُھرپُھرانا ۲ کسی چیز کا ہوا میں حرکت کرنا اُڑنا ۔

پُھرپُھری ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) کپکپی ۔ لرزہ ۔ تھرتھری ۔

پَھرپَھند ۔ (ہ ۔ پھیر ۔ چکر ۔ پھند ۔ جال ۔) مذکر ۔ (ہندو) فریب ۔ مکر چھل ۔ پھرپھندی ۔ (ہ) ۔ (ہندو) صفت ۔ چال باز ۔ عیّار ۔

پِھرت ۔ (ہ) ۱ مونث ۔ گھوڑے کی گردش ۔ گھوڑے کا پھرنا ۔

پھرتا

(داغ) سمندِ عمرِ رواں جب چلا تو تیز چلا ۔ نہ کاواہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرت اُس کی ۔ (فقرہ) نئے گھوڑے کی پھرت ہو رہی ہے ۔ ناچنے میں پھرتی سے پھر جانا ۔ پَلٹَت ۔ پھرت ۔

پھرتا ۔ (ھ) صفت ۔ پھراؤ نمبر ۲ ۔ دلالی ۔ بٹا ۔ کمیشن ۔ پھرتا بھاڑا ۔ واپسی کا کرایہ ۔ پھرتا رہنا ۔ واہی تباہی پھرنا ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ گردش کئے جانا ۔

پُھرتی ۔ (ھ) مونث ۔ جلدی ۔ چالاکی ۔ چُستی ۔ تیز روی ۔ (میر حسن) کہاروں کی زر بفت کی کُرتیاں ۔ اور اُن کی دبے پاؤں کی پھرتیاں (کرنا ہونا کے ساتھ) پھُرتی سے ۔ جلدی سے ۔ فوراً ۔ پھرتی کھیل جانا (دہلی) پھُرتی کر جانا ۔ جلدی کر جانا ۔ **پُھرتیلا** ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ چُست چالاک ۔ تیز ۔ ہوشیار ۔ جلدی سے ۔ کام کرنے والا ۔ (داغ) سمند بادپا بھی زیرِ راں ہے ۔ سوار اس پر وہ پھرتیلا جواں ہے ۔ مونث پھرتیلی ۔

پھر جانا ۔ سرکشی کرنا ۔ لوٹ جانا ۔ واپس ہو جانا ۔ ٹیڑھا ہو جانا ۔ اکتا جانا ۔ بیزار ہو جانا ۔ دیکھو پھرنا ۔

پَھرچا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) فیصلہ ۔

پَھرسا ۔ (ھ) مذکر ۔ کُدال ۔ کلھاڑی ۔

پِھرکی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا سا پھرنے والا لٹو ۔ چمڑے کا ٹکڑا جس پر کاتنے کا تکلا گردش کرتا ہے ۔ مُدَوَّر لکڑی جسے تارکش استعمال کرتے ہیں ۔ مُدَوَّر لکڑی چھوٹے پہیے کی شکل کی ۔ گیندے کے پھول کی ایک قسم ۔ چرخی کی مُدَوَّر لکڑی ۔ پھرکی کی طرح پھرنا ۔ ایک جگہ یا ایک حال پر قرار نہ ہونا ۔

پھرکنی ڈنڈ ۔ (لکھنؤ) وہ ڈنڈ جو جسمانی ریاضت کی وجہ سے پھرے ہوئے ہوتے ہیں ۔ (رشک) پھرکنی ڈنڈ پہ سج نورتن اے غیرتِ ماہ ۔ چاہئے سبعۂ سیارہ ہوں ہر بازو پر ۔

پھرنا ۔ (ھ) لازم ۔ گردش میں آنا ۔ چکر کھانا ۔ گھومنا ۔ جیسے برما

پھرہرا

پھرنا ۔ پہیہ پھرنا ۔ تبدیل ہونا ۔ بدل جانا ۔ (عاشق) پھرتے ہی ہوا کا رُخ پھرا ہوں ۔ ساقی ساقی پکارتا ہوں ۔ مائل ہونا ۔ متوجہ ہونا ۔ (داغ) تری جانب ہی پھر جاتی خدائی ۔ مگر کافر تجھے اتنا نہ پایا ۔ براز کی حاجت رفع کرنا ۔ پاخانہ پھرنا ۔ واپس ہونا ۔ کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہو جانا ۔ (صبا) بُت پرستی سے نہ طینت مری زنہار پھری ۔ سبحہ سو بار خریدی گئی سو بار پھری ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ جیسے دھار پھر جانا ۔ خرام کرنا ۔ گشت کرنا ۔ گشت لگانا ۔ (فقرہ) دیر تک باغ میں پھرتے رہے ۔ پلٹنا ۔ واپس آنا ۔ روٹھ کر اُٹھ چلے تھے انشا سے ۔ بارے پھر ہو کے مہرباں پھرے ۔ مکرنا ۔ پلٹنا ۔ (فقرہ) تم اپنے قول سے کیوں پھرتے ہو ۔ سیر ہو جانا (فقرہ) روز مٹھائی کھاتے کھاتے طبیعت پھر گئی ۔ مشہور ہونا ۔ (محسن) وہ توحید کی اک دُہائی پھری ۔ کہ دور بُتاں سے خدائی پھری ۔ ملیس پوت ہونا ۔ جیسے سفیدی پھرنا ۔ (رے کے ساتھ) منحرف ہونا ۔ سرکش ہونا ۔ (آتش) بنایا جادۂ رہ مجھکو خاکساری نے ۔ پھرا جو مجھ سے زمانہ میں وہ خراب ہوا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ داغ کا ذکر سُن کے وہ بولے ۔ ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں ۔ چکر آنا ۔ جیسے سر پھرنا ۔ (پانی کے ساتھ) مُلمع ہونا ۔ جیسے سونے چاندی کا پانی پھرنا ۔ چل جانا ۔ (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام ۔ خنجر ہماری حلق پہ آسان پھر گیا ۔ پھروانا ۔ پھرنا کا متعدی (المتعدی) واپس کرانا ۔

پَھرَہرا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کیلئے پھرہری ہے ۔ (لکھنؤ) تری یا رطوبت پہنچنے کے بعد خشک ہونیوالا ۔ (شرف) جنوں ہو کے بھی صحرا میں شگوہ اپنی نہ کم ہوگی ۔ پھرہرے ہوں گے کانٹوں پر گریباں آستیں دامن ۔ خشک شدہ زخم ۔ (رشک) دیدیا قاتل نے آب تیغ کا تازہ نشاں ۔ جب سُنا زخم دلِ عاشق پھرہرا ہو گیا ۔ (دسہرا ۔ کٹہرا ۔ قافیہ ہے ۔) جھکا ہوا ۔ (دال اور چاول کی نسبت) ۔ (ابن الوقت) مونگ دال کا

بھرتا دھوئی ماش کی پھر یری دال ؟ مذکر۔ جھنڈے کے اوپر کا کپڑا۔ جھنڈا

پھر ہری (ہ) مونث (لکھنؤ) دیکھو پھر یری۔

پھری۔ (ہ) مونث۔ شوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے والے حفاظت کیواسطے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

پھریا۔ (ہ) مونث ! (ہندو) گنوار عورتوں کا دوپٹا ! ہندو عورتوں کی پوشش اور لباس ؟ اُس لتّے کو بھی کہتے ہیں جو بچّوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔ تاکہ اور کپڑے پیشاب پاخانے سے نجس نہ ہوں۔

پھریرا۔ (ہ) دیکھو پھرہرا۔

پھریری۔ (ہ) مونث ! بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجانا جھرجھری خفیف لرزہ۔ کپکپی ؟ تنکے۔ سینک۔ یا کسی اور پتلی لانبی لکڑی پر روئی لپٹی ہوئی۔ عطر کا پھویا ؟ (کنایۃً) اُمنگ۔ جوش۔ پھریری آنا بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ نفرت یا بیزاری کیوجہ سے جھرجھری آنا (شمس) اب تاب رقم نہیں ہی ہم کو۔ آتی ہی پھریریاں قلم کو پھریری چھوٹنا۔ (دہلی) پھریری آنا۔ پھریری لینا ! کانپنا۔ تھرتھرانا۔ (انشا) اک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے۔ تھام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہی ؟ پرندے کا پر جھاڑنا ؟ کتے کا پھپھٹانا ؟ (کنایۃً) چوکنا ہونا تان دم ہونا۔

پھڑ۔ (ہ) مونث ! جُوا کھیلنے کی جگہ ؟ توپ رکھنے کی جگہ ؟ توپ کی گاڑی۔ (قدر۔ توپ کی تعریف) پھڑ کے پہیے ہیں کہ قطبین ہے دونوں جانب۔ کرۂ نار ہے یا توپ کی ساری ہیکل ؟ گاڑی کی تم ؟ مذکر۔ (قمار باز) جُواڑ وہ جگہ جہاں اسباب رکھکر بیچیں۔ پھڑباز مذکر۔ جُواری۔ پھڑبازی۔ مونث قمار بازی۔ پھڑ پر رکھنا۔ پھڑ پر لگانا ! بازی لگانا۔ داؤں لگانا ؟ زد کا مدار) غلّے کی ڈھیری دکان کے دو برد جبوترے پر لگانا۔ پھڑ پھکنا۔ (قمار بازی) جُوا ہونا پھڑ پھینکنا قمار بازی کرنا۔

پھڑپھڑانا (ہ) ! پھڑکنا۔ پروں کو پھٹپھٹانا۔ (داغ) اُس کے شہباز نظر نے پنجہ مارا ہی غضب۔ پھڑپھڑا کر طائر دل چھوٹنے پاتا نہیں ؟ (ہ) بیقرار ہونا۔ تڑپنا ؟ بےچین ہونا۔ (فقرہ) اماں تمھارے دیکھنے کو پھڑپھڑاتی ہیں۔ **پھڑپھڑاہٹ**۔ (ہ) مونث پھڑپھڑانا۔ اضطراب۔ پر مارنے کی آواز

پھڑک۔ (ہ) مونث ! بیقراری۔ اضطراب۔ بیچینی۔ (جلال) کہکے جب سینے پہ میرے وہ اُٹھا لیتے ہیں ہاتھ۔ قابل دید کلیجے کی پھڑک ہوتی ہے ؟ کبوتر کو تنبیہ کرنا۔ دیکھو پھڑکانا ؟ نتھنوں کی حرکت۔ (جانصاحب) شوق وال ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہی۔ اُس کے نتھنوں کی پھڑک ناک میں دم لاتی ہی۔ **پھڑکا مارنا**۔ (کنایۃً) رُلانا۔ (فقرہ) ماں نے بچے کو رات بھر پھڑکا مارا۔ **پھڑکانا**۔ (ہ) تڑپانا۔ بیتاب کرنا ؟ نہایت خوش کرنا (فقرہ) آپ کی نظم نے پھڑکا دیا ؟ زیب بدن کرنا۔ (امانت) دھانی انگیا کی وہ پھڑکا کے چمن میں چڑیا۔ طوطے صیاد کے ہاتھوں کے اُڑا دیتے ہیں ؟ ترسانا۔ (فقرہ) باپ نے بچے کو لیجا کر ماں کو صورت دیکھنے سے پھڑکا رکھا ہے ؟ بھوک پیاس سے ترسانا۔ (فقرہ) حکیم جی نے زچہ کو پانی سے پھڑکا رکھا ہے ؟ تکلیف دینا۔ کبوتر جب دوسرے کبوتر باز کی ٹکڑی میں شامل ہوکر چلا جاتا ہے اُس کا مالک اُس کو چھڑالاتا ہے تو کبوتر کے پنجے پکڑ کے تھوڑی دیر تک ہلاتا ہے۔ جس سے اُس کو تکلیف پہنچے گویا یہ اُس کبوتر کی سزا ہے کہ پھر دوسرے گھر جانیکی جرأت نہ کرے اس عمل کو پھڑکانا کہتے ہیں۔ (ذوق) رہے ہر طرح سے صید کے کبوتر کی طرح۔ صلح بھی ٹھیری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہم کو۔ **پھڑک اُٹھنا**۔ بیقرار ہوجانا بیتاب ہوجانا۔ خوشی سے بیتاب ہوجانا۔ (عالم) اس طرح سے جو چھیڑ چھاڑ ہوئی۔ شاہزادی غرض پھڑک اٹھی ؟ (کنایۃً) عاشق ہوجانا۔ **پھڑکتا ہوا**۔ صفت۔ شوخ۔ چلبلا۔ برجستہ۔ جیسے پھڑکتا ہوا شعر۔

پھڑک جانا۔ ۱ بیتاب ہوجانا۔ بےچین ہوجانا ۲ خوش ہوجانا۔ (گلزار نسیم) گُل لائے جو نورِ دیدہ دلخواہ۔ آنکھوں کی طرح پھڑک گیا شاہ ۳ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہوجانا۔ پھڑک کھانا۔ تڑپنے کا صدمہ برداشت کرنا۔ (کنایتہ) فریفتہ ہوجانا۔ (اودھ پنچ) حاجی صاحب کی خاطر تازہ پھڑک کھا چکی تھی

پھڑکن۔ (ھ) مونث (عو) پھڑک۔ پھڑکن کی اولاد (عو، دہلی) بڑی تمنا کی اولاد۔ پھڑکنا۔ (ھ) ۱ تڑپنا لوٹنا تلملانا۔ (امانت) مرجاؤنگا پھڑک کے گلوں کے فراق میں۔ جیتا دلیپلا ہے جس سے کہاں مجھے ۲ فریفتہ ہوجانا مشتاق ہوجانا۔ (بحر) اوصاف کیا بیان کروں زلف یار کے۔ دیکھا وہ خال مرغِ دل اپنا پھڑک گیا ۳ کسی عضو کا حرکت کرنا۔ جنبش کرنا۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا ۴ نہایت مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (فقرہ) خالہ اماں تمھارے دیکھنے کو پھڑکتی ہیں ۵ خوشی سے بیتاب ہونا۔ (قدر) دام میں مجھکو پھڑکتے دیکھا۔ کیا پھڑکتا ہوا صیاد آیا ۶ طائر کا بیتاب ہو کے بال و پر مارنا۔ پھڑپھڑانا۔ پرجھاڑنا۔ (ناسخ) کہاں پرواز کی اے ہمصفیرو میں نے گلشن میں۔ قفس میں ہیں پھڑکنے کو ہوئے ہیں بال و پر پیدا ۷ بچہ کا پیٹ میں حرکت کرنا۔

پھڑکی۔ (ھ) مونث۔ موٹا پردہ

پھڑنا۔ (ھ) بفتح اول وضم دوم (عم) سونا۔ لیٹنا۔

پھڑوانا۔ پھاڑنا کا متعدی المتعدی۔

پھڑولنا۔ (ھ) عو۔ بے ترتیب کرنا۔

پھڑی۔ (ھ) مونث۔ پتھروں کا ڈھیر ۔ تسلی مجھ دیوانے کو نہ ہوئی جھولی کے پتھروں سے۔ اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیاں پھڑتی ہیں ۲ صفت جُل دینے والا۔

پھڑیا۔ (ھ) مونث۔ پھوڑا کی تصغیر پھنسی۔ (فقرہ) ذرا سی پھڑیا بڑھکر پھوڑا ہوگئی۔

پھڑیا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جس کے مکان میں جوا ہوتا ہو ۲ متفرق اشیا بیچنے والا ۳ جُل دینے والا ۴ مونث (عم) وہ جگہ جہاں قمار باز جوا کھیلنے کے لئے جمع ہوتے ہوں ۵ لانبی لکڑی جو بیل کے دونوں طرف لگاتے ہیں۔

پھس۔ (ھ) مونث ۱ کی آواز خفیف آواز۔ پھسکی کی سی آواز ۲ پھس دے سے کہنا (عم، عو) چپکے سے کہنا۔ آہستہ کہنا۔ (فقرہ) جو بات سنتی ہی پھس دے سے خاوند سے کہہ دیتی ہے۔ پھس سے (عو) آہستہ سے۔ (فقرہ) ذراسی بات ہوئی اور پھس سے میاں کے کان میں پھونکدی

پھس۔ (ھ) مونث۔ جب کسی بچے سے کوئی کام نہیں ہوسکتا یا کسی کام میں اور لڑکوں سے پیچھے رہجاتا ہے تو اس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں پھس۔ یعنی تم سے کچھ نہ ہوسکا۔

پھساکو۔ (ھ) مونث۔ خراب تمباکو۔

پھساؤ۔ (ھ) مذکر۔ گرفتاری۔ پھساوا۔ (ھ) مذکر۔ محنت اور رنج میں پھنسنے کی جگہ جس سے نجات مشکل ہو۔

پھس پھس۔ (ھ) بلّی کے بلانے کی آواز۔

پھس پھسا کر بیٹھ جانا۔ کچی دیوار کا پانی کے اثر سے بیٹھ جانا ۔ جو یہ تقشّف کھلا کھلا ہے چینگا ڈھنگ اتحاد کا کیا۔ یہ کچی دیوار بیٹھ جائیگی ایک دن آپ پھس پھسا کر۔ پھس پھسا جانا۔ (ھ) بکسر ہر دو بار) لازم۔ ڈھ جانا۔

پھس پھسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے پھس پھسی ہے ۱ ملائم نرم۔ ڈھیلا ۲ کم تیز۔ کڑوے کے خلاف۔ جیسے پھس پھسا تمباکو ۳ بودا کمزور۔ جیسے پھس پھسی ڈور ۴ چست کی ضد جیسے پھس پھسی بندش

پھس پھسانا۔ (ھ) لازم۔ کانا پھوسی کرنا۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسنڈی۔ (ھ) صفت۔ ہارا ہوا ناقص۔ گھٹیل۔ پیچھے رہ جانیوالا

(نقرہ) آج کی دوڑ میں یہ لڑکا پھسڈی رہگیا۔
پُھسر پُھسر۔ (ھ) بعو۔ مونث ۱ چُپکے چُپکے باتیں کرنا۔ کان میں باتیں کرنا ۲ پھوار پڑنا۔ (نقرہ) دالان میں لیٹے گرمی نے دبایا بوکھلا کر باہر نکلے تھے جو پُھسر پُھسر ہونے لگی۔
پُھسکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کمزور۔ ڈھیلا مونث کے لئے پُھسکی
پھسکڑا۔ پھسکڑا۔ (ھ) مونث۔ زمین پر پاؤں پھیلا کے بیٹھنا زمین پر چوتڑ ٹیک کے چار زانو بیٹھنا۔ پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔ (دہلی عو) زمین پر پاؤں پھیلا کے بیٹھنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ چار زانو بیٹھنا بولتے ہیں۔
پھسکنا۔ (ھ)۔ (ہندو) ۱ دھسکنا۔ اندر کی طرف بیٹھنا ۲ پھٹ جانا کھل جانا۔ (نقرہ) زیادہ آٹا بھر دینے سے مٹکی پھسک گئی۔
پُھسکنا۔ (ھ) متعدی چغلی کھانا۔ (نقرہ) وہ ہر بات نواب صاحب کے کان میں پُھسکتا ہے
پُھسکی۔ (ھ) مونث ۱ وہ پاد جس میں آواز نہ ہو ۲ حیوان کا گوز۔
پُھسلا لینا۔ رضامند کر لینا۔ دم میں لانا۔ (داغ) بھولے بھالے ہیں فرشتوں کو کوئی پُھسلا لے۔ مانتا ہے مگر انسان بڑی مشکل سے پُھسلانا۔ ۱ دھوکا دیکر خوش کرنا ۲ بچے کی ناز برداری کرنا۔ پُھسلاوا۔ (ھ) مذکر۔ جُل۔ فریب۔ جھانسا۔
پھسلانا۔ (ھ) پھسلنا کا متعدی۔ رپٹانا۔ کھسکانا پھسل پڑنا۔ گر پڑنا۔ (مجازاً) فریفتہ ہو جانا۔ کسی چیز پر مائل ہو جانا۔ (داغ) اجاب کوئے یار سے کیا لائیں داغ کو۔ وہ تو پھسل پڑا در و دیوار دیکھکر پھسل جانا۔ ۱ رپٹنا۔ (نقرہ) کیچڑ سے پاؤں پھسل گیا ۲ وعدے سے پھر جانا۔ (نقرہ) وہ دس مرتبہ قول کہکے پھسل گیا ۳ فریفتہ ہو جانا۔ (عاشق) انسان غریب تاب کیا لائے۔ دیکھے جو تک بھی تو پھسل جائے ۔ دیکھو پھسلنا
پھسلن۔ (ھ) مونث۔ (عو) لغزش۔ پاؤں پھسلنے کی جگہ رپٹنے کی جگہ (قدر) آگئی ابر میں پانی سے غضب کی پھسلن۔ برق کا پاؤں ہر ایک

مرتبہ جاتا ہے پھسل۔ **پھسلنا**۔ (ھ) ۱ لڑھکنا۔ رپٹنا۔ چوکنا۔ بہکنا گمراہ ہونا۔ لغزش ہونا۔ (امیر) ہر گام پہ لغزش تھی رہ عشق میں ہم کو پھسلے تو سنبھالا ہمیں تسلیم و رضا نے ۲ (کنایۃً) فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ دیکھو دل پھسلنا ۳ صفت مذکر۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں۔
پھسلنا پتھر۔ مذکر۔ چکنا پتھر جس پر بیٹھکر پھسلتے ہیں۔ (ذوق) میں کہاں سنگ در یار سے ٹل جاؤنگا۔ کیا میں پتھر ہوں پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا۔
پھسلنی جگہ۔ مونث۔ وہ جگہ جس میں پھسلن ہو۔ **پھسلے پڑنا**۔ (لکھنؤ) (پر کے ساتھ) بیحد مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ (مصحفی) پاؤں اس درجے سے تو رکھتے نہ زمیں پر صاحب۔ پھسلے کیوں پڑتے ہو ہر لحظہ ہمیں پر صاحب
پُھسنڈا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گندہ بساندہ۔ نامعقول پُھسنڈی (ھ) صفت مونث۔ بدبودار۔ پھوہڑ۔
پھش۔ (ھ) مونث۔ نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ تُف۔
پھشی۔ (ھ) مونث۔ موت چھوٹے بچوں کا۔
پھک۔ (ھ) مونث۔ ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلدی سے داخل ہونے کی آواز۔ **پھک سے**۔ (ام) دفعۃً۔ پھٹ سے۔ یکبارگی۔
پُھکا جانا۔ آگ یا بخار یا عشق کی گرمی سے جلا جانا۔ دیکھو پُھکنا۔
پھکڑ۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ گالی گلوج۔ ہزلیات۔ فحش۔ ناشائستہ گفتگو۔ **پھکڑ باز**۔ فحش بکنے والا۔ **پھکڑ لڑنا**۔ گالی گلوج کرنا۔ باہم ہزلیات میں گفتگو کرنا۔ **پھکڑ ہونا**۔ بیہودہ ہنسی ہونا۔ نہایت بے تکلفی ہونا۔
پُھکنا۔ (ھ) اس کے املا میں اختلاف ہے بعض بغیر نون غنہ لکھتے ہیں اور بعض نون غنہ کے ساتھ اصل میں تو نون غنہ ضرور ہے اس لئے کہ پھونکنا میں نون غنہ ہے۔ اُسی سے لازم ہے مگر اب لہجے اور املا میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے ۱ جلنا۔ آگ لگنا ۲ سوزش ہونا۔ جلن ہونا ۳ (کنایۃً) ناحق خرچ ہونا

روپیہ برباد ہونا۔ کشتہ ہوجانا۔ جیسے پارہ پھک گیا۔ ۵ مذکر۔ مثانہ جس میں حیوان کا پیشاب جمع ہوتا ہے۔ دیکھو پھنکوانا۔ پھکنی۔ (ھ) مونث۔ وہ بانس کا سوراخدار ٹکڑا جس سے آگ پھونکتے ہیں۔ دھونکنی۔

پھکنا - اس کا املا بھی مثل پھکنا کے ہے۔ دیکھو پھنکنا۔ پھنکوانا۔

پھکنی - (ھ) مونث۔ (ہندو) پھانکنے کی دوا۔ اس جگہ پھنکی بیشتر بولتے ہیں۔

پھکیت - (ھ) مذکر۔ پٹے باز۔ لکڑی پھیکنے کے فن کا مشاق۔ پھکیتی (ھ) مونث۔ پٹے بازی۔ پٹے کا فن۔

پھگوا - (ھ) مذکر۔ (ہندو) ہولی کا انعام۔ وہ گڑ کی بھیلی جو پھاگ کے انعام میں شامل کرنے والی عورتوں کو دیجاتی ہے۔ ہولی۔ پھاگ۔

پہل - (ھ۔ بروزن خلل) مذکر۔ روئی کا جمایا ہوا ٹکڑا۔ دھنکی ہوئی روئی کا چوڑا جمایا ہوا ٹکڑا۔ دھنکی ہوئی روئی کا گالا۔ نامایا مونث کسی کام کی ابتدا۔ پیش قدمی سبقت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) جناب خدا کی قسم میں نے پہل نہیں کی وہ سر چڑھکر مجھ سے لڑا۔ طرح وضع۔ (شرف) منصف جو ہو تو دیکھے ہماری غزل کے رنگ۔ بھر بھر دئے ہیں شعروں میں کس کس پہل کے رنگ۔

پھل - (ھ) مذکر۔ نتیجہ۔ ثمر۔ دیکھو پھل پانا۔ خواب کی تعبیر۔ دھاردار آلے کا وہ حصہ جو قبضے کے علاوہ ہو۔ کسی دھار دار آلے کی نوک (امیر) ہمارے بعد ہوگا زخم کھانیکا مزہ کس کو۔ بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا۔ پھل تیر کا بالائے لحد پھول کی جا ہے۔ فائدہ۔ آل اولاد۔ عوض۔ معاوضہ۔ صلہ۔ انعام۔ اجر۔ ہل کا وہ لوہے کا حصہ جس سے زمین کھدتی ہے۔ (علم نجوم) ستاروں کی خاص قسم کی گردش کا اثر۔ ۔ پھل ستاروں کا منجم سے ظفر کیا پوچھوں۔ سب وہ کرتے ہیں موافق مری تقدیر کے پھل۔ آخر مزہ (علم عا۔) حاصل قسمت۔ خارج قسمت۔ پھل آنا۔ باور رہونا۔ پھل پیدا ہونا۔ پھل آترنا۔ پھل تیار ہونا۔ (امیر) اب مزے لوٹیں گے اٹھتی ہے جوانی اُن کی۔ نخل امید سے دو پھل ہیں اترنے والے۔ پھل پھول۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ پھل پات۔ مذکر۔ میوہ۔ ترکاری۔ پھل پھلاری۔ پھل پانا۔ نتیجہ حاصل کرنا۔ صلہ پانا۔ ثمرہ پانا۔ کئے کی سزا پانا۔ عوض پانا۔ (داغ) مدتوں میں نے خون دل کھایا۔ دل لگانے کا خوب پھل پایا۔ بھلائی پانا۔ فلاح پانا۔ (آتش) پھل پائیگا نہ عشق سے ابروے یار کے۔ اے دل ہر ایسی تیغ سے چشم کرم غلط۔ (عو) اولاد ہونا۔ (فقرہ) اس کتاب میں پھول کھلنے کے روز سے پھل پانے کے دن اور پھر اولاد کے پروان چڑھانے تک کا رتی رتی ریزہ حال لکھا ہے۔ پھل پھلاری۔ مونث۔ مختلف میوے طرح طرح کی ترکاریاں۔ (فقرہ) کھانے کے لئے جنگل میں خودرو پھل پھلاری کی افراط ہے۔ پھل تاڑ۔ مذکر۔ وہ تاڑ جس میں گول گول پھل آتا ہے۔ مادہ تاڑ۔ پھل دار صفت۔ بارور پھلنے والا۔ پھلا ہوا۔ پھل دینا۔ متعدی۔ ثمر دینا۔ (شعور) اُس سے بھلے کام جو شفقت کرے۔ پھل بھی دے وہ نخل جس میں پھول ہو۔ صلہ دینا۔ ثمرہ دینا۔ (راسخ) پڑ گئے ہونٹوں پہ چھالے آخر شب آہ کر جاتے جاتے دیگئی مجھکو یہ پھل فرقت کی رات۔ پھل جانا۔ کثرت سے آبلے نکل آنا۔ (داغ) آگئی دل کی حرارت جوش پر۔ سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا۔ بارور ہوجانا۔ پھل چلنا۔ پھلوں کا رائج ہونا۔ (بحر) کیا ہی دکان گرم ہے پستانِ یار کی۔ کھٹے انار ہوگئے جب سے یہ پھل چلے۔ پھل کا نیا کرنا۔ (عو) نیا پھل نیاز کرکے کھاتی ہیں اور اُسکو نیا کرنا کہتی ہیں (راسخ) ادھر لا اپنی آنکھوں سے لگاؤں چوم کر قاتل۔ نیا کرتا ہوں تیری ہاتھ سے پھل تیرے خنجر کا۔ پھل لانا۔ بارور ہونا۔ نتیجہ ظاہر ہونا۔ پھل لگنا۔ پھل آنا۔ بارور ہونا۔ (امانت) اس کے ابرو کا ہے یہ ایسا جس نخل کے تھالے میں عکس۔ پھل لگا جو شاخ میں تلوار کا پھل ہوگیا۔ پھل ملنا۔ ثمرہ ملنا۔ صلہ ملنا۔ (امانت) ہمسری کرکے قد دلدار سے کیا پھل ملا۔ تجھپہ لاکھوں پھبتیاں ای سرو گلشن ہوگئیں۔ پھلے پھولے۔ دیکھو پھولے پھلے۔

پہلا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ اگلا ۔ پرانا ۔ ابتدائی ۔ اوّل نمبر کا ۔ دیکھو پہلے ۔
پہلا پھل ۔ وہ پھل جو پہلی مرتبہ درخت میں آئے ۔ (مجازاً) پہلوٹی کا بچہ ۔ پہلا پھول (عو) پہلی مرتبہ کا حمل ۔ (جان صاحب) پھول پہلا پھل یہ بیٹھا ہے نہ گر جائے کہیں
پیٹ گنڈے لاؤ جورو کی کمر کے واسطے ۔

پھُلّا ۔ (ہ) مذکر ۔ (دہلی) کھیل ۔ مکئی ۔ جو بھوننے سے پھول جاتی ہے ۔ آنکھ کا ٹینٹ ۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں پھُلّی کہتے ہیں ۔ (عم) ۔ وہ چیز جو پھول کی طرح پھول جائے ۔ پھُلّا پڑنا ۔ آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا ۔ پھُلّی پڑ جانا ۔

پھلا پھولا ۔ صفت مذکر ۔ مونث کے لئے پھلی پھولی ہے ۔ آل اولاد روپے پیسے سے بھرا پُرا ۔ (فقرہ) پھلا پھولا گھر سب ڈھونڈھتے ہیں ۔ بارونق ۔ سرسبز شاداب ۔ آباد ۔ (مضطر) امری تربت پہ پھول اس نے چڑھا کر یہ دعا مانگی
خدا ۔ خدا پھلی پھولی رہے یہ سرزمین پر سوں ۔

پھُلّا سَرا ۔ (ہ) مذکر ۔ (عو) دھوکا ۔ فریب ۔ پھُلاوا ۔ مغالطہ ۔ (فقرہ) ہمیشہ پھر سے پھُلا سرا دے رکھا ہے جوتی نہیں لا دیتی ۔ پھُلا سرے میں آنا (دہلی) ۔ (عو) ۔ فریب میں آنا ۔ دم میں آنا ۔ (فقرہ) آپ ہزار گھر گھار اور پھیر پھار کیجئے باغ سبز دکھائیے محبت جتائیے بندی ان پھُلا سروں
میں آنے والی نہیں ۔

پھُلانا ۔ (ہ) پھونک بھرنا ۔ پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا یا موٹا کرنا ۔ خوشامد سے مغرور کرنا ۔ آلۂ تناسل کو کھڑا کرنا ۔

پھَلانگ ۔ (ہ) مونث جست ۔ کلانچ ۔ (مارنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک پھلانگ ماری اور دس گز نکل گیا ۔ پھلانگنا ۔ (ہ) عو جست بھرنا کسی چیز کو اُچک جانا ۔ پھاند جانا ۔ (فقرہ) منزل بہت دور ہے آگے چل کر دیکھنا کیسے کیسے ندی نالے پھلانگنا پڑتے ہیں ۔

پھلاؤ ۔ (ہ) مذکر ۔ (عم) ورم ۔ سوجن ۔

پھُلا پھُلا ۔ (ہ) صفت ۔ پھولا ہوا ۔ پھُپھس ۔ (عو) اُسکی نسبت بولتی ہیں

جو ذرا سی بات میں اترا جائے ۔ اوچھا ۔ کم ظرف

پھَلَت ۔ (ہ) مونث ۔ پیداوار ۔ (ہندو) ستاروں کی چال کا اثر ۔

پھَلتا ۔ (ہ) مذکر ۔ گدکا ۔

پھُلَیتی ۔ (پھول ۔ گُل ۔ ہٹّی ۔ ہاٹ ۔ بازار ۔) مونث پھولوں کے بکنے کی جگہ ۔ پھولوں کا بازار ۔ (راسخ) پیر مغاں نے باغ میں بھٹی بنائی ہے ۔ بکتا ہے پھول مل کی پھُلیتی بنائی ہے

پھُلجھَڑی ۔ (ہ) ایک قسم کی آتشبازی ۔ (چھوڑنا ۔ چھوٹنا کے ساتھ) (کنایۃً) صفت ۔ فتنہ انگیز بات ۔ فساد کی بات ۔ (کنایۃً) فتنہ پرداز عورت ۔ لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت ۔ پھلجھڑی چھوڑنا ۔ (کنایۃً) فتنہ انگیزی کرنا ۔ فساد کی بات کہنا ۔

پھُلڑ دا ۔ (ع) صفت ۔ پھول کے مانند ۔ نازک ۔ خوبصورت ۔ (فقرہ) میرے ننھے ننھے پھُلڑ دا سے بھائی کس کس کی ٹھوکریں کھائیں گے ۔

پھَلڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ پھل کی تصغیر ۔ کسی دھاردار آلے کا وہ حصہ جو دستے کے علاوہ ہوتا ہے ۔ (آتش) نوش ہے صرفہ کرے خونِ گنہگارانِ عشق ۔ پھول سے رنگیں پھلڑا ہو تری شمشیر کا ۔ اب فصحا کے یہاں متروک ہے صرف عورتیں بولتی ہیں ۔ مصرع ترا اے جان ہر تلوار کا پھلڑا ۔ کیوں ہوں نہ ترے شعر میں اندر کی باتیں ۔

پھُلسرا ۔ صفت مذکر ۔ وہ کبوتر جس کے سر پر سفید اور بقیہ جسم پر رنگین پر ہوں

پھُلکا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی توے پر پکی ہوئی پتلی سبک روٹی (اتارنا ۔ پکانا کے ساتھ) ۔ صفت مذکر ۔ (ہلکا کے ساتھ بطور تابع) پھول کی طرح کا سبک ۔ پھُلکی ۔ مونث ۔ پھلکا کی تصغیر ۔ صفت مونث ہلکی کے ساتھ سبک

پھَلکا ۔ (ہ) مذکر ۔ (دہلی) چھالا ۔ پھپھولا ۔ (پڑنا کے ساتھ) مثال

پھلکاری

کے لئے دیکھو پھل دینا۔ (عم) وجنگل۔ اکھاڑا۔ (ہندو) پولی زمین۔ نرم زمین۔

پُھلکاری ۔ (ہ) مونث۔ گل بوٹے کا کام۔ (منیر) سامنے اُس کے فرش کے گلزار۔ اگلے وقتوں کی جیسے پھلکاری۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں جُدا جُدا پھول بنے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ہے وہ نخلِ چمنِ حُسن یہ ہیں پھول اُس کے جسم محبوب میں گُرتا نہیں پُھلکاری کا۔

پَھلنا۔ پھل جانا ۔ (ہ) ۱۔ درخت کا بار در ہونا۔ میوہ لگنا۔ مبارک ہونا۔ (ہجر) میں تو دُنیا سے چلا خُلد سے آدم نکلے۔ اُن کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق۔ چیچک یا اور کسی قسم کے دانوں یا پُھنسیوں کا بکثرت بدن پر نکل آنا۔ (داغ) آگئی دل کی حرارت جوش پر سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا۔ زیبا ہونا۔ خاندان بڑھنا۔ کثرت سے اولاد ہونا۔ فلاح ہونا۔ با اقبال ہونا۔ خوش نصیب ہونا۔ کامیاب ہونا۔ (قدر) کبھی نہ بوسۂ سیبِ ذقن نصیب ہوا۔ ہمارے سامنے کس دن رقیب پھلتے ہیں۔ پَھلنا پُھولنا۔ درختوں کا بار در ہونا۔ (کنایۃً) صاحبِ دولت ہونا۔ صاحب اولاد ہونا۔ با اقبال ہونا (جرأت) شمع ساں کس نے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا ہوں میں وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا۔ کامیاب ہونا۔

پُھننگ (ہ) مونث۔ (عم) ۱۔ درخت کی چوٹی۔ گھوڑے کا پُھندنا۔

پہلو ۔ (ف) مذکر۔ پسلی۔ کولا۔ بازو۔ (رشک) تعریف جو اُس پہلوئے نازک کی نہیں ہے۔ اشعارِ غزل کا کوئی پہلو نہیں اچھا۔ جانب۔ طرف۔ رُخ۔ (ذوق) اُدو دل سے لوٹتا ہوں میر اُسکو درد ہے۔ ہوں میں حرف درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے۔ نگینے کا واسا الماس پہل۔ طرز۔ طریقہ۔ انداز۔ ڈھب تدبیر (افضل) محبت میں عداوت کا ہے پہلو۔ ہوا ثابت یہ ہم کو دل لگا کے۔ بغل۔ آغوش کنار۔ (ناسخ) ہوگیا تھا سرد میں تو تیرے اُٹھ جانے کے بعد۔ داغِ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہوگیا۔ فوج کا بازو۔ میمنہ۔ میسرہ۔ تکیہ۔ سہارا۔ (آتش) دور سے کوچہ دلبر کو کھڑا تکتا ہوں۔ نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو۔ رمز۔ کنایہ۔ نکتہ (فقرہ) تم بات کا پہلو نہیں سمجھے اور لگے باتیں بنانے۔ قُرب۔ پاس۔ پڑوس

پہلو

(انیس) حضرت کو تو پہلو ہوا اتاں کا بستر۔ برابر۔ سامنے۔ ترکیب۔ حیلہ۔ بہانہ (داغ) دن پہلوؤں سے ٹال دیا کچھ نہ کہہ سکے۔ ہر چند اُن کو وصل کا اقرار ہی رہا۔

پہلو آباد ہونا۔ پہلو گرم ہونا۔ (سرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ پہلو بچا جانا۔ لازم۔ اَلگ ہو جانا۔ الگ کترا جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ نکلا تو ساتھ لے نہ گیا دل کو اُسے چلبل۔ پہلو میں آ کے تیر بھی پہلو بچا گیا۔ پہلو بچانا۔ دور رہنا۔ الگ بھاگے بھاگے پھرنا۔ طرح دینا۔ کنارا کرنا۔ (داغ) ہر سخن میں گرچہ سو پہلو بچاتا ہوں مگر۔ آرزو میں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے۔ پہلو بٹھانا۔ تدبیر کرنا۔ (داغ) یوں تو سو پہلو بٹھائے وصل کے دل نہیں جمتا کسی تدبیر پر۔ معنی لگانا۔ (داغ) کُھلے نہ پیچ کبھی ہم سے اُن کی باتوں کے جو ایک بات کے پہلو بٹھائیں ہم سو سو۔ پہلو بدلنا۔ انداز بدلنا۔ (داغ) ضعف اس درجہ بڑھا ہے کہ الٰہی توبہ۔ درد بھی اب تو بدلتا نہیں پہلو اپنا۔ حیلہ کرنا۔ دوسرا طرز اختیار کرنا۔ (شوق قدوائی) پہلو میں نے ہزار بدلے۔ کیونکر دل بیقرار بدلے۔ کروٹیں لینا۔ (امیر) وصل کی رات بھی پہلو ہی بدلتے گزری۔ ایک کروٹ دلِ بیتاب نے سونے نہ دیا۔ پہلو بسانا۔ (متعدی) ۱۔ پہلو میں آباد کرنا۔ بغل میں لیٹنا۔ قبر کے پہلو میں دفن ہونا۔ پہلو بستر سے نہ لگنا۔ بےچینی اور اضطراب کی جگہ (ذوق) نہ شبِ ہجر میں لگتی ہے زباں تالو سے۔ اور نہ پہلو مرا بستر سے ذرا لگتا ہے۔

پہلو پر آنا۔ انداز اختیار کرنا۔ روش اختیار کرنا۔ (امیر) جگہ دے غیر کو بھی ساتھ تیرے۔ کب اس پہلو پر آتا ہے مرا دل۔ پہلو پھیرنا۔ روش پلٹنا۔ طریقہ بدلنا۔ (عاشق) القصہ اسیطرح وہ گُزرو۔ تقریر کے پھیرتی تھی پہلو۔ پہلو تہی کرنا ۱۔ اصلی معنی۔ پہلو خالی کرنا۔ کمی کرنا۔ دریغ کرنا۔ چشم پوشی کرنا (داغ) لئے تو چلتے ہیں حضرتِ دل تمہیں بھی اُس انجمن میں لیکن ہمارے پہلو میں بیٹھکر تم ہمیں سے پہلو تہی نہ کرنا۔ پہلو چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ (قدر) عربی کا جو چل گیا پہلو۔ پہلوی کا بدل گیا پہلو۔ پہلو دار (صفت) ۱۔ اُس بات کی نسبت کہتے ہیں جسکے کئی معنی یا محل ہوں۔ رمز والی۔ کنایہ والی۔ مشتبہ

مبہم ۳ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس میں کئی گوشے ہوں ۴ سہارے والی جیسے پہلو دار کرسی۔ پہلو دبا جانا۔ حال چھپا جانا۔ (قلق) امتحاں کا ذرا نہ ذکر آئے پہلو اِس بات کا دبا جائے۔ پہلو دبانا ۱ حریف کے پہلو پر زور دینا ۲ زور دبانا۔ دشمن کی فوج کے کسی حصہ پر چڑھائی کر دینا ۳ غالب آ جانا۔ زیر کر دینا (امیر) کردوں اگر نقش نام جاناں نگین دلپر میں اے سلیماں۔ تمام عالم ہو زیر فرماں دباؤں پہلو ترے نگیں کا ۴ پہلو کی طرف زور دینا۔ (قدر) غم فراق میں پہلو دبائے بیٹھے ہیں۔ اَب آج ہم نہیں یا دل کا اضطراب نہیں ۵ (کنایۃً) قریب بیٹھنا۔ (جلیل) اچھا ہے بعد مُردن بھی خیال اُس فتنہ قامت کا قیامت بیٹھی ہے پہلو دبائے میری تربت کا۔ پہلو دینا۔ (دہلی) اچھی کرنا پرہیز کرنا۔ ٹالنا۔ پہلو ڈھونڈنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ (جلال) شغلہ ہے یہی اکثر دلِ سودائی کا۔ ڈھونڈنا سینے میں پہلو مری رسوائی کا۔ پہلو سوچنا تدبیر سوچنا۔ حیلہ ڈھونڈنا۔ (راسخ) اس طرح سوچتا ہوں وصل کا پہلو دل میں۔ پہلو گرم کرنا۔ (کنایۃً) ہم بغل ہونا۔ ہم کنار ہونا (امانت) شام سے اغیار کا پہلو کریگا تو جو گرم۔ رشک سے جل جل کے ہم شمع سحر ہو جائینگے پہلو گرم ہونا۔ لازم۔ (کنایۃً) کسیکے پہلو میں بیٹھنا۔ (رشک) اکر ڈٹیں لیکے بیٹھ بھرتے ہیں ٹھنڈی سانسیں۔ گرم ہیں غیروں سے دلدار کے دونوں پہلو۔ پہلو مارنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ انداز رکھنا ۵ تیر مژگاں ہی نہ پہلو مارتے ہیں تیر سے۔ ہمسری کرتے ہیں ابرو بھی خم شمشیر سے۔ (فقرہ) اگر یہ منظور ہے کہ آپ کا طرز تحریر کسی قدر دیہاتی زباندانی کا پہلو مارتا ہے۔ تو یہ کہئے۔ پہلو ملنا۔ موقع ملنا۔ تدبیر ہاتھ آنا۔ (راسخ) رقم ہو جہیں حال دل اسی کاغذ میں دل رکھدوں۔ کوئی پہلو ملے گر پیشکش سوغات کرنے کا۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ پہلو میں بیٹھنا۔ پاس رہنا۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پہلو نکالنا۔ موقع نکالنا۔ صورت نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ معنی نکالنا (داغ) وہ اُن کے خط میں ہیں مضموں کہ جب کبھی دیکھو۔ ہزار طرح کے پہلو نکالتے جاؤ۔ پہلو نکلنا۔ پہلو نکل آنا۔ مطلب برآری کا ڈھنگ نکل آنا۔ تدبیر ہاتھ آنا۔ موقع نکلنا۔ حیلہ نکلنا۔ (سحر) غزل میں سناؤں اُسے حال دل۔ کوئی اور پہلو نکلتا نہیں ۲ رمز نکلنا۔ بات نکلنا شبہہ پیدا ہونا۔ (بحر) خدا جانے مسہری میں ہوں سُوتا یا جنازے میں۔ وہ پہلو میں نہیں ہوتا تو یہ پہلو نکلتے ہیں۔

پھُلُوا (ھ) مذکر۔ جھالر۔ گُپھا۔ گرہ دار پھُندنا جو کھیس یا لوئی وغیرہ میں بٹتے ہیں۔

پُھلُوا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک دوا کا نام ۲ ایک قسم کا پان۔

پُھلواری۔ (ھ) - رائے مہملہ سے۔ اصل میں پھول باڑی تھا۔ (مونث) ۱ چھوٹا باغ جس میں پھول کے پودے لگاتے ہیں ۲ (کنایۃً) آل اولاد بال بچے ۳ (اردو) مونث ایک قسم کی ورزش۔ چرمی ازار کو ریگ بھر کر پہنتے اور جست کرتے ہیں رفتہ رفتہ مثل پرند کے اُڑنے لگتے ہیں۔

پہلوان - (ف۔ بروزن رَہرَوان۔ (آتش) جواب رکھتا نہ گیسوئے پُر شکن کشتی میں۔ بلا کے پیچ یہ کرتا جو پہلوان ہوتا۔) مذکر ۱ توانا۔ دلاور۔ قوی جثہ ۲ کشتی لڑنے والا ۳ بہادر۔ پہلوانی۔ (ف) مونث ۱ طاقت۔ قوت ۲ ورزش

پَہلَوٹا پہلونٹا (ھ) صفت۔ مذکر۔ دیکھو پلوٹھا۔ پہلَوٹی۔ پہلونٹی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو پلوٹھی۔

پُھلَوری۔ (ھ) مونث۔ بیسن کی چھوٹی پھلکی جو روغن میں تلی جاتی ہے

پَہلَوی - (ف۔ بروزن۔ مثنوی۔ منجملہ فارسی کی سات زبانوں کے شہر پُہلہ کی زبان کا نام) مونث۔ فارسی کی پُرانی زبان۔

پھلی۔ (ھ) مونث ۱ وہ غلاف جس میں بیج کے دانے ہوتے ہیں ۲ مونگ موٹھ۔ کیلا سیا قلا۔ مٹر۔ لوبیا۔ املتاس کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں۔ پھلی بھی نہ پھوڑنا۔ (دہلی) مجازاً۔ کچھ کام نہ کرنا۔ بیحد مجہولی کرنا۔

پہلی - (ھ) صفت۔ پہلا کا مونث۔ ابتدائی۔ پہلی بسم اللہ۔ پہلی خطا۔

پہلی چوک۔ (شعور) خدا ہی خیر کرے ہے یہ پہلی بسم اللہ۔ رقیب آئے جو اُنکو سکھا پڑھا کے چلے۔ پہلی بسم اللہ غلط۔ مثل۔ ابتدا ہی سے کسی کام کے بگڑنے کی نسبت بولتے ہیں۔ پہلی منزل۔ (کنایۃً) قبر۔ (قلق) چھوڑ آئے یار پہلی ہی منزل میں یہ سچ ہے سب حال دوستی کا کھل جاتا ہے سفر میں۔

پُھلی۔ (ھ) مونث ۱: آنکھ کا ٹینٹ۔ (عاشق) خزاں میں بھی تصوُّرِ گل کا آنکھوں میں رہا ایسا۔ نہ نکلا نکلے پُھلی دیدۂ گریانِ بلبل سے ۲: چارہیں ڈالنے کی ایک خوشبودار دوا ۳: (دکن) ناک کا زیور ۴: چاندی سونے کا پھول جو زیور میں لگایا جاتا ہے۔

پہلے۔ (ھ) ۱: آگے۔ اگلے زمانے میں ۲: شروع میں ۳: صفت۔ مُقدّم۔ اوّل۔ پہلے پہل۔ اوّل اوّل۔ پہلی مرتبہ۔ شروع شروع۔ (بحر) اول ہی محبت میں گئی منزلِ اوّل۔ کیا یُمن ہوا ہمکو سفر پہلے پہل کا۔ (عمل۔ بدل۔ قافیہ) پہلے تم پیچھے اور۔ مقولہ۔ (تم کی جگہ آپ۔ وہ۔ یہ۔ وغیرہ الفاظ موقع کے مناسب مستعمل ہیں) سب سے پہلے تمھارا حق پھر دوسرے کا۔ پہلے چوہے گال کاٹا مثل بازاری) پہلی ہی ملاقات میں رنج دیا۔ ابتداہی میں ایذا دی۔ پہلے سے پیشتر سے۔ پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹنا۔ (عو) قبل از وقت کسی کام کی فکر کرنا۔ (فقرہ) تمھاری باتوں نے تو شیخ چلیوں کو مات کر دیا خوب پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹتی ہو۔ پہلے سے سونا۔ وقت پر بے خبر ہونا۔ وقت پر غافل ہونا۔ پہلے گھر میں پھر مسجد میں۔ پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں مثل۔ اول خویش بعدہٗ درویش۔ پہلے گھر کے تو پیچھے باہر کے۔ اپنوں سے بچے تو غیر کو دیا جائے۔ (قدر) پہلے خود اپنے گھر جلائے چراغ۔ پیچھے مسجد میں لے کے جائے چراغ۔ پہلے لکھ پیچھے دے پھر بھولے تو کاغذ سے لے۔ مقولہ۔ لین دین میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی۔ پہلے مارے سو میری۔ مثل۔ جو سب سے پہلے کام کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے۔ جس کا داؤ پہلے چل جائے وہی اول نمبر رہے۔

پُھلیاں دھرنا۔ (عو) دانت نکلنے کی ابتدا میں مسوڑھوں میں کھجلی ہوتی ہے اور اُبھر آتے ہیں۔ (فقرہ) تمھارا پوتا مہینہ بھر سے پُھلیاں دھر رہا تھا اب دانتوں پر ہے دست آتے ہیں۔

پھَلیر۔ (ھ) صفت۔ اُس گائے یا بیل کو کہتے ہیں جس کے سفید رنگ میں سیاہ داغ یا سیاہ رنگ میں سفید داغ ہوں۔ ایسے جانور کو منحوس سمجھتے ہیں۔

پُھلیل۔ (ھ) بروزن غلیل) مذکر خوشبودار تیل۔ وہ تیل جو کسی خوشبودار پھول میں بسا کر بنایا جائے۔

پھَلیندا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) بڑی جامن۔

پہن۔ (ف) بفتح اول و سکون دوم (نیز بفتحتین) صفت۔ فراخ۔ کشادہ۔

پہن۔ (ف) بفتح اول و دوم بروزن دہن) مذکر۔ وہ دودھ جو محبت کے جوش سے ماں کی چھاتیوں میں بھر آئے۔

پھَن۔ (ھ) مذکر۔ سانپ کا پھیلا ہوا سر۔ پھن پٹکنا۔ (دہلی) پھن مارنا۔ پھن ٹانا ۱: سانپ کا اپنے پھن کو کسی چیز پر مارنا ۲: سانپ کا کاٹنا۔ ڈسنا۔

پہنا۔ (ف) صفت چوڑا۔ فراخ۔ پہنائی۔ (ف) مونث۔ چوڑائی۔ وسعت۔ فراخی۔

پہنانا۔ (ھ) باظہار ہا قبل نون بروزن مفعولن) پہننا کا متعدی۔ (متعدی) تنگ ہیں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے۔ اے شبِ فرقت نہ پہناتی اگر زنجیر زلف۔ (داغ) یہ نئی صورت کی پہنائیں جنوں نے بیڑیاں۔ پہناوا۔ (ھ) مذکر۔ پوشاک۔ لباس پہننے کا ڈھنگ۔ (محصنات) باوجودیکہ دیہاتی پہناوا ہے گٹھری میں سلیقے کا کوئی کپڑا نہیں۔

پھُنپھُنانا۔ (ھ) ۱: سانپ کا غصے میں پھن کو حرکت دیکر پھنکارا مارنا ۲: (مجازاً) غصہ کرنا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ (فقرہ) میرزا ہد کے تن بدن میں آگ لگ گئی پھنپھناتا ہوا باہر نکلا۔

پہنچ۔ (ھ) بفتح اول وضم دوم۔ اس کا صحیح املا پہونچ ہے) مونث ۱: رسائی۔ دخل۔ باریابی۔ حوصلہ۔ اختیار۔ (مسرور) مری ناتوانی سلاسل ہوئی پہنچ یار تک اپنی مشکل ہوئی ۲: عقل کی رسائی۔ فکر کی بلندی ۳: (علم) رسید۔

پہنچا۔ (ھ۔ اس کا صحیح املا پوہنچا ہے) مذکر۔ بند دست۔ کلائی۔ (رِند) اُس گل کی شاخ گل سے بھی نازک کلائی ہے۔ گجرا جو پہنا پھولوں کا پہنچا لچک گیا۔ دیکھو پوہنچا۔ پہنچانا۔ (ھ۔ صحیح املا پوہنچانا ہے) لیجانا۔ ساتھ لیکر جانا۔ پہنچا نیکو جانا۔ رخصت کرنے کے لئے کسی کے ساتھ جانا ؎ قتلگہ سے جب چلا ظالم مرا سر کاٹ کر۔ دُور تک پہنچانے کو لاشہ مرا بے سر گیا۔ پہنچا ہوا۔ صحیح املا پوہنچا ہوا ہے۔ صفت۔ خدا رسیدہ۔ کامل۔ برگزیدہ۔ (سحر) اے مثل بے نظیر جو تم ہو کسیکو کیا۔ پہنچے ہوے فقیر جو تم ہو کسی کو کیا۔ پہنچنا۔ (ھ۔ صحیح املا پوہنچنا ہے) ۱ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۲ وصول ہونا۔ حاصل ہونا ؎ پہنچیگا تجر جو ہے تمہارے نصیب کا ۳ سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ جیسے سیل پہنچنا ۴ وارد ہونا۔ آجانا۔ ملنا۔ (فقرے) آپ عین وقت پر پہنچے۔ کتاب پہنچی ۵ رسائی ہونا۔ داخلت ہونا ۶ گھسنا اندر جانا۔ (فقرہ) نل پانی تک پہنچا ۷ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (امانت) کیا پہنچے تیسی کو تری شمع کا پرتو۔ یہ خور چراغ بد بیضا تو نہیں ہے ۸ بات کی تہ سمجھنا، جانا (فقرہ) یہ دربار میں بھی پہنچتا ہے۔

پہنچی۔ (ھ) مونث۔ ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے۔ دیکھو پوہنچا صحیح املا پوہنچی ہے۔

پھند۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) مکر۔ فریب۔ دم ۲ (عم) پھندا کا مخفف جال کمند۔ حلقہ۔ پھند کٹنا۔ (ہندو) نجات پانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ قرضہ سے سبکدوش ہونا۔ پھندے سے چھوٹنا۔ پیچھا چھٹنا۔ آفت ٹلنا۔

پھندا۔ (ھ) مذکر ۱ بال۔ ریشم۔ دھاگے یا رسی کا حلقہ۔ جال۔ دام۔ (رشک) اُڑ گیا آزاد ہو جانا دل بیتاب کا۔ حلقہ گیسو ہے پھندا طائر سیماب کا ۲ (کنایۃً) مصیبت۔ قید۔ (بحر) کیا علاج اس کا جو ہر دم مرا دم گھٹتا ہے۔ یہ محبت کا ہے پھندا خفقاں کچھ بھی نہیں ۳ وہ گتھی جو بال ریشم یا دھاگے میں پڑ جاتی ہے ۴ (کنایۃً) فریب۔ دم ۵ (کنایۃً) بس۔ قابو۔ (فقرہ) ظالم کے پھندے میں خدا نہ پھنسائے۔ پھندا پڑنا ۱ الجھنا۔ گرہ پڑ جانا

۲ کھاتے پیتے وقت کسی چیز کا گلے میں اٹک جانا۔ (جلال) باعث توبہ مے گیسوے ساقی کی ہے یاد۔ بادہ نوشی جو کروں حلق میں پھندا پڑ جائے ۳ طائر کے پکڑنے کے لئے جال لگنا۔ پھندا چھڑانا۔ قید سے رہا کرنا۔ روک دور کرنا (منیر) دل مضطرب ہے گیسوؤں کے بال کھولدو۔ پھندا چھڑاؤ مرغ پر و بال بستہ کا۔ پھندا دینا۔ پھندا لگانا۔ گرہ دینا۔ (شرف) دئے تھے جھولی میں صیاد نے کئی پھندے۔ کمر نہ تھی جو تڑپ کر کمر سے اڑ جاتا۔ پھندا ڈالنا۔ الجھا دینا بکھیڑا ڈالنا۔ پھندا لگنا۔ دیکھو پھندا پڑنا۔ (قدر) تو صید گاہ دہر میں غافل ہے کس لئے۔ پھندا لگا ہوا ہے ترے بال بال پر۔ پھندا مارنا۔ جال میں پھانسنا۔ (بحر) اڑ چلا ہاتھ سے اُس کے جو کوئی طائر دل۔ زلف پیچاں نے وہیں مار کے پھندا کھینچا۔ پھندے سے چھٹنا۔ پھندے سے نکلنا ۱ جال سے چھوٹنا۔ جھگڑے سے نجات پانا ؎ امانت عشق کے پھندے سے چھٹنا سخت مشکل ہے ۲ چنگل سے چھٹنا۔ (ناسخ) تیرے پھندے سے نکلنا ہے محال اے قاتل۔ زلف سے بھی ہیں سوا رشتہ زنار کے پیچ۔ پھندے میں پڑنا۔ پھندے میں پھنسنا ۱ دام میں گرفتار ہونا۔ دام میں پھنسنا ۲ مصیبت میں گرفتار ہونا ؎ پھنسی ہے عشق کے پھندے میں بیڈھب جان امانت کی ۳ فریب میں آجانا۔ (بحر) کیا ہوا ہم بھی جو پھندے میں پڑے دنیا کے۔ شیر بھی دام میں آجاتے ہیں آہو کی طرح ۴ بس میں ہونا۔ قابو میں ہونا ۵ عاشق ہونا۔ پھندے میں پھنسانا ۱ فریب میں لانا ۲ مصیبت میں ڈالنا ۳ قابو میں لانا۔ پھندے میں ڈالنا۔ قبضے میں دینا۔ جنجال میں پھانسنا۔ (جلال) گیسوؤں والے کے پھندے میں نہ ڈالے تقدیر۔ کہ نکلتا ہی نہیں دل جو پھنسا ہوتا ہے۔ پھندے میں لانا۔ فریب میں پھانسنا۔ دم دینا۔ (ذوق) لاؤ پھندے میں ایسی بات کرو۔ جو نہ کرنی ہو اُس کے ساتھ کرو۔

پھندانا۔ (ھ) پھاندنا کا متعدی۔

پُھندنا۔ (ھ) مذکر۔ دھاگے ریشم یا کلابتوں کا گچھا یا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھالر اور تسبیح وغیرہ کے سرے پر یا ٹوپی میں لگاتے ہیں پھندنا سا صفت۔ عو۔ ننھا سا۔ چھوٹے قد کا۔ (فقرہ) کیا پھندنا سا لڑکا ہے۔

پھندوڑنا۔ (ھ)۔ (دہلی) کپڑوں کی گٹھری کو اُلٹ پلٹ کرنا۔ (ایامی) موتے کی خبر پہنچی اور اُنھوں نے کپڑوں کی گٹھریاں پھندوڑنی شروع کیں۔

پَھندَیت۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) ۱۔ وہ سدھا ہوا پرند یا چوپایہ جو اُسی آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوائے ۲۔ بٹیر جس کی آواز سے دوسرے بٹیر جمع ہو جائیں ؎ سحر صریر قلم ہے پھندیت کی آواز۔ بیٹر اوجِ مضامیں کے بیحساب گرے ۳۔ ہاتھیوں کا شکار کرانیوالا۔ ہاتھی۔ ۴۔ (مجازاً) اُس شخص کو کہتے ہیں جو دوسروں کو اپنا ساتھی بنائے ؎ جاتے ہیں معرکوں میں فوج سمیت۔ ساتھ ہوتے ہیں بے شمار پھندیت۔

پھنساؤ۔ (ھ) مذکر۔ گرفتاری۔ روک۔ **پھنساوا**۔ (ھ) مذکر۔ (عو) قید وقت۔ اُلجھاوا۔ وہ مقام جس سے نکلنا مشکل ہو۔ **پھنسانا**۔ (ھ) متعدی

پَھنسنا۔ (ھ) ۱۔ اٹکنا۔ اُلجھنا۔ (فقرہ) چڑیا جال میں پھنسی ہے ۲۔ گرفتار ہونا۔ ماخوذ ہونا۔ (داغ) پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر۔ غیر کا پیچ اُن پہ چل ہی گیا ۳۔ (کنایۃً) آشنائی ہونا۔ (جان صاحب) پھنس گئیں گوری بی فرنگی سے۔ جال اُنکی کمر کا جال ہوا ۴۔ مقیّد ہونا ۵۔ دوسرے کے قابو میں ہونا ۶۔ بھنچنا۔ دبنا۔ جیسے ہاتھ پھنسنا ۷۔ کیچڑ یا دلدل میں پھنس جانا۔

پھنسوانا۔ (ھ) پھنسانا۔

پھُنسی۔ (ھ) مونث چھوٹا پھوڑا۔

پَھنکا۔ (ھ۔ بروزن گنگا) مذکر۔ سفوف یا کسی چیز کے ایک مرتبہ پھانکنے کی مقدار (لگانا۔ مارنا کے ساتھ)

پُھنکار۔ (ھ) مونث ۱۔ سانپ کا دَم۔ سانپ کے سانس چھوڑنے کی آواز مارنا کے ساتھ (فقرہ) سانپ نے ایسی پھنکار ماری کہ کلیجہ دہل گیا۔ ۲۔ حیوانات کی سانس کی آواز۔

پُھنکنا۔ دیکھو پھُکنا

پِھنکنا۔ (ھ) گرنا۔ ضائع ہونا۔ اب لکھنؤ والے نون نہیں لکھتے۔

پُھنکنی۔ (ھ) مونث پھُکنی۔ املا بغیر نون کے بھی ہے۔

پُھنکوانا۔ (ھ) پھونکنا کا متعدی المتعدی۔ املا بغیر نون کے بھی ہے۔

پِھنکوانا۔ (ھ) پھینکنا کا متعدی المتعدی۔ املا بغیر نون کے بھی ہے۔

پَھنکی۔ (ھ۔ بروزن بھنگی) مونث۔ سفوف۔ خشک پسی ہوئی دوا ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار۔ (پھانکنا کے ساتھ)

پُھنگی۔ (ھ۔ باعلان نون) مونث ۱۔ ناک کی نوک ۲۔ سرِ شاخ۔

پُھنَنگ۔ (ھ) مونث ۱۔ درخت کی چوٹی۔ شاخ کا سرا۔ (داغ) طوبے کی بھی پھننگ پہ باندھے جو آشیاں۔ پھر بھی تو عندلیب نہ صیاد سے بچے ۲۔ کوڑے کا سرا۔

پَہننا۔ (ھ) کپڑا بدن پر یا بدن میں ڈالنا۔ زیب تن کرنا جیسے کرتا پہننا۔ ٹوپی پہننا۔ زیور پہننا۔ دیکھو شاد کا شعر پھڈا دھونا میں ۲۔ کسی چیز کا جسم کے کسی حصہ پر استعمال کرنا۔ جیسے انگوٹھی پہننا جوتی پہننا۔ دستانہ پہننا۔

پُھنُو۔ (ھ۔ واو مجہول) مونث۔ چھوٹے بچوں کا آلۂ تناسل

پَھنی۔ (س) ۱۔ مونث۔ گوٹا وغیرہ بُننے کا آلہ ۲۔ مذکر ایک قسم کا سانپ۔

پِھنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پھانا نمبر ۲۔

پَھو۔ (ھ) مونث۔ پھونکنے کی آواز۔

پُھوا۔ (ھ)۔ (ہندو) عم۔ مونث۔ باپ کی بہن۔

پُھوا پھو۔ (ھ) مذکر ۱۔ لڑکیوں کا ایک قسم کا کھیل جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقے میں چک پھیریاں لیکر کھیلتی ہیں ؎ تجھ سے رنگین وہ پُھوا پھو کھیلے جسکی مری دبلی سی نہو۔

پُھوار۔ (ھ بیشتر فصحا کی زبان پر پھوہار ہے) مونث ۱۔ مہین مہین باریک

پھوارا

باریک بوندیں۔ چھوٹی چھوٹی بوندیں بارش کی۔ (۲) اڑانا۔ اڑنا۔ پڑنا۔ چھوڑنا کے ساتھ (قدر) ہاتھی کی تعریف ع لے کے یہ سونڈ میں پانی کی اُڑائے جو پھوہار (سحر۔ ع) کبھی گھر آتی ہے بدلی کبھی پڑتی ہے پھوہار۔ (قدر) سقائے ابر چھوڑتا ہے ہر طرف پھوہار ۲ ایک قسم کا باریک کپڑا جس پر چھوٹی چھوٹی بُندکیاں بنی ہوتی ہیں۔ (فقرہ) ہیں پھوار کا کُرتا چٹکی بجاتے جل گیا۔

پھُوارا ۔ (ھ) مذکر۔ عم) فوارہ

پھُوپا۔ پھُپّا ۔ (ھ) مذکر۔ پُھپا۔ پھوپھّو۔ (ھ) ہندو۔ مونث پُھپی۔ پھوپھی۔ پھوپی (ھ) مونث۔ دیکھو پھپی (سلادہیر) پھوپھی کہہ گئے نہ اب شور مچاؤ دادی۔

پھُوٹ ۔ (ھ) عو۔ (لکھنؤ) مونث۔ تُف۔ خدا کی لعنت۔ (ہجر) ہم جانتے ہیں آپ کی یہ بدزبانیاں۔ کچھ دل میں پھوٹ ہے جو لبوں پر بھی پھوٹ ہے۔ (قافیے۔ اُوٹ۔ گھونٹ۔ لنگوٹ ہیں)

پھُوٹ ۔ (ھ) مونث ۱ نفاق۔ نا اتفاقی۔ بگاڑ۔ (خلیل) جس گھر میں پھوٹ ہو گئی وہ گھر خراب ہوگا ۲ کینہ۔ فساد۔ (فقرہ) اُن کے دل میں پھوٹ ہے ۳ ایک پھل کا نام ۴ تفرقہ۔ شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ پھوٹ آنا ۱ باہر نکل آنا۔ نمودار ہونا (عاشق) پھوٹ آیا بھبھک کر رنگِ بدن پوشاک سے۔ (قدر) خود گو کھرے پھوٹ آئیں ہمارے کفِ پا سے ۲ کلّا نکلنا۔ (فقرہ) ابتو کونپل پھوٹ آئی ہے پھوٹ بہنا ۱ پانی کا دیوار توڑ کر نکل جانا۔ (میر حسن) یہاں تک بندھا اس کے رونیکا تار بہے پھوٹ دیوار و در ۲ ایک بار پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہو جانا۔ (عاشق) لو پھوٹ بہا آج پھپھولا مرے دل کا تار کنایۃً ۳ بھید کھُل جانا۔ کینہ ظاہر ہو جانا ۴ (مجازاً) زار زار رونے کی جگہ۔ (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے۔ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو ۵ پنہاں کینہ ظاہر کرنے کی جگہ۔ پھوٹ پڑنا نفاق ہونا۔ ان بن ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔ دشمنی ہونا۔ (جلال) ترے سوزِ جدائی نے بھی کی ہے طرفہ تر گرمی۔ پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ دل میں دل کے چھالے میں پھوٹ پھٹک ہونا

پھوٹک

(ع) علیحدگی۔ جدائی۔ پھوٹ پھٹک رہنا۔ (لکھنؤ) عو۔ اَن بن رہنا جھگڑا رہنا۔ (فقرہ) خورشید مرزا اور ان کی بیگم میں آج کی نہیں برسوں سے پھوٹ پھٹک رہتی ہے۔ پھوٹ پھوٹ رونا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔ پھوٹک کر رونا زار زار رونا۔ جی کھول کے رونا۔ خوب رونا۔ بہت رونا۔ (داغ) پھوٹ کر روئے پاؤں کے چھالے۔ بہہ گئے جن سے ندیاں نالے۔ (ہجر) جو لکھدیا کبھی دھوکے سے میں نے حرفِ بکا۔ تو پھوٹ پھوٹ کے رو دیا کیا ہے تم کاغذ۔ (جان صاحب) کس قدر پھوٹ پھوٹ روتی تھیں منہ کو وہ آنسوؤں سے دھوتی تھیں۔ پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔ (عو) بد دعا۔ کوڑھ کا مرض ہو۔ پھوٹ ڈالنا۔ دو شخصوں میں دشمنی پیدا کرانا۔ نا اتفاقی پیدا کرا دینا۔ پھوٹ سا کھِل جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ کھِل جانا۔ شق ہو جانا۔ (مصحفی) لگے ہیں زخم کسی تیغ کے یہ۔ کہ جیسے پھوٹ سینہ کھِل گیا ہے۔ پھوٹ کر نکلنا۔ درخت سے کوئی شاخ علیحدہ نکلنا۔ (آتش) مہندی ملکر دھوئے ہاتھ ان میں جو تو اے بحرِ حسن۔ پھوٹ کر نہروں سے نکلیں نخلِ مرجاں باغ میں ۲ زمین سے کسی چیز کا نکلنا پھوٹ نکلنا ۱ جسم پر پھُنسیاں ہو جانا۔ مواد کا جسم پر ظاہر ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کرے میر انگ پھوٹ نکلے ۲ کسی سیّال چیز کا زور سے بہ نکلنا۔ ٹپک پڑنا۔ (نکہت) پھوٹ کر رو دی ہے ایسی کون چشمِ گریہ ناک۔ پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے ۳ نمودار ہو جانا۔ ظاہر ہو جانا۔ نکل آنا۔ (فقرہ) کرتے سے بدن کا رنگ پھوٹ نکلا ۴ زور سے کسی چیز کا بہنا۔ جاری ہونا ۵ بھید کھُل جانا۔ افشائے راز ہونا۔ پھوٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔ **پھوٹا** ۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹوٹا ہوا۔ پھوٹا پڑنا۔ خود بخود ظاہر ہوئے جانا۔ پھوٹا مُقدّر۔ مذکر۔ بگڑا نصیب بدقسمتی۔ (منیر) بادہ دیدار میتے ہیں وہ اہلِ ظرف کو۔ مجھ سے برہم ہیں مرا پھوٹا مُقدّر دیکھکر۔

پھوٹک ۔ (ھ) مونث۔ (مُہتوشوں کی اصطلاح) ریزہ۔ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو جائے

پھوٹن۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) ناراضی۔ نااتفاقی۔ عضاشکنی۔

پھوٹنا۔ پھوٹ جانا۔ (پھوٹنا اور ٹوٹنا کے محل استعمال ہم نے اپنی اپنی جگہ دکھادئے ہیں بیشتر مٹی کے ظرف کے لئے پھوٹنا اور پھوڑنا مستعمل ہیں اور شیشے کے واسطے توڑنا ٹوٹنا۔ لکڑی کے واسطے پھوٹنا نہیں بولتے۔ ٹوٹنا کہتے ہیں اور آنکھوں کے واسطے ٹوٹنا نہیں بولتے پھوٹنا بولتے ہیں۔ دیکھو آنکھ پھوٹنا۔ آنکھیں پھوٹنا آنکھیں ٹوٹ آنا) ۱ کسی چیز کا ٹوٹ جانا تڑق جانا۔ (مصحفی) شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے مگر نہ ہو۔ یارب جدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم۔ (فقرہ) مٹی کی ہانڈی پھوٹی کتے کی ذات پہچانی ۲ کھلنا۔ شگفتہ ہونا۔ جیسے کلی پھوٹنا ۳ آنکھ کے واسطے) روشنی جاتی رہنا ۴ راز کا افشا ہونا۔ راز مشہور ہونا۔ مشتہر ہونا ۵ رنگ کے لئے) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ جھلکنا۔ (فقرہ) پان کی سرخی گلے سے پھوٹ نکلی ۶ سر یا زانو کا زخمی ہونا پھٹنا (فقرہ) اس کا سر پھوٹ گیا۔ اس جگہ ٹوٹنا نہیں بولتے۔ ۷ آبلے چھالے یا پھوڑے میں سوراخ ہوجانا ۸ نابالغی کا زمانہ گزر جانے سے آواز کا صاف ہوجانا ۹ (عو) جذام کے مرض سے انسان کے جسم کا متغیر ہونا۔ جذام ہونا ۱۰ پھنسیاں نکلنا۔ (فقرہ) تمام بدن پھوٹ نکلا ۱۱ کاغذ پر سیاہی کا تہ توڑ کر نمایاں ہونا۔ (فقرہ) اس کاغذ پر حرف پھوٹتے ہیں ۱۲ (شاخ۔ پتے۔ کونپل کے لئے) برآمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ (فقرہ) کونپل پھوٹی ۱۳ جدا ہونا۔ فریق مخالف سے سازکرکے دوست سے جدا ہوجانا۔ رازدار کا غیر سے ساز کرنا۔ (رشک) دل سے درست پوچھے گا حال شکستگی۔ ناآم مجھ سے پھوٹ کے دلدار سے ملا۔ ۱۴ ابھرنا۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا جیسے بیج پھوٹنا۔ شاخ پھوٹنا۔ (داغ) پے سے تھے اشک جو عشق بتاں میں۔ وہ چھالے بنکے پھوٹے ہیں زباں میں ۱۵ (تحقیر سے) (عو) کہنا۔ بولنا۔ جیسے تم تو کچھ پھوٹتے نہیں ۱۶ پھٹنا۔ (فقرہ) برتن پھوٹتا ہے ۱۷ (پانی کے لئے) گرم ہوکر پھٹنا۔ جوش ہوجانا ۱۸ بو ظاہر ہونا۔ خوشبو پھیلنا۔ دیکھو پھوٹنا ۱۹ توڑ کر نکل جانا۔ (فقرہ) پانی دیوار کے دوسری طرف پھوٹ آیا ۲۰ زخم یا پھوڑے کا پھٹ کر آلائش نکلنا۔ معانی نمبر ۲-۳-۴-۵-۶-۔۔۔۔۔۹-۱۰-۱۱-۱۳-۱۴-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-میں پھوٹنا ہی مستعمل ہے ٹوٹنا نہیں ہے۔ اور معانی نمبر ۱۔ ۷۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۲۰۔ میں پھوٹنا اور ٹوٹنا دونوں مستعمل ہیں۔ معنی نمبر ۱ میں مٹی کے ظرف کے لئے پھوٹنا اور شیشے کے لئے ٹوٹنا بیشتر مستعمل ہیں۔

پھوٹی آنکھ (تحقیر سے) آنکھ۔ (شعور) عاشق کی پھوٹی آنکھوں سے آنسو رکیں گے کب۔ پارہ اسیر جسمیں ہو یہ وہ گڑھے نہیں۔ **پھوٹی آنکھ نہ بھانا**۔ (عو) کنایۃً۔ ذرا بھی بھلا نہ معلوم ہونا۔ بالکل ناپسند ہونا۔ (فقرہ) گھر والے سعیدہ کی حاضر جوابی سے خوش ہوتے ہیں۔ مجھے پھوٹی آنکھ نہیں بھاتی۔ آنکھ کی جگہ آنکھوں۔ دیدوں۔ نظروں بھی بول چال میں ہیں (راحت) چھنکارتی کنجڑیوں کا سایہ ٹھکاوں میں نوچ۔ پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں جھومر مجھے (جان صاحب) بوالہوس مردوے دو دن کی ہیں چاہت کرتے۔ پھوٹے دیدوں مجھے بھاتا نہیں ایسا اخلاص۔ **پھوٹی آنکھوں سے سوجھتا ہے** ۱ کچھ دکھائی دیتا ہے۔ کچھ سمجھ میں آتا ہے۔ کچھ معلوم ہوتا ہے ۲ (بہار عشق) نہ سمجھتا ہے کچھ نہ بوجھتا ہے۔ پھوٹی آنکھوں سے کچھ بھی سوجھتا ہے۔ **پھوٹی آنکھ کا تارا**۔ (عو) نہایت عزیز بیٹا جو کئی بیٹے مر کر زندہ بچا ہو۔ **پھوٹی آنکھ کا دیدہ** (عو) پھوٹی آنکھ کا تارا۔ **پھوٹی تقدیر**۔ پھوٹی قسمت۔ بدنصیبی۔ تقدیر کی خرابی۔ (غالب) پھوٹی قسمت کے اثر سے گھر بنے اور ٹوٹ جائے۔ (راسخ) پھوٹی تقدیر لئے جاتا ہوں میخانہ سے۔ ملتی ہے چلو میں ٹوٹے ہوئے پیمانے سے۔ **پھوٹی کوڑی** (کنایۃً) ادنے سے ادنے رقم۔ (فقرہ) میرے پاس اسوقت تو پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔ **پھوٹے منہ سے**۔ (تحقیر سے) (عو) خراب منہ سے۔ بڑے منہ سے۔ بددلی کے ساتھ۔ (انشا) ایک بوسہ ہم نے مانگا راہ مولا داہ جی۔ پھوٹے منہ سے یہ تو لیتے جاؤ خاہ جی۔ (نکلنا۔ بولنا کے ساتھ)

پھوکڑ۔ (ہ) بضم اول وسکون واو معروف مشدد و مفتوح (دہلی) صفت۔ پھوہڑ۔ بے سلیقہ۔

پھوڑا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی پھنسی۔ پھوڑا بہنا۔ بڑی پھنسی سے مواد جاری ہونا

پھوڑا بیٹھ جانا۔ پھوڑے کا مُندمِل ہو جانا۔ پھوڑا پکنا۔ دُنبل کا زرد اور سفید ہو کر نرم ہو جانا۔ پھوڑا پھوٹنا۔ ۱ پھنسی کا ٹوٹنا۔ ۲ (کنایۃً) بُری بات ظاہر ہو جانا (بحر) یہ پھوڑا جو پھوٹا تو اچھا نہ ہوگا۔ سمجھ بوجھکر دل دُکھانا ہمارا۔ پھوڑا ٹپکنا۔ پھوڑے میں ٹیس ہونا۔ (صبا) سوزشِ دل سے ہے اُف اُف شبِ تنہائی میں ہائے رہ رہ کے ٹپکتا ہے یہ پھوڑا کیا کیا۔ پھوڑا چھیڑنا۔ (لکھنؤ) پھوڑے میں نشتر دینا۔ پھوڑا رِسنا۔ پھوڑے سے تھوڑا تھوڑا مواد آنا۔ (صبا) وہ اشکبار ہوں پھوڑا جو دل کا رِستا ہے۔ پھوٹا جتا ہی چشمِ پرآب کا چھالا۔ پھوڑا لپکنا (لکھنؤ) پھوڑا ٹپکنا۔ پھوڑے میں جلن ہونا۔ (عاشق) کلیجہ رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے۔ پھوڑا نکلنا۔ بڑی پھنسی پیدا ہونا۔ پھوڑے کا مُنہ۔ پھنسی میں وہ جگہ جہاں سے وہ پھوٹتی ہے۔ (راسخ) کہتا ہے چارہ ساز مرے دل پہ رکھکے ہاتھ۔ پھوڑے نے مُنہ بنایا ہے ناسور کے لئے۔ پھوڑا پھنسی۔ پُھنسی

پھوڑنا۔ (ھ) ۱ توڑنا۔ ٹکڑے کرنا۔ جیسے گھڑا پھوڑنا۔ سر پھوڑنا۔ ۲ دیوار میں سوراخ کرنا۔ ۳ (سر کے ساتھ) زخمی کرنا۔ ۴ (آنکھ کے لئے) اندھا کرنا۔ (قسمت کے لئے) بدقسمت بنانا۔ ۵ ظاہر کرنا۔ دیکھو بھانڈا پھوڑنا۔

پھُوس۔ (ھ) مذکر۔ ۱ وہ گھاس جس کا چھپّر بناتے ہیں۔ ۲ صفت۔ نہایت بُوڑھا ضعیف۔ (فقرہ) بوڑھا پھُوس نہیں مگر ادھیڑ۔ ۳ صفت۔ ہلکا تماکو۔ وہ تماکو جو کڑوا نہ ہو۔ ۴ (کنایۃً) جلد جل جانے والا۔ پھوس کا تاپنا۔ (کنایۃً) تھوڑی دیر آرام کرنا۔ بے بنیاد کام کرنا۔ کمینے سے فائدے کی اُمید رکھنا۔ پھوس میں چنگاری ڈالنا۔ (مجازاً) فساد بھڑکانا۔ اشتعال دینا۔

پھُوسڑا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) ۱ ریشے ابریشم۔ لکڑی کاغذ وغیرہ کے۔ کپڑے کے وہ ریشے جو دھاگے کی بٹ کُھل جانے سے سرے پر نکل آتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک کو پھوسڑا کہتے ہیں۔ ۲ (تحقیر سے) عو۔ بچہ۔ اولاد۔ (فقرہ) پچیس برس کی عمر میں خدا خدا کرکے ناک رگڑ کے ایک پھوسڑا دیکھا تھا آج اللہ میاں نے

اس کو بھی اُٹھا لیا۔ لکھنؤ میں پھونچڑا ہے۔

پھُوسی۔ (س) مونث۔ بھُوسا۔ بھوس۔ کوڑا کرکٹ۔

پھُوک۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) ۱ ثُفل۔ فُضلہ۔ جیسے گلَوری کا پھُوک۔ ۲ گنڈیری کے چوس لینے یا عرق نکل جانے کے بعد جو ثُفل بچتا ہے اس کو بھی پھوک کہتے ہیں۔ صفت۔ ۳ رس نکلا ہوا۔ نچوڑا ہوا۔ خالی کھوکھلا۔ بے وزن۔ سیٹھا۔ بدذائقہ ۴ (ہندو) اُبالا بے گھی کا۔ ۵ (دلالوں کی اصطلاح) چار۔

پھُوکٹ۔ (ھ) مونث۔ مُفت۔ پھوکٹ کا۔ (ھ) صفت (دہلی) مفت کا۔ بے قیمت۔ پھوکٹ میں۔ صفت۔ خالی خولی۔ بغیر خرچ کے (داغ) دل کا سودا ہوا تھا یوسے پر۔ تم نے لی میری جان پھوکٹ میں۔ (فقرہ) یہ تو پھوکٹ میں کام نکالنا چاہتے ہیں۔

پھوکل۔ (ھ) صفت۔ خالی۔ مفلس۔ کُھکّل۔

پھُول۔ (ھ) مذکر۔ ۱ گُل (امیر) مُرجھا نہ جائے پھول کوئی میرے ہار کا۔ ۲ بیل بُوٹے کے وہ نقش جو جامہ میں آستین میں بناتے ہیں۔ (اسیر) پہنکے آئی ہوا ئے گُل تر لباس پھُولام کا مُنتظر۔ مری لحد پر بھی ہاتھ رکھکر چڑھائی پھول آستیں کا۔ ۳ مسلمان مُردوں کے تیسرے یا پانچویں دن کا فاتحہ جس میں پھول اُٹھائے جاتے ہیں۔ سوم۔ تیجا۔ ان معنوں میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (امیر) جب سے عاشق کے ہوئے پھول پہنتا کیسا کپڑے۔ دیسو اس سے پھولوں میں بساتے ہی نہیں ۴ شراب۔ دو آتشہ۔ (مذکر اور مونث دونوں طرح مستعمل ہے۔) (امیر) باتیں حکمت کی کہیں سب کو ملے پھول سے پھول۔ آج کچھ ہم نے سبو اپنی بھی جو سمول سے پھول۔ (منیر) نخلِ بدن میں پھول گئے میرے ہاتھ پاؤں غیروں کے ساتھ تم نے پیا جب چمن میں پھول ۵ شرر۔ شرارہ۔ پتنگا۔ دیکھو پھول پڑنا۔ ۶ ایک سفید دھات کا نام ۷ (کنایۃً) صفت ہلکا۔ سُبک۔ (جلال) اُس گل نے ہاتھ جب سے تابوت میں لگایا۔ کیا پھول ہو گیا ہے مُردہ مرا کفن میں ۸ نقش و نگار ۹ ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جانیکے بعد چُنکر گنگا میں بہاتے

پھول

کے واسطے بھیجتے ہیں ۹ (عو) حیض ۔ دیکھو پھول کے دن ۱۰ گوڑھ کے سفید داغ ۱۱ (دہلی) سوکھے ہوئے ساگ یا تنباکو کے پتے ۱۲ کھانے کی تماکو کے پتے (فقرہ) کیا مجال ہے چھالیا میں کبھی زردے کا ایک پھول تو پڑ جائے ۱۳ کسی پتلی چیز کے جلا کر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول ۱۴ عورتیں پانوں کو گل کی شکل میں قینچی سے کترتی ہیں۔ (اسیر) کہو بلبل سے کہ منقار کی لائے مقراض۔ پھول پانوں کے لئے ہیں وہ کترنے والے ۱۵ پیتل کا نشان جو ڈھال پر ہوتا ہے (امانت) ڈھال کے پھولوں سے قاتل کا چمن معمور ہے ۱۶ نشتر کی نوک۔ (تلق) جوش سودا ہے خزاں میں فصد میری لی اگر۔ جھڑ گیا ہے پھول دم میں نشتر فصاد سے۔ پھول آنا ۱ درختوں میں پھول لگنا ۲ (عو) حیض آنا۔ عورت کا بالغ ہونا۔ پھول اُترنا شاخ سے پھولوں کا ٹوٹنا۔ جدا ہونا۔ درخت سے پھولوں کا چُنا جانا۔ (رشک) جذب لحد کہاں گلِ باغِ جناں کہاں۔ کس کس جگہ چڑھے ہیں کہاں سے اُتر کے پھول پھول اُٹھنا۔ سوم کا فاتحہ ہونا۔ (قدر) دیا جب پھول تو نے ہجر میں پھول اٹھ گئے میرے۔ مرا قُل ہو گیا سنتے ہی قلقل کی صدا ساقی۔ پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئیگا۔ (عو) مثل۔ پھول آنا دیکھو نمبر ۲۔ پھل آنا۔ بچہ جننا۔ عورتیں آپس میں دوسری بے اولاد عورت کی تسلّی کے لئے کہتی ہیں۔ پھول بجھنا۔ شرارہ بجھنا۔ اے داغ روشنی ہے خدا داد طبع میں۔ بجھتے نہیں ہیں میرے چراغِ سخن کے پھول پھول پان۔ دیکھو پان پھول۔ پھول پان دینا۔ خاطر مدارات کرنا۔ (مصحفی) اور اگر پھول پان دیتے ہیں۔ ہم تمھیں اپنی جان دیتے ہیں۔ پھول پان کی گڈی مونث۔ (دہلی) بچّوں کا ایک قسم کا کھیل۔ پھول پان کی طرح اُلٹ پلٹ کرنا۔ (عو) بیمار کی ہر وقت کی خبر گیری کی نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) تین چار گھنٹے کے سفر میں تکان کیسی اور بھی کب کہ چاہنے والے ساتھ ہوں ہاتھوں ہاتھ لکھنؤ پہنچی پھول پان کی طرح اُلٹ پلٹ کی گئی۔ پھول پتی۔ مونث۔ نقش و نگار بیل بوٹا گل بوٹا پھول پڑنا ۱ آگ کا پتنگا پڑنا۔ شرارہ گرنا۔ (رشک) اہل جنّت کو ہو جنّت پر جہنم کا خیال۔ پھول اگر پڑ جائے مری آہ آتش بار کا ۲ سفید سفید دھبّے پڑنا۔

پھول

داغ پڑنا۔ پھول پڑے۔ (عو) بددعا۔ آگ لگے۔ مثال کے لئے دیکھو پھول جھڑنا پھول پلانا۔ شراب پلانا۔ (بحر) گلے کا ہار ہو دورِ بہار اے ساقی۔ پلا وہ پھول کہ جس میں نہ آئے بوئے فراق۔ پھول پھُولنا۔ کلی کا شگفتہ ہونا۔ پھول پینا۔ شراب پینا۔ پھول پھول کر کے چنگیر بھرتی ہے۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔ پھول جانا ۱ اترا جانا ۲ پھول آجانا تاکنا ۳ خفا ہو جانا۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق پھول گئے۔ پھول جھڑنا۔ شاخ سے جدا ہو کر پھول کا زمین پر گرنا۔ (بحر) چُننے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے پھول اللہ کرے خانۂ گلچیں میں پڑے پھول ۲ شیریں کلامی۔ ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) چلتی تو زمیں میں سرو گڑتے۔ باتیں کرتی تو پھول جھڑتے ۳ چراغ یا آتشبازی سے شرارے نکلنا ۴ آگ کی چنگاریاں لوہے یا پتھر کی رگڑ سے نکلنا۔ (ناسخ) خوب سا زونہ آج میری قبر کو اے شہسوار پھول جھڑتے ہیں نہیں نعلِ سُم توسن میں آگ۔ پھول چڑھانا۔ مزار پر پھول رکھنا۔ قبر پر پھول رکھنا۔ (جلال) سیکڑوں پھول انہیں پہنا دئے ہونگے ہمنے۔ کیا اگر قبر پہ دو پھول چڑھا جاتے ہیں۔ پھول چڑھنا۔ لازم۔ مثال کے لئے دیکھو پھول اترنا۔ پھول چننا ۱ گلچینی کرنا ۲ اہل ہنود میں رسم ہے کہ مُردے کی جلی ہڈیوں کو چُنکر دریا میں ڈال دیتے ہیں اور اس رسم کو پھول چُننا کہتے ہیں۔ پھول ڈالنا ۱ آگ کی چنگاری ڈالنا ۲ پھول بنانا۔ کپڑے یا کسی اور چیز پر پھول پتی بنانا۔ (امانت) پھول ڈالے ہیں ہزاروں رنگ کے کیا گلبدن۔ بلبلیں مرتی ہیں تیرے آستیں کے جال پر۔ پھول سا صفت۔ بہت ہلکا۔ نہایت نازک۔ خوشرنگ۔ جیسے پھول سے رخسار پھول سونگھ کے رہنا۔ (عو) طنزاً۔ بہت کم کھانا۔ پھول کان میں رکھنا پرانی وضع کا سنگار تھا۔ (مصحفی) رکھا جو پھول کان میں اُس نے گلاب کا مرّیخ سے قران ہوا آفتاب کا۔ پھول کاڑھنا۔ متعدی۔ دیکھو پھول کڑھنا پھول کا ہنسنا۔ (فارسی خندۂ گل کا ترجمہ) پھول کھلنے سے مراد ہوتی ہے

پھول

(امیر) روتی ہے شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول۔ پانی پانی جو کری
دل کو وہ آنسو اور ہے۔ پھول کترنا ۱۔ چراغ کا گل کترنا۔ ۲ (کنایتہً) انوکھا
کام کرنا۔ اِن معنوں میں گل کترنا زیادہ مستعمل ہے۔ (جان صاحب) کیا
باغیوں کو پھول کتر کے دکھاؤں میں۔ مضمون قطع اک نہ ہوا کوئی ڈھنگ سے
۳ قینچی سے کپڑے یا کاغذ کے پھولوں کا کترنا۔ (رشک) تو جو کترے تو گل
باغ جناں بن جائیں۔ گو نہیں قابل بُو جامہ و قرطاس کے پھول۔ پھول
کرنا۔ سوم کرنا۔ (بحر) پروانوں کی ہو فاتحہ خوانی سر محفل۔ مرجائیں
عنادل تو کرو پھول چمن میں۔ پھول کاڑھنا۔ (لکھنؤ) کپڑے میں پھول
بوٹے بننا۔ (بحر) بوٹی فلوس و داغ کی رکھتے ہیں ہم غریب پھول اشرفی
کے اپنی قبا میں کاڑھتے نہیں۔ پھول کھلانا۔ پھول کا مرجھانا۔ پھول کھلنا
۱ پھول کا شگفتہ ہونا۔ ۲ (کنایتہً) عو۔ بیاہ کا رچا جانا۔ بیاہا جانا۔ شادی
ہونا۔ (بحر) نوعروسان بہاری کے گر پھول کھلے۔ نوبتیں غنچے بجاتے
ہیں چمن زاروں میں۔ پھول کی جگہ پنکھڑی۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب
کوئی کسی امر کے زیادہ کرنے کے مقام پر کمی کرے۔ (بحر) پھول کی جا پنکھڑی
اے رشکِ گل۔ داغ دل پر ہے عنایت آپ کی۔ پھول کی چھڑی نہیں
لگائی۔ (چھوائی)۔ عو۔ ہاتھ بھی نہیں لگایا۔ کبھی نہیں مارا۔ بڑے لاڈ پیار
ناز و نعم سے رکھنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (تعشق) نازک مزاجیاں بھی اٹھائیں
بڑی بڑی۔ ہنس کر کبھی چھوائی نہیں پھول کی چھڑی۔ پھول کے دن۔
(عو) حیض کا زمانہ۔ (رنگین) ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن۔
بارے اب کی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن۔ پھول گوبی۔ (ہ) مونث۔
ایک قسم کا کرم کلا۔ پھول لانا۔ پھولوں سے لدنا۔ پھول نمودار ہونا۔ (ناسخ)
پھول لاتے ہیں برابر سب گلستاں ہر برس۔ پر ہمارے داغ حسرت ہیں
دو چنداں ہر برس۔ پھول لگنا۔ پھول کا شاخ میں پیدا ہونا۔ پھول مرجھانا
پھول کا مرجھا جانا۔ پھول کملانا۔ گل کا پژمردہ ہونا۔

پھُولا

پھول مُنہ سے جھڑنا۔ اس جگہ مُنہ سے پھول جھڑنا فصیح ہے دیکھو مُنہ سے
پھول جھڑنا۔ پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ مثل۔ جب کوئی چیز بہت سی ہاتھ نہ
آئے اور تھوڑی سی ملنے کو غنیمت سمجھیں تو یہ مثل بولتے ہیں (ذوق) گر رُخ
کا بوسہ دیتے نہیں لب کا دیجئے۔ وہ ہی مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی۔
اِس جگہ پھول نہیں تو پنکھڑی بھی بولتے ہیں (بحر) وصل نہیں نہیں سہی
بوسہ ہی دیجئے کوئی۔ پھول نہیں تو پنکھڑی صدقہ گلے کے ہار کا۔ پھول
وہی جو مہیش چڑھے۔ (مثل) دہلی۔ (مہیش اور مہیسر بمعنی دیوتا)
چیز وہی اچھی جسے اچھے لوگ پسند کریں۔ لکھنؤ میں پھول وہی جو مہیسر
چڑھے ہیں۔ بولتے ہیں۔ (بحر) کب شعر ہم نے یار کے آگے پڑھے نہیں
کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں۔ پھول ہونا ۱۔ سوم کا فاتحہ
ہونا۔ ۲ بہت ہلکا ہونا۔

پھُولا ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) پھپولا۔ آبلہ۔ ۲ روئی کا گالا۔ ۳ کاجل۔

پھُولا ۔ (ہ) مذکر ۱ پرندوں کا مرض۔ اس سے جانور پھول جاتا اور پھر
کانٹا لگنے سے مرجاتا ہے۔ ۲ وہ سفیدی کا نشان جو مُشکی۔ زردہ۔ کمیت۔ قلا
سرنگ گھوڑوں کے چار جامے کے تنگ کے باہر ایک پٹھے یا دونوں پٹھوں
یا پاؤں یا ران پر ہوتا ہے۔ یہ نشان منحوس سمجھا جاتا ہے۔ پھُولا لگنا۔
لازم ۱ غصہ یا رنج کی وجہ سے چپ ہو جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔ (فقرہ)
میر صاحب ممولا کے پھولا لگا دیکھ کر گھبرائے ہزار ہزار پوچھتے ہیں کچھ
نہیں کہتی ۲ پھولے کا مرض ہو جانا۔ پھولا پھلا رہے۔ دعا۔ سرسبز شاداب
خوش خرم رہے۔ (رشک) اے قاتل زمانہ تو پھولا پھلا رہے۔ تلوار تیری
ہے تبر نخل غم تراش۔ پھُولا پھُولا پھرنا۔ پھولتا پھرنا۔ خوش خوش پھرنا
بے فکری سے اینٹھے ہوئے پھرنا۔ پھولا کھڑا ہونا۔ پھولی کھڑی ہونا۔
غصے میں بھرا ہونا۔ (امیر) لب جاناں پہ مستی کی دھڑی ہے۔ تو سوسن کس لئے
پھولی کھڑی ہے۔ پھُولا نہ سمانا۔ مارے خوشی کے آپے میں نہ رہنا۔ نہایت

خوش ہونا۔ (داغ) سنا جب سے یہ دولت آدمی کو تونے بخشی ہے۔ نہیں پھولا سماتا خاطر غمگیں میں دل میرا۔ لکھنؤ میں واحد کے لئے بھی پھولے نہ سمانا بولتے ہیں۔

پھول بیٹھنا۔ اینٹھ جانا۔ ناراض ہونا۔ روٹھ جانا۔ پھول جانا ۱ سُوجنا موٹا ہو جانا۔ اُبھر جانا۔ تن جانا۔ (فقرہ) ریاح سے پیٹ پھول گیا ۲ مغرور ہو جانا۔ اترا جانا۔ پھول کے کُپّا ہو جانا۔ پھول کے مٹکا ہو جانا۔ بہت پھول جانا۔ بہت موٹا ہو جانا۔ (فقرہ) مارے خوشی کے پھول کے کُپّا ہو گئیں۔ (آتش) کیا ہے بادِ بہاری نے بلبلوں کو مست۔ ہوا ہے پھول کے ہر گُل شراب کا مٹکا۔ پھولنا۔ (ھ) ۱ پھول کا کھلنا ۲ (شفق کے نسبت) آسمان پر نمودار ہونا ۳ ہوا بھرنے سے کسی جوف دار چیز کا تن جانا ۴ موٹا ہونا۔ (ظفر) اے نشاط افزائے گلشن دیکھ کر غنچہ تجھے اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا ۵ خوش ہونا۔ (آتش) نہ بیٹھ پھول کے تو شاخِ گُل پہ اے بُلبُل۔ خرابی ہی خس و آتش کے اتفاق میں ہے ۷ سرسبز ہونا۔ بارور ہونا۔ کامیاب ہونا ۸ سُوجنا۔ ورم ہونا ۹ نفخ ہونا ۱۰ نازاں ہونا۔ اترانا۔ (پر کے ساتھ) (قدر) تپش قیامت ہے آہ محشر نہ پھول بلبل پر اے گُلِ تر۔ کہ تو نے دیکھا سُنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال و قالِ دل کا ۱۱ (کنایۃً) خفا ہونا۔ (فقرہ) آج وہ کچھ پھولے پھولے ہیں۔ پھولنا پھلنا ۱ بارآور ہونا۔ سرسبز ہونا درختوں کا ۲ (کنایۃً) خوشحال ہونا۔ انسان کا۔ (جرأت) شمع ساں کس نے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا۔ ہوں میں وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا ۳ (مجازاً) (لکھنؤ) آتشک میں مبتلا ہونا۔ (فقرہ) ابی آبادی نہیں معلوم کس کی برکت سے خوب پھولیں پھلیں میں نے اُنکو اسپتال میں پھنکوا دیا ۴ کامیاب ہونا دیکھو ۷ پامالی زمین ۱۰ ۵ نفع ہونا برکت ہونا۔

پھولام۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (جانصاحب) مالن پہنکے آئی ہو تو دیکھ نوبہار بستا گزی کے مول سے پھولام ہو گیا۔

پھولوں۔ پھول کی جمع۔ پھولوں سے لدنا۔ لازم شاخوں پر کثرت سے پھول آنا۔ (آتش) چمن کی سیر کو مے پی کے چلئے۔ بہار آئی لدی پھولوں سے ہر شاخ۔ پھولوں کا بستر۔ بستر گل۔ پھولوں کا دن۔ تیجے کا دن (رشک) لائیگا تشریف اگر وہ رشکِ گل پھولوں کے دن۔ گور مجھکو باغ جنت سے سوا ہو جائیگی۔ پھولوں کا گہنا۔ پھولوں کا بنا ہوا زیور جو عورتیں اور معشوق پہنتے ہیں۔ پھولوں کا ہار۔ پھولوں کی بدھی۔ پھولوں کی چادر۔ مونث ۱ چادر گل ۲ وہ پھولوں کی چادر جسکو بزرگوں کے مزاروں پر چڑھاتے ہیں (الٰہی طُولِ عُمرِ خضر دے بادِ بہاری کو۔ مزار بیکساں پر پھول کی چادر چڑھائی ہے۔ پھولوں کی چھڑی۔ مونث ۱ وہ چھڑی جس میں پھول پروئے ہوں ۲ (کنایۃً) بہت ہلکی۔ (داغ) یہ کہتا ہے مرا شوقِ شہادت۔ تری تلوار پھولوں کی چھڑی ہے ۳ وہ لکڑی جسمیں پھولوں کے ہار چوتھی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں۔ پھولوں کی سیج۔ پھولوں کی بنی ہوئی سیج۔ پھولوں کا بچھونا (مجازاً) ملائم بچھونا۔ (انشا) پھولوں کی سیج پر تو واں چاندنی میں سویا۔ اور رات ہمنے کاٹی یاں سخت بیکلی میں۔ پھولوں کے کانٹے میں تلنا۔ (کنایۃً) نہایت ہلکا ہونا۔ (راسخ) تُل رہا ہے پھولوں کے کانٹے میں جو بن دیکھنا تول کر وہ کچھ نہ کچھ دل کی برابر لیچلا۔ پھولوں میں تلنا (کنایۃً) نہایت نازک بدن ہونا (امیر) رحم کر اس دلِ پُر داغ پہ اے اُلفتِ مژگاں۔ کانٹوں میں نہ کھینچ اُس کو جو پھولوں میں تُلا ہو ۲ نہایت سبک ہونا۔ (راسخ) کندھا دیا ہے کس بت گلرو نے ناز سے۔ پھولوں میں تُل رہا ہے جنازہ شہید کا۔

پھولے پھلے۔ پھلے پھولے۔ دُعا۔ غائب کے لئے۔ سرسبز ہو۔ خوش خرم ہو۔ صاحب اقبال ہو۔ با اولاد ہو۔ حاضر کے لئے۔ پھولو پھلو۔ پھلو پھولو۔

پھوں پھاں۔ مونث۔ اکڑفوں۔ شیخی

پھونپھی۔ (ھ) مونث۔ نلی۔

پھوں پھوں ۔ (عو) مونث۔ آگ پھونکنا۔ (فقرہ) عقلمند لڑکیاں برسات کے آنے سے پہلے ایندھن بھروا لیتی ہیں تاکہ گیلی لکڑی اور سیلے اُپلوں کی پھوں پھوں سے بچیں۔ پھوں پھوں کرنا۔ غصہ کرنا۔ سانپ کیطرح پھنکار مارنا۔

پہونچا ۔ دیکھو پہنچا۔ بند دست پہونچا ہوا۔ دیکھو پہنچا ہوا۔ پہونچی۔ دیکھو پہنچی

پہونچنا ۔ دیکھو پہنچنا

پھوپھڑا ۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو پھوسٹرا۔

پھوس ۔ (ھ)۔ عم۔ پھوس۔

پھونسڑا ۔ (ھ) دیکھو پھوسٹرا

پھونک ۔ پھوک ! مونث۔ دم دعا۔ منتر۔ پھونکوں پھونکیں جمع۔ (رشک) ایکدست اس پری میں ہیں انفاس عیسوی۔ پھونکوں سے پر اڑے تو کبوتر بنا گئے۔ (فقرہ) شاہ صاحب کی پھونک سے بخار دور ہو گیا ! مذکر حقے کا کش۔ (فقرہ) رزاق ککڑ والے نے لاکھ کہا کہ تو آ رہا ہے دو پھونک پیتے جاؤ ! صفت۔ ہلکا۔ ورق سا ہلکا۔ پھونک پھونک کے قدم (پاؤں) رکھنا۔ (دھرنا)۔ مجازاً۔ کمال احتیاط سے چلنا۔ ترساں رہنا۔ احتیاط سے کوئی کام کرنا۔ (داغ) آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں۔ ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں۔ (بحر) یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر۔ چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج۔ (ظفر) اس چمن میں کیا کہیں کیونکر ہوا بھر جائے ہو۔ جوں صبا ہم پھونک پھونک اپنے قدم دھرتے ہیں آپ۔ اس جگہ پھونک کے قدم رکھنا بھی استعمال میں ہے۔ (انیس) رکھتی تھی پھونک کر قدم اپنا ہوائے سرد۔ یہ خوف تھا کہ دامن گل پہ پڑے نہ گرد۔ پھونک دینا ! دم کر دینا ! پھونک مار دینا۔ جیسے چولھا پھونک دو ! جلا دینا۔ خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کرنا۔ (امیر) غضب کی لاگ تھی کمبخت برق کو مجھ سے۔ چمن کو پھونک دیا ایک آشیاں کیلئے (فقرہ) ضد پہ اُس نے اپنا گھر پھونک دیا ! (عو) دق کرنا۔ ستانا۔ رنج پہنچانا ! حقہ کا پانی ٹھیک کرنا ! مشہور کر دینا۔ پھیلا دینا۔ بڑھا دینا۔ بھر دینا سمجھا کر مغرور کر دینا ! دعا یا منتر کا دم کرنا ! (عو) حلول کر دینا۔ پہنچا دینا (فقرہ) خالہ جان تیل کیا تھا اکسیر تھا۔ اس کا ملنا تھا معلوم ہوا کسی نے بدن میں طاقت پھونک دی ! (کان کے ساتھ) کان بھر دینا۔ پھونک ڈالنا۔ دعا پڑھکر کسی پر دم کرنا۔ (عالم) زیب آغوش حبیب ہوئی یہ قمر۔ پھونک ڈالی دعائیں پڑھ پڑھ کر۔ پھونک مارنا ! زور کے ساتھ منہ سے ہوا چھوڑنا۔ دعا دم کرنے کی غرض سے یا چراغ بجھانے یا آگ سلگانے وغیرہ کے لئے دیکھو پھونکنا پھونک نکل جانا۔ (عو) دم نکل جانا۔ سانس نکل جانا۔ (ایامی) بعض جاں کنی سے بیہوش ہو جاتے ہیں اور کوئی کوئی اللہ کے بندے ایسے ہیں کہ باتیں کرتے کرتے پھونک نکل گئی۔ اور رہو گئے۔ **پھونکنا** ۔ (ھ) ! پھونک مارنا ! جلانا۔ آگ لگانا ! مردے کو آگ دینا ! کشتہ کرنا جیسے پارہ پھونکنا ! حقہ کا پانی منہ کی سانس سے نکالنا ! دعا پڑھکر دم کرنا۔ (عاشق) دم آئے مار زلف کے گزشتے میں ہر محال۔ پھونکا کریں مسیح علیہ السلام روز ! بھڑکانا۔ دھوکا ! بہکانا۔ اغوا کرنا۔ (آتش) نہ جانے اُن کی آنکھوں نے نگاہوں میں کیا پھونکا۔ دم بیگانگی بھرتا مرے دل سا یگانہ ہے ! تشہیر کرنا۔ شائع کرنا۔ ! دل جلانا۔ ستانا ! (عو) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ اڑانا۔ جیسے دولت پھونکنا پلیسا پھونکنا ! لگائی بجھائی کرنا۔ (ابن الوقت) کلکٹر صاحب بری نظروں سے تو پہلے ہی دیکھتے تھے ایسا ہوا کہ ہمارے ہی بھائی بندوں میں سے کسی نے موقع پاکر کچھ پھونک دیا ہے ! بجانا۔ آواز نکالنا۔ جیسے صور پھونکنا۔ ناقوس پھونکنا۔ پھونکی چھری۔ بڑھی ہوئی چھری۔ (امیر) کیوں بسملوں کو بھا گئی لاکھوں گلے کٹوا گئی۔ یارب کہاں سے آگئی پھونکی چھری قاتل کے پاس۔

پھونگ ۔ (ھ) مونث ! تیر کا سوفار ! صفت۔ کھکل۔ بیچ سے خالی عموماً جواہرات کی نسبت بولتے ہیں۔

پھوہا ۔ (ھ) ! وہ روئی کا فتیلہ جس کو دودھ میں تر کر کے شیر خوار بچہ کے

منھ میں رکھتے ہیں تاکہ وہ چوسے ۲؎ روئی کا ٹکڑا جس کو عطر میں تر کرکے کان میں رکھتے ہیں۔

پھُوہار۔ دیکھو پھوار۔

پھُوہَڑ۔ (ھ) صفت۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز۔ بے ہنر۔ یہ لفظ بیشتر عورت کے واسطے مستعمل ہے۔ پھوہڑ کا مال ہنس ہنس کھائے۔ مثل۔ بیوقوف کا مال خوشامدی خوب کھاتا ہے۔ پھوہڑ کی جھاڑ و سگھڑ کا لیپا دونوں چھپتے نہیں۔ (عو) مثل۔ بدسلیقہ اور خوش سلیقہ کا کام خود بول اٹھتا ہے۔ پھوہڑپن پھوہڑپنا۔ مذکر۔ بے ہنری۔ بیوقوفی۔ بدسلیقگی۔

پھُوئی پُھُئی۔ (ھ) مونث۔ ۱؎ پھپوندی ۲؎ گھی کا پھول جو تاؤ دیتے وقت اوپر آجاتا ہے ۳؎ وہ آلہ جس سے عطر چھڑکتے ہیں۔ پھُوئی پھوئی تالاب بھر جاتا ہے۔ پھوئیاں پھوئیاں تالاب بھر جاتا ہے۔ مثل۔ (عو) تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے۔ (میر) اے ابر جا تو مت کم رونے پہ ہمارے۔ یہ چشم پھوئی پھوئی تالاب بھر رہیگی۔

پھُوئیا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) پھویا۔

پھُوئیاں۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ (عو) ننھی ننھی بوندیں۔ (فقرہ) پھوئیاں پھوار پڑ رہی تھی۔ پھُٹیوں پُھُٹیوں برسنا۔ (عو) مینھ کی پھوہار پڑنا۔ (فقرہ) کبھی تو چھاچوں پانی پڑ جاتا تھا کبھی پھٹیوں پھٹیوں برس جاتا تھا

پَہیّا۔ (ھ) مذکر۔ گول حلقہ۔ گاڑی کے دونوں جانب لکڑی کے حلقے ہوتے ہیں۔ بیچ میں دھرا آس پاس ڈنڈے لگاتے ہیں۔ چکر۔ چرخی ۲؎ لکڑی کا حلقہ جو کنویں میں ڈالتے ہیں استحکام کے لئے۔ پہیا پھری ناک۔ بیٹھی ہوئی ناک

پھیپھڑا۔ (ھ) مذکر۔ شش۔ وہ عضو جس کے ذریعہ سانس لیتے ہیں۔ پھیپھڑا جلانا۔ (عو) کسی کی خیر خواہی کرنا۔ (فقرہ) کوئی جھپیٹ میں آکر گر پڑی دیکھو آنا دوا کیسی پھیپھڑا جلاتی بلبلاتی دوڑیں۔

پھیپھڑی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) ہونٹوں کی خشکی۔ پپڑی جو گرمی کی وجہ سے لبوں پر بندھ جاتی ہے۔ پھیپھڑی بندھ جانا۔ پیاس سے ہونٹوں کا نہایت خشک ہوکر پپڑی بندھ جانا۔

پھینٹا۔ پھینٹا۔ (ھ) مذکر۔ عمامہ۔ دستار۔ دس بارہ گرہ کپڑے کا ٹکڑا جو خادم سر سے لپیٹ لیتے ہیں۔ چھوٹی پگڑی۔ (امیر حسن) طرحدار اک سر پہ پھینٹا بسجا

پھینٹنا پھینٹنا۔ (ھ) ملانا۔ گھینا۔ (فقرہ) میدہ اچھی طرح پھینٹو۔

پھیر۔ (ھ) مذکر۔ ۱؎ راہ کی کجی۔ چکر۔ گھماؤ۔ موڑ۔ (وزیر) بھکر جو آستیں پہ پہنچا ہے کوس تک۔ اے اشک کوس بھر کا تجھے پھیر ہو گیا ۲؎ فرق۔ دوری فاصلہ ۳؎ انقلاب ۴؎ (عو) پیچ۔ جال۔ فریب۔ (فقرہ) خدا چالاکوں کے پھیر سے بچائے ۵؎ بکھیڑا۔ الجھن۔ تشویش۔ (فقرہ) اس کارروائی سے وہ پھیر میں پڑ گیا ۶؎ بل۔ تفاوت۔ فرق جیسے سمجھ کا پھیر ۷؎ فکر ۸؎ دائرہ۔ احاطہ حلقہ وگردش۔ برائی جیسے قسمت کا پھیر ۹؎ اندازہ۔ تخمینہ ۱۰؎ باتوں میں معنوں کا فرق پھیر باندھنا۔ (نظم) تار باندھنا۔ محدود کر دینا سلسلہ ڈال دینا پھیر بدل مذکر۔ (جلال نے مونث لکھا ہے) بدل لینا۔ ایک چیز کے معاوضے میں دوسری چیز لینا۔ (جبر) اس دل کے عوض مانگتے تقدیر سے پتھر۔ کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بدل کا ۲؎ انقلاب۔ تبدیلی سے عزل ونصب اسکو شب وروز ہے منظور آتش۔ لطف کیا چرخ کو ہر پھیر بدل میں ہوتا۔ پھیر بندھنا۔ (عو) دور بندھنا۔ پھیر پڑنا ۱؎ چکر پڑنا ۲؎ تسلسل پڑنا ۳؎ فرق ہونا۔ تفاوت ہونا۔ پھیر پھار۔ مونث ۱؎ ہیر پھیری۔ الٹ پلٹ ۲؎ پیچ۔ فریب ۳؎ چکر۔ پھیر دینا ۱؎ واپس کر دینا۔ لوٹا دینا ۲؎ سمت بدلنا۔ رخ بدلنا ۳؎ کسی چل چیز کا بچا کر دینا۔ پھیر ڈالنا۔ پھیر باندھنا۔ پھیر کھانا۔ دور کی راہ سے جانا۔ چکر کی راہ سے جانا۔ (داغ) الٰہی دم مری آنکھوں میں پھیر کھاکے نہ آئے۔ کہ راہبر کو قیامت ہے راہ کی گردش۔ پھیر لانا۔ کسی چیز کو واپس کر لانا ۲؎ گھوڑے کو پھیر لانا۔ پھیر لینا ۱؎ واپس لے لینا۔ لوٹا لینا ۲؎ (عو) بچہ کے پیدائش کے آثار ظاہر ہوکر چند روز تک بچہ نہ پیدا ہونا۔ (جانصاحب) بچے نے لیا پھیر ہے گھبراؤ نہ جو

پھیر میں آنا۔ چکر میں آنا۔ گردش میں آنا۔ نقصان ہوجانا۔ (ابن الوقت) کلکٹر صاحب کے بگاڑ میں بھی وہ کئی ہزار کے پھیر میں آگیا۔ فریب میں آنا۔ (ریاض) نہ پہنچیں گرد کو اس کی ہوائے تیز کی موجیں۔ کہیں زنجیر کے اب پھیر میں دیوانہ آتا ہے۔ ناگہانی مصیبت میں پھنسنا۔ پھیر میں ڈالنا۔ چکر میں ڈالنا۔ مصیبت میں پھنسانا۔ گمراہ کرنا۔ بھٹکانا۔

پھیرا ۔ (ھ) مذکر۔ حلقہ۔ دائرہ۔ چونا ناپنے کا پیمانہ۔ گشت۔ دورہ۔ (محصنات) میر متقی کو دہلی آتے ہوئے یہ تیسرا پھیرا تھا۔ طواف۔ گھماؤ۔ موڑ۔ فقیروں گداگروں کا معمولی گشت۔ ۵ کعبہ کہتے ہیں کہ گھر ہے بڑے داتا کا ریاض۔ زندگی ہے تو فقیروں کا بھی پھیرا ہوگا۔ (شکاریوں کی اصطلاح) کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو شکار کے جانور کو ہر طرف سے گھیر کر اس طرف لیجاتے ہیں جہاں بندوق لگانے والا بیٹھا ہوتا ہے۔ (عاشق اعلیٰ) آنکھ کا بوسہ پھرے جو گرد ان کے۔ ہرن شکار کیا آج ہمنے پھیرے سے۔ (عم) آسیب کا خلل۔ (عو) ناشتہ تیسرے پہر کا جو بچوں کو دیتے ہیں پھیر پھیری پھیرا پھاری۔ مونث (عو) پھیرا پھیری۔ (فقرہ) کل میں روپیہ تم کو بھیج دونگی۔ اپنے ساتھ مٹھائی لیجانا پھیرا پھاری کی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں۔ پھیرا دینا۔ شکار کے ساتھ ساتھ جال کے قریب آنا۔ پھیرا ڈال دینا۔ (دہلی) سلسلہ باندھنا پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ گشت کرنا۔ دورہ کرنا۔ (عالم) بعد مُردوں بھی کیا پھیرا نہ مرقد پہ مرے۔ چوکیدار کا گشت کرنا۔ بار بار آنا جانا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے آج بازار کے تم نے کتنے پھیرے کئے ہیں۔ پھیرا لگانا۔ چوکیدار کا گھر گھر پھرنا۔ گشت کرنا۔

پھیرنا ۔ (ھ) پھرنا کا متعدی۔ ایک جانب سے دوسری جانب مائل کرنا۔ موڑنا۔ گھمانا۔ چکر دینا۔ پھرانا۔ گشت کرانا۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔ پیچھے ہٹانا۔ رخ بدلنا۔ گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا۔ پلٹنا۔ الٹنا۔ روگرداں کرنا۔ زبان بدلنا۔ مکرنا۔ بار بار چلانا یا گرد ناکسی چیز پر جیسے ہاتھ پھیرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزار کرنا۔ جیسے دل پھیرنا۔ پڑھے ہوئے سبق کو دہرانا۔ آموختہ پڑھنا۔ (ملانے کے ساتھ) چھپنا۔ پوتنا۔ رنگ چڑھانا۔ قلعی کرنا۔ پھیلا دینا۔ (گھوڑا) نکالنا۔ (حاجی بغلول) شہسوار زمانہ نقرۂ صبح کو پھیرنے نکلا تھا کہ میاں چابک سوار صاحب سائیس کو کوتل لئے آموجود ہوئے۔ فرق کے لئے دیکھو پھرانا کا نوٹ۔

پھیری ۔ (ھ) مونث۔ فقیروں گداگروں کا معمولی گشت۔ خوردہ فروش کا گشت۔ (کرنا۔ لگانا۔ پھرنا کے ساتھ) پھیری والا۔ مذکر خوردہ فروش وہ شخص جو گھر گھر بیچتا پھرے۔ بساطی۔ خوانچے والا۔

پھیرے ۔ (ھ) مذکر۔ پھیرا کی جمع۔ (ہندو) بھانوریں۔ ہندوؤں میں بیاہ کی ضروری رسم جس میں دولھا دلھن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ) پھیرے ڈالنا۔ (ہندو) کنایۃً غریبانہ بیاہ کر دینا۔

پھیکا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے پھیکی ہے۔ بے نمک۔ بے نمک کا۔ کم شیریں۔ بدمزہ۔ سیٹھا۔ ہلکا۔ خفیف۔ بے رونق۔ بدرنگ۔ اداس۔ ماند۔ (ناسخ) جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُس میں۔ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونیکا۔ (نکہت) ہو نمک چھڑکا نہ جبتک حُسن شور انگیز کا۔ زخم ہے کھانے میں پھیکا ابروے خونریز کا۔ روکھا۔ کج خلق۔ (ہجر) آنکھ شیریں کی اس انداز میں پھیکی دیکھی چشم لیلی میں کہاں یار یہ چتوں یہ نظر۔ رنگت میں مدھم۔ کم شوخ۔ (داغ) تونے رکھا ہے رقیب ترش رو کے دل پہ ہاتھ۔ آج کیوں پھیکا ترا دست حنا مالیدہ ہے۔ (کلام شعر کے لئے) سُست۔ بدمزہ۔ (طبیعت کے لئے) جس میں اُمنگ باقی نہ ہو۔ دیکھو طبیعت پھیکی ہونا۔ (دل جی کے ساتھ) کسی چیز سے دل بیزار ہونیکی جگہ دیکھو دل۔ پھیکا پڑجانا۔ رنگ مدھم ہوجانا۔ ماند ہوجانا۔ فروغی جاتی رہنا۔ (رشک) یار اگر چھوڑے تلوّن پھیکا پڑجائے ابھی۔ رنگ کے کٹ جانے سے رہجاتا ہے کپڑا اسفید۔ شرمندہ ہوجانا۔ (فقرہ) جواب ترکی بہ ترکی سنکر وہ پھیکا پڑگیا۔ پھیکا پنڈا۔ مذکر۔ (عو) جسم پر جب خفیف بخار محسوس ہوتا ہے

پھیکا پنڈا بولتی ہیں۔ پھیکا شلغم۔ (مجازاً) بدرنگ۔ بدزہم رنگ کا (استاد) کیا تر ے چہرۂ گلگوں کو کہوں صورتِ ماہ۔ پھیکے شلغم کی طرح نام نہیں لالی کا پھیکی گرمیوں کے چوچلے۔ بڑھاپے کے غمزے پھیکی ہنسی۔ وہ ہنسی جو بناوٹ سے ہو دل سے نہ ہو۔ (امیر) ابے نمک غمزے کئے تیغ نگاہِ یار نے۔ زخموں کو پھیکی ہنسی ہنسنا دمیرہ ہوگیا۔

پھیلا پڑنا ۔ بچھا جانا۔ گرا پڑنا۔ بیحد خواہشمند ہونا۔ (قدر) کہتے ہیں قتل پر مجھے تیار دیکھکر۔ کیا پھیلا پڑتا ہے مری تلوار دیکھکر۔ **پھیلانا** ۔ (ھ) ۱ کھولنا بڑھانا۔ کشادہ کرنا ۲ بچھانا۔ فرش کرنا ۳ دراز کرنا۔ لمبا کرنا ۴ رسدی باٹنا۔ تخمینہ کرنا۔ جانچ پڑتال کرنا۔ حساب کرنا ۵ شائع کرنا۔ مشہور کرنا۔ رواج دینا ۶ بکھیرنا ۷ لگا لگانا۔ **پھیلاؤ** ۔ (ھ) مذکر ۱ درازی۔ طوالت۔ عرض وطول ۲ چوڑائی۔ کشادگی۔ وسعت۔ فراخی ۳ حساب کی جانچ پڑتال ۴ اندازہ تخمینہ۔ مقدار۔ **پھیلاوا** ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) درازی۔ طوالت۔ **پھیل پھیل کے سونا** ۔ **پھیل کے سونا** ۔ خوب ہاتھ پاؤں کشادہ کرکے آرام کرنا۔ (شوق) خوب تنہا ہیں پھیل کر سوتے۔ ہم تو برسوں خبر نہیں ہوتے۔ (تلق) سوتے ہیں پھیل پھیل کے سارے پلنگ پر۔ ہم چپ الگ پڑے ہیں کنارے پلنگ پر۔ **پھیل جانا** ۔ ۱ جسامت میں بڑھ جانا۔ کسی موٹی چیز کا پتلا ہوکر بڑھ جانا ۲ چوڑا ہوجانا ۳ رائج ہوجانا۔ مشہور ہوجانا۔ **پھیل کر بیٹھنا** ۔ فراغت سے بیٹھنا۔ کھل کر بیٹھنا۔ **پھیلنا** ۔ (ھ) پھیلانا کا لازم ۱ بڑھنا۔ کھلنا۔ کشادہ ہونا۔ وسیع ہونا۔ (جلال) جگہ کیا درد کی بھی چھین لیگا۔ جگر کا داغ پھیلے گا کہاں تک ۲ بچھنا۔ فرش ہونا۔ دراز ہونا۔ لمبا ہونا ۳ مشتہر ہونا۔ رائج ہونا۔ (شعور) گیا شہرۂ حسن ہر ملک میں۔ زمانے میں پھیلا ہے سانبھر نمک ۴ بکھرنا۔ پراگندہ ہونا ۵ موٹا ہونا۔ فربہ ہونا ۶ چھانا۔ سایہ دار ہونا۔ جیسے درخت کا پھیلنا ۷ (عو) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (فقرہ) چڑیل زیادہ پھیلے گی تو اتنی جوتیاں ماروں گی کہ عمر بھر یاد کریگی ۸ کثیر الاولاد ہونا۔ پوددبڑھنا ۹ ورسے بڑھنا۔ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنا ؎ ہاں ادب اے قدر یہ گستاخیاں۔ دیکھکر فیاض پھیلے کس قدر ۱۰ بکثرت ہونا ۱۱ لگا لگنا۔ (فقرہ) اب تو شادی کا کام پھیلا ہے ۱۲ بکھرنا۔

پہیلی ۔ (ھ) مونث۔ چیستاں۔ پہیلی بجھانا۔ بجھوانا ۱ چیستاں کا حل کرانا ۲ جب کوئی شخص گول گول گفتگو کرتا ہو یا اشاروں کنایوں میں جواب دیتا ہو تو کہتے ہیں کہ کیا تم پہیلی بجھاتے ہو یعنی صاف صاف کیوں نہیں کہتے۔ پہیلی بوجھنا پہیلی کا حل بتانا۔ (مصحفی) ہم کو آساں تھی پہیلی بوجھ جانی آپ کی۔

پھین ۔ (ھ) مذکر ۱ کف جو پانی دودھ اور دیگ میں ہوتا ہے ۲ جھاگ ۳ وہ جھاگ جو منھ سے نکلے۔ **پھینا** ۔ (ھ) مذکر (عم) پھین۔

پھیٹنا ۔ (ھ) دیکھو پھیٹا۔ **پھینٹا** ۔ دیکھو پھیٹا۔ **پھینٹی** ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث (ہندو۔ عو) سوت کی لچھی۔ ریشم کی لچھی۔

پھینچنا ۔ (ھ۔ نون غنہ) کھنگالنا۔ پانی ڈال کے کپڑے کو صاف کرنا۔ میلے کپڑے کو بغیر صابون اس طرح دھونا کہ اچھی طرح صاف نہو۔ (فقرہ) وہ اپنی دھوتی پھینچتا ہے۔

پھینک ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) دیکھو بکھیر۔ **پھینک پھانک** (عو) پھینک کے (فقرہ) تم تو چاہو پھینک پھانک لمبی ہو اور میں رکھوائی کیا کروں۔ **پھینک دینا** ۔ (ھ) ۱ بکھیر دینا ۲ اچھال دینا۔ گرا دینا۔ ڈال دینا ۳ ضایع کردینا۔ تلف کردینا۔ **پھینکنا** ۔ (ھ) ۱ ڈالنا۔ گرانا ۲ دے مارنا۔ پٹکنا ۳ اچھالنا ۴ بکھیرنا ۵ (قرعہ یا پانسے کا) ڈالنا ۶ (گھوڑے کے واسطے) بہت تیز دوڑانا (شعور) پامال مثلِ سبزۂ رہ جس سے ہو کوئی۔ ایسا عناں گسستہ نہ ظالم سمند پھینک ۷ ضائع کرنا۔ برباد کرنا ۸ (پٹے کے واسطے) کھیلنا جیسے پٹا پھینکنا ۹ چلانا جیسے تیر پھینکنا۔

پھینی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا پکوان جس کی ساخت سوت کے لچھوں کے مانند ہوتی ہے اور اس کو دودھ میں بھگو کر شکر ملا کر کھاتے ہیں۔

پھیہا ۔ (ھ) تلفظ پھی ہا، مذکر ۱ (عم) پیہا ۲ مرغی کا مرض جس سے

بیٹ کے نیچے ورم ہوجاتا ہے انڈے نہیں دیتی ہے۔

پُی۔ (ف) مونث۔ چربی۔

پی۔ (ھ) مذکر ۱ خاوند۔ شوہر ۲ معشوق۔ پی پی۔ (ھ) مونث۔ پپیہے کی آواز (سحر) کبھی بیساختہ کرتاہے پپیہا پی پی۔ چہچہے اپنے سناتی ہے کبھی بلبل زار۔ **پی کہاں**۔ مونث۔ پپیہے کی آواز۔ (قدر) ادھر تو فاختہ سے غل مچا ہے کوکو کا اُدھر بندھا ہے پپیہوں کی پی کہاں کا تار۔

پَے۔ (ف) مذکر ۱ تانت۔ روده جو غلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں ۲ صفت پیچھے جیسے پے بہ پے بمعنی مسلسل ۳ پٹھا۔ وہ ریشہ جو پوست میں پیدا ہوتاہے۔ اور جس سے گوشت مضبوط ہوجاتا ہے ۴ عقب۔ نشان۔ علامت ۵ واسطے صدقے میں۔ طفیل میں۔ وسیلہ سے (قدر) پئے قرآں مجھے بھی علم سے ہو بہرہ اندوزی۔ جہادوں کا تصدق ہو عدو پر مجھکو فیروزی۔ معانی نمبرہ میں بغیر اضافت مستعمل نہیں۔ پیاپے۔ (ف) پے در پے۔ پے در پے۔ (ف) لگاتار۔ متواتر۔ پے کرنا۔ کونچیں کاٹ ڈالنا (دبیر) وہ پے کیا پیدل کو وہ سوار کو کاٹا۔

پَئے (ھ۔ بروزن نَے) مونث تہمت۔ نقص۔ عیب۔ (لگانا۔ نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) آپ تو ہر بات میں پے لگا دیتے ہیں۔ (رشک) شک یہ ساقی سے ہے جائیگا جو پیمانوں میں۔ پے نکالے گا کسیطرح کی پیمانوں میں۔

پیا۔ (ھ) مذکر۔ شوہر۔ خاوند۔ پیا جسے چاہے وہی سہاگن۔ مثل۔ عزت۔ وقعت محبت سے ہے۔ (جانصاحب) کیا خطا تھی یہ مری جس کا عوض تم نے لیا۔ سچ ہے وہی ہے سہاگن کہ جسے چاہے پیا۔

پیّا۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ پہیا۔ گاڑی کا چکر۔ چرخی۔

پیا بانسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کے پتّوں سے سُرخ رنگ نکلتے ہیں۔

پیادہ۔ (ف۔ یائے متحرک مفتوح بروزن زیادہ۔ پَے۔ پاؤں۔ آدہ کلمہ نسبت مادّے کے اعتبار سے یہ لفظ بفتح اول ہونا چاہئے لیکن زبانوں پر بکسر اول ہے۔ سنسکرت میں پاد (قدم) مذکر ۱ سوار کا مقابل ۲ شطرنج کے ایک مُہرے کا نام ۳ شاہی ہرکارہ کوتوال یا حاکم کا نوکر۔ چپراسی۔ (قلق) تری گلی میں جو عاشق کمان افسر ہے۔ پیادہ رُند کا نالہ ہے پاسبان فریاد۔ (مصحفی) مجرم کی طرح دل کو مرے کھینچ لے گیا۔ خالِ جبیں پیادہ بنا کوتوال کا۔ پیادہ پا (ف) پیدل۔ (قدر) سر پہ ہوا جنوں سوار عقل پیادہ پا چلی۔ پیادہ رَوی۔ مونث۔ پیدل چلنا۔

پیار۔ (ھ۔ بروزن خیال متروک بروزن کار مستعمل ہے۔ (سودا) پیار اشفاق وفا مہر محبت اخلاص۔ دل کو جس روز لیا کونسا اقرار نہ تھا) مذکر ۱ بوسہ ۲ دوستی اخلاص۔ لاڈ۔ ماتا۔ عشق۔ پیار آنا۔ پیار کا جوش ہونا۔ محبت ہونا ۵ بتاؤ اے تجر اپنے جی کی کسی سے تم نے بھی دل لگی کی۔ خوش آئی صورت کسی پری کی کسی پہ تم کو بھی پیار آیا۔ پیار اخلاص۔ (عو) مذکر۔ میل جول (بنات النعش) اُن کی چھوٹی بیٹی نے مجھ سے ایسا پیار اخلاص بڑھایا کہ رات دن میں ایکدم کو الگ نہ ہوتیں۔ پیار کا نام۔ وہ نام جو پیار سے رکھ لیتے ہیں جیسے کسی کا نام احمد حسن ہو اور اُس کو پیارے کہنے لگیں۔ (امیر) بادۂ اطہر جسے سمجھے ہوئے ہو زاہد و۔ دختِ رز بھی تو اسیکا نام ہے اک پیار کا۔ پیار کرنا ۱ چمکارنا۔ بوسہ لینا ۲ چاہنا۔ محبت کرنا۔ (امیر) بن کے انجاں مجھ سے کہتے ہیں سچ کہو کس کو پیار کرتے ہو۔ پیار کی آنکھ۔ پیار کی نظر۔ (امیر) اتنی تو اس کے دل نے مرے دل سے راہ کی۔ آنکھ آج پیار کی ہے تو چتوں ہے چاہ کی۔ پیار کی نظر محبت کا انداز۔ محبت سے دیکھنا۔ محبت کرنا۔ (داغ) دل کا پردہ فاش آنکھوں نے کیا۔ پیار کی نظریں کبھی چھپتی نہیں۔ پیار نکالنا۔ ارماں نکالنا حسرت نکالنا جرأت میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ۔ واروں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال۔ پیارا۔ (ھ۔ بروزن پارا) صفت مذکر ۱ دوست محبوب لاڈلا ۲ (عو) عزیز یگانا۔ قریبی رشتہ کا۔ جیسے وہ اپنے پیاروں کو روئے ۳ معشوق ۴ خوبصورت۔ عمدہ ۵ قابل قدر ۶ وہ شخص یا بچہ جس پر پیار آئے۔ پیارا اپیارا

بہت خوشنما جسے دیکھکر پیار آئے۔ پیارا کرنا۔ (عو) کسی چیز کے دینے میں دریغ کرنا۔ (سے کے ساتھ) (امانت) تم بوسہ کا دینا بھی گوارا نہیں کرتے۔ ہم وہ ہیں کہ دل آپ سے پیارا نہیں کرتے ؛ زیادہ عزیز رکھنا۔ (انیس) یہ امر کسیطرح گوارا نہ کرینگے۔ ان پیاروں کو ہم آپ سے پیارا نہ کریں گے۔ پیاروں پیٹی مونث۔ (عورتوں کا کوسنا) وہ عورت جس کے سب عزیز مر گئے ہوں۔ پیاروں مُوئی۔ مونث۔ عورتوں کا کوسنا۔ (دبیر) میں پیاروں موئی کا ہیکو ہونے لگی زینب۔ پیاری۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو پیارا۔ پیاری پیاری باتیں۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بھولی بھولی باتیں۔ رسیلی مزیدار باتیں۔ پیارے اس کلمہ سے معشوق کو خطاب کرتے ہیں۔ (ناسخ) تم اگر چاند نہیں ہو تو بتاؤ مجھکو۔ کیوں نہاں رہتے ہو پھر نظروں سے پیارے دن کو اب اس معنی میں متروک ہے ؛ پیارا کی جمع۔

پیارانگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

پیاز۔ (ف بروزن حجاز) مونث۔ ایک مشہور ترکاری کا نام۔ پیاز کی گٹھی۔ (عو) پیاز کی گرہ۔ (فقرہ) ایک پیاز کی گٹھی لیکر ملتی ہوئی دوڑی کہ آنکھوں میں عرق چھوڑ دے۔ پیاز کے سے پرت اتارنا۔ (عو) ؛ بہت باریک کترنا (داغ) چھیل کر میرے زخم دل کو وہ پیاز کے سے پرت اُتارتے ہیں ؛ (مجازاً) بُرا بھلا کہنا۔ پیاز کے سے چھلکے اُدھیڑ کے رکھدینا۔ (عو) بُری گت بنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) خدا کی شان دیکھو خبردار ایسی بات ہمارے سامنے نہ کہنا نہیں تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں پیاز کے سے چھلکے اُدھیڑ کے رکھدونگی۔ پیازی (ف) ؛ وہ چیز جو پیاز کا رنگ رکھتی ہو۔ شربتی۔ گلابی۔ ہلکا سُرخ ؛ مذکر۔ ایک قسم کا لعل جو نہایت خوشرنگ بیش بہا ہوتا ہے۔

پیاس۔ (ھ۔ بروزن پاس مستعمل۔ بروزن قیاس متروک ہے) (ناسخ) ہو گئی لے حور تیرے عشق میں بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے) مونث۔ ؛ پانی پینے کی خواہش ؛ (کنایۃً) تمنّا۔ آرزو ؛ بچوں کے ایک مرض کا نام

جس میں تشنگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (فقرہ) لڑکی کو پیاس ہوگئی۔ پیاس بجھانا۔ تشنگی دور کرنا ؛ آرزو پوری کرنا۔ (قلق) رکھنی تھی آب تیغ کی سفاک کو بھی ہر تشنہ لب کی پیاس بجھانا ضرور تھا۔ پیاس بجھنا۔ لازم۔ پیاس بھڑکنا۔ پیاس کی شدّت ہونا۔ (انیس) بھڑکے جو بہت پیاس تو اشکوں سے بجھانا پیاس لگنا۔ پانی کی خواہش ہونا۔ پیاس مارنا۔ پیاس کو روکنا۔ تشنگی کو ضبط کرنا پیاس مَر جانا۔ خواہش باقی نہ رہنا۔ از خود تشنگی رفع ہو جانا۔ (جلیل) اے تیغ تازجیل بھی جو گزری گزر گئی۔ اب پانی لیکے آئی ہے جب پیاس مر گئی۔ پیاس کا چَسکا۔ بار بار پیاس معلوم ہونے کی کیفیت۔ (جلیل) جلا گئی مرا دل سرد مہریاں تیری۔ کہ برف کھانے سے ہوتا ہے پیاس کا چسکا۔ پیاسا ؛ تحتانی مخلوط التلفظ اور نیز تحتانی ملفوظی سے شعرا نے کہا ہے۔ (آتش) خُم شراب سے مجھ مست نے نہ منھ پھیرا۔ کنار آب سے پیاسا کنارا کیا کرتا۔ (ذوق) ساقیا عید ہے لا ساغر مینا بھر کے۔ کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینہ بھر کے ؛ صفت مذکر مونث کے لئے پیاسی ؛ تشنہ ؛ حاجت مند۔ مشتاق۔ آرزومند۔ پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے۔ کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا۔ مثل۔ طالب مطلوب کے پاس جاتا ہے ؛ مطلوب طالب کے پاس نہیں آتا۔ پیاسا مرنا پانی کے لئے بیقرار ہونا۔ تشنگی سے بیقرار ہونا۔ (ناسخ) وہ باؤلی ہیں جو میں قرض آپ نہ دیا۔ مروں پیاسا نہ لوں آب بقا قرض۔

پیَال۔ (س۔ بروزن زوال) لکھنؤ۔ مذکر۔ دھان یا کودوں کا بھُس جسکو بچھاکر اکثر غریب لوگ جاڑوں میں سوتے ہیں۔ دلی میں پُوال کہتے ہیں پیال کے پاؤں۔ (پاؤں رکھنے سے پیال نیچے دھنس جاتا ہے) صفت ناپائدار پیال کے پاؤں کھڑے کرنا۔ اس کام پر آمادہ کرنا جس سے کوئی شخص ہمت ہار گیا ہو۔ (فقرہ) وہ شخص ہے کہ نہیں کرتا چلا جاتا ہے اور آپ ہیں کہ الٹی آنتیں گلے میں ڈال رہے ہیں پیال کے پاؤں کھڑے کرنے سے کیا فائدہ۔

پیالہ۔ (فارسی بروزن قبالہ یعنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر ؛ ظرف۔ کاسہ

پیالہ

جام۔ کٹورا۔ پیمانہ ۲ توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ۔ (قدر) یہ پیالے کے فتیلہ سے ہوئی ہے کالی۔ سانپ کے کاٹنے سے کالے ہوئے راجا نل ۳ دیکھو تفنگ کا پیالہ ۴ جلترنگ کا پیالہ (منیر) وسعت تمھاری بزم طرب کی میں کیا کہوں جام فلک پیالہ نہ جلترنگ کا ۵ بھیک کا ٹھیکرا ۶ (فقرا) عُرس۔ سوم کا فاتحہ ۷ فقیروں کی دعوت جو فقیروں کے یہاں ہوتی ہے۔ پیالہ اُٹھانا۔ (لکھنؤ) گداگری اختیار کر لینا۔ (بحر) اساہوں کے عاشقی میں ودالے نکل گئے جیم ہو گیا فقیر پیالہ اُٹھا لیا۔ پیالہ بجانا۔ سقے پیالہ بجاتے ہیں تا کہ پیاسوں کو خبر ہو جائے اور وہ پانی پییں۔ پیالہ بجنا ۱ (کنایۃً) دور ردورا ہونا (سحر) رنگ بہار عیش ہے ایسا جما ہوا۔ گل کا پیالہ بجتا ہے دورہ ہے پھول کا ۲ جلترنگ کے پیالوں کا بجنا۔ (شعور) موج و حباب اشک ہیں باہم جلی جو چوٹ۔ گھر میں مرے پیالے بجے جلترنگ کے۔ پیالہ بھر جانا۔ (کنایۃً) دن پورے ہو جانا ۱ عمر تمام ہو جانا ۲۔ پیالہ بہنا۔ (عُسم) حمل ساقط ہونا۔ پیالہ بھر دینا۔ پیالہ بھر کے دینا شراب کا۔ پیالہ پلانا ۱ (کنایۃً) مرید کرنا (ناسخ) میں وہ ہوں جس نے پلایا ہے پیالہ سب کو۔ رند کیونکر نہ کہیں پیر خرابات مجھے ۲ جام پلانا۔ (آتش) پیمانہ میری عمر کا لبریز ہو کہیں۔ ساقی مجھے بھی اب تو پیالہ پلا چکے۔ پیالہ پھوٹنا۔ پیالہ کا شکست ہو جانا۔ (قدر) آنکھ سمجھا جو کہیں کوئی پیالہ پھوٹا۔ کوئی شیشہ کہیں ٹوٹا میں اُسے دل سمجھا۔ پیالہ پینا ۱ مرید ہونا چیلا ہونا۔ معتقد ہونا کی جگہ سے ۵ ریاض اور ہی رنگ میں مست ہیں سُنا ہے پیالہ پیا ہے کسیکا ۲ فقیروں یا آزادوں کی صحبت میں رہنا ۳ بنگ یا شراب پینا۔ (قدر) چشم ساقی کا پیالہ پی لیا ہے مست ہوں۔ دل مرید حضرت پیر مغاں ہو جائیگا۔ پیالہ چڑھانا۔ گُل پیالہ پینا۔ (آتش) سنتا ہے کون نالہ و فریاد عندلیب مدہوش ہے چمن میں پیالہ چڑھائے گُل۔ پیالہ چھلک جانا۔ (کنایۃً) راز کھُل جانا۔ (شاد) بہکیں جو مست صاحب باطن محال ہے۔ اک دن نہ جام جم کا پیالہ چھلک گیا۔ پیالہ لبریز ہونا۔ دیکھو پیالہ بھر جانا۔ (داغ) انتظار مے و ساغر ہو کہاں تک ساقی۔ کہیں لبریز نہ ہو جائے پیالہ اپنا۔ پیالہ نوالہ

پیپا

(بحذف واو عطف) مذکر کھانا پینا پیالہ ہونا۔ (فقرا) ۱ مرنا۔ (ناسخ) پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی۔ نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے ۲ عرس ہونا۔ فاتحہ ہونا۔ (صبا) دلایا گیا فاتحہ جام پر۔ ہوا میکدہ میں پیالہ ہمارا ۳ آزادوں کی دعوت آزاد کے تکیہ میں ہونا ۴ بچے بازوں کی دعوت پٹے باز کے گھر میں ہونا۔ پیالی۔ (ہ۔ بروزن نہالی و نیز بروزن جالی) چھوٹا پیالہ۔

پیام۔ (ف) مذکر ۱ زبانی بات جو کسی دوسرے سے کہلائی جائے۔ خیر و نسبت منگنی۔ (فقرہ) اللہ رکھے فاخرہ کا پیام آیا ہے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) ۲ زبانی سُوال (شوق) اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ مینڈکی کو بھی لو نہ کام ہوا۔ (دیکھو پیغام) پیامِ اجل۔ (ف۔ موت کا پیام) مذکر۔ (کنایۃً) آفت ناگہانی۔ (انیس) آمد ہوئی تیروں کی پیام اجل آیا۔ پیامبر۔ (ف) مذکر۔ ایلچی۔ سفیر۔ قاصد۔ زبانی پیام لیجانیوالا۔ پیام سلام۔ مذکر ۱ زبانی بات چیت۔ دوسرے کی معرفت کسی بات کا سوال جواب کرنا ۲ نسبت کا پیام ۳ سوال و جواب۔ پیام کرنا۔ کہلا بھیجنا۔ (بحر) اُس نے بے پروائی کی ہمنے بھی ایسی غیرت کی۔ جان لبوں پر آئی اُس کو آنیکا نہ پیغام کیا۔ پیامی۔ صفت۔ پیام لیجانیوالا۔ (داغ) نہ ہو جائے الٰہی کوئی خامی۔ پیامی بات پکی کرکے آئے۔

پیانو۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔

پیاؤ۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) سبیل۔ پانی پینے کی جگہ۔ پینا سے اسم ظرف بنایا ہے

پیپ۔ (ہ سنسکرت میں پیپ) مونث۔ ریم۔ پیپ پڑنا۔ لازم ۱ زخم کا پکنا ۲ (مجازاً) روحی ایذا ہونا۔ (رشک) پڑ گئی ہے پیپ قاتل کے تنافل سے یہاں۔ اور زخم دل میں اے جراح آلائش نہیں۔ پیپ کلیجہ میں ڈالنا بہت رنج دینا۔ (رند) ڈالدی پیپ کلیجہ میں غم فرقت نے۔ غور کرتے ہو تو کر لو جگر افگاروں کی۔

پیپا۔ (پرتگالی لفظ پیپ یا سے بنا ہے) مذکر۔ وہ چوبی ظرف جو ڈھول کی قطع کا ہوتا ہے۔ پیپے خالی کرنا ۱ کثرت سے شراب پینا ۲ کثرت سے اُس

چیز کا استعمال کرنا جو پیپوں میں رکھی جاتی ہے۔ تیل ہو خواہ گھی۔ (عالم ہنایل کا ملا تھا اتنا تیل۔ پیپے پیپے خالی کئے انڈیل انڈیل۔

پیپر۔ (انگ)، مذکر ۱ کاغذ ۲ اخبار۔ پُرزہ۔ پرچہ۔ پیپر ویٹ۔ (انگ) مذکر کاغذ دبانیکا چھوٹا آلہ۔

پیپل۔ (ہ) ۱ مذکر۔ ایک بڑا سایہ دار درخت ۲ مونث۔ ایک دوا کا نام

پپیلا۔ (ہ)، مذکر۔ تلوار کی اَنی۔ تلوار کا انتہائی حصہ جو نوکدار ہوتا ہے۔ تلوار کی نوک۔ (رشک)، نہ چھوڑے قبضہ وہ قاتل نہ پپلا مرا زخم۔ پڑی کہاں کہ پڑی اک عذاب میں تلوار۔ پپیلا توڑنا۔ چپکے سے میان سے تلوار کھینچنا۔ پپلی

پپلی۔ (ہ) مونث۔ پیپل کا پھل۔

پیت۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) محبت۔ دوستی۔ پیت کی ریت نرالی۔ مثل محبت کا انداز خاص ہے۔ پیت نہ جانے جات کجات۔ مثل محبت کے جوش میں رذیل کمینے کا لحاظ نہیں رہتا۔

پیتا یا پیتاوا۔ مذکر ۱ چمڑا جسکو جوتے میں رکھتے ہیں ۲ (عم) پاتابہ موزہ

پیترا۔ (ہ)، مذکر ۱ کشتی یا پٹے کی داؤں کرتے وقت کا ٹھاٹھ ۲ نشانِ قدم

پیترا بدلنا۔ کشتی یا پٹے کے وقت قاعدہ کے بموجب پاؤں کا آگے پیچھے رکھنا ٹھاٹھ سے کھڑا ہونا۔ (صبا)، یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں۔ کون آکے پیترے یہاں پر بدل گیا ۲ فن سپہگری دکھانا۔ (امیر) وہ کشتہ ہوں جس قاتل نے کیا قتل۔ ہزاروں پیترے بدلے ۳ اکڑ کر ۳ ناز و انداز سے چلنا۔ (امیر) گلے کٹیں گے نہ یوں پیترے بدل کے چلو۔ چلیگی تیغ سر رہ ذرا سنبھل کے چلو

پیتل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی مشہور دھات جو جست اور تانبے سے مرکب ہو

پیتلی۔ صفت ۱ پیتل کے رنگ کا ۲ پیتل کا۔ برنجی۔

پیٹ۔ (ہ) مذکر ۱ شکم۔ رحم۔ بچہ دان ۲ (کنایۃً) حمل جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا ۳ بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ۔ توپ کی وہ جگہ جہاں گولا ٹھہرے ۴ گنجائش ۵ (کنایۃً) حوصلہ۔ ظرف ۶ بھیتر۔ باطن۔ (فقرہ) جوان کے پیٹ میں ہے وہی زبان پر ہے ۷ (مجازاً) بھوک (فقرہ) جب جڑواں لڑکیاں پیدا ہوئی تھیں تو میں نے ایک اَناٹو کر رکھ لی تھی وہ لڑکیوں کے پیٹ کے موافق دودھ نہ تھا ۸ معدہ ۹ پوٹا ۱۰ دائرے کا اندرونی حصہ ۱۱ جوف۔ دَور۔ گولائی۔ محیط۔ پیٹ اُبھرنا۔ پیٹ کا پھولنا

پیٹ باندھنا۔ (کنایۃً) خواہش سے کم کھانا۔ فاقہ کرنا۔ پیٹ بجانا ۱ اصلی معنوں میں ۲ (کنایۃً) خوشیاں منانا۔ پیٹ بُری بلا ہے۔ مقولہ۔ بھوک بُری چیز ہے (فقرہ) کریں کیا پیٹ بُری بلا ہے جو نہ کرائے تھوڑا ہے اولاد سے بڑھکر تو کوئی چیز عزیز نہیں اُس تک کو تو بیچ ڈالا۔ پیٹ بڑا ہونا۔ پیٹ بڑھنا ۱ (کنایۃً) ہوس زیادہ ہونا۔ پیٹ بڑھانا ۱ اندازے سے زیادہ کھانے لگنا۔ خوراک بڑھانا ۲ دوسرے کے حصہ پر دانت رکھنا۔ ہوس بڑھانا۔ پیٹ بڑھنا۔ پیٹ کا بڑا ہونا۔ بھوک کا ترقی پر ہونا۔ خوراک کا زیادہ ہو جانا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں ریاح کی آواز ہونا۔ قراقر ہونا۔ پیٹ بھاری ہونا۔ پیٹ میں بوجھ ہو جانا۔ بدہضمی ہونا۔ پیٹ بھرا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے پیٹ بھری ۱ شکم سیر ۲ (کنایۃً) دولتمند۔ مالدار ۳ بے پروا بیفکر ۴ آزاد ۵ مغرور۔ عورتیں پیٹ بھرا بولتی ہیں۔ پیٹ بھر کر ۱ خاطر خواہ بخوبی جی بھر کے۔ (رشک) پھولے ہیں ہر درخت میں بدلے ثمر کے پھول اے بلبل اگلے باغ میں تو پیٹ بھر کے پھول ۲ بہت۔ بیحد۔ جیسے پیٹ بھر کے احمق۔ (زجر) نہ اکل و شرب کے خواہاں نہ مال و زر کے ہیں۔ تمھاری دید کے بھوکے تو پیٹ بھر کے ہیں۔ پیٹ بھر جانا ۱ سیر ہو جانا۔ جی بھر جانا ۲ اکتا جانا گھبرا جانا ۳ مالدار ہو جانا ۴ مغرور ہو جانا۔ پیٹ بھرنا ۱ ساگ پات سے غذا کی خواہش پوری کرنا۔ روکھا سوکھا کھا کے دن کاٹنا۔ بھوک کی شدت میں جو کچھ میسّر ہو سیر ہو کر کھانا اس معنی میں بیشتر پیٹ بھر لینا ہے ۲ شکم سیر کر دینا۔ (قدر) بھر دو جو صورت دوزخ بھی پیٹ زاہد کا۔ ڈکار نالۂ ہَل من مزید ہو جائے ۳ آسودہ ہونا۔ سیر ہونا۔ طبیعت بھرنا۔ اکتانا۔ (ناسخ) زیست بھری تھی آب

پیٹ

اے ساقی ۔ نہ بھرا ایک دن ہمارا پیٹ ۔۲ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ مالدار ہونا (فقرہ) پیٹ بھرا ہے نوکری کی پروا نہیں ۔ پیٹ بھرے رذالے اور بھوکے بھلے مانس سے ڈرئیے ۔ مقولہ مُفلس ۔ دولتمندی کی حالت میں اور دولتمند مفلسی کی حالت میں خطرناک ہوتے ہیں ۔ پیٹ بھرے کی باتیں ۔ پیٹ بھرے کے گُن ۔ بے پروائی کی باتیں ۔ شیخی یا تعلّی کی گفتگو ۔ غرور کی باتیں پیٹ پالنا (لکھنؤ) پیٹ بھرنا ۔ تنگی ترشی کی حالت میں پیٹ پالنا ۔۲ دقّت سے گزر کرنا ۔ بدشواری گزر اوقات کرنا ۔ (فقرہ) محمد رضا مزدوری دھتوری کر کے اپنا پیٹ پالتا ہے ۔۳ کھا کر اپنے نفس کی خواہش پوری کرنا ۔ (امیر) جوتی کی نوک سے بڑا کھیر) سب ۔ اپنے مطلب سے ہے اُسے مطلب ۔ جس نکھٹو نے پیٹ یُوں پالا ۔ دونوں عالم میں اُس کا مُنھ کالا ۔ پیٹ پانی ہونا ۔۱ دست آنا ۔۲ بہت پریشان ہونا کی جگہ (اودھ پنچ) میاں لکھنؤ مرحوم کا ہیضہ کے مارے ایک تو یونہی پیٹ پانی ہو رہا تھا ۔ اُس پر دوسری آفت بارش نے مچا رکھی ہے پیٹ پر پتھر باندھنا ۔ بے انتہا بھوک کی حالت میں تسکین کیواسطے پیٹ پر پتھر باندھتے ہیں ۔ (کنایۃً) فاقے کی اذیّت برداشت کرنا ۔ پیٹ پُکار رہا ہے ۔ (دہلی) زور کی بھوک لگ رہی ہے ۔ پیٹ پکڑنا ۔ پریشانی اور اضطراب ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔ (قلق) پیٹ پکڑے ہوئے وہ گل رُخسار ۔ صحن میں پھر رہی تھی مجنوں وار ۔ پیٹ پُورا کرنا ۔ (دہلی) پیٹ بھر کھانا ۔ (توبۃ النصوح) ہو سکتا تھا کہ تم مزدور یا لکڑہارے کے گھر پیدا ہوتے اور ایسی ہی چھوٹی سی عمر میں تم کو پیٹ پورا کرنے کے واسطے محنت کرنی پڑتی ۔ پیٹ پُونچھن ۔ پیٹ گھرچن صفت ۔ (عو) وہ بچّہ جسکے پیچھے کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو پچھلا بچہ ۔ پیٹ پھاڑنا ۔۱ شکم کو چاک کرنا ۔۲ کسی کام میں جلدی کرنا ۔ بیقراری ظاہر کرنا ۔۳ ہوکا کرنا حرص کرنا ۔ بیصبری کرنا ۔۴ (عم) حسد کرنا ۔ نظر لگانا ۔۵ دل کا بھید ظاہر کرنا ۔۶ حصہ لینے میں جلدی کرنا ۔ پیٹ پھٹنا ۔۱ پیٹ چاک ہونا ۔۲ ہنسی کے مارے بیتاب ہونا ۔۳ رچاول کی نسبت) پھُول کر شق ہونا ۔۴ (عو) حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ پیٹ پُھلانا ۔۱ پیٹ کو سانس سے اونچا کرنا ۔۲ (عم) حمل رکھا لینا ۔۳ (عو) کھانے کے شوق میں تیار ہو کر بیٹھنا ۔۴ طمع کرنا ۔ بہت لالچ کرنا ۔ جی چلانا پیٹ پھُول کر نقارہ ہو جانا ۔ پیٹ بہت پھول جانا ۔ (ناسخ) ہیضہ دشمن کو کو ہیں رحلت ہو ۔ جلد ہو پھول کر نقارہ پیٹ ۔ پیٹ پھُولنا ۔۱ اپھر جانا ۔ نفخ ہونا ۔۲ (عو) بیتاب ہونا ۔ بچین ہونا ۔ (فقرہ) ہنستے ہنستے پیٹ پھول گیا ۔۳ حمل سے ہونا ۔ پیٹ پٹّنا ۔۱ پیٹ بجانا ۔۲ (کنایۃً) بھوک سے بیتاب ہونا ۔ بھوک کے مارے بیتاب ہونا ۔ ہوس کرنا ۔ بیصبری کرنا ۔۳ پھڑ پھڑانا ۔ بچین ہونا پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا ۔ بھوک کی شدّت میں پیٹ کا کمر سے لگ جانا ۔ نہایت دُبلا ہو جانا ۔ پیٹ پیٹھ سے لگ جانا ۔ نہایت دبلا ہو جانا ۔ پیٹ ٹھنڈا رہنا (عو) خوش رہنا ۔ صاحب اولاد رہنا ۔ اولاد کا زندہ رہنا ۔ پیٹ جاری ہونا (ہند) پتلے پتلے پانی سے دست آنا ۔ پیٹ جل رہا ہے ۔ (دہلی) بھوک ہے حرارت ہے ۔ پیاس ہے ۔ پیٹ جلنا ۔ (عو) بخار معلوم ہونا ۔ پیٹ چپاتی ہو جانا پیٹ کا نہایت ملائم ہو جانا ۔ مارے بھوک کے پیٹ کا اندر کو دھس جانا بھوک سے پیٹ کا بیٹھ جانا ۔ دیکھو چپاتی سا پیٹ ۔ پیٹ چلنا ۔ دست آنا پیٹ چُوٹیٹی ۔ مونث ۔ وہ عورت جس کا حمل جلد نہ پہچانا جائے جسکو حمل ہو اور پیٹ زیادہ نہ بڑھے ۔ پیٹ چھٹنا ۔ دُبلا ہونا ۔ جھٹکنا ۔ پیٹ کی مٹائی کم ہونا ۔ پیٹ چھوٹنا پیٹ چھٹنا ۔ (عو) دست جاری ہونا ۔ پیٹ خالی ہونا ۔ پیٹ میں غذا نہ ہونا ۔ بھوک ہونا ۔ (امیر) غلّہ سے ہے ہر کشتِ تمنا خالی ہاتھوں کی طرح پیٹ ہے سب کا خالی ۔ پیٹ دکھانا ۔۱ افلاس اور بھوک کی شکایت کرنا ۔۲ (عو) پیٹ ٹلوانا ۔ دائی سے حمل کی پہچان کرانا ۔ پیٹ ڈالنا ۔ حمل گرانا پیٹ رکھانا ۔۱ حاملہ کر دینا ۔۲ لازم ۔۳ حاملہ ہونا ۔ پیٹ رکھوانا ۔ عورت کا مرد سے حاملہ ہونا اور مرد کا عورت کو حاملہ کرنا ۔ (جان صاحب) حاجی خانم نے دوگانا کر بلائی کی طرح ۔ پیٹ رکھوایا ہے سُنتی ہوں میں اک زوّار سے ۔ پیٹ رہ جانا ۔ حاملہ ہو جانا ۔ حمل قرار پانا ۔ پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا ۔ (عو)

پیٹ

دہلی۔ دیکھو پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ ناشایستہ فعل کرنا۔ بدوضعی اختیار کرنا۔ (جانصاحب) پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکاؤں میں بھی ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھاؤں میں بھی ؛ بدی پر آنا۔ پر پُرزے نکالنا۔ (جانصاحب) پیٹ سے اچھے نکالے تم نے پاؤں۔ ایک گھر سے دوسرا پیدا کیا ؛ خفیہ عیب یا ہنر ظاہر کرنا۔ (شوق) ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں۔ پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں۔ پیٹ سے پاؤں نکلنا۔ خفیہ عیب یا ہنر ظاہر ہونا۔ (امانت) اے گُل فردش پھرنے لگے گُل گلی گلی۔ آئی بہار پیٹ سے نکلے چمن کے پاؤں۔ پیٹ سے پٹّی باندھنا۔ (عو) مجازاً۔ بھوک کی تکلیف برداشت کرنا۔ (نقرہ) بھوکے بیچارے تو پیٹ سے پٹّی باندھکر پڑ رہیں اور گداگر صبح سے شام تک سیروں آٹا اکٹھا کرلیں۔ پیٹ سے سُوتی جاری ہوجانا۔ کثرت سے دست آنا۔ پیٹ سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے مٹکا باندھنا۔ عورتوں کا عقیدہ ہے کہ جو ماں کو ایذا دیتا ہے دوزخ میں جاتا ہے، اور نو مہینے تک اُس کو پیٹ پر مٹکا باندھنا پڑتا ہے۔ (نقرہ) ماں کے قدموں تلے بہشت ہے اگر ماں کو جلاؤگی تم بھی کل نہ پاؤگی کسیکا کچھ نہیں جائیگا تمھیں اپنا گھر دوزخ میں بناؤگی۔ نو مہینے پیٹ سے مٹکا باندھنا پڑے گا۔ پیٹ کا بچہ پیٹ کا لڑکا ؛ وہ بچہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا پیٹ میں ہے ؛ سگا۔ بچہ۔ حقیقی اولاد۔ پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ (سواری کی تعریف میں کہتے ہیں۔) بے تکان بڑے آرام سے جانا۔ مطلق جنبش نہ ہونا۔ (قدر) قدمباز ایسے گویا زیر پا امواج دریائی۔ شباب خیز اسقدر رہلتے نہ پائے پیٹ کا پانی۔ پیٹ کا پردہ۔ آنتوں کی جھلّی۔ اوجھڑی۔ پیٹ کا پٹھو۔ ہر وقت کا ساتھی بڑا دوست۔ پیٹ کا ٹوٹنا۔ صفت۔ فاقوں کا مارا۔ نان شبینہ کا محتاج۔ پیٹ کاٹنا ؛ خوراک سے کم کھانا۔ کم کھاکر گزر کرنا۔ (توبۃ النصوح) ہم اپنا اور بچّوں کا پیٹ کاٹیں گے۔ اور تمھارا قرضہ سب سے پہلے اداکریں گے ؛ معمولی خوراک سے کم کھلانا۔ پیٹ کا دُکھ دینا۔ بھوکا مارنا۔ کھانے کو نہ دینا۔ پیٹ کا دُکھیا۔

پیٹ

صفت مذکر ؛ اُس کی نسبت کہتے ہیں جس کو ہمیشہ کوئی نہ کوئی پیٹ کی شکایت رہے یا جسکو ضعف معدہ ہو ؛ (طنزاً) بسیار خوار۔ بلانوش ؛ نہایت مفلس غریب۔ بھوکا ؛ تن پرور۔ پیٹ کا دھندا۔ مذکر ؛ کھانے پینے کی تدبیر معاش کی فکر ؛ روزگار۔ کمائی محنت مزدوری۔ (نقرہ) حضور کو خدا سلامت رکھے اس پیٹ کے دھندے کے مارے دَوڑ دھوپ نہ ہوسکی۔ پیٹ کا کپٹی۔ صفت مذکر۔ بے ایمان۔ منافق۔ پیٹ کا کُتا ؛ (کنایتہً) بھوک۔ اشتہا ؛ شکم پرور۔ بندۂ شکم۔ کھانے پر دَم دینے والا۔ پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں۔ (عو) مقولہ۔ کپڑوں پہ سب کی نظر پڑتی ہے۔ (نقرہ) تمھیں کب گوارا ہوگا کہ میں چار شریکوں میں نکلوں تو بچّوں کے گلے میں دو عزّت کے کپڑے بھی نہوں پیٹ کا کھایا الخ۔ پیٹ کا گہرا۔ صفت مذکر۔ راز چھپانیوالا۔ (نقرہ) اس کام کو چاہئے آدمی دل کا پکّا پیٹ کا گہرا بھروسے کا پُورا۔ پیٹ کا ہلکا۔ صفت مذکر ؛ وہ شخص جو راز افشا کردے تُنک ظرف اوچھا۔ (بحر) بڑ مار اُٹھا چھپ نہ سکا راز محبت۔ ہر ست ہے شیشہ کیطرح پیٹ کا ہلکا۔ پیٹ کا گُڑ گُڑانا۔ ہول سے پیٹ بولنا۔ (فقرہ) جونہی ملکارے ایک شخص کا نام پکارا یہاں تو پیٹ گُڑ گُڑانے لگا۔ پیٹ کو دھوکا دینا بھوکا رہجانا۔ تھوڑی خوراک کھانا کی جگہ۔ پیٹ کو لگنا۔ بھوک کا غلبہ ہونا زور کی بھوک لگنا۔ پیٹ کو مرنا۔ بھوک سے مرنا۔ (طرحدار لونڈی) شہر میں کچھ جان ہو تو خبر ہیں ہید اہوں خلقت تو پیٹ کو مر رہی ہے۔ ایک عالم میں سناٹا پھیلا ہے۔ پیٹ کھل جانا۔ (عو) بھوک بڑھ جانا۔ (فقرہ) لوگ انگلیاں چاٹ چاٹ کے کھانا کھانے لگے اور تو میں نہیں جانتی پیٹ کھل گئے بھوکیں بڑھ گئیں پیٹ کی آگ۔ پیٹ کی آنچ ؛ ماں کی ماتا ؛ بھوک ؛ اولاد۔ بال بچے پیٹ کی آگ بجھانا۔ بھوکے کو کھلانا۔ فقیر کو روٹی دینا۔ غریب کا پیٹ بھرنا۔ (فقرا بولتے ہیں) پیٹ کی بات۔ راز۔ دل کا بھید۔ پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچے کے سر اور تمام بدن پر ماں کے پیٹ ہی میں نکل آتے ہیں۔ پیٹ کی فکر

پیٹ

فکر معاش ؛ رزق کی فکر۔ پیٹ کے گُن کون جانے ۔ (ع) باطن کا حال کسیکو معلوم نہیں۔ پیٹ کے لئے پیٹ کے واسطے۔ معاش کے لئے۔ روزی بہم پہنچانیکے واسطے (آتش) ؏۔ عالم کو لوٹ کھایا ہے اک پیٹ کے لئے۔ (فقرہ) پیٹ کے واسطے پردیس جاتے ہیں۔ پیٹ کے لئے دَوڑنا۔ روٹی کی فکر میں پھرنا فکر معیشت میں مارے مارے پھرنا۔ تلاش معاش میں پھرنا۔ پیٹ کی مار۔ بھوک کی تکلیف۔ رزق کی کمی۔ (جانصاحب) روندتی پھرتی ہے یاندی پاؤں کے نیچے اناج۔ تو نہیں ڈرتی نگوڑی پیٹ کی بھی مار سے۔ پیٹ کی مار دینا۔ (ع) بھوکا مارنا بھوک کی سزا دینا۔ عداوت یا تنبیہ کی غرض سے کسی کو بھوکا رکھنا۔ پیٹ گذرانا۔ حمل کی علامت ظاہر ہونا۔ پیٹ گرانا۔ حمل گرانا۔ پیٹ گرنا۔ پیٹ گرانا کا لازم (جانصاحب) وہ دوائی دے آج ہی یہ پیٹ۔ دائی صدقے ترے نثار گرے۔ پیٹ گروانا کسی سے حمل ساقط کرانا۔ پیٹ گڑگڑانا۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ لگ جانا بھوک سے پیٹ کا اندر کی طرف دھنس جانا۔ پیٹ مارنا۔ (ع) ۱ بھوک سے کم کھانا کھانے میں کمی کرنا ۲ نفس کُشی کرنا ۳ خودکُشی کرنا۔ (ناسخ) نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشہ مے نے اپنا مارا پیٹ۔ پیٹ مُسوسنا۔ (ع) بھوکا رہنا۔ پیٹ ملوانا۔ پیٹ کی مالش کرانا۔ ناف یا نلوں کے ٹلجانے سے جو تکلیف ہوگئی ہو اس کی اصلاح کرانا۔ پیٹ میں آزار ہونا۔ (ع) ۱ پیٹ میں کوئی ایسی بیماری ہونا جو سمجھ میں نہ آئے۔ (جانصاحب) بچہ نہیں ہے پیٹ میں آزار ہے کوئی۔ دائی کو باجی بھیجئے ابھی ضرور آپ ۲ جس شخص کو کھانا کھانے سے کسی طرح سیری نہو۔ اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ پیٹ میں آزار ہے یعنی جوعُ البقر کا مرض ہے۔ پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت۔ مقولہ۔ بُڈھا پھوس۔ بہت ہی بوڑھا۔ نہایت ضعیف سن رسیدہ جسکے پیٹ میں آنت کھانا ہضم کرنے کو اور منہ میں دانت کھانا چبانیکو نہیں ہیں۔ پیٹ میں آڑ ہونا۔ (ع) بچوں کو قبض کیوجہ سے درد ہونا۔ پیٹ میں انگارے بھرنا (ع) مال حرام کھانے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) جو لوگ ناحق یتیموں کے مال کو خورد بُرد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں۔ پیٹ میں

پیٹ

بات رکھنا۔ بھید چھپانا۔ راز مخفی رکھنا۔ پیٹ میں بات پچنا۔ دیکھو بات پچنا (عاشق) لئے بوسے جو ہنسے پیٹ میں باتیں نہیں پچتیں۔ مگر پانی ترے چاہِ ذقن کا یار بوجھل ہے۔ پیٹ میں بات رکھنا۔ کسی سے دل کا بھید نہ کہنا۔ پیٹ میں بات نہ سمانا۔ بھید نہ چھپا سکنا۔ (مراۃ العروس) یہ مزاجدار بہوہنوں کہ اُن کے پیٹ میں بات نہیں سماتی تھی یہ تمیزدار بہو ہیں کہ کسی کو اپنا بھید نہ دیں۔ پیٹ میں بل پڑنا۔ (ہنسی کی شدّت سے) پیٹ میں شکن پڑنا۔ ہنستے ہنستے کمر کا دُہرا ہو جانا۔ (فقرہ) ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑگئے۔ پیٹ میں پانی پڑنا۔ (دہلی) خوف کی وجہ سے دست آنا۔ پیٹ میں پانی نہ پچنا۔ پیٹ کا ہلکا ہونا راز چھپا نہ سکنا۔ (بحر) شیشے کی طرح پیٹ میں پچتا نہیں پانی۔ پی ہے مئے غم راز چھپایا نہیں جاتا۔ پیٹ میں پانی ہونا۔ دیکھو پیٹ پانی ہونا۔ پیٹ میں پالنا۔ (ع) فکر رکھنا۔ کوئی بات دل میں رکھنا۔ (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوے کہ اس غم کو پیٹ میں پال رہی ہوں۔ پیٹ میں پاؤں ہونا۔ (ع) نہایت مکّار ہونا۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں ظاہر میں صلاح و راستی اور باطن میں بدوضعی ہو۔ (یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے) پیٹ میں پٹھو۔ (بچوں کا کھیل) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک اور کھیلنے والا فرض کرکے دو کے برابر خیال کرتے ہیں۔ (فقرہ) ہم دو ایک طرف تمھارے پیٹ میں پٹھو۔ پیٹ میں پڑا چارا تو کودنے لگا بیچارا مثل ۱ دولتمندی کی وجہ سے پچھلی حالت کو بھول جانیوالے کی نسبت بولتی ہیں ۲ کھایا تو طاقت آئی ۳ مدد ملی تو شرارت کی۔ پیٹ میں پڑنا ۱ کسی کھانے کی چیز کا پیٹ میں جانا۔ حلق کے نیچے اُترنا۔ (فقرہ) سُوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پیٹ میں پڑجائیں تو شکر کرو۔ پیٹ میں پیٹھنا۔ (ع) دیکھو پیٹ میں گھسنا۔ پیٹ میں ٹکڑا ڈالنا۔ (ع) کھانا دینا۔ کھانے پینے کی کفالت کرنا۔ روٹی دینا۔ (فقرہ) رجب سقہ پانی بھر بھرا بال بچوں کے پیٹ میں ٹکڑا ڈال دیتا تھا۔ پیٹ میں چوہے چھوٹنا پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ (کنایۃً) دہشت سے گھبرا جانا۔ تردد یا تشویش میں آنا سٹ پٹا جانا۔ پیٹ میں چوہوں کا قلابازی کھانا۔ بے انتہا بھوک لگنا بھوک سے

بیتاب ہونا۔ پیٹ میں چوہوں کی گھوڑ دوڑ ہونا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا۔ (عو) دہلی (طنزاً) بہت کم خوراک ہونا۔ بے کھائے جینا۔ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھکر رہتا ہے کیونکہ اس کی کمر میں اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اس میں خوراک جا سکے اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے طنزاً کہتی ہیں۔ پیٹ میں داڑھی ہونا۔ بچپن میں بوڑھوں کی سی باتیں ہونا۔ چالاک لڑکے کی نسبت بولتی ہیں۔ پیٹ میں ڈالنا۔ بے رغبتی سے کھانا۔ پیٹ میں رکھنا۔ کوئی بات دل میں رکھنا بھید چھپانا۔ خفیہ رکھنا۔ ظاہر نہ کرنا۔ پیٹ میں روٹی پڑنا۔ (عو) پیٹ بھر روٹی ملنا۔ (فقرہ) جب پیٹ میں روٹی پڑتی ہے تو کلیلوں کی سوجھتی ہے۔ پیٹ میں سانس نہ سمانا۔ ! اصلی معنوں میں ۲: بیحد گھبراہٹ ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (طرحدار لونڈی) کہیں اڑتی اڑاتی خبر سن آئے ہیں کوئی رنڈی لونڈی خریدنے پر جوابدہی میں گرفتار ہے اب میاں کے پیٹ میں سانس نہیں سماتی۔ پیٹ میں سے پاؤں نکالنا۔ دیکھو پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں کھل بلی پڑنا۔ پیٹ میں کھل بلی مچنا۔ گھبراہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا پریشانی ہونا۔ (حاجی بغلول) یہ خبر سنتے ہی میاں حرفہ ریوڑی کے پیٹ میں کھل بلی مچی، ریورٹ گزراتے کو فوراً بھاگتے گھر پہنچے۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گن بھرے ہونا۔ (عو) باطن میں شرارت ہونا۔ (فقرہ) بظاہر تم میں کسر نہیں اچھی اور بہت اچھی ہو اگر پیٹ میں کچھ اور گن نہ بھرے ہوں۔ پیٹ میں گھسنا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی سے محبت اور ربط پیدا کرنا۔ (فقرہ) اس مکار نے چند ہی روز پیٹ میں گھسکر سب حال مجھ سے دریافت کر لیا۔ پیٹ میں گھوڑے دوڑنا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ قراقر ہونا۔ (فقرہ) بزدلوں کے دل میں ہول سمایا۔ پیٹ میں گھوڑے دوڑے منہ پر ہوائیاں اڑیں۔ پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ پیٹ میں ہول سمانا۔ پیٹ میں ہول سی اٹھنا۔ پریشاں ہونا۔ بیحد گھبرانا۔ (طرحدار لونڈی) کوئی گرفتار ہوا سرکار کے پیٹ میں ہول سمائی ہوئی ہے چھینک ہوئی اور نواب صاحب بوکھلائے پھرتے ہیں۔ پیٹ نہیں مانتا بھوک کی برداشت نہیں ہوتی۔ (فقرہ) یہ کہنا کہ پیٹ نہیں مانتا مجبوری سے چوری کرنا پڑتی ہے بیہودہ بات ہے۔ پیٹ والی۔ صفت مونث۔ حاملہ۔ پیٹ ہڑبڑانا۔ (عم) پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ ہے یا چمڑے کی پکھال۔ بہت زیادہ کھانے پینے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ (داغ) خم کے خم پی گئے ہیں اک حضرت پیٹ ہے یا پکھال چمڑے کی۔

پیٹا۔ (بکسر اول وسکون یائے مجہول) مذکر۔ ! اڑتے ہوئے پتنگ کا جھول ؎ کنکوا اک نگوڑی نے پیٹے میں ڈال کر۔ اے جان میری کاٹ دی گل ہائے لالہ سرخ ۲! کسی تنی ہوئی چیز کا جھول ۳: جوف۔ کسی چیز کا وسط ۴: (لکھنؤ) حساب۔ قابو۔ بس ؎ اگر رقیب کے پیٹے میں وہ نہیں اے رشک۔ تو پھر پتنگ اڑانیکو کون کہتا ہے ۵: تقریباً۔ تخمیناً کی جگہ۔ قریب قریب۔ دوران میں (فقرہ) سید صاحب کی اب عمر کو کیا پوچھتے ہو ماشاءاللہ ساٹھ کے پیٹے میں ہیں ۶: دریا کے بہنے کا راستہ۔ دریا کا پاٹ ۷: حساب کی تفصیل جو ایک مد کے اندر لکھی جائے ۸: اوجھڑی۔ (حیوانات کی) ۹: کتاب کا متن صفحے کے بیچ کا حصہ ۱۰: دور۔ گھیر۔ گولائی۔ (فقرہ) جو تارے زمیں سے زیادہ نزدیک ہیں ان کی دوری بھی لاکھوں کوس کے پیٹے کے اندر ہی اندر ہے۔ پیٹا توڑنا۔ اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور کو بیچ سے توڑ لینا۔ پیٹا چھوڑنا کنکوے کی ڈور کا جھول دینا۔ پیٹا کاٹ جانا۔ پتنگ کے پیٹے سے کاٹ جانا دوسرے پتنگ کا۔

پیٹیا۔ (ہ بکسر اول وسکون یائے معروف) لکھنؤ۔ صفت۔ (عو) ! بیجا۔ نامناسب۔ (جان صاحب) چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہے یوں بے موجب۔ اپنی ماں بہنوں سے تم رکھو یہ پیٹیا اخلاص۔ پیٹیا پانی۔ مذکر۔ (عو) از ورشیدہ کا منہ پینٹ پیٹ کر۔ (عو) بڑی مشکل سے۔ نہایت دقت سے۔ (فقرہ) خاوند

پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے ۲ مار مار کر۔ (فقرہ) تمام بدن پیٹ پیٹ کر سُجا دیا ۳ ماتم میں سر اور سینے پر ہاتھ مار کے (فقرہ) میں کوکھ جلی رات سے پیٹ پیٹ کر جان کھو رہی ہوں فرزند جوانا مرگ کی میّت پر بیٹھی رو رہی ہوں۔ پیٹ پیٹ کر اپنا خوں کر ڈالنا۔ (عو) اپنے آپ کو مارتے مارتے ہلاک کر ڈالنا (امراۃ العروس) مجھسے زبان سنبھال کر بولا کرو نہیں تو پیٹ پیٹ کر اپنا خوں کر ڈالوں گی۔ پیٹ لینا۔ کوٹنا۔ (فقرہ) اُس نے اپنا سر پیٹ لیا۔

پیٹرن۔ (انگ۔ بالفتح وسکون سوم و فتح چہارم) مذکر۔ سرپرست۔ مربی۔ حامی

پیٹک پیّا۔ پیٹک پھیّا۔ (ہ۔ پیٹک بالکسر وسکون دوم معروف و فتح سوم) مونث۔ (عو) ۱ کہرام۔ گریہ وزاری۔ نوحہ۔ ماتم ۲ جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی بھڑائی۔ (پڑنا ڈالنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اُس وقت تو جانے کیا نیکی کے دم میں تھیں زہر کا سا گھونٹ پیکر چپکی ہو رہیں مگر پھر وہ پیٹک پیّا ڈالی کہ سارا محلہ ترہ ترہ کرنے لگا۔

پیٹنا۔ (ہ۔ یائے معروف) ۱ مارنا ۲ کوٹنا۔ کچلنا۔ چوٹ لگانا۔ جیسے لوہا پیٹنا ۳ (عو) دُکھڑا رونا۔ (فقرہ) وہ تو خاندانی شرافت کو پیٹ رہی ہے۔ ۴ (عو) بُرا چاہنا۔ کسیکا مرنا چاہنا۔ (شوق) آنکھیں پھوٹیں جو بھر نظر دیکھے ہم کو پیٹے اگر ادھر اُدھر دیکھے ۵ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کسیکے ماتم میں سینہ کوٹنا۔ (فقرہ) ابّا نوکری پر سے آئے ہوں گے مجھے ڈھونڈھتے ہوں گے۔ اماں پیٹ رہی ہونگی ۶ بَجوڑا کرنا۔ جھپٹا کرنا ۷ (عم) حاصل کرنا۔ کمانا۔ (فقرہ) زید تو نقلنویسی میں چار پانچ روپے روز پیٹ لیتا ہے ۸ گوٹ مارنا۔ مہرہ مارنا ۹ (عو) مذکر۔ ماتم نوحہ۔ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) نوحہ گر ہے آنکھ پر دل آنکھ دل پر اشکبار پڑ گیا ہے پیٹنا ناشاد کو ناشاد کا۔

پیٹنٹ۔ (انگ) صفت ۱ رجسٹری کرائی ہوئی ایجاد جسکو دوسرا نہ بنا سکے ۲ مُسلّمہ۔ مُستند۔ (فقرہ) وہ پیٹنٹ بدمعاش ہے۔

پیٹلو۔ (ہ۔ یائے مجہول) صفت۔ (لکھنؤ) بہت کھانیوالا آدمی۔

پیٹو۔ (ہ۔ یائے معروف) صفت۔ ماتم میں بہت سینہ اور سر کوٹنے والا۔

پیٹھ۔ (ہ۔ یائے معروف) مونث ۱ پُشت ۲ مدد۔ حمایت۔ پناہ ۳ پیچھے پچھاڑی ۴ ہر چیز کے اوپر کا حصہ۔ پیٹھ پر کا۔ صفتِ مذکر۔ (عو) ۱ اوپر کا۔ بعد کا۔ وہ بچہ جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوا ہو ۲ چھوٹا بھائی۔ پیٹھ پر کی۔ صفت مونث۔ اوپر کی۔ بعد کی۔ وہ لڑکی جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوئی ہو ۲ چھوٹی بہن۔ پیٹھ پر کھانا۔ ۱ (کنایۃً) بھاگتے ہوئے پٹنا ۲ چوتڑوں پر مار پڑنا۔ پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ ۱ پیار کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) مجھکو چمکار ا پیٹھ پر ہاتھ پھیرا ۲ حوصلہ بڑھانا ہمت بڑھانا۔ پیٹھ پر ہاتھ ٹھوکنا ۱ (کنایۃً) تحسین کرنا۔ شاباشی دینا۔ معمول ہے جب کسی کو شاباشی دیتے ہیں تو اُس کی پیٹھ پر آہستہ آہستہ ہاتھ مارتے ہیں۔ پیٹھ پر ہونا ۱ حمایت پر ہونا۔ مددگار ہونا ۲ ایک بچہ کے بعد دوسرے بچہ کا پیدا ہونا۔ پیٹھ پھیر کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کے بیٹھنا۔ بیزاری۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (عاشق) بیٹھے ہو پیٹھ پھیر کے تم کس تصور پر۔ پیٹھ پھیرنا ۱ مڑ کر بیٹھنا۔ رُخ بدلکر بیٹھنا ۲ بیزاری یا نفرت کیوجہ سے ایک طرف سے دوسری طرف مُنہ کر لینا ۳ پیٹھ موڑنا۔ روانہ ہونا۔ جانا۔ رخصت ہونا ۴ لڑائی سے بھاگنا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ پیٹھ پیچھے ۱ غیر حاضری میں۔ غیبت میں۔ (رشک) نکتہ چیں ہیں پیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پہ حسیں۔ صاف یہ بے ننگ دھوتے ہیں پوشاک کا ۲ (مجازاً) مرنے کے بعد۔ پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہیں مثل۔ پیچھے بُرا کہنے کا بُرا نہیں ماننا چاہئے۔ پیٹھ پیچھے ڈال دینا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) میں نے یہ کبھی نہیں کہا کہ مذہب کو پیٹھ پیچھے ڈال دو۔ پیٹھ پیچھے کہنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ کسی کی عدم موجودگی میں کوئی بات کہنا۔ غیبت کرنا بدگوئی کرنا۔ (رشک) عدو کو بھی عدو میں پیٹھ پیچھے کہہ نہیں سکتا۔ وہ فرماتے ہیں توبہ کر کہ یہ غیبت میں داخل ہے۔ (ناسخ) پیٹھ پیچھے مرے بد کہنے سے زاہد یہ ملا۔ پیٹھ پر بار گنہ کا جمع پُشتارہ ہوا۔ پیٹھ توڑنا۔ (کنایۃً) کمر توڑنا ہمت توڑنا۔ مایوس کرنا۔ پیٹھ ٹھوکنا۔ (کنایۃً) پیار کر۔ شاباش دینا۔

حوصلہ بڑھانا۔ (گلزار نسیم) لے لیکے بلائیں کاکلوں کی پیشانی چومی پیٹھ ٹھوکی۔ پیٹھ جھک جانا۔ ضعف پیری یا کسی بوجھ سے پشت میں خم ہو جانا۔ پیٹھ چارپائی سے لگ جانا۔ دیکھو چارپائی۔ پیٹھ دکھانا! روانہ ہونا۔ رخصت ہونا۔ سفر کو جانا۔ (میر حسن) چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا۔ اسی طرح دکھلائیو منھ پھر آ۔ ۲ لڑائی سے بھاگ جانا۔ شکست کھانا۔ (ذوق) سینہ سپر جو منھ پہ ہیں تیغ نگاہ کے۔ دکھلاتے وہ کبھی نہیں آئینہ دار پشت۔ پیٹھ زمین کو لگنا۔ پیٹھ زمین سے لگنا۔ دیکھو زمین سے پیٹھ لگنا۔ پیٹھ سیدھی کرنا (کنایۃً) آرام لینا۔ دیر تک پیٹھ جھکانے کے بعد آرام لینا۔ (فقرہ) بڑی دیر تک سبق پڑھا ہے پیٹھ سیدھی کر لوں تو چلوں۔ پیٹھ کا۔ دیکھو پیٹھ پر کا۔ پیٹھ کا کچا۔ صفت۔ پیٹھ کا نازک اس جانور کی نسبت کہتے ہیں جس کی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے۔ پیٹھ لگانا ! کسی سواری یا بار برداری کے جانور کی پیٹھ میں زخم ڈال دینا ۲ (پہلوان) دے مارنا۔ چت کر دینا۔ پیٹھ لگ جانا۔ پیٹھ لگنا ! لیٹے لیٹے پیٹھ میں گھاؤ پڑ جانا زخم ہو جانا ! دیکھو بستر سے پیٹھ لگنا ۲ چت ہو جانا۔ کشتی میں مغلوب ہو جانا۔ ۲ رگڑ سے جانور کی پیٹھ میں زخم پڑ جانا۔ پیٹھ موڑنا۔ پیٹھ دکھانا۔ پیٹھ پھیرنا۔ پیٹھ نہ لگنا۔ آرام نہ پانا۔ تڑپنا۔ بیقرار رہنا۔ (جلال) کسیکا تکیۂ زانو ہمیں جو یاد آیا۔ تو رات بھر نہ لگی پیٹھ اپنی بستر سے۔

پیٹھا۔ (ہ) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔ اس کا مربا اور مٹھائی بناتے ہیں۔

پیٹھانا۔ (ہ۔ عم) پیٹھنا کا متعدی۔ پیٹھنا۔ (ہ بالفتح)۔ (عو) ! کسی چیز کا کسی چیز میں گھسنا پیوست ہونا۔ جمنا۔ گڑنا۔ (جلال) کسی کا تیر جو پہلو میں آ کے بیٹھ گیا۔ تو میرے دل میں در آیا جگر میں پیٹھ گیا ! گھسنا۔ داخل ہونا۔ در آنا۔ پیٹھنے دینا۔ (عو) گھسنے دینا۔ داخل ہونے دینا۔ پیٹھنے والا۔ مذکر ! زبردستی گھسنے والا۔ مداخلت بیجا کرنے والا ! غوطہ خور۔ غواص ! کنواں صاف کرنیوالا۔

پیٹھی۔ (ہ۔ یائے اول مجہول) مؤنث۔ ماش اور مونگ وغیرہ کی پسی ہوئی دال کی لگدی۔

پیٹی۔ (ہ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مؤنث ! وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھتے ہیں۔ وہ پارچہ جو طفل نوزائیدہ کی شکم میں لپیٹا جاتا ہے ! وہ ڈورا جو بٹیر یا بلبل کی کمر میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھریں ! ایک قسم کا کمربند۔ پٹکا۔ چمڑے کا چوڑا تسمہ جو کمر سے باندھتے ہیں ۲ بکس۔ صندوقچہ جس میں کارخانہ دار نقدی رکھتے ہیں ۲ خرجی۔ جامہ دانی ! توپ یا بندوق کے سامان رکھنے کا بکس ! (عو)۔ (دہلی) ننھے کا آستر۔ ! (لکھنؤ) عو۔ وہ کپڑا جو عورتیں چوٹی کو گندہ کرنے کی غرض سے پہلے لپیٹ کر اوپر سے موباف لپیٹ لیتی ہیں۔ پیٹی اترنا۔ سپاہی کا معطل ہونا۔ پیٹی باندھنا ! کمر کسنا ! ان پرندوں کی کمر میں ڈورا باندھنا جنکو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں۔

پیجامہ۔ مذکر۔ پاجامہ کا مخفف۔ (جان صاحب) پھرتی ہے جو پیجامہ اتارے کئی دن سے۔

پی جانا ! نوش کر لینا۔ اتار جانا ! (کنایۃً) ٹال جانا۔ طرح دے جانا۔ برداشت کرنا۔ درگزر کرنا ۵ سخن اوروں کا تشنہ ہو کے سننا اور سب کہنا مگر جب آبرو کی بات کو سننا تو پی جانا ! (کنایۃً) خاموش ہو جانا۔ (امیر) ہجو مے کر رہا تھا منبر پر۔ ہم جو پہنچے تو پی گیا واعظ ! (کنایۃً) کچھ کہنے کا ارادہ کر کے نہ کہنا۔ (آتش) لبوں تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار۔ زبان کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا۔

پیچ پیچھ۔ (ہ) مؤنث۔ چاولوں کا پساؤ۔ پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ مثل (عو) تھوڑی راحت کے لئے بہت رنج برداشت کیا اب ضبط کی طاقت نہیں (فقرہ) انھوں نے کہا کہ ہاں بہن سچ ہے تم سے سنا جائے تم بیٹھو ہم تو یہاں نہیں ٹھہر سکتے پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ بھلا میرے سامنے میری بچی کی دھجیاں اڑیں فضیحت ہو اور میں سنوں۔

پیچ۔ (ف۔ بروزن ہیچ) مذکر۔ لپیٹ۔ بل۔ جیسے چوٹی کا پیچ۔ دستار کا پیچ ۲ داؤں۔ دیکھو پیچ چلنا ۲ کشتی کا داؤں۔ بند۔ دیکھو پیچ چلنا ۲ مروڑ۔ پیٹ کا درد

پیچ

(فقرہ) پیٹ میں پیچ ہوتا ہے۔ ۵ کل۔ (فقرہ) آج کل روئی کا پیچ بگڑا ہوا ہے۔ ۶ عقدہ دیکھو پیچ کھلنا۔ ۷ وہ کیل جس میں چوڑیاں کٹی ہوئی ہوں۔ ۸ (کنایۃً) دشواری دقت۔ مشکل۔ دیکھو پیچ پڑنا۔ ۹ (کنایۃً) فریب۔ دھوکا۔ چال (شاہ نصیر) اُسکے پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیونکر۔ آہ ہر بات میں ہوں جس ستم ایجاد کے پیچ۔ ۱۰ سوتوں کے لچھے۔ ۱۱ کنکوے کا پیچ۔ ایک پتنگ کی ڈور کا اڑنے کی حالت میں دوسرے اُڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور سے مل جانا دیکھو پیچ پڑنا۔ ۱۲ خلل ہرج مرج دیکھو پیچ پڑنا۔ ۱۳ کنڈلی حلقہ دیکھو پیچ مارنا۔ ۱۴ پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ۔ ۱۵ پتلی پگڑی۔ پیچ اُٹھانا: رنج اُٹھانا۔ رنج اور سختی اُٹھانا۔ (داغ) نتیجہ محبت کا کیا پوچھتے ہو بہت پیچ اس میں اٹھایا ہے ہم نے۔ ۲ ایک کنکوے کی ڈور کو دوسرے کنکوے کی ڈور سے الگ کر لینا۔ پیچ اُٹھنا۔ پیٹ میں مروڑ پیدا ہونا۔ پیچ باندھنا کُشتی کے داؤں کا توڑ کرنا یا جواب دینا۔ پیچ باپچ۔ مذکر۔ مکاری۔ فریب جالاکی (صبا) زاہد کے پیچ باپچ کا سب حال کھل گیا۔ سر پر عمامہ باندھ لیا زور کیلئے پیچ باپچ کی باتیں۔ (مو) شرارت کی باتیں۔ چالاکی کی باتیں۔ (فقرہ) مجھے پیچ باپچ کی باتیں زہر لگتی ہیں۔ پیچ بر پیچ۔ پھیر پر پھیر۔ بہت پیچیدگی بہت وقت کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں۔ (امیر) مارے ڈالتے ہیں گیسوؤں والے دل کو۔ پیچ بر پیچ ہیں اللہ بچالے دل کو۔ پیچ بر پیچ اُٹھانا۔ رنج بر رنج سہنا۔ (آتش) اُٹھائے عشق پیچاں کی طرح سے۔ گلستانِ جہاں میں پیچ بر پیچ۔ پیچ بر پیچ کھانا غصہ سے بیتاب ہونا۔ (مصحفی) پیچ بر پیچ ہی کھاتا ہے جو دیکھے ہے اُسے۔ ہیں پڑے بسکہ تری لٹ جی دستار میں بل۔ پیچ پر چڑھانا: کُشتی کے داؤں میں دوسرے کو لانا۔ (آتش) چمن کی سیر میں سنبل سے پہلوانی کی۔ چڑھا کے پیچ پہ ان گیسوؤں نے دے پٹکا۔ ۲ قابو میں کرنا۔ پیچ پر چڑھنا۔ لازم۔ پیچ پڑنا: اُلجھ جانا۔ مشکل پیش آنا۔ دقت پیش آنا۔ ہرج ہونا خلل پڑنا۔ (آتش) جواب خط خبرداری سے لانا۔ نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ۔ ۲ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر پڑنا۔ (تلق اُنگل

پیچ

لڑانے وقت وہ ہم کو اُڑاتے ہیں۔ ڈر ہے پڑے نہ پیچ رگِ جاں کی ڈور پہ۔ پیچ تاب۔ (اردو) دیکھو پیچ و تاب۔ (آتش) خوش چشموں کے فراق میں کھائے یہ پیچ تاب۔ شاخِ غزال اپنا ہر اک اُستخواں ہوا۔ پیچ چلنا: کُشتی کے داؤں کا کارگر ہونا ۔ فراقِ یار سے کُشتی پڑی ہے پچھاڑا جل گیا آتش اگر پیچ۔ ۲ چال چل جانا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ ۳ چال۔ دغا۔ فریب سے کامیابی ہونا۔ (جان صاحب) مجھ زال سے کچھ پیچ جوانوں کے نہ چلتے۔ ہے غیر محلہ نہیں رستم نگر اپنا۔ پیچ چھٹنا۔ لازم کنکوے کی بازی میں ایک کی ڈور کا دوسرے کی ڈور سے علیحدہ ہو جانا۔ پیچدار (ف) صفت: بل کھایا ہوا۔ ۲ پیچیدہ۔ مشکل۔ اُلجھا ہوا۔ (داغ) جتنا وہ مہربان ہے یہ پیچ دار ہے۔ دل کا معاملہ بھی عجب پیچدار ہے۔ پیچ در پیچ۔ (ف) صفت۔ نہایت پیچیدہ۔ نہایت مشکل۔ بڑا کٹھن۔ اُلجھا ہوا۔ دشوار۔ (قدر) پیچ در پیچ ہیں اُس میں تری زلفوں کے خیال۔ سر ملا یا کوئی سانپوں کا پٹارا ہم کو۔ پیچ دینا: مروڑنا۔ بل دینا۔ لپیٹنا۔ (ذوق) سرگشتگی بخت نہ دے مجھکو تو پیچ کچھ چین زُلف کچھ شکن آستیں ہوں میں۔ ۲ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا (صبا) اُلفتِ گیسوے جاناں نے بڑا پیچ دیا۔ دام میں آ گئے ہم آپ سے دانا ہو کر۔ پیچ ڈالنا: فریب کا جال بچھانا۔ ۲ پیچیدگی بڑھانا۔ (داغ) یہ عقدے ناخنِ تدبیر سے کھولے نہ جائنگے۔ لگا لیگا وہی قسمت میں جس نے پیچ ڈالے ہیں۔ ۳ مشکل میں ڈالنا۔ ۴ ایک پتنگ کی ڈور کا کاٹنے کی غرض سے دوسرے پتنگ کی ڈور پر ڈالنا۔ ۵ (پہلوان) داؤں کرنا۔ ۶ جھگڑا پیدا کر دینا۔ خلل ڈالنا ۔ کام سب بنگئے ہوتے اے داغ۔ میری قسمت نے پیچ ڈالدیا پیچ کاٹنا۔ کنکوا کاٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو پیچ لڑنا۔ پیچ کٹنا۔ لازم۔ پیچ کرنا: کُشتی میں داؤں کرنا۔ ۲ جُل دینا۔ (آتش) نہیں دمباز ہم ہکو نہ دے دم۔ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ۔ ۳ پیچ ڈالنا پتنگ میں۔ پیچ کھانا۔ ۱ دل میں رنجیدہ ہونا۔ دل ہی دل میں غصہ کرنا۔ (قدر) برہم ہے پیچ کھاتا ہے کیا طبیوں پہ ہے۔ کیا زلف ہو گیا ستم ایجاد کا مزاج۔ ۲ بل کھانا۔ اینٹھنا۔ (ذوق)

زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں۔ پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں ۲۔ چکر کھانا (ذوق) بل بے وحشت اب تلک بھی شاخِ آہو کی طرح۔ پیچ کھاتا ہے دھواں میرے چراغِ گور کا۔ پیچ کھلنا ۱۔ بل یا لپیٹ اُدھڑ جانا ۲۔ بل دور ہو جانا۔ سلجھنا ۳۔ مشکل حل ہونا ۴۔ بھید کھلنا۔ پوشیدہ بات ظاہر ہو جانا۔ (رشک) رشتۂ سبحۂ زنار سے پہ پیچ کھلا۔ کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے۔ پیچ کھیلنا۔ (دہلی) داؤں کرنا گھات کرنا چال چلنا۔ دغا دینا فریب دینا۔ پیچ کھینچنا۔ پیچ کسنا (قدر) دوچوٹی کے پیچ اب جہاں کھینچے ہیں سمندِ ادا کی عناں کھینچے ہیں۔ پیچ کی بات۔ وہ بات جسکا ظاہری مقصود کچھ اور دل میں کچھ اور ہو (ظفر) بوسہ دینے میں جو تم پیچ کی باتیں کرتے۔ ہم نکالیں گے کوئی اور ہی تدبیر کا پیچ۔ پیچ لانا (دہلی) جھگڑے نکالنا مصیبت لانا (داغ) لائیگی پیچ زلفِ پریشاں نئے نئے۔ یہ سادگی دکھائیگی ساماں نئے نئے۔ پیچ لڑانا۔ ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر اڑانیکی حالت میں ڈالدینا۔ تنکڑ کا پیچ لڑانا۔ (شعور) غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے۔ شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند جنگ کے۔ پیچ لڑنا۔ لازم۔ (داغ) غیرے ہم سے پیچ لڑاتے ہیں۔ کیا کٹنا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ۔ پیچ لینا۔ پیچ لڑانا۔ پیچ مارنا ۱۔ بل کھانا۔ اینٹھنا ۲۔ کُشتی کا داؤں کرنا ۳۔ فریب دینا۔ جُل دینا۔ دیکھو پیچ چلنا ۴۔ کام اٹکانا۔ مزاحمت کرنا۔ پیچ میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ پھیر میں آنا۔ نقصان اُٹھانا (ناسخ) آئیگا پیچ میں ہے خواہشِ رفعت جسکو دیتی ہیں سخت اذیت رہِ کہسار کے پیچ ۲۔ دامِ فریب میں مبتلا ہونا۔ پیچ میں پڑنا۔ پیچ میں پھنسنا۔ پیچ میں آنا۔ پیچ میں ڈالنا۔ جھگڑے میں پھنسانا۔ پیچ میں لانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ۵ ہم تو اس کو پیچ میں سو سو طرح لائے مگر۔ مفت دیتا داغ دل کچھ ایسا دیوانہ نہ تھا۔ پیچ و تاب۔ (ف) مذکر۔ اضطراب۔ بیچینی۔ (سحر) تڑاپ تڑپ کے کٹی رات یادِ گیسو میں۔ عجب طرح کا طبیعت کو پیچ و تاب رہا ۲۔ بل۔ (مومن) سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا ۳۔ غم و غصہ۔ قہر و غضب (ذوق) خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں۔

۴۔ فکر۔ اندیشہ۔ (غالب) اتنا ہی مجھکو اپنی حقیقت سے بُعد ہے۔ جتنا کہ وہمِ غیر سے ہوں پیچ و تاب میں۔ پیچ و تاب کھانا ۱۔ لپٹنا۔ بل کھانا ۲۔ نہایت غضبناک ہونا۔ بیقرار ہونا۔ (داغ) نہ کھلے گی عدو کے دل کی گرہ۔ آپ کیوں پیچ و تاب کھاتے ہیں۔ پیچ و خم۔ (ف) مذکر۔ کجی۔ بل۔ پھیر۔ (داغ) رہِ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا۔ مگر دیکھا تو اس رستے میں صدہا پیچ و خم نکلے۔ پیچاں (ف) صفت۔ بل کھائے ہوئے ۵ زلفِ پیچاں کے حسینوں نے جو پھندے مارے دیکے پھانسی بہت اللہ کے بندے مارے ۲۔ (غلطاں کے ساتھ) حیران۔ پریشان۔ پیچش۔ (ف۔ یائے مجہول) مونث مروڑ۔ ایک قسم کی بیماری۔ جسمیں درد ہو کر پیخانہ یا آنوں آتی ہے۔

پیچک۔ (ف۔ یائے مجہول) مونث ۱۔ رِیل۔ کچے سُوت کی گُکڑی ۲۔ چھوٹا تینچہ۔ جسمیں پیچدار نال ہوتی ہے۔ (داغ) وہ ایں ٹھاٹھ سے آتے ہیں رہگزر میں تنچے کی پیچک ہے نازک کمر میں۔ معنی نمبر ۲ میں اردو ہے۔

پیچکش۔ (ف۔ آلہ جس سے پیچیں اکھاڑتے ہیں) مذکر۔ ایک آلہ جس کو پیچ کھولتے ہیں۔

پیچو۔ (ہ۔ بکسرِ اول وسکون یائے معروف) مذکر ۱۔ زردآلو۔ ایک قسم کا آڑو ۲۔ (عم) کریل کا کچا پھل۔

پیچوان۔ مذکر۔ ایک قسم کا حُقہ جس کی نے بہت لانبی ہوتی ہے جسکو پیچ در پیچ کرکے رکھتے ہیں۔ اور جس کا نیچا لوہے یا جست کے تاروں سے بناتے ہیں۔ فارسی میں پیچ کہتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)

پیچھا۔ (ہ) مذکر ۱۔ آگے کا ضد۔ عقب ۲۔ پچھلا حصہ۔ دربان تو آگے دربیہ ہیں کیا اُن کا بندوبست۔ پیچھا بہت بُرا ہے تمھارے مکان کا ۳۔ غائبانہ ۴۔ تعاقب۔ پیروی۔ (ہندو) (کنایتہً) مرجانا۔ پیچھا بھاری ہونا۔ کسی کام کے آخر میں مشکل پیش آنا۔ (فقرہ) بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲۔ (کنایتہً) بہت سے طرفدار ہونا۔ پیچھا پکڑنا۔ (ع) ۱۔ برابر کسی کے ساتھ لگا رہنا لگا لپٹا رہنا۔

پیچھا

۲ سر ہونا ستانا ۳ کسی کام کے پیچھے پڑ جانا۔ پیچھا چھٹنا۔ مخلصی ہونا۔ پیچھا چھڑانا
متعدی پیچھا چھوڑنا ۱ مخلصی دینا۔ باز آنا۔ معاف کرنا۔ ترک کرنا۔ ع اپنے
پیچھے کیوں لگائی ہے بلائے رنج و غم۔ تجر اب چھوڑ دبھی پیچھا اُس بت مغرور کا
۲ تعاقب چھوڑ دینا۔ (امیر) وقت صید آیا تصوّر جب قضا کے تیر کا۔ چل دیا
صیاد پیچھا چھوڑ کر نخچیر کا۔ پیچھا دبائے چلا جانا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا دکھانا۔ (عم)
پُشت دکھانا۔ بھاگنا ۲ پیچھا کرنا ۱ تعاقب کرنا۔ رگیدے چلا جانا۔ ع جانِ دی
(آتش) اگر اہل جہاں تجھ سے پھرے۔ مرد پیچھا نہ کریں بھاگے ہوے لشکر کا۔
۲ سر ہونا۔ درپے ہونا۔ (داغ) نہ چھوڑا کوئی زندہ تا قیامت۔ کیا ہے موت نے
پیچھا کہاں تک ۳ (ع) ستانا۔ دق کرنا۔ (شوق) میرا پیچھا بس اب نہ کیجیے آپ
میرے گھر مجھکو جانے دیجئے آپ ۴ بندوق یا توپ کا چلتے وقت پیچھے دھکا دینا
(فقرہ) یہ بندوق پیچھا کرتی ہے۔ پیچھا لینا۔ (ع) ۱ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔
دق کرنا۔ پریشان کرنا۔ (داغ) غیر سے مُٹھ بھیڑ ناصح کی ہوئی۔ اُس نے حضرت
کا بُرا پیچھا لیا ۲ پکڑنے کے لئے پیچھے دوڑنا۔ تعاقب کرنا۔ بار بار آنا۔ (فقرہ)
شاہ صاحب نے بُرا پیچھا لیا ہے جب دیکھو تب موجود۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۱ ساتھ
نہ چھوڑنا۔ سر ہونا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ تعاقب سے باز نہ آنا۔ (اسیر) جب
ہوئے گرم سفر وہ ہو کے گاڑی پر سوار۔ ہم بھی منزل تک گئے پیچھا نہ چھوڑا
لیکھ کا ۲ مسلسل رہنا۔ لگاتار رہنا۔ (بنات النعش) اُدنیا بھر کی تدبیریں کر چکی
بخار ہے کہ ایک دن کو پیچھا نہیں چھوڑتا۔ پیچھے (م) ۱ بعد میں غیبت میں۔
عدم موجودگی میں ۲ (دہلی) بعد۔ عقب۔ جیسے مرے پیچھے ۳ پھر۔ بعد کو (امیر)
مہر و وفائے غیر کا پیچھے گماں کرو۔ ترچھی نظر سے پہلے ذرا امتحاں کرو ۴ واسطے
باعث۔ سبب۔ وجہ سے۔ ع کہو تجر ایسی ہی تھی نکل آگے۔ ہوئی کس کے
پیچھے یہ صورت تمہاری ۵ ہر ایک ادا نی کی جگہ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح)
چند کاشتکاروں کو بیگھے پیچھے دو دو آنے چار چار آنے کی کمی کر کے استمراری
پٹے کر دئے ۶ اخیر۔ پیچھے آنا ۱ عقب میں آنا بعد کو آنا۔ دیر میں آنا۔ پیچھے

پیچھا

بلا لگانا۔ دیکھو بلا پیچھے پڑا رہنا۔ پُشت کی طرف رہنا ۲ پیچھے پڑنا ۳ پیچھے رہنا۔
(قدر) خبر پیچھے پڑی رہتی ہے وہ آگے پہنچتے ہیں ۴ درپے تضحیک ہونا۔
رسوائی چاہنا۔ پیچھے پڑنا ۱ آڑے ہاتھوں لینا۔ (میر حسن) بلا سی وہ پیچھے
اس کے پیچھے پڑی ۲ سر ہونا۔ (جبر) کسی نے مجھکو نہ پہنچایا میری منزل پر
ہر اک کے پیچھے پڑا گردِ رہگزر کی طرح ۳ بار بار مانگے جانا۔ (فقرہ) وہ
گھڑی کے لئے پیچھے پڑ گئے آخرے کے ٹلے ۴ ستانا۔ درپے آزار ہونا (ذوق)
دیکھئے کیا ہو کہ اب ہے جاں کے پیچھے پڑی۔ دل کو اے کافر تری زلفِ پریشاں
چھوڑ کر ۵ دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا ۶ رسوائی چاہنا۔ درپے تضحیک ہونا۔ پیچھے پھرنا
لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مُڑنا۔ پیچھے پیچھے۔ عقب میں۔ بعد میں۔ تھوڑی دیر کے
بعد۔ ساتھ ساتھ۔ (ناسخ) آگے آگے ہوئی ہے روح رواں۔ پیچھے پیچھے
چلا غبار اپنا۔ (آتش) گلگشت کا خیال جو آجائے آپ کو۔ ہم آگے پیچھے پیچھے
تمہاری بہار ہو۔ پیچھے چھوڑنا۔ مرنے کے بعد جائداد یا وارث چھوڑنا۔
۲ عقب میں چھوڑنا۔ پیچھے ڈالنا ۱ تعاقب کرنا۔ پیچھے دوڑانا۔ جیسے گھوڑا
پیچھے ڈالنا ۲ (عم) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا۔ پیچھے رہنا۔
ساتھ ساتھ نہ چل سکنا۔ بچھڑ جانا۔ پیچھے سے۔ عقب سے۔ بعد ازاں۔ تھوڑی
دیر بعد۔ پیچھے کر۔ (دہلی) بعدہٗ پیچھے پٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ (ابن الوقت) ایک
کاشتکار ولایت کے ہیں کاشتکاری میں اس قدر ترقی کی ہے کہ ہماری یہاں
بیگھے میں پیدا ہو دس سیر تو ان کے یہاں پیدا ہو من بھر۔ بات تھی بکار آمد
ایسے پیچھے پلٹے ایسے پیچھے لپٹے کہ آخر کار سوچتے سوچتے گویا پیداوار اپنے
بس میں کر لیا۔ پیچھے لگا دینا ۱ مخالفت پر آمادہ کر دینا۔ (داغ) یوں ہو گئی
نجات یہ تدبیر بن پڑی۔ ناصح کو ہم نے غیر کے پیچھے لگا دیا ۲ ساتھ کر دینا۔
پیچھے لگنا ۱ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو جانا ۲ پیچھے پڑنا۔ سر پڑنا۔ (ایامی) اگلے
تعلقات معدوم ہو کر آدمی کے پیچھے نئے تعلقات لگ جاتے ہیں۔ پیچھے ہو لینا
تتبع کرنا۔ پیروی کرنا۔

پیچیدگی ۔ (ف) مونث ۱۔ مڑوڑ ۔ بل ۲۔ اُلجھاؤ ۔ دقت ۔ مشکل ۔ (داغ) سُلجھتا ہی نہیں مضمونِ گیسو ۔ طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے ۔ پیچیدہ ۔ (ف) صفت ۱۔ لپٹا ہوا ۔ اُلجھا ہوا ۲۔ (مجازاً) وہ معاملہ جو غور و فکر سے معلوم ہو ۔ مشکل ۔ دقّت طلب بات ۔ پیچیدہ راہ ۔ ٹیڑھی راہ ۔

پیخال ۔ (ف) مونث ۔ بیٹ ۔ پرند کا فضلہ ۔

پیخانہ ۔ مذکر ۔ عو ۱۔ گو ۔ آدمی کا فضلہ ۲۔ (عو) بیت الخلا ۔ پیخانہ آنا ۔ (عو) پیخانہ ہونا ۔ اجابت ہونا ۔ پیخانہ پھرنا ۔ ہگنا ۔ پیخانہ خطا ہونا ۔ گو نکل جانا ۔

پیدا ۔ (ف) ظاہر و آشکار ۔ صفت ۱۔ ظاہر ۔ آشکار ۔ (رشک) وہ بال کھول کے کرتا ہے مانگ پوشیدہ ۔ نہیں تو رات کو ہوتی ہے کہکشاں پیدا ۲۔ دستیاب ۔ میسّر ۔ (رشک) مکان و دولت و آسودگی و علم و ہنر ۔ یہ پانچوں ہوتے ہیں ہر آدمی کہاں پیدا ۳۔ جنا ہوا ۔ زائیدہ ۴۔ مونث ۔ کمائی ۔ آمدنی ۔ حاصل ۔ یافت ۔ ۵۔ ایجاد ۔ اختراع ۔ پیدا کرنا ۔ عالم وجود میں لانا ۔ ظاہر کرنا ۔ موجود کرنا ۔ (داغ) رنج اُنکو چھیڑ کر پیدا کیا ۔ (فقرہ) خدا نے اس عالم کو کس غرض سے پیدا کیا ۔ ۲۔ جننا ۔ تولّد کرنا ۳۔ معاش حاصل کرنا ۔ کمانا ۔ (داغ) عیب نکلا جو ہنر پیدا کیا ۔ ہمنے کھویا جسقدر پیدا کیا ۴۔ حاصل کرنا ۔ بہم پہونچانا ۔ جیسے تم نے دستکاری میں چند ہی روز میں بڑا کمال پیدا کیا ہے ۵۔ بنانا ۔ (داغ) اہلِ جنّت کو بھی اس سے رشک ہے ۔ جس کسی نے دل میں گھر پیدا کیا ۶۔ ایجاد کرنا ۔ اختراع کرنا ۔ نکالنا ۔ (ہجر) وصالِ یار جنھیں ہو انھیں مبارک ہو ۔ مرے بھی درد کی خالق کرے دوا پیدا ۔ پیداوار ۔ (ف ۔ وار ۔ لیاقت کا ہے) لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر ۱۔ زراعت تجارت ۔ وغیرہ کی آمدنی ۔ نفع ۲۔ زراعت ۔ فصل ۔ فصل کی آمدنی ۔ مثال کے لئے دیکھو پیچھے پلٹنا ۔ پیداواری ۔ مونث ۔ (دعم) پیداوار ۔ پیدا ہونا ۔ لازم ۔ پیدائش ۔ (ف) مونث ۱۔ خلقت ۔ آفرینش ۔ (داغ) خاکساری چاہیے انسان کو ۔ اُس کی پیدائش ہوئی ہے خاک سے ۲۔ (اردو) اہم نفع ۔ آمدنی ۔ پیدائشی ۔ (ف) صفت ۔ فطرتی ۔ خِلقی ۔ اصلی ۔ جبلّی ۔

پَیدَل ۔ (ہ) ۱۔ پیادہ پا ۔ سوار کے خلاف ۔ (انیس) پیدل شہ دیں روضۂ احمد کو سدھارے ۲۔ مذکر شطرنج کا ادنے درجے کا مُہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے ۔ پیادہ ۔ پا پیادہ چلنے والا آدمی ۔ وہ شخص جو سوار نہو ۳۔ پیادوں کی سپاہ ۔ پیادوں کا لشکر ۔

پَیڈ ۔ (انگ) صفت ۱۔ محصول ادا کیا ہوا ۲۔ (بالفتح) مذکر ۔ جاذب کاغذ کی گڈی ۔

پیر ۔ (ف) ۱۔ صفت ۔ بوڑھا ۔ مُسن ۲۔ (اردو) حرامزادہ ۔ اُستاد ۔ چالاک ۳۔ مذکر ہادی ۔ رہنما ۔ مُرشد ۴۔ (اردو) مذکر ۔ بُڑھا ۔ بزرگ ۔ دیکھو پیری ۔ پیر آپ ہی درماندہ ۔ شفاعت کسکی کریں گے ۔ مثل ۔ محتاج کسی ناچار کی کیا مدد کریگا ۔ پیران ۔ مونث ۔ وہ اراضی جو پیر کی خدمت کے لئے دیجائے ۔ پیراں نمی پرند مریداں می پرانند ۔ (ف) مثل ۔ خوشامدی جھوٹی تعریفیں کرتے پھرتے ہیں ۔ پیرانِ پیر (ف) لفظی معنی سب بزرگوں کے بزرگ ۔ یا پیروں کے پیر ۔ مذکر ۔ حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کا لقب ۔ پیرانہ ۔ (ف آنہ تشبیہ کا) صفت ۔ بوڑھے کی طرح ۔ پیرانہ سالی ۔ پیرانہ سر ۔ پیرانہ سری ۔ (ف) مونث ۔ بڑھاپے کا زمانہ ۔ حالت پیری ایام پیری ۔ (ہجر) آغاز جوانی ہی میں پیرانہ سری ہے ۔ وہ شام ہماری ہے کہ عالم ہے سحر کا ۔ پیرانی ۔ مونث ۔ پیر کی زوجہ ۔ پیرائی ۔ (ہ) مذکر ۔ ڈفالی ۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانا ہے ۔ پیر بُھجڑی ۔ مذکر ۔ بھجڑوں کا پیر ۔ پیر بُھجڑی کی کرہی ۔ مونث ۔ پیر بھجڑی کے فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو بھجڑا بنانے کے وقت خاصکر بھجڑوں کو تقسیم کیا جائے ۔ پیرِ خرابات ۔ (ف صوفیوں کی اصطلاح) مذکر ۔ مُرشد کامل ۔ جو قید و شرمی سے آزاد اور فنا فی اللہ ہو ۔ (رباعی) اے ذوق کبھی نہ تو خوش اوقات ہوا ۔ اک دم نہ ترا صرفِ مناجات ہوا ۔ جینک تھا جوان تھا جوانِ بدست ۔ اب پیر ہوا پیرِ خرابات ہوا ۲۔ شراب خانہ کا مالک ۔ پیر دیدار کا گونڈا ۔ (پیر دیدار ۔ عورتوں نے ایک فرضی ولی قرار دیا ہے) عورتوں کی منت جب کسی کے آنے کی بہت آرزو ہوتی ہے یہ گونڈا مانتی ہیں ۔ (لذّتِ عشق) کوئی بولی آئے جو ماہ لقا ۔ تو کونڈا کروں پیر دیدار کا ۔ پیرزادہ (ف) مذکر ۔ مرشد کا بیٹا ۔

گردکی اولاد۔ پیرزال۔ (ف) زال اس بوڑھے کو کہتے ہیں جس کے سر کے بال بڑھاپے سے سفید ہوگئے ہوں۔ اردو میں عموماً اس کا استعمال عورتوں کیواسطے ہوتاہے) صفت بڑھیا۔ (فقرہ) دنیا وہ پیرزال شوہر کُش ہے جس نے ہزاروں کی جان لی۔ پیرزن۔ (ف۔ یعنی زنِ پیر) مونث۔ بوڑھی عورت۔ پیر سال۔ (ف) صفت بوڑھا۔ بوڑھی۔ پیر شَو بیاموز۔ (ف) مثل اصلاح اور ترقی ہمیشہ ہوسکتی ہے۔ پیرِ طریقت۔ (ف) مذکر۔ صوفیوں کا مرشد۔ پیرِ فرتوت۔ (ف) صفت۔ بہت بوڑھا۔ (شعر) پیر فرتوت ہوگئے ہیں جواں۔ سے ہے یہ یا خضاب بوٹل میں۔ پیرِ فلک (ف) مذکر ۱ (کنایۃً) ستارۂ زحل ۲ آسمان۔ بوجہ پُرانے اور قدیم ہونے کے کہتے ہیں۔ پیر کا نیزہ۔ (مجازاً) متبرک قابلِ تعظیم۔ (نصیر) کاغذ کا تاؤ کیا ہے ترے روپر وقلم۔ ایسا ہی یعنی پیر کا نیزہ ہے تو قلم۔ پیر کرنا۔ مرشد بنانا۔ پیرِ کنعان۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) حضرت یعقوبؑ پیر کو نہ فقیر کو پہلے کانے چور کو۔ مثل جب کوئی شخص اپنے آپ کو اوروں پر مقدم کرتا ہے اس وقت بولتے ہیں۔ پیر کی پیری سے کام پیر کے نعلوں سے کیا کام۔ مقولہ (عو) بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اُس کے افعال کی تحقیقات فضول ہے۔ پیر کی چوٹی۔ کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے۔ طنز سے کہتے ہیں۔ پیر مرد۔ (ف) مذکر۔ بوڑھا آدمی۔ پیرِ مغان۔ (ف۔ آتش پرستوں کا پیشوا) مذکر۔ شراب خانہ کا مالک ساقی ۲ (طنزاً) گرو گھنٹال ۳ (تصوف) حضرت علیؓ ۔ مرشد کامل ۵ بزرگ۔ پیرِ مَن خس ست۔ اعتقادِ مَن بس ست۔ (ف) مقولہ۔ اصل چیز عقیدت مندی ہے پیر مُولا۔ مذکر۔ کامل۔ فقیر۔ (بحر) پیر ہوکر بحر اتو پیر مولا بنگئے۔ سجہ گردانی ہے ہر دم یا دیزداں و مبدم۔ پیرِ نابالغ۔ مذکر وہ بوڑھا جو ناسمجھ بچوں کی سی باتیں کرے۔ بیوقوف بوڑھا۔ پیرِ مرشد۔ مذکر ۱ بزرگ۔ استاد ۲ (مومن) تم اور عشق بتاں اے پیر و مرشد خیر ہے۔ یہ ذکر اور منہ آپ کا صاحب خدا کا نام لو ۳ گرو گھنٹال۔ گرو ۴ چالاکی میں سبقت لیجانے والے کو بھی کہتے ہیں ۵ (تعظیماً) بادشاہ اور رئیس کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ پیر ہیٹلے۔ عورتیں پیر ہیٹلے۔ شیخ سَدُّو۔ زین خاں۔ صدر جہاں۔ نتھے میاں چہل تن۔ شاہ برہنہ۔ شاہ دریا

شاہ سکندر۔ ساتوں پریاں یعنی لال پری سبز پری۔ سیاہ پری۔ زرد پری دریا پری آسمان پری۔ نور پری سب کو بہت مانتی ہیں اور اپنا ہادی اور رہنما جانتی ہیں شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کے حق میں یہ کہتی ہیں کہ یہ سب بھائی بہن ہیں انکو جنت سے حق تعالیٰ نے حضرت خاتون جنت کے ساتھ کھیلنے کو بھیجا تھا کہ خدمت کیا کریں۔ یہ اُن کی لونڈی اور غلام ہیں۔ اس سبب سے ان کو اُن سب سے افضل جانتی ہیں۔ شاہ دریا اور شاہ سکندر کو بیشتر نوری شاہزادے کہتی ہیں یعنی اُن کی خلقت نور سے ہے۔ دیکھو پیری۔

پِیر۔ (ہ۔ یائے معروف) مونث ۱ دو ۲ دو زہ ۳ مذکر۔ دوشنبہ۔ عورتیں اس دن کو منحوس سمجھتی ہیں۔ (بحر) بار سے بے رنج ملئے کوئی شکل ایسی نہیں۔ جیسے کا دن بھی ہمارے زائچے میں پیر ہے۔ (رشک) پیر ہوکر التجا لیجائے جو شِ مرید۔ پیر کے دن سے بُرا گنتا ہوں ایسے پیر کو۔

پَیر۔ (ہ۔ بروزن سیر) مذکر ۱ پاؤں اب فصحاء لکھنؤ اس جگہ پاؤں ہی بولتے ہیں ۲ سُراغ۔ نقش پا ۳ اناج صاف کرنے کی جگہ ۴ کھلیان۔ انبار۔ غلّہ جو صاف نہ کیا گیا ہو ۵ (کنایۃً) حیض جاری رہنے کی بیماری۔ خون حیض۔ (چھُٹنا کے ساتھ) ۶ وہ جگہ جہاں بیل پُر کھینچتے وقت بلندی سے نشیب میں جاتے ہیں۔ (چلنا چلانا کے ساتھ) پَیر بھاری ہونا۔ (عو)۔ (دیکھو پاؤں بھاری ہونا۔) حاملہ ہونا (جان صاحب) پیر بھاری اُن کی بیٹی کا ہوا جب سے ہُوا۔ ایک دن بھیجی نہ ماما بھی خبر کیواسطے پیر پھیرنے جانا۔ دیکھو پاؤں پھیرنے جانا۔ پیر پھیلاکر سونا۔ لازم۔ (دہلی) دیکھو پاؤں۔ پیر کا ناخن نہ دکھانا۔ (عو)۔ دیبرو نہ ہونے دینا۔ (تحقیر سے) صورت نہ دکھانا آمنا سامنا نہ ہونے دینا۔ (جان صاحب) سوت کو پیر کا ناخن بھی میں اُس کے نہ دکھاؤں۔ پیر نکالنا۔ (دیکھو پاؤں نکالنا)۔ (مومن) دردنہاں نے پیر نکالا۔ عمر ابد نے مارہی ڈالا۔

پَیرا۔ (ف) خوشنمائی کی غرض سے فضول چیزوں کو دور کرکے رونق بڑھانیوالا زینت دینوالا۔ (محسن) خوش ہوکے قضا بہشت پیرا تقدیر نہال ہوکے طوبےٰ

بیرا

پیراستہ۔ (ف) صفت۔ زیبائش کیا ہوا۔ فرق کے لئے دیکھو آراستہ۔ پیرایش (ف) حاصل مصدر۔ مونث۔ پیراستہ کرنا۔

پیرا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) قدم کا شگون۔ آنیکا شگون۔ (ابن الوقت) اجی ہے غدر کے دنوں میں کچھ ایسی گھڑی کا پیرا اس مُوئے فرنگی کا آیا تھا کہ ہر کی مت پھیر دی۔ بیشتر عورت گھوڑے لونڈی غلام کے واسطے مستعمل ہے۔

پیرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (عم) زرد۔ پیلا۔ مونث کے لئے پیری ہے۔

پیراک ۔ (ہ) صفت۔ شناور۔ پانی میں پیرنے والا۔ پیراک صحیح ہے اور تیراک غلط پیراک ہی ڈوبتا ہے۔ مثل۔ مشاق ہی دھوکا کھاتا ہے۔ پیراکی۔ مونث۔ شناوری۔

پیراگراف (انگ) مذکر۔ وہ عبارت کا ٹکڑا جسمیں ایک ہی مضمون ہو۔ ۲ (فقرہ) عبارت۔

پیرامون۔ پیرامن ۔ (ا) دگرد۔ آس پاس۔ اطراف۔

پیراؤ۔ (ہ) صفت۔ اتنا پانی جسمیں آدمی ڈوب جائے۔ پیرنے کے قابل پانی۔

پیراہن۔ پیرہن۔ (ف) مذکر۔ کپڑے۔ لباس۔ (اتارنا۔ اترنا حال نہ ہونا۔ نکل جانا کے ساتھ) پیراہن کاغذی۔ ایران میں دستور تھا کہ مظلوم کو کاغذ کا لباس پہنا کر بادشاہ کے روبرو پیش کرتے تھے (غالب) نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا۔ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا۔

پیرائی ۔ (ہ) مونث۔ پیرنے کا ڈھنگ۔ شناوری کا طریقہ۔ (شاد) بہا خون کا دریا رواں کر و شمشیر۔ شناوروں کی اگر دیکھنا ہے پیرائی ۲ شناوری سکھائی کی اُجرت ۳ پیرنے کی جگہ جہاں پیرنا اچھی طرح آجائے۔

پیرایہ ۔ (ف۔ بروزن۔ بے مایہ۔ آرائش۔ زیور۔ لباس۔) مذکر۔ طرز۔ روش ڈھنگ

پیرکوا ۔ (ہ) مذکر ۱ مکھی کے برابر کیڑا جو پانی میں پیدا ہوتا اور کشتیوں کے نیچے چپٹا رہتا ہے ۲ مچھلی کے شکار کرنے والے چھڑکے سرے سے کچھ ہٹ کر ایک چھوٹی نرکل کی باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اس چھوٹی نجھی کو پیرکوا کہتے ہیں دیکھو ڈگن

پیرنا ۔ (ہ) ۱ شناوری کرنا ۲ بہنا۔ رواں ہونا۔ (شعور) شراب خوار کریں جھک کے

پیرنا

زاہدوں کو سلام۔ وضو کی حوض میں پیرے بط شراب کُش ۳ عبور کرنا۔ ماہر ہوجانا۔ بخوبی کسی فن سے واقف ہوجانا ۴ (لکھنؤ) خنجر۔ تلوار۔ چھری وغیرہ کا آرپار ہوجانا۔ (امانت) خنجر قاتل گیا جبدم ہمارے سر میں پیر۔ فرق کا کاجب آب آہن ہوگیا۔ پیرنا تیرنا کا فرق۔ فصحا لکھنؤ بجاں چیز کے پانی پر چلنے کے لئے تیرنا بولتے ہیں۔ اور جاندار کے لئے پیرنا۔ پیر نکلنا۔ لازم پیر کے پار ہوجانا دیگر بھی اُمید دریاے شہادت پیر نکلیں گے۔ خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا

پیرو ۔ (ف۔ بفتح اول و سوم سکون دوم) صفت۔ تقلید کرنے والا۔ چلنے والا۔ چیلا۔ پیروکار۔ صفت۔ کسی کی طرف سے کسی معاملے کی نگرانی اور کوشش کرنے والا۔ پیروی۔ (ف) مونث ۱ تقلید ۲ اطاعت۔ فرماں برداری ۳ مقدمہ کی کوشش۔ جیسے مقدمہ کی پیروی۔

پیرو ۔ (بکسر اول وسکون دوم معروف وضم سوم وسکون چہارم معروف) مذکر۔ اصل میں پیلو۔ (فیل مرغ) ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام ہے جو جبش سے روم میں اور وہاں سے یورپ پہنچا۔ فارس والے اس کو پیل مرغ کہتے تھے۔ اردو والوں نے ہندی قاعدے کے مطابق لام کو رائے مہملہ سے بدل کر واو حرف نسبت لگاکر پیرو کرلیا ۲ (عم) وہ لڑکا جو پیر (دوشنبہ) کو پیدا ہوا ہو۔ اس کا نام پیرو رکھ لیتے ہیں۔

پیرو ۔ (پرتگالی لفظ سے بنایا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔

پیروز ۔ (ف۔ بروزن فیروز) مذکر۔ مبارک مظفر و منصور۔

پیروں ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف۔ دہلی میں پاؤں کی جگہ مستعمل ہے

پیری ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) غلہ جو بعد صاف کرنے کے باقی رہے ۲ پازیب۔ خلخال ۳ اناج کا ڈھیر۔ بھوسا ملا ہوا۔

پیری ۔ (ف) مونث ۱ بڑھاپا۔ ضعیفی ۲ مرید بنانے کا پیشہ۔ ہدایت کا کام ۳ (اردو) استادی۔ چالاکی۔ عیاری۔ اب ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے (مومن) اللہ کچھ پیری چلی باد صبا کی۔ بگڑنے میں بھی زلف اُس کی بنا کی ۴ (اردو)

(طنزاً) اجارہ۔ حکومت۔ دعویٰ۔ (فقرہ) ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے جو دوسرے کے مال پر قبضہ کرنے ۶ (اردو)۔ (طنزاً) کرامات۔ اعجاز۔ پیری وصد عیب چنیں گفتہ اند۔ (ف) مقولہ۔ سو برائیوں کے برابر بڑھاپا ہے (داغ) کوئی خوبی نظر آتی نہیں تجھ میں ظالم۔ اے فلک پیری وصد عیب بجا کہتے ہیں پیر یکدم ز عشق زندبس غنیمت ست۔ (ف) مقولہ اس بوڑھے کے نسبت کہتے ہیں جو جوانی کا دم بھرے۔

پیڑ۔ (ہ) مذکر ۱ درخت ۲ پودا۔ نہال۔ بوٹا۔ (لگانا جمانا کے ساتھ)

پَیڑ۔ (ہ بالفتح) مونث۔ قدم کا نشان ۲ چوری کا کھوج ۳ معماروں کی جائے نشست جو لکڑی تختہ گاڑ کے اونچی عمارت بنانے کی غرض سے بناتے ہیں۔ دہلی میں پاڑ کہتے ہیں

پیڑ۔ (ہ۔ بکسر اول پنجابی زبان میں درد) مونث۔ دہلی۔ (عو) (پڑنا کے ساتھ) حاجت مند ہونا۔ ضرورت ہونا۔ انھیں معنوں میں دہلی میں بھیڑ بمعنی ہنگامہ یا آفت بولتے ہیں۔ (ایامیٰ) پھر اب میم صاحب کو تو ایسی کیا پیڑ پڑی تھی پادری صاحب ہی کہیں بات ٹھہرا رہے ہوں گے۔

پیڑا۔ (ہ) مذکر ۱ لوئی۔ گندھے ہوئے آٹے کی لوئی ۲ ایک قسم کی مٹھائی ۳ (ترکاری فروش) صفت۔ گول خستہ۔ گول مٹول۔ جیسے پیڑا اروی۔ پیڑا توڑنا۔ لوئی بنانا۔ (فقرہ) دس پیڑے توڑ کر سینی پر رکھ لو۔

پیڑو۔ (ہ) مذکر۔ ناف سے نیچے کا حصہ (جان صاحب) ٹل گئی کیا ناف وائی پیڑو پتھر ہو گیا۔ پیڑو کی آنچ۔ عورت کی محبت جو مرد کے ساتھ خواہش نفسانی سے ہوتی ہے۔ (منیر) ان کی پیڑو کی آنچ کو شاباش۔ اک نئے ڈھگڑے کی ہے روز تلاش۔ پیڑو کی آنچ پھر کیا سات پانچ۔ مثل۔ (عو) لکھنؤ عشق اور محبت میں مروت باقی نہیں رہتی۔ (جادۂ تسخیر) بے ملک مال چل دھال کا کیا مزہ بے اختیاری اور محتاجی کی نہ شادی اچھی نہ بیاہ اچھا ہائے دولت عجب چیز ہے اس کے سامنے نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی عزیز ہے اسپر پیڑو کی آنچ پھر کیا سات پانچ۔

پِیڑھا۔ (ہ) مذکر (دہلی) کرسی کھٹولا۔ پیڑھی۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹا کھٹولا ۲ پشت نسل۔ قدامت۔ قرن۔ بہت مدت کی جگہ۔ (فقرہ) پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے کہ اس خاندان میں وارث تخت عورت ہوتی ہے۔ پیڑھی پُننا۔ بزرگوں کو برا بھلا کہنا۔ (فقرہ) جب بگڑتے ہیں سات پیڑھی تک پُن کے رکھ دیتے ہیں۔ پیڑھی در پیڑھی۔ (عم) پشت در پشت۔ نسلاً بعد نسلٍ۔ قدامت سے ۲ موروثی۔ پیڑھیوں سے۔ پُشتہا پُشت سے۔ مدت سے۔

پیپڑی (ہ) ۱ ایک قسم کا پان ۲ درخت کا تنا ۳ نیل کا درخت جب قلم ہو چکے اور صرف تنا رہ جائے۔

پَیڑی ۔ (ہ) مونث۔ زینے پر چڑھنے کی سیڑھی۔

پَیز۔ مونث۔ (دہلی۔ عو۔) ضد۔ مخالفت دشمنی۔ جیسے میری پیز سے یہ وہاں جاتا ہے۔ یہ لفظ پیزار کا مخفف ہے پیز پڑ جانا۔ لازم۔ (دہلی) ضد ہو جانا دشمنی ہو جانا۔

پَیزار۔ (ف۔ پائے پاؤں۔ زار۔ مقام۔) مونث (عو) پاپوش۔ کفش ۲ کنایۃً بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (رشک) مندی ملنے سے جو فرصت ہو تو جوتا پہنے۔ سچ یہ ہے گھر سے نکالے تری پیزار قدم۔ پیزار پر مارنا۔ بے حقیقت سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا کی جگہ۔ پیزار دکھانا۔ (عو) شوخی سے انکار کرنا۔ بے پروائی جتانا کی جگہ۔ (نکہت) بے دید وہ بے رُخ کب دیدار دکھاتا ہے۔ پیزار یہاں تک ہے پیزار دکھاتا ہے۔ پیزار سے۔ (عو) پاپوش سے۔ بلا سے۔ کیا پروا ہے۔ (درد) مجھے دے کے دشنام کہنے لگا یہ ہو گے خوش اب بھی تو پیزار سے۔ پیزار کی نوک پر۔ پیزار کی نوک سے۔ پاپوش سے

پَیسا۔ (فارسی میں پیسہ۔ روپیہ زر کے معنوں میں ہے)۔ (ہ) مذکر ۱ تین پائی کا سکہ ۲ دولت۔ دولتمندی۔ مال وزر۔ (جان صاحب) کوڑیا خانم سخی سے سوم ہو جاتی ہے جو۔ خوش نصیبوں کو بنا دیتا ہے پیسا بدنصیب دیکھو اپنا پیسا کھوٹا۔ پیسا اُٹھانا۔ (عو) روپیہ صرف کرنا۔ (جان صاحب)

پیسا

دو پیسے جو ہم کوڑیا خانم پہ اُٹھائیں۔ حاصل ہمیں کیا کونسا دو بھر ہے زر اپنا۔ پیسا اُٹھنا۔ لازم۔ پیسا اُڑانا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ پیسا اُڑنا لازم۔ فضول خرچی ہونا۔ روپیہ کا ناپید ہو جانا۔ دولت باقی نرہنا۔ (جانصاحب) وہ اُڑا پیسا زمانے سے رہے یاد نسیم۔ رکھنا مٹھی میں ابھی غنچے بھی زر بھول گئے پیسا پھونکنا۔ روپیہ ضایع کرنا۔ (طرحدار لونڈی) ایک تو نشے پانی میں سب گھر کی گرہستی اُڑائی تنخواہ پاتا ہے اسی میں اُڑتی ہے جو اوپر سے چار پیسے ملتے ہیں چنڈو گمبو میں پھونکتا ہے۔ پیسا ٹھیکری کر دینا۔ (عو) بیدریغ روپیہ صرف کرنا۔ (نفقرہ) دوا دارمن میں پیسا ٹھیکری کر دیا پھر بھی کچھ نہ ہوا۔ پیسا جوڑنا۔ (عو) روپیہ پیسا جمع کرنا۔ بخل کرنا۔ (جانصاحب) کوڑیا خانم بوا چاتی پہ کیا لیجائینگی۔ سوم کے بچوں نے رکھا جوڑ کر پیسا عبث۔ پیسا چلنا۔ قرضہ یا لگان کا روپیہ وصول ہونا۔ (نفقرہ) کاشتکار بگڑ گئے تو پیسا نہیں چلتا۔ پیسا دُنیا سے اُٹھ جانا۔ دولت کا ناپید ہو جانا۔ (جانصاحب) نام پھر حاتم کا جاگا سوم خلقت ہو گئی۔ اُٹھ گیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہو گئی۔ پیسا دھو کر اُٹھانا۔ (دہلی) ایک قسم کی منت۔ عورتیں مشکل کُشا کے نام کا پیسا دھو کر اُٹھا رکھتی ہیں مُراد پوری ہونے پر اُسکی شیرینی منگا کر بچوں کو بانٹ دیتی یا وہ پیسا کسی مسکین فقیر کو دیدیتی ہیں۔ پیسا ڈبونا۔ روپیہ خراب کرنا۔ ضایع کرنا۔ پیسا ڈوبنا۔ دولت تلف ہونا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ (عاشق) وہ پیسا ڈوبتا ہے جو نہ اُٹھے بادہ خواری میں۔ زر قاروں کو صَرفِ خانۂ خمار ہونا تھا۔ قرضہ نہ وصول ہونا۔ پیسا کھانا۔ کسی چیز کی تیاری میں روپیہ صرف ہونیکی جگہ ○ ہمیشہ کرتا ہوں داغوں سے دل کی آرائش۔ مرا تو پیسہ ظفر اس مکاں نے کھایا۔ پیسا گانٹھ کا بیٹا پیٹ کا۔ مقولہ دونوں کام آتے ہیں۔ پیسا لگانا۔ روپیہ خرچ کرنا۔ پیسا نہونا۔ مفلس ہونا ○ اگر پیسا نہو اے قدر کب آنکھیں ملاتے ہیں۔ کھری کہتا ہوں میں پیر مغاں ہوں اسمیں یا ساقی پیسا نہیں پاس تو کیو نکر سو نگھیں باس۔ مثل۔ بغیر پیسے کے کچھ میسر نہیں ہوتا۔

پیسا

بغیر پیسے کے کسی قسم کی آرائش زیبائش نہیں ہو سکتی۔ پیسا ہاتھ کا میل ہے مثل۔ پیسا بے وقت چیز ہے (نفقرہ) کبھی ہم کام لیتے ہیں تو خوش کر کے پیسا دو پیسا کوئی بات نہیں ہے ہاتھ کا میل ہے۔ پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ (عو) خوب مارنا۔ کھال اُڑانا۔ پرزے پرزے کرنا۔ پیسے بھر کی بوٹی کٹوا دو۔ (عو) زبان کٹوا دو اگر عہد کے پورے نہیں ہو۔ پیسے پر بوٹیاں کاٹنا (کنایۃً) بیحد تکلیف دینا۔ (شوق) تیری پیسے پہ بوٹیاں کاٹوں۔ چیل کوؤں کو جھکر بانٹوں پیسے پر دھر کے۔ (رکھکے) بوٹیاں اُڑانا۔ دیکھو پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ (شعور) رکھکے پیسے پہ اُڑائے کوئی بوٹی بوٹی۔ پر نہ مفلس ہو بشر بے زر و بیکار نہ ہو۔ پیسے پر دھر کر بوٹیاں اُڑاؤں تب بھی آہ نہ آئے (عو) یعنی سخت سے سخت سزا دینے میں بھی ترس نہ آئے۔ پیسے پیسے کو حیراں (عو) نہایت مُفلس۔ تنگدست۔ (نفقرہ) بعض وقت آدمی پیسے پیسے کو حیراں ہوتا ہے۔ پیسے دَھڑی۔ ایک پیسے کی دَھڑی بھر۔ (یعنی پانچ سیر) بہت سستی (داغ) دل اپنا بیچتے پھرتے ہیں لاکھوں محبت آج کل پیسے دَھڑی ہے۔ پیسے ڈولی۔ (عو) مسافت بتانے کے واسطے کہتی ہیں۔ (جانصاحب) بیگما جی پوچھتی ہیں آپ سے چھوٹی بہو۔ میرے گھر سے پاس ہیں کے پیسے ڈولی وہ آپ پیسے کا میت۔ صفت۔ (دہلی) دولت کا یار۔ روپیہ کا دوست۔ زر پرست پیسے کے تین دھیلے بُھنانا۔ (کنایۃً) بہت کفایت شعار ہونا۔ مُجزرسی ہونا۔ پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھانا۔ (عو) بہت کفایت شعاری کی جگہ (نفقرہ) روپیہ پیسا تو الغاروں ہے پر دل نہیں پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھاتی ہیں اور اس میں سے بھی بچے تو دو چار کوڑیاں بچا رکھنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ پیسے کی خرابی پیسا ضایع کرنا۔ (جانصاحب) خدا نے ہاتھ دئے ہیں بدن کُھجانے کو خرابی پیسے کی ہے پشت خار لیتے ہیں۔ پیسے والا۔ صفت۔ روپے والا۔ دولتمند (جانصاحب) پیسے والے اک ٹکے کیواسطے مسجد کو ڈھائیں۔

پیلیس پاس کے۔ (عو) بیس کے (نفقرہ) جب وہ بیس پاس کر فارغ ہوئیں

بچے کو کلیجے سے لگاکر دودھ پلایا۔ پیس ڈالنا۔ ریزہ ریزہ کر ڈالنا ۲ (کنایۃً) رنج اور تکلیف پہنچا کر تباہ کر دینا۔ (جان صاحب) لگا کے آئیں گے سرمہ تو پیس ڈالیں گے۔ اُن انکھڑیوں کے دکھلاتے ہیں یہ اخفاے ڈھنگ۔ پیس لوں تو پیٹوں۔ مثل (عو) روزی کی فکر سب کاموں پر مقدم ہے۔ پیس مارنا (عو) نہایت ستانا۔ دق کرنا۔ (امیر) پیس مارا دل غموں نے کوٹ کر۔ کیا اُجاڑا اس نگر کو لوٹ کر۔ پیس موئی پکا موئی۔ آئے لونڈے کھا گئے۔ مثل۔ (عو) محنت مشقت کون کرے فائدہ کسی کو حاصل ہو۔ پیسنا۔ (ھ۔ برج بھاشا میں پیسان سنسکرت میں پِشٹ) ۱ ریزہ ریزہ کرنا۔ سفوف کرنا ۲ رگڑنا۔ گھسنا ۳ دکھ دینا ستانا۔ برباد کرنا۔ (بحر۔ ۶) پیسا غم محبوب نے جبتک کہ جئے ہم ۴ محنت شاقہ کرنا۔ جی توڑ کر کام کرنا ۵ چلانا جیسے چکی پیسنا ۶ مذکر۔ (عو) محنت شاقہ۔ سخت محنت مصیبت ۷ مذکر۔ (عو) غلّے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دیجائے۔ ایک نفری کی پیسنے کی مقدار۔ پیسنا۔ پینا۔ (ھ۔ لفظی معنی اناج پیسنا۔) محنت شاقہ اٹھانا دکھ بھرنا۔ نہایت تکلیف سے کمانا۔

پیسنجر۔ (انگ) مذکر ۱ مسافر ۲ ریل گاڑی۔

پیسنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پینا۔ نمبر ۲

پیش۔ (ف۔ یہ معانی نمبر ۱ و ۲ میں ہے) مذکر ۱ ضمّہ اس کی علامت (ُ) ہے۔ ۲ انگرکھے وغیرہ کی اگلی کلی ۳ تسبیح کا امام۔ (شرف) ذکر کرتے تھے سلیمان جیسے عشق پاک کا۔ پیش میرے دل کا اس تسبیح کے دانوں میں تھا ۴ آگے۔ سامنے۔ پہلے۔ قبل۔ آئندہ۔ پیش آمد (ف اضافت مقلوب) مونث۔ (مجازاً) سلوک رعایت۔ پیش آنا ۱ ظہور میں آنا۔ سامنے آنا۔ آگے آنا۔ (فقرہ) راستے میں عجیب واقعہ پیش آیا ۲ سلوک کرنا۔ برتاؤ کرنا۔ (فقرہ) وہ میرے ساتھ بُری طرح پیش آئے۔ پیش از مرگ واویلا۔ (ف) مثل کسی معاملے کے پیش آنے سے قبل نامناسب فکر کرنا یا کسی وہمی بات کے فکر میں مبتلا ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔ پیش امام۔ (ف) مذکر۔ (لکھنؤ) پیش نماز۔ امام۔ (امیر) مسجد اقصےٰ میں ختم الانبیا پیش امام پیچھے اُن کے مرسلانِ خالق اکبر کی صف۔ پیش بند (ف) مذکر۔ زیر بند۔ وہ چمڑا یا تسمہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں۔ پیش بندی۔ (ف) مونث۔ دُور اندیشی پیشتر سے کسی بات کی تدبیر۔ (باندھنا۔ کرنا کے ساتھ) باندھو نہ پیشبندی ہر تسبیح ہاتھ میں۔ اے جان کب تلے نہیں سو بار کب پھرے۔ پیش بیں۔ (ف) صفت (کنایۃً) عاقبت اندیش۔ دور بیں۔ پیش بینی۔ (ف آئندہ کے واقعات کو پہلے سے دیکھ لینا) مونث۔ دانائی۔ دُور اندیشی۔ پیش پا اُفتادہ صفت بہت ہی معمولی۔ سامنے کی بات کی نسبت بولتے ہیں (آتش) پھر بھی وقتِ فکر ہم باندھیں حنائی دستِ یار۔ لاکھ یہ مضمونِ رنگیں پیش پا اُفتادہ ہے۔ پیش پانا۔ بازی جیتنا۔ غالب آنا۔ (قدر) عدو روباہ بازی کرکے اُس سے پیش کب پائے کہ ہے پنجہ میں دامانِ وفائے شیر یزدانی۔ پیش پیش (ف) آگے آگے۔ (فقرہ) تم ہر معاملے میں خواہ مخواہ پیش پیش ہو جاتے ہو۔ پیشتر۔ (ف) آگے پہلے۔ اوّل۔ بہت پہلے۔ پیش جانا۔ سبقت لیجانا۔ قابو چلنا۔ مؤثر ہونا۔ پیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (ظفر) اک نظر میں دیکھنا وہ سب کے گم کر دیگا ہوش۔ پیش جائیگی نہیں واں ہوشیاری ایک کی۔ پیش چلنا۔ (دہلی) سبقت لیجانا۔ سربر ہونا۔ (داغ) آتی نہیں ابتک اسی باعث سے قیامت۔ کیا پیش چلے گی تری رفتار کے آگے ۲ قابو چلنا۔ (داغ) کہیں ایسوں کی دال گلتی ہے۔ پیش کب ہر کسی کی چلتی ہے۔ داغ نے پیش جانا کی جگہ پیش چلنا کہا ہے لیکن یہ محاورہ لکھنؤ میں سُنا نہیں گیا۔ دہلی میں بھی کسی اور کے کلام میں نہیں پایا گیا۔ پیش خدمت۔ (ف مرادف۔ پیشکار کا) مونث۔ امیروں کی عورتوں کی خدمتی عورت (منیر) سیکڑوں پیش خدمتیں ہشیار۔ کام خدمت کے واسطے تیار۔ پیش خوانی۔ (ف) مونث۔ ابتدا میں پڑھنا۔ وہ نظم جو ابتدا میں پڑھی جائے۔ پیش خیمہ۔ (ف) مذکر ۱ وہ خیمہ جو اُمرا کے سفر میں آگے آگے چلتا ہے۔ تاکہ منزل پر پہنچکر خیمہ کا انتظار نہ کرنا پڑے ۲ کسی کام کے ظہور کا

سامان۔ (نثر) وہ پیش خیمہ آگیا فصلِ بہار کا۔ ۲ ہرکارہ۔ پیادہ۔ ملازم۔ ۳ مقدمۃ الجیش۔ ہراول۔ پیشدست۔ (ف) نائب۔ پیشکار۔ (مذکر) نائب۔ پیشکار۔ (قلق) علی مرتضیٰ کو زیبا ہے شانِ یداللّٰہی۔ کہ وہ اک پیشدست و کارکن ہے دستِ قدرت کا۔ ۲ فائق۔ مُرجح۔ سبقت کرنے والا۔ پیشدستی۔ (ف) مونث سبقت پیشدستی کرنا۔ سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ۵ دھول دھپا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہیں۔ ہم ہی کر بیٹھے تھے غالبؔ پیشدستی ایک دن۔ پیشرفت۔ (ف) قابو۔ بس (صفت) کارگر۔ باثر۔ (ہونا جانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) سب لوگ دن بھر ہلاک ہوئے کوئی حکمت نہ چلی کوئی تدبیر پیشرفت نہ ہوئی۔ پیشرو۔ (ف) مقدمۃ الجیش مجازاً خدمتگار۔ امام۔ مقتدا) صفت آگے آگے چلنے والا پہلے گزرنے والا۔ پیشِ طبیب مَرو پیشِ کارآزمودہ برو۔ (ف) مقولہ۔ تجربہ علم پر غالب آتا ہے۔ پیش قبض۔ (ف) مونث۔ دہلی میں مذکر بھی ہے۔ کٹار۔ اسلحہ کی ایک قسم (مصحفی) مل گیا کل تو اُسنے دست بخیر۔ میرے ایک پیش قبض گزرانی۔ ۲ مذکر کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ پیش قدمی۔ (ف) مونث۔ سبقت (کرنا ہونا کے ساتھ) پیشکار۔ (ف) مُمد و مُعاوِن۔ شاگرد۔ مزدور۔) مذکر ۱ مددگار۔ منیجر۔ نائب ۲ مسل خواں۔ نائب سررشتہ دار۔ نائب تحصیلدار۔ پیشکاری۔ مونث نیابت۔ مسلخوانی۔ نائب تحصیلداری۔ پیش کرنا ۱ حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ ۲ مقدمے کی مسل آگے رکھنا۔ گواہ یا فریق کو عدالت کے روبرو کرنا یا اظہار قلمبند کرانا ۳ نذر کرنا۔ نذر دینا۔ پیشکش۔ (ف) مذکر۔ وہ چیز جو بطور نذر نیاز دیجائے۔ ہدیہ۔ تحفہ ۲ خراج۔ محصول۔ پیشگاہ۔ (ف) مونث ۱ سامنے۔ ملاحظے میں۔ روبرو ۲ اجلاس۔ دربار ۳ صدرِ مجلس ۴ بادشاہ۔ صاحبِ تخت۔ صاحبِ مسند۔ حاکم۔ حضور۔ معانی نمبر ۳ و ۴ میں فارسی ہے پیش لیجانا۔ سبقت لیجانا۔ (ذوق) خدا جانے کس پیچ میں آؤگے۔ کبھی پیش اُن سے نہ لیجاؤگے۔ پیش نماز۔ (ف) مذکر۔ امام۔ پیش نظر پیش نگاہ۔ (ف) نگاہ کے سامنے۔ روبرو۔ (شرف) رہا پیشِ نظر لیکن نہ اک عالم نے پہچانا۔ خدائی کا ہے وہ معشوق اُس کو ہمنے

پہچانا ۲ جب کوئی شخص بادشاہ کے روبرو جاتا ہے نقیب پیش نگاہ کہتا ہے (شعور) گلِ نرگس اُچھالتی تھی کلاہ۔ بولتی تھی نسیم پیش نگاہ۔ اس معنی میں بغیر اضافت بولتے ہیں۔ پیش نہاد۔ (ف) مذکر۔ مدنظر۔ ارادہ۔ پیش وپس۔ (ف) آگے پیچھے۔

پیشاب ۔(ف) مذکر ۱ بَول۔ قارورہ ۲ تخم۔ نطفہ۔ پیشاب بند ہونا۔ ۱ مُوت بند ہونا ۲ (مجازاً) بہت ڈرنا۔ پیشاب بھی نہ کرنا مجازاً ۱ بہت حقیر سمجھنا نفرت کرنا۔ پیشاب خطا ہونا۔ مُوت نکلنا۔ (مجازاً) نہایت ڈرنا۔ پیشاب سے چراغ جلتا ہے۔ مثل۔ ڈھاک بیٹھی ہے رُعب جما ہوا ہے۔ سکہ بیٹھا ہوا ہے۔ (نکہت) کیوں نہ ہو شمعِ ماہ رشک سے داغ۔ ان کے پیشاب سے جلے ہے چراغ۔ پیشاب کرنا ۱ موتنا ۲ بے حقیقت سمجھنا۔ (فقرہ) میں اپنی بات کے سامنے تمھارے ہزار روپے پر پیشاب کرتا ہوں۔ پیشاب کی دھار پر مارنا۔ بہت ذلیل سمجھنا کی جگہ۔ پیشاب کی راہ بہانا۔ (عم) کھانے پینے میں اُڑا دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپے کو بے حقیقت سمجھکر صرف کرنا۔ بدچلنی میں صرف کرنا۔ پیشاب میں چراغ جلنا۔ دیکھو پیشاب سے۔ پیشاب نہ کرنا ۱ بہت حقیر سمجھنا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ پیشاب نکلنا۔ یا نکل جانا۔ موت دینا۔ نہایت ڈرنا۔ خوف سے کانپنا

پیشانی ۔(ف ۱ پیش + آنی۔ کلمہ نسبت ۲ پیشان بمعنی پیش پیش دیای نسبت بمعنی جبیں۔ قسمت) مونث ۱ ماتھا ۲ عنوان۔ اوپر کا حصّہ (فقرہ) خط کی پیشانی پر بسم اللّٰہ لکھی ہے ۳ تقدیر۔ قسمت ۴ سرنامہ۔ القاب۔ سُرخی ۵ وہ کاغذ کا حصّہ جو عبارت سے اوپر خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ پیشانی پر شکن پڑنا۔ ملال ہونا چہرے سے آثار رنج و ملال ظاہر ہونا۔ (فقرہ) وہ یہ خبر سنکر اس قدر ملول ہوئے کہ پیشانی پر شکن پڑگئی۔ پیشانی پر لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (ناسخ) خلق کی پیشانیوں پر ہے یہی مضمون رقم۔ سجدہ واجب ہے ترے دروازے کی محراب کا ۲ اوپر ظاہر ہونا۔ (فقرہ) دل کی کھوٹ پیشانی پر نہیں لکھی ہوتی پیشانی رگڑنا ۱ جبہ سائی کرنا کمال خوشامد کرنا۔ کمال اطاعت و فرمانبرداری

پیشگی

کی جگہ۔ پیشانی کا داغ۔ نشان جو بہت سجدوں سے یا پیشانی کسی چیز پر رگڑنے سے پڑ جاتا ہے ؎ کس کے کوچے میں جبیں سا تو ہوا اے ناسخ۔ چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی میں۔ پیشانی کا خط۔ پیشانی کی تحریر ؎ مٹتا نہیں کسی کے مٹائے سے جان لے۔ پیشانی پر جو لکھ چکا پروردگار خط۔ پیشانی کی تحریر۔ نوشتۂ قسمت۔ تقدیر کا لکھا۔ ہُشدنی۔ (فقرہ) یہ تحریر میری پیشانی کی تحریر ہے۔

پیشگی - (ترکیب فارسی ہے لیکن فارسی والوں کے استعمال میں نہیں ہے) مونث: کسی چیز کی قیمت یا زرمعاوضہ جو اُس چیز کے دستیاب ہونے سے بیشتر دیا جائے ؛ وہ تنخواہ یا روپیہ جو واجب الادا ہونے سے پہلے دیا جائے (داغ) بیستوں کاٹنے کی خاک نہ پائی اُجرت۔ پیشگی کچھ بھی نہ فرہاد نے شیریں سے لیا۔

پیشوا۔ (ف۔ معنی نمبر ا میں) مذکر: مُقتدا۔ امام۔ سردار: مرہٹوں کا مُورثِ اعلیٰ۔ پیشوائی۔ مونث۔ استقبال۔ لینے جانا۔ (رشک) جیو تم تو مجھکو گوارا ہے مرنا۔ کرے جاں ابھی پیشوائی تمھاری: رہنمائی۔ رہبری۔ ذوق نے پیشوائی کی جگہ پیشوا کہا ہے۔ لیکن اب پیشوا اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ؎ سُنکے آمد اُن کی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم۔ پیشوا لینے کو جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

پیشواز۔ (ف۔ استقبال) مونث۔ دیکھو پشواز

پیشہ۔ (ف۔ بروزن ریشہ) مذکر۔ شغل۔ عمل۔ کسب۔ حرفہ۔ کام دھندا روزگار۔ پیشہ ور (ف۔ صاحب ہنر۔ عامل۔ کام کرنے والا) مذکر۔ اہل حرفہ۔ ؛ دوکاندار۔ تاجر۔

پیشی۔ (ف۔ پیشدستی) مونث۔ حضوری۔ زیر نظر۔ زیر تجویز: مقدمہ کی سماعت کی تاریخ۔ پیشی کا محرر۔ پیشی کا منشی۔ پیشکار۔ مسل خواں۔ وہ شخص جو مقدمات کے کاغذ پیش کرے۔ پیشی لیجانا۔ لازم۔ (لکھنؤ) سبقت لیجانا (رشک) گلشنِ جنّت میں ناسخ جا کے پیشی لے گئے۔ کچھ نہ کچھ تو فرق ہو شاگرد میں اُستاد میں۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔

پیک

پیشین۔ (ف) صفت۔ قدیم۔ پُرانا۔ پُرانے زمانے کا۔ اگلا۔ پیشینگوئی۔ (ف) کسی واقعے کا قبل از وقت بیان کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

پیغام۔ (ف) مذکر: پیام۔ زبانی بات: نسبت منگنی کا سوال۔ پیغامبر (ف) مذکر۔ پیام پہنچانیوالا۔ فرق کے لئے دیکھو پیغمبر۔ پیغام بھیجنا: خبر بھیجنا۔ زبانی بات دوسرے کے ذریعہ سے کہنا: شادی یا نسبت کی درخواست کرنا۔ پیغام دینا۔ کسی سے کوئی بات کہلا بھیجنا۔ (آتش) یہ قصر یار کو پیغام دینا ہے صبا میرا۔ نگاہیں ڈھونڈھتی ہیں تیری دیوار وں کے روزن کو: نسبت کا پیام دینا۔ پیغام ڈالنا۔ (ع) نسبت یا بیاہ کی درخواست کرنا۔ پیغام زبانی۔ زبانی بات دوسرے کے ذریعہ سے کہنا۔ پیغام سلام۔ دیکھو پیام سلام۔ پیغاما پیغامی۔ (ع) مونث۔ پیغام سلام۔ پیغام کرنا۔ سوال کرنا۔ خواہش کرنا۔ (شور) گفتگو وہ جو کبھی آکے لب بام کریں۔ در و دیوار سے ہم وصل کا پیغام کریں۔ پیغام لانا کسی کا پیغام دوسرے سے کہنا۔ پیغامی۔ مذکر۔ پیغام سلام پہونچانے والا۔ پیغامبر۔ مثال کے لئے دیکھو پاؤں توڑنا۔

پیغمبر۔ (ف) مذکر: قاصد ایلچی۔ سفیر: خدا کا حکم لانیوالا۔ مُرسَل۔ نبی۔ (نوٹ) پہلے معنوں میں پیغامبر۔ دوسرے معنوں میں پیغمبر خاصکر بولتے ہیں تاکہ دونوں میں تمیز ہو سکے۔ پیغمبری۔ (ف) مونث۔ رسالت۔ نبوت۔ خدا کا پیغام پہنچانیکی خدمت۔ پیغمبری وقت پڑنا۔ (دہلی) سخت مصیبت پڑنا۔ (نوٹ) دہلی میں غریب مُفلس فقیر کسی سے سوال کیا کرتے تو کہا کرتے تھے عیالدار ہیں مفلس ہیں ہم پر پیغمبری وقت پڑا ہے للّٰہ کچھ دو۔ اصل اس کی یہ تھی کہ جس پر سخت مصیبت پڑتی ہے وہ زیادہ خدا کا پیارا ہوتا ہے۔ اور چونکہ پیغمبر سب سے زیادہ خدا کو پیارے ہیں اس لئے اُن پر زیادہ مصیبتیں پڑتی ہیں جو مصیبتیں پیغمبروں پر پڑی ہیں وہ دوسرے پر نہیں پڑیں رفتہ رفتہ پیغمبری وقت کے معنی سخت مصیبت کے ہو گئے۔

پینک۔ (ہ) مونث۔ چبائے ہوئے پان کا رنگیں تھوک۔ پان کا عرق۔

پیک

(تھوکنا کے ساتھ)۔ ۲ (دکن) کھیت کی تیار فصل ۳ بوتلوں میں تیل یا عرق ڈالنے کا آلہ۔ پیکدان۔ مذکر۔ اُگالدان۔ (میرحسن) کوئی مور چھل لے کوئی پیکدان۔

پَیک۔ (ف۔ پَے۔ قدم۔ کاف نسبت) مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ۔ پیک بننا جو بچے بڑی ارماں سے پیدا ہوتے ہیں اُن کو محرّم کے مہینے میں قاصد کا لباس پہناتے اور اسکو پیک بننا کہتے ہیں۔ (امانت) ہوں وہ دل سوختہ طفل میں اگر پیک بنا۔ جل اُٹھی سینۂ سوزاں سے کمر کی پیٹی

پیکار۔ (فارسی میں کاف فارسی سے صحیح ہے) مونث۔ جنگ۔ لڑائی (مونس) بیکار کریگی تجھے پیکار ہماری۔

پیکار۔ مذکر۔ پھیری پھیر کر بیچنے والا۔ دلّال۔ ایجنٹ۔ فارسی پائے کار کا مخفف ہے۔

پَیکاں۔ (ف) مذکر۔ بھال۔ تیر کی اَنی۔ برچھی کی آنی۔ نیزہ کی نوک (امیر) دل کے بدلے بھی مرے سینے میں پیکاں ہوتا۔ پیکانی۔ (ف) صفت ۱ لعل یاقوت الماس کی ایک قسم۔ (شعور) لینے لینے جو نکلتے ہیں مرے آنسو سُرخ۔ ہنسکے فرماتے ہیں وہ لعل یہ پیکانی ہو ۲ ایک قسم کا نوسادر۔

پیکٹ۔ (انگ) مذکر ۱ بنڈل۔ تھیلی۔ گڈی۔ جیسے لفافوں کا پیکٹ ۲ کسی چیز کا چھوٹا سا بنڈل جو دونوں طرف سے اتنا کھلا ہو کہ رکھی ہوئی چیز معلوم ہو سکے۔

پَیکر۔ (ف۔ کالبد، جثہ، صورت تن) چہرہ۔ شکل۔ صورت۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (برق) سُوکھ کر تنکا ہوا ایسا فراق یار میں جب ہوا چلنے لگی بستر سے پیکر اُڑ گیا۔ (امیر) پیکر ایسی خدا نے رکھی ہے۔ ڈانس اک ایک جیسے تکی ہے۔

پَینکڑا / پینکڑی (ہ) پہلا مذکر دوسرا مونث ۱ حلقہ جو قیدیوں کے پاؤں میں پڑتا ہے ۲ عورتوں کے پاؤں کا نقرئی زیور۔

پیکھنا۔ (ہ) مذکر۔ سخن نامطبوع۔ ناپسندیدہ کام۔ (میرحسن) اکھڑے سب کالاچار منہ دیکھنا۔ کہ یارب یہ کیا ہے یہاں پیکھنا۔ اب اردو میں متروک ہے

پیماں

پیل۔ (ہ۔ یائے مجہول یہ لفظ عموماً مرکب مستعمل ہے) ریلا۔ دھکا۔ جیسے ریل پیل دھکا پیل۔ پیلنا۔ (ہ) ۱ ریلنا۔ ڈھکیلنا۔ آگے یا پیچھے ہٹانا ۲ تیل نکالنا۔ کولھو میں پینا ۳ داخل کرنا۔ گھسیڑنا ۴ (ڈنٹر کے ساتھ) کرنا۔ پیلم پالا۔ لکھنؤ مذکر۔ پہلو سے دھکا دیکر ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔

پِیل۔ (ف) مذکر ۱ ہاتھی ۲ شطرنج کے ایک مُہرے کا نام۔ اس معنی میں اردو میں پیلا بھی کہتے ہیں۔ پیلبان۔ (ف) مذکر۔ مہاوت فیلبان۔ پیلبند (ف) مذکر۔ جب شطرنج کا مُہرہ جس کو پیل کہتے ہیں پیادے کے زور میں ہوتا ہے اس کو پیلبند کہتے ہیں۔ (اڑنا کے ساتھ)۔ پیلپا۔ (ف) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس سے پاؤں پھُول کر بہت موٹا ہو جاتا ہے۔ پیلپایہ (ف) مذکر۔ ستون کھمبہ پتھر یا چونے کا ستون۔ پیلتن۔ (ف) صفت۔ زور آور۔ قوی ہیکل۔ بڑی جُثّے کا۔ پیل مال۔ (ف) مذکر۔ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے کچلوانا۔ پیل مرغ (ف) مذکر۔ مُرغ کی قسم کا جانور جس کی چونچ پر ہاتھی کی سی سُونڈ ہوتی ہے۔

پِیلا۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون یائے معروف) ۱ (عو) صفت مذکر ۱ زرد۔ زعفرانی ۲ مذکر شطرنج کا پیل۔ پیلاپن (ہ) مذکر۔ زردی۔

پیلڑ۔ (ہ) مذکر۔ (عم) خُصیہ۔ فوطہ۔

پیلک۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ پپیہا ۲ کویل۔

پیلو۔ (ہ) ۱ مونث۔ ایک راگنی کا نام ۲ مذکر۔ ایک درخت کا نام جسکی جڑ اور شاخوں کی مسواک بناتے ہیں ۳ مذکر۔ فیل مرغ۔

پیلہ۔ (ف) مذکر ۱ ریشم کا کیڑا ۲ شطرنج کا ایک مُہرہ جسکو فیلہ بھی کہتے ہیں

پیلی۔ (ہ) صفت مونث ۱ زرد ۲ مونث۔ (ہندو۔ عو) اشرفی۔

پیماں۔ (ف) بروزن کیواں (پَے۔ پیچھے۔ مان تشبیہ یا نسبت کا) مذکر۔ عہد۔ اقرار۔ قول وقرار۔ پیماں توڑنا۔ عہد شکنی کرنا۔ پیماں شکن۔ پیماں گسل (ف) عہد توڑنے والا۔ عہد پر قائم نہ رہنے والا۔ اشارے کے ساتھ معشوق سے مراد ہوتی ہے۔ پیماں لینا۔ عہد لینا۔

پَیمانہ۔ (ف، مذکر) ۱؎ وہ آلہ جس سے سیال چیزوں کا وزن کریں ۲؎ ناپ ناپنے کا آلہ ۳؎ جام شراب۔ گلاس۔ پیمانۂ بارش۔ وہ پیمانہ جس سے یہ شناخت ہوتی ہے کہ پانی کے انچ برسا۔ پیمانہ بھر جانا۔ لازم۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ (کنایۃً) موت آجانا۔ (نسیم) جب ہو چکی شراب تو میں مست مر گیا۔ شیشے کے خالی ہوتے ہی پیمانہ بھر گیا۔ پیمانہ بھر دینا۔ (پیمانہ پُر کردن کا ترجمہ ہے) کنایۃً۔ مار ڈالنا۔ پیمانہ پُر ہونا۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ پیمانہ چڑھانا۔ جام پینا۔ (شرف) ہم ہیں اے یار چڑھائے ہوئے پیمانۂ عشق۔ تیرے متوالے ہیں مشہور ہیں مستانۂ عشق پیمانہ چھلکنا۔ پیمانے سے پانی یا کسی اور سیال چیز کا لبریز ہو کر گر پڑنا ۲؎ (کنایۃً) کم ظرفی کی جگہ ۳؎ آنکھوں کے لئے، آنسوؤں کا تار بندھنا۔ (زہر عشق) چھلکے آنکھوں کے دونوں پیمانے۔ دل لگا آپ ہی آپ گھبرانے۔ پیمانہ کش۔ پیمانہ گسار (ف) صفت۔ (کنایۃً) شراب خوار۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ (کنایۃً) زندگی ختم ہونا۔ (امیر) ساقی نہ دکھا پھر خدا ساغر خالی۔ لبریز ہوا جاتا ہے پیمانہ کسی کا پیمانہ عمر ہونا زندگی کا زمانہ ختم ہونا۔ (شعور) انتظار صبح کس اُمید پر ہو شام سے باقی ہے معمور اپنی عمر کا پیمانہ شمع۔

پَیمائے۔ (ف) صفت۔ کھانیوالا۔ پینے والا طے کرنیوالا جیسے بادہ پیما بادیہ پیما

پیمائِش۔ (ف) مونث۔ ناپ۔ اندازہ۔ زمین کی ناپ۔ پیمائش کا علم۔ یہ لفظ خاصکر زمین کی ناپ کے لئے مستعمل ہے۔

پَیمبَر۔ (ف) مذکر۔ پیغمبر۔ خدا کی طرف سے پیام لانیوالا۔

پَیمک۔ (ھ) مونث ۱؎ کلابتوں کی ڈوری۔ کلابتوں کی بُنی ہوئی پتلی لیس۔ (لگانا۔ ٹانکنا کے ساتھ)۔ (داغ) کل تک تو سادگی تھی مگر آج کیا سبب۔ پیمک لگائی ہے جو دُلائی میں آپ نے ۲؎ سونے چاندی کے بُنے ہوئے تار۔

پَیں۔ (ھ) مونث۔ باریک آواز۔ باجے یا نفیری کی آواز۔ پیں بولنا۔ (عم) عاجز ہونا۔ چیں بولنا۔ پیں نکالنا۔ (دہلی) چیں بلوانا۔ عاجز کرنا۔ عزور دور کرنا۔

پینا۔ (ھ) ۱؎ (ہندو) مذکر۔ آنکس۔ (ہاتھی کا)۔ ۲؎ تل کی کھلی ۳؎ صفت۔ نوکدار۔ تیز۔

پینا۔ (ھ) ۱؎ رقیق چیز کو حلق سے اُتارنا ۲؎ شراب پینا۔ (سحر) اُٹھ گئی میکدۂ دہر سے پینے والے۔ بزم جمشید بھی ہے ساقی جم جاہ بھی ہے ۳؎ حقّے کا دم لگانا۔ (داغ) جب بند ہو حقّہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی۔ پینا ہمیں آتا ہے بُلانا نہیں آتا ۴؎ جذب کرنا۔ سُوکھنا۔ چوسنا۔ (فقرہ) دوا گھی پی گئی ۵؎ برداشت کرنا۔ جھیلنا غصہ ضبط کرنا۔ (نوٹ) شعرائے لکھنؤ پیجے بروزن فَعْلُن اب استعمال نہیں کرتے یعنی یائے متحرک ماقبل یائے آخر کلمہ کو نہیں گراتے اور پیجیے بروزن فاعلن بولتے لکھتے ہیں

پینتالیس۔ (پینتالس) (ھ) صفت۔ ۴۵ ۔

پینتیس۔ پیتیس۔ (ھ) صفت۔ ۳۵ ۔

پینٹھ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) آٹھویں روز کا بازار۔ ہاٹ۔ (فقرہ) اُٹھتی پینٹھ کا سودا ہے۔ پینٹھ ابھی لگی نہیں ہے گٹھ کترے آموجود ہوئے۔ مثل (دہلی) معاملہ ابھی طے نہیں ہوا خود غرض آگئے۔ ابھی کوئی انتظام نہیں ہوا خود غرض اپنی فکر کرنے لگے۔

پَینچَن۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ایک قسم کا پاؤں کا زیور۔

پَینجنی۔ (ھ) مونث ۱؎ ایک جوف دار حلقہ پاؤں میں ڈالنے کا۔ بجتا ہوا چھوٹا کڑا جو اکثر کبوتروں کے پاؤں میں پہناتے ہیں۔ (منیر) گھنگروؤں کی طرح تیری گنگری میں لطف ہے پینجنی ڈالی ہے پائے طایر آواز میں ۲؎ گاڑی کی قوس نما لکڑی جس کی وجہ سے پہیا دھرے سے نہیں نکلنے پاتا۔

پیندا۔ (ھ) مذکر۔ تلا۔ تلی۔ ظرف کے نیچے کا حصہ۔ کسی چیز کی بیٹھک۔ پیندی (ھ) مونث ۱؎ تلی۔ ظرف کی بیٹھک۔ ظرف کے نیچے کا حصہ ۲؎ توپ یا بندوق کی کوٹھی ۳؎ گاجر یا مولی کی جڑ۔ پیندے کے بل بیٹھنا۔ (دہلی۔ یہ محاورہ سوراخ ہو جانے کی وجہ سے کشتی ڈوب جانے سے لیا گیا ہے) ۱؎ ڈوبنا۔ غرق ہونا ۲؎ چوتڑوں کے بل بیٹھنا ۳؎ ہار ماننا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا ۴؎ دیوالہ نکلنا ۵؎ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت بہتیرا اٹھیل ٹھیل کر اُن کو اپنی راہ لیجلنا چاہتا تھا مگر یہ پیندے کے بل بیٹھے چلے جاتے تھے۔

پیندے کا ہلکا۔ صفت: اصلی معنوں میں (داغ) بھٹی شراب کی تو چڑھائی ہے میفروش۔ ہلکا ہوا جو دیگ کا پیندا غضب ہوا! (مجازاً) بات کا کچا۔ اوچھا۔ غیر مستقل مزاج۔ پیٹ کا ہلکا۔ (داغ) اُس نے سب کھول دیا راز مرا۔ رازداں پیندے کا ہلکا نکلا۔

پینڈ۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم وچہارم) مونث۔ درخت کی جڑ مع متعدد ریشوں کے جو جُدا جُدا ہوتے ہیں۔

پینڈی۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون یائے معروف) مونث۔ ایک قسم کا لڈو۔

پینس۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح سوم) مونث: ناک کی ایک بیماری کا نام: پالکی: ایک قسم کی کشتی۔ یہ لفظ اس معنی میں انگریزی لفظ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو پنیس۔

پینس۔ (انگ۔ بالفتح وسکون سوم وچہارم) مذکر۔ ولایت کا ایک سکہ جو قریب ایک آنے کے ہے۔

پینسٹھ۔ (ف) صفت۔ ۶۵۔ ۶۵۔

پینک۔ (ہ) مونث۔ افیوں کی اونگھ۔ وہ غنودگی جو افیوں یا پوست کے نشہ سے ہوتی ہے۔ پینک آنا۔ اونگھ آنا۔ (داغ) جاگے ہیں اعتکاف میں جو بہت۔ پینک آتی ہے شیخ صاحب کو۔ پینک میں ہونا۔ (مجازاً) غافل ہونا۔ بے خبر ہونا۔

پینگ۔ (ہ) مذکر: گہوارے کا ہوا میں آنا جانا۔ جھولے کا لمبا جھونک (فقرہ) حسینوں کا جھول جھول کر گانا پینگوں کا گھٹانا بڑھانا عاشقوں کو زمین آسمان جھنکاتا ہے: جھولے کی رسی: مونث۔ ایک قسم کی چڑیا۔ پینگ بڑھانا جھولے کا لمبا جھونک لینا۔ (بحر) بڑھا کر پینگ جھولے کا سماں برسات کا دیکھو۔ کمر لچکی تو بجلی ہر کھلا جوڑا تو بادل ہے: (کنایۃً) زیادہ میل جول کرنا۔ بے تکلفی بڑھانا۔ (امیر) زلفیں ہلتی نہیں تیری یہ ہوا پر پریان۔ آئی ہیں پینگ بڑھانے ترے دیوانے سے۔ پینگ بڑھنا۔ لازم پینگ چڑھانا۔ (دہلی) پینگ لینا۔ (بزم آخر) کوئی اُمرتیوں میں جھولے پر کھڑا پینگ چڑھا رہا ہے۔ پینگ دینا۔ جھولے میں جھونک دینا۔ (تلق) گاتے ہیں مرغانِ گلشن پینگ دیتی ہے صبا۔ جبکہ جھولا جھولتا ہے یار قیصر باغ میں۔

پینی۔ (انگ) مونث۔ ولایت کا ایک سکہ قریب ایک آنے کے جسکو پینس بھی کہتے ہیں۔

پینے میں نہ کھانے میں۔ مقولہ پہیلی بوجھنے میں کہتے ہیں۔ (بحر) وہ کیا ہے تم کو جو دیکھا تو بھوک پیاس گئی پہیلی بوجھئے کھانے میں ہے نہ پینے میں۔

پیوڑی۔ (ہ) مونث۔ زرد رنگ کی مٹی۔ زرد رنگ۔

پیوست۔ (ف) جوڑ۔ ملاپ۔ پیوست کرنا: ملانا۔ چپکا دینا: مضبوط کرنا مستحکم کرنا: پلا دینا۔ کھپا دینا۔ جذب کر دینا۔ پیوست ہونا۔ لازم پیوستگاں (ف) اقربا۔ اعزا۔ پیوستہ۔ (ف) صفت: متصل۔ مسلسل۔ لگاتار۔ (رشک) زاہد وسبحہ میں اس بات کے ہم شاہد ہیں۔ سبب گردش پیوستہ ہے دانا ہونا: بیٹھا ہوا۔ (داغ) دل سے پیوستہ ہے خارِ عشق وہ ہے نازنیں۔ مجھکو یکھٹکا ہے کھٹکے گا یہاں آتے ہوئے: ہمیشہ۔ مدام: ملا ہوا متصل۔ (آتش) تری ابروئے پیوستہ کا عالم میں فسانہ ہے: اسال کے ساتھ گزشتہ سال پیشتر کا سال: گزشتہ۔ (فسانہ عجائب) زمانۂ گزشتہ اور عہدِ پیوستہ میں ہندوستان میں ایک شہر رشکِ گلزار تھا۔

پیوسی۔ (ہ۔ تلفظ پے اُسی) مونث۔ وہ گاڑھا دودھ (انسان کا ہو یا چوپایہ کا) جو بچہ ہونے کے تین روز بعد تک بہت گاڑھا رہتا ہے۔

پیون۔ (انگ۔ تلفظ پی اَن) مذکر۔ چٹھی رساں چپراسی۔

پیوند۔ (ف۔ اتصال مجازاً بمعنی قرابت وخویشی) مذکر: جوڑ۔ (سحر) تنگ ہے پیوند سے کپڑے کے اسے منعم تجھے۔ یہ نہیں معلوم خود پیوند ہوگا خاک کا: بندش الفاظ کی۔ (قدر) سیکھے سحر برق سے بندش کے بند۔ پھر غالب وبحر نے بتائے پیوند: میل۔ مناسبت۔ (بحر) عبث ان خوش قدوں کے دل پر

بیٹھ

مرتے ہیں دیوانے ۔ ہوا پیوند کب سرو سہی سے بید مجنوں کا ؟ خویش و تبار۔ عزیز و اقربا۔ شوہر۔ جورو۔ (شعور) ذات میں دھبا لگائے گر بڑا پیوند ہو۔ جو پٹّے گوڑے سے ہو اُس غار کی مٹی خراب ۔ ایک ہم جنس درخت کی دوسری ہم جنس درخت میں قلم لگانا۔ (دینا۔ لگانا۔ باندھنا کے ساتھ) (قلق) گلچیں نہالِ آرزوئے عندلیب میں۔ پیوند تجھکو چاہیئے دینا گلاب کا۔ (عاشق) دعائے بے اثر میں آہ کو شامل کروں کیونکر۔ نہیں دیکھا کوئی پیوند نخلِ بے ثمر باندھے۔

پیوندار۔ (ف) صفت وہ چیز جسمیں پیوند لگا یا گیا ہو۔ پیوند لگا ہوا۔ (منیر) کپڑوں کی شان پھول پہننے سے مٹ گئی۔ پیوندار آج ترا پیرہن ہوا۔ پیوند زمین زمین میں دفن۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (رشک) کپڑے پھٹ جائیں تو صد پارہ ہونا اے دل۔ غیر پیوند زمین تجھکو ہے پھر کیا ہونا۔ پیوند گانٹھنا۔ کپڑے کا جوڑ لگانا۔ (فقرہ) گھر والے پیوند گانٹھتے گانٹھتے ہار گئے۔ پیوند لگانا۔ جوڑ میں جوڑ ملانا جوڑ لگانا۔ جوڑ دینا۔ (داغ) دحشت سے اس قدر رہیں مرے پیرہن میں چاک پیوند بھی لگانے کی صورت نہیں رہی ۔ ایک درخت میں دوسرے درخت کی شاخ لگانا۔ قلم لگانا۔ پیوند میں پیوند مل جانا۔ (عو) نسل میں نسل ملجانا (فقرہ) انھیں دان دہیز کی پروا نہیں وہ چاہتے ہیں ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملجائے

پیوندی۔ صفت (۱) قلم لگایا ہوا۔ پیوند لگایا ہوا (۲) پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر۔ پیوندی آم (۳) بڑا آڑو۔ شفتالو (۴) (عم) دو غلا پیوندی مونچھیں مصنوعی مونچھیں جنکو حلقہ کی صورت بنا کر گالوں پر چپکا لیتے ہیں۔

پیہٹھ۔ (ف) مونث چربی۔

پیہم۔ (ف) پے در پے۔ متواتر۔ لگاتار۔ (نوٹ) یہ لفظ بہ اضافت و بلا اضافت دونوں طرح صحیح ہے لیکن اردو میں بے اضافت بولتے ہیں۔ غالب نے فارسی کی تقلید میں بہ اضافت باندھا ہے ؎ واں پہونچکر جو غش آتا ہے پئے ہم ہکو۔ صد رہ آہنگ زمیں بوس قدم ہے ہم کو۔

پیہو۔ (ہ۔ یائے معروف) مذکر۔ پیئو۔ پئیہو پئیہو۔ (عو) مونث پپیہے کی آواز (فقرہ) مور جھنگار رہے تھے۔ پپیہے پیہو پیہو کر رہے تھے۔

پیئی۔ (بفتح اول وکسر ہمزہ) یہ لفظ پاؤ کا مخفف ہے جب کسی عدد کے لفظ کے آخر میں آئے جیسے آدھ پئی۔ ڈیڑھ پئی۔

پیئی۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون یائے مجہول وکسر ہمزہ) مونث۔ وہ چھوٹا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں۔

پیئے دودھ اور کھائے مال۔ مثل۔ (مال۔ یعنی عمدہ غذائیں) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عیش وعشرت میں زندگی بسر کرتا ہو۔ پئے ہونا۔ شراب کے نشے میں ہونا۔ (امیر) یہ بار بار جو کرتا تھا ذکر مے واعظ۔ پئے ہوئے تو کہیں خانماں خراب نہ تھا۔

ت

ت

مونث اس کو تائے قرشت اور تائے مُثَنّاۃ فوقانیہ (یعنی وہ ت جس کے اوپر دو نقطے ہوں) بھی کہتے ہیں۔ بحساب جمل اس کے عدد چار سو فرض کئے گئے ہیں جب ۃ کی صورت میں لکھی جائے صرف پانچ عدد لیتے ہیں۔ اردو میں یہ حرف بعض کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فایدہ دیتا ہے۔ جیسے لاگت رنگت پڑھنت۔ گڑھنت۔ بعض الفاظ کے ابتدا میں مکسور آکر تین کے معنی دیتا ہے اور اس صورت میں ہندی تِی یعنی تین کا مخفف ہے جیسے تبارا۔ تدھارا۔ تراہا۔ تسالا۔

(الف) عربی میں ذیل کی صورتوں میں۔ ت۔ لمبی لکھی جاتی ہے۔
(۱) جو ماضی کے صیغوں میں علامت فعل یا ضمیر فاعل یا مفعول مالم یُسَمَّ فاعِلُہ ہو جیسے ضُرِبت (۲) جمع مونث۔ سالم کی ت جیسے مسلمات۔ صالحات

تا | تا

وامہات۔ بنات ۲ تا اصلی۔ جیسے وقت۔ التفات۔ قوت۔ موت ۳ جب لام کلمہ حذف ہوکر کلمہ ثنائی رہ گیا ہو اور اس کے آخر میں تا تانیث لاحق ہو جیسے بنت اخت (۵) تا تانیث جو مصادر عربی کے آخر میں ہوتی ہے جیسے دولت۔ نعمت لیکن جب مرکب الفاظ میں ہوتی ہے چھوٹی ۃ لکھی جاتی ہے جیسے عزۃ اللہ ۶ جو۔ ت۔ بعد الف کے صیغۂ جمع مونث میں واقع ہو اسکو اہل عرب اور عجم دراز لکھتے ہیں جیسے عورات۔ بنات ۷ تائے تانیث وتائے مصدری وتائے مبالغہ وتائے نقل جب اسما کے آخر میں ہوتی ہیں ہائے ہوز سے بدل جاتی ہیں جیسے فاسقہ۔ تکملہ۔ علامہ۔ قطامہ۔ کافیہ۔ خلیفہ۔ تائے نقل اسواسطے کہتے ہیں کہ معنی وصفی سے بدل کر اسم کر دیتی ہے۔

(ب) اردو میں زبان فارسی کے مطابق عملدرآمد ہے ۱ یعنی تائے ملفوظی کو دراز اور تا مکتوبی کو جو ہائے ہوز ملفوظ ہوتی ہے "ہ" کی طرح لکھتے ہیں جیسے علامت۔ علامہ۔ طائفہ۔ جمیلہ ۲ عربی کے الفاظ مرکب میں قاعدۂ عربی کی تقلید کرتے ہیں جیسے علاؤ الدولہ۔ نصیر الدولہ۔ کثیر الشفقۃ مع الخیر والعافیۃ ۳ صلوٰۃ۔ زکوٰۃ۔ میں عربی قاعدے کی تقلید کرتے ہیں۔ اگر صلوات۔ زکوات لکھیں جمع کا شبہہ ہو۔

تا۔ (ف) فارسی میں محل استعمال حسب ذیل ہیں ۱ ایک کے ساتھ ملکر بے مثل کے معنی ہوجاتے ہیں۔ ان معنوں میں اردو میں بھی مستعمل ہے۔ (سحر) ہم کو کیطرح پہ وہ عملہ نہ بھائیگا۔ یکتا جو کوئی ہوگا وہ کا ہیکو آئیگا ۲ بمعنی تہ۔ بل۔ پیچ جیسے کمر جھکتے جھکتے دوتا ہوگئی۔ زلف دوتا۔ گیسوے دوتا۔ تائے تنبیہ اردو میں ناجائز ہے۔ تو بفتح تائے قرشت ان معنوں میں بولتے ہیں ۳ تائے تعلیق بمعنی جب تک اردو میں نظم میں مستعمل ہے۔ (ذوق) زمیں میں تا ہگون اور کان میں ہو جوہر کانی۔ پئے جوہر ہو قیمت اور قیمت کو فراوانی ۵ تائے شرط بمعنی جب جسوقت۔ اگر۔ (عرفی) تا تیغ بکف یابی بر نقش دو دستی زن۔ تا سنگ بدست آید بر شیشۂ ہستی زن۔ اردو میں جائز ہے ۶ تا بمعنی تک جیسے از مشرق تا مغرب اردو میں جائز ہے ۷ تائے ربط جو قائم مقام کاف ربط ہے۔ (نظامی) بفرمود تا داغ شاں بر کشند۔ جنش زبن سبب داغ بر بر کشند۔ اس جگہ اردو میں تا اور تا کہ کہتے ہیں ۸ تائے ابتدائیہ بمعنی ابتدائے وقت یعنی جب سے اردو میں ناجائز ہے ۹ انتہا ظاہر کرنے کو اردو میں مستعمل ہو۔ (جر) تا عمر وصف یار کے لکھا پڑھا کئے۔ چلنے لگی زبان اگر ہاتھ تھک گیا ۱۰ تا بمعنی مانند اردو میں جائز جیسے ہمتا ۱۱ بمعنی تختہ کاغذ۔ اردو میں ناجائز ان معنوں میں تاؤ کہتے ہیں ۱۲ تا نتیجہ و ترتیب واسطے۔ اس غرض سے (غالب) لکھتا ہوں اسد سوزش دل سے سخن گرم۔ تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پر انگشت۔ **تا الی الآن**۔ (ع) اسوقت تک صحیح الی الآن ہو۔ **تا امکاں**۔ (ف) مقدور بھر فارسی ترکیب ہے۔ امکاں کے نون کا اعلان خلاف فصاحت ہو۔ (داغ) وہ بلاتے بزم دشمن میں تو چپ رہتے نہ ہم۔ ادہر کی دل سے ہی تا امکان ہنستے بولتے۔ **تا بحیات**۔ تا بہ زیست (ف) جنم بھر۔ عمر بھر۔ **تا بکجا**۔ **تا کجا**۔ (ف) کہانتک۔ کب تک۔ (رشک) تا بکجا موجۂ دریائے یاس۔ ساحل اُمید کو کیا ہوگیا۔ **تا بکے**۔ **تا کے**۔ (ف) دیکھو تا بکجا۔ (ابن الوقت) بیشک شروع شروع میں چند روز تک شاید لوگ آپ کو حقارت سے دیکھیں گے مگر تا بکے رفتہ رفتہ لوگ اپنی غلطی پر متنبہ ہوتے جائیں گے۔ (صبا) شورش داغ جنوں خانۂ دل میں تا کے۔ مشتعل آتش سودا سے یہ گلخن کبتک۔

تا بمقدور۔ دیکھو تا مقدور۔ **تا تریاق از عراق آورده شود مار گزیده مرده شود**۔ شیخ سعدی کا فقرہ ہے جبتک عراق سے تریاق آئے آئے سانپ کا کاٹا مرجائیگا۔ بہت زیادہ انتظار میں بولتے ہیں۔ (فقرہ) اگر کھانا آیا بھی تو وہ آپ کی قوت لایموت کے لئے بھی کافی نہ ہوگا۔ میری شرکت اس میں یعنی چہ اور اگر کفایت بھی کرے تو الانتظار اشد من الموت کا مضمون ہے۔ تا تریاق از عراق الخ۔ **تا تو شکن میرسی من بخدا میرسم**۔ (ف) مثل۔ زیادہ انتظار کی حالت میں بولتے ہیں۔ **تا چند**۔ (ف) کبتک۔ (رند) زلف تا چند نظر رُخ پہ نہ جانے دیگی۔ راستہ روکے گا یہ افعی رہزن کبتک۔ **تا حال**۔ ابتک

اس وقت۔ تادمِ زیست۔ تازیست۔ زندگی تک۔ تازندگی۔ عمر بھر جینے تک
تاسالِ دگر نے کہ خورد زندہ کہ ماند۔ (ف) مقولہ۔ آئندہ سال تک دیکھئے کون
زندہ رہے۔ تامَردِ قانع نشُد پُر نشد۔ (ف) مثل۔ قناعت کی تعریف میں
کہتے ہیں۔ تاکہ۔ حرفِ علت۔ اس لئے۔ اس واسطے کیونکہ۔ کسی امر کا سبب ظاہر
کرنے کے لئے (فقرہ) زید خوب محنت کرتا ہے تاکہ امتحان میں کامیاب ہو۔
تامرد سخن نگفتہ باشد۔ عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔ (ف۔ شیخ سعدی کا مقولہ) جبتک
آدمی زبان سے کچھ نہ کہے عیب و ہنر چھپا رہتا ہے۔ تامقدور۔ حتی الامکان (قلق)
پیچھا چھوڑوں گی میں نہ تا مقدور آگے قسمت تری میں ہوں مجبور۔ تانباشد چیزکے
مردم نہ گویند چیزہا۔ (ف) مقولہ جبتک کچھ اصلیت نہیں ہوتی خواہ مخواہ لوگ
بہت کچھ بڑھا کے نہیں کہتے۔ تاوقتیکہ۔ اس وقت تک جبتک۔ (ابن الوقت)
کوئی شے جماد اپنے ارادے سے حرکت نہیں کرسکتی تاوقتیکہ کوئی محرک اسکو
نہ ہلائے۔ تاہم۔ حرف ربط۔ تو بھی۔ پھر بھی۔ اہل ایران اس جگہ در باین ہمہ
بازہم۔ باوجود این بولتے ہیں۔

تا۔ (ھ) ۱ امر حاضر کے صیغوں کے آخر میں ماضی تمنائی کے معنی دیتا ہے۔
(فقرہ) زید آج مجلس میں آتا تو خوب تھا ۲ کبھی امر حاضر کے صیغوں پر آکر اسم فاعل
کا صیغہ بنا دیتا ہے۔ جیسے آتا۔ جاتا۔ (آنیوالا۔ جانیوالا) ۳ ہُوا کے ساتھ امر کے
صیغہ میں ملحق ہو کے فاعل حالیہ کے معنوں میں کر دیتا ہے۔ جیسے روتا ہوا۔ سوتا ہوا
۴ کم عمر بچے کسی چیز کی اوٹ میں کھڑے ہو کر منہ نکال کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔
یعنی دیکھو ہم کہاں ہیں اور بچوں سے کھیلنے والے بھی تا کہکر چھپ جاتے ہیں۔
یہ لفظ اصل میں جھاتھا

تاب۔ (ف تافتن کا حاصل مصدر) مونث ۱ طاقت۔ قدرت مجال۔
(ناسخ) ہاتھ گالوں کو لگائے تاب کیا حجام کی ۲ رونق۔ چمک۔ روشنی۔ نور
(ظفر) ہے سوا الماس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک۔ تاب رکھتا ہے دُرِ شہوار
ایسی کا ہیکو ۳ حرارت۔ جیسے تب و تاب ۴ پیچیدگی۔ بل۔ خم۔ پیچ جیسے پیچ و تاب
۵ صبر و تحمل۔ برداشت (فقرہ) مجھکو ہنسی کی تاب نہیں رہی ۶ (مرکبات میں)
روشن۔ روشن کرنے والا۔ جیسے آفتاب جہانتاب ۷ مروڑا ہوا مروڑنیوالا
۸ گرمی پہنچانیوالا۔ جیسے آب آہن تاب یعنی وہ پانی جو لوہے سے بجھا کر گرم کیا گیا ہو
تاباں۔ (ف) صفت ۱ روشن۔ درخشاں۔ چمکدار۔ نورانی ۲ بل کھائے ہوئے خمدار
تاباں۔ درخشاں کا فرق۔ جو نور بجائے خود قائم ہو۔ اسکی نسبت تاباں کہتے ہیں
جیسے آفتاب تاباں ہے۔ اور جو نور کسی نور کے تابع اور کم روشن ہو اسکو درخشاں
کہتے ہیں جیسے ستارے درخشاں ہیں اردو میں دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں
تاب دادہ۔ (ف) صفت۔ مروڑا ہوا (منیر) تکلیف کی جو ناخن شمشیر یار نے
شاید کہ رشتہ رگ جاں تاب دادہ تھا۔ تابدار۔ (ف) صفت ۱ تاباں ۲ براق
روشن چمکتا ہوا ۳ پیچدار خمدار۔ جیسے زلفِ تابدار۔ تابداں۔ (ف) مذکر۔ روشندان
روزنِ دیوار۔ (ظفر) ہمارے دل میں ہے یوں اس کے تیر کا روزن۔ اندھیرے
گھر میں ہے جس طرح تابداں ہوتا۔ تاب خانہ۔ (ف) مذکر۔ گرم کمرہ۔ وہ گرم کمرہ
جس کی دیواریں شیشے کی اور دروازے بلور کے ہوں۔ تابستاں۔ (ف۔ ستاں
ظرفیت کیلئے) مذکر۔ گرمی۔ گرمی کا موسم۔ تابش۔ (ف) مونث ۱ گرمی۔ حرارت
۲ چمک۔ دھوپ کی چمک۔ روشنی۔ نور۔ تابناک۔ (ف) صفت۔ روشن۔ چمکدار
پیچیدہ۔ تاب نہ آنا۔ تحمل نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا۔ تاب نہ لانا۔ برداشت نہ کر سکنا۔ جھیل نہ سکنا
گھبرا جانا۔ (محسن) نہ لایا خدا کی تجلی کی تاب۔ ہوا سکتے میں مطلعِ آفتاب۔
تابندگی۔ (ف) مونث۔ روشنی۔ چمک۔ تابندہ۔ (ف) صفت۔ چمکدار۔ نورانی
تاب و تواں (ف) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث ہے ترجیح تذکیر کو ہے ۱ مجال۔
قدرت ۲ طاقت۔ حوصلہ ۳ صبر۔ قرار۔ برداشت۔ (ظفر) نہیں تو چھوڑتا آہ و فغاں
بل بے تری ہمت۔ اگرچہ دل میں غم نے کچھ نہیں تاب و تواں چھوڑا۔ تابِ طاقت
(ف) مونث۔ حوصلہ۔ مجال۔ تابیدہ۔ (ف) بل کھایا ہوا۔ بٹا ہوا۔

تابڑ توڑ۔ (ھ)۔ عوبہیم۔ متواتر۔ لگاتار۔ اوپر تلے۔ (فقرہ) سعیدہ ایک تو
دھان پان تھی دوسرے تابڑ توڑ چار پانچ بچے ہو جانے سے ادر لٹ گئی۔

تابع ۔(ع) صفت ! مطیع ۔ فرماں بردار ۔ ماتحت ۔ پابند ۔ نوکر ۔ (کرنا ہونا کیسا) تابعدار ۔ صفت ۔(ع و) مطیع ۔ فرماں بردار ۔ (نوٹ) یہ لفظ غلط مشہور ہے کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مطیع ۔ فرماں بردار تابعداری ۔ مونث (ع و) اطاعت فرمانبرداری ۔ پابندی ۔ پابندی ۔ تابعی ۔ (ع) صفت ۔ وہ شخص جس نے اصحاب رسول اللہ کو دیکھا ہو ۔ تابعین ۔ (ع) مذکر ! جمع تابع کی (محدثین کی اصطلاح) وہ گروہ جس نے ایک یا ایک سے زیادہ اصحاب رسول اللہ کی زیارت کی ہو ۔ تابعِ مہمل (ف) مذکر ۔ اردو میں بہت سے لفظوں کے ساتھ ایک زائد لفظ بولا جاتا ہے ۔ جو بے معنی ہوتا ہے ۔ ایسے لفظ کو تابع مہمل کہتے ہیں ۔ جیسے سچ مچ ۔ جھوٹ موٹ ۔ میں مچ اور موٹ

تابوت ۔(ع) صندوق ۔ جنازہ ۔ تابوت ۔ فَعلُوت کے وزن پر ہے ۔ مادّہ اس کا توب بمعنی رجوع ہے چونکہ تابوت یعنی صندوق میں وہ چیزیں رکھی جاتی ہیں جن کے نکالنے کی ہمیشہ ضرورت پڑتی ہے اور مالک اس کا وقتاً فوقتاً اُسکی طرف رجوع کرتا ہے اس لئے اس کو تابوت کہتے ہیں) مذکر ! مُردے کا صندوق جنازہ ۔ لاش ۲ ایک قسم کا تعزیہ ؎ دُلدُل اور تابوت جب ہم کو نظر آئے شور تازہ و تر پھر محرّم میں مصائب ہوگئے ۳ صندوق ۴ ایک قسم کا ٹیکس جو مسلماں کو مرہٹوں کے عہد میں تابوت نکالنے کیوجہ سے دینا پڑتا تھا ۔ تابوت اُٹھنا ! جنازہ اُٹھنا ۔ (شرف) کیونکر نہ حشر ہو ترے کشتے کے ساتھ ساتھ ۔ اِس اژدحام سے کوئی تابوت اُٹھا بھی ہے ۲ تعزیہ اُٹھنا ۔

تابہ ۔(ف) مذکر ۔ توا ۔ وہ آہنی ظرف جسپر روٹی پکتی ہے اور جس کو حمام میں بھی لگاتے ہیں ۔

تاپ ۔(ھ) مونث ! (ہندو) گرمی ۔ حرارت ۲ (عم) بخار ۔ تاپ تلی ۔ (ھ) مونث ۔(عم) (ندم طحال ۔ بخار کی وجہ سے جو تلی بڑھ جاتی ہے اُسکو بھی کہتے ہیں تاپا کرنا ۔ تاپتے رہنا ۔ سینکتے رہنا ۔ تاپنا ۔(ھ) سینکنا آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (ناسخ) ہم فقیر ایسے ہیں اے شاہ کہ جاڑا جو لگا ۔ بھاڑ میں تاپنے کو بال ہما کے جھونکے ۔

تاتا تھیئی ۔ مونث ۔ کلمہ جس کو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتھیلی سے ادا کرتے ہیں ۔

تاثیر ۔(ع) مونث ! لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا ۔ اثر دینا ۔ اثر قبول کرنا نشان ۲ نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ ۔ اثر ۔ خاصیت ؎ مصحفی یار کے ملنے سے نہ ہو نا اُمید یہی نالے ہیں تو دکھلائیں گے تاثیر آخر ۔ تاثیر کرنا ۔ اثر کرنا ۔ عمل کرنا خاصیت ظاہر کرنا ۔ سرایت کرنا ۔

تاج (ع ۔ شاہی ٹوپی تیجان جمع) مذکر ! شاہی ٹوپی ۲ کلغی ۔ پرند کی چوٹی ۔ جیسے تاجِ ہُدہُد ۔ تاجِ خروس ۳ فقیروں کی خاص قسم کی ٹوپی ۴ گنجفے کی پہلی بازی کا نام ۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مونث ہے ۵ مکاں کا چھجا ۔ دیوار کی کنگنی ۔ وہ گمٹی دار بُرجی جو کسی دیوار یا مکاں کے اوپر بنا دیتے ہیں ۔ تاج بخش ۔(ف) صفت شہنشاہ بڑا بادشاہ ۔ وہ بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے ۔ تاج بخشی کرنا ۔ سلطنت بخشنا بادشاہی دینا ۔ تاجِ خروس ۔(ف) مذکر ! وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے ۔ مرغ کا کیس ۲ ایک قسم کا پھول جو تاج خروس سے مشابہ ہوتا ہے اور جس کو مرغ کیس کہتے ہیں ۔ تاج خواہ ۔(ف) صفت ۔ تاج بخش ۔ تاجدار ۔(ف) مذکر ۔ صاحب تاج ۔ بادشاہ ۔ والی مُلک ۔ تاجداری ۔(ف) سلطنت ۔ مُلک ۔ حکومت ۔ تاج رکھنا ! سلطنت ۔ بخشنا ۔ بادشاہی دینا ۲ لازم ۔ تاج پہننا ۔ بادشاہ بن بیٹھنا ۔ تاجِ شمع ۔(ف) مذکر ۔ شمع کا شعلہ ۔ تاجور ۔(ف) (ور ۔ صاحب صفت ۔ رکنا یتہً) بادشاہ ۔ تاج رکھنے والا ۔ تاجوری ۔(ف) مونث ۔ بادشاہت

تاجر ۔(ع) مذکر ۔ سوداگر ۔ تُجّار جمع ۔

تاجو ۔(ع و) صفت وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے ۔ بیرحم عورت

تاخت ۔(ف) مونث ! فوج کا حملہ ۔ دھاوا ۔ دوڑ ۲ لوٹ ۔ غارت ۔ تاخت و تاراج کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ستیاناس کرنا ۔ تہس نہس کرنا ۔

تاخیر ۔(ع پیچھے چھوڑنا) مونث ۔ ڈھیل ۔ دیر ۔ وقفہ (کرنا ہونا کے ساتھ)

تادِیب - (ع) مونث ۱: ادب دینا - ادب سکھانا - علم زبان سکھانا ۲: تنبیہ - چشم نمائی (تسلیم) نفس سیدھا ہو نہ سکتا عیش میں کمتی اگر - آئے دن کی سختیاں تادیب ہے اُستاد کی -

تَاذِی - (ع) مونث - آزردہ ہونا -

تار - (ف اڈورا - سُوت - بانا - تیرہ و تاریک - سیاہ - تاڑ) مذکر - لوہے پیتل تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور پتلا ٹکڑا ۲: (مجاز) دھاگا - بال - ڈور ۳: مکڑی کا جالا جیسے تارِ عنکبوت ۴: صفت - تاریک - تیرہ جیسے شبِ تار ۵: سلسلہ - قطار - (فقرہ) صبح سے آنسوؤں کا تار نہیں ٹوٹا ۶: تانا بانا ۷: ریزہ - پارہ - جیسے کپڑے تار تار ہو گئے ۸: قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہو - (اُٹھنا کے ساتھ) (شعور) اگر شربتِ خونِ جگر دل میں ہے خامی - تار آنسوؤں میں دیدۂ گریاں نہ اُٹھے گا ۹: قابل یا خطوط رکھنے کا تار ۱۰: ٹیلیگراف - تار برقی - وہ خبر جو برقی تار کے ذریعہ سے آتی ہے ۱۱: (عو) چھلا - انگوٹھی - زیور کا حصہ - (فقرہ) اب ماشاء اللہ اُس کے پاس ایک تار چاندی کا نہیں سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہے ۱۲: بادلہ - تارِ باراں - مذکر مینہ کے پانی کا سلسلہ - (محسن) تارِ باراں مُتّصل ہے فلک کا ورود پے تسبیحِ خداوندِ جہاں عزّ و جل - اس معنی میں داغ نے تارِ بارش کہا ہے لیکن مستند نہیں ہے - ۵ گردِ افلاس کو بھی ابرِ کرم دھوتا ہے - تارِ بارش میں ہے موتی کی لڑی کا عالم تار باندھنا - سلسلہ باندھنا - کوئی کام لگاتار کئے جانا - تار بجار ہونا - (عو) (تار بے تار کا مخفف) بُرا حال ہونا - پتلا حال ہونا - معاملہ بگڑ جانا - بنا بنایا کام بگڑ جانا - حال غیر ہونا - تار برقی - مونث - خاص علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ - وہ تار جو برقی قوت پیدا کر دینے کی وجہ سے ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ پہنچا دے ٹیلیگراف - تار بندھنا - کسی کام کا پے دَر پے ہونا - (رشک) تار بندھ جائے دورِ ساغر کا - ایک بھر بھر دے اک پلائے شراب - ۲: قوام کا چیپ دار ہونا - (شعور) تپ محرق سے تصوّر میں لبِ شیریں کے - پختہ شربت کی طرح اشک میں بھی تار بندھے - تارپیڈو - (انگ - انگریزی میں تائے ہندی سے تھا) مذکر - جہاز غرق کرنیوالی شین - تارپین - (انگ میں تائے ہندی - بین بروزن تین) مذکر - گندہ بروزہ کا تیل - تار تار - صفت ۱: ٹکڑے ٹکڑے ۲: بوسیدہ بہت زیادہ پھٹا ہوا کپڑا - ریزہ ریزہ - (کرنا - ہونا کے ساتھ) (قدر) آتا ہے یار بزم میں فانوس کو اُٹھاؤ - پوشاک کو کرے نہ کہیں تار تار شمع ۳: ہر ایک تار - ذرا ذرا کپڑا - (مصحفی) آنسوؤں سے بسکہ یاں رہتا ہے کار آستیں - سلکِ گوہر بنگیا ہے تار تار آستیں ۴: مذکر - (عو) تمام زیور - (فقرہ) تار تار بک گیا اب کوئی زیور باقی نہیں ہے - تار تنبر نگا - صفت - عو جھبر جھبرا - نہایت پتیل - دُور - دُور بُناوٹ کا - تار تلا (تارِ طلا کا مخفف) مذکر - پُرانی - زری - تار توڑ - (ھ) مذکر ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے کارچوبی کام - (مثنوی میر حسن) دکھائے کوئی گوکھرو موڑ موڑ کہیں سُوت بوٹی کہیں تار توڑ - تار ٹوٹنا ۱: سلسلہ ٹوٹنا - سانس بند ہو جانا ۲: تار کا شکستہ ہونا ۳: (چرخہ کاتنے میں جب تار ٹوٹ جاتا ہے کام رُک جاتا ہے) رخنہ پڑنا - چلتے کام میں ہرج واقع ہونا - (رشک) جب سے ٹوٹا کھیلنے کا تار اے طفلِ حسین - بال اِک اِک ماہ بے آب ہے - تار چڑھانا (ستاری کے تار کھینچنا - تار لگانا - (منیر) جب ملجاتی ہے بے پردہ ستاری تیری - کیا چڑھائے ہیں خریدے ہوئے بازار کے تار - تار چڑھنا - لازم - تار دبکنا - سنہرے رُپہلے تاروں کو کوٹ کو گوٹے کیواسطے جوڑا کرنا - تار دیکھنا - (حلوائی) چاشنی کے پک جانے کا حال دریافت کرنا - تار شمار - مذکر - ایک کپڑے کا نام جس سے بیشتر دولہنوں کے دوپٹے بناتے ہیں - تارِ عنکبوت (ف) مذکر - مکڑی کا جالا - تار کش - (ف) مذکر - سونے چاندی کے تاروں کو کھینچکر باریک اور لانبا کرنے والا آدمی - تارکشی - (ف) مونث - تار کھینچنے کا کام یا پیشہ - تار کھینچنا - لازم - تار کا کشیدہ ہونا - تار نکالنا - تار کھینچنا - تار گھر - مذکر - تار دینے کا دفتر - تار لگانا - کسی کام کو برابر کئے جانا - سلسلہ باندھنا - تار لگا نہ رکھنا - تسمہ لگا نہ چھوڑنا - کسر باقی نہ رکھنا - تار لگا نہ رہنا - کسر باقی نہ رہنا - تار لگنا - لازم - تارِ مسطر (ف) مذکر وہ دھاگا جو مسطر میں لگا دیتے ہیں - تارِ نفس (ف) سانس کے متواتر آنے جانے کو تار سے استعارہ کر لیا ہے (محسن) تارِ نفس نے دیں

خبریں اضطراب کی ۔ اللہ خیر ہو دلِ خانہ خراب کی ۔ تار نکالنا ۱ کسی کپڑے میں
کشیدے کے واسطے دھاگے نکالنا ۲ (عو) عم ۔ تپا لگانا ۳ (ہندو ۔ عو) سوئیاں بُننے
میں باریک اور لمبی سوئیاں بُننا ۔ تارِ نگہ ۔ (ف) مذکر ۔ استعارہ ہے نگہ کے بار بار
پہنے جانے سے (غالب) واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال ۔ یاں ہجومِ اشک
میں تارِ نگہ نایاب تھا ۔ تار و پود ۔ (ف) مذکر ۔ تانا بانا ۔
تارا ۔ (فارسی میں تارہ مخفف ستارہ کا ہے) مذکر ۔ ستارہ ۲ آنکھ کی پتلی ۳ ترمرا
جو صدمہ دماغی کی وجہ سے آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے ۴ صفت نہایت بلند بہت دُور
دیکھو تاروں ۔ تارے ۔ اور ستارہ ۔ تارا ٹوٹنا ۔ رات کو کسی تارے سے روشنی نکلکر
گرنا ۔ (رشک) لامکاں جائے پھرا جب شررِ نالۂ دل ۔ حاملِ عرش بریں بول اُٹھے تارا
ٹوٹا ۔ تارا جھلملانا ۔ برسات کے موسم میں ستاروں میں ایک طرح کی حرکت نظر پڑتی
ہے اسکو تارے کا جھلملانا کہتے ہیں ۔ (بحر) میرے رونے سے ابکی اسقدر برسات
چکی ہے ۔ کہ تارے جھلملا جاتے ہیں جب جگنو چمکتے ہیں ۔ تارا چمکنا ۔ عروج ہونا ۔ ترقی ہونا
(قدر) وہ جبیں جس سے کہ اقبال کا تارا چمکے ۔ وہ بھویں جس سے کھلے عقدۂ مالاینحل
تارا ڈوبنا ۱ ستارہ غروب ہونا ۔ (جلال) دل خیالِ رُخِ دلبر میں ہمارا ڈوبا ۔ صبح ہوتے
ہوئے کل شبکو یہ تارا ڈوبا ۲ (جوتشیوں کی اصطلاح) زہرہ کا غروب ہونا ۔ اس زمانے
میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے ۔ تارا سی آنکھیں ہو جانا ۔ آنکھوں کی بیماری
جاتی رہنا ۔ آشوب دور ہونا ۔ آنکھوں کا میل کچیل سے بالکل صاف ہو جانا ۔
تارا منڈل (ھ) مذکر ۱ ستاروں کا حلقہ ۲ ایک قسم کی آتشبازی ۔ (فقرہ) تارا
منڈل بہت اونچا جاکر پھٹتا ہے ۔ تارا ادارا ۔ (عو) وارا تابع مہمل ہے (فقرہ)
جب تم دلھن بنکر تارے وارے دیکھ چکو گی پلٹ آؤ گی ۔ تارا ہو جانا ۔ کسی چیز
کا اس قدر بلند ہو جانا یا اس قدر نیچے تہ میں چلا جانا یا اس قدر دور ہو جانا کہ
چھوٹی نظر آنے لگے ۔ (ناسخ) مرتبہ کم حرصِ رفعت سے ہمارا ہو گیا ۔ آفتاب
اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا ۔ (لاعلم) نام یوں پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا جسطرح
پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا ۔ تاروں ۔ تارا اور تارہ کی جمع ۔ تاروں بھری رات

مونث ۔ (عو) ایسی رات جس میں آسمان صاف اور تارے چھٹکے ہوئے ہوں
(نصیر) او دسے دکھے کی نہیں تیری رضائی سر پہ ۔ مہ جبیں رات یہ تاروں
بھری آئی سر پہ ۔ تاروں کی چھاؤں ۔ (عو) ۱ تاروں کی روشنی ۔ (شعور) چاندنی
دیکھی جو ہنے باغ میں اُس مہ کے ساتھ ۔ چھاؤں میں تاروں کی بٹھلایا ہے
ہمکو تاک کے ۲ نور کے تڑکے ۔ (علی الصباح) بہت سویرے گجر دم ۔ (بحر)
ہر ایک داغ سینے میں ہے کوکب سحر ۔ تاروں کی چھاؤں جانِ مسافر نکل چلی ۔ تاروں کی
گرہ ۔ (نجومیوں کی اصطلاح) چند ستاروں کے ایک جگہ جمع ہو جانیکا اثر (بحر)
ٹکڑے ہیرے کے بندھے ہوں تو کھلا دے مجھکو ۔ تیری تاروں کی گرہ میں شبِ
یلدا کیا ہے ۔ تاروں کی محفل ۔ نورانی محفل ۔ (رشک) بزمِ عالی چرخِ انجم کے
مقابل چاہیئے ۔ ماہ کامل ہو تمھیں تاروں کی محفل چاہیئے ۔ تارے اُتارنا ۔ تارے
توڑ لانا ۔ (گلزار نسیم) بولی وہ جو تو کہے زبان سے ۔ تارے تو اُتاروں آسماں سے
۲ روشن کرنا ۔ منور کرنا ۔ (محسن) عیاں فرماکے نورِ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۔ کلامِ
پاک کے تارے اُتارے قلبِ انور میں ۔ تارے باندھنا ۔ (عو) ایک قسم کا ٹوٹکا ہے
پانی کی جھڑی موقوف ہونے کے لئے کرتی ہیں ۔ (دبیر) رن میں جھڑی لگائی تھی
تیغ بلند نے ۔ باندھے تھے مینھ کے کھلنے کو تارے سمند نے ۔ تارے توڑنا ۔ عو ۔
عجیب کام کرنا ۔ ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہو سکے ۔ عیاری کرنا ۔ چالاکی کرنا
(عاشق) باغِ عالم میں نہو گا کوئی ایسا ناکام ۔ تارے توڑے جو کبھی سے گُلِ تر توڑیں
تارے چھٹکنا ۔ آسمان کا ابر و غبار سے ایسا صاف ہونا کہ تارے نظر پڑیں ۔
ستاروں کا نکل آنا ۔ (جرأت) شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں ۔ آبلے ہیں کہ یہ چھلکتے
ہیں ۲ کنایہ رات شروع ہونیکا ۔ دیکھو آنکھوں کے آگے تارے چھٹکنا ۔ تارے دکھانا
(عو) مسلمان عورتوں کی رسم ہے چھٹی کے روز زچہ کو نہلا دھلا کر دلھن بناتے اور
اس کے گود بھر کر چھلنی میں روشنی دکھاتے ہیں ۔ سر پہ قرآن مجید ہوتا ہے ۔
۲ کبوتر بازوں میں دستور ہے کہ وہ کبوتر کو جو بلند پرواز ہوتا ہے اور رات
بھر اُڑتا رہتا ہے تارے یا چراغ اس طرح دکھاتے ہیں کہ چھلنی اس کے اُوپر

رکھدیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہوجائے ۳ بدحواس کر دینا (داغ) شب ہجر جیکائیگی داغ دل۔ فلک مجھکو تارے دکھائیگی رات۔ تارے دکھائی دینا۔ اصدمہ، دماغی ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا ۲ مصیبت پڑجانا۔ چھکّے چھوٹ جانا۔ تارے دیکھنا۔ دیکھو تارے دکھانا۔ تارے کھلنا۔ تارے نکلنا ستاروں کا طلوع ہونا۔ تارے گنوانا۔ متعدی۔ (بحر) دم بھر نہیں لگتی ہے پلک سے پلک اپنی۔ گنواتی ہے تارے شب ہجراں سے گلا ہے۔ تارے گننا۔ (کنایۃً) نہایت پریشانی میں رات کاٹنا۔ رات بھر جاگتے رہنا۔ (بحر) تارے گنتے رات کٹتی ہے نہیں آتی ہے نیند۔ دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھوں کو ترساتی ہے نیند۔ تارے نظر آنا آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آنا۔ (مجازاً) حیرت زدہ ہونا۔ خوف زدہ ہوجانا۔ (داغ) جب اُس کے مقابل مرے داغِ جگر آئے۔ خورشید قیامت کو بھی تارے نظر آئے۔ تارے نکل آنا۔ تارے نمودار ہونا۔ شب کی ابتدا ہونا۔

تاراج۔ (ف) مذکر۔ لوٹ۔ غارت۔ بربادی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تاراجگاہ (ف) مونث۔ لوٹ کی جگہ۔ تاراج گر۔ (ف) صفت۔ غارتگر۔

تارک۔ (ع) صفت۔ ترک کرنیوالا۔ چھوڑنے والا۔ تارکُ الدُّنیا۔ (ع) صفت پرہیزگار۔ دنیا دی تعلّقات ترک کرنیوالا۔ تارکُ الصَّلوٰۃ۔ (ع) صفت۔ نماز نہ پڑھنے والا۔

تارَک (ف) بفتح سوم) مذکر ۱ مانگ ۲ ٹوپی۔ خاص قسم کی تا سر کا اوپر کا حصّہ ۳ پہاڑ کی چوٹی ۴ لوہے کا خود۔

تاریخ۔ (ع) ۱ کسی چیز کے ظہور کا وقت ظاہر کرنا ۲ کسی امر عظیم کے وقت کا تعیّن کرنا ۳ ماحصل خلاصہ) مونث ۱ شمسی یا قمری مہینہ کا ہر ایک دن۔ (نقرہ) تم نے خط میں تاریخ نہیں لکھی ۲ گزشتہ واقعات اور سیر کی تاریخ ۳ اس فن کا نام جس میں واقعات گزشتہ سے بحث کی جاتی ہے ۴ کسی واقعہ کا ایسے الفاظ میں ظاہر کرنا جن کے اعداد بحساب جُمّل جوڑنے سے زمانۂ وقوع ظاہر ہو۔ مثلاً "اردو کا نادر لغت" نور اللغات کی تالیف کی تاریخ ہے جس سے ۱۹۱۷ء نکلتے ہیں (کہنا۔ کے ساتھ) ۵ خدا کرے کہ سُنے رشک آبدِ مہدیؑ۔ کہے برائے ظہورِ امامِ دین تاریخ ۶ واقعات یا حالات کا تذکرہ۔ بادشاہوں اور نامور آدمیوں کے تحریری حالات۔ کسی انسان کی زندگی کا حال۔ تواریخ جمع۔ تاریخ ارجاع۔ (ارجاع عربی رجوع کرنا) مونث۔ مقدمہ دائر ہونے یا پہلی درخواست گزرنے کی تاریخ تاریخ ٹھہرانا۔ دن مقرر کرنا۔ تاریخ ٹھہرنا۔ نسبت یا بیاہ یا اور کسی کام کا دن مقرر ہونا۔ تاریخ وار۔ ہر تاریخ کا۔ تاریخ کے حساب سے۔ تاریخی۔ تاریخ کی طرف منسوب۔

تاریک۔ (ف) صفت ۱ سیاہ۔ کالا۔ مکدّر ۲ دھندلا۔ اندھیرا۔ تاریک تیرہ کا فرق تیرہ کا لفظ عام ہے اور تاریک خاص جو چیز تاریک ہوگی اُسکو تیرہ کہہ سکتے ہیں اور ہر تیرہ چیز کو تاریک نہیں کہہ سکتے۔ تاریک چشم۔ (ف) صفت ۱ کوتہ نظر ۲ جسکو رات کو دکھائی نہ دے۔ تاریک دل۔ (ف) صفت۔ سیاہ دل۔ تاریکی (ف) مونث ۱ سیاہی۔ ظُلمت ۲ اندھیری۔ دھندلاپن

تاڑ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک معروف درخت کا نام جو کھجور کے مانند ہوتا ہے اور جس سے تاڑی نکالتے ہیں ۲ مونث (عم) فراست۔ تاڑ کا ساقد۔ بہت لانبا قد۔ (رند) تیرا اقامِ زلفِ چلیپا بلند ہے۔ دو چار بانس تاڑ سے بھی ہوگا قد دراز۔ تاڑنا۔ (ھ) ۱ کسی علامت کے بغیر پہچاننا۔ بھانپنا۔ جان لینا سمجھ جانا۔ قیافے سے جاننا۔ علامات سے پہچاننا۔ (نقرہ) میں آدمی کو نظروں سے تاڑ جاتا ہوں اس معنی میں تاڑ لینا۔ تاڑ جانا بھی مستعمل ہیں ۲ ایک پتھر سے دوسرے پتھر کو ہموزن کرنا۔ (نقرہ) پہلے باٹ تاڑ لو پھر تولنا۔ (نقرہ) سیر بھر گھی ہے تاڑنے سے کیا فایدہ ۳ (عو) تنبیہ کرنا (نقرہ) انھوں نے بیٹے کو خوب تاڑا۔

تاڑی۔ (ھ) مونث ۱ تاڑ کا دودھ۔ جسکے پینے سے نشہ ہوتا ہے۔ (چڑھانا۔ پینا کے ساتھ) فارسی میں تاری رائے حملہ سے ہے ۲ (لکھنؤ) کٹار کا قبضہ۔ کٹار کی مُوٹھ۔ (اسیر) اُس تُرک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا۔ نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں۔

تاز | تازی

تاز۔ (ف) تاختن کا امر۔ ۱ بعض الفاظ سے مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے ترکتاز۔ ۲ حملہ۔ دوڑ۔ **تازتک**۔ (ف) مونث۔ دوڑ دھوپ۔ محنت۔ جفاکشی۔
تازگی۔ (ف۔ جدّت۔ نیاپن) مونث۔ ۱ سرسبزی۔ ہراپن۔ (شعور) عکسِ خطِ سبز سے روشن ہے چشمِ آئینہ۔ تازگی پائی نظر نے سبزۂ شاداب سے۔ ۲ جدّت۔ نیاپن۔ رونق۔ (رشک) ترے فیضِ سخن سے روئے گُل پر تازگی آئی۔ تری گلگشت سے رتبہ ملا صحنِ گلستاں کو۔ ۳ چہرے کی رونق۔ **تازہ**۔ (ف) صفت۔ ۱ پژمردہ کا نقیض۔ ہرا۔ سبز۔ تر۔ مرطوب۔ سرسبز۔ ہ سینچے سے شجرِ خشک نہ ہوگا تازہ۔ رہے یا رب چمنِ حُسن تمہارا تازہ۔ ۲ جدید۔ نیا۔ غیر مستعمل۔ (رشک) مجھ سے لڑتے ہوئے ناز کئے خاطرِ غیر۔ تم نے اے جان نکالا یہ بکھیڑا تازہ۔ ۳ ڈال کا ٹوٹا (رع) نہ بدل زخم کے انگور سے خرما تازہ۔ ۴ موٹا۔ فربہ۔ تنومند۔ (رشک) حسن سے تازہ و شاداب ہے نخلِ قدِ یار۔ ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ۔ ۵ تندرست۔ تکان اترا ہوا۔ ۶ گرما گرم۔ نو بنو جیسے تازہ مضمون۔ ۷ (پانی کی نسبت) باسی کا ضد۔ حال کا بھرا ہوا۔ (رع) ہمنے پانی بھی جو مانگا تو پلایا تازہ۔ ۸ (وضو کی نسبت) حال کا کیا ہوا۔ (شعور) شلِ گوہر ہو وضو کیوں نہ ہمارا تازہ۔ ۹ (حقّہ کیلئے) پانی سے تر کرنا۔ حُقّے کا پانی بدلنا۔ (شعور) ہے حسینوں میں مرا یار سکندر طالع آبِ حیواں سے کیا خضر نے حُقّہ تازہ۔ (رشک) آبرو سے نہیں کرتا کوئی نیچا تازہ۔ ۱۰ حال کا۔ جیسے تازہ انڈا۔ تازہ میوہ۔ ۱۱ (دل کے ساتھ) خوش۔ (رشک) روز رکھتے ہو دلِ عاشقِ شیدا تازہ۔ **تازہ بات**۔ مونث۔ نئی بات۔ عجیب بات (رشک) دانت ہیں بڑائی مُنہ کانِ ملاحت سر بسر۔ بات تازہ ہے نمک رکھتے ہو ظرفِ شیر میں۔ **تازہ بتازہ**۔ (ف) صفت۔ نیا۔ جدید۔ گرما گرم۔ ڈال کا ٹوٹا۔
تازہ بدن۔ موٹا بدن۔ (رشک) ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ۔ **تازہ کھانا**۔ گرم گرم پکا ہوا کھانا۔ (رشک) رنجِ فردا و غمِ دی سے ہے نفرت ہمکو۔ ہم وہی کھاتے ہیں کھانا جو ہو تازہ تازہ۔ **تازہ خیال**۔ (ف) صفت۔ وہ جسے ہر دفعہ نئی سوجھے۔ نئی بات نکالنے والا۔ **تازہ دم**۔ (ف) صفت مجسّت مُستعد۔ تکان اترا ہوا توانا۔ (توبۃ النصوح) دُنیا کے کام دھندے میں تو دن بھر لگے آپ دوانہ مصروف رہا نہ شکوہ نہ گلہ تازہ دم ہشاش بشاش۔ **تازہ دماغ**۔ (ف) صفت جس کا دماغ تھکا ہوا نہ ہو۔ **تازہ دماغی**۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ خوشحالی۔ **تازہ رُو** (ف) صفت۔ شگفتہ رو۔ خوش۔ **تازہ شگوفہ**۔ مذکر۔ ۱ سبز کلی۔ ۲ نئی بات۔ انوکھی بات **تازہ شگوفہ پھولنا**۔ **تازہ شگوفہ کھِلنا**۔ نئی بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا۔ (شعور) منہ پھلائے ہے وہ غصّے میں خدا خیر کرے۔ کچھ نہ کچھ باغ میں پھولیگا شگوفہ تازہ۔ **تازہ شگوفہ چھوڑنا**۔ انوکھی بات کہنا۔ **تازہ نقرہ**۔ نئی چال۔ فریب ۱ ۲ (دینا کے ساتھ)۔ (شعور) وعدۂ وصل پہ جُگلی نہیں اچھی ہر دم۔ ہو جو گردن زدنی دُو اُسے نقرہ تازہ۔ **تازہ کار**۔ (ف) صفت۔ نیا کام کرنیوالا۔ عجیب۔ **تازہ کرنا**۔ ۱ تازگی بخشنا۔ پژمردگی دور کرنا۔ ۲ یاد دلانا۔ ہرا کرنا۔ جیسے غم تازہ کرنا۔ ۳ حقّے کا پانی بدلنا۔ نیچہ بھگونا۔ دیکھو تازہ نمبر ۹۔ ۴ بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر سے طبیعت تازہ کرو۔ ۵ تکان اتارنا آرام دینا۔ **تازہ گُل پھولنا**۔ **تازہ گُل کھِلنا**۔ نیا حادثہ واقع ہونا نیا معاملہ پیش آنا۔ انوکھی بات ہونا ہ ذوقِ گُل اور کوئی تازہ کھِلا چاہتا ہے مگر ہَوا باغِ جہاں کی ہے دگرگوں چلتی۔ (عالم) ہے وہ مے ہو کہ دو جہاں بھولے باغِ عالم میں تازہ گُل پھولے۔ **تازہ مشق**۔ (ف) صفت۔ نومشق۔ نو سیکھیا۔ (رشک) بجیں ہے اسپِ ناز و ادا تازہ مشق ہیں۔ اے چرخ ابھی زمین پہ گھوڑے چڑھے نہیں۔ **تازہ وارد**۔ (ف) حال کا آیا ہوا۔ تازہ و تر۔ تازہ۔ نیا۔ مثال کے لئے دیکھو تابوت۔ **تازہ ولایت**۔ (ف) صفت ۱ نووارد۔ حال کا آیا ہوا ۲ وہ شخص جو کسی دوسرے کی زبان نہ سمجھے۔ وحشی۔ نوگرفتار۔ (فقرہ) تازہ ولایت آدھی فارسی آدھی ہندی ملاکر ٹوٹی پھوٹی بولتے ہوں گے ہ فارسی کہنے کا آئے رشک اگر قصد کروں۔ کہیں ہندی کہ ولایت سے ہے تازہ آیا۔ **تازہ ہونا**۔ ۱ ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ ۲ جان آنا۔ دم آنا۔ ۳ سستانا۔ آرام لینا۔ ۴ موٹا ہونا۔ پھولنا۔ فربہ ہونا۔ ۵ گرما گرم ہونا۔ نیا ہونا۔ حال کا ہونا۔
تازی۔ (ف) ۱ صفت۔ عرب کا۔ ۲ مذکر۔ عرب کا گھوڑا۔ ۳ مذکر۔ شکاری کتّا۔

۲ مونث ۔ زبان عربی ۳ (قواعد) وہ حرف جو عجمی نہ ہو ۔ اور خاص عربی زبان میں آئے جیسے ث ۔ ح ۴ صفت مونث ۔ (اردو) باسی کے خلاف جیسے تازی مٹھائی۔
تازی بات ۔ نئی بات ۔ نیا معاملہ ۔ (عاشق) دکھاہے رُخ کو اس بُتِ کمسن نے ہاتھ پر تازی ہے بات رحل حمایل کی ساتھ ہے ۲ حال کی بات ۔ تازی پر تبس نہ چلا ترکی کے کان اُمیٹھے ۔ مثل زبردست سے مجبور ہوکر کسی عاجز کو ستانے کے موقع پر بولتے ہیں
تازی خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ کُتوں کا طویلہ ۔ تازی مارا ترکی کا نپا ۔ مثل ۔ ایک کی سزا سے دوسرے کو عبرت ہوتی ہے ۔ تازی مار کھائے ۔ عربی آش پائے ۔ مثل طبایع مختلف ہوتے ہیں ۔ کوئی مار پیٹ سے ٹھیک ہوتا ہے ۔ کوئی صرف زبان کے کہنے سے اصلاح قبول کرتا ہے لیاقت والوں کی تباہی اور نالایقوں کے اقبال مندی پر یہ مثل بولتے ہیں ۔

تازیانہ ۔ (ف ، تازہ ۔ حاصل مصدر تاختن کا ۔ آنہ کلمۂ نسبت) مذکر ۔ کوڑا ، چابک ، قمچی ۔ رلگانا ۔ مارنا ۔ جڑنا ۔ کے ساتھ) ۲ (قانون) وہ بید جس سے مجرموں کو سزا دیتے ہیں ۔ تازیانہ کھانا ۔ لازم ۔ کوڑے کی مار کھانا ۔ تازیانہ ہونا ۔ تنبیہ ہونا ۔ تنبیہ کا سبب ہونا ۔ (صبا) بہارِ عشق پہ طُرہ ہوئی ہوا سے بہار ۔ سمندِ عشق پہ اک اور تازیانہ ہوا

تاس ۔ (ف) مذکر ۔ بڑا طشت ۔ تسلا ۔

تاسُّف ۔ (ع ۔ غم کھانا ۔ افسوس کرنا) مذکر ۔ افسوس ۔ رنج ملال ۔ حسرت ۔ پچھتاوا ۔ ۔ جہاں میں تیرے کاہیکو ہوتے ہیں پیدا ۔ سنا یہ واقعہ جس نے اُسے تاسف تھا ۔

تاسہ ۔ (ف) دیکھو تاشہ ۔ (نفیس) آتی تھی صدا صاف کڑکتے تھے جو تاسے صدقے ترے اے تین شب و روز کے پیاسے

تاسیس ۔ (ع) مونث ۱ بُنیاد رکھنا ۔ جڑ رکھنا ۔ مضبوط کرنا ۲ (اصطلاح علم عروض) وہ الف ساکن جسکے اور روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو جیسے خاور اور باور کے الف ۳ (علم معانی کی اصطلاح) ایک ایسا لفظ لانا جو پہلے لفظ سے زاید معنی رکھتا ہو ۔ جیسے علیم و حکیم علیم کے معنی جاننے والا اور حکیم کے معنے جاننے والا اور کرنے والا ۔

تاش ۔ (ف) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی زری کا کپڑا ۔ زربفت ۔ بادلہ ۔ (بحر) شاہانہ تاش کا گنبد طلائی چاہیئے ۔ گور میں بھی آدمی جو یاہے عز و جاہ کا ۔ اِس کو تاش بادلا بھی کہتے ہیں ۔ (بحر) پہن کے جامہ پر زر نہ پھُول گُل کی طرح ۔ یہ تاش بادلا خواجہ غلام مال نہیں ۲ ایک قسم کے پتّوں کا کھیل ۳ (ع) تشت ۔ (بزم آخر) بھنڈے خانہ والیوں نے بھنڈا تازہ کر کا رچوبی زیرانداز بچھا چاندی کے تاش میں لگا دیا
تاش پر مونج کا بخیہ ۔ مثل ۔ بے جوڑ بات ۔

تاشہ ۔ (عربی میں طاسہ ۔ فارسی میں تاسہ ۔ تاسک) مذکر ۔ ایک باجے کا نام ۔ جسکو گلے میں ڈال کر بجاتے ہیں ۔ (بجانا ۔ بجنا ۔ کڑکنا کے ساتھ) دیکھو تاسہ ۔

تافتان ۔ (ف) تفتان ۱ وہ چیز جو آفتاب یا آگ سے گرم ہوئی ہو ۲ پراٹھا) مونث ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملائم خمیری روٹی ۔

تافتہ ۔ (ف ۱ روشن ۲ منوّر ۳ گرم ۴ پیچیدہ ۵ ریشمی کپڑا) مذکر ۔ ایک خاص رنگ کا گھوڑا ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔ عربی میں استبرق کہتے ہیں ۔

تاقی ۔ (ت ، مونث ۱ ایک قسم کی ٹوپی ۲ (اردو) مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں ایک رنگ کی نہ ہوں ۔ ایسا جانور منحوس سمجھا جاتا ہے

تاک ۔ (ف ، تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے) بیل کے اعتبار سے تانیث کو ترجیح ہے) انگور کی بیل ۔ (آتش) ایک تاک تھا تیرے مستوں کی طرح سے باغ میں ۔ صاحب کیفیت اپنے سلسلہ میں تاک تھا ۔ (نوازش) اس چمن میں کیا ضرورت ہے گھٹا کی سائبان ابر رحمت جنکے سر پر تاک ہے چھائی ہوئی ۲ (ہ) مونث ۱ ٹکٹکی ۔ گھات ۔ شست نشانہ ۔ انتظار ۲ (ع) اوقات کا لحاظ ۔ (فقرہ) ماں نہ ہو تو بچوں کی تاک کون رکھے
تاک باندھنا ۔ (ہ) لازم ۔ شست باندھنا ۔ سیدھ باندھنا ۔ غور سے دیکھنا ۔ نگاہ لڑانا ۔ (نکہت) آخر ش پھوڑا ہی ساقی زندمے آشام نے ۔ تاک باندھی دخترِ رز پر جو چشم جام نے ۔ تاک پر ملنا ۔ ضرورت کے وقت کسی چیز کا ملنا ۔ تاک جھانک مونث ۔ نظر بازی ۔ گھورا گھاری ۔ (کرنا ۔ ہونا ۔ لگانا کے ساتھ) امیر ! عبث ہے

تاک جھانک اے شیخ تجھکو دختر رز کی۔ بھلا یہ عمر اس تو عمر سے شادی کے قابل ہے
تاک رکھنا ۱۔ گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈنا ۲۔ پہلے سے پہچان رکھنا۔ پہلے سے
دیکھ رکھنا ۳۔ جانچ رکھنا ۴۔ موقع تلاش کر رکھنا ۵۔ (عو) اوقات کا لحاظ رکھنا۔ تاک کر
سیدھ باندھکر۔ (ذوق) تفنگ و تبر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے۔ الٰہی پھر جو
دل پر تاک کے مارا تو کیا مارا ۲۔ موقع ڈھونڈھکے۔ تاک لگانا۔ گھات لگانا۔ دانت
رکھنا۔ گھورنا۔ انتظار کرنا۔ تلاش میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ (شوق) نہ لائی وہ کچھ
دل میں خوف ہلاک۔ لگائی وہیں جاکے سونیکی تاک۔ (نقرہ) کوئی کہاں تک اُنکی
تاک لگائے اور آس باندھے بیٹھا رہے۔ تاک لگنا۔ ٹکٹکی بندھنا۔ (داغ) تھوڑی
نظر گزر کی لے ہمکو ساقیا۔ ہے اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی۔ تاک لینا (ع) خبر لینا۔
وقت پر پہنچانا۔ وقت پر مہیا کرنا۔ نگرانی کرنا۔ (نقرہ) کھانے پینے حُقّے انہیں کی تاک
بوا حسینی لیتی تھیں۔ تاک میں رکھنا۔ کسی کو نظر میں رکھنا۔ تاک میں رہنا۔ موقع
تاکنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک میں لگنا۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں ہونا۔ (صبا) کر دیا
آخر ہدف تیر نگاہ یار کا۔ ایک مدت سے لگی تھی موت میری تاک میں۔ تاکنا۔ (ہ) ۱۔
گھورنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۲۔ خیال کرنا۔ پہلے سے جان رکھنا ۳۔ چھپکر دیکھنا۔
جھانکنا ۴۔ تاڑنا۔ پہچاننا۔ جیسے خوب تاکا ۵۔ نشانہ باندھنا۔ شست لگانا۔ نشانے
کا دیدبان سے دیکھنا ۷۔ پسند کرنا۔ (امیر) ہزاروں برس کی ہے بڑھیا یہ دنیا۔
مگر تاکتی ہے جواں کیسے کیسے ۸۔ کسی چیز کی خواہش کرنا۔ (فضل) اگر بیاں گیر ہو کر
چھین لیں تسبیح واعظ سے۔ مرا کنٹھا نہ تاکیں تمہارا دیکھنے والے ۹۔ تلاش کرنا ۔
بیوفا یار کے کوچے میں نہ جاؤ اے رند۔ اور گھر تاکو کوئی اور محلا دیکھو۔

تاکید۔ (ع۔ مضبوط کرنا۔ بار بار کہنا) مونث ۱۔ ضد۔ اصرار۔ ہٹ ۲۔ تقاضا۔ کوشش
بار بار کہنا۔ زور دینا۔ سخت حکم کرنا۔ تاکید کرنا۔ اصرار سے کہنا۔ زور ڈالنا۔ تقاضا
کرنا۔ سخت حکم دینا۔ تاکیداً (ع) زور ڈالکر۔ نہایت اصرار سے۔ تاکیدی۔
صفت۔ اصرار کا۔ ضروری۔ سخت۔ تاکیدی حکم۔ مذکر۔ ضروری حکم۔

تاگ۔ (ہ) مذکر۔ تاگا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ تاگ ڈالنا بمعنے تاگا ڈالنا

مستعمل ہے۔ تاگا۔ (ہ) مذکر۔ دھاگا۔ ڈورا۔ سوت۔ تار۔ تاگا ڈالنا۔ سینے کیلئے
سوئی میں تاگا پرونا۔ تاگے ڈالنا۔ روئی دار یا دُہرے کپڑے میں دھاگے اس
غرض سے ڈالنا کہ روئی کی تہ نہ بگڑے یا ابرا استر سے الگ نہ ہو جائے۔

تاگڑی۔ (ہ) مونث۔ زنجیر کی قسم کا ایک زیور جسے کمر میں باندھتے ہیں۔

تاگنا۔ (ہ) دھاگا ڈالنا۔ تاگے ڈالنا۔ گوتھنا۔ سینا۔ پرونا۔ کچی سلائی کرنا۔

تال۔ (ہ) مذکر ۱۔ تالاب۔ (شعور) فیض منعم کی امارت سے ہر حال ہوا۔ پُر ہوا
چاہ ہوا باغ ہوا تال ہوا ۲۔ مذکر۔ عینک کا ایک شیشہ ۳۔ مونث۔ گونے بجانے کا
وزن۔ گویّوں میں ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے؟
(اختر شاہ اودھ) راحت کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا۔ یہ تال بنایا ہے یہاں
ایک ہی سُر کا۔ دیکھو تالی ۴۔ مونث۔ منجیرے کی جوڑی۔ پیتل کی چھوٹی چھوٹی کٹوریاں
جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں ۵۔ مونث۔ پہلوانوں کا خم ٹھونکنا۔ (ران یا ہاتھ
کے ساتھ) تال بے تال۔ صفت۔ بے سُرا۔ تالی بے تال ہونا۔ گانے میں سُر سے
بے سُر ہونا۔ کسی کام کے بے موقع بے محل ہونیکی جگہ بھی استعمال میں ہے۔ تال پڑنا۔ لازم
دیکھو تال دینا۔ (میر حسن) عجب تال پڑتی تھی اندر سے۔ کہ بیکل تھی ہر تال آواز سے
تال ٹھونکنا۔ خم ٹھونکنا۔ تال دینا۔ گانے میں وزن اور سُر تال رکھنے کیواسطے
قاعدے سے تالی بجانا۔ سہارا دینا۔ (رشاد) تال یوں ہُو حق صوفی پہ ہیں دیتے
قوال۔ شورش بوم پہ جسطرح ہو غل تالی کا ۲۔ خم ٹھونکنا۔ تال سے بے تال ہونا۔
اصول نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا۔ بےموقع تان لینا۔ سُر سے بے سُر ہو جانا۔
تال مکھانا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے بیج۔ تال میل۔ مذکر۔ راہ و رسم۔ میل جول۔
(بحر) ہوا ہے آج کل ایسے سے تال میل اپنا۔ کہ جسکے رقص میں توڑا ہے بھاؤ
گھونگھٹ کا ۲۔ مناسبت۔ ربط۔ (مونس۔ تلوار کی تعریف) لاشوں سے پاٹنا
وہ زمیں ایک کھیل تھا۔ دریا سے اس کے گھاٹ کو کیا تال میل تھا۔ تال میل کھانا
(موسیقی) تال کا سُر کے ساتھ ملجانا ۲۔ میل جول ہونا۔ باہم اتفاق ہونا۔ موزوں ہونا۔
مناسبت ہونا۔

تالا ۔ (ھ) مذکر۔ قفل۔ تالا بھڑ جانا۔ (عم) ۱ قفل لگ جانا ۲ (مجازاً) گھر اُجڑ جانا تالا توڑنا۔ قفل توڑنا۔ قفل توڑنیکا جُرم کرنا۔ تالا چڑھوانا۔ قفل لگوانا۔ (ابن الوقت) راحت گاہ کے مکانوں میں تالے چڑھوا دو۔ تالا کُنجی۔ مذکر ۱ قفل کُنجی ۲ (ہندو) بچّوں کے ایک کھیل کا نام۔ تالا کُھلنا۔ لازم۔ قفل کُھلنا۔ تالا لگانا قفل لگانا۔ تالا لگنا۔ لازم۔

تالاب ۔ (ف۔ تال + آب) مذکر۔ پانی کا بڑا حوض۔

تالاش ۔ (عم) دیکھو تلاش۔

تآلُف ۔ (ع۔ بروزن تفعُّل) مذکر۔ باہم محبّت کرنا۔ دوستی۔ اُلفت۔

تألّم ۔ (ع۔ بروزن تفعّل) مذکر۔ دُکھ پانا۔

تالو (ھ سنسکرت میں تارُو) مذکر۔ مُنہ کے اندر کی چھت ۲ دماغ کے اوپر کی سطح۔ چُندیا۔ (فقرہ) وہ تالو میں تیل کھپا رہے ہیں ۳ گھوڑے کے ایک عیب کا نام۔ تالو آنا۔ تالو میں ورم ہو جانا۔ تالو اُٹھانا۔ جب بچّہ پیدا ہوتا ہے۔ دائی اُنگلیوں سے اُس کے تالو کو دبا کر درست اور با موقع کرتی ہے۔ تالو سے زبان لگانا۔ چُپ ہو رہنا کی جگہ۔ (ناسخ) تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زباں کو سنتے ہیں اگر دُور سے اعجاز کی آواز۔ تالو سے زبان نہ لگنا۔ برابر باتیں کئے جانا بکے جانا۔ (مومن) نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک دن آن لگی۔ نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی۔ تالو لٹکنا۔ مُنہ کی بیماری کے باعث تالو کا اپنے مقام سے کچھ نیچے لٹک آنا۔

تالی ۔ ۱ (س) مونث۔ کُنجی۔ چابی ۲ (ہ) مونث۔ کف۔ ہتھیلی۔ ہتھیلی پیٹنے کی آواز۔ دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز۔ بیقاعدہ نکلے اُس کو تالی اور جو قاعدہ موسیقی سے نکلے اُس کو تال کہتے ہیں۔ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی تالی دونوں ہاتھ بجتی ہے۔ مثل۔ محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی۔ (محصنات) جس طرح تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی اسی طرح لڑائی کبھی ایک کے لڑنے سے نہیں لڑی جاتی۔ تالی بجانا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مار کر آواز نکالنا۔ دستک دینا۔ تالی بج گئی ۱ رسوائی ہوئی بدنامی ہوئی (کنایۃً) ۲ لڑکا کُھل گیا تالی پٹنا۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تالی پیٹنا۔ (مجازاً) ہنسی اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ (محصنات) بیگانے بیگانے سب اُس کے منہ پر تھوکیں گے۔ لڑکے اس کے پیچھے تالیاں پیٹیں گے ۲ شاباش دینا۔ تحسین کرنا۔ داد دینا۔ تالی دینا۔ تالیاں دینا (لکھنؤ)۔ (مجازاً) ذلیل کرنا۔ مضحکہ اڑانا۔ (شعور) شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں۔ تالیاں قوال دیں گے تم جو بے تالے ہوئے۔ تالیاں بجانا ۱ خوشی منانا۔ (قدر) ادھر جو بل کے بجاتے ہیں تالیاں پتّے۔ ادھر ہوائے بہاری الاپتی ہے بہار ۲ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرا بنانا۔

تالیف ۔ (ع) ایک چیز کو دوسری چیز کے موافق کرنا۔ ربط دینا۔ اُلفت ڈالنا ترتیب کے ساتھ جمع کرنا) مونث ۱ مختلف کتابوں کے مضامین کا نئے پیرایہ میں ترتیب دینا ۲ باہم اُلفت ڈالنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دو دلوں کو ملانا ۳ (بمعنی مفعول) مصنّفہ۔ مُؤلّفہ (فقرہ) کیا یہ کتاب آپ کی تالیف ہے۔ تالیفِ قلوب۔ مونث آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لینا۔ دلجوئی کرنا۔ (عاشق) نامۂ شوق نے دکھلائی یہ تالیفِ قُلوب۔ خط ہمارا ہوا تعویذ ترے بازو کا۔ تالیف تصنیف کا فرق۔ تصنیف اپنے دلی اجتہاد کے موافق کوئی تحریر لکھنا۔ تالیف اوروں کے خیالات خاص رنگ میں یا اپنے رنگ میں ظاہر کرنا۔

تام ۔ (ع۔ عربی میں بتشدید سوم تھا) صفت۔ پُورا۔ تمام۔ کُل۔ کامل۔

تام جاں۔ تام دان۔ تان جان ۔ مذکر (لکھنؤ) ہوادار۔ ایک قسم کی پالکی

تام جھام ۔ مذکر۔ (دہلی) ہوادار۔

تام چینی (س) مذکر۔ مینا کاری کیا ہوا تانبا۔

تامرس ۔ (س) مذکر۔ تانبا۔ سونا۔

تامڑا ۔ (ھ۔ س۔ تامبڑا۔) مذکر۔ ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنیٰ قسم میں خیال کرنا چاہئے۔ بدرنگ یاقوت۔ سیاہ یاقوت ۲ کھوپڑی۔ گنجے کی کھوپڑی۔ ۳ صفت۔ تانبے کے رنگ کا ۴ مذکر۔ تانبے کے رنگ کا کبوتر ۵ ایک قسم کا کاغذ۔

تامڑا نکل آنا۔ تانبے کے رنگ کا ہو جانا۔ بدرنگ ہو جانا۔ بال اُڑ کر کھوپڑی صاف ہو جانا۔ گنجا ہو جانا۔

تامِل ۔ (ہ) مونث ۔ ایک زبان کا نام۔ جو عموماً مدراس کے علاقے میں بولی جاتی ہے۔

تَاَمُّل ۔ (ع ۔ اندیشہ کرنا۔ غور کرنا۔ سوچنا ۔) مذکر ! سوچ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ ۲ ڈھیل ۔ دیر ۔ توقف ۔ وقفہ ۔ (فقرہ) اب تامل نہ کیجئے فوراً چلے آئیے ۳ شبہ شک ۔ تذبذب ۔ (فقرہ) آج کی روانگی میں تامُّل ہے۔

تام لوٹ ۔ تام لیٹ ۔ (یہ لفظ تام لوٹا کا مخفف ہے) مذکر ٹین کا لوٹا جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی۔ ٹین کا ڈونگا۔

تان ۔ (ہ) مونث ! گانے میں بلند آواز ۲ لوہے کی سلاخ۔ جو پلنگ پالکی۔ ہوادار۔ ہودہ وغیرہ کی مضبوطی کی غرض سے لگاتے ہیں۔ تان اُڑا لینا۔ کسی کے گانے کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ تان بھرنا ۔ (ہندو) گانے میں خوبصورتی اور دلربائی انداز سے بعض سروں کو مکرّر سہ کرّر زباں سے نکالنا۔ تان پلٹا ۔ مذکر ۔ (علم موسیقی کی اصطلاح) مختلف انداز سے تان لینا۔ (مثنوی عالم) کس قیامت کا تان پلٹا ہے جیسے آداگوں کا دھوکا ہے ۔ تان تروڑ ۔ (اصل اس کی طعن تعریض ہے۔ تعریض عربی میں اشاروں میں طعنہ دینا۔ طعن تعریض سے طعن تعرّض اور طعن تعرُّض سے تان تروڑ ہو گیا) مذکر ۔ (عو) آوازہ توازہ ۔ اشارہ ۔ کنایہ **بطریق تضحیک** تان توڑنا ! (موسیقی) گیت کو سم پر لاکر ختم کرنا ۔ (سحر) جہاں تان توڑی ستم ہو گیا۔ وہ سم حق میں شورے کے سم ہو گیا ۲ (عو) طعنے دینا ۔ طعن کرنا ۳ ختم کرنا۔ تان دینا لٹکا دینا ۔ (فقرہ) پردے کے لئے قناعت تان دی ۴ اشتعال پیدا کرانا ۔ (فقرہ) تمنے تان دیا وہ جھٹ سے کود پڑا ۔ تان کی جان صفت ! سریلی ۔ رسیلی ۔ (حکمت) گوش بیجاں ہیں دم کیا دم کو تان کی جان ہے تری آواز ۲ خلاصۂ مقصد ۔ حاصل مدعا مغز سخن ۔ تان کی لینا ۔ گانا ۔ الاپنا ۔ تان کے ۔ خوب زور سے کھینچ کے (انشا) جی چاہتا ہے رند کی پگڑی اُتارئے ۔ اور تان کے چٹاخ سے اک دھول مارئے

تان لینا ۔ (موسیقی) تان بھرنا (امانت) اے صبح وصل وقت سہانا ہے اے صنم ۔ للہ بھیروں کی کوئی تان لیجئے ۲ اوڑھ لینا ۔ (جلال) پینے سے کام رند سیہ مست رکھتے ہیں ۔ کل ہی تان لیں گے جو ابرِ کرم نہیں ۳ کھینچ لینا ۔ سیدھا کر لینا (امانت) شانہ ہلانے اُترا ہے وہ شوخ سنگدل ۔ تربت میں ہاتھ پاؤں ذرا تان لیجئے ۔ ۴ طعنہ دینا ۔ (مثنوی عالم) اُس نے غمزے سے تان لیکے کہا ۔ آپ چل نکلیں مجھ سے اب اچھا ۔ تان مارنا ۔ (عو) دیکھو تان لینا ۔ تان میں تکلیں اُڑانا ۔ بہت اچھی تان لینا (رشک) اوج پر آیا ہے اس مرتبہ گانا اُن کا ۔ تکلیں اب وہ اُڑانے لگے ہیں تانوں میں ۔ تانوں کے لچھے ۔ مسلسل گانا ۔ (ناسخ) کرنے لگتا ہوں میں حسرت سے مسلسل نالے ۔ لچھے یاد آتے ہیں مجھکو جو تری تانوں کے ۔ تان رس خاں ۔ مذکر ۔ (ار) غوغا ارباب نشاط ۔ تانسین ۔ مذکر ۔ ایک مشہور اُستاد فن موسیقی کا نام ۔ گوّیوں کو اس کی نام کی یہانتک تعظیم منظور ہے کہ نام سننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں ۔ (مثنوی عالم) لیتی تھی ایسی آن بان سے تان ۔ کہ پکڑتا تھا تانسین بھی کان تانیں اُڑانا ۔ تانیں اُڑنا ۔ دیکھو اڑانا نمبر ۲۲ ۔ اڑنا نمبر ۱۷ ۔

تانا ۔ (ہ ۔ فارسی میں تانہ معنی نمبر ا میں ہے) ! مذکر ۔ سوت کے تاگے جو کپڑا بُننے میں لمبائی کی طرف ہوں ۔ (تننا کے ساتھ) ۲ چاندی سونے کو آگ میں رکھکر اُس کے خالص اور غیر خالص ہونے کا امتحان کرنا ۔ تاؤ دینا ۔ تپانا ۔ (آتش) امتحان عاشق صادق کا سزاوار نہیں ۔ زر خالص کو بھی اے یار کوئی تاتا ہے ۳ جانچنا ۔ آزمانا (شرف) آفت ہماری جاں پہ کیوں ڈھا رہے ہو تم ۔ شاید جلا جلا کے ہمیں تا رہے ہو تم ۴ (ہندو) گرم کرنا ۔ پگھلانا ۔ تانا بانا ۔ مذکر ! وہ دھاگے جو جلاہے کپڑا بُننے میں عرض و طول میں دیتے ہیں ۔ (تننا کے ساتھ) ۔ (فقرہ) صاحبزادے کا یہ حال ہے کہ جسطرح جولاہہ تانا بانا تنتا پھرتا ہے اوپر تلے جیسوں پھیرے زنانے سے مردانے میں اور مردانے سے زنانے میں کرتے پھرتے ہیں ۔ تانا بانا کرتے پھرنا ۔ (کنایۃً) بار بار آنا جانا ۔ آوارہ پھرنا ۔ خوامخواہ چکر لگانا ۔ (جولاہے تانا بانا پھیلانے میں بار بار ایک سرے سے دوسرے سرے تک آتے جاتے ہیں ۔) تانا تماری ۔ مونث ۔ پریشانی ۔

ابتری۔ (نقرہ) مُہر کے دعوے میں تانا بتھاری وکیلوں کی ہانڈی گرم۔ تانے گھاٹ کہ بانے گھاٹ۔ (عو) مقولہ۔ یعنی کسی طرح کی کمی نہیں ہے۔ تاناشاہ۔ (تاناشاہ بہت نازک مزاج تھا) بہت نازک مزاج کو کہتے ہیں۔ (سحر) ایک ٹٹی خس کی ہے بنگلا ہے اپنا آپ ہیں۔ ہم بھی تاناشاہ ہیں اس مختصر خسخانے میں۔ (قلق) ہاناناشا کیا یار پر نازک مزاجی ختم ہے۔ عطر صندل کا جو سونگھا درد سر ہونے لگا۔

تانبا۔ (ھ) سنسکرت میں تامبا۔ تاما۔) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔ گوشت کا ٹکڑا جو باز شاہیں وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں۔ (نکہت) وہ شوخ صید افگن چشم میں سُرمہ لگاتا ہے۔ کہ شہباز نظر ہے گرسنہ تانبا کھلاتا ہے۔ جب گوشت کی نسبت کہینگے تو بغیر چربی کا مُراد ہوگا۔ تانبا سا۔ صفت۔ گلابی۔ کم سُرخ۔ تانبا سا آسمان ہوجانا۔ قحط کے آثار میں سمجھا جاتا ہے کہ آسمان پر کہیں بادل نظر نہیں آتا۔ تانب چُوں۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) بُرادہ مس۔ تانبڑا۔ (س) دیکھو۔ تامڑا۔ تانبے تاثیر۔ (عو) اُس چیز کو کہتی ہیں جو کسیکے صرف اور خوراک کو کافی ہو اُس سے کم وبیش نہ ہو۔ بہت کم یا کم سے کم۔ (نقرہ) ایک وقت کی غذا رہگئی ہے وہ بھی قدر قلیل تانبے تاثیر نام چار کو کچھ کھالیتی ہوں کہ جی ہی تو جہان ہے۔ تانبے کا تار چھلانہیں۔ (عو) نہایت مُفلس ہے ؎ کیا چور سے خجل ہوں سب گھر کو میرے ڈھونڈھا۔ تانبے کا بھی نہ معروف اک تار گھر سے نکلا۔ اس عورت کی نسبت بولتی ہیں جسکے پاس زیور بالکل نہ ہو۔ تانبے کا چراغ۔ (کنایۃً) پیسا جو فی سبیل اللہ خرچ کیا جائے۔ (معروف) حشر تک روشن رہے تیرا چراغ۔ دے اگر سائل کو تانبے کا چراغ۔

تانت۔ (ھ) مونث۔ بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹ کر رُسّی سی بنائی جاتی ہے۔ ۲ سارنگی کا تار۔ جیسے تانت باجی راگ پایا۔ ۳ آلۂ پارچہ باف۔ تانت باجی راگ بوجھا (پایا)۔ مثل۔ قرینے سے مطلب پہچان لینا۔ انداز سخن سے مطلب پر آگاہی ہوجانا۔ باتوں سے دل کا حال معلوم ہوجانا کی جگہ۔ (فقرہ) بس اب کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں ہے۔ بندہ آپ کا مطلب تاڑ گیا تانت باجی راگ بوجھا۔ تانت سا

(عو) صفت۔ نہایت دُبلا منحنی۔ تانتیا۔ (ھ) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ وہ جو لانبا اور دُبلا ہو۔

تانتا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ قطار۔ سلسلہ۔ (لگنا۔ لگانا کے ساتھ) (امیر) شب غم بلاؤں کا تانتا لگا ہے۔ چلے آتے ہیں مہماں کیسے کیسے ۲ مجمع۔ گروہ۔ سواریاں (نقرہ) ایک دن پہلے محل کا تانتا روانہ ہوا۔ تانتا پنواڑا۔ مذکر۔ (عو) طول طویل داستان۔ شیطان کی آنت۔ (اودھ پنچ) یہ تانتا پنواڑا ہوتا رہیگا سوئی بات نہ ہوئی شیطان کی آنت ہوئی۔

تانتڑی۔ (ھ) مونث ۱ تانت کی تصغیر ۲ (عو) صفت۔ (کنایۃً) نہایت دُبلا منحنی۔ (نقرہ) بچہ چار ہی دن کی بیماری میں سوکھکر تانتڑی ہوگیا۔ تانتڑی سا۔ صفت۔ (عو) ۱ تانت سا۔ نہایت دُبلا منحنی۔

تانتوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) آنت اُتر آنے کی بیماری۔

تان جان۔ مذکر۔ دیکھو تام جان۔

تانسنا۔ (ھ) عو۔ چشم نمائی کرنا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ گھُڑکنا (نقرہ) ماں بیٹوں نے مل مل کر وہ وہ تانسا کہ بھاگتے رستہ نہ ملا ۲ بھُوکا مارنا۔ خوراک سے کم کھانیکو دینا۔ جیسے تانس کر روٹی دینا ۳ بُرا کہنا۔ طعنے دینا۔ (عالم) روز دم دیکے پھانستا ہوگا۔ یہ مُوا اُسکو تانستا ہوگا۔

تانگا۔ (ھ) مذکر۔ دو پہئے کی چھوٹی گاڑی۔

تاننا۔ (ھ) ۱ پھیلانا۔ بڑھانا۔ لمبے یا چوڑے کپڑے کو سر پر یا بطور قنات کھینچنا۔ جیسے چادر تاننا ۲ لٹکانا ۳ تار لگانا ۴ کسنا۔ جکڑنا۔ جھول دور کرنا ۵ (عم) مقدمہ دائر کرنا ۶ (عم) قید کرنا۔ میعاد کرنا جیسے دو برس کو تان دیا ۷ (عم) بھیجنا روانہ کرنا۔ جیسے خط تاننا ۸ سیدھا کھڑا کرنا۔ حربے کے واسطے اُٹھانا۔ جیسے برچھی تاننا ۹ زور سے کھینچنا۔ (ذوق) نازسے تان کے ابرو سے لگا تیر نگاہ۔ جلد جلد اپنی کماں پر ترے قربان چڑھانا ۱۰ (جالے کے واسطے) جال بنانا جیسے جالا تاننا مکڑی کا ۱۱ اکسا دینا۔ اس معنی میں تان دینا بھی مستعمل ہے (نقرہ) زید

صلح پر آمادہ تھا لیکن بکر کی طرفداری لے اُس کو تان دیا۔

تانی ۔ (ہ) مونث۔ تانہ وتار بخلاف پُود۔

تانے تشنے ۔ مذکر (ع) طعن وتشنیع کا مُہند ہے۔

تانیث ۔ (ع۔ مونث بنانا۔ مونث کرنا۔ مونث۔ عورت) مونث۔ تذکیر کی نقیض مونث کی علامت لگانا۔ تانیثِ معنوی۔ (ع) مونث۔ (اصطلاح) وہ اسم جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو مگر اہلِ زبان اُس کو مونث بولتے ہوں

تاو ۔ (ہ۔ بروزن خالو) (ہندو) مذکر۔ باپ کا بھائی۔ چچا۔

تاؤ ۔ (ہ) بروزن گھاؤ) مذکر ۱ گرمی۔ حرارت ۲ تیز آنچ۔ (فقرہ) گھی تاؤ کھا گیا ہے ۳ چرخ۔ کسی دھات کو آگ میں تپانا۔ چرخ دینا ۴ غصہ۔ غضب ۵ پیچ وتاب۔ ۶ بل مروڑ۔ خم ۷ تختہ کاغذ کا۔ (بحر) تختہ جن کا صدقے ہو کاغذ کے تاؤ پر۔ تاؤ آجانا لوہے تانبے وغیرہ کا آگ میں سُرخ ہوجانا۔ چرخ کھاجانا ۲ جوش کھانا جیسے خون میں تاؤ آگیا ۳ غصہ آجانا ۴ چاشنی کا پکنے پر آجانا۔ تاؤ بگڑنا۔ (عو) ۱ پکنے میں کسی چیز کا جوش خراب ہوجانا ۲ (مجازاً) موقع نکل جانا۔ (فقرہ) جلدی اُٹھو اُک کام ہے تاؤ بگڑتا ہے اک چیز پی رکھی ہے ٹھنڈی ہوتی ہے۔ تاؤ بند۔ صفت۔ وہ دوا جسکے اثر سے چاندی سونے کا نقص چرخ دینے پر بھی ظاہر نہ ہو تاؤ بھاؤ۔ صفت (عو) ذرا سا کسیقدر۔ یونہی سا خفیف۔ تاؤ پہ ہونا۔ جوش میں ہونا۔ (بحر) ہم آج کل ہیں نامہ نویسی کے تاؤ پر۔ تاؤ پر تاؤ آنا۔ (عو) بہت غصہ آنا (فقرہ) پورا اٹھوارا ہوگیا مگر مجھے تاؤ پر تاؤ چلے آتے ہیں اور دل تلملا رہا ہے کہ کس تدبیر سے اس کُٹنی کو پاؤں اور جی بھر کے مُرتے لوں۔ تاؤ پیچ۔ مذکر۔ پیچ وتاب۔ غم وغصہ (آنا۔ کھانا کے ساتھ)۔ (فقرے) سعیدہ تن بُھن ہو کر اُٹھی اور اپنی بات کے جواب سے تاؤ پیچ کھاتی چلی۔ تمھاری اس نالائق حرکت پر رہ رہکر تاؤ پیچ آتا تھا۔ تاؤ دینا ۱ گرم کرنا ۲ آگ میں لال کرنا ۳ پگھلانا۔ (شرف) خاک اکسیر ہوئی جسکو جلایا اُس نے۔ عمدگی تاؤ دئے سے ہوئی زر میں پیدا ۴ مروڑنا ۵ بل دینا۔ جیسے موچھوں کو تاؤ دینا ۶ غصہ دلانا۔ تاؤ کھانا ۱ سُرخ ہوجانا۔ پگھل جانا۔ چرخ کھاجانا۔ جوش کھاجانا ۲ قوام یا چاشنی کا جل جانا۔ زیادہ پک جانا۔ ۳ اینٹھنا۔ پیچیدہ ہونا ۴ کُشتہ کا زیادہ آنچ کھاجانا ۵ غصہ کھانا۔ غصہ کرنا۔ غصہ کے مارے پیچ وتاب کھانا۔ (شوق قدوائی) وہ جل گئی دوڑی تاؤ کھاکر۔ یہ ہنس پڑی بھاگی مُنہ چھپاکر ۶ انداز سے زیادہ گرمی پہنچنا۔ جیسے دھوپ میں پھرتے پھرتے خون تاؤ کھاگیا۔ تاؤ لگنا ۱ آنچ لگنا۔ خوب گرم ہونا ۲ زیادہ جل جانا۔ (جرأت) جگر میں سوز وہ ہے جو کرے گداز آہن۔ مجھے یہ ڈر ہے کہ دل کو کہیں نہ تاؤ لگے۔ تاؤ میں آنا۔ جوش میں آنا۔

تاوا ۔ (ہ) مذکر۔ چکر۔ گردش۔ کبوتروں کا مکاں کے گرد اُڑنا۔ (دنیا۔ کرنا کھلانا کے ساتھ) تاوا دینا۔ (ہ) کبوتروں کو چکر دینا۔ تاوا کرنا۔ چکر لگانا (فقرہ) وہ تو ہوا پر تاوے کرنے لگا۔

تاوان ۔ (ف) مذکر ۱ ڈانڈ۔ جرمانہ۔ بدلہ ۲ وہ رقم جو مفتوح یا شکست خوردہ سلطنت فاتح کو بطور حرجہ دیا کرتی ہے۔ تاوان بھرنا۔ (دہلی) جرمانہ دینا۔ تاوان دینا۔ جرمانہ دینا۔ تاوانی۔ صفت۔ تاوان سے نسبت کیا گیا۔

تاویل ۔ (ع) مونث ۱ ظاہری مطلب سے کسی بات کو پھیر دینا ۲ عذر بیجا۔ بچاؤ کی دلیل۔ (تسلیم) کچھ طبیعت یہاں نہیں لڑتی۔ کوئی تاویل بن نہیں پڑتی۔ تاویل۔ تعبیر کا فرق۔ تعبیر مخصوص ہے واسطے تفسیر خواب کے اور تاویل عام ہے تاویل تفسیر کا فرق۔ تاویل کا مقصود ہوتا ہے کہ ظاہر معنی سے اُن معنوں کی طرف توجہ کیجائے جنکا احتمال ہے اور تفسیر کا مقصود صرف معنی کی وضاحت ہے

تاہل ۔ (ع۔ بروزن تفعّل) مذکر۔ صاحب عیال واطفال ہونا۔ شادی کرنا (فقرہ) پریشانی کا سبب تاہل ہوا کرتا ہے۔

تائے ۔ (ف) کپڑا۔ تہ۔ کاغذ کا تختہ۔ طاق۔ ضد جفت۔ تائے تشریف (ف) مذکر۔ ایک خلعت۔ پوری خلعت۔

تائی ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) چچی۔ تایا (ہ) (ہندو) مذکر چچا۔ باپ کا بڑا بھائی (بجگہ تاؤ بروزن خالو بھی مستعمل ہے) تایزاد (ہ) مذکر۔ چچا کا بیٹا۔ تایزی۔ (ہ) صفت مونث چچا کی بیٹی

تایا جانا ۔ ۱۔ گرم کیا جانا۔ پگھلایا جانا۔ جلایا جانا۔ ۲۔ آزمایا جانا۔

تائب ۔ (ع) مذکر۔ توبہ کرنیوالا۔

تائید ۔ (ع۔ تقویت دینا۔ توانا کرنا۔ تائیدات۔ جمع) مونث ۱۔ مدد۔ معاونت حمایت ۲۔ رعایت۔ طرفداری ۳۔ استحکام دعوی کی دستاویز۔ تائید مزید ۔ (ف) زیادہ مدد۔ تائید کلام ۔ مونث بات کی پچ۔ سخن پروری۔ تائید شہادت۔ (قانون) مونث دستاویز یا زبانی بیان جو کسی کے بیان کی تائید کرے

تب ۔ (ف ۔ تاب کا مخفف ۱۔ حرارت ۲۔ بخار) مونث ۔ بخار۔ حرارت (مجر) گرمی عشق جگر سوز غضب ہوتی ہے۔ آگ لگ جاتی ہے بستر کو جو تب ہوتی ہے۔ دیکھو تپ ۔ تب دروں۔ (ف) مونث۔ اندرونی گرمی۔ (شعور) تب دروں سے مگر آب ہوگیا زہرہ۔ بجائے خون جگر اشک نکلے اکثر سبز۔ تب کہنہ۔ (ف) مونث پرانا بخار

تب ۔ (ھ) ظرف زمان ۱۔ پھر۔ بعد ازاں۔ اسوقت جب۔ اس حالت میں (انیس) تب سر جھکا کے کہنے لگا فاطمہ کا لال ۔ دسویں کو اس مہینے کی کھل جائیگا یہ حال ۲۔ (جزائے شرط) تب اکثر جب کی جزا میں آتا ہے (غالب) رگ و پے میں جب اترے زہر غم تب دیکھئے کیا ہو۔ بعض فصحائے لکھنو نے اس جگہ استعمال ترک کردیا ہے ۔ تب بھی ۔ پھر بھی ۔ اسپر بھی ۔ تاہم ۔ تب تک ۔ تاوقتیکہ جبتک اسوقت تک ۔ تب تو ۔ پھر تو ۔ (متروک ہے ۔) تب کا لیپا گیا سرائے ارکا لیپا دیکھو آئے ۔ مثل پچھلی کیفیت پرانی ہوگئی حال کی حالت دیکھنے کے قابل ہے۔ تب ہی ۔ تبھی ۱۔ فوراً ۔ اسی وقت ۔ جب ہی ۲۔ اسی سبب سے ۔ اسیوجہ سے لکھنو میں تبھی فصیح ہے۔

تبادلہ ۔ (عربی میں تبادُل ۔ بدل کرنا ۔ باہم ایک دوسرے کی تبدیلی ہونا) مذکر ۱۔ بدلی۔ (فقرہ) کلکٹر صاحب کا تبادلہ ہوگیا ۲۔ (خیالات کی نسبت) باہم دیگر اشخاص کا اپنی اپنی رائے ظاہر کرنا جیسے تبادلۂ خیالات ۳۔ معاوضہ ۔ عوض ۔ بدل ۔ (فقرہ) کتاب کے تبادلے میں دس روپے ملے۔

تبار ۔ (ف) مذکر ۔ خاندان ۔ گھرانا ۔ نسل ۔ اولاد جیسے شہریار ۔ عالی تبار۔

تبارا ۔ (ھ) صفت تیسری دفعہ۔

تبارک ۔ (ع ۔ باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے جس کے معنی بزرگ ہوا اسم الہی کا حال واقع ہوتا ہے جیسے اللہ تبارک وتعالی یعنی خدائے بزرگ) صفت ۱۔ بڑا ۔ بزرگ ۔ عالی ۔ بزرگ ہوا اور برتر ہوا ۔ (اردو میں ہر معنی میں بسکون کاف فارسی زبانوں پر ہے ۔) ۲۔ مونث ۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام جس سے انتیسویں سپارے کا آغاز ہوتا ہے ۳۔ بعض مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام ۔ رجب کے مہینے میں جمعہ یا جمعرات کو مُردوں کی بخشش کیواسطے چالیس مرتبہ سورۂ تبارک پڑھی جاتی اور میدے کی میٹھی تنوری روٹیاں جن پر سونف کلونجی وغیرہ جمی ہوئی ہوتی ہیں بطور خیرات تقسیم کیجاتی ہیں ۔ ان روٹیوں کو تبارک کی روٹی اور تبارک کہتے ہیں ۔ تبارک اللہ ۔ (ع ۔ بزرگ ہے اللہ تعالی ۔ پاک ہے اللہ تعالی) مح میں تعجب کی وقت یہ فقرہ کہتے ہیں۔

تباسی ۔ (ھ بالکسر) صفت ۔ تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔

تباشیر ۔ (ف ۔ تباکھیر کا مُعَرّب) مونث ۔ بنسلوچن ۲۔ (مجازاً) اول صبح کی روشنی۔

تباغض ۔ (ع) مذکر ۔ باہم بغض رکھنا ۔ آپس میں عداوت رکھنا۔

تباکھیر ۔ (ھ) مونث ۔ تباشیر ۔ بعض سفید کو تباکھیر اور نیلی کو تباشیر کہتے ہیں

تباہ ۔ (ف) صفت ۱۔ خراب ۔ ویران ۔ اجڑا ہوا ۔ برباد ۔ تباہ حال خستہ حال ذلیل حالت میں ۔ تباہ کرنا ۱۔ برباد کرنا ۔ ویران کرنا ۔ اجاڑنا ۲۔ لٹانا ۔ ضائع کرنا رائیگاں کرنا ۔ کھونا ۳۔ دیوالہ نکالنا ۔ لوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا ۴۔ غرق کرنا ۔ ڈبونا ۵۔ بگاڑنا ۔ ستیاناس کرنا ۶۔ (کبوترباز) کھونا ۔ گم کرنا جیسے ہوانے چار کبوتر تباہ کردئے ۔ تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ خراب ہونا ۔ اجڑنا ۲۔ گُٹنا ۔ غارت ہونا ضائع ہونا ۔ رائیگاں جانا ۳۔ دیوالہ نکلنا ۔ مفلس ہونا ۴۔ ڈوبنا غرق ہونا ۔ جیسے کشتی تباہ ہونا ۵۔ بگڑنا ۔ ستیاناس ہونا ۶۔ (کبوترباز) بھٹکنا ۔ گمراہ ہونا بہ جانا ۷۔ (پتنگ باز) کنکوا اکھڑنا ۸۔ (کنایۃً) مرمٹنا ۔ تباہی ۔ (ف) مونث ۱۔ خرابی

بربادی۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ آفت ۔ بلا ۔ مصیبت ۔ (آنا پڑنا کے ساتھ) تباہی زدہ
تباہی کا مارا ۔ صفت ۔ آفت زدہ ۔ **مصیبت کا مارا ۔ کمبخت ۔ دکھیا ۔**

تَبایُن ۔ (ع ۔ مادے میں فرق ہونا ۔ مخالفت ۔ دو چیزوں کا آپس میں جدا ہونا ۔ فرق ۔ جدائی) مذکر ۔ فرق ۔ جدائی ۔ ضد ۔ (فقرہ) ان دونوں صورتوں میں تباین ہے ۔

تَبَحُّر ۔ (ع ۔ علم مثل دریا کے ہونا) مذکر ۔ بڑا عالم ہونا ۔ علامہ ہونا ۔ کسی ہنر میں کمال دخل ہونا ۔ (فقرہ) حضرت کا تبحّر اسی سے ثابت ہوگیا ۔

تبخال ۔ تبخالہ ۔ (ف بالفتح ۔ اضافت مقلوب ۔) مذکر ۔ چھالا جو تپ کی گرمی سے ہونٹوں کے آس پاس نکل آتا ہے ۔

تَبَختُر ۔ (ع ۔ نازسی چلنا) مذکر ۔ اترانا ۔ غرور ۔ (جلال) ہائے رے اُن کا تبختر وائے رے کبر و غرور ۔ وصل کی شب اک سراپا التجا کو دیکھکر ۔

تَبَخُّر ۔ (ع بُو اُٹھنا ۔ بھاپ اُٹھنا) مونث ۱ دھاک ۲ بھاپ ۳ وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا معدہ خالی ہونیکی وجہ سے دماغ کی طرف چڑھتے اور جسم کو کسیقدر گرم کردیتے ہیں ۔ (فقرہ) تپ نہیں ہے ہضم کیوقت تبخیر ہوتی ہے ۔

تَبَدُّل ۔ (ع) مذکر ۔ بدلنا ۔ بدل ۔ عزل و نصب ۔ (فقرہ) نام میں الفاظ کا تغیر تبدّل ہوگیا ۔

تَبدِیل ۔ (ع ۔ ایک چیز کو دوسری کی جگہ کرنا ۔ دگرگوں کرنا ۔) مونث ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا ۔ نقل مکان ۔ پلٹنا ۔ بدلنا ۔ (کرنا ہونا کیساتھ) تبدیلِ آب و ہوا ۔ پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا ۔ تبدیل کرنا ۔ بدلنا ۔ پلٹنا ۔ بدلی کرنا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا ۔ دوسرا لباس پہننا تبدیلِ مکان ۔ نقل مکان ۔ گھر بدلنا ۔ تبدیلِ ناجائز ۔ (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا ۔ تبدیل ہونا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ بدلنا بدلی ہونا ۔ تبدیلِ ہیئت ۔ بھیس بدلنا ۔ دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا ۔ تبدیلی ۔ مونث (غلط العوام) بدلی ۔ ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا

تَبَر ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ ایک قسم کا آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں ۔ ۲ ایک ہتھیار ۔ تبر بردار ۔ صفت ۔ تبر رکھنے والا ۔

تَبَرّا ۔ (ع ۔ کسی چیز سے بیزاری) مذکر ۱ بیزاری ۔ نفرت ۔ تنفّر ۔ وہ نا ملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطور لعنت زبان پر لاتے ہیں ۔ لعن طعن ۔ تبرّا بھیجنا ۔ نفرت کرنا ۔ نفریں کرنا ۔ تبرا کرنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ تبرائی مذکر تبرا کرنے والا ۔ بخلاف تولائی ۔ اہل تشیع کا وہ گروہ جو تبرا داخلِ مذہب خیال کرتا ہے ۔

تَبَرُّع ۔ (ع ۔ کسی چیز کا بخشنا ۔ وہ کام کرنا جو واجب نہ ہو) مذکر ۔ بخشنا ۔ مفت بغرض ثواب دینا ۔

تَبَرُّک ۔ (ع ۱ مبارک سمجھنا ۲ برکت لینا ۳ وہ چیز جس سے برکت لیجائے) مذکر ۱ وہ چیز جس میں برکت ہونیکا اعتقاد ہو ۲ تحفہ جو کسی بزرگ یا شیخ سے ملے (سرور) ہو کے ٹکڑے بٹ گئی دستار شیخ ۔ بادہ نوشوں کو تبرک مل گیا ۔ ۳ کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دیں کے فاتحے کی چیز ۴ صفت قلیل تھوڑا سا تبرکاً ۔ (ع) از روئے تبرک ۔ برکت لینے کی خیال سے ۲ صفت (کنایتہً) قدر قلیل ۔ ذرا سا ۔ (رند) اک قطرہ اشک کا بھی نہ لایا تبرکاً ۔ باران غم سے جب گلِ آدم بھگو چکے ۔ تبرکاً تیمناً ۔ (ع) یمن و برکت کے لحاظ سے مبارک اور متبرک جانکر تبرکات ۔ مذکر ۔ تبرک کی جمع ۱ وہ چیزیں جو بزرگان دیں کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں برکت حاصل کرنے کی چیزیں ۔ بزرگوں کے آثار ۔ انیس نے بطور واحد استعمال کیاہے ۔ موقع نہیں بہن ابھی فریاد و آہ کا ۔ لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا ۔

تَبَرکُوں ۔ مذکر ۔ گھوڑے کا عیب ۔

تَبرِید ۔ (ع بالفتح ۔ ٹھنڈا کرنا ۔) مونث ۱ ٹھنڈائی ۲ وہ شربت یا دوا جو تپ کے اول تین دن اور مسہل کے بعد اُسکی حرارت کے انطفا کرنے اور دل کو تقویت دینے کیواسطے دیجاتی ہے ۔ ٹھنڈی دوا (تسلیم) تپ الفت میں وہ

حرارت ہے۔ کوئی تبرید اثر نہیں کرتی۔

تبسم - (ع) مسکرانا۔ کلی کا کھلنا) مذکر۔ مسکراہٹ۔ ایسی ہنسی جس میں ہونٹھ نہ کھلیں۔ ہنسی کی تین قسمیں ہیں۔ تبسم۔ ضحک۔ قہقہہ کا فرق: تبسم۔ مسکرانا جس میں آواز ظاہر نہیں ہوتی۔ ضحک جس میں آواز نکلتی ہے مگر کم۔ قہقہہ میں آواز بڑی زور سے نکلتی ہے۔ تبسم برق۔ (ف) مذکر۔ بجلی کی چمک۔ تبسم مینا۔ (ف) مذکر کنایہ ہے صراحی سے شراب نکلنے کی آواز کا۔

تبصیرہ (ع) بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم۔ بینا کرنا۔ عینک) مذکر۔ تصریح۔ تفصیل۔ توضیح۔

تبع (ع) پیروی کرنا۔ پیرو۔ مذکر۔ پیروی کرنے والا۔ پیروی کرنیوالے۔ تبع تابعین (ع) مذکر۔ وہ مسلمان جنھوں نے تابعین کو دیکھا دیکھو تابعی۔ تبعیت (ع) بفتح اول و دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح) مونث۔ تقلید۔ پیروی۔

تبغیض - (ع) مونث۔ دشمنی ڈال دینا۔

تبلق - مونث۔ کاغذوں کا بنڈل یا مٹھا۔

تبلی - (ہ) مونث۔ ڈور جس کو کئی دھاگے بٹ کر بناتے ہیں۔

تبلی - مونث! توسدان۔ توشہ دان۔ وہ چھوٹی سی تھیلی یا کبس جس میں بندوقچی کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں۔ پردہ۔ وہ تختہ جو ستار طنبور کے تونبے پر لگایا جاتا ہے۔

تبلیغ - (ع) مونث۔ پہنچانا۔ کسی کے پاس کچھ روانہ کرنا۔ خدا کا حکم پہنچانا۔ احکام شریعت پہنچانا۔

تبنیت (ع) بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ متبنیٰ بنانا۔ لے پالک بنانا۔

تبہ - (ف بفتحین) صفت۔ تباہ کا مخفف۔ خراب۔ اجاڑ۔ تبہ کار (ف)۔ صفت۔ برباد۔ بدکار۔

تپ - (س) مونث۔ گرمی۔ حرارت۔ بخار۔ مذکر۔ (ہندی) دھونی رما کر دھیان کرنا۔ پرستش۔ (ف) مونث۔ جنگی۔ گرمی کا بخار۔ وہ حرارت جو مادے کی عفونت سے جسم میں پیدا ہو۔ فارسی میں بمعنی اضطراب و بیقراری و غلبہ تپ گرمی قلب ہے صاحب موید نے لکھا ہے کہ معنی نمبر ۲ میں بائے فارسی صحیح نہیں ہے بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے موحدہ کے ساتھ آیا ہے دیکھو تب۔ تپ آنا! بخار آنا! (کنایتہ) خائف ہونا۔ ترساں ہونا۔ ڈرنا۔ (رشک) کرۂ نار کو تپ آتی ہے آہ سوزاں دھوئیں اڑاتی ہے۔ تپ اترنا۔ بخار زائل ہونا (فقرہ) پسینہ نکل کر تپ اتر گئی۔ تپ ٹوٹنا۔ بخار کا زور گھٹنا۔ (فقرہ) راحت کے ساتھ دو تین پہر جو نیند آئی تپ کے ٹوٹنے کا ساماں ہوگیا۔ تپ چڑھ آنا۔ تپ چڑھنا۔ بخار چڑھنا۔ بخار سے بدن کا جلنے لگنا۔ (آتش) درد سر میں جو ہوا داں تو بدن یاں ٹوٹا۔ تپ چڑھی مجھکو اگر یار کا چہرہ اترا! (کنایتہ) ترساں ہونا لرزاں ہونا کی جگہ۔ (رند) کیوں فلک اب وہ کریں شیروں سے روبہ بازیاں تپ چڑھ آتی تھی جنھیں شکل نیستاں دیکھکر تپخالہ (ف) مذکر۔ دیکھو تبخالہ۔ تپ دق (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث۔ تپ کہنہ۔ وہ بخار جس سے حرارت اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے۔ تپ غب۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث۔ باری کی تپ۔ تپ لرزہ۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث وہ تپ جسکے ساتھ لرزہ بھی آتا ہے۔ (ذوق) نالوں نے دی چڑھا جو تپ لرزہ مہر کو۔ کھولی نہ آنکھ ابر سیہ کے لحاف سے۔ تپ محرق (بائے موحدہ سے فارسی میں ہے) مونث۔ تپ دق۔ تپ موت جانا۔ ہونٹوں پر تبخالوں کا نمایاں ہونا۔ (بخار کے جاتے رہنے کی علامت سمجھی جاتی ہے)۔ تپ نوبت۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے)۔ مونث۔ باری کا بخار۔

تپاس -(ف) - ریاضت۔ کم کھانے کم سونے کی تکلیف برداشت کرنا۔ سنسکرت میں دھوپ۔ سورج کی کرنیں۔ محنت۔ تکلیف) مونث۔ (ہندو) جوگ۔

تپاک - (ف تاپاک کا مخفف۔ شوق۔ گرمجوشی۔ اضطراب بیقراری) - مذکر آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔ التفات۔ (داغ) جس نے کیا تپاک اسی نے کیا ہلاک جو آشنا ہوا وہی ناآشنا ہوا! عشق۔ اخلاص۔ محبت۔ (ناسخ) ترے جلانے کو آئی

سنگدل صنم ہمنے۔ اک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا "(طنزاً) بے پروائی۔ ظاہرداری
سے میں ہوں اور افسردگی کی آرزو غالبؔ کہ دل۔ دیکھکر طرزِ تپاکِ اہلِ دنیا جل گیا

تپا کرنا۔ لازم۔ (کنایۃً) ہر جھیلنا۔ (فقرہ) وہ دن رات تپا کرتا ہے۔

تپاں۔ (ف) صفت تڑپنے والا۔ (قدر) تڑپ نہ پوچھو دلِ تپاں کی۔ کہوں میں تم سے کہاں کہاں کی۔

تپانا۔ (س) ۱ گرم کرنا۔ (صبا) خوفِ دوزخ سے کانپتا ہوں۔ ساقی مجھے جام تپا کر ۲ تاؤ دینا۔ سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا۔ (فقرہ) اس نے چاندی تپائی ۳ شراب کو آگ کی تو پر اڑا کر خالص اور غیر خالص دیکھنا ۴ (کنایۃً) دُکھ دینا۔

تُپانا۔ (ہ) دفن کرا دینا۔

تپانچہ۔ (ف) مذکر ۱ تھپڑ۔ اجڑنا۔ دینا۔ کھانا۔ لگانا۔ مارنا۔ پڑنا۔ لگنا کے ساتھ) (شاد) جھونکے صبا کے آکے تپانچے وہ جڑ گئے۔ غنچے نے لی دہن کی جو نہیں منہ بگڑ گئے۔ (امانت) ساغر کو منہ لگاتے ہیں کمظرف ساقیا ہیچ شراب دے نہ طپانچہ بڑھا کے ہاتھ (شعور) پروانے کے پروں سے تپانچے جو کھائے شمع روشن دلوں کے آگے بہت ہے سزائے شمع۔ (شعور) دست نازک سے طپانچے نہ لگا غیر کو تو۔ اے صنم یہ نہیں اچھا ہے خدارا اخلاص۔ (شرف) اس نے ایسا کیا کیا تھا اے صبا تیرا قصور۔ کیوں طپانچے مار کر نیلا رُخ سوسن کیا۔ (امانت) کیا تپانچہ پڑ گیا میری نگاہِ یاس کا۔ جام خنجر کی طرح منہ پھر گیا جلاد کا۔ دیکھو تماچا۔ طپانچہ طمانچا ۲ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پالٹ۔ تپانچہ آنا۔ تمانچا مارنا۔ (بحر) ہم نہ چھوڑیں گے تری چھوٹ سے اے لُجۂ بحر۔ جا کی گرداب جلو موج تمانچا آئے۔

تپائی۔ مونث۔ تین پایوں کی چوکی۔

تیپچانا۔ (عو) کپڑے کی نوک سے نوک ملا کر سینا۔ (فقرہ) میں اپنا کرتا تیپچاتی ہوں

تپنتر۔ (ہ) مونث (ہندو) ٹاٹ کی گدی جس پر بنئے بیٹھتے ہیں۔

تپش۔ (ف۔ اضطراب جو گرمی سے ہو) مونث ۱ اضطراب۔ بیقراری اضطرار جیسے دل کی تپش ۲ شدت کی گرمی جو فصل گرما میں ہوتی ہے ۳ آفتاب کی تمازت سوزش۔ جلن۔

تپشیا۔ (ہ) سنسکرت۔ تپشیا۔ عبادت۔ فارسی میں تپاس۔) مونث۔ عبادت

تُپک۔ (ت۔ بضم اول وفتح دوم) مونث ۱ توپ کی تصغیر ۲ گول گپھا (بزم آخر) بادشاہ تپک پر بیٹھے ملکہ دوراں اپنی سوزنی پر۔

تپک۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) جلن۔ پھوڑے کا درد جو دمبدم اٹھتا ہے۔ ٹیس۔ لپک (ہونا کے ساتھ)۔ (جلال) چھیڑ کر خود ہی رُلاتا ہے لہو آخر کار۔ نیشتر آبلۂ دل کی تپک ہوتی ہے۔ تپکنا۔ (ہ) زخم میں ٹیس ہونا۔ لپک ہونا۔

تپن۔ (س) مونث۔ (عو) گرمی۔ سوزش۔ جلن۔ تپنا۔ (ہ) ۱ گرم ہونا جلنا بھبکنا۔ (ذوق) جتنا خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا۔ ہو دے کیوں کر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل ۲ (ہندو فقیر) دھونی رمانا ۳ گرم ہونا تمازت آفتاب سے (فقرہ) دوپہر کو یہ مکان تپتا تھا۔

تپنچہ۔ (ف۔ تپانچے کا مخفف۔ ترکی میں تپنچہ دوسرا حرف بائے موحدہ ہے) مذکر۔ بندوق کی قسم کا بہت چھوٹا آلہ تپنچہ باندھنا۔ تپنچہ کمر میں لگانا۔ (بحر) اللہ اللہ نیکبختی پہ کمر باندھی ہے۔ آج لوٹ ہے صاحب نے تپنچا باندھا۔ تپنچا بھرنا تپنچے میں گولی بارود بھرنا۔ تپنچہ پائے پر کھینچنا۔ دیکھو پائے پر کھینچنا۔ تپنچا چلانا۔ تپنچہ سر کرنا۔ چھوڑنا۔ تپنچا چلنا۔ لازم تپنچا چھوٹنا۔ تپنچا چلنا۔ تپنچہ چلنے کی آواز ہونا (قدر) جو اڑتا کاگ بوتل کا تپنچہ چھوٹتا ساقی۔ تپنچہ چھوڑنا تپنچہ سر کرنا تپنچا خالی کرنا تپنچا سر کرنا۔ تپنچہ چھوڑنا۔ (شعور) گر صید گاہِ عشق میں شوقِ شکار ہے۔ خالی کیا تپنچہ تو بندوق بھر نہ لے۔ تپنچا داغنا۔ تپنچہ چلانا۔ تپنچہ مارنا۔ تپنچے کو بھر کر سر کرنا۔ تپنچے پر پتھر چڑھنا۔ چقماق کا ایک ٹکڑا بارود کی قریب لگا دیتے ہیں جس پر تپنچے کا گھوڑا گر کر آگ دیتا ہے۔ (شعور) الفاظ سخت نرم لبوں نے پڑھے نہیں۔ گویا تپنچوں پر ابھی پتھر چڑھے۔

تتّا۔ (س) ۱ صفت ۔ نہایت گرم جلتا ہوا ۲ تند۔ تیز مزاج ۔ غضبناک ۔ (فقرہ) وہ تتّا ہوکر مزدوروں پر جھلایا کہ اے میاں تم اٹھاؤ بھی بکنے دو ایسے بہت سے بھونکا کرتے ہیں ۳ جری بہادر۔ شجاع ۔ **تتّا تاؤ**۔ (عو) جلد۔ فوراً ۔ (فقرہ) پرانی بیماری کا علاج تتّا تاؤ نہیں ہوسکتا خواہ مخواہ دیر ہوگی ۔ **تتّا تاوُلا**۔ (ہ) صفت (عو) جلد باز۔ تیز مزاج ۔ **تتّا توا**۔ صفت ۱ گرم تم ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو بات بات پر لڑے ۔ لڑاکا ۔ جھگڑالو ۔ **تتّا ہونا**۔ گرم ہونا ۔ غضبناک ہونا ۔ لال پیلا ہونا ۔ **تتّے پڑنا** (عو) رسوائی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ (فقرہ) گھر میں چھپے بیٹھے ہیں باہر تو تضحیک ہونکی جو ہوائی ہے ۔ تتّے پڑے آبرو پر پانی پھر گیا ۔ **تتّے توے کی بُوند**۔ مثل ۔ بڑے خرچ میں تھوڑی آمدنی کسی شمار میں نہیں ۔

تتبّع۔ (ع ۔ تفحّص ۔ تلاش ۔ پیروی کرنا ۔) مذکر ۔ تقلید ۔ پیروی ۔ نقل ۔ (بیں) ۔
؎ کب ہماری فکر سے ہوتا ہے تترو کا جواب ۔ ہاں تتبّع کرتے ہیں ناسخ ہم اُس مغفور کا ۔

تتر بتر۔ (ہ) صفت ۔ پریشان ۔ الگ الگ ۔ بے ترتیب ۔ (ترجمۃ القرآن) مہاجرین پر اپنا پیسا نہ خرچ کرو کہ عاجز آکر آپ ہی تتر بتر ہوجائیں ۔ (دہلی میں بہ تشدید تائے دوم مفتوح بولتے ہیں) ۔

تتری۔ (ف) صفت ۔ تاتار کی طرف منسوب ۔

تتق۔ (ف) مذکر ۔ پردہ ۔ سراپردہ خیمہ ۔ (اسیر) جسے صحرا میں رہبر گرد باد دشت کہتے ہیں ۔ تُتق باندھا ہے میری آہ نے گردِ تکدّر کا ۔ **تتقِ نیلی** (ف) کنایہ ہے آسمان اور ابر سیاہ سے ۔

تتک۔ (ہ) مذکر ۔ جہاز کا تختہ ۔ اس جگہ تُوتک زبان پر ہے ۔

تتلا۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ جسکی زبان بولنے میں بخوبی نہ چلے مونث کے لئے تُتلی ہو ۔ **تتلانا**۔ (ہ) لکنت کرنا ۔ صاف نہ بولنا ۔ رک رک کر بولنا ۔ بات کرنے میں حروف کا اُن کے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا ۔

تتلی۔ (ہ ۔ تیتری ۔ بھنبھیری) مونث ۱ ایک کیڑے کا نام جسکے پر نہایت خوبصورت ہوتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس ۔

تتمبا۔ (ہ) مذکر (عو) تکرار لفظی اور طول سخن سے مراد ہوتی ہے ۔

تتمّہ۔ (ع) بقیہ ۔ ہر چیز کا آخر ۔ اصل میں تتمّہ بروزن تجربہ تھا ۔) مذکر ۱ باقی ماندہ بچا ہوا ۔ باقی ۔ اخیر ہر شے کا ۲ کتاب یا عبارت کا وہ حصّہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں ضمیمہ ۔ خاتمہ ۳ خط کا ضمیمہ ۔

تتمّے تتمبے۔ (ہندی میں تتمّبے ہے اردو میں تتمّے ہوگیا) مذکر ۔ (عو) جھگڑے بکھیڑے لوازم ۔ (مراۃ العروس) اولاد ہوئی تو یہ فکر ہے کہ بیٹے ہوں بیٹیاں نہوں یا جو ہوں زندہ رہیں ۔ یہ خود انسان کی اپنی ہوس کے تتمّے ہیں ۔

تتو تھمبو۔ (ہ) یہ لفظ تُوتُو بمعنی زبان اور تھامنا سے بنایا گیا ہے) مونث (عو) روک تھام ۔ دم دلاسا ۔ بیچ بچاؤ ۔ (جانصاحب) نہ بنی ساس سے نہ بنا بھی ۔ تتو تھمبو ہزار کی میں نے ۔

تتھا۔ (ہ) مونث ۔ (عو) طاقت ۔ بُوتا ۔ **تتھ**۔ (س) مونث ۔ ہندی مہینہ کا دن ۔ ماہ قمری کی تاریخ ۔

تتہرا۔ (ہ) مذکر ۔ پانی گرم کرنیکا لوہے کا گھڑا ۔

تتئی۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم و کسرہ ہمزہ) مونث ۔ ٹونٹی دار لُٹیا چھوٹا لوٹا ۔

تتیا۔ (ہ) مونث ۱ لال رنگ کی بھڑ ۲ سبز رنگ کی مرچ جو چھوٹی بڑ کے برابر اور نہایت کڑوی ہوتی ہے ۳ صفت ۔ تیز و چالاک ۔ ذہین ۔ ذکی ۔ **تتیا مرچ**۔ مونث ایک قسم کی چھوٹی مرچ جو رنگ میں زرد اور نہایت تیز ہوتی ہے ۲ صفت (کنایۃً) ذہین ۔ تیز ۔ چالاک ۔

تثلیث۔ (ع ۔ تین گوشے کرنا ۔ تین ٹکڑے کرنا ۔ تین کرنا ۔) مونث ۱ تین حصوں میں تقسیم کرنا ۲ مذہب عیسوی کے مطابق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت ہے ۳ نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصّہ ۔

تثنیہ۔ (ع) مذکر ۱ دگنا ۔ دو کرنا ۲ وہ صیغہ جسمیں دو سمجھے جائیں ۔ جیسے طرف کا

تج

طرفین۔ فریق کا فریقین۔

تَج۔ (ہ) مونث۔ دارچینی۔ ایک درخت کی چھال جو خوشبودار ہوتی ہے۔

تَجارِب۔ (ع) مذکر۔ "تجربہ" کی جمع۔

تِجارَت۔ (ع۔ فائدے کی غرض سے مال میں تصرف کرنا) مونث۔ سوداگری خرید و فروخت۔ بیوپار۔ تجارتی مال۔ مذکر۔ سوداگری کا اسباب۔

تِجاری۔ (س) مونث۔ (لکھنؤ) تیسرے دن کا بخار۔ باری کی تپ۔

تَجاوُز۔ (ع) مذکر: گزرنا۔ حد سے گزرنا۔ انحراف: فرق۔ تفاوت

تَجاہُل۔ (ع) مذکر: جان بوجھکر نادان بننا۔ اپنے آپ کو بیخبر ظاہر کرنا: ٹالنا اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ تجاہلِ عارفانہ۔ (ف) مذکر: جان بوجھکر انجان بننا۔ ۲: علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قائم مقام کرنا۔ یا موصوف کی صفت بیان کرکے اس کی تمیز میں حیرانی اور عدم واقفیت کا اظہار کرنا۔ (جرأت) صنم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے۔ کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے۔

تَجدید۔ (ع) مونث۔ تازگی۔ ایجاد۔ اختراع۔ نئے سرے سے کوئی کام کرنا یا کرانا۔

تَجرِبہ۔ (ع) مذکر: آزمائش۔ جانچ۔ امتحان۔ وہ انسانی معلومات جو قوت حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ تجربہ کار۔ (ف) صفت۔ واقفکار ہوشیار۔ ماہر۔ جہاندیدہ۔ تجربہ کاری۔ مونث۔ واقفیت۔

تَجَرُّد۔ (ع) مذکر۔ خلوت۔ عزلت۔ مجرد رہنا۔ (مجازاً) ترکِ دنیا۔ قطعِ علائق (تسلیم) دنیا سی نابکار کو دیانہ کیوں طلاق۔ آزاد کو تمہارے تجرد پسند تھا۔

تَجرید۔ (ع) مونث: تنہائی۔ علیحدگی ۲: علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں۔ جیسے گل اس کے معنی ہیں گلاب کا پھول۔ مگر بقاعدۂ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا۔

تَجَزّی۔ (ع) مونث۔ فرد فرد کرنا۔ تجزیہ (ع) مذکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کسی چیز کو تقسیم کرنا۔

تَجَسُّس۔ (ع) مذکر۔ تلاش۔ جستجو۔ تحقیقات۔

تجھ

تَجَلّا۔ تَجَلّی۔ (ع۔ تجلّی۔ روشن کرنا۔ روشن ہونا۔ فارسی میں کنایۃً غلبۂ نورالٰہی جسکو طور پر دیکھکر حضرت موسیٰ بیہوش ہو گئے تھے۔) اول مذکر دوسرا مونث: پردہ ہٹنا: آشکارا ہونا: روشنی۔ چمک۔ نورالٰہی ۲: جلوہ۔ جھلک۔ ظہیوں نے تجلی کی جگہ تجلا کر لیا ہے۔ جیسے تمنّی اور تحاشی کی جگہ تمنا اور تحاشا۔ (منیر) دربار میں حضور کے چہرے کی ہے ضیا۔ ملبوس زرفشاں میں تجلّا ہے نور کا۔

تَجَمُّل۔ (ع۔ اپنی شان شوکت اور جمال و آرائش دکھانا۔) مذکر: جمال کی آرائش زیب و زینت۔ جشن ۲: شان و شوکت۔ ٹھاٹھ۔

تَجنا۔ کسی کام کا ترک کر دینا۔ دانستہ کسی چیز کا ہاتھ سے گنوا دینا عموماً تج دینا تج چکنا۔ بول چال میں ہر (رقتن) اس کی تعریف چاہئے کرنا۔ جس نے گھر بار تج دیا اپنا (نقیر مست) ہے مدت سے ہستی تج چکا ابھی۔ پھر اب مضطر کو کیا دینا ہے اور مضطر کو کیا لینا۔ (فقرہ) اُس نے سارا روپیہ جوئے میں تجا۔

تُجنا۔ (ہ۔ بالضم) گھلنا۔ دبلا ہو جانا۔

تَجنیس۔ (ع۔ مانند ہونا۔ ہمجنس ہونا۔ یکساں کرنا۔) مونث: ایک جنس کا ہم جنس ہونا: صنائع لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغایر ہونا۔ جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز۔ تجنیس خطی۔ (ف) تحریر میں دو مختلف المعنی لفظوں کا ایک ہی طرح لکھا جانا۔ جیسے عِلم و عَلَم۔

تَجوید۔ (ع) مونث: حروف کو اُن کے مخارج سے ادا کرکے پڑھنا: علم قرأت

تَجویز۔ (ع۔ روا رکھنا۔ روا کرنا) مونث۔ رائے تدبیر ۲: (قانون) فیصلہ۔ تصفیہ ۲: بندوبست۔ انتظام ۳: غور۔ فکر۔ تامل۔ تجویز ثانی۔ مونث۔ (قانون) نظرثانی۔ فیصلہ کی پڑتال۔ تجویز کرنا۔ سمجھنا۔ قرار دینا۔ (ناسخ) ضعف میں ٹوٹ سکا جب نہ حباب دریا۔ ہم نے تجویز اسے بیضۂ فولاد کیا۔ تجویزنا (ع) تجویز کرنا۔ (شرف) تجویزتا ہوں جو تپ دوری یار میں۔ ہوتی ہے اس دوا کو عداوت اثر کے ساتھ۔

تُجھ۔ ضمیر واحد حاضر۔ تو تیرے۔ جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد باستثناء

تجہیز

حرفِ علت یا اضافت) ہیں۔ سے۔ کو۔ تک۔ پر۔ تلک وغیرہ میں سے کوئی لفظ آجاتا ہے۔ ایسی صورت میں لفظ تو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں۔ جیسے تجھ میں تجھ سے۔ تجھکو۔ تجھ تک۔ تجھ پر۔ اس لفظ کا املا تجکو۔ تجسے صحیح نہیں ہے گرچہ تلفظ میں (ھ) آواز نہیں دیتی ہے۔ تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے۔ مقولہ یہ فقرہ قسم یا عہد کے موقع پر مستعمل ہے۔ یعنی تجھ سے دغا نہ کرے تو کافر ہوے میں وہ نہیں ہوں کہ تجھ سے یہ دل مرا پھر جائے۔ پھر دل میں تجھ سے تو مجھ سے مرا خدا پھر جائے۔ تجھ کی جگہ۔ اُس۔ تم۔ بھی کہتے ہیں۔ تجھ مجھ۔ (عو)۔ یگانہ۔ بیگانہ۔ ہر کس و ناکس۔ ہر ایک۔ تجھے۔ (حالت مفعولی) تجھکو۔ تجھی۔ تجھ ہی۔

تجہیز۔ (ع۔ سامان کرنا۔ شادی کیوقت جہیز دینا کے معنی بھی ہیں) مونث مُردے کا اسباب تیار کرنا۔ تجہیز لشکر۔ لشکر کا مرتب کرنا۔ درست کرنا۔ تجہیز و تکفین۔ (ع) مونث۔ مُردے کا گور گڑھا کرنا۔ مُردے کے کفن دفن کا سامان تیار کرنا۔

تجہیل۔ (ع جہل۔ نادانی) مونث۔ نادان بنانا۔ نادان کہنا

تچانا۔ (ھ)۔ (ہندی) ۱ سینکنا۔ گرم کرنا۔ آگ پر رکھنا۔ پگلانا۔ تانا۔ تچنا۔ (ھ)۔ (ہندی) لازم۔ تپنا۔ (فقرہ) مکان تچتا ہے۔

تحاشی۔ (ع بفتح اول و کسر شین۔ یکسو ہونا) مونث۔ بیزاری ظاہر کرنا۔ (فقرہ) کرایہ لینا آپ اپنی شان کے خلاف سمجھتے تھے لہذا اس کا ذکر جب کسی موقع پر آیا آپنے اُس سے تحاشی فرمائی۔

تحائف۔ (ع۔ بکسر چہارم) مذکر۔ تحفہ کی جمع۔ سوغاتیں۔

تحت۔ (ع۔ نیچے)۔ مذکر ۱ نیچے کا حصہ۔ بخلاف فوق ۲ قبضہ اختیار تصرف قابو۔ (فقرہ) جو مال بجاتم سب اپنے تحت میں لائے ۳ صفت نیچے۔ زیر

تحت الثرے۔ (ع۔ تحت۔ نیچے۔ ثرے۔ بفتح اول و دوم تر خاک) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ۔ (رشک) تحت الثرے کو عرش سے ہے فوق جسقدر۔ اس سے زیادہ عرش سے ہے ارتفاع دل۔

تحریر

تحت الحنک۔ (ع بفتح حائے دوم و نون۔ ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ) مذکر۔ ایک قسم کی بندش دستار۔ زاہدوں کا معمول ہے کہ ایک پیچ ٹھوڑی کے نیچے سے نکالتے ہیں۔ تحت اللفظ ۱ حرف بحرف۔ لفظی ترجمہ ۲ مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا۔ سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا۔ (فقرہ) وہ سوز اور تحت اللفظ دونوں طرح مرثیہ پڑھتے ہیں ۳ (لکھنؤ) جریدہ۔ تنہا۔ دم نقد۔ (فقرہ) نوشاہ بنے سُسرال سے بعد مجلس تحت اللفظ تشریف لائے۔ تحت و تصرف میں لانا۔ قبضہ میں لانا۔ قبضہ کرنا۔ صرف میں لانا۔ کام میں لانا۔ تحتانی۔ صفت۔ وہ حرف جس کے نیچے نقطہ ہو۔

تحجر۔ (ع۔ حجر۔ پتھر۔) مذکر۔ پتھر کی طرح سخت ہونا۔ سختی۔

تحذیر۔ (ع) مونث۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔

تحری۔ (ع) مونث۔ (اصطلاح فقہ) قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔

تحریر۔ (ع۔ لکھنا ۱ حاشیہ اور پیچ کے خطوط جو کاغذوں پر بنائے جاتے ہیں ۲ گٹکری ۳ لونڈی غلام کا آزاد کرنا ۴ لڑکے کو مسجد کی خدمت کے لئے دیدینا ۵ کلام کو حشو سے پاک کرنا۔) مونث ۱ لکھنا ۲ دستاویز تمسک نوشتہ۔ وثیقہ ۳ عبارت مضمون۔ لکھنے کا ڈھنگ۔ مضمون نگاری کا انداز ۴ خط۔ رقعہ۔ خط و کتابت۔ (فقرہ) تمھاری تحریر ملی ۵ ہلکی لکیر۔ ہلکا نقش۔ وہ باریک خط جو مُوقلم سے نقوش اور تصاویر وغیرہ پر کھینچدیتے ہیں۔ مطلق لکیر مطلق خط۔ (جادۂ تسخیر) باغ تھا یا نگارستان ارژنگ بیل بوٹی پر کار سے بنی ہوئی وہ سُرخی کا خط وہ سبزی کی نازک تحریر دی ہوئی ۶ گوٹے اطلس دارائی وغیرہ کی مغزی جو کپڑوں میں سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں ۷ اقلیدس علم اشکال ۸ لکھنے کی اُجرت۔ لکھائی ۹ صفت۔ لکھا ہوا نوشتہ ۱۰ راگ کی آواز کا سلسلہ گانیکی آواز۔ گٹکری۔ (ذوق) زہے نشاط اگر کیجئے اُسے تحریر عیاں ہو خامہ سے تحریر نغمہ جائے صریر ۱۱ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں مثال کے لئے دیکھو سُرمے کی تحریر۔ تحریر ظہری (ف) مونث

وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پشت پر لکھدیتے ہیں۔

تحریض - (ع) ۱ حرص دلانا۔ لالچ۔ ترغیب ۲ اغوا۔ ورغلانا (شعور) خواہش دنیا نہ تھی جبتک بہت آزاد تھے۔ نفس نے تحریص کی جس سے پھنسے ہم دام میں۔

تحریف (ع کسی چیز کو اُسکی حالت سے تبدیل کرنا۔) مونث۔ بدل کر کچھ کا کچھ کردینا ے لکھدئے ہیں کچھ کے کچھ اشعار میرے اے آسیر۔ کاتبوں نے میرے دیوان میں بہت تحریف کی۔

تحریک - (ع۔ حرکت دینا) مونث ! (اصطلاح) ساکن کو متحرک کرنا ۲ رغبت دلانا۔ اشتعال۔ (فقرہ) وہ تمھاری تحریک سے مقابلے پر آمادہ ہوا ۳ سلسلہ جنبانی کسی بات کی چھیڑ۔ شروع۔ (فقرہ) آپ ہی نے اس معاملے کی تحریک کی اور آپ ہی اُسکے خلاف ہیں ۴ نزلے کی شکایت۔ (فقرہ) چار دن سے تحریک ہوگئی اور کھانسی آنے لگی ۵ ہوا کا چلنا۔ (محسن) تحریکِ نسیم حالت آور۔

تحریم - (ع۔ حرام کرنا۔ احرام باندھنا) مونث۔ حرام کرنا۔ نیت باندھنے کے وقت پہلی دفعہ ہاتھ اٹھاکر اللہ اکبر کہنا۔ اصل میں تحریمہ کے معنی "کسی شے کا حرام کرنا" ہیں چونکہ اس تکبیر کے بعد نمازی پر سلام پھیرنے تک دنیا کی باتیں حرکات معاملات سب حرام ہوجاتے ہیں اس واسطے اس کا نام تکبیر تحریمہ ہوا۔

تحسین - (ع۔ آراستہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ اچھا ہونا۔ نیکی کے ساتھ نسبت دینا) مونث۔ تعریف۔ آفریں۔ واہ واہ۔ مرحبا۔ (سرور) ے تیری ادا ہے میرے قاتل۔ تحسین قضا نے کی ہے جس کی۔ تحسینِ ناشناس۔ ناواقفیت کی واہ واہ (شعور) تحسین ناشناس کی حاجت نہیں مجھے۔ اللہ نے کیا ہے سخن آفریں مجھے

تحشیہ - (ع) مذکر۔ حاشیہ لکھنا۔ حاشیہ چڑھانا۔

تحصیل - (ع۔ حاصل کرنا۔ خلاصہ نکالنا) مونث ! حاصل کرنا۔ وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ۳ علم سیکھنا۔ اکتساب ۴ خراج۔ محصول۔ نفع۔ فائدہ (رند) اس کاکل مشکیں کا جو ملجائے کوئی تار۔ تحصیل سمجھنا تو خطا اور ختن کی ۵ تحصیلدار کی کچہری۔ تحصیلِ حاصل۔ صفت ! موجود چیز کی تلاش ۲ بے سود بات بے فائدہ۔ (رشک) دلِ مُردہ کو داغ دیکے لینا۔ یہ کیا ہے جو تحصیلِ حاصل نہیں ہے

تحصیلدار۔ مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگزاری اور محاصل وصول کرتا ہے۔ عدالت مال کا ایک عہدہ دار۔ تحصیلداری۔ مونث ! تحصیلدار کا کام ۲ تحصیلدار کا عہدہ۔ تحصیل کرنا ! حاصل کرنا۔ وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ۳ کمانا۔ تحصیلنا۔ (ع۔ تحصیل سے بقاعدۂ اردو مصدر بنا لیا ہے۔) تحصیل کرنا (آتش) چینگی دل کو جو دے لے وہ اُسے تحصیلے۔ ساری سرکاروں سے ہے عشق کی سرکار جُدا۔

تحفگی - (ف) مونث۔ عمدگی۔ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی۔ فوقیت۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (رشک) تحفگی مجھکو نہیں مدِنظر کاغذ کی۔ خط لکھوں اتنے لئے قدر ہے ہر کاغذ کی۔ **تُحفہ** - (ع۔ ارمغان عربی میں اس کی جمع تحف۔ تحائف فارسی میں تحفہ جات ہے۔) مذکر ! ہدیہ۔ سوغات ۲ نذر۔ پیشکش۔ انعام۔ (امیر) گھر سے وہ برآمد کبھی در تک نہ ہوئے۔ تحفے گئے منظور نظر تک نہ ہوئے ۳ صفت عجیب غریب۔ اچھا نفیس۔ (منیر) لاتی ہے تحفہ تحفہ لآلی بے نظیر دیتی ہے چیدہ چیدہ یواقیت خوشنما۔ تحفہ معجون۔ طرفہ معجون۔ مذکر ! انوکھا آدمی۔ عجیب شخص ۲ مسخرا۔ نقلِ محفل۔ اکثر طنزاً بولا جاتا ہے۔

تحقیر - (ع) مونث۔ ذلیل کرنا۔ حقیر جاننا۔ بیقدری۔ بیحرمتی۔ تحقیرِ عدالت مونث۔ عدالت میں کچھ ایسا فعل کرنا جس سے عدالت کے رُعب داب کی تحقیر یا حاکم کی بیعزتی ہو۔

تحقیق - (ع۔ دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔) مونث۔ ایک کلمہ ہے جس سے یقین ہونا ظاہر کرتے ہیں جیسے تحقیق جنت ملنے والا ہے یہ لفظ عام بول چال میں کم مستعمل ہے (حقیقت دریافت کرنا۔ پوچھ گچھ۔ جانچ۔ (فقرہ) آپ اس خبر کی تحقیق کرکے مجھے مطلع کیجئے ۲ تصدیق۔ پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔ (فقرہ) رویت ہلال کی خبر اُڑی لیکن ہنوز تحقیق نہیں ہوئی۔ تحقیق۔ تفتیش کا فرق۔ تحقیق سے وہ عمل مراد ہے جس میں غور و فکر کے

ساتھ کوئی معاملہ دریافت کرکے فیصل کیا جائے۔ تفتیش صرف ابتدائی پوچھ گچھ کا نام ہے جو سرسری ہوتی ہے۔ اسیوجہ سے جو پوچھ گچھ پولس کرتی ہے اُس کو تفتیش کہتے ہیں۔ تحقیق۔ تدقیق کا فرق۔ تحقیق کسی مسئلہ کو دلیل سے ثابت کرنا۔ اور تدقیق دلیل کو دلیل سے ثابت کرنا۔ تحقیقات (ع۔ تحقیق کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱ جانچ پڑتال۔ (تسلیم) کسی نے لیلیا تھا ایک بوسہ اُن کا چوری سے۔ ہوئی برسوں کہ اب تک اُس کی تحقیقات ہوتی ہے ۲ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی جس پر حکم لگانیکی بنیاد قائم ہو۔ تحقیقی۔ (ع) صفت۔ یقینی۔ تحقیق شدہ۔

تحکم۔ (ع۔ کسی۔ پر حکومت کرنا۔) مذکر۔ زبردستی کی حکومت۔ دعویٰ۔ غلبہ۔ زبردستی۔ زور آوری۔ (جتانا۔ کرنا کے ساتھ)

تحلیل۔ (ع۔ اجزا الگ الگ کر دینا۔ حل کرنا۔ گلا کر کسی چیز کو فنا کر دینا بچا دینا۔ حلال کرنا۔) مونث ۱ گداختگی۔ اجزا کا جدا ہونا۔ ترکیب کے خلاف ۲ گھل جانا۔ لاغر ہوجانا۔ (مراۃ العروس) ایک ہی ہفتہ میں لڑکی تحلیل ہوتی چلی گئی ۳ ہضم۔ جیسے اس چورن نے دو گھنٹہ میں غذا تحلیل کر دی۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۴ (علم معمّا کی اصطلاح) کسی لفظ کے دو حصہ کرکے ہر حصے کے ایک معنی لینا۔ اور بعض جگہ کسی کو اپنے معنوں پر قائم رکھنا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (عو) مر جانا۔ تمام ہوجانا۔ دم نکل جانا۔

تحمل۔ (ع۔ بوجھ اٹھانا۔ رنج و مشقت برداشت کرنا۔) مذکر۔ برداشت سہار۔ بردباری۔ حلم۔

تحمید۔ (ع۔ تحمد) مونث۔ تعریف۔ حمد۔

تحمیق۔ (ع) مونث۔ احمق بنانا۔

تحویل۔ (پھرنا۔ پھیرنا۔ سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ داخل ہونا۔ ایک حال سے دوسرے حال اور ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف نقل کرنا۔) مونث ۱ سپردگی۔ حوالگی ۲ امانت۔ (فقرہ) آپ کی تحویل میں دس روپے رہے۔ ۳ سرمایہ۔ خزانہ۔ جمع۔ پونجی ۴ (نجوم) کسی ستارے کا برج میں آنا۔ کسی ستارے کا داخل ہونا۔ جیسے تحویل آفتاب ۵ (حساب) ایک نام کی رقم کو دوسرے نام کی رقم میں لیجانا جیسے پائیوں کے آنے بنانا۔ اور آنے کے روپے بنانا۔ تحویل تصریف کا فرق۔ تحویل ماہیت کا تبدیل کر دینا۔ تصریف شکل اور ہیئت کا تبدیل کرنا۔ تحویلات۔ تحویل کی جمع۔ تحویلدار۔ (ف) مذکر ۱ خزانچی۔ روکڑیا تحویل داری۔ مونث۔ خزانچی کا کام۔ تحویل رکھنے کا کام۔

تحیۃ۔ (ع۔ اصل میں تحیوۃ بروزن تفعلۃ تھا۔ تحیات۔ جمع۔) مونث سلام کرنا۔ سلام۔

تحیّر۔ (ع) مذکر۔ حیرت۔ تعجب۔ اچنبھا۔ (تسلیم) جنوں سے کچھ ایسا تغیر ہوا۔ جب آئینہ دیکھا تحیر ہوا۔

تخالف۔ (ع) مذکر۔ مخالفت۔ باہم مخالف ہونا۔

تخت۔ (ف بمعنی بمبر این فارسی ہے) مذکر ۱ چوکی۔ بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ۲ دار السلطنت۔ دار الخلافۃ ۳ کلاں تر۔ اعلیٰ۔ جیسے تخت گاؤں۔ ۴ بادشاہی۔ سلطنت۔ جیسے تخت چھوڑنا۔ تخت سے اترنا۔ تختِ آبنوسی۔ (ف) مذکر۔ کنایۃً۔ رات سے مراد ہوتی ہے۔ تخت اترنا۔ پریوں کے آنے سے کنایہ ہے (شعور) جو بلا آئی مجھے ڈھونڈتی آئی اے چرخ۔ تخت پریوں کا کسی شب نہ مرے گھر اترا۔ تخت بخت۔ مذکر۔ (عو) راج۔ سہاگ۔ عیش آرام۔ تخت پر بٹھانا۔ تخت نشین کرنا۔ عنان حکومت سپرد کرنا۔ بادشاہ بنانا۔ تخت پر بیٹھنا۔ لازم تخت پوش۔ (ف) مذکر۔ تخت کی چادر۔ تخت کا فرش۔ تخت چڑھنا۔ (عو) ۱ پلنگ پر جانا۔ چارپائی پر چڑھنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔ جیسے چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی۔ طنزاً بولتی ہیں ۲ (عو) شادی ہونا۔ پلنگ پر عروس کا بیٹھنا۔ تخت چھوڑنا۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا۔ سلطنت چھوڑنا۔ تختِ رواں۔ (معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ہوادار۔ وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے۔ (شرف) مرتے ہیں تم پہ کیوں ہوس سلطنت کریں۔ تابوت چاہئے ہمیں تختِ رواں سے کیا ۲ وہ تخت جس پر شادیوں میں لڑکے ناچتے ہوئے نکلتے ہیں۔ (میر حسن) ہزاروں

تمامی کے تختِ رواں - اور اہلِ نشاط اُنپہ جلوہ کناں ؏ اُڑن کھٹولا ۔تخت سلیماں

تختِ سلیمانی ۔(ف) مذکر۔ وہ تخت جسپر حضرت سلیمانؑ بیٹھکر اڑا کرتے تھے۔ (قدر) تشہیر کر رہے ہیں پر یہ ہماری لاش ۔ ہم کو نصیب تختِ سلیماں ہے چند روز۔

تخت طاؤسی ۔(ف) مذکر۔ اُس تخت کا نام جسے شاہجہاں بادشاہ نے اپنی ایجاد سے بنوایا تھا۔ اُسپر ایک مُرصّع مور پنکھ پھیلائے ہوے کھڑا تھا۔ یہ تخت نادرشاہ اپنے ساتھ ایران لیگیا۔ (محسن) تختِ طاؤسی گلشن پہ ہے سایہ کئے ابر چتر کھولے ہوئے فرقِ شہ گل پہ سنبھل۔ تخت کا تختہ ہوجانا۔ تخت شاہی کا ٹوٹ کر تختہ ہوجانا۔ بادشاہی جاتی رہنا۔ سلطنت تباہ ہوجانا۔ تخت کی رات مونث۔ بیاہ کی رات۔ شبِ زفاف۔ (قلق) ہائے تقدیر یہ تو رونا تھا۔ تخت کی رات رانڈ ہونا تھا۔ تختگاہ ۔(ف) مونث۔ دار الخلافت۔ گورنمنٹ کا صدر مقام۔ تخت نشیں ۔(ف) صفت۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنے والا۔ بادشاہ۔ تخت نشینی ۔(ف) مونث۔ تخت سلطنت پر بیٹھنا۔ تخت نشینانِ خاک ۔(ف) خاک پر بیٹھنے والے کنایۃً فقرا۔ تخت و تاج ۔(ف) ملک و سلطنت سے مُراد ہے۔ تخت یا تختۂ تابوت ۔(ف) مثل۔ کامیابی یا موت۔

تختہ ۔(ف۔ لوح لکڑی کا ٹکڑا) مذکر ؛ پٹرا۔ لکڑی کا مُسطّح چوڑا چرا ہوا ٹکڑا ؛ لوح۔ تختی ؛ کاغذ کا تاؤ (شعور) ہم سے رقم جو صفِ رُخِ یار ہوگیا۔ کاغذ کا تختہ تختہ گلزار ہوگیا ؛ جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا ؛ چوکی۔ لمبی تپائی ؛ مُسطّح چبوترا ؛ قطعۂ زمین۔ خطہ۔ زمین کا کوئی حصہ ؛ وہ لکڑی کی تپائی جسپر مُردے کو نہلاتے ہیں ؛ بورڈ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مُسطّح لکڑی کا ٹکڑا ؛ چمن۔ کیاری۔ کھیت۔ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا۔ دیکھو معنی نمبر ۴ ؛ تابوت ؛ وہ کاغذ یا لکڑی کا مربع ٹکڑا جسپر شطرنج کھیلتے ہیں۔ تختہ اُلٹنا۔ لازم ؛ آباد جگہ کا تہ وبالا ہوجانا۔ شہر کا اُجڑ جانا ؛ متعدی۔ آباد جگہ کو ویران کر دینا۔ (ہجر) ہیکدہ چھوڑ کے کیوں خُم میں فلاطوں بیٹھا ۔ ایسی ہی عقل نے یونان کا تختہ اُلٹا۔ تختۂ اوّل ۔(ف) ؛ (کنایتہً)۔ لوحِ محفوظ ؛ لکڑی کی تختی جسپر الف بے لکھنے کی مشق کرتے کراتے ہیں۔ تختہ بند ۔(ف بے اضافت) صفت ؛ حبس۔ قید۔ محبوس قیدی ؛ وہ لکڑی کے پھٹے اور کپڑے کی پٹی جو ٹوٹے ہوے عضو پر باندھتے ہیں۔ تختہ بندی ۔(ف) مونث ؛ لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار ؛ کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا۔ تختہ پُل ۔ مذکر۔ تختوں کا پُل جو قلعہ کی خندق پر آنے جانے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ یہ پُل دروازے کی قطع کا ہوتا ہے جب چاہتے ہیں کھینچ لیتے ہیں۔ تختہ پھولنا۔ کیاری میں پھولوں کا بکثرت آنا۔ (آتش) سنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں ۔ آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہے جنگ کا۔ تختۂ تابوت (ف) مذکر۔ وہ صندوق یا تختہ جسپر مُردے کو لیجاتے ہیں۔ تختہ تاراج ہونا۔ کسی مقام کا تباہ ہونا۔ ویران ہونا۔ تختہ تباہ ہونا۔ آباد مقام کا ویران ہوجانا۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا ؛ کیاری یا کھیت کا اُجڑ جانا۔ تختۂ مشق ۔(ف۔ بہ اضافت و بغیر اضافت) مذکر۔ لڑکوں کے مشق کرنے کی تختی۔ (مجازاً) وہ چیز جو بہت استعمال میں آئے۔ (قدر) مرض ہے عشق کا میں تختۂ مشقِ طبیباں ہوں ۔ کبھی دق اُسکو کہتے ہیں کبھی سِل اُسکو کہتے ہیں۔ (منیر) بگڑنا بھی ہے بننا بھی ہے ہردم اپنی قسمت میں ۔ مگر ہے تختہ مشقِ طفلِ مکتب لوحِ پیشانی۔ تختہ گردن ۔(بغیر اضافت)۔ مذکر۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا۔ جو لگام کے اشارے کے ساتھ نہ مڑ سکے۔ تختہ لگانا کیاری میں درخت لگانا۔ (امانت) اے اہلِ گلفروش تکلف میں ہے بہار تختے لگا گُلاب کے اپنی دوکاں میں۔ تختۂ نرد ۔(ف) مذکر ؛ وہ تختہ جسپر نرد میں رکھکر کھیلتے ہیں ؛ (اردو۔ بغیر اضافت) ایک کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (آتش) تختہ نردِ عشق دل کھیلا جو حُسن یار سے چُھٹ گئے ایسے مرے چھکّے کہ ششدر رہ گیا۔ تختہ ہوجانا۔ بدن کا اکڑ جانا۔ جکڑ جانا۔ سخت ہوجانا۔ تختے کے تختے سیاہ کرنا۔ ورقوں پر بہت کچھ لکھنا۔ (جانصاحب) تختے کے تختے سیہ میں نے کئے اونہیچ۔ ایکدن پڑھتے نہیں اُس ہی گنہگار کا خط۔

تختی ۔ (اردو) مونث ۱ چھوٹا تختہ ۲ لوح ۔ وہ لکڑی کا چھوٹا تختہ جس پر لڑکے لکھنے کی مشق کرتے ہیں ۳ وہ لوح جس پر دعائیں اور نقوش کندہ کر کے گلے میں پہنتے ہیں ۴ (عو) سینہ اور کمر اور بازو ۔ (رنگین) تختی تیری اگر بھلی ہے ۔ تو سانچے میں چھب تری ڈھلی ہے ۵ (عو) چھب ۔ جسم کا انداز ۔ جسم کی وضع ۔ جامہ زیبی ۶ (کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۷ حروف مفرد اور مرکبات کی مشق جو خط صاف کرنے کو لکھتے ہیں ۔ (فقرہ) ب کی تختی صاف ہوگئی اب ج کی تختی لکھو ۔ تختیاں پڑنا ۔ (لازم) (مکتبوں میں میاں جی لڑکوں کو تختی سے مارتے ہیں) تختیوں کی مار پڑنا ۔ (عاشق) مشق تیرے نام کی ہمی بھول جاتے تھے سبق ۔ تختیاں پڑتی تھیں طفلی میں اسی بابت ہمیں ۔ تختی پر تختی میاں جی کی آئی کمبختی ۔ مقولہ ۔ لڑکے تختی پر تختی رکھنے کو منحوس سمجھتے ہیں ۔

تخدیع (ع) مونث ۔ فریب دینا ۔

تخرجہ (ع) مذکر ۔ (تاریخگویوں کی اصطلاح) مادۂ تاریخ کی زیادتی کسی حرف لفظ یا فقرے کے اعداد گھٹا کر ٹھیک کرنا ۔ (فقرہ) اس تاریخ میں پانچ کا تخرجہ ہے ۔

تخریب ۔ (ع) مونث ۔ خرابی ۔ ویرانی ۔ تباہی ۔ بربادی ۔

تخریج ۔ (ع) مونث ۔ نکالنا ۔ خارج کرنا ۔

تخصیص ۔ (ع ۔ خاص کرنا) مونث ۔ خصوصیت ۔ (فقرہ) اُن کا سب سے یہی برتاؤ ہے کچھ آپ کی تخصیص نہیں ۔ تخصیصی ۔ صفت ۔ خصوصیت کا ۔

تخطئہ ۔ (ع ۔ اصل میں تَخْطِئَۃ بر وزن تفعلۃ تھا) مذکر کسی کے کام میں خطا پکڑنا ۔

تخفیف ۔ (ع ۔ ہلکا کرنا) مونث ۱ کمی ۔ اختصار ۔ مصارف میں کمی (فقرہ) آج کل غلہ تخفیف میں آگیا ۲ افاقہ ۔ آرام ۔ شدت کے خلاف ۔ (فقرہ) اب مرض میں تخفیف ہے ۳ (اصطلاح) حرف کے ہلکا یا کم کرنے کو کہتے ہیں جیسے نظارہ کہ دوسرے حرف کی تشدید کی جگہ نظارہ بغیر تشدید بولنا یا دیوانہ ۔ بیچارہ کی جگہ دنا بچارا کہنا ۔ تخفیفِ تصدیع ۔ (ع ۔ تکلیف دور کرنا) اردو میں جب ملاقات کے بعد رخصت ہوتے ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ تخفیفِ جرم ۔ مونث جرم کا ہلکا کر

تخفیفِ جمع ۔ مونث ۔ مال کی کمی ۔ لگان کی کمی ۔ تخفیف کا قلم جاری کرنا ۔ تخفیف کا عام حکم جاری کرنا ۔ (ابن الوقت) خواجہ محبوب علی خاں نے تخفیف کا قلم جاری کیا تو مفتی صاحب کا نام بھی زمرۂ ملازمانِ شاہی سے کاٹ دیا ۔ تخفیف کرنا کمی کرنا ۔ گھٹانا ۔ خرچ کم کرنا ۔ نوکروں کا کم کرنا ۔ موقوف کرنا ۔ تخفیفِ لگان لگان کی کمی ۔ تخفیف میں آنا ۔ برخاست ہونا ۔ ٹوٹ جانا ۔ جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا

تخلص ۔ (ع ۔ خلاص ۔ مادہ ۔ رہائی پانا ۔) مذکر ۔ ایک مختصر نام جسکو شاعر نظم میں اصلی نام کی جگہ داخل کرتے ہیں ۔

تخلخل ۔ (ع) مذکر ۔ کھوکھلا پن ۔

تخلف ۔ (ع) مذکر ۔ وعدہ خلافی کرنا ۔ (میر) نہ پوچھو خوب ہے بدعہدیوں کی مشق اسکو ۔ ہزاروں عہد کئے پر وہی تخلف تھا ۔

تخلیط ۔ (ع) مونث ۔ کلام میں باطل کا ملانا ۔

تخلیل ۔ (ع) مونث ۔ وضو کے وقت داڑھی میں انگلیاں ڈالنا ۔

تخلیہ ۔ (ع کام چھوڑنا ۔ خالی کرنا ۔ خالی ہونا ۔) مذکر ۱ خلوت تنہائی (تسلیم) دوستوں سے انھیں اب ملنے کی فرصت ہی نہیں ۔ تخلیہ غیر سے دن رات رہا کرتا ہے ۔ ۲ خالی کر دینا ۔ (فقرہ) اب تخلیہ مکان کا دعویٰ کیا ہے ۔

تخم ۔ (ف) اصل ۔ نژاد ۔ غلہ ۔ بیج ۔) مذکر ۱ دیکھو بیج و بیضہ ۔ انڈا ۲ گٹھلی ۔ ۳ اولاد ۔ نسل ۔ نطفہ ۔ (فقرہ) دلاور خاں نے کہا تم سمجھتے کیا ہو جان سے نہ مارا ہو تو پٹھان کا تخم نہیں ۔ تخم بد ۔ (ف) صفت ۔ بد اصل ۔ بدذات ۔ حرامی ۔ تخم پاشی ۔ (ف) مونث ۔ بیج چھڑکنا ۔ تخم تاثیر صحبت اثر ۔ مقولہ ۔ یعنی نطفے اور پاس بیٹھنے اٹھنے کا اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے ۔ تخم ریز ۔ (ف) صفت ۔ زراعت کرنیوالا ۔ تخم ریزی ۔ (ف) مونث ۔ بیج بونا ۔ تخم افشانی ۔ دانہ افشانی

تخم مرغ ۔ (ف) مذکر ۔ مرغ کا انڈا ۔ تخمی ۔ صفت ۔ آم جس میں قلم نہ لگائی ہو (داغ) آم تخمی پسند ہے ہم کو ۔ اسکو ہم بلبلا کے کھاتے ہیں ۔

تخمہ ۔ (فارسی میں بالضم ۔ اصل ۔ نژاد ۔ اولاد ۔ عربی میں بضم اول و فتح

ودم وسوم ۔ بدہضمی ۔) مذکر ۔ بدہضمی جو بوجہ شدت، مثلاً معدہ کے ہوتی ہے۔ اردو میں بالضم و فتح سوم ہی مستعمل ہے۔ (جان صاحب) بی نزاکت جان کو سنتی ہوں آج ۔ کھا گئیں اتنا کہ تخمہ ہوگیا۔ تخمہ نکلنا۔ (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مستوں کا نکلنا کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا۔

تخمیر ۔ (ع) مونث ۔ خمیر اٹھانا۔

تخمیناً ۔ (ع) اندازاً ۔ اٹکل سے ۔ قریب قریب ۔ تقریباً ۔ کم و بیش ۔ تخمینہ ۔ (عربی میں تخمین ۔ اندازہ کرنا تھا ۔) مذکر ۔ اٹکل قیاس ۔ اندازہ ۔ سرسری حساب ۔

تخویف ۔ (ع ۔ ڈرانا ۔) مونث ۔ خوف دلانا ۔ ڈر ۔ دھمکی ۔ تخویف مجرمانہ (قانون) ناجائز دھمکی ۔ بدنیتی سے دھمکانا ۔

تخیل ۔ (ع ۔ خیال میں لانا) ۔ مذکر ۔ خیال کرنا ۔ تخیلات جمع ۔

تخییل ۔ (ع ۔ خیال دلانا) مونث ۔ خیال ۔

تدابیر ۔ ع ۔ تدبیر کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ہے ۔

تداخل ۔ (ع ۔ ایک دوسرے میں داخل ہونا ۔ اصطلاح طب ۔ ایک غذا کے ہضم ہوئے بغیر دوسری کھانا) مذکر ۔ وہ بدہضمی جو مختلف چیزوں کے تلے اوپر کھانے سے ہوجاتی ہے (ناصر) اس طرح کے غم کھاتے ہیں فرقت میں شب و روز ۔ لیکن ہے یہ حیرت کہ تداخل نہیں ہوتا ۔

تدارک ۔ (ع ۔ گم شدہ چیز کا پانا ۔ قبضے میں لانا ۔) مذکر ۔ ایسا انتظام جس سے کسی ناجائز فعل کا انسداد ہو سزا کی صورت میں یا اور کسی قسم کے مواخذے سے سرزنش (کرنا ۔ کے ساتھ)

تداوی ۔ (ع) مونث ۔ علاج کرنا ۔

تدبر ۔ (ع ۔ سوچنا ۔ غور کرنا ۔) مذکر ۔ عاقبت اندیشی ۔ مآل کار پر غور کرنا ۔ تدبیر کرنا

تدبیر ۔ (ع ۔ خوب غور کرنا ۔) لکھنؤ میں مونث ۔ دہلی میں مذکر ۔ کسی کام کی ابتدا اور انتہا سوچنا ۔ علاج ۔ چارہ ۔ دہ ماں ۔ خیال ۔ منصوبہ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ غور ۔ تامل ۔ کوشش ۔ تجویز ۔ کسی کو ذرکے پر تکلیف دینے کا بندوبست کرنا ۔ (آتش) ابلیس حسد سے رہی تدبیر میں میری ۔ تدبیر کو کیا دخل ہے تقدیر میں میری ۔ تدبیر پیش جانا ۔ تدبیر کارگر ہونا باثر ہونا ۔ (فقرہ) جب یہ تدبیر پیش نہ گئی تو مرزا فاخر نے اور راہ لی ۔ تدبیر پیش رفت ہونا ۔ تدبیر کارگر ہونا ۔ (رویائے صادقہ) مگر برس کے برس دورے کی تدبیر کا بڑا اڈا ایک تدبیر کو پیش رفت نہیں ہونے دیتا ۔ تدبیر چلنا ۔ تدبیر کارگر ہونا ۔ (ناسخ) آگے تقدیر کے ممکن نہیں تدبیر چلے ۔ تدبیر سوجھنا ۔ تدبیر ذہن میں آنا ۔ تدبیر کرنا ۔ انتظام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ تدبیر گر ۔ (ف) صفت ۔ خوب فکر کرنیوالا ۔ تدبیر لڑانا لکھنؤ ۔ ربط پیدا کرنا ۔ دہلی میں سٹ لڑانا ہے ۔

تدرو ۔ (ف) مذکر ۔ دیکھو تذرو ۔

تدریج ۔ (ع) مونث ۔ درجہ بدرجہ ۔ تھوڑا تھوڑا ۔ آہستہ آہستہ ۔ (فقرہ) انتظام بہ تدریج کرنا چاہیے ۔

تدریس ۔ (ع) مونث ۔ درس دینا ۔ تعلیم ۔ پڑھائی ۔

تدفین ۔ (ع ۔ دفن مادہ) مونث ۔ دفن کرنا ۔ (صریر) باقی رہی جو دل کی تڑپ بعد مرگ بھی ۔ تدفین ہے محال ترے بیقرار کی ۔

تدقیق ۔ (ع ۔ باریک بات نکالنا) مونث ۔ غور ۔ فکر ۔ (تسلیم) نہ ہاتھ ابتک کوئی مضمون آیا ۔ بڑی تدقیق کی فکر کریں ۔ فرق کے لئے دیکھو تحقیق ۔

تدوین ۔ (ع ۔ جمع کرنا) مونث ۔ جمع کرنا ۔ مرتب کرنا ۔

تدھارا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک درخت کا نام جسمیں تین شاخیں ہوتی ہیں ۔ وہ مقام جہاں تین چشموں کی دھاریں ملتی ہیں ۔

تدہین ۔ (ع) مونث ۔ تیل لگانا ۔

تدین ۔ (ع) مذکر ۔ دینداری ۔ دیانت داری ۔

تذبذب (ع) مذکر ۔ شک و شبہ ۔ متردد ہونا ۔

تذرو ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا جنگلی مرغ جو نہایت خوشرنگ ۔ خوبصورت خوش رفتار ہوتا ہے یہ پرند استرآباد اور مازندران کے جنگل میں اکثر ہوتا ہے ۔ اس لفظ کو چکور کے معنی میں لینا اور دال مہملہ سے لکھنا غلط ہے ۔

تذکار - (ع - بالفتح ذکر کرنا۔) مذکر - بیان - یہ لفظ بالکسر صحیح نہیں ہے۔
تذکرہ - (ع - یاد کرنا - نصیحت کرنا - یادداشت) مذکر - مذکور - یادداشت - بیان - یادگار - چرچا - افواہ - واقعات کی تاریخ - سرگزشت - سوانح عمری - وہ کتاب جسمیں شعرا کا حال لکھا جائے - تذکرہ چلنا - ذکر ہونا - (شعور) کو پہنچے کیسے ہیں جہاں تدبیر کے - تذکرہ میرا وہاں کیونکر چلے - تذکرہ چھیڑنا - ذکر شروع کرنا (داغ) پند گو تیری سنوں کیا اس ہجوم شوق میں - چھیڑنا یہ تذکرہ اسوقت جب فرصت میں ہوں۔
تذکیر - (ع - مذکر کرنا - یاد دلانا - تذکرہ کرنا۔) مونث - مذکر ہونا - مرد ہونا۔
تذلل - (ع) مذکر - عجز کرنا - فروتنی کرنا - اپنے تئیں حقیر سمجھنا۔
تذلیل - (ع) مونث - کسی کو ذلیل کرنا - رسوا کرنا - خوار کرنا۔
تُر - (ہ) مذکر ۱ وہ لکڑی جسپر جلاہے کپڑا بن کر پلیٹتے ہیں ۲ وہ بیلن جسپر گوٹا کناری پلیٹتے ہیں۔
تَر - (ف) صفت ۱ نم گیلا - بھیگا ہوا ۲ تازہ - نیا - سبز - آبدار - جیسے ابر تر - اشک تر ۳ ہرا - رسیلا ۴ نرم - ملائم ۵ ڈھیلا - کشادہ - فراخ - کھلا ہوا - جیسے تر آستین - تر جوتا وغیرہ ۶ زیادہ - افزوں - بڑھا ہوا ۷ چکنا - گھی ٹپکتا ہوا - جیسے ترمال ۸ دولتمند - مالدار - خوشحال ۹ آلودہ - لتھڑا ہوا - جیسے تردامن ۱۰ خوش - عمدہ جیسے تر زبان ۱۱ پر لطف - جیسے شعر تر - نغمۂ تر ۱۲ بعض الفاظ کے آخر میں مبالغے کے معنی دیتا ہے جیسے بہتر - خوشتر ۱۳ زاید بھی ہوتا ہے جیسے ادنیٰ تر ۱۴ ترجیح اور فضیلت ظاہر کرنے کے لئے جیسے خوبتر - معانی نمبر ۱-۲-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴- میں فارسی ہے - تر بتر - (ف) صفت ۱ شرابور - (شاد) جھڑی سی آرزوئے دل کو شاید نامرادی نے لہو میں تر بتر جو اشک سرخ آنکھوں سے آتے ہیں ۲ گھی ٹپکتا ہوا - پسینا ٹپکتا ہوا - پانی ٹپکتا ہوا - تر بند - مذکر - پٹی - (بحر) نہیں ہو نیکا یہ خون جگر بند - نہ باندھے آستیں آنکھوں پہ تر بند - ترتر کاری مونث - (عو - ہندی میں تر بمعنی تلے کے ہے - یعنی ماتحت) ترکاری اور اسی قسم کی چیزیں - (فقرہ) پچیس روپے بچے اس میں تیل - پکھی - کپڑا - لتا - پان ڈلی شادی بیاہ - تر تہوار - بیاری دکھی بچوں کی ترتر کاری سبھی کچھ تو ہے - تر تہوار (عو) مذکر - تہوار وغیرہ - تردامن - (ف) اکثر شرابیوں کے دامن شراب سے تر رہتے ہیں ۱ صفت - (کنایۃً) مجرم - بدکار - گنہگار - تردامنی - (ف) مونث - گناہگاری - (درد) تردامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو - دامن نچوڑدیں تو فرشتے وضو کریں - تردست - (ف - تر - چست - چالاک -) ۱ ہاتھ سے عمدہ کام کرنے والا جیسے نقاش - مصور ۲ چالاک - ہوشیار - تردستی - (ف) مونث - چالاکی - (رشک) جب بہاؤں بحر اشک اٹھنے لگیں قصر حباب - ایسی تردستی نہیں ہوتی کسی معمار میں - تردماغ - (ف) صفت عقلمند - صاحب شعور - مسرور - مست - تردماغی (ف) مونث - فرحت - سرور - معتدل مستی - تازگی - دانش - شعور - تر زبان - (ف) ۱ صفت - فصیح - خوش بیان - (قدر) مدحت معبود میں تھا تر زبان - ذکر خداوند جہاں ہر زباں ۲ صفت - ترجماں - تر زبانی - (ف) مونث - خوش بیانی - (شعور) چھینٹے دیتے ہیں عبث آپ ڈبونے کے لئے - تر زبانی مری دریا ہے بہانے کو مری - ترغنگا - رغنگا ایک قسم کی مٹھائی جو بغیر چبائے حلق سے بآسانی اتر جاتی ہے - اصل میں گنگا ہے) - صفت - بآسانی حلق سے اتر جانے والی چیز - (فقرہ) ذرا یہ بھی دیکھ لیجئے کہ ہندوستان ترغنگا یا حلوا نہیں کہ منہ کھولا اور ہڑپ - تر لقمہ - ترنوالے - ترمال - ترنوالے - تر نِوالے - مذکر - عمدہ غذائیں - اچھے کھانے (داغ) یہ تنہا ہجر میں خون جگر کھاتا ہی رہتا ہے - میسر عاشق مہجور کو بھی ترنوالے ہیں - تروتازہ (ف) صفت ۱ ڈال کا ٹوٹا - وہ پھل جو ابھی اترا ہو ۲ بارونق ۳ آبدار - سرخ سفید ۴ سرسبز - شاداب - ہرا بھرا (میر حسن) تروتازہ ہے اس سے گلزار خلق - وہ ابر کرم ہے ہوا دار خلق - تروخشک زمانہ مذکر دنیا کا نشیب و فراز - (رشک) وائے قسمت کہ تروخشک زمانہ سے مجھے - نہ ملا کچھ لب خشک و مژۂ تر کے سوا - تر ہونا - بھیگ جانا - تری - (ف) مونث - رطوبت - نمی ۱ سمندر جیسے تری کا سفر۔

تُرا۔ (ع) مذکر۔ چنگیز خاں کا قانون۔ ترکی میں تورہ داد خیر ملفوظات ہے دیکھو تورہ (فقرہ) یہاں شرع تُرا کا کیا کام ہے۔

تُراب۔ (ع) مونث۔ مٹی۔ زمین۔ خاک۔ ترابی۔ (ف) صفت۔ مٹی کا۔

تراجِم۔ (ع) مذکر۔ ترجمہ کی جمع۔

ترارا۔ (ہ) مذکر۔ گھوڑے کی جست۔ کُلانچ۔ چھلانگ ۲ تیزی۔ چُستی۔ پھرتی ۳ ڈینگ۔ شیخی ۴ نشہ۔ سرور۔ ترنگ ۵ تیز رفتاری۔ ترارا بھرنا ۱ زغند مارنا۔ تیز دوڑنا۔ چھلانگیں مارنا۔ (امانت) چڑھی ہیں کیف سے آسمان پر یار کی آنکھیں۔ بھرا ان آہوؤں نے عین مستی میں ترارا ہے ۲ فراٹے بھرنا۔ نہایت مشاق ہونا۔ جلدی کوئی کام کرنا۔ بیشتر ترارے بھرنا مستعمل ہے۔ ترارا مارنا ڈینگ مارنا۔ گپ ہانکنا۔ شیخی کرنا۔ بڑائی کی لینا۔

تراز۔ (ف) مذکر ۱ کپڑے کے نقش ۲ (مجازاً) زینت و آرائش۔ اس کا مُعرّب طراز ہے۔

ترازو۔ (ف) مونث ۱ وزن کرنیکا آلہ ۲ بُرجِ میزان۔ ترازو ہو جانا۔ دیکھو تیر ترازو ہونا۔ ترازوئے عدل۔ (ف) مونث۔ وہ ترازو جسکے دونوں پلّے برابر ہوں کوئی اونچا نیچا نہ ہو۔ ترازوئے قیامت۔ مونث۔ میزانِ قیامت۔ جس سے لوگوں کے اعمال جانچے جائینگے۔

تراسی۔ (ہ) صفت۔ ۸۳۔ ۸۳۔

تراش۔ (ف۔ معانی نمبر ۵۔ ۶ میں اردو ہے) مونث ۱ کاٹ۔ کتاؤ۔ کانٹ چھانٹ۔ کتر بیونت ۲ کاٹنے کا ڈھنگ۔ تراشنے کا انداز ۳ اختراع۔ ایجاد۔ ۴ قطع۔ وضع طرز۔ آرائش۔ آراستگی۔ بناؤ سنگار۔ (رشک) پاؤں تو چومتا رہوں دستِ صنم تراش۔ سب سے علحدہ ہے تری اے صنم تراش ۵ تاش یا گنجفے کے پتّوں میں کے وہ پتّے جو تراشنے کے بعد حاصل ہوں ۶ تربوز یا خربوز کی پھانک ۷ بعض اسمائے فارسی سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے قلمتراش۔ سنگتراش۔ تراش خراش۔ (ف) مونث۔ قطع برید۔ وضع طرق طرز انداز۔ زیب و زینت۔ (مونس) کیونکر لکھوں تراش خراش اس کی چال کی۔ کٹ جائیگی زباں قلم بے مثال کی۔ تراش خراش نکالنا۔ نیا انداز نکالنا۔ نئی وضع نکالنا۔ زیب و زینت کا نیا طریق نکالنا۔ تراشنا۔ متعدی ۱ کاٹنا۔ کترنا۔ چھانٹنا۔ چھیلنا۔ قطع کرنا۔ قلم کرنا۔ کاٹکر صورت گھڑنا۔ قاش اُتارنا ۲ گنجفہ یا تاش کے کل پتوں سے کچھ پتے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھ میں سے اُٹھانا ۳ مونڈنا حجامت بنانا۔ (مرکبات میں) جیسے مُوتراش ۴ (کنایۃً) بات بنانا۔ (فقرہ) یہ خوب تراشتا ہے اس کی بات کا کیا اعتبار۔ تراشہ۔ (ف) مذکر ۱ چھیلن کترن۔ کسی چیز کے تراشنے سے جو ٹکڑا یا چھلکا نکلے اس کو تراشہ کہتے ہیں جیسے تراشۂ چوب۔ تراشۂ قلم ۲ ایک فولادی اوزار جس سے سنگتراش پتھر تراشتے ہیں ۳ پھانک۔

تَراضی۔ (ع) مونث۔ باہم راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ تراضیِ طرفین۔ دونوں فریقوں کا راضی ہونا۔

ترا کرنا تیرتا رہنا۔ (قدر) فرقتِ یار میں جل تھل ہوئیں دونوں آنکھیں مردمِ چشم ترا کرتے ہیں مرغابی سے۔

تراکیب۔ (ع) جمع ترکیب کی لکھنؤ میں مذکر ہے۔

ترانا۔ (ہ) ڈُبانے کے خلاف۔ پیرانا۔ ابھارنا۔ ڈوبتے کو نکالنا۔ گناہوں سے بچانا

ترانوے (ہ۔ بسکون نون) صفت۔ ۹۳۔ ۹۳۔

ترانہ۔ (ف) مذکر ۱ نغمہ۔ راگ ۲ ایک خاص قسم کا گیت۔ ایک خاص لے یا سُر۔ ترانہ پرداز۔ ترانہ سرا۔ ترانہ زن۔ ترانہ سنج۔ ترانہ ریز۔ ترانہ ساز (ف) صفت۔ ترانہ گانے والا۔ (منیر) ترانہ سنجِ بلبل نے رنگ باندھا ہے۔ عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم۔

تراوَت۔ (طراوت کا ہندی ہے) مونث۔ تازگی ٹھنڈک۔

تراوِش۔ (ف ٹپکنا) مونث۔ اشارے کنایہ یا انداز سے ظاہر ہونا (غالب) نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش گویا۔ دی ہے جائے دہن اُسکو دمِ ایجاد نہیں

ترارش پانا۔ ظاہر ہونا جھلکنا۔ (شعور) تراوش پائے ہو جو مادّہ جس کی طبیعت میں۔ دھواں ٹکسال کا بدلی اگر بن جائے ہُن برسے۔ تراوش کرنا۔ اشارے کنایہ یا اندازے سے پایا جانا۔ (مراۃ العروس) اس کے بعد باتوں میں رنجش تراوش کرنے لگی
تراوش ہونا۔ ٹپکنا۔ ظاہر ہونا۔ (ظفر) ہوئی تپ دلکو اشکوں کی تراوش ہونیوالی ہے کہ گرمایا ہوا ہے خوب بارش ہونے والی ہے ؛ اندازے سے پایا جانا۔ (آبحیات) کلام سے ایسا تراوش ہوتاہے کہ صرف و نحو عربی کی جانتے تھے۔ اور مسائل علمی سے بیخبر تھے۔

تراویح۔ (ع۔ ترویح کی جمع۔ لغوی معنی راحت دینا۔) مونث۔ (اصطلاح فقہ) نماز نفل کی وہ بیس رکعتیں جو رمضان میں عشا کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں چونکہ ہر چوتھی رکعت کے ختم پر تھوڑا وقفہ کرتے اور آرام لیتے ہیں اسوجہ سے یہ نام ہوا اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) تراویح ختم ہوگئی۔

تراہ۔ (ہ۔ بروزن نگاہ) مذکر ایک شہر کا نام جہاں تلواریں اور کٹاریں عمدہ بنتی ہیں۔ (ناسخ) تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب فلک۔ کرنے لگیں تراہ تراہ آسماں پر۔ تراہ تراہ ؛ پانی کے قحط اور ہر چیز کے قحط کے موقع پر بولتے ہیں ؛ واویلا فریاد۔ دُہائی۔ (پکارنا۔ کرنا۔ مچانا۔ ہونا کے ساتھ) ۔ (توبۃ النصوح) محلہ نالاں ہمسائے عاجز اِس کو مار اُسکو چھیڑ چاروں طرف اک تراہ تراہ مچ رہی ہے۔
تراہی۔ صفت۔ شہر تراہ کی بنی ہوئی تلوار۔ یا کٹار۔ (منیر) صدقے اُترتے سر اسی چوراہے پر مدام۔ کیوں ایک راہ تیری تراہی میں رہگئی۔ (جانصاحب) بھر گیا آنکھوں کے نیچے سرمۂ دُنبالہ دار۔ دو تراہی نیچے کا مجھکو پانی وقت نزع۔

تراہا۔ (ہ) مذکر۔ وہ مقام جہاں تین راستے ملیں۔

ترائی۔ (ہ) مونث۔ نمناک زمین۔ وہ زمیں جو دریا یا ندی کے قریب ہو۔ مرطوب زمین۔

تَرَب۔ (ہ) مذکر۔ وہ تارا جو اصل تار کی مدد کیواسطے مزامیر میں لگاتے ہیں۔

تُرُب۔ (ف) مونث مُولی۔

تُربت۔ (ع۔ خاک۔ مجازاً۔ قبر۔) مونث۔ مزار۔ قبر۔ تربت خانہ (ف) مذکر۔ مقبرہ۔

تُربُد۔ (ف۔ بالضم چنم سوم زبر یا بکسر و کسر سوم) مونث۔ ایک مسہل دوا۔

تربُوز۔ (ف۔ تربُز) مذکر۔ ایک قسم کا پھل۔ جسکے اندر سے میٹھا۔ در سُرخ گودا نکلتا ہے۔ (بحر) میکشو موسم گرما میں ہے تبرید ضرور۔ آب تربُز ہو شراب اور گزک ہوں سردے

تربھر ہونا۔ (ع) ؛ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ (داغ) تر بھر ہوئے ہیں کیسے وہ برسے ہیں کس قدر۔ لگتی لگاتی بات جو کہدی عتاب میں ؛ منتشر ہوجانا (انیس) تر بھر تمام ہوگئی وہ شام کی سپاہ۔ پہنچا کچھار میں پسر ضیغم الٰہ۔

تربھنگا۔ (ہ) صفت۔ ترچھا۔ جھکا ہوا۔

تَربیت۔ (ع) مونث ؛ پرورش۔ پرداخت ؛ تعلیم۔ تادیب۔ تعلیم اخلاق وتہذیب۔ تربیت۔ تعلیم کا فرق۔ تربیت سے مراد تزکیہ اخلاق و ادب روش و عمل ہے اور تعلیم سے مراد معلومات۔ مختلف قسم کی۔ تربیت پذیر۔ (ف) تربیت کے لایق۔ تربیت کرنا ؛ پالنا۔ پرورش کرنا ؛ تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت نااہل را چوں گردگاں بر گنبد است (ف) (مقولہ شیخ سعدی) نالایق پر تعلیم کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔

تربیدی۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) تین وید کا جاننے والا۔ برہمن کی ایک قوم

تربینی۔ (س۔ تروینی۔) مونث ؛ وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں ؛ الہ آباد کا وہ مقام جہاں گنگا جمنا۔ سرستی ملتے ہیں۔ (ناسخ) تین تربینی ہیں دو آنکھیں مری اب الہ آباد بھی پنجاب ہے۔

ترپ۔ (انگ۔ ٹروپ) مذکر۔ اسی سواروں کی جماعت۔ رسالہ کا آٹھواں حصہ

ترپال۔ (انگ ٹرپالین) مذکر۔ رال چڑھا یا ہوا ٹاٹ۔

تُرپانا۔ (ہ) تُرپنا کا متعدی۔ تُرپائی۔ (ہ) مونث۔ تیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سیون (کرنا کے ساتھ) تُرپن (ہ) مونث۔ ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر گوریں دبانے کیواسطے سی جاتی ہے۔ بخیہ کے خلاف۔ تُرپنا۔ (ہ) ترپائی کرنا دباکر سینا۔ سیون پر ایک اور سلائی کرنا۔ کپڑے کے سرے کو موڑکر سینا۔

(فقرہ) اُس نے اپنا گُرتا تڑپا۔

ترپُولیا ۔ (ہ۔ بکسر اول و دوم پُولی پھاٹک۔ دروازہ۔ اردو میں بسکون دوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ سہ درہ۔ تین بڑے در جو بازار کے شروع میں بناتے ہیں تاکہ ہر درسے جلوس اور جلوس کے ہاتھی وغیرہ بآسانی نکل سکیں۔ (مثنوی عالم) روشنی کے دور دیہ کٹہرے تھے۔ کئی ترپولئے بہت درتھے۔

ترپھلا ۔ (ہ) مذکر۔ ہڑ۔ بھیڑہ۔ آنولہ ۲ صفت مذکر۔ تین پھل کا چاقو۔

تُرت ۔ (فارسی میں بسکون دوم۔ پریشان۔ ہندی میں بفتح دوم جلد۔ شتاب (ع) جلد۔ فوراً۔ (فقرہ) جس دن بال بچہ ہو مجھے تُرت خبر کرنا۔ تُرت پھُرت۔ (ہ) بہت جلد اور پھرتی سے۔ کمال سرعت کے ساتھ۔ فوراً ۲ مونث۔ پھرتی چالاکی۔ طراری۔

تُرتُرا ۔ صفت مذکر۔ (ع) تیز۔ چُست۔ چالاک۔ بہت باتیں بنانے والا چرب زبان

ترترانا ۔ (ہ۔ ترترانا۔ گھی بہت زیادہ ہونا) صفت مذکر۔ گھی میں ڈوبا ہوا چرب۔ اُس کھانے کی نسبت کہتے ہیں جس سے گھی ٹپکتا ہو۔ ترتراتی صفت مونث

ترتریا ۔ (ہندی میں ترتری۔ لانبا بگل) صفت۔ (ع) ۱ طرّار۔ تیز چالاک ۲ چرب زبان۔ جلد باتیں کرنے والا۔ فرفر بولنے والا۔ باتونی۔ (فقرہ) سن تو اس کا پانچ چھ ہی برس کا معلوم ہوتا ہے لیکن باتیں غضب کی بناتی ہے ترتریا ہے ترتریا یہ سخن چیں۔

ترتیب ۔ (ع۔ ٹھکانے سے رکھنا) مونث۔ اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا۔ درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا۔ آراستگی۔ درستی۔ انتظام۔ صفت بندی۔ تسلسل۔ (رند) رند مشرب ہوں فقط نام خدا جپتا ہوں۔ نہ نماز آئے نہ ترتیب وضو آتی ہے (دینا کرنا کے ساتھ) ترتیب سے۔ قرینہ سے۔ ڈھنگ سے درجہ بدرجہ سلسلہ وار۔ ترتیب وار۔ سلسلے سے۔ قرینہ سے۔ درجہ بدرجہ۔ ترتیبی۔ صفت۔ مرتب کرنے والا۔ درمیانی حکم۔ (ابن الوقت) اگر احکام ترتیبی پر کہیں دستخط رہ گئے ہوں گے ایسے کاغذ علٰحدہ رکھے جائیں گے۔

ترتیل ۔ (ع) مونث۔ صاف صاف ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا۔ قرآن کے حرف مخارج سے ادا کر کے آہستگی سے پڑھنا۔ (فقرہ) قاری صاحب کی ترتیل خاص لطف رکھتی ہے۔

ترجانا ۔ لازم ۱ نام آور ہونا۔ کسی فعل کی وجہ سے نیکنام ہونا۔ ثواب کا کام کر کے نجات حاصل کرنا۔ بچ جانا۔ مستوجب ثواب ہونا۔ (رشک) بحیر ہستی سے کنارا کرنے میں ترجائیں گے۔ اَے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے ۲ مالا مال ہو جانا۔ (تلق) دل میں حاتم سے بھرگئے ملاح۔ زندگی بھر کو ترگئے ملاح ۳ رتبۂ عالی پانا۔ (فقرہ) اگر ماں باپ کی خوبیٔ مزاج کا سولھواں حصہ بچوں میں ہوتا تو ترجاتے۔

ترجمان ۔ (بالفتح جیم مضموم۔ صراح میں بفتح جیم بھی لکھا ہے) فصیح تیز زبان خوش تقریر۔ وہ شخص جو دو زبانیں جانتا ہو۔ اور ایک زبان جاننے والے کو اسی کی زبان میں دوسری زبان کا مطلب سمجھائے) مذکر۔ مترجم۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بتانے والا۔ شارح۔ مفسّر۔ یہ لفظ بفتح جیم اور بضم جیم دونوں طرح صحیح ہے کیونکہ ترزبان جسکا یہ مُعرّب ہے بفتح زا اور بضم زا صحیح ہے۔ مولف کا قیاس یہ ہے کہ بعد مُعرّب کرنے کے جب مصدر بقاعدہ عربی بنایا ہوگا تو عرب نے اپنے یہاں کے مصادر کے اوزان کا لحاظ رکھا ہوگا اور اس وجہ سے ترجمہ بکسر جیم بروزن تجربہ تذکرہ وغیرہ یا ترجمہ بفتح جیم بروزن دحرجہ ہوا اور اس دوسری صورت میں ت اصلی ہے۔ ترجمانی۔ (ف) مونث۔ ترجمہ کرنا۔ ترجمہ (ع ۔ ایک زبان کے لغت کو دوسری زبان میں بیان کرنا۔) مذکر۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا۔ تراجِم جمع۔ بہار عجم میں یہ لفظ بالفتح وضم ثالث لکھا ہے۔ دیکھو ترجمان۔

ترجّی ۔ (ع) مونث ایسی چیز کا امید وار ہونا جس کا حاصل ہونا ممکن ہو۔ ترجّی تمنّی کا فرق۔ تمنّی محال اور ممکن الوقوع امور کیواسطے۔ ترجّی صرف ممکن الوقوع کیواسطے مستعمل ہے۔

ترجیح (ع غلبہ دینا۔ افزونی کرنا) مونث۔ فوقیت۔ فضیلت (فقرہ)

دونوں ہم پلہ ہیں کسی کی ترجیح ثابت نہیں ہوتی۔ (دینا رکھنا کے ساتھ) ترجیح بلا مرجح فضیلت دینا بغیر کسی سبب ترجیح کے۔

ترجیع۔ (ع) پلٹانا۔ مصیبت میں إِنَّا لِلّٰہِ وَإِنَّا إِلَیْہِ رَاجِعُون کہنا۔ دیا ہوا واپس لینا۔ مونث۔ پھرنا۔ بازگشت۔ رجوع کرنا۔ کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ ترجیع بند۔ (ف) مذکر لغوی معنی بند کو پھر بیان کرنا۔ اصطلاح شعرا میں جب شاعر چند ایسے بند کہے جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں اور ہر بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مختلف قافیے کی مُعیّن بیت اس طرح بار بار لائے کہ یہ بیت ہر بند کی بیت آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اُسے ترجیع بند کہتے ہیں۔

ترچھا۔ (ہ) صفت مذکر "ٹیڑھا۔ اُڑبیب۔ آڑا۔ بینڈا۔ کج" (کنایۃً) ناخوش۔ غُصّے میں بھرا ہوا۔ (جانصاحب) میں نہ بولی اس سے دو دن ایک رات گلبدن جب سے وہ ترچھا ہو گیا" مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جسکے پاجامے بناتے ہیں" مخالف منحرف۔ (فقرہ) شاہ برہما ہماری سرکار سے ترچھا ہونے لگا۔ پہلے تو خیر طرح دگئی مگر آپ جانئے کبتک آخر کو نظر بدلی چتوں پھری۔ ترچھاپن۔ مذکر۔ ترچھا ہونا۔ بانکپن ترچھائی۔ مونث۔ (عم) کسی چیز کی کجی۔ ترچھی آنکھ۔ ترچھی نظر۔ ترچھی نگاہ۔ نظر قہر نگاہِ غضب۔ نگاہِ ناز۔ معشوقانہ انداز سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ نیم نگاہ۔ (وزیر) ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو۔ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو۔ (آتش) پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا۔ دلِ کافر سے ہے جَشم بُتِ بیباک سیاہ۔

ترحّم۔ (ع) مذکر۔ رحم۔ مہربانی۔ ترس۔ خوف خدا۔ (آنا کے ساتھ) (شمشور) کیونکر ترحم آئے اُسے حالِ قیس پر۔ جب لوٹ جائے ناقۂ لیلیٰ کے سامنے۔

ترخنا۔ (دیوناگری) لازم۔ شگاف ہو جانا۔ پھٹ جانا۔

ترخیص۔ (ع) مونث۔ رخصت۔ اجازت۔

ترخیم۔ (ع) مونث" لغوی معنی دُم کاٹنا" اصطلاح نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزو لفظ کو دور کرنا۔ جیسے مانند سے مان اور گوزن سے گوز وغیرہ۔

تردُّد۔ (ع) مذکر۔ سوچ۔ فکر۔ تشویش۔ اندیشہ۔ تذبذب۔ پس و پیش۔ اُدھیڑبن (ناسخ) جگر پھٹتا ہے اک سو اک طرف کو زخم پکتے ہیں۔ تردد خانۂ دل میں ہے غم کی میہمانی کا" (اردو) زراعت۔ کشتکاری۔ تردُّدات۔ تردد نمبر اکی جمع مذکر۔ فکریں۔ (فقرہ) دنیاوی تردداّت پریشاں کئے ہیں۔

تردِید۔ (ع) مونث۔ کسی بات کا رد کرنا۔ کسی بات کا جواب دینا۔ پھیر دینا جواب۔ رد (فقرہ) ایسی کم زور دلیلوں سے دعوے کی تردید نہیں ہوتی۔

ترس۔ (ف) سنسکرت میں تراس۔ ڈر) مذکر۔ خوف۔ ترسا۔ (ف) صفت۔ ڈرنے والا۔ وہم کرنے والا" نصرانی۔ آتش پرست۔ اس معنی میں یہ لفظ رومی ہے۔ ترساں۔ (ف) صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرتا ہوا۔ ترسناک۔ (ف) صفت خوفناک۔ ڈرا ہوا۔

تَرَس۔ (ہ) بفتح اول و دوم سنسکرت میں۔ ترش۔ پیاس۔ آرزو و خواہش) مذکر۔ رحم۔ خوف خُدا۔ ترس آنا۔ رحم آنا۔ (ناسخ) ہمیں سے ہے کنارا ہمکنار اغیار سے ظالم۔ ترس آتا نہیں تجھکو ہمارا جی ترستا ہے۔ ترس کھانا۔ (فقرہ) تمھاری مصیبت پر ترس کھاکر امداد کی۔ ترسا ترسا کے دینا۔ شوق دلا کر خواہش سے کم دینا۔ تھوڑا تھوڑا دینا۔ ترسا ترسا کے مارنا۔ (عو) پھڑکا پھڑکا کے مارنا۔ بڑی تکلیف سے مارنا۔ للچا للچا کر نہ دینا۔ ترسا مارنا۔ تڑپانا۔ بےچین کرنا۔ ترسانا۔ (ہ) للچانا۔ خواہش دلانا۔ امیدوار رکھکے نہ دینا۔ دھکانا (جلیل) بھری برسات میں یہ بخل ساقی۔ ارے پانی کو ترسانا ستم ہے" خواہش سے کم دینا۔ ضرورت کے موافق نہ دینا۔ ترسنا۔ ترس جانا۔ (ہ) خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کا بھوکا ہونا۔ ندیدہ ہونا۔ ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے۔ کمال مشتاق رہنا۔ آرزو میں ہونا۔ اشتیاق میں رہنا۔ پھڑکنا۔ بےچین ہونا۔ (امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری۔ ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا۔

ترسٹھ۔ (ہ) صفت۔ ۶۳۔ ٦٣ ر

ترسول (ہ۔ تیر۔ تین۔ سول) مذکر۔ ہندوستان کا ایک قدیم ہتھیار۔ اس میں تین شاخیں ہوتی ہیں۔ (ہندو) مہادیو جی کا ہتھیار۔ لوہے کا بنا ہوا نشان جسکو مندر و معبد پر نصب کرتے ہیں۔ پنجہ کی شکل کا بنا ہوا آلہ جسکو ہندو فقیر ہاتھ میں رکھتے ہیں

ترسول کھینچنا۔ ترسول کا نقشا بنانا۔ (مثنوی عالم) صرف سیندور کا نہ سنے سہول پہلے ماتھے پہ کھینچکر ترسول۔

ترسوں ۔ (ہ) صفت۔ (عم) گزرا ہوا یا آنیوالا تیسرا دن۔ فصحا اُترسوں بولتے ہیں

ترسیل ۔ (ع) مونث۔ روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ خط بھیجنا۔

تُرش ۔ (ف۔ بالضم و نیز بضم اول و دوم) صفت۔ کھٹا۔ ناخوش۔ ناراض۔ بدماغ۔ عورتیں بالضم ہی بولتی ہیں۔ (جان صاحب) کیوں ترش نہ ہوں کب سے کھٹائی میں پڑا ہے۔ قبضے سے ابھی سَوت کے زیور نہ نکالا ترش ترش ابرو۔

ترش رخسارہ۔ ترش رُو۔ (ف) صفت۔ بدمزاج۔ بدخو۔ چڑچڑا۔ (قدر) واعظوں سا بھی تُرش رو نہیں دیکھا ہم نے منہ سوئے بادہ جو کرتے تو وہ سِرکہ ہوتا۔

ترش روئی۔ (ف) مونث۔ بدمزاجی۔ بدماغی۔ چڑچڑاپن۔ سختی۔ سخت گیری۔ کرنا ہونا کے ساتھ) ترش ہونا۔ (ترش شدن کا ترجمہ ہی) لازم۔ کھٹا ہونا۔ رنجیدہ ہو جانا۔ برہم ہونا۔ ترشی۔ (ف) مونث۔ کھٹاس۔ کھٹائی۔ ناخوشی۔ بدمزگی۔ تُرشا جانا۔ لازم۔ (عو) کھٹا ہو جانا۔ کھٹاس آجانا۔ تُرشاوا۔ مذکر۔ لیموں نارنگی کے درختوں کو کہتے ہیں۔ تُرشائی۔ مونث۔ (عو) ترشی۔ کھٹائی۔

ترشح ۔ (ع۔ تھوڑی بارش) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ ننھی ننھی پھوار (فقرہ) ترشح ہو رہا ہے تھوڑا اور ٹھہر جاؤ۔ ٹپکنا جھلکنا۔ ظاہر۔ عیاں (فقرہ) ان کی باتوں سے خفگی ترشح ہوتی ہے۔ ترشح ہونا۔ ننھی ننھی پھوار پڑنا۔ ظاہر ہونا۔ پایا جانا۔

ترشن ۔ (عو) مذکر۔ تراشہ۔ چھیلن۔ لکڑی کے چھیلنے سے جو کچھ نکلے۔ تُرشنا۔ چاقو یا چھری سے کٹنا۔ قلم ہونا۔ تُرشوانا۔ کٹوانا۔ قلم کرانا۔

ترشیح ۔ (ع) مونث۔ ایک صنعت کا نام جس میں اشعار اس ترتیب سے کہتے ہیں کہ ہر مصرع کے پہلے حروف بالترتیب لکھے جائیں تو کسی کا نام ظاہر ہو۔

ترصّد ۔ (ع) مذکر۔ آس۔ امید۔ انتظار۔ (ناسخ) بہار گلشن دین محمد اب دکھا یا رب۔ ترصّد بلبل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا۔

ترصیع ۔ (ع) مونث۔ کسی چیز میں جواہر یا نگ جڑنا۔ جڑاؤ کرنا۔ نظم و نثر کی اک صنعت (مونث)۔ دو فقروں کے سب کلمات کا ایک دوسرے کے مقابل بالترتیب متحد الوزن و متحد القوافی ہونا جیسے ؎ نام تیرا ہے زندگی میری۔ کام میرا ہے بندگی تیری۔

ترطیب ۔ (ع) مونث۔ تر کرنا۔ رطوبت پہنچانا۔ مزاج میں تری پیدا کرنا۔

ترغیب ۔ (ع) مونث۔ رغبت دلانا۔ لالچ دلانا۔ شوق۔ فریفتگی۔ اغوا۔ کسی کام کرنے پر آمادہ کرنا۔ (دینا کے ساتھ) ترغیب۔ اغوا کا فرق۔ بُرے کام کی ترغیب کو اغوا کہتے ہیں۔ ترغیب۔ نیک و بد دونوں کاموں کیواسطے ہوتی ہے۔

ترفال ۔ مذکر۔ ایک تین گوشے کا لانبا سوہان جس سے نال صاف کرتے ہیں

ترفّع ۔ (ع۔ بلندی ڈھونڈنا۔ تکبر۔ غرور۔) مذکر۔ (مجازاً) غرور۔ تکبر۔

ترفہ ۔ (ع) مذکر۔ دولتمندی۔ آسودگی۔ (فقرہ) جب سے انکو ترفہ ہوا مزاج نہیں ملتا۔

ترقب ۔ (ع) مذکر۔ امید ؎ کر دگے نہ بھولے سے اختر کو یاد۔ ترقب ہیں تم سے ایسا نہ تھا۔

ترقانا ۔ متعدی۔ شق کرنا۔ (فقرہ) تم نے میرا گلاس ترقایا۔ ترقنا۔ (فارسی ترقیدن سے مصدر بنایا ہی) لازم۔ پھٹنا۔ شق ہونا۔ (فقرہ) بوتل آپ سے آپ ترق گئی

ترقّی ۔ (ع۔ بلند ہونا) مونث۔ بلندی۔ برتری۔ افزائش۔ فزونی۔ زیادتی۔ اضافہ۔ ترقی پانا۔ عہدہ بڑھنا۔ درجہ بڑھنا۔ ترقی پزیر (ف) صفت۔ بڑھنے والا (داغ) اب بھی تو درد عشق ترقی پزیر ہے۔ گر ایک سے ہزار کیا ہم نے کیا کیا۔ ترقی پکڑنا۔ زیادہ ہو جانا۔ (صبا) جلوۂ کوچہ جاناں نہ ترقی پکڑے خاک میں مل گیا سب دعوی ایمن کیسا۔ ترقی خواہ۔ صفت۔ دعاگو۔ (رند) چاہو تم سمجھو نہ سمجھو

ترقیم

اس سے کچھ مطلب نہیں۔ نیک ہیں یا بد ترقی خواہ ہیں سرکار کے۔ ترقی دینا۔ تنخواہ بڑھانا۔ درجہ بڑھانا۔ مرتبہ بڑھانا۔

ترقیم ۔ (ع) کتابت کرنا۔ (مونث) لکھنا۔ تحریر۔

ترک ۔ (ھ) بفتح اول و دوم (مونث) شہتیر۔ کڑی پتلی لکڑی جس کو ڈالکر کھپریل چھاتے ہیں۔

ترک ۔ (ت) (مذکر) ۱ یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا۔ ۲ باشندگان ترکستان۔ ۳ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے۔ ۴ (مجازاً) معشوق۔ ۵ سپاہی۔ (صبا) ایسا ہے عاشقوں سے یہی چشم یار کا۔ وہ ترک ہی نہیں جو نہ کھیلے شکار روز۔ ۶ (اردو) ہندی گیتوں میں بمعنی مسلمان بفتح دوم ہے۔ دیکھو ترکی۔ ترکتاز۔ (ف) صفت۔ لٹیرا۔ سپاہی۔ ترکتازی (ف) مونث۔ حملہ۔ تاخت۔ تاراج۔ لوٹ مار۔ ترکستان۔ (ف) مذکر۔ ترکوں کا ملک۔ ترک سوار۔ مذکر۔ وہ ہندوستانی سوار جنکو ایام غدر سے بیشتر سر تا پا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی اور گھوڑا اور دیگر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا۔ چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ ترک فلک۔ ترک گردوں۔ (ف) مذکر۔ ۱ مریخ۔ ۲ آفتاب سے بھی مراد لیتے ہیں۔ ترکمان۔ (ف مان بمعنی مانند) مذکر۔ ایک فرقہ جو ترکوں سے کم مرتبہ ہونے کے باعث ترکمان کہلاتا ہے۔ ترکن۔ مونث۔ ۱ ترک کی جورو۔ ۲ ترک کی عورت۔ سپاہی کی عورت۔ ۳ (ہندو) مسلمان عورت۔ ترکنی۔ مونث وہ عورت جو شاہی محل میں چوکی پہرا دیتی ہے۔ دیکھو ترکی۔

ترک ۔ (ع چھوڑنا۔ چھوڑا ہوا) ۱ مذکر۔ فروگزاشت۔ دست برداری۔ بھول سہو۔ چوک۔ (آتش) عاشقوں سے طلب بوسہ کہاں جاتی ہے۔ مور سے ہو نہ سکے ترک کبھی شکر کا۔ ۲ (ف) مونث۔ مجازاً۔ وہ لفظ یا عبارت جو لکھنے سے رہجائے اور حاشیہ پر لکھدی جائے۔ اردو میں وہ کلمہ جو صفحہ اول کے آخر میں اور پھر صفحہ دوم کے پہلی سطر کی ابتدا میں لکھا جاتا ہے۔ (اسیر) بہر تسکین دیکھتا ہوں

ترکہ

ہجر میں جب میں کتاب۔ ترک اک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہیں۔ ترک ادب مذکر۔ گستاخی۔ بدتہذیبی۔ جرأت۔ ترک اولیٰ۔ اس فعل کا ترک جس کا کرنا افضل ہے۔ (داغ) کبھی ہم سے ہوتا نہ تھا ترک اولیٰ۔ رہے ہم مشیخت مآب اوّل اوّل۔ ترک حیوانات۔ گوشت۔ مچھلی دودھ دہی گھی اور وہ چیزیں جنہیں یہ ملے ہوئے ہوں اُن کا کھانا پینا ترک کر دینا۔ (ابن الوقت) وہ مدت تک ترک حیوانات اور چلّہ کشی وغیرہ مذہبی ریاضتوں کی زحمت اٹھاتا رہا۔ ترک رسا۔ دنیاداری اور عیش و عشرت وغیرہ سے باز آنا۔ قطع تعلق۔ توبہ کرنا۔ ترک کرنا چھوڑ دینا۔ ترک لگانا۔ اجزا کی ترتیب دینا۔ (فقرہ) دو چار رقعے جو میرے صندوقچے میں پڑے تھے عابدہ بیگم کو دئے اُنھوں نے اپنے پاس کے رقعے نکالے میں نے اُنھوں نے ایک جگہ بیٹھکر دیر تک ان سب کو دیکھا ترک لگائی آگے ہند سے دئے۔ ترک وطن۔ مہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔

ترکاری ۔ (ژند میں ترنیکا۔ پہلوی میں ترَہ) مونث ۱ ساگ پات۔ سبزی جیسے سویا میتھی۔ گاجر۔ مولی۔ اروی وغیرہ۔ ۲ پھل پھلاری۔ میوہ ہائے سبز جیسے شلغم۔ چقندر وغیرہ۔ ۳ (ہندو) گوشت۔ ترکاری بنانا۔ ترکاری کو چھیل کاٹ کر پکانے کے لائق کرنا۔

ترکٹا ۔ (ھ) مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔

ترکش ۔ (ف) یہ لفظ اصل میں تیرکش تھا کثرت استعمال سے ی گر گئی اور ت کا زیر زبر ہوگیا) مذکر۔ تیروں کے رکھنے کا آلہ۔ تیردان۔

ترکم ترکا ۔ مونث۔ (ھ) اَن بن۔ جدائی۔ ملنا جلنا موقوف کر دینا (فقرہ) آپ رہے قرضدار سیکڑوں کماتے اور اڑاتے ہیں ہمارا آتا ہوا نہیں دیتے بیبیوں نے تعلقات چھوڑ دی۔ منھ چھپائے در چار سے ترکم ترکا ہو گئی۔

ترکہ ۔ (ع) بفتح اول و کسر دوم و فتح سوم سنسکرت میں "ترکا" اردو میں بسکون را سے بہ معنی زبانوں پر ہے) مذکر مُردے کی جائداد۔ مال متروکہ۔ ورثہ

ترکہ بٹنا۔ متوفی کی چیز بست۔ جائداد۔ مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا

ترکۂ پدری۔ متوفی باپ کا چھوڑا ہوا مال۔

ترکی۔(ف) مونث ۱ ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی ۲ مذکر۔ ترکستان کے کھیت کا گھوڑا۔ ایک قسم کا گھوڑا ۳ صفت۔ سپاہی پنا۔ مردانگی۔ (کنایۃً) غرور نخوت ۴ باشندہ ترکستان یا روم (واقع یورپ) کا۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا۔ جیسا کوئی کہے ویسا ہی جواب دینا۔ کڑا جواب دینا۔ ترکی تمام کرنا۔ متعدی۔ (امیر) نگہ ناز کام کرتی ہے۔ دم میں ترکی تمام کرتی ہے۔ ترکی تمام ہونا۔ (فارسی ترکی تمام شدن کا ترجمہ) لازم۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈہنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ خاتمہ ہونا کچھ باقی نہ رہنا۔ ہوچکنا۔ ساری بہادری وسپاہگری نکل جانا۔ (اسیر) اے ترک توبھی اب نہ کریگا کسی کو قتل۔ میں کیا تمام ہوں تمہی ترکی تمام ہے۔

ترکیب۔ (ع) مونث ۱ مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملاکر بنانا۔ بناوٹ۔ ساخت تناسب۔ ارکان ۲ (اردو) ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ تدبیر ۳ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ ۴ علم نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنی اسم ضمیر۔ فعل۔ فاعل۔ مفعول ومتعلقات کو ملاکر بتانا۔ ترکیبات۔ (ع) مذکر۔ ترکیب کی جمع۔ ترکیب بند مذکر۔ (اصطلاح شعرا) چند بند ایک بحر میں مختلف القوافی لکھے جائیں اور ہر بند کے بعد ایک شعر غیر مکرر مُتّفِقُ الْوَزن اور مُختَلِفُ القَوافی کہا جائے اُسکو ترکیب بند کہتے ہیں ترکیب دینا۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف دوائیں ملاکر خاص مزاج پیدا کرنا۔ ترکیب سے چلنا۔ کفایت شعاری سے گزر کرنا۔ ڈھنگ سے چلنا۔ ہوشیاری کے ساتھ کام کرنا ترکیب کرنا۔ مرکب کرنا۔ ملانا ۲ تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا ۳ قواعد نحوی کے موافق جملے کے ٹکڑے کرکے اُس کے متعلقات بتانا ۴ بندوبست کرنا انتظام کرنا۔ ترکیب نکلنا۔ ڈھنگ نکلنا۔ وضع نکلنا۔ (داغ) تلاش اُن کو ہے سیرِ دار داں کی نئی ترکیب نکلی امتحاں کی۔

ترلوک (س) مذکر ۱ آسمان۔ زمین۔ زمین کے نیچے کا طبقہ ۲ کُل عالم

تُرم۔ (انگ ٹرم پٹ) مذکر۔ بگل۔ ترئی۔ بجانیکا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سنایا جاتا ہے۔ ترم کی سلامی۔ سلامی جو بگل بجا کر دیجاتی ہے (سحر) سواروں کی جاری یہ بھرتی رہی۔ ترم کی سلامی اُترتی رہی۔ تُرّم خاں۔ مذکر۔ (کنایۃً) شیخی باز ڈینگ مارنیوالا۔

ترمتی۔ (بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کا شکاری پرند مثل باز وشکرہ وغیرہ کے۔ ترکی میں ترمتا تھا۔

ترمرے (ہ) مذکر۔ اُس چکنائی کو کہتے ہیں جو پانی کے اوپر متفرق ہوکے تیرتی ہے۔ اسی سے تشبیہاً ان ذروں کو بھی کہتے ہیں جو دماغی صدمہ سے آنکھوں کے آگے نظر آتے ہیں۔ (ایامی) مارے بھوک کے مجھ سے کھڑا ہوا نہیں جاتا اور میری آنکھوں کے آگے ترمرے سے چلے آتے ہیں۔ (مومن) عطر غیروں کو دکھاکر جو لگایا اُس نے۔ ترمرے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں پھرتے۔

ترمیم۔ (ع۔ درستی کرنا۔ مرمت کرنا۔) مونث۔ درستی۔ اصلاح ۲ (قانون) تبدیل تغیر۔ نظر ثانی۔

ترنا۔ (ہ) لازم ۱ پانی کے اوپر آنا۔ (قدر) بیٹھا جو رونے کو میں شب غم میں ایک دم۔ مثل حباب ترتا پھرا گھر تمام رات۔ دیکھو ترجانا۔

ترنت۔ (ہ) (ہندو) فوراً۔ جلد۔

ترنج۔ (ف۔ بضم اول ودوم۔ اردو میں بضم اول وفتح دوم زبانوں پر ہے) مذکر ۱ ایک قسم کا بڑا لیموں ۲ بڑا بوٹا۔ جو دوشالے چادر قبا پر ریشم یا کلابتوں سے کاڑھا لگا (بنوانا۔ بنانا وغیرہ کے ساتھ)۔ (فقرہ) بھابجے کے انگرکھے پر ترنج بنوا دو۔

ترنجبین۔ (بفتح اول ودوم وسکون نون وضم جیم۔ معرب ترنگبین کا ہے) مونث ایک قسم کی شکر جو خراساں میں اکثر اونٹ کٹارے کے کانٹوں پر شبنم کی طرح گر کر جم جاتی ہے۔ اردو میں بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وچہارم وکسر پنجم بول چال میں ہے۔

ترنگ۔ (ف۔ بفتح اول ودوم وسکون نون غنہ) مونث۔ وہ آواز جو کماں سے تیر چھوٹنے کیوقت اور تیر یا گرز وغیرہ کے جسم پر لگنے کے وقت یا تلوار کے ٹوٹنے

اور ساز کے بجانے کے وقت نکلے ۔ ترنگا ترنگ ۔ (ن) مونث ۔ تلوار کی آواز جو سخت چیز پر پڑنے سے ہوتی ہے ۔ لڑتے وقت تلواروں کی آواز ۔

ترنگ ۔ (ہ) ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم ۔ شوق آرزو ۔ جوش ۔ (مونث) ۔ ؛ لہر ۔ موج ۔ اُمنگ ۔ جوشِ طبع ۔ نشہ کی حرکت ۔ دھیان ۔ (ناسخ) توڑی لکد کو شیشہ و ساغر جو ساقیا ۔ یہ بھی اک اپنے نشہ کی ترنگ ہے ؛ تعلّی ۔ لاف و گزاف ۔ مے حسن کی کیا ہو میں وہ ترنگیں ۔ نشے رند نے سب اتاری تمھاری ترنگ آنا جوش پیدا ہونا ۔ حوصلہ ہونا ۔ (امیر) مرے گھر کی طرف بھی عالمِ مستی میں آنکلے ۔ ترنگ ایسی کبھی یارب مزاجِ یار میں آئے ۔ ترنگ سوجھنا دھیان بندھنا ۔ (قدر) آج تو نشہ میں یہ سوجھی ترنگ ۔ جام سے گُھس جائے زمانہ کا رنگ ۔

ترنّم ۔ (ع) مذکر ۔ گانا ۔ (اختر) باغباں سُن کے پھڑکتا ہے چمن میں کیا کیا ۔ مجھکو آفت میں پھنسائے نہ ترنّم میرا ۔

تُرَوَٹ ۔ (ہ) مونث ۔ راگنی کی ایک قسم ؎ اے تنبیر اب وہ پری اور ہی کچھ دھن میں ہے ۔ نہ ترانہ ہے نہ ٹپا ہے نہ تروٹ کوئی ۔

تَرْوِیج ۔ (ع) مونث ۔ رواج ۔ شہرت ۔ (صریر) بنیاد تو اس فن کی پڑی قیس کے ہاتھوں ۔ لیکن مرے ہاتھوں ہوئی ترویج جنوں کی ۔

تِرْوِیدی ۔ (س) مذکر ۔ وہ برہمن جس نے تین وید پڑھے ہوں ۔

تَرَہ ۔ (ف بفتح اول و دوم) مذکر ۔ ساگ ۔ ترکاری ۔ ترہ تیزک ۔ (ف) مذکر ہالم کا ساگ ۔ ایک قسم کے ساگ کا نام جس کی چٹنی بنتی ہے ۔ اردو میں بمعنی تعلّی لاف گزاف ہو ۔

ترہ ترہ کرنا ۔ (عو) فریاد کرنا ۔ (فقرہ) ایسی چٹک پھیا ڈالی کہ سارا محلّہ ترہ ترہ کرنے لگا ۔ دیکھو ترّاہ ترّاہ ۔

ترہی ۔ تُرِی ۔ (ہ) ۔ اول بالضم و کسر سوم ۔ دوم بضم اول و کسر سوم) مونث ایک قسم کا بگل ۔ (مثنوی میرحسن) ترہی اور قرنائی شادی کے دم ۔ لگے بھر نے ٹیپ اور کھرج میں بہم ۔ ترہی نواز صفت ۔ ترہی بجانے والا ۔ ترہیا صفت ترہی بجانے والا ۔

تِرِی ۔ (ہ) ؛ تیری کا مخفف ؛ مونث ۔ تاش کا وہ پتا جس پر تین نقش ہوں ۔ ڈری کے آگے کا پتا ۔ تری آواز مکّے مدینے ۔ دعا تیری شہرت دور دور ہو ۔ (ذوق) مؤذن مرحبا بروقت بولا ۔ تری آواز مکّے اور مدینے ۔

تُرَئی ۔ (ہ ۔ بضم اول و فتح دوم) مونث ؛ ایک ترکاری کا نام جسے گنوار تُورئی کہتے ہیں ؛ بگل

تِرْیا ۔ (س) ۔ (ہندو) مونث ۔ عورت ۔ تریا چلتر تریا چرتر ۔ (ہندی میں چرتر فریب چال ۔ دغا ۔) مذکر ۔ عورتوں کی چال ۔ عورتوں کے مکر و فریب ۔ عورتوں کی چالبازی (آتش) عبث کرتا ہے واعظ میرے آگے ذکر حوروں کا ۔ سُنی میں نے بہت تریا چرتر کی کہانی ہے ۔ تریا راج ۔ مذکر ۔ عورتوں کی حکومت ۔ عورتوں کا زور جوروں کی حکومت تریا ہنٹ مونث عورتوں کی اَڑ ۔ عورت کی ضد ۔ (مراۃ العروس) ہم عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے ناقِصاتُ العقل تو ان کا خطاب ہے ۔ تریا ہٹ تریا چرتر مردوں کی زبانزد ہے

تِرْیاق ۔ تریاک ۔ (تریاق مُعرّب تریاک کا ہے ۔ تریاک فارسی ہے) مذکر ؛ زہر مہرہ زہر کی دوا ؛ (کنایۃً) افیون ۔ تریاق فاروقی ۔ مذکر ۔ ایک مرکب دوا کا نام ۔

تِرِی بِرِی ۔ (ہ) صفت ۔ پریشان ۔ منتشر ۔ جُدا جُدا

تَرِیڑا ۔ (ہ) بروزن بکھیڑا ۔) مذکر ؛ پانی کا دھار باندھکر ڈالنا ۔ دواؤں میں جوش کیا ہوا پانی کسی عضو پر دھار باندھکر ڈالنا ؛ کسی عضو نجاست آلود یا نجس کپڑے پر بعد ازالۂ نجاست زور سے پانی ڈالنا ۔ (دینا ۔ کرنا کے ساتھ) ۔ (بحر) نذر کو آلودہ دامن عاشقِ گریاں کو اے واعظ ۔ ٹپکنا آنسوؤں کا داغِ عصیاں کو تریڑا ہے ۔ تریڑنا ۔ (ہ ۔ یائے مجہول) دھار باندھکر پانی ڈالنا ۔

تِرِیزَہ ۔ (ف) مونث ۔ کُرتہ کے جوڑے مُنھ کی کلی جو چو بغلے کے نیچے پڑتی ہے ۔ کپڑے کا ٹکڑا جو مثلث کی شکل کا ہوتا ہے ۔

تَرِیل ۔ (ہ) مونث ۔ مست ہاتھی کی مادہ جسپر اور ہاتھیوں کا چارہ لاد کر لاتے ہیں

تَرِیندا ۔ (ہ) مذکر ۔ جونک ۔ جو چھوٹی مچھلی کے شکار کے واسطے کانٹے میں لگا دیتے ہیں

یہ جونک پانی کی سطح پر رہتی ہے۔

تڑ ۔ (س) مذکر ۔ تھپڑ کی آواز ۔ چٹاخ ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز ۔ تڑا ہے (ع) تڑاق سے ۔ (بنات النعش) میں ایک دن سر میں کنگھی کر رہی تھی بال کی لٹ جو الجھی میں جھنک کر گئی سلجھانے کنگھی ہاتھ سے چھوٹ تڑ دے سے آئینے میں جا لگی دیکھوں تو آئینہ میں بال آگیا ۔ تڑ سے ۔ گستاخی ۔ بیباکی سے ۔ فوراً ۔ (فقرہ) آج لونڈی کو ایسا بھرا کہ دوسری دفعہ تڑ سے منہ پر جواب دے بیٹھی ۔

تڑا بھڑی ۔ (ہ) مونث ! جلدی ۔ گھبراہٹ ۔ بیکلی ؛ موت کی گرم بازاری ۔ پے درپے مرنا ۔ (پڑنا ۔ ہونا کے ساتھ)

تڑاپڑ ۔ بیشتر تڑا پڑ مستعمل ہے دیکھو تڑ پڑ ۔

تڑا تڑ ۔ (ہ) مونث ۔ متواتر آواز ۔ لگاتار مارنے کی آواز ۔ ہاتھ سے مارنے کی آواز لکڑی سے مارنے کی آواز ۔ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو متصل برسنے سے پیدا ہوتی ہے جوتیوں کی مار کی آواز ۔ زور کا کڑاکا ۔ پٹاخا ۔ تڑا تڑ جواب دینا ۔ جلد جلد جواب دینا ۔

تڑاخا ۔ (ہ) مذکر ۔ (عو) ! کسی چیز کا قحط ۔ کسی چیز کا نایاب ہونا ؛ شدت کی گرمی شدت کی پیاس ۔ دیکھو تڑاقا ۔

تڑاق ۔ (فارسی میں تراک راے فارسی سے بروزن ہلاک جس کا مصدر ترکیدن ہے) مونث ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۔ چٹاخ ۔ جوتے یا تھپڑ مارنے کی آواز ۔ یہ لفظ اصل میں تڑاک ہے لیکن پڑھے لکھوں کی زبان پر "تڑاق" ہے ۔ (داغ) آفت ہے محتسب کی نظر سے خدا بچائے ۔ ٹوٹا تڑاق سے اگر آیا سبو پسند

تڑاق پڑاق ! جلد ۔ فوراً ۔ جلد جلد پے درپے ۔ متواتر ۔ برابر ۔ (فقرہ) واللہ کیا تڑاق پڑاق معاملہ ہوا ہے ؛ کوڑے کی ضربیں ۔ تڑاتڑ ۔ سڑاسڑ ۔ (ظفر) سزا ہے دل کی اگر اس کو باندھکر زلفیں ۔ لگائے کوڑے ترے روبرو تڑاق پڑاق ۔ ؛ صفت ۔ تیز زبان چلبلا ۔ شوخ مزاج ۔ طرار ۔ (فقرہ) ان لڑکیوں میں شرارت ضد ۔ بیہودگی کوٹ کوٹ کے بھری ہے جو ہے تڑاق پڑاق نہ آنکھ میں سیل نہ منہ میں لگام نہ زباں میں لوچ ۔ ظفر مزاج جو شوخی پسند ہے اپنا ۔ تو چاہتا ہے کوئی خوبرو تڑاق پڑاق ۔ (شوق) ہنسی ٹھٹھا ضلع جگت میں طاق ۔ چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق ؛ ٹوٹنے کی آواز ۔ چٹاخ چٹاخ ۔ (ظفر) ذرا بھی سینۂ صد چاک میں جو تڑپا دل ۔ تو ٹوٹ جائیں گے تار رفو تڑاق پڑاق ۔ بیباکانہ گفتگو سخت کلامی (ظفر) نہ کیجئے ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق ۔ وگرنہ ہوویگی پھر دو بدو تڑاق پڑاق ؛ پھرتی سے کوئی کام کرنا ۔ تڑاق تڑاق ۔ دیکھو تڑاق پڑاق ۔ تڑاق سے جواب دینا ۔ بے سوچے سمجھے جواب دینا ۔ جو منہ میں آئے کہدینا ۔ بے تامل جواب دینا ۔

تڑاقا ۔ مذکر کسی سخت چیز کی ٹوٹنے کی آواز ۔ سینگیوں کی آواز ؛ بوسہ کی یا بوسہ کی آواز چٹاخا ۔ (جرأت) بوسہ تڑاقے کا جو کی کوئی گالی ؛ حقہ کا دم لگانیکی آواز ۔ جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے ۔ (فسانہ عجائب) مدارے حقے ایسے ایجاد ہوے کسگر ایسے استاد ہوئے کہ جب تڑاقا ان کا سنا پیچوان کا دم بند ہوا ؛ کڑاکا ؛ چٹخارا ۔ ذائقہ کی آواز ؛ کسی چیز کا قحط ؛ شدت کی گرمی ۔ دھوپ کی شدت (فسانہ عجائب) دھوپ کا تڑاقا ۔ دشت کا پتھر تپنے سے انگارا تھا ؛ پیاس کی شدت ۔ جیسے پیاس کا تڑاقا ؛ تڑپ نمبر ۴ ۔ تڑاقا بیتنا ۔ (عو) فاقہ گزرنا ۔ کچھ نہ کھانا ۔ تڑاقا کھاجانا ۔ کسی چیز کا یکایک چٹخ جانا ۔ پھٹ جانا ؛ آدمی کا اچانک بیہوش ہوجانا ۔ تڑاقے بھرنا ۔ (دہلی) زور شور سے اڑنا ۔ زور شور سے پرند کا اڑ جانا ۔ تڑاقے کی دھوپ بہت تیز دھوپ (فقرہ) پانی برس گیا تڑاقے کی دھوپ تو نہیں مگر گھمسی بلا کی ہے ۔ تڑاقے سے ہونا ۔ بناؤ سنگار سے ہونا ۔ (قلق) اس تڑاقے سے تھی وہ مہ پارہ ۔ کہ پھسلتا تھا پائے نظارہ تڑاقے کا ۔ صفت ! مزیدار ۔ لذیذ ۔ لذت کا ۔ خوش ذائقہ ۔ چٹپٹا ۔ جیسے تڑاقے کی چٹنی ؛ چمکیلا ۔ (میر حسن) گلے کی صفائی وہ کرتی کا چاک ۔ تڑاقے کی انگیا کسی ٹھیک ٹھاک ۔

تڑاک ۔ (ہ ۔) میں تڑ دیکھو تڑ ۔ تڑاکا ۔ (ہ) مذکر ۔ کسی چیز کے یکایک پھٹ جانے کی آواز ۔

تَڑانا - (ہ) (دہلی) ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا چرّانا۔

تُڑانا - (ہ) ! چھوڑانا۔ علحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جیسے بچے کو ماں سے تڑانا ؛ تڑوا لانا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسی تڑانا۔ باگ تڑانا ؛ روپیہ بھُنانا۔ ریزگاری لینا ؛ قیمت میں کمی کرانا۔ اس کا املا توڑانا ہے۔

تَڑاوا - (ہ) مذکر۔ سامانِ آرایش۔ تزئین۔

تُڑائی - (ہ) مونث۔ پھل وغیرہ تڑوانے کی اُجرت۔ روپیہ خوردہ کرانے کا بٹّا۔ اس کا املا توڑائی ہے۔

تَڑَپ - (ہ) مونث ! بیقراری۔ بے چینی۔ اضطراب۔ (آتش) چال ہر بچھ ناتواں کی مُرغِ بسمل کی تڑپ۔ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہگیا داں رہگیا ؛ (خواجہ) رنگ۔ (رشک) ایسی تڑپ یہ توڑ دکھائے کہاں سے توپ۔ گرم فغاں ہے برق نگاہِ بتاں سے توپ ؛ وہ چمک دار چیز جو لمپ یا دیوار گیری میں اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ روشنی کا عکس تیز ہو جائے ؛ جست کود پھاند ؛ گرمی۔ گرما گرمی۔ شوخی جیسے شعر کی تڑپ۔ مضمون کی تڑپ ؛ (بجلی کی نسبت) کوندنا۔ جلد جلد چمکنا۔ تلملاہٹ۔ تڑپ اُٹھنا۔ بیچین ہو جانا۔ (فقرہ) تمھارا خط پاکر دل تڑپ اُٹھا۔ تڑپ کر۔ بیقرار ہو کر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے کود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر جیسے گھوڑے کا تڑپ کر نکل جانا۔ تڑپا دینا۔ بیقرار کر دینا ؛ ہنسا دینا۔ لٹا دینا۔ تڑپانا (ہ) ! پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بیچین کرنا ؛ (لکھنؤ) کدانا جیسے گھوڑا تڑپانا۔ تڑپتا ہوا صفت مذکر۔ ایسا شعر یا فقرہ جو سننے والے کو بیقرار کردے جیسے تڑپتا ہوا شعر۔ تڑپڑاہٹ۔ (ہ) مونث (مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی کا اثر جو زبان پر معلوم ہوتا ہے ؛ (عم) بیقراری۔ بیچینی۔

تڑ پڑ (کسی کے جواب میں بغیر توقف کئے کچھ کہنا ؛ (عو) جلد جلد (فقرے) بڑے دونوں بچے تڑپڑ گئے گزرے۔ یہ حادثے تڑابڑ ہوئے۔ تڑپڑی۔ (ہ) مونث (عم) بیچینی۔ اضطراب۔

تڑپنی - (ہ) مونث۔ (عو) تڑپ بیچینی۔ تڑپنا۔ (ہ) ! لوٹنا۔ تلملانا بیتاب ہونا بیقرار ہونا ؛ بیچین ہونا۔ (شوق قدوائی) تڑپے آئینے اس ستم سے۔ جھاتی بیٹی گجرنے غم سے ؛ اُس مرغ کا بند توڑ کے اُڑ جانا۔ جسکے بال و پر بندھے ہوں۔ ؛ فوراً کود کر چلا جانا۔ پھاند کر چلا جانا۔ جست کرنا۔ جست بھرنا ؛ (دل کے ساتھ) دھڑکنا ؛ ہاتھ پاؤں دے دے مارنا ؛ بیحد مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا ؛ اُچھلنا

تڑاتڑ - (ہ) مونث ! بندوق یا پٹاخوں کی آواز۔ (قدر) کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوقوں کی تڑاتڑ ؛ جلد جلد۔ (فقرہ) اگر آپ فرمائیے میں اُس سے سوالات پوچھوں دیکھئے کیسے تڑاتڑ جواب دیتی ہے۔ تڑتڑانا۔ تڑتڑ کی آواز دینا۔

تڑاخ تڑاخ نور برستا ہے - (عو) مذاق سے بدصورت بدقطع کی نسبت کہتی ہیں۔ (فقرہ) یہ کون بلا چلی آتی ہے۔ نہیں معلوم یہ نیا جانور کس جزیرے کا ہے ذرا دیکھنا تڑاخ تڑاخ نور برستا ہے۔ تڑاخ کر بولنا۔ (عو) خفگی سے کسی بات کا جواب دینا جھنجھلا کر جواب دینا۔ تڑخنا۔ تڑقنا۔ لازم ! پھٹنا۔ شق ہونا کسی خشک چیز کا پھٹنا دراز پڑنا۔ بال آنا۔ کھل جانا ؛ زخم وغیرہ کا پھٹنا ؛ رنجیدہ ہو کر سخت سست کہنا خفگی سے جواب دینا۔ تڑق کر جواب دینا۔ دیکھو تڑخ کر بولنا۔ (فقرہ) اس تقریر کا بیگم صاحب نے تڑق کر یہ جواب دیا کہ تو کوسنے والی مٹے میرا صبر تیری جان پر ٹوٹے۔

تڑکا - (ہ) مذکر۔ بہت سویرا۔ صبح کا وقت۔ علی الصباح۔ مسلماں نور کا تڑکا بھی بولتے ہیں۔ تڑکا ہونا ؛ سویرا ہونا۔ (اوج) یاں جو برگِ گلِ خورشید کا کھڑکا ہو جائے۔ ڈھول دستار فلک پر گگے تڑکا ہو جائے ؛ صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا۔ خوب پٹنا ؛ صفایا ہو جانا دیوالہ نکلنا۔ کچھ نہ رہنا۔ لکھنؤ میں نمبر ۲-۳ کی جگہ صبح ہو جانا بولتے ہیں۔ تڑکانا۔ تڑکا دینا تڑکنا کا متعدی۔ تڑکنا۔ (عم) لازم۔ دیکھو تڑخنا۔

تُڑنا - (ہ) (لکھنؤ) تولا جانا۔ (ہجر) ہم پلہ ہوئے اُس سے نہ چھوٹے نہ بڑے پھول۔ آنکھوں میں تلا یار ترازو میں تڑے پھول۔

تڑوانا - (ہ) توڑنا کا متعدی المتعدی۔

تڑی (ھ) مونث۔ ۱مار۔ ضرب ۲ فریب۔ دھونس دم۔ دھوکا۔ جیسے اچھی تڑی دی (تاڑی کا مخفف۔ ہار کی تالی کو کہتے ہیں۔ دینا کے ساتھ ۳ (بقال) نقصان خسارہ گیند تڑی کھیلنے میں جب چور کسی کی کمر پر گیند مار دیتا ہے اسوقت پکار کے کہدیتا ہے کہ تڑی ہے یعنی اب یہ چور ہوگیا۔ تڑی دینا ۱ دھونس دینا۔ دم دینا۔ بیوقوف بنانا ہار کی تالی بجانا۔ احمق ٹھہرانا۔ (داغ) تیغ کھینچے ہوئے وہ ترک پھرا ہے پر غضب ہم تڑی دیتے ہیں بس آپ سے ہوناکیا ہے۔ تڑی میں آنا۔ لازم۔ دھوکا کھانا۔ ۵ وہ جیسے ہیں دل جانتا ہے خوب ہمارا۔ ہم اظفر آئے ہیں کوئی انکی تڑی میں

تڑیانا۔ (ھ) لازم۔ بال کٹے ہوئے پرند کا اُڑ جانا۔

تڑی بڑی۔ (دیوناگری) دیکھو تری بری۔ تڑبیڑا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو تربیڑا۔

تزک توزک۔ (ترکی میں املا واؤ غیر ملفوظ سے ہے) مذکر ۱ قاعدہ۔ قانون ۲ ترتیب ۳ انتظام۔ ضابطۂ لشکر۔ ضابطۂ مجلس ۴ وہ واقعہ جسکو خود بادشاہ نے لکھا ہو جیسے تزک جہانگیری ۵ شان شوکت جلوس۔ (مسرور) ہزار آہ وفغاں لاکھوں ہیں نالے۔ کوئی دیکھے تزک شاہ جنوں کا۔

تزکیہ۔ (ع۔ بروزن تجربہ) مذکر۔ پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ پاکی۔ صفائی۔

تزلزل۔ (ع) مذکر۔ ہلچل۔ کھلبلی۔ زلزلہ۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ (ظفر) گر نہیں بھونچال ظالم جنبش ابروتری۔ سرزمین ملک دل میں پھر تزلزل کیوں ہوا

تزویج۔ (ع) مونث۔ نکاح۔ نکاح کرنا۔ (تسلیم) کہاں شیخ صاحب کہاں دختِ رز۔ یہ تزویج دونوں میں اچھی ہوئی۔

تزویر۔ (ع) مونث۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔

تزئین۔ (ع) مونث۔ آراستگی۔ آرائش۔ زینت۔

تس۔ (ھ) مذکر۔ ریشہ جو اناج وغیرہ کے اوپر سے اترے۔ اناج کا چھلکا۔ (ترجمۃ القرآن) ظلم تو لوگوں پر ایک تس برابر نہوگا۔

تسار (س) مونث۔ (ہندو) کہر۔ پالا۔

تسالا۔ (ھ) صفت۔ تین برس کا۔

تسامح۔ (ع) مذکر۔ ایسا بیان کرنا جس سے کہنے والے کا مطلب ظاہر ہو۔ سہو

تساہل۔ (ع۔ مادّہ سہل) مذکر۔ آسان سمجھنا۔ غفلت کرنا۔ سہل انگاری سستی۔ غفلت۔

تسبیح۔ (ع) ۱ خدا کو پاکی سے یاد کرنا ۲ (مجازاً) سُبحہ) مونث ۱ (اصطلاح) سُبحان اللہ۔ سبحان اللہ کہنا ۲ وہ مالا جس میں سو دانے ہوتے ہیں اور جس سے مسلمان وظیفہ پڑھنے کی تعداد شمار کرتے ہیں ۳ (مجازاً) ورد۔ وظیفہ ۵ ہم شعر میں بھی ذکر خدا کرتے ہیں اے تجر۔ تسبیح ہے نام اس کا وظیفہ ہے غزل کا ۴ (مجازاً) سو مرتبہ۔ (فقرہ) ایک تسبیح صبح وشام پڑھ لیا کرو۔ تسبیح اُٹھانا۔ ایک قسم کی قسم۔ (رشاد) ملتے غیروں سے ہیں جھپکر یہ کھلا ہے مجھپر۔ اسپہ تسبیح اُٹھاتے ہیں قسم کھانیکو۔ تسبیح پڑھی جانا۔ بار بار نام لیا جانا۔ (منیر) کچھ گوں ہر جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری۔ یوں تو کبھی جھوٹوں بھی مرا نام نہ لیتے۔ تسبیح پھیرنا۔ مالا جپنا ۵ یہ زہد آپ کا اے داغ سب ہے مکروفریب۔ ہزار پھیرئیے تسبیح لاکھ دانوں کی۔ تسبیح خواں۔ صفت ۱ تسبیح پھیرنے والا ۲ وہ شخص جو اُجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے۔ تسبیح سلیمانی۔ (ف) ایک قسم کی سیاہ رنگ پتھر کی تسبیح۔ (شعور) سرنگیں چشم سے کیا اشک کی طغیانی ہے۔ دست بیمار میں تسبیح سلیمانی ہے۔ تسبیح فاطمہ۔ تسبیح فاطمی۔ مونث یہ وہ جناب فاطمہ زہرا کا تھا۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ بعد ہر نماز فرض کو پڑھا کرتی تھیں۔ (منیر) پڑھئے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ۔ یہ نظر میں عقد ثریا ہے نور کا۔

تسبیغ۔ (ع) مونث۔ عروض میں ایک زحاف کا نام

تسپر۔ باوجود اس کے۔ پھر بھی۔ اب متروک ہے۔

تسخیر۔ (ع) مونث۔ تابع کرنا۔ فرماں بردار بنانا۔ محاصرہ کرنا۔ گھیرنا۔ قابو میں لانا۔ جن یا پری کو قید کرنا۔ کسیکا دل اپنی طرف مایل کرنا

تسطیر۔ (ع) مونث۔ (لغوی معنی) سطر بندی۔ (اصطلاحی) تحریر۔ ترقیم۔ قلمبند کرنا

تَسکِین ۔(ع سکن ۔مادّہ ۔ آرام دینا۔) مونث ! دلاسا۔ڈھارس۔ اطمینان (کرنا ۔دینا وغیرہ کے ساتھ) ۔(شعور) غمِ فراق میں کرتا ہوں دل کی یوں تسکیں ۔خدا جو چاہے تو یہ دورِ آسمان نہ رہے ! (اصطلاح) متحرک کو ساکن کرنا ! افاقہ ۔آرام ۔ (فقرہ) اب کچھ درد میں تسکین ہے۔

تَسلا ۔(ہ) مذکر۔تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت ۔پرات ۔آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام آتا ہے ۔

تَسَلسُل ۔(ع سُلسل مادّہ ! پیوستہ ہونا۔ رواں ہونا !! اصطلاح منطق ۔) مذکر سلسلہ بندی ۔کسی کام کا برابر ہونا۔

تَسَلُّط ۔(ع ، مذکر۔غلبہ ۔حکومت ۔قبضہ ۔دخل (بیٹھنا بٹھانا کے ساتھ) (فقرہ) پارسال گاؤں لیا تھا ابھی تک پٹی داروں نے اُس میں اچھی طرح تسلُّط نہیں بیٹھنے دیا ۔

تَسَلّی ۔ (ع ۔سلی ۔مادّہ ۔ دل کی خوشی حاصل کرنا ۔عیش میں ہونا ۔) مونث دلاسا

تَسلِیم ۔(ع سلم مادہ ! گردن رکھنا !! سلام کرنا ۔سپرد کرنا ۔) مونث ! سلام کرنا بندگی ۔آداب ۔کورنش ۔(منیر) ہر مہینے ہلال ابرو کو جُھک کے تسلیم ماہ تو نے کی !! قبول ۔منظور (فقرہ) آپ کا دعویٰ اُسکو تسلیم نہیں !!! سپرد کرنا ۔سونپنا ۔ جیسے جان بحق تسلیم کرنا ۔ (غالب) میں نے کیا ہے حُسنِ خود آرا کو بے حجاب ۔ اے شوق ہاں اجازتِ تسلیمِ ہوش ہے ۔تسلیم رضا کا فرق ۔تسلیم کا اطلاق عموماً انسانی افعال پر ہوتا ہے جو انسان کے مقابلہ میں ہوں ۔رضا کا اطلاق اُن افعال انسانی پر ہوتا ہے جو قادر مطلق کے مقابلے میں ہوں ۔تسلیم میں عموماً مجبوری نہیں ہوتی لیکن رضا مجبوری کا پہلو لئے ہوتی ہے ۔تسلیم تفویض کا فرق تسلیم بعد نزول قضا ہوتی ہے اور تفویض قبل نزول قضا ۔تسلیم بجا لانا ! سلام کرنا کا یا لیٹ ، ایک روز قریب دوپہر کے معشوقہ کے روبرو جُھک جُھک کے تسلیمیں بجا لانے !! کسی کا دعویٰ باطل ہونے غرور ٹوٹنے پر طنزاً کہتے ہیں تسلیم بجا لاتا ہوں ۔ تسلیم عرض ہے ۔ سلام کرتا ہوں ۔تسلیم کرنا ! ماننا قبول کرنا منظور کرنا !! آداب بجا لانا ۔ بندگی کرنا ۔ بڑے کو سلام کرنا ۔تسلیمات ۔مونث (تسلیم کی جمع) آداب ۔ بندگی ۔کورنش ۔کورنشات ۔لکھنؤ اور دہلی بمعنی مفرد استعمال ہوتا ہے (فقرہ) زید نے تسلیمات عرض کی ہے۔

تَسمَہ ۔(ف) مذکر۔چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا ۔تسمہ جانا ۔تسمیہ مارنا ۔تسمہ کھینچنا ۔ایک خاص طریقہ سے گلا گھونٹ کر مارنا ۔پھانسی دینا ۔تسمہ لگا رہ کسر باقی رہنا ۔ (رشک) زخمی نہیں جو منّتِ مرہم اُٹھائیے تلوار کب دکھائی کہ تسمہ لگا رہا ۔تسمہ لگا رکھنا ۔ لازم ۔ دو ٹوک کرنا ۔صاف دو ٹکڑے کر دینا ۔ ذرا کسر رکھنا تسمہ لنگوٹا باندھنا ۔ (مجازاً) فقیر کا مرید ہونا ۔قلندر مشرب ہونا۔

تَسمِیَہ ۔(ع) ، مذکر ! نام رکھنا !! (اصطلاح فقہ) ، بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔کہنا۔ تسمیہ خوانی ۔ (رکھنا) مونث ۔بسم اللہ کی تقریب ۔ (فقرہ) یہ تو شوقینوں کی ملاقات ہے تسمیہ خوانی کا کوئی جلسہ نہیں۔

تَسَنُّن ۔(ع) ایک راہ پر ہو جانا ۔) مذکر سُنّی ہو جانا (فقرہ) صحابہ کرام کی مدح سے تسنن ظاہر ہوتا ہے ۔

تَسنِیم ۔(ع) مونث ۔بہشت کے ایک چشمے کا نام ۔شعور نے مذکر کہا ہے ؎ نور کا چشمہ دہانِ احمدِ بے میم کا تھا ۔ پانی بھرتا تھا وہاں کوثر فدا تسنیم تھا۔

تَسُو ۔(ہ) مذکر ! ایک مشہور پیمانہ جو چار جَو کا ہوتا ہے !! درزیوں کے گز کا چوبیسواں حصہ۔

تَسوانسی ۔(ہ) مونث ۔بسوانسی کا بیسواں حصّہ ۔کچوانسی۔

تَسوِید ۔(ع) مونث ۔لکھنا ۔سیاہ کرنا۔

تَسوِیَہ ۔(ع) مذکر ۔برابر کرنا ۔ٹھیک کرنا ۔سیدھا کرنا۔

تَسہِیل ۔ (ع) مونث ۔آسان کرنا۔

تَشابُہ ۔(ع) مشابہت رکھنا) مذکر ۔مشابہت ۔ (ناصر) بلائیں شامِ غم کی بجھ مژگاں سے لیتا ہوں ۔تشابہ کچھ جو پاتا ہوں تری زلفِ پریشاں کا ۔جب کوئی حافظ الفاظ یکساں ہونے کی وجہ سے کہیں سے کہیں پڑھنے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ تشابہ لگا ۔تَشَبُّہ (ع) مذکر ۔مثل ہونا ۔مانند ہونا۔

تَشبِیب ۔ (ع ۔ آگ روشن کرنا ۔ جوانی کے زمانیکا ذکر کرنا) ۔ مونث (اصطلاح شعرا) مضامین عاشقانہ بیان کرنا ۔ قصیدے کی ابتدا میں ممدوح کی مدح کے قبل چند بیتوں میں مضمون عاشقانہ بیان کرنا ۔ قصیدے کی تمہید ۔

تَشبِیہہ ۔ (ع ۔ شِبہ ۔ مادہ) مونث ۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند ٹھہرانا جیسے کسی بہادر کو کہنا کہ اپنے زمانیکا رستم ہے ۔ جس سے تشبیہ دیتے ہیں اُسے مُشبّہ بہ اور جسکو تشبیہ دیتے ہیں اُسکو مُشبّہ اور جس امر میں تشبیہ دیتے ہیں اُسکو وجہِ شبہ کہتے ہیں ۔

تَشت ۔ (ف) مذکر ۔ تسلا ۔ پرات ۔ لگن ۔ وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحنت خانہ میں رکھا جاتا ہے ۔ جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں ۔ طشت اسی کا معرّب ہے ۔ تشت از بام ہونا ۔ (ف) میں تشت از بام افگندن و افتادن ۔ (راز فاش ہونا) ۔ مشہور ہونا ۔ مشتہر ہونا ۔ اظہر من الشمس ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ آشکارا ہونا بھانڈا پھوٹنا ۔ بھید کھل جانا ۔ تشت چوکی ۔ وہ چوکی اور تشت جو زچہ خانہ یا امیروں کے بیخانہ میں رکھا جاتا ہے ۔ تشت زر ۔ تشت زریں ۔ (ف) مذکر آفتاب سے مراد ہوتی ہے ۔

تَشَتُّت ۔ (ع) مذکر ۔ پریشانی ۔ پراگندگی ۔ (میر) نہ کچھ ہوش گھر جانے کا اُس کو تھا ۔ تشتت نہ مرجانیکا اُس کو تھا ۔

تَشتَری ۔ (فارسی میں اس معنی میں تشتکی ہے) مونث چھوٹی رکابی ۔ تھالی ۔

تَشَخُّص ۔ (ع) مذکر ۔ ممتاز ہونا ۔ امتیاز ۔

تَشخِیص ۔ (ع ۔ شخص ۔ مادہ) مونث ۱ مقرر کرنا ۔ معیّن کرنا ۔ ٹھہرانا ۔ قرار دینا ۲ مرض کا پہچاننا ۔ جانچ ۔ تحقیق ۔ تشخیصِ جمع ۔ مونث ۔ مالگزاری کا معین کرنا ۔ تشخیص لگان ۔ مونث ۔ لگان کا تقرر ۔ تشخیص مالگزاری ۔ مونث مالگزاری کی رقم کا معیّن کرنا ۔

تَشَدُّد ۔ (ع ۔ سختی کرنا ۔ کسی کام کا دشوار ہونا) ۔ مذکر ۔ سختی ۔ زیادتی ۔ جبر (مسرور) میں پہلے بھی ہر چند اچھا نہ تھا ۔ تشدد تب غم میں ایسا نہ تھا ۔ (فقرہ) زمیندار کے تشدد کا نتیجہ ہے کہ رعایا فرنٹ ہوگئی ۔

تَشدِید ۔ (ع ۔ شدّ ۔ مادہ ۔ مضبوط کرنا ۔ کسی پر سختی کرنا ۔ حرف کو مشدّد کرنا) ۔ مونث ۔ جو حرف پہلے ساکن پھر متحرک ہو کر بولا یا پڑھا جائے تو سکون و حرکت کی حالت کو تشدید کہتے ہیں ۔ تشدید کی علامت یہ ہے (ّ) جیسے ابّا کی ب مشدد ہے ۔

تَشَرُّع ۱ مذکر ۔ تشریع بننا ۲ شرع کی پابندی ۔ عربی میں تشریع ۔ (راہ ظاہر کرنا) ہے تشرُّع نہیں ہے ۔

تَشرِیح ۔ (ع ۔ شرح ۔ مادہ) مونث ۱ شرح ۔ بخوبی بیان کرنا ۔ تفصیل ۔ تفسیر ۔ وضاحت (فقرہ) آپ نے جو کچھ تحقیقات کر کے لکھا ہے اُس سے زیادہ تشریح نہیں ہو سکتی ہے ۲ (طب) بدن کے اندرونی و بیرونی اعضا کا مفصّل حال ۔

تَشرِیف ۔ (ع ۔ بزرگ کرنا ۔ عزّت سے رکھنا ۔ فارسی والے خلعت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ اُس کا ملنا بھی بزرگی اور عزت کا باعث ہے) مونث ۱ شرف ۔ بزرگی ۔ عزت ۔ بزرگ کرنا ۔ تعظیم کرنا ۲ خلعت ۔ (محسن) تشریف شرف کی بے کم و کاست ۔ اُس کے قد راست پر ہوئی راست ۔ تشریف آوری ۔ مونث آنا ۔ بزرگ کا آنا ۔ تعظیم کی غرض سے بولتے ہیں ۔ (رشک) آتا نہیں جو یار تو آنے سے فائدہ ۔ تشریف آوریِ اجل سودمند ہے ۔ تشریف ارزانی فرمانا ۔ لازم لغوی معنی بزرگی بخشنا ۔ (اصطلاحی) کسی امیر یا بزرگ کا آنا ۔ تشریف رکھنا ۔ لازم بیٹھنا ۔ قیام کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ تشریف فرمانا ۔ تشریف فرما ہونا ۔ تشریف لانا ۔ (صبا) دیکھئے آج وہ تشریف کہیں فرمائیں ۔ ہم سے وعدہ ہے جُدا غیر سے اقرار جُدا (آتش) دل اُس کا ہے خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو ۔ قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہمان کا ۔ تشریف لانا ۔ آنا ۔ قدم رنجہ فرمانا ۔ (قدر) خیر تشریف اِدھر لا کے تو احسان کیا ۔ مشفق من مرا کہنا تو نہ مانا شب وصل ۔ تشریف لیجانا ۱ سدھارنا ۲ رخصت ہونا ۳ جاتا رہنا ۔ باقی نہ رہنا ۔ (فقرہ) اسی چھچھورے پن سے حکام کی نظروں میں وقعت تشریف لیگئی ۔ تشریف لیچلنا ۔ کسی جگہ جانا (آتش) جامہ سے باہر اپنے مرا شوقِ وصل ہے تشریف اب تو پیرہن یار لیچلے ۔

تشرین　　　　تصحیحہ

تَشْرِیْن ۔ (ف) مذکر۔ رومی دو مہینوں کا نام۔ پہلے کو تشرین اول (ہندی مہینے کاتک سے ملتا ہے) دوسرے کو تشرینِ آخر (ہندی مہینے اگہن سے مطابق ہے) کہتے ہیں۔

تَشْفِّی ۔ (ع) مونث۔ لغوی معنی شفا چاہنا۔ تسلی۔ تسکین۔ ڈھارس۔ دلجمعی۔ سیری۔

تَشْکِیک ۔ (ع) مونث۔ شک۔ شبہ۔ کسی کو شک میں ڈالنا۔

تِشْنا ۔ مذکر۔ (ع تشنیع کا بگاڑا ہوا) بدگوئی۔ لعنت۔ ملامت۔ طعنہ۔ تشنا دینا۔ طعنہ دینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (امانت) زبانِ موج سے تشنا دیا جو در ملنے۔ سر پہ پڑی مری ہر آنکھ ابرِ تر کی طرح۔

تَشَنُّج ۔ (ع) مذکر۔ اینٹھن۔ جکڑ جانا۔ اکڑ جانا۔ اعصاب جسمانی کا کھنچنے لگنا۔ (داغ) نہیں پی ہے جو مے دودن سے ساقی۔ تشنج دست و پا میں ہو رہا ہے۔

تِشْنَگاں ۔ (ف) تشنہ کی جمع۔ تشنگی۔ (ف) مونث۔ پیاس۔ کنایۃً شدت آرزو اور شدت شوق کا۔ تشنہ۔ (ف۔ بفتح تا صحیح ہے۔ بکسر تا غلط۔ سنسکرت میں ترشنا۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم۔ پیاس۔ خواہش۔ حوصلہ۔) صفت پیاسا۔ خواہش مند۔ مشتاق۔ آرزومند۔ تشنہ جگر۔ تشنہ دل۔ (ف) (بہ اضافت) صفت۔ مشتاق۔ تشنہ خون۔ (ف) صفت جانی دشمن۔ خون کا پیاسا۔ تشنہ کام (ف۔ کام۔ تالو) صفت پیاسا۔ تشنہ کامی۔ مونث۔ ناکامی۔ (غالب) بقدر ظرف ہے ساقی خمارِ تشنہ کامی ہے۔ جو تو دریائے مے ہے تو میں خمیازہ ہوں ساحل کا۔ تشنہ کرنا۔ پیاسا کرنا۔ خواہشمند کرنا۔ کسی دھات میں قوت جاذبہ پیدا کرنا۔ تشنہ لب۔ (ف) صفت۔ نہایت پیاسا۔ ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پپڑیاں جم جائیں۔ ناکامیاب۔

تَشْنِیع ۔ (ع۔ شنع۔ مادّہ۔ کسی کو برا کہنا) مونث۔ طعنہ۔ ملامت۔ برا بھلا کہنا۔ طعن و تشنیع بولتے ہیں۔

تَشْوِیْش ۔ (ع۔ شوش مادّہ۔ یہ لفظ عربی الاصل نہیں ہے۔ فارسی میں بمعنی رنج۔ محنت۔ سرزنش کرنا کے استعمال کرتے ہیں۔) مونث۔ پریشانی۔ گھبراہٹ۔ سوچ۔ تردد۔ فکر۔

تَشْوِیق ۔ (ع۔ شوق۔) مونث۔ رغبت۔ شوق۔ اکسانا۔ ابھارنا۔

تَشْوِیَہ ۔ (ع) مذکر۔ بھوننا۔ (علم کیمیا کی اصطلاح) دوا کو گرم بھوبھل میں بھوننا۔

تَشَہُّد ۔ (ع) مذکر۔ کلمہ شہادت پڑھنا۔

تَشْہِیر ۔ (ع۔ شہر مادّہ۔ کسی کی رسوائی کو شہرت دینا) مونث۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ منادی کرنا۔ پہلے دستور تھا کہ جس مجرم کی تشہیر کرنا ہوتی اس کا منہ کالا کرتے اور الٹا گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھراتے۔ (داغ) مر بھی جاؤں تو نہ ہو اُن کو مرا مُردہ عزیز۔ بلکہ میری لاش کی تشہیر الٹی ہو تو ہو۔

تَشَیُّع ۔ (ع۔ شیعہ ہونیکا دعویٰ کرنا۔ اپنے آپ کو شیعہ ظاہر کرنا) مذکر۔ شیعہ ہونا۔ (فقرہ) وہ ایسے آزاد خیال تھے کہ کبھی اُنکا تشیع نہ کھلا۔

تَشَیُّن ۔ (ف میں شان بمعنی عظمت و مرتبہ تھا۔ اردو والوں نے اس سے بقاعدۂ عربی مصدر بنالیا ہے۔) مذکر۔ شان۔ عظمت۔ مرتبہ۔ (تسلیم) آپ آئیں میکدے میں خیر ہے۔ شیخ صاحب وہ تشیّن کیا ہوا۔

تَصَادُم ۔ (ع۔ آپس میں ٹکرا جانا۔ مذکر۔ باہم ٹکرانا۔ صدمہ دینا۔ دھکا دینا۔ (فقرہ) فیض آباد میں مال گاڑی اور سواری گاڑی کے تصادم سے نقصان جان اور مال کا ہوا۔

تَصَانِیف ۔ (ع۔ تصنیف کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث) تصنیف کی ہوئی کتابیں۔

تَصَاوِیر ۔ (ع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ تصویر کی جمع۔

تَصْحِیح ۔ (ع۔ صح مادّہ۔ درست کرنا) مونث۔ درستی۔ صحیح کرنا۔ غلطی دور کرنا۔

تصحیحہ ۔ مذکر۔ (شاہی زمانے میں ہندوستان کی اصطلاح) وہ ہجوم گھوڑوں کا جو اس غرض سے کیا جاتا تھا کہ سب گھوڑوں پر نشان دے جائیں۔ رجسٹر جس میں دفتر کے ملازموں کی فہرست اور حلیہ لکھا رہتا ہے۔ (شعور) تصحیحہ عاشقوں کا

تصحیف — تصغیر

جو وہ دیکھنے گے۔ چہرہ مرا اکال کے دیواں نے رکھدیا۔

تصحیف ۔ (ع) مونث ! لکھنے میں غلطی کرنا ۲ (اصطلاح فن معما) کسی لفظ کے حرفوں کے گھٹانے بڑھانے یا بدلنے اور ہٹانے سے اُسکی صورت بدل دینا۔

تَصَدُّق ۔ (ع۔ صدقہ کرنا) مذکر۔ صدقہ دینا۔ جانور۔ زرِ نقد یا غلّہ کسی پرسے صدقے اُتارنا۔ وارنا۔ نثار کرنا۔ قربانی۔ (ذوق) ہر روز اُڑا دیتا ہے وہ کرکے تصدق ۔ دو چار اسیر قفس ودام محبت ! صدقے۔ نثار (عاشق) دشمن جاں ہیں وہ میرے ہیں تصدق دل سے مرں کون ایسا ہے کہ جو نیکی کرے دشمن کیساتھ ۴ صدقہ۔ خیرات (شعور) حریفان سخن کا میں کبھی شکوہ نہیں کرتا۔ مرے مضموں کا سرقہ ہے تَصَدُّق طبع موزوں کا ۵ طفیل ۔ بدولت۔ (شعور) چھوٹا جو تصدق میں ترے قیدِ رسن سے ۔ گھوڑے سے بھی بڑھ چڑھ کے ہوئی قیمتِ آہو۔ (جانصاحب) ہوے پہننا جو ان کو بازو بند نصیب ۔ یہ نوبہار تصدق ہے میری چوکھٹ کا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تَصَدُّق اُتارنا ۔ صدقہ اتارنا۔ (شعور) ہزار بار تصدق اُتارا تم نے مگر۔ کہا نہ ہمسے یہ اَے جاں نثار لیتا جا۔ تصدق جانا لازم۔ نثار ہونا۔ (شعور) کلک نقاش تصور کے تصدق جایئے ۔ کھینچتا ہے معجزؔ دل پر یہ تصویریں نئی۔ تصَدُّق کے ماش ۔ صدقے کے لئے عورتیں کالے ماش چوراہے پر رکھوا دیتی ہیں۔ (شعور) سرِ شام آپ کے چوراہے میں بنجاتے ہیں جگنو۔ تصدق کے جو کالے ماش اے مہ رو نکلتے ہیں ۔

تَصْدِیع ۔ (ع۔ صَدُع مادّہ ۔ دردِ سر دینا۔) مونث۔ دردِ سر۔ تکلیف۔ دُکھ۔ (میر) خواہش ہو جسے دل کی وہ دل اُسے اور سر بھی ہیں نے تو اسی دل سے تصدیع بہت پائی۔ تصدیعہ ۔ (ع۔ صحیح لفظ تصدیع ہے اگر تصدیعہ بمعنی ایک بار تکلیف دینے کے استعمال کیا جائے یعنی ت جو بوجہ وقف ہ پڑھی جاتی ہے بمعنی ایک بار ہو تو تصدیعہ بھی صحیح ہے) مذکر۔ تکلیف دہی دردِ سر۔ دُکھ۔ (اٹھانا۔ دینا کیساتھ)

تَصْدِیق ۔ (ع۔ صدق مادّہ۔ سچ کرنا۔ یقین کرنا۔ مونث ! صداقت ۔ صحیح ہونے کی تائید ۲ (اصطلاح علم منطق) چند تصوُّرات کے ساتھ حکم ہونیکا نام تصدیق ہے۔ جیسے زید فاضل ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

تَصَرُّف ۔ (ع۔ صرف مادہ ۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا۔) مذکر ! جب کسی غیر زبان کے لفظ میں کچھ کمی بیشی یا تغیُّر تبدُّل کرکے اپنی زبان میں ستعمال کرتے ہیں تو اس کمی بیشی تغیر تبدل کو تصرف کہتے ہیں ۲ دست اندازی۔ (نقرہ) منیجر صاحب کے تصرف سے انتظام درست ہوگیا ۳ قبضہ۔ اختیار۔ استعمال۔ (نقرہ) ایک لونڈی اُن کے تصرف میں رہی ۴ صرف۔ خرچ۔ (نقرہ) پانچ روپے آپ کے تصرف میں آئے ۵ تبدُّل ۔ تغیُّر۔ اپنی طرف سے کچھ بنانا۔ کچھ کا کچھ کر دینا۔ (ظفر) کہتے ہیں موسیٰ کو غش آیا تھا کوہِ طور پر ۔ ایک تصرف تھا وہ تیرے جلوۂ دیدار کا۔ تَصَرُّفات ۔ مذکر۔ تصرف کی جمع ۔ تصرفِ بیجا۔ مذکر۔ غبن کسی ناجائز طریقے سے تصرف میں لانا۔ خورد برد کرنا۔ تصرف کرنا ! صرف کرنا خرچ کرنا غبن کرنا ۲ تبدیلی کرنا۔ (نقرہ) اسی نے عبارت میں تصرف کیا۔ تَصَرُّفی مونث ! (لکھنؤ) مذکر۔ وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کے واسطے تیار ہو خاصہ کے خلاف ۲ عام لوگوں کا۔ (نقرہ) ایک دن پہلے سیر کے لئے محل کا تانتا روانہ ہوگا۔ خاصگی رتھوں میں تورے داریں ۔ تصرُّفی میں سب کارخانے والیاں نوکریں چاکریں۔

تصریح ۔ (ع صرح ۔ خالص ۔ صاف صاف کہنا۔) مونث۔ واضح طور پر بیان کرنا

تَصْرِیف ۔ (ع ۔ صرف ۔ واضح کرنا۔ رائج کرنا۔ ہوا کا رُخ پھیرنا۔) مونث مصدروں کی گردان گردانا۔ گردان کرنا ۲ ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیرنا۔ فرق کے لئے دیکھو تحویل۔

تَصْعِید ۔ (ع ۔ صعد۔ بلند جگہ پر چڑھنا۔) مونث ۔ بلند ہونا۔ اونچی جگہ چڑھنا ۲ آگ کے ذریعے سے کسی دوا کو دیگچی سے اُڑا کر سرپوش پر منجمد کرنا۔

تَصْغِیر ۔ (صغر چھوٹا کرنا۔) مونث ! تخفیف ۔ تقلیل ۔ چھوٹا کرنا ۲ (قواعد میں) وہ اسم ذات جس میں چھوٹے کے معنی پائے جائیں جیسے ٹٹوا۔ (نقرہ) کنیز کی تصغیر کنیزک ہے ۔

تصفیہ | تضاد

تَصْفِیَہ ۔ (ع ۔ صفو ۔ روشن کرنا ۔ پاک کرنا ۔) مذکر ۔ صفائی ۔ فیصلہ ۔ رفع تکرار صُلح ۔ چکوتا ۔ بیباقی ۔ (منیر) آپ مُنھ دیکھنے کو آئینۂ دل مانگا ۔ تصفیہ اُس بتِ کافر سے خدا ساز ہوا ۔

تَصْمِیم ۔ (ع ۔ صمم ۔ خالص کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔) مونث ۔ مضبوطی ۔ (ارادے کی) (فقرہ) آپ کے ارادے میں تصمیم معلوم ہوئی ۔

تَصَنُّع ۔ (ع ۔ صنع ۔ نیک روِش اختیار کرنا ۔ بناوٹ ۔ خوشامد) مذکر ۔ بناوٹ تکلّف ۔ محض نمود ۔ دکھاوا ۔ (فقرہ) ان کی ہر ادا میں تَصَنُّع پایا جاتا ہے ۔ (قانون) مکر ۔ دھوکا ۔ تلبیس ۔ تبدیل ۔

تَصْنِیف ۔ (ع ۔ صنف ۔ نوع نوع ۔ کرنا ۔ جُدا کرنا ۔ جمع کرنا ۔) مونث ۔ کوئی کتاب بنانا ۔ طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا ۔ ۲ تصنیف کی ہوئی ۔ (فقرہ) یہ کتاب آپ کی تصنیف ہے ۔ ۳ ایجاد ۔ بنایا ہوا ۔ تیار کیا ہوا ۔ (فقرہ) یہ واقعہ بے اصل ہے جناب نے موقع پاکر تصنیف کر لیا ۔ فرق کے لئے دیکھو تالیف ۔ تصنیفات ۔ تصنیف کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ تصنیف را مصنّف نیکو کند بیان (ف) ۔ مقولہ ۔ مُصَنِّف ہی اپنی تصنیف کو خوب پڑھتا ہے ۔

تَصَوُّر ۔ (ع ۔ صور ۔ کسی چیز کی صورت دل میں بنانا) مذکر ۔ ۱ دھیان ۔ مراقبہ فکر ۔ خیال ۔ منصوبہ ۔ سُوجھ ۔ (آنا باندھنا ۔ رہنا کرنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ (منطق کی اصطلاح) کسی چیز کا خیال کرنا بغیر حکم کے ۔

تَصَوُّف ۔ (ع پشمینہ پہننا ۔ صُوف مادہ ۔ اُون ۔ ایک قسم کا پشمینہ) مذکر ۔ (صوفیوں کی اصطلاح) دل سے نفسانی آلائشوں جسمانی خواہشوں کو دور کر کے اشیاء عالم کو خدا کا مظہر سمجھنا ۔ اگلے زمانے میں صوفی اکثر اُون کے کپڑے پہنا کرتے تھے ۔ اسواسطے ان کے اعمال و افعال کو بھی مجازاً تصوف کہنے لگے ۔ بعض کے نزدیک تصوف صوف سے مشتق ہے جس کے معنی کنارہ کرنا ۔ مُنھ پھیرنا ۔ چونکہ وہ اصلاحِ الٰہی ماسوائے اللہ سے کنارہ کر کے فنا فی اللہ ہو جاتے ہیں ۔ اسواسطے اُن کے فعل کا نام تصوف ٹھہرا ۔

تَصْوِیر ۔ (ع ۔ صور ۔ مادّہ ۔ پیدا کرنا ۔ صورت بنانا ۔ تصویر کہتے ہیں کسی چیز کی ایک صورت بنانیکو اور صورت کے معنی ہیں وہ ہیئت جو کسی چیز کے اجزا میں ترکیب واقع ہونے کے وقت حاصل ہو) مونث ۱ لغوی معنی صورت بنانا ۔ صورتگری ۔ یہ مصدر اسم مفعول کے معنی میں مستعمل ہے ۲ مُورت ۔ شبیہ ۔ رُوپ ۔ نقش ۔ نقشہ ۔ بُت ۔ (فقرہ) جسکو دیکھو شیخی اور نمود کی تصویر ہے ۳ صفت نہایت خوبصورت ۔ نہایت عمدہ ۔ قابل تصویر ۔ (شعور) وہ گلا تصویر ہے آواز ہی اُسکی پری ۔ اُڑتی ہیں تانیں غضب ہیں جن میں تحریریں نئی ۔ تصویر آنکھوں کے تلے پھرنا ۔ تصویر آنکھوں میں پھرنا ۔ (عو) دیکھو آنکھوں میں تصویر پھرنا ۔ تصویر اتارنا ۔ دیکھو تصویر کھینچنا ۔ (قدر) اُتاری عکس کی تصویر ہم نے ۔ لگایا دل جو اس آئینہ رو سے ۔ تصویر اترنا ۔ تصویر کھنچ جانا ۔ تصویر بنا دینا ۔ حیرت میں ڈال دینا چُپ کر دینا حیرت سے (شعور) کمالِ صبر نے ہمکو بنا دیا تصویر ۔ نہیں ہے لائقِ کام دلب وہاں فریاد ۔ تصویر بن جانا ۔ ۱ متحیر ہو جانا ۲ بُت بنجانا ۔ خاموش ہو جانا (نسیم) حسرت جو ہوگی حشر کے دن وصل یار کی ۔ تصویر بن کے نکلیں گے اپنے کفن سے ہم تصویر قالی ۔ تصویر قالیں ۔ (ت) صفت ۔ (کنایۃً) خاموش ۔ (شعور) خوب جھاڑا جب نہ وہ تعظیم کو میری اُٹھا ۔ مُنعم مغرور بھی تصویر قالی ہو گیا ۔ تصویر کا ابر تصویر کا سایہ ۔ وہ تاریکی جو تصویر کے اعضا میں موقع و محل سے دکھائی جاتی ہے ۔ (آتش) دے سکا بوسہ نہ اک وہ برق وش خیراتِ حُسن ۔ مالدار بے کرم بھی ابر ہے تصویر کا تصویر کھینچدینا ۔ نقشا سامنے کر دینا ۔ اصلیّت ظاہر کر دینا ۔ تصویر کھینچنا ۔ شبیہ اتارنا نقشہ بنانا ۔ تصویر کی حالت ۔ (عو) نہایت حسین ۔ قبول صورت ۔ صاحب جمال تصویر لگانا ۔ تصویر نصب کرنا کسی جگہ ۔ تصویر یکرخ ۔ (ف) مونث ۔ تصویر جسمیں ایک طرف کا چہرہ ظاہر ہو ۔ تصویر ہو جانا ۔ تصویر ہو کر رہجانا ۔ دیکھو تصویر بنجانا (اشرف) آئینوں کو جو دیکھیں تو تصویر ہوں بشر ۔ دیواروں پر نگہ جو پڑے آئیں مُنھ نظر ۔

تَضَاد ۔ (ع مذکر ۔ باہم ضد ہونا ۔ آپس میں مُخالف ہونا ۔ (ناصر) ادھر جلتی ہے

ادھر غم سے جوش رقت ہے۔ تضا دیدۂ دل میں ہے آگ پانی کا! مونث۔ ایک صنعت کا نام۔ نظم یا نثر میں ایسے الفاظ جمع کرنا جو ایک دوسرے کے ضد یا مقابل ہوں۔

تضاعف - (ع) مذکر۔ دوگنا ہونا۔ دوچند۔

تضحیک - (ع) مونث۔ ہنسی اڑانا۔ ذلت۔ رسوائی (مسرور) عشق کو دشت نوردی سے بھلا کیا سروکار۔ آج تک قیس کی تضحیک ہوا کرتی ہے۔

تضرع - (ع) مونث۔ گریہ وزاری۔ منت۔ سماجت۔ گڑگڑانا۔ (تسلیم) ہوئی جب یاس اپنے مدعا میں۔ تضرع کی جناب کبریا میں

تضعیف - (ع۔ ضعف۔ مادّہ۔) مونث۔ دوچند کرنا۔ افزوں کرنا۔ دگنا کرنا۔

تضمین - (ع۔ ضمن۔ مادّہ۔ کسی کو ضامن کرنا۔ کسی کے شعر کو اپنے شعر میں لانا) مونث! ملانا۔ شامل کرنا! اصطلاح شعرا میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل کرنا۔ چسپاں کرنا۔ شعر پر مصرع لگانا۔ بند لگانا۔ (فقرہ) حضرت محسن کے لامیہ قصیدے پر بہت سی تضمینیں ہو چکی ہیں۔

تضییع - (ع۔ بالفتح وکسر یائے اول وسکون یائے دوم بروزن تفعیل ضیع مادّہ۔ ضائع کرنا۔) مونث۔ ضایع کرنا۔ اصل میں دو یائے تحتانی ہے۔ اردو میں تضیع بروزن تمیز بولتے ہیں۔ تضیع اوقات۔ مونث۔ وقت گنوانا۔ اوقات خراب کرنا

تطابق (ع) مذکر۔ مطابقت۔ باہم۔ مطابق ہونا۔ مشابہت۔ تشبیہ۔

تطاول - (ع) مذکر۔ دست درازی۔ ظلم۔

تطبیق - (ع۔ طبق مادّہ) مونث۔ موافقت۔ مطابقت۔ برابر کرنا۔ (فقرہ) آپ کے قول و فعل میں تطبیق نہیں ہوتی۔

تطوع - (ع۔ بروزن تفعّل۔ طوع۔ مادّہ) مذکر۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ مستحبات اور نوافل کا ادا کرنا۔

تطویل - (ع) مونث۔ دراز کرنا۔ لمبائی۔ طول دینا۔ لمبا کرنا۔

تطہیر - (ع) مونث۔ پاک کرنا۔

تظلم - (ع) مذکر۔ ظلم سے فریاد کرنا۔ فریاد۔ اردو اور فارسی میں فریاد کے معنی میں مستعمل ہے۔ (محتشم کاشی) آں شبی چو دست تظلم بر آورند۔ سکان عرش یا اثر از لبِ در آورند۔ (اسیر) اثر طالع واژوں سے عجب کیا ہے اگر۔ تیغ بیجا ہو مراد دست تظلم مجھکو۔ تظلم جور سہنا کے معنوں میں صحیح نہیں ہے۔

تعارض - (ع) مذکر۔ کسی کے سامنے آنا۔ باہم جھگڑا کرنا۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا

تعارف - (ع۔ عرف مادّہ۔ ایک کا دوسرے کو پہچاننا۔) مذکر۔ جان پہچان و واقفیت (فقرہ) آج آپ نے اُن سے تعارف کرا دیا۔

تعاقب - (ع۔ عقب مادّہ پیچھے دوڑنا۔) مذکر۔ پیچھے پیچھے جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھے دوڑنا۔ (فقرہ) میں نے بہت دور تک اس کا تعاقب کیا۔

تعالےٰ - (ع۔ بفتح لام۔ بلند ہوا۔ ماضی کا صیغہ ہے باب تفاعل سے یہ لفظ اکثر خدا کے نام کے بعد استعمال کیا جاتا ہے) صفت۔ بلند۔ برتر۔ عالی مرتبہ بزرگ۔ جیسے حق تعالیٰ۔ خدا تعالےٰ۔ تعالےٰ اللہ۔ (ع) کلمہ تعجب و تحسین لغوی معنی خدا بزرگ ہے! سبحان اللہ۔ واہ واہ (ف) رخ تعالےٰ اللہ زلف صلِّ علیٰ۔

تعاون - (ع) مذکر۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تعب - (ع) مذکر۔ تکلیف۔ سختی۔ محنت۔ مشقت (بحر) کس روز غم نہ تھا مجھے کس شب تعب نہ تھا۔ کیا درد عشق آج سے ہے کب نہ تھا۔

تعبد - (ع۔ عبد۔ مادّہ) مذکر۔ بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔

تعبیر - (ع۔ خواب کا مطلب بیان کرنا۔ خبر دینا۔ کسی سے بات کرنا۔) مونث ! بیان کرنا۔ عبارت میں لانا ؎ ہم نے دیکھا ہے آج وہ جلوہ جس کی تعبیر ہو نہیں سکتی ! خواب کا نتیجہ بیان کرنا۔ نتیجۂ خواب۔ (داغ) کچھ خیال وصل سے اے دل نہیں ہوتا وصال۔ ہاں مگر اس خواب کی تعبیر الٹی ہو تو ہو۔ تعبیر کرنا۔ مراد لینا۔ مراد رکھنا۔

تعبیہ - (ع) مذکر! آراستہ کرنا۔ پنہاں کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں اس طرح مل جانا کہ معلوم نہ ہو۔

تعجب - (ع۔ عجب مادّہ۔ حیرت میں پڑنا۔) مذکر۔ انوکھا پن اچنبھا حیرت

تعجیل - (ع - عجل مادّہ جلدی کرنا) مونث - جلدی عُجلت -

تعداد - (ع - عدد - مادّہ - شمار کرنا) مونث - گنتی - شمار - اندازہ - تخمینہ -

تعدّی - (ع) مونث - ظلم وستم - زیادتی -

تعدیل - (ع - عدل - مادّہ) مونث - کسی چیز کو دوسری چیز کے برابر کرنا - راست اور دُرست کرنا - تعدیلِ ارکان - (ف) مونث - (اصطلاح فقہ) ارکان نماز کا آہستہ آہستہ ٹھیک ٹھیک ادا کرنا -

تعدیہ - (ع) مذکر - فعل لازم کو متعدی کرنا -

تعذّر - (ع - عذر مادّہ) مذکر - عذر کرنا - حُجت کرنا - کسی کام کا دشوار ہونا - معذوری -

تعذیب - (ع) مونث - دُکھ دینا - عذاب دینا -

تعذیر - (ع) مونث - عذر کرنا - معذور رکھنا -

تعرّض - (ع - عرض مادّہ - آگے آنا - ٹیڑھا ہونا) مذکر - روکنا - مزاحمت - روک ٹوک - (تسلیم) گلا بے خطا کا کٹوا دیا - کسی نے تعرّض نہ ان سے کیا -

تعرّف (ع - بروزن تفعّل) مذکر - شناخت کرنا - جتانا -

تعریب - (ع بروزن تفعیل) مونث - کسی غیر زبان کے لفظ کو عربی بنالینا جیسے پیل سے فیل - جو لفظ عربی صورت اختیار کرے اُس کو مُعرّب کہتے ہیں -

تعریض - (ع - چھیڑنا - کنایہ سے بات کہنا -) مونث - اعتراض -

تعریف - (ع - عُرف مادّہ - بیان کرنا - معرفہ بنانا -) مونث - واقفیّت - شناسائی - پہچان - بیان - ثنا - مدح - توصیف - (منیر) کیوں مجھے وردِ زبان تعریفِ ابرو ہوگئی - کسی کو کسی سے شناسا کرنا - (فقرہ) آپ کی تعریف ہے - تعریف المجہول بالمجہول (ع) کسی نامعلوم بات کو ایسے الفاظ میں بیان کرنا جو خود نامعلوم ہوں - تعریف کرتے منہ سوکھتا ہے - جیسی چاہئے تعریف نہیں ہو سکتی - (فقرہ) امانی بیگم کا بیٹا کیسا بگڑا تھا اب خدا نے ایسا کر دیا کہ تعریف کرتے منہ سوکھتا ہے -

تعریق - مونث - عرق لانا - پسینا نکالنا - یہ لفظ لغات عرب میں نہیں پایا گیا -

تعزیت - (ع - عزی - مادّہ - مُردے کے اعزّا کا حال دریافت کرنا - صبر کرنا -) مونث - ماتم پُرسی کرنا - تعزیت خانہ - مذکر - تعزیت کا مقام (عاشق) ہمنشین کی آنکھ پر غفلت کے پردے پڑ گئے - مر گئے ہم تعزیت خانہ بھی اپنا بڑھ گیا - تعزیت نامہ - (ف) مذکر - ماتم پُرسی کا خط -

تعزیر - (ع - عزر مادّہ - سزا دینا - مناسب سیاست کرنا - تعزیرات - جمع) مونث - سیاست - سزا - گوشمالی - حد شرعی سے کم سزا دینا - کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - تعزیراتِ ہند - مونث - وہ سزائیں جو ہندوستان میں مقرر ہیں -

تعزیل - (ع) مونث - معزول کرنا - عُہدے سے برطرف کرنا -

تعزیہ - (ع - تعزیت - ماتمداری - عزاداری) مذکر - امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی تربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبّہ میں محرّم کے دنوں میں دس روز تک ان کا ماتم یا فاتحہ دلانے کے لئے بطور یادگار بناتے ہیں - امیر تیمور لنگ کو کچھ تبرکات شہدائے کربلا کے مل گئے تھے وہ اُن کو کجاووں میں لشکر کے آگے رکھتا تھا - جب کبھی مصائب اور واقعات کربلا سنتا ان کجاووں کو تخت کے آگے رکھوا لیتا اسی وجہ سے تعزیے عموماً کجاووں کی صورت کے بنتے ہیں - تعزیہ اُٹھانا - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کیواسطے لیجانا - تعزیہ اُٹھنا - تعزیہ نکلنا - (فقرہ) میر صاحب کا تعزیہ آٹھویں کو اُٹھتا ہے - تعزیہ بنانا - تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا - تعزیہ ٹھنڈا کرنا - تعزیہ دفن کرنا - تعزیہ ٹھنڈا ہونا - لازم تعزیہ دفن ہونا - تعزیہ داری کرنا - تعزیہ رکھنا - تعزیہ بنانے اور شربت اور فاتحہ وغیرہ کا اہتمام کرنا - تعزیہ دار - صفت - جو تعزیہ رکھے - تعزیہ رکھنا - امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سید الشہدا کے مزار کی نقل رکھنا - تعزیہ داری کرنا - تعزیہ پھرانا - تعزیہ کو زمین میں دفن کرنا یا دریا میں ڈال دینا - تعزیہ نکالنا - تعزیہ کو اُسی جگہ سے باہر نکالنا -

تعسّر - (ع) مذکر - دُشواری - اشکال - مشکل ہونا -

تعشّق - (ع - عشق مادّہ - عاشقی کرنا -) مذکر - چاہ پیار - شوق - اشتیاق

تعصّب | تعلیل

آرزو۔ تمنا۔ (جرأ) مقصد دارین حاصل ہے تعشّق ہے اگر۔ بادشاہِ لافتیٰ کا سیدِ لولاکؐ کا

تَعَصُّب۔ (ع۔ عصب مادّہ۔ حمایت کرنا۔ پشتی لینا۔) مذکر۔ حمایت۔ پشتی۔ طرفداری۔ مذہبی رعایت۔ عُرف میں بیجا حمایت کے معنی میں مستعمل ہے۔

تَعَطُّف۔ (ع) مذکر۔ مہربانی کرنا۔ مہربانی۔

تَعَطُّل۔ (ع) مذکر۔ بیکار ہونا۔ بیکاری۔

تَعطِیل۔ (ع۔ عَطل۔ مادّہ۔ خالی کرنا۔ ضایع کرنا۔ بیکار کرنا۔) مونث۔ بیکاری کا دن۔ چھٹی۔

تَعظِیم۔ (ع۔ عظم مادّہ۔ عزت کرنا۔) مونث۔ بزرگی۔ عظمت۔ عزّت۔ حرمت۔ توقیر۔ قدر منزلت۔ وقعت۔ تعظیم دینا۔ کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا۔ کھڑے ہو کر عزّت کرنا۔ استقبال کر کے صدر میں بٹھانا۔ (داغ) کاش وہ محفل اغیار میں اے جذبۂ دل۔ میری تعظیم بھی دے مجھ سے بغلگیر بھی ہو۔ تعظیم کرنا۔ عزّت کرنا۔ آداب بجالانا۔

تَعَفُّف۔ (ع) مذکر۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ دینداری۔

تَعَفُّن۔ (ع۔ عفن مادّہ۔ گندہ ہونا۔ بدبُو ہونا۔ بدبو) مذکر۔ سڑانڈ۔ بدبو (نقرہ) پانی میں تعفّن پیدا ہو گیا ہے۔

تَعَقُّل۔ (ع) مذکر۔ فکر کرنا کسی کام میں۔

تَعقِیب۔ (ع) مونث۔ نماز پڑھنے کے بعد وظیفہ پڑھنے یا دعا مانگنے کو بیٹھنا ؎ مانگتا ہوں یہ دعا اے رشک ہر تعقیب میں۔ روضۂ شبیر میں پاؤں جماعت کی نماز۔

تَعقِید۔ (ع۔ عقد۔ مادہ۔ پوشیدہ بات کہنا۔ گرہ دینا) مونث۔ (اصطلاح علم معانی) قاعدے کے خلاف لفظوں کا آگے پیچھے کر دینا جس سے معنی سمجھنے میں کسی قدر دقت ہو اس کو تعقید لفظی کہتے ہیں۔ تعقید معنوی یہ ہے کہ کسی خاص لفظ سے شاعر کی مُراد کچھ ہو اور محل استعمال میں وہ لفظ کچھ معنی دے رہا ہو۔ (مسرور) تعقید کلام میں جہاں ہوتی ہے۔ سامع کی طبیعت پہ گراں ہوتی ہے۔

تَعَلُّق۔ (ع۔ عَلق مادّہ۔ کسی چیز کے ساتھ لٹکنا۔ دوست رکھنا) مذکر۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ مناسبت۔ (نقرہ) پہلے واقعہ کو دوسرے واقعہ سے خاص تعلّق ہے۔ ملازمت۔ خدمت۔ آشنائی۔ (نقرے) میرا اس ریاست سے تعلّق ہے۔ چند روز کے بعد نواب صاحب سے زہرہ کا تعلق ہو گیا۔ تعلّقات۔ تعلق کی جمع۔ تعلّقِ دنیا دنیا کی فکریں۔ گھر بار کی فکر۔ تعلّقِ خاطر۔ (ف) مذکر۔ دل کی طرف لگاؤ ہونا۔ میلان طبع۔ تعلقدار۔ مذکر۔ تعلقہ کا مالک۔ تعلقداری۔ مونث۔ تعلقدار سے نسبت رکھنے والا۔ تعلق ہو جانا۔ ملازمت ہو جانا۔ آشنائی ہو جانا۔ تعلقہ۔ تعلّق میں یائے عربی اضافہ کر کے فارسیوں نے استعمال کیا۔) مذکر۔ علاقہ۔ ملکیت حقیت جاگیر۔ (نقرہ) دیکھئے تعلّقہ کب تک کورٹ سے چھوٹے؟ (عم) لگاؤ۔ (نقرہ) ابھی حرارت کا تعلقہ باقی ہے۔ تعلقہ دار۔ مذکر۔ علاقہ دار۔ جاگیر دار۔ ممالک مغربی و شمالی میں وہ رئیس جو زمینداری میں قانون اودھ کے مطابق حق اعلیٰ رکھتا ہو۔

تَعَلُّم۔ (ع) مذکر۔ علم پڑھنا۔ سیکھنا۔

تَعَلِّی۔ (ع۔ علو۔ مادّہ۔ بلندی) مونث۔ شیخی۔ ڈینگ۔ تعلّی پر آنا۔ تعلی کی لینا۔ (صبا) محتسب آنہ تعلّی پہ گرا کر مجھکو۔ جام توڑا کہ فلک سے کوئی اختر توڑا تعلی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (قدر) زلفوں نے ہم سے بل کی جو لی بل نکل گئے۔ تو بھی تعلّیوں کی نہ اے قدِ یار لے

تَعلِیق۔ (ع۔ علق۔ مادّہ) مونث۔ لٹکانا۔ کسی چیز کو دوسری چیز سے متعلق کرنا تعلیق بالمحال۔ کسی امر کو ناممکن الوقوع امر پر منحصر کرنا۔ (محصنات) خدا کو نکاح کی ممانعت منظور ہوتی تو تعلیق بالمحال کا پیرایہ اختیار کرنا کیا ضرور تھا۔ تعلیقہ۔ (ف) بڑے بڑے اُمرا اور ارکان سلطنت کا پروانہ) مذکر۔ مال واسباب کی ضبطی۔ مکان کی قرقی۔ (اشرف) مرگئے جانباز اُن کے گشت وخوں اب ہو چکا۔ بند تعلیقے میں شمشیر و سپر ہونے کو ہے۔ (نقرہ) تمام سامان کا تعلیقہ ہو گیا۔ (کرنا۔ ہونا کیسا)

تَعلِیل۔ (ع۔ عَلّ۔ مادّہ۔ سبب بیان کرنا۔) مونث۔ وجہ بیان کرنا۔ سبب

تعلیم | تعیش

نکالنا۔ اصطلاح علم صرف، حرف علت یا اعراب کی تبدیلی کی وجہ بیان کرنا۔
تعلیم۔ عربی میں کسی کو کچھ سکھانا۔ فارسی میں کچھ سیکھنا،) مونث۔ سکھانا تلقین۔ ہدایت وہ باتیں جو پیر اپنے مرید کو بتاتا ہے ۔ ناچنے گانے کی مشق ۔ گھوڑا شائستہ کرنا۔ گھوڑا سدھانا۔ تعلیم پانا۔ تربیت پانا۔ ہدایت پانا۔ تلقین پانا۔ ناچ گانا سیکھنا تعلیم دینا ناچنا گانا سکھانا۔ پڑھنا لکھنا سکھانا۔ تعلیم لینا۔ گانا بجانا سیکھنا۔ ناچنا گانا سیکھنا (انیس) صدائے نغمہ سرایان باغ سُن سنکر۔ فلک سے اتری ہے زہرہ بھی لینے کو تعلیم۔ فرق کے لئے دیکھو تعلّم۔
تعمّق۔ (ع) عمق۔ مادّہ۔ غور کرنا۔ کسی چیز کی کُنہ دریافت کرنا،) مذکر۔ غور کرنا۔ کسی چیز کی تہ میں پہنچنا۔
تعمیر۔ (ع۔ عمر۔ مادّہ۔ آباد کرنا،) مونث۔ مرمّت کرنا۔ نئے سرے سے مکان بنانا۔ عمارت۔ (شعور) چراغ و شمع کی حاجت نہیں کچھ بزم جاناں میں بنے بُرج قمر وہ ماہ جس تعمیر میں آئے۔
تعمیق۔ (ع) مونث۔ کسی کام میں دُور اندیشی کرنا۔ غور کرنا۔ خوب سوچنا۔
تعمیل۔ (ع۔ عمل۔ مادّہ) مونث۔ عمل کرنا۔ عمل میں لانا۔ حکم بجانا۔ حکم پورا کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
تعمیم۔ (ع) مونث۔ عام کرنا۔ سب کو شامل کرنا۔ (تسلیم) مست ہے ہر اک ترے دیدار سے۔ اس قدر تعمیم بھی اچھی نہیں۔
تعمیہ۔ (ع۔ سنوارنا۔ چھپانا،) مذکر۔ (تاریخ گویوں کی اصطلاح) مادّہ۔ تاریخ کی کمی کسی حرف یا لفظ یا فقرے کی اضافہ سے پوری کر دینا۔ (فقرہ) اس تاریخ میں ایک کا تعمیہ اچھا ہوا۔
تعنّت۔ (ع۔ کسی کی غلطی ڈھونڈھنا،) مذکر۔ عیب جوئی۔ بدگوئی۔ عیب۔ طعنہ۔
تعوّذ۔ (ع۔ پناہ لینا۔ اعوذ باللہ کہنا،) مذکر۔ اعوذ باللہ کہنا۔
تعویذ۔ (ع۔ عَوذ۔ مادّہ۔ پناہ۔ دینا۔ پناہ میں لینا۔ مجازاً دعائیں یا اعداد۔ اسما، نبی جن کو نقش میں لکھکر گلے میں ڈالتے یا بازو میں باندھتے ہیں بچاؤ)

مذکر) وہ کاغذ جس میں خانہ پُری اسمار الٰہی کی ہو یا کوئی دعا لکھی ہو جس کو حصول مطلب کے لئے کبھی دریا میں بہاتے کبھی جلاتے کبھی کنویں میں ڈالتے کبھی زمین میں دفن کرتے ہیں۔ (آتش) جذبۂ دل سے پری رویوں کو تسخیر کیا۔ نہ تو گاڑا نہ بہایا نہ جلایا تعویذ۔ (آتش) ذقن یار کے بوسہ کی تمنا ہی رہی۔ لکھ کے کس روز کنوئیں میں نہیں ڈالا تعویذ۔ وہ نشان جو قبروں پر بنایا جاتا ہے۔ (رشک) تم کبھی گور غریباں پر گزر کرتے نہیں۔ قبروں کے تعویذ اتنا بھی اثر کرتے نہیں۔ تعویذ باندھنا۔ ڈنڈ پر تعویذ کپڑے میں سی کر باندھنا۔ تعویذ بخشنا۔ تعویذ دینا۔ تعویذ لکھنے کی اجازت دینا۔ (رشک) مرنیکے ساتھ دغدغۂ مرگ بھی گیا۔ تعویذ زندگی مجھے بخشا مزار نے تعویذ دھوکے پینا۔ بعض تعویذ دھوکے پلائے جاتے ہیں اور بعض لوگ قبر کا تعویذ بھی دھو کر پیتے ہیں۔ (شعور) جیسے وبال ہو جینا نہ سنکھیا کھائے۔ پئے وہ دھوکے ہمارے مزار کا تعویذ۔ تعویذ عمل میں ہونا۔ تعویذ کا تجربہ ہونا۔ تعویذ کی مشق ہونا (شعور) اثر دلوں میں کرے بعض و حُب پہ قادر ہو۔ عمل میں کس کے ہے اس خیال کا تعویذ۔ تعویذ کرنا۔ تعویذ کی طرح کسی تحریر کو بحفاظت رکھنا۔ ع کیوں نہ آشنا کرے تعویذ پھر ایسے خط کو۔ جس میں ملفوف ہوں اس طرۂ طرّار کے پھول تعویذ لحد۔ قبر کے ناف میں تعویذ کی مشابہ شکل بنا دیتے ہیں۔ (اس معنی میں فارسی کلام میں نہیں پایا گیا۔ (قدر) تعویذ لحد پایا جب دہر سے چین آیا۔ تعویذ لکھوایا اس خواب پریشاں کا۔ تعویذ لکھنا۔ نقش یا دعائیں لکھنا۔ تعویذ وطومار۔ مذکر۔ (ع) گنڈا تعویذ۔ ٹوٹکا۔ جادو ٹونا۔ تعویذیا۔ صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جس کی گردن میں سفید پر تعویذ کی شکل کے ہوتے ہیں۔ تعویذی گلوری۔ مونث۔ پان کا مربع بیڑا۔ چوکھونٹا بیڑا۔
تعویق۔ (ع۔ عوق۔ مادّہ۔ باز رکھنا۔ دیر کرنا،) مونث۔ ڈھیل۔ دیر۔ لیت ولعل۔ (فقرہ) تم نے کار خیر میں کیوں تعویق کی۔
تعیّش۔ (ع) مذکر۔ عیش کرنا۔ عیش کا ساماں مہیا کرنا۔ (فقرہ) یہ تعیش کس کو نصیب ہوتا ہے۔

تَعَیُّن - (ع - عین - مادہ - مخصوص ہونا - کسی کو بغیر شبہ کے دیکھنا - (مذکر) تقرر - مخصوص کرنا - معین کرنا - تسلیم (کیونکر کہوں احباب سے کس وقت ملوں گا - اوقات کا وحشت میں تعیّن نہیں ہوتا) (اصطلاح تصوف) مطلق کے خلاف - ہستی - وجود - (سودا) پردے کو تعیّن کے در دل سے اٹھا دے - کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا - اس کی جمع تعینات بمعنی تخصیصات و خصوصیات ہے - **تعیین** ع عین مادہ - مونث - معیّن کرنا - مقرر کرنا - مخصوص کرنا - فارسیوں نے ایک ی تخفیفاً حذف کرکے بروزن ایمن کر لیا ہے (ملا طغرا) تعین گشت ساعات بزم و طرب - خوشی یا وقت از حکم اورنگ زیب - **تعینات** - ع بروزن تحقیقات - تعیین کی جمع ہے - فارسیوں نے مجازاً بمعنی "معیّنہ" "مقررہ" استعمال کیا - اردو میں تعینات بروزن رسیدات بمعنی مقرر - مسلّط مستعمل ہے - (ترجمہ القرآن) ہم نے تم کو اُن پر کچھ تعینات نہیں کیا کہ کفر نہ کرنے پائیں - **تعیناتی** - مونث - تقرر - (فقرہ) اس کو توال کی تعیناتی رکاب گنج میں ہوئی ہے -

تَغار - (ف) مذکر - مٹی کا کونڈا یا ناند - اردو میں اُس گڑھے کو بھی کہتے ہیں جس میں گارا بنایا جاتا ہے - **تغاری** - (ف) مونث - آٹا گوندھنے کا گلی برتن - چھوٹا کونڈا - مٹی یا لوہے کا وہ برتن جس میں خمیر شدہ چونا رکھا جاتا ہے -

تَغافُل - (ع - غفل - مادہ) مذکر - جان بوجھ کر غفلت کرنا - بے التفاتی - کم توجہی - بے پروائی - سستی - تغافل پسند - تغافل پیشہ - تغافل شیوہ - تغافل شعار - تغافل دستگاہ - (ف) صفت - غافل - بے پروائی کرنے والا - تغافل - غفلت کا فرق - تغافل میں قصد ضروری ہے اور غفلت بغیر قصد بھی ہوتی ہے -

تَغایُر - (ع) مذکر - فرق - باہم مغائر ہونا -

تَغذِیہ - (ع غذا دینا - پالنا - خورش دینا -) مذکر - غذا - خورش -

تَغَزُّل - (ع - غزل کہنا - عشق کے مضامین بیان کرنا -) مذکر - غزل گوئی -

تَغَلُّب - (ع - غلب - مادہ - غلبہ کرنا - مغلوب کرنا - قبضہ کرنا -) مذکر - غبن - خیانت - تصرف بیجا - (فقرہ) اُس نے بنک کے روپے میں تغلّب کیا -

تَغَمّا - (ترکی تمغہ ہے) مذکر - تمغہ - دیکھو تمغہ - تغما بٹھانا - تغما جمانا - (دیکھو) سکہ بٹھانا - رعب بٹھانا - تحکم جتانا -

تَغَنّی - (ع - غنا - مادہ) مونث - گانا - بے پروا ہونا -

تَغَیُّر - (ع - غیر - مادہ) مذکر - تبدیل حالت - پلٹنا - انقلاب - بدلنا - پہلی حالت سے دوسری حالت میں جانا - (امیر) جیت پیر مغاں جب ان سے کی - حال میں اپنے تغیر ہو گیا -

تَغْیِیر - (ع - بروزن تقصیر - غیر مادہ -) مونث - بدل دینا - (شعور) سپر کی داغ دل عاشقاں سے ہے تشبیہ - کہ جس کا رنگ کسی حال میں نہ ہو تغییر - فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے بروزن تعیں استعمال کیا - (رشک) دیوانے تیرے بے سر و پا جنگلوں میں ہیں - حیثیتیں تغیر ہوئیں گھر بدل گئے -

تَفت - (ف) مونث - بخار - گرمی - مثال کے لئے دیکھو تو کی بوندیں متحمی کا شعر -

تُف - (ف باضم - لعاب دہن - تھوک -) مذکر - بعض مونث بھی بولتے ہیں ! (ف) لعنت - ملامت - کلمۂ نفریں - (مثنوی عالم) روتی ہوں اپنی سخت جانی پر - تف ہے بس ایسی زندگانی پر ! تھوک - لعاب دہن - (شعور) نیرنگی گلزار جہاں ہے جو نظر میں - شبنم کی روش اے گُل تر تف نہ کروں میں - تف ہے تیری اوقات پر - لعنت ہے تیرے ڈھنگوں پر - تف نہ کرنا - (کنایۃً) پروا نہ کرنا - ادنیٰ توجہ بھی نہ کرنا - (فقرہ) مردانِ خدا نے کبھی دنیا پر تف نہیں کی -

تُفّاح - (ف) مذکر - سیب -

تَفاخُر - (ع - فخر - مادہ) مذکر - فخر جتانا - ڈینگ مارنا - اوروں سے آپ کو بڑا سمجھنا -

تَفارِیق - (ع - تفریق کی جمع - لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - جدا کیاں - فرق - بدفعات کئی دفعہ کرکے -

تَفاسِیر - (ع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - تفسیر کی جمع -

تَفاصِیل - (ع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - تفصیل کی جمع -

تفاوُت ۔ (ع فوت ۔ مادّہ ۔ دو چیزوں کا ایک دوسرے سے فاصلہ) مذکر ۔ لکھنؤ میں مونث بھی ہے ۔ فاصلہ ۔ دُوری ۔ بیل ۔ فرق ۔ جُدائی ۔ اس لفظ کی حقیقت یہ ہے کہ اس کے واؤ کو ضمّہ ۔ فتحہ ۔ کسرہ تینوں طرح بولنا صحیح ہے ۔ لیکن ضمہ سے بولنا افصح ہے ۔ (تسلیم) سرکار عشق میں ہوئے ہم جب سے بار یاب ۔ رنج و خوشی میں کوئی تفاوت نہیں رہا ۔

تفاؤل ۔ (ع) مذکر ۔ فال لینا ۔ شگون لینا ۔ (ناصر) ترے وصل کی شکل آئی نظر ۔ کئی بار ہم نے تفاؤل کیا ۔

تفتہ ۔ (ف ۱ بہت گرم ۲ تافتہ کا مخفف ۔ آزردہ ۔ مکدّر) صفت ۔ سوختہ ۔ جلا بھُنا ۔ گداختہ ۳ (کنایۃً) عاشق ۔ تفتہ جگر ۔ تفتہ دل ۔ (ف) صفت ۔ سوختہ جگر دل جلا آتش عشق کا جلا ہوا ۔ عاشق ۔ غمگیں ۔ اندوہناک ۔ (عاشق) دہن تنگ ہوا چشمۂ حیواں تو کیا ۔ اس سے سیراب کوئی تفتہ جگر ہونے دو ۔

تفتیح ۔ (ع) مونث ۔ کھولنا ۔ (فقرہ) گرم پانی سے سامات کی تفتیح ہوتی ہے ۔

تفتیش ۔ (ع ۔ فتش ۔ مادّہ ۔ کھودنا ۔ (مجازاً) ڈھونڈنا) مونث جیھان بین کوشش ۔ پولس کی سرسری تحقیقات ۔ فرق کے لئے دیکھو تحقیق ۔

تفحّص ۔ (ع فحص ۔ پھر کھودنا) ۔ مذکر ۔ (مجازاً) تلاش جستجو ۔ (مونس) ہر نخل سے صحرا کے تفحّص ہے پسر کا ۔ ملتا نہیں نہار پتا نورِ نظر کا ۔

تفخیم ۔ (ع) مونث ۔ بڑا کرنا ۔ حروف مخصوصہ کو پُر کر کے پڑھنا ۔

تفرُّج ۔ (ع) مذکر ۔ کشائش ۔ خوشحالی ۔ (مجازاً) سیر تماشا ۔ تفرج گاہ ۔ (ف) مونث ۔ تماشا گاہ ۔

تفرُّد ۔ (ع ۔ فرد مادّہ) مذکر ۔ یکتائی ۔ تنہائی ۔ خلوت ۔

تفرّس ۔ (ع) مذکر ۔ اول نظر میں دیکھتے ہی کسی شے کو اس کے علامات اور آثار سے پہچان جانا ۔ قیافہ سے پہچان لینا ۔ دانائی ۔

تفرِقہ ۔ (ع فرق مادّہ بروزن تجربہ ۔ دو چیزوں میں فرق کرنا ۔ بفتح فا و را بولنا غلط ہے) مذکر ۱ فرق ۲ فاصلہ ۔ جدائی ۔ نفاق ۔ نا اتفاقی ۔ پھوٹ (پڑنا ڈالنا کے ساتھ) ۔ دیکھو ترا ے شرف کیا تفرقہ پڑا ہے ۔ دل ہم کو ڈھونڈتا ہے ہم دل کو ڈھونڈتے ہیں ۔ عورتیں بیشتر تفرقہ بفتح اول و دوم ہی بولتی ہیں ۔ تفرقہ انداز ۔ (ف) صفت ۔ پھوٹ ڈالنے والا ۔ تفرقہ پرداز (ف) صفت تفرقہ ڈالنے والا ۔

تفریح ۔ (ع ۔ فرح مادّہ ۔ خوش کرنا) مونث ۱ خوش طبعی ۔ چُہل ۔ (فقرہ) اس فقرے سے صرف تفریح مقصود تھی ۲ ہوا خوری ۔ سیر ۔ دل بہلانا ۔ (فقرہ) تفریح کے لئے تھوڑی دیر گاڑی پر باغ تک چلے جایئے ۳ تازگی ۔ طبیعت کی فرحت ۔ (رند) چمن میں بھی ہو آئے صحرا میں بھی ۔ کہیں بھی نہ تفریح حاصل ہوئی ۔ تفریح طبع ۔ خوش دل لگی ہنسی ۔ چُہل ۔ کھیل ۔ تفریحاً ۔ (ع) ہنسی سے دل لگی سے ۔ بطور خوش طبعی ۔ مزاح سے ۔

تفرید ۔ (ع) مونث ۔ یگانہ کرنا ۔ تنہا رہنا ۔ اکیلا رہ جانا ۔

تفریس ۔ (ع) مونث ۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو فارسی بنا لینا جیسے چھپر سے چپَر ۔ جو لفظ فارسی صورت اختیار کرلے اُس کو مُفرّس کہتے ہیں ۔

تفریط ۔ (ع ۔ فرط ۔ مادّہ) مونث ۔ کسی کام میں کمی کرنا ۔ کوتاہی ۔ (فقرہ) ہر معاملہ میں افراط تفریط اچھی نہیں ۔

تفریق ۔ (ع ۔ فرق ۔ مادّہ ۔ پریشان کرنا) مونث ۱ جُدائی ۔ علٰحدگی ۔ فرق ۲ (حساب) کسی بڑے عدد سے چھوٹے عدد کو گھٹانا ۔ منہائی ۔

تفسیدہ ۔ (ف) بروزن فہمیدہ) صفت ۔ بہت گرم ۔ جلا ہوا ۔

تفسیر ۔ (ع) مونث ۱ مغز سخن کو ظاہر کرنا ۲ تشریح ۳ قرآن شریف کی شرح آسمانی کتاب کی شرح ۔ تفسیر داں ۔ (ف) صفت ۔ علم تفسیر کا جاننے والا ۔ تفسیر کرنا کھول کر بیان کرنا ۔ صراحتہً بیان کرنا ۔

تفصیل ۔ (ع فصل ۔ مادّہ ۔ پیدا کرنا ۔ بیان کرنا ۔ جدا کرنا ۔ کتاب کی فصل کرنا) مونث ۔ تشریح ۔ تصریح ۔ فہرست ۔ فرد ۔ کیفیت ۔ تفصیلوار ۔ (ف) مفصّل طریقے سے ۔

تفضیح ۔ (ع۔ فضح ۔ مادّہ ۔ رسوا کرنا۔ فضیحت کرنا) مونث۔ فضیحت۔ رسوائی۔
(داغ) جو بہکر میکدے سے جاتے مسجد۔ بڑی تفضیح ہوتی شیخ جی کی۔
تفضیل ۔ (ع۔ فضل۔ مادّہ) مونث۔ فضیلت دینا۔ ترجیح۔ فوقیت۔ (تسلیم)
نہ توضیح کی کچھ نہ تاویل کی۔ کسی کو کسی پر نہ تفضیل دی
تفقد ۔ (ع۔ گم شدہ کو ڈھونڈھنا۔ پرسش کرنا) مذکر۔ (مجازاً) مہربانی دلجوئی۔
تفک ۔ (ف۔ مُبدّل۔ تُپک کا جو مخفف توپ کا ہے) مونث۔ تفنگ۔
تفکر ۔ (ع۔ فکر۔ مادّہ ۔ اندیشہ کرنا) مذکر۔ سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ (امیر)
تفکر اتنیا زجان وجاناں میں کیا غذکا۔ **تفکرات** ۔ (ع) مذکر۔ فکریں۔ (رشک)
تفکرات میں بجرات غوطے کھاتا ہوں۔ ملال ورنج کے دریا میں آشنا کی طرح۔
تفکہ ۔ (ع) مذکر۔ میوہ کھانا۔ (ناسخ) عہد پیری میں رہا غم ہی تفکّہ اپنا۔ کھیل میں
بھی کبھی ادھانہ بدا یاری کا۔
تفنگ ۔ (ف۔ تُف۔ تُپ کا مُبدل۔ جو توپ کا مخفف ہے۔ نگ کلمہ نسبت الخ)
وہ آلہ جس سے سانس کے زور سے تیر پھینکتے اور چھوٹی چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتے
ہیں۔ **تفنگ انداز** ۔ (ف) صفت۔ بندوق چھوڑنے والا۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جہاں تک
بندوق کی گولی پہنچے۔ **تفنگچی** (ف۔ چی بمعنی صاحب) مذکر۔ بندوقچی۔ بندوق والا۔
تفنگ کا پیالہ ۔ بندوق کا وہ مقام جہاں گھوڑا گرتا ہے اور توڑا یا پتھری سے
آگ پہنچا کر بندوق سر کرتے ہیں۔ (وزیر) ساقی ہوا ہے عشق کسی خانہ جنگ کا
مانگو نگاہ کشتی کو پیالہ تفنگ کا۔ **تفنگ کا توتا** ۔ توڑے دار بندوق کا ایک آہنی
آلہ جس میں فتیلہ رکھکر باروت کو آگ دیتے ہیں۔ (آتش) کلمہ پڑھیں گے دونوں
مرے خانہ جنگ کا۔ زاغ کماں ہوا اس میں کر توتا تفنگ کا۔
تفنن ۔ (ع۔ فن۔ مادّہ۔ قسم قسم کا ہونا) مذکر۔ چہل۔ دل لگی۔ شغل۔ مشغلہ ۔
شیخ کو لائے تھے سودا اس لئے ہم یار پاس۔ طبع کو اس کی تفنن اس سے حاصل ہو گیا
تفنن طبع ۔ مذکر۔ دل لگی۔ ہنسی۔ خوش طبعی۔ بطور شغل۔ مشغلہ کے طور پر۔
تفوق ۔ (ع) مذکر۔ برتری۔ ترجیح۔ فوقیت۔ (تسلیم) جھک کر ذرہ تاروں سے
منور ہو نہیں سکتا۔ تفوّق بوالہوس کو عاشقوں پر ہو نہیں سکتا۔
تفویض ۔ (ع۔ فوض۔ مادّہ) مونث۔ سپردگی۔ تحویل۔ حوالگی۔ فرق کے لئے
دیکھو تسلیم۔
تفہم ۔ (ع) مذکر۔ خود سمجھ جانا۔ **تفہیم** ۔ (ع۔ فہم۔ فہمائش کرنا) مونث۔ سمجھانا
تقا ۔ (مخفف تُقاۃ کا) مذکر۔ پرہیزگاری۔
تقابل ۔ (ع) مذکر۔ مقابلہ۔
تقارب ۔ (ع) مذکر۔ پاس پاس ہونا۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔ جس کا وزن
سالم۔ فعولن۔ فعولن فعولن فعولن ہے۔
تقاریر ۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ تقریر کی جمع۔
تقاضا ۔ (ع میں تقاضی۔ قضی مادّہ۔ خواہش کرنا۔ قرض کا تقاضا کرنا۔
فارسیوں نے بجائے تقاضی تقاضا بمعنی خواہش کر لیا) مذکر۔ خواہش۔ طلب۔
تاکید۔ تشدد۔ **تقاضا اترنا** ۔ وہ چیز دیکھنا یا وہ فعل کیا جانا جس کے واسطے
اصرار ہو۔ (آتش) تن سے بار سر آیا وہ سودا اترا۔ شکر ہے خنجر قاتل کا
تقاضا اترا۔ **تقاضا اٹھانا** ۔ تقاضے کی برداشت کرنا۔ (آتش) مفلس ہوں
لاکھ پر یہی دل کو لگی ہے دھن۔ یوسف کو قرض لے کے تقاضا اٹھائے۔
تقاضا کرنا ۔ مطالبہ کرنا۔ تقاضائے سن۔ تقاضائے عمر۔ تقاضائے وقت۔
مقتضائے عمر۔ سن کی طبعی خواہش کے مطابق۔ مقتضائے وقت۔
تقاطر ۔ (ع۔ قطر مادّہ) مذکر۔ پے در پے قطرے ٹپکنا۔ بوندا باندی۔
تقاطع ۔ (ع۔ قطع مادّہ۔ ایک کا دوسرے کو کاٹنا) مذکر۔ باہم منقطع ہونا۔
کٹنا باہم ایک دوسرے کو کاٹنا۔ قطع کرنا۔ (محسن) لا خط نسخ میں لکھوں تو کہوں
ایک نکتہ۔ لام الف کا وہ تقاطع ہے کہ صَلِّ علی۔
تقاوی ۔ (ع۔ قوی مادّہ۔ اصل میں تقاوی بروزن تفاعل تھا۔ ایک
دوسرے کو قوت دینا) مونث۔ وہ روپیہ جو نادار کاشتکاروں یا زمینداروں
کو زراعت کی درستی کے واسطے دیا جاتا ہے۔

تقادیم | تقدیر

تقادیم۔ (ع، تقویم کی جمع۔ مذکر۔ جنتریاں۔
تقبیل۔ (ع، مونث۔ چومنا۔
تقدُّس۔ (ع) مذکر۔ پاکیزگی۔ تَقَدَّسَ وتعالےٰ۔ (ع۔ تقدّس اور تعالےٰ دونوں ماضی کے صیغے ہیں)۔ اللہ کی صفت میں بولتے ہیں۔ فارسی اردو میں سین کو ساکن ہی بولتے ہیں۔
تقدُّم۔ (ع۔ قدم۔ آگے ہونا۔) مذکر۔ ترجیح۔ آگے بڑھنا۔ (اسیر) انبیاء سب کے بعد آئے مگر۔ سب پہ ثابت ہے تقدّم آپ کا۔ تقدِمہ۔ (ع۔ بروزن۔ تفعلہ) مذکر پیش کرنا۔ در پیش ہونا۔ مقدمہ۔ پیشوا۔ وہ اُجرت جو مزدور کو کام کرنے سے پہلے دیجائے۔ تقدِمۃُ الجیش۔ (ع) صفت۔ پیشوائے لشکر۔
تقدیر۔ (ع۔ قدر مادّہ۔ لغوی معنی) رزق کے حصّے کر دینا۔ اندازہ کرنا۔ فرمان دینا تقادیر جمع) مونث۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم۔ وہ اندازہ جو خدانے روزِ ازل سے ہر اک شے کیواسطے مقرر کر لیا ہے۔ تقدیر آزمانا۔ بخت آزمائی کرنا۔ قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔ تقدیر آزمائی۔ مونث۔ دیکھو (تقدیر آزمانا۔ (شعور) جا کے تقدیر آزمائی کر۔ خاطرِ یار میں رسائی کر۔ تقدیر اٹکنا۔ تقدیر بگڑنا۔ (ذوق) گر بلائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج سارے دعا مل جا کسی اٹکی ہوئی تقدیر سے یہ محاورہ صرف اسی شعر میں پایا گیا قابلِ سند نہیں ہے۔ تقدیر اُلٹنا۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ (صبا) اُلٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری۔ ہائے کیسی تری مت ای بُتِ عیار پھری تقدیر بگڑنا۔ مقدر کا ناموافق ہونا۔ ادبار ہونا۔ بد اقبالی ہونا۔ تقدیر پر چھوڑنا کسی معاملے میں تدبیر نہ کرنا۔ (داغ) چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھکو مری تقدیر پر۔ تقدیر پلٹنا۔ بخت برگشتہ ہونا۔ بد اقبالی ہونا۔ ادبار ہونا۔ تقدیر پھر جانا۔ بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال نہ رہنا۔ (عاشق) باقی تھی شبِ وصل کہ موت آگئی مجھکو۔ تقدیر پھری ہے نگہ یار سے پہلے؟ دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر پھوٹ جانا۔ (ع) ۱ تقدیر کا بگڑنا۔ (عاشق) ہوتا ہے سنگسار جو عینِ بہار میں۔ تقدیر پھوٹی ہی شجرِ میوہ دار کی؟ (کنایۃً) بُری جگہ شادی ہونا۔

مقدمے معاملے کا برخلاف ہونا۔ تقدیر جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ بخت کا یاور ہونا۔ تقدیر جوان ہونا۔ وقت کا موافق ہونا۔ (اسیر) کیا فیض ملا ہے ہمیں میخانہ میں ساقی۔ تقدیر جوان عقل جوان طبع جواں ہے۔ تقدیر چمکنا۔ تقدیر جاگنا۔ (اسیر) سیر منظور ہے اُس ماہ کو بازاروں کی۔ اب چمک جائیگی تقدیر خریداروں کی۔ تقدیر سوجانا۔ بخت کا ناموافق ہوجانا۔ (اشرف) ادھر تو تقدیر سو رہی ہے اُدھر وہ نابود ہو رہی ہے۔ وصال کی شب کو رو جو چکئے تو رونے شمعِ سحر کو چلئے۔ تقدیر سے۔ اتفاقیہ۔ خوش قسمتی سے۔ (اشرف) کچھ بھی نہ جھانک تاک کی تدبیر سے ہوا۔ نظّارہ یار کا مری تقدیر سے ہوا۔ (ذوق) ایسا موقع تقدیر سے ملا ہے پھر ہاتھ نہیں آئیگا۔ تقدیر سے زور نہیں چلتا۔ جو نوشتہ قسمت ہے ہو کر رہیگا۔ تدبیر سے کچھ نہیں ہوتا۔ (شعور) زور تقدیر سے نہیں چلتا۔ سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں۔ تقدیر سیدھی ہونا۔ بخت یاور ہونا زمانہ موافق ہونا۔ (آتش) برنگِ آئینہ انساں کی ہے تقدیر اگر سیدھی ہو اتفاق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی۔ تقدیر کا۔ صفت۔ مقدر میں نوشتہ ازلی (رندیائے صادقہ) گھر گئے اور وہی ٹھنڈی روٹی جما ہوا سالن جواں کی تقدیر کا تھا کھایا جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی۔ تقدیر کا بدا۔ (ع) نوشتۂ ازلی شدنی امر۔ تقدیر کا بل۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑ۔ مقدر کی بُرائی۔ تقدیر کا بل نکل جانا۔ بد بختی دور ہونا۔ بُرے دن نکل جانا۔ تقدیر کا بگاڑ۔ بخت کی ناسازی۔ تقدیر کا بناؤ۔ سازگاری بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ اقبال کی موافقت تقدیر کا بیٹا کھانا۔ (کنایۃً) تقدیر کا کچھ سے کچھ ہوجانا۔ (ظفر) نہ ہنسو دیکھکے تدبیر کو پلٹے کھاتے۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے۔ تقدیر کا دامن پکڑنا۔ اپنا کام تقدیر کے حوالے کرنا۔ تقدیر کا دکھانا۔ جھگڑوں میں مبتلا کرنے کی جگہ؟ کیا کیا ان آنکھوں نے نہیں دیکھا ہے اے صبا۔ کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھئے۔ تقدیر کا سکندر۔ صفت۔ بہت خوش اقبال۔ (ایامی) سو نوکری جو بیٹھوں میں نہ دے باہر ہیں تو شاید تقدیر کا سکندر ایک وطن میں۔ تقدیر کا کھیل قسمت کے

کرشمے۔ قسمت کی باتیں ؎ مجھسا دیوانہ پھنسے زلفوں میں توبہ کیجئے۔ پیچ تھا قسمت کا اپنی کیس تھا تقدیر کا۔ **تقدیر کا کھوٹا**۔ صفت۔ بدنصیب۔ کم بخت **تقدیر کا لکھا**۔ **تقدیر کا بدا**۔ **تقدیر کا لکھا یوں ہی تھا**۔ مقولہ۔ نوشتۂ ازلی ایسا ہی تھا۔ یہی شُدنی تھا۔ **تقدیر کا مُنہ پھیر لینا**۔ بدبختی آجانا۔ (ظفر) دیکھ مجھکو بُت بے پیر نے مُنہ پھیر یا۔ آج مجھ سے مری تقدیر نے مُنہ پھیر لیا۔ **تقدیر کا ہیٹا**۔ مذکر۔ بدنصیب **تقدیر کو رونا**۔ کم نصیبی کا شکوہ کرنا ؎ اس انجمن ناز کی کیا بات ہے غالبؔ۔ ہم بھی گئے واں اور تری تقدیر کو رو آئے۔ **تقدیر کو سونپنا**۔ کل کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ **تقدیر پر شاکر ہوجانا**۔ (ذوق) گُشادِ کار ہمتے پنجۂ تقدیر کو سونپا خرد نے تیز ناخن ناخنِ انگشت پا سمجھے۔ **تقدیر کھل جانا**۔ **تقدیر چمکنا**: (مجازاً) (عو) شادی ہوجانا۔ (رویائے صادقہ) کہ چھوٹی بہن اس کے دیکھتے دیکھتے گھر بار کی ہوگئی اور اسی کی تقدیر نہ کھلی۔ **تقدیر کے ہاتھ بات ہے**۔ (مقولہ) سارا دار و مدار نصیب پر ہے۔ **تقدیر لڑنا**: تقدیر کا موافق آجانا۔ قسمت کھل جانا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ (شرف) لیٹا ہوں تو قاتل نے دیا ہے مجھے بوسہ۔ جان آج لڑا دی ہے تو تقدیر لڑی ہے۔ تقدیر کا یکساں ہونا۔ (امیر) پاس بٹھلا کر مجھے اُس نے اُٹھایا غیر کو لڑ گئی تقدیر میری غیر کی تقدیر سے۔ **تقدیر لوٹ جانا**۔ (عو) تقدیر کا برگشتہ ہوجانا۔ تقدیر کا دغا دیجانا۔ **تقدیر یاور ہونا**۔ تقدیر موافق ہونا۔ بخت یاور ہونا۔ (ناسخ) گر موافق ہوتی ہے تقدیر مجھ سے زاہدا۔ ترک کرتا ہوں کسی تدبیر سے تدبیر کو۔ **تقدیر والا**۔ صفت۔ خوش نصیب۔ **تقدیری امر**۔ مذکر۔ ہونیوالی بات۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو اور پوری ہو کر رہے۔

تَقْدِیس۔ (ع۔ قدس مادّہ۔ پاکیزہ کرنا۔ پاکی کیطرف نسبت کرنا) مونث۔ پاکیزگی

تَقْدِیم۔ (ع۔ قدم۔ مادّہ۔ آگے آنا۔ کسی کو آگے بھیجنا۔ آگے ہونا) مونث پیش قدمی۔ پہل۔ برتری۔ ترجیح۔ فوقیت: پیش کرنا۔ جیسے تقدیم مراسم عبودیت

تَقَرُّب۔ (ع۔ قُرب مادّہ۔ نزدیکی ڈھونڈنا) مذکر۔ نزدیکی۔ قربت (سرور) مراد و رہی سو ہے اُن کو سلام۔ کہ اغیار کو اب تقرّب ہوا۔

تَقَرُّر۔ (ع) مذکر: تعیُّن جیسے تاریخ کا تقرّر: ملازم ہونا۔ ملازمت۔ نوکری مقرر ہونا۔ (نوازش) پھر میں دیکھوں گا کہ کیونکر ان سے ملتے ہیں رقیب۔ پاسبانی پر اگر میرا تقرر ہوگیا۔

تَقْرِیب۔ (ع قُرب۔ مادّہ۔ نزدیک کرنا۔ فارسیوں نے بمعنی وجہ علّت استعمال کیا ہے) مونث: ذریعہ باعث۔ سبب۔ (غالب) غمِ دنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی۔ فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی: شادی بیاہ وغیرہ۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ (فقرہ) دسمبر میں بیٹے کی شادی ہے اس تقریب میں آپ کی شرکت ضروری ہے: موقع محل۔ (فقرہ) اُنسے ملاقات کی یہ تقریب ہوئی: سفارش۔ ذکر۔ وہ ذکر جو قبل کسی کی ملاقات کے کیا جائے۔ (فقرہ) راجہ صاحب نے اس خوش بیانی سے میری تقریب کی کہ گورنر صاحب کمال مشتاق ہوگئے۔ **تقریباً**۔ (ع) تخمیناً۔ قریب قریب۔ **تقریبات**۔ (ع) مذکر۔ جمع تقریب کی۔ فارسی میں موقع اور محل کے معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو تقریب۔

تَقْرِیر۔ (ع اقرر۔ مادّہ۔ گفتگو کرنا۔) مونث: بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت بحث۔ علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حجّت۔ **تقریر کرنا**: بیان کرنا: حجت کرنا۔ (فقرہ) بُرا لڑکا ہے خواہ مخواہ ہر شخص سے تقریر کرتا ہے **تقریر لانا**۔ حجت کرنا۔ حجّت پیش کرنا۔ (صبا) کل کیطرح سے آج بھی لڑنیکا قصد ہے۔ لائے ہیں آپ پھر وہی تقریر دیکھئے۔ **تقریر کا لچھا بندھ جانا**۔ مسلسل ہونے کی وجہ سے بیان کی تصویر کھنچ جانا۔ (داغ) اُن کی خاموشی میں تو عالم ہے اک تصویر کا۔ اور جب کی بات لچھا بندھ گیا تقریر کا۔ **تقریر کا شہد و شکر ہونا**۔ بیان کا شیریں ہونا۔ (قدر) پیاری شکل آپکی اے رشکِ قمر کس کی ہے۔ ایسی تقریر بھلا شہد و شکر کس کی ہے۔ **تقریری** (ف) صفت۔ زبانی تحریری کے خلاف۔ **تقریریا**۔ صفت حُجّتی۔ جھگڑالو جھکّی۔ زیادہ گو۔ فضول گو۔ **تقریریں چھٹنا**۔ باتیں ہونا حُجّت ہونا۔ ؎ رات بھر خوب ہی تقریریں چھٹیں گی شبِ وصل۔ تم بھی

گویا ہو سحر بار بھی افیونی ہے۔

تقریظ۔ (ع) قرظ۔ مادّہ۔ زندے کو سراہنا۔ کسی زندہ شے کی بُرائی بھلائی بیان کرنا۔ ریویو۔ کسی شے پر داد دینا۔) مونث۔ کسی تالیف یا تصنیف کی نسبت رائے دینا۔

تقسیم۔ (ع۔ قسم مادّہ۔ قسمت کرنا۔) مونث ۱ بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت ۲ حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے عدد پر بانٹتے ہیں دیکھو بٹوارہ۔

تقصیر۔ (ع۔ قصر۔ مادّہ۔) مونث کوتاہی۔ کمی۔ سہو۔ چوک۔ خطا قصور
تقصیر معاف۔ تقصیر معاف ہو۔ جب کوئی ایسی بات کہتے ہیں جو مخاطب کو ناگوار ہو اسوقت بولتے ہیں۔ (شرف) منصف تو ہو ستم کے سزاوار ہم نہیں تقصیر ہو معاف گنہگار ہم نہیں۔ (سحر) ہم سے بے مے نہ رہا جائیگا تقصیر معاف نوجوانی سبب عیش و طرب ہوتی ہے۔ تقصیر وار۔ (ف وار لیاقت کا) صفت مُلزم۔ گنا ہگار۔ (شعور) ہرگز گناہ عشق سے منکر نہیں ہوں میں۔ جو چاہے دو سزا مجھے تقصیر وار ہوں۔

تقطیر۔ (ع) مونث۔ قطرہ قطرہ ٹپکانا۔ قطرہ قطرہ ڈالنا۔ قطرہ قطرہ نکلنا۔ (فقرہ) پیشاب کُھل کر نہیں آتا تقطیر ہوتی ہے۔

تقطیع (ع۔ قطع۔ مادّہ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شعر کا وزن کرنا۔) مونث ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ الف۔ بے۔ تے۔ کے وہ ہجے جنہیں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے بابت۔ حاجت ۳ سائز۔ (فقرہ) کتاب بڑی تقطیع پر چھپی ہے ۴ (اصطلاح علم عروض) کسی شعر کے اجزا کو بحر کے ارکان پر وزن کرنا اس طرح کہ شعر کے کلمات ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ارکان بحر کے مطابق ہو جائیں خواہ الفاظ کلمات کے ثابت رہیں یا ایک جُز ایک کلمہ کا دوسرے کے کل جز کے ساتھ ملکر رکن کے ہموزن ہو۔ اس طرح وزن کرنیکا نام تقطیع ہے۔ وزن کرنے کے وقت حرکات و سکون کی گنتی اور ترتیب ایک سی ہونا چاہئے۔ خصوصیت کسی حرف یا حرکت کی نہیں جیسے گلشن اور دلبر کا وزن ایک ہے۔ یعنی دونوں فَعْلُن کے وزن پر ہیں گو حرکات و حروف میں اختلاف ہے تقطیع میں حرف ملفوظ کا لحاظ ہوتا ہے یعنی جو حرف لکھنے میں آئیں اور پڑھنے میں نہ آئیں اُن کا تقطیع میں کچھ لحاظ نہیں ہوتا۔ جیسے ؎ بولی وہ بکاولی گل اندام۔ اس مصرع میں "وہ" کی "ہ" اور اندام کا پہلا الف دونوں پڑھنے میں نہیں آتے۔ اس لئے وہ تقطیع کے وقت شمار میں نہیں آئیں گے۔

تقلید۔ (ع۔ لغوی معنی۔ کسی کام کا اپنے ذمہ لے لینا۔) مونث۔ (مجازاً) نقل پیروی۔ کسی کے قدم بقدم چلنا ؎ کیونکر نہ ہوں میں اسیر خوشگو۔ تقلید بیاں ہے مُصحفی کی۔

تقلیل۔ (ع) مونث۔ کم کرنا۔ تھوڑا کرنا۔ (فقرہ) غذا میں بہت تقلیل ہو گئی ہے

تقویٰ۔ (ع۔ قوئے مادّہ۔ پرہیزگاری۔ ترس) مذکر۔ پرہیزگاری۔ خدا کا خوف کرنا۔ (مصحفی) ناتواں ہم تھے کچھ ایسے شیخ جی۔ مے بھی پینے سے نہ تقویٰ ٹوٹا۔

تقویت (ع۔ قوۃ۔ مادّہ۔ اصل میں تقووۃ۔ بروزن تفعِلۃ تھا بمعنی قوت دینا) مونث ۱ طاقت۔ زور۔ پشتی۔ مدد۔ تسکین۔ تسلّی۔ (مسرور) ہو نہ مجھ سے جُدا خیال حبیب۔ اک تجھی سے ہے تقویت دل کی۔

تقویم (ع۔ سیدھا کرنا۔ قیمت کرنا۔) مونث۔ جنتری۔ پترا۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے۔ فارسیوں نے اور اُن کی تقلید میں ہندوستانیوں نے اس معنی میں استعمال کیا۔ (رشک) اہل تنجیم کو آیا جو خیال رخ یار۔ لکھکے تقویم میں سب چاند گہن بھول گئے
تقویم پار۔ تقویم پارینہ۔ (ف) مونث۔ پُرانی جنتری۔ (مجازاً) بیکار چیز۔ وہ چیز جو کار آمد نہ ہو۔ (میرحسن) ہوا علم دیں اُس کا جو آشکار۔ گزشتہ ہوئے حکم تقویم پار۔ (شعور) وہ کہتے ہیں لا دُنیا کوئی دل۔ یہ تقویم پارینہ کس کام کی ۲ (کنایۃ) بوڑھی بیوی۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل ہے۔

تقی۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ خدا سے ڈرنے والا۔ پرہیزگار ۲ بارہ اماموں میں سے نویں امام کا نام۔

تَقیید۔ (ع تَقْیِیْد۔ بروزن تقصیر۔ قید کرنا۔ تَقَیُّد۔ بروزن تَصَرُّف۔ بند ہونا) مونث (۱) تاکید۔ تنبیہ۔ روک ٹوک۔ (فقرہ) میری تَقْیِیْد سے مجبور ہو کر لڑکی استاد کے پاس گئی۔ یہ لفظ عربی تقیُّد بروزن تَفَعُّل یا تقیید بروزن تفعیل سے بگاڑ کر بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف کر لیا ہے عوام بفتح اول و دوم و فتح یائے مشدد بولتے ہیں

تَقِیَّہ۔ (ع۔ تَقِیَّۃ۔ ڈرنا۔ ڈر کر اپنا مذہب ظاہر نہ کرنا۔) مذکر۔ (۱) وہ راز جو دل میں رکھا جائے اور کسی کے خوف سے ظاہر نہ کیا جائے۔ (۲) وہ کام جس کے کرنے کو دل نہ چاہتا ہو مگر کسی کے خوف سے کیا جائے دل میں عداوت ہو لیکن بظاہر دوستی ظاہر کی جائے۔

تَکُ۔ (ہ) مونث۔ بڑی ترازو جسکو زمین پر نصب کرتے ہیں۔

تُک۔ (ہ) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث (۱) قافیہ۔ سجع (۲) وہ بات جو اپنی طرح سے بنائی جائے۔ (ذیل) تُک بندی۔ مونث۔ تُک سے تُک ملانا۔ (ذیل) قافئے ہانکنا۔ بکواس تُک جوڑنا۔ قافیہ ملانا۔ تُک ملانا۔ (فقرہ) شعر کیا کہا ہے تُک جوڑا ہے۔

تَک (ہ۔ حرفِ انتہا حروف مغیرہ میں سے ایک حرف) (۱) حد اختصار کے لئے (فقرہ) اب کہا تک سمجھاؤں (۲) بھی۔ (جلال) آہ تک کرنے سکے محفلِ جاناں میں فلک یہ بھی حسرت تھی کوئی جسکو نکلنے نہ دیا (۳) پاس۔ نزدیک (فقرہ) اس تک کسی کی رسائی نہیں (۴) دیکھو بے نمبر ۱۔

تِکّا (ہ تِکّہ۔ عربی میں ازار بند۔ فارسی میں لقمہ۔ ہر چیز کا ٹکڑا) مذکر (۱) گوشت کا ٹکڑا یا پارچہ (۲) گوشت کی لمبی بوٹی۔ تِکّا بوٹی۔ مضغہ۔ (۳) ٹکڑا (۴) زائیدہ۔ تولد شدہ۔ جیسے حرامی تِکّا۔ تِکّا اتارنا۔ مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے کہ وہ نظر گزر کے واسطے منگل کے روز بچوں کے اوپر سے گوشت کو صدقے کر کے چیلوں کو کھلایا کرتی اور اس فعل کو تکا اتارنا کہتی ہیں۔ تِکّا بوٹی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا (۲) (کنایتہً) بانٹ لینا تقسیم کر لینا۔ تِکّا بوٹی ہو جانا۔ لازم۔ تِکّوں کے کباب۔ (عو) پارچوں کے کباب۔ تِکّے لگانا (عو) (۱) کباب لگانا (۲) (کنایتہً) چھیڑنا۔ مرچیں لگانا۔

تُکّا۔ (ف تُکّہ۔ وہ تیر جس میں بھال نہو) (۱) مذکر۔ بان۔ تیر۔ اصل میں ایک خاص قسم کا تیر جسمیں نوک کے بجائے گھنڈی ہوتی ہے۔ (ہجر) کس طرح سوراخ ہو سینہ کسی بے پیر کا

تیر تُکّا ہے ہماری آہ بے تاثیر کا (۲) (عو) صفت۔ سیدھا جیسے جب دیکھو تُکّا سی بیٹھی ہے۔ تُکّا چلانا۔ اٹکل پچّو تیر چلانا۔ (محصنات) آپ بنے شکاری اور تم کو گردانا لچّی اور لگے تمہاری آڑ میں تُکّے چلانے۔ تُکّا سا صفت۔ مذکر تیر سا سیدھا۔ تُکّا سی ڈاڑھی۔ وہ بڑی ڈاڑھی جو رخساروں پر نہو۔ تُکّا سی سیدھی صفت۔ بہت سیدھی۔ (مثنوی عالم) با لطف مژگاں کی سیدھی تُکّا سی۔ لیکن وہ سینہ چھید نیکو تھی۔ تُکّا فضیحتی۔ مونث۔ (عو) اصل میں جُھکّا فضیحتی ہے

تَکّا کرنا (۱) دیکھا کرنا۔ (فقرہ) وہ دن رات میرا منہ تکا کرتا ہے (۲) موقع ڈھونڈا کرنا

تَکالیف۔ (ع تکلیف کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔

تَکان۔ (ف۔ ماندگی۔ تکانیدن۔ تکاندن کا حاصل مصدر (۱) پیٹنا جیسے ترشک را بتکان۔ ترشک لپیٹ دو (۲) جھٹکنا۔ گرد سے صاف کرنا) مونث (۱) کسلمندی۔ تھکاوٹ اعضا شکنی۔ سستی۔ کاہلی۔ ہچکولوں کا صدمہ۔ (جان صاحب) اب نہ بہلی پر میں چڑھونگی کبھی۔ کیا کہوں کس قدر تکان ہوئی (۲) برچھی یا نیزہ کو جھٹکا دینا۔ (انیس) جب یہ للکار کے نیزوں کو تکان دیتے تھے۔ آہنی ڈھالوں میں سینے وہ چھپا لیتے تھے۔ (نفیس) کس قہر کا عتاد اور کس آفت کی تکان تھی۔ نے ہاتھ میں برچھا تھا نہ برچھی میں سناں تھی۔ تکان۔ تھکن کا فرق۔ تکان وہ خستگی جو کسی متحرک چیز کی حرکت سے بدن میں پیدا ہو۔ یعنی اگر مرکب کی حرکت سے خستگی پیدا ہو تو تکان ہے اور اگر صرف سفر کی وجہ سے ہو تو تھکن ہے۔ تکان اتارنا۔ سستی دور کرنا۔ تازہ دم ہونا۔ تکان اترنا۔ لازم۔ تکان پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ (داغ) تکان پہنچے نہ قاتل کے دست نازک کو۔ ٹھہر ٹھہر کے سبب امتحان دیتے ہیں۔ تکان چڑھنا۔ تھکنا۔ سستی آنا

تَکَبُّر۔ (ع) مذکر۔ اپنی بڑائی ظاہر کرنا۔ غرور۔ گھمنڈ۔ شیخی۔ (سالک) پسند اللہ کو کیا جانے کیا آجائے اے زاہد۔ مجھے شرم گنہ تجھکو تکبر ہے عبادت کا۔

تکبیر۔ (ع) مونث۔ اللہ اکبر کہنا۔ خدا کی بڑائی کرنا۔ تکبیر اولیٰ۔ (ف) مونث نماز کی اول تکبیر۔ تکبیر تحریمہ۔ دیکھو تحریمہ۔

تِک تِک۔ (ہ) مونث۔ ایک آواز ہے جو بیل کے ہانکتے کیوقت آگے چلانیکو

زبان سے نکالتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ)

تکثیر۔ (ع) مونث۔ زیادتی کرنا۔ افزونی۔

تکدّر (ع۔ بروزن تفعّل)۔ مذکر۔ مکدّر ہونا۔ تیرہ ہونا۔ (جلال) تکدّر جوشِ وحشت کا سبب کیا ہو نہیں سکتا۔ غبارِ دلِ پریشاں ہو کے صحرا ہو نہیں سکتا۔

تکدمہ۔ (عربی میں تقدمہ بروزن تصفیہ ہے پیش کرنا۔ ۲۔ پیش ہونا۔ وہ چیز جو پیش کی گئی ہو۔ (اصطلاح) وہ روپیہ جو پیشتر سے کاریگروں کو دیں۔ فارسی میں پیشداد کہتے ہیں) مذکر۔ اندازے کی تفصیل۔ تخمینہ۔ بجٹ۔ حساب کی جانچ۔ (بنانا لکھنا۔ وغیرہ کے ساتھ) (فقرہ) ہم تکدمہ اتنا ہی بنائنگے جتنی تنخواہ دینا منظور ہو۔

تکذیب۔ (ع) مونث۔ جھٹلانا۔ (مونس) تکذیب کیا کرے کوئی امرِ صریح کی۔

تکرار۔ (ع۔ کر مادّہ۔ مکرر کہنا۔) مونث ۱۔ مکرر سہ کرر کہنا۔ دُہرانا۔ بار بار کہنا ۔ تنگیِ خاطرِ احباب کا رکھ پاس شعور۔ قافیہ بھی ہو اگر تنگ تو تکرار نہ کر ۲۔ حجت بحث۔ جھگڑا۔ لڑائی۔ لفظی نزاع۔ (عاشق) میں بٹھاتا ہوں وہ اُٹھتے ہیں کہ اپنے گھر کو جائیں۔ میرے اُن کے ہوتی ہے تکرار اُٹھتے بیٹھتے (کرنا ہونا کیساتھ) تکرار نکالنا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ (جلال) ناحق کی شبِ وصل یہ تکرار نکالی۔ تکراری صفت جھگڑالو۔ جھکی۔ حجتی۔ لڑاکا۔

تکریم۔ (ع۔ کرم مادّہ۔ بزرگ کرنا۔ معائب سے پاک کرنا۔) مونث۔ عزت بزرگی۔ تعظیم۔ ادب۔ آؤ بھگت۔ خاطر مُدارات۔

تکرا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ شعر جس پر ایک مصرع لگا کر تضمین کرتے ہیں مُثلّث۔

تکڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مضبوط۔ فربہ۔ اندام۔ موٹا تازہ۔ تکڑی۔ (ہ) ۱ صفت۔ مونث۔ دیکھو تکڑا ۲ مونث۔ چھوٹی ترازو۔

تکڑی۔ (ہ) مونث۔ تین گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جوتے جائیں ۲ تین آدمیوں کا اتفاق۔

تکسیر۔ (ع) مونث ۱ توڑنا۔ حصّے حصّے کرنا ۲ اعداد کو تقسیم کر کے تعویذ کے خانوں میں اس طرح لکھنا کہ ہر طرف کا مجموعہ برابر ہو۔

تکش۔ مذکر۔ (عم) ترکش۔ تیروں کے رکھنے کا خانہ۔

تکشمر۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے مصدر بنالیا ہے۔ کشمیری بننا۔

تکفیر۔ (ع۔ کفر مادّہ۔ کافر کہنا۔) مونث کافر کہنا۔ کفر کا فتویٰ دینا۔ کافر ٹھہرانا (داغ) خوب واعظ نے مُنہ کی کھائی ہے۔ کر کے تکفیر مے پرستوں کی۔

تکفّل۔ (ع) مذکر۔ ذمہ دار ہونا۔ ضامن ہونا۔ تکفیل (ع) مونث۔ کفالت کرنا۔ ضمانت دینا۔

تکفین۔ (ع۔ کفن۔ مادّہ) مونث۔ کفن دینا۔

تکّل۔ مونث۔ ایک قسم کا دو کانپوں والا پتنگ۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ) تکّل اڑانا۔ تکّل بڑھانا۔ (منیر) آئی قیامت آپ کی تکل اگر اڑی۔ قرطاس صبح حشر ہے کاغذ پتنگ کا۔ مصحفی نے مذکر باندھا ہے لیکن اتفاق مونث ہی پر ہے ۔ دل ہوا میں اُنکی میرا گُل اڑا۔ ہنسکے بول اُٹھے کہ لو تکل اڑا۔

تکلا۔ (ہ) مذکر ۱ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت گُکڑی بنتی جاتی ہے۔ ۲ وہ آہنی سلاخ جس سے پکوان نکالتے ہیں تکلے کا گھاؤ۔ چھوٹا سا زخم جو تکلے کی نوک سے ہو جاتا ہے۔ تکلے کے سے بل نکال دینا۔ (ع) کجی نکالنا۔ خوب سیدھا بنانا۔ ساری شرارت دور کر دینا۔ مار پیٹ کے ٹھیک کرنا۔ (رنگین) بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی تکلے کی طرح بل نکلنا۔ لازم۔ (ع)

تکلا۔ مذکر۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) وہ ڈور جو ہاتھ کے پنجے کے انگوٹھے اور چھنگلیا پر لپیٹ کر اکٹھا کرتے ہیں۔

تکلّف۔ (ع۔ کلف۔ مادّہ اوپری دل سے کوئی کام کرنا۔ بناوٹ۔ فارسی میں بمعنی علیہ ہے) مذکر ۱ اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا۔ (فقرہ) پاؤں کی ہڈی جڑ گئی ہے لیکن ابھی چلنے پھرنے میں تکلف ہوتا ہے ۲ کھٹکا۔ ہچکچاہٹ تامل۔ (فقرہ) آپ بے تکلف چلے جائے۔ وہاں کسی کی روک ٹوک نہیں ہے۔ ۳ نمائش۔ ظاہرداری۔ بناوٹ۔ (فقرہ) آپ کے مزاج میں تکلف بہت ہے ۴ وہ تکلیف جو حجاب یا پاس لحاظ کے وجہ سے ہوتی ہے۔ (فقرہ) مردوں کے ساتھ

عورتوں کو اُٹھنے بیٹھنے میں تکلف ہوتا ہے۔ تکلّف کرنا: آرائش کا ایسا ساز و سامان کرنا جو سادگی کے خلاف ہو اور جس کا اہتمام تکلیف سے خالی نہ ہو (شعور) کیوں حُسن کی مدحت میں تکلّف نہ کروں میں۔ کیونکر ادبِ حضرتِ یوسفؑ نہ کروں میں۔ ۲: غیریت برتنا۔ مغائرت برتنا۔ شرم کرنا۔ حجاب کرنا۔ (فقرہ) آپ نے ناحق تکلف کیا بھوکے تھے تو کھانا مانگ لیا ہوتا۔ تکلّفات۔ مذکر۔ تکلّف کی جمع۔ تکلّفاتِ لایعنی۔ فضول بیکار تکلّف۔ (فقرہ) دولت جو ہم نے تجھکو عطا کی تھی تو نے تکلّفاتِ لایعنی اور نمود و نمائش کی غیر ضروری چیزوں میں بہت کچھ تلف کی۔ تکلّف برتنا۔ ظاہر داری برتنا۔ مغائرت کا سا برتاؤ کرنا۔ تکلّف برطرف۔ بے تکلّف۔ بے حجابانہ۔ بلا تصنع۔ صاف صاف کی جگہ (غالب) رہے اُس شوخ سے آزردہ ہم چندے تکلّف سے۔ تکلّف برطرف تھا ایک اندازِ جنوں وہ بھی۔ تکلّف کا کھانا۔ مذکر۔ قیمتی اور لذیذ کھانا۔ امیرانہ کھانا۔ تکلّف کا مکان۔ سجا ہوا مکان۔ تکلّف کرنا۔ لازم۔ ٹیپ ٹاپ کرنا۔ آراستگی دکھانا۔ ۲: آراستہ کرنا ۳: حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ بناؤ کرنا۔ تکلّف نکلنا۔ لازم۔ لطافت نکلنا۔ خوبی نکلنا (شعور) جلانا مارنا اک بات ہے موجِ تبسّم سے۔ تکلّف یہ لبِ لعلیں میں اے گلرو نکلتے ہیں۔

تکلُّم۔ (ع۔ کلم۔ مادّہ) مذکر۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (امیر) زیبا ہے جو دم بھرتے ہیں مردم اُس کا۔ قتّالِ زمانہ ہے تکلّم اُس کا۔

تکلیف۔ (ع کلف مادّہ) کسی کو اُسکی طاقت سے زیادہ کام کرنے کو کہنا۔ خدا تعالےٰ کے احکام جو بندوں کے واسطے ہیں۔ فارسی میں بمعنی مطلق کام کرنے کے ہے۔ تکلیفات (جمع) مونث۔ دُکھ۔ رنج۔ مصیبت۔ مفلسی۔ دشواری۔ دقت۔ تکلیف اُٹھانا۔ متعدی مصیبت برداشت کرنا۔ (داغ) ذرا سے دیر کرو امتحان کی تکلیف۔ اُٹھاؤ میرے لئے امتحان کی تکلیف۔ تکلیف سہارنا۔ (عو) تکلیف اُٹھانا۔ (مراۃ العروس) دانت نکلنے شروع ہوئے اور مسوڑوں میں نشتر دیا گیا کہ ایسا نہ ہو دانتوں کی تکلیف کو بچہ سہار نہ سکے۔ تکلیف دینا: دُکھ دینا۔ ایذا دینا۔ کسی کام کو کہنا۔ کسی کام کی درخواست کرنا ۳: چلنے پھرنے یا کسی کام کی خاص تحریک کرنا۔ (غالب) غمِ فراق میں تکلیف سیرِ باغ نہ دو۔ مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا۔ تکلیف فرمانا۔ لازم۔ آموجود ہونا آنیکی زحمت برداشت کرنا۔ (صبا) بے تکلّف ہے ملاقات کا لُطف۔ کبھی تکلیف نہ فرمائیگا تکلیف کرنا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ آنے یا جانیکی زحمت برداشت کرنا ۲: اتفاق دو گھڑی بیٹھئے تکلیف جو کی ہے صاحب۔ بعد مدت کے تم آئے جو ادھر آج کی رات (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آنکر۔ ہو چکا پہلے ہی کُشتہ میں کسی کی آن کا تکلیف مالایُطاق۔ وہ تکلیف جس کی برداشت کی طاقت نہ ہو۔

تکملہ۔ (ع۔ بروزن تجربہ) مذکر۔ جس سے کوئی شے مکمل ہو جائے۔ ضمیمہ۔ تتمہ جو مضمون کو مکمل کردے۔

تکمہ۔ (ف۔ گریبان کی گھنڈی) مذکر۔ فارسی میں گھنڈی کے معنی ہیں۔ اردو میں اس حلقے کو کہتے ہیں جس میں گھنڈی اٹکی رہتی ہے۔ غالب نے گھنڈی کے معنوں میں کہا ہے (چکنی ڈلی کی تعریف) کیوں اُسے تکمۂ پیراہن لیلےٰ کہئے۔ کیوں اسے نقشِ پئے ناقۂ سلمےٰ کہئے۔ بندہ پرور کی کفِ دست کو دل کیجئے فرض۔ اور اس چکنی سپاری کو سویدا کہئے ۲: کبوتروں کا مرض۔ آنکھ میں سخت دانے نکل آتے ہیں۔

تکمید۔ (ع۔ کمد۔ مادّہ) سینکنا۔ گرم کرنا ۲: مونث۔ گرم پوٹلی سے بدن سینکنا۔

تکمیل۔ (ع کمل۔ مادّہ) تمام کرنا۔ (مونث) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام۔ کمال کو پہنچانا۔ تکمیلِ تمسّک۔ مونث۔ (قانون) قانونی شرط کے موافق تمسّک کا پورا ہو جانا۔ تکمیلِ رہن۔ مونث۔ (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا۔

تکنا۔ (ہ) متعدی ۱: دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھنا ۲: آسرا رکھنا۔ امید رکھنا انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا ۳: گھورا گھاری کرنا۔ نیت بد سے دیکھنا۔ نظر بازی کرنا ۴: لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ اڑانے یا چُرانے کا موقع دیکھنا جیسے مال تکنا ۵: (عم) اختیار کرنا۔ لینا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ (مثل) سب کام تھکا تو بُرا کام تکا۔

تکوا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) تکلا۔

تکنا۔ تکونا۔ تکونیا۔ صفت۔ سہ گوشہ۔ مثلّث۔ (قدر) سطحِ گلشن پہ ہیں بیحد مبنوں کی شکلیں۔ گول ہیں کوئی تکونی ہیں کوئی ہشت پہل۔

تکوِین - (ع - کون - مادّہ - وجود میں لانا - پیدا کرنا) مونث - عالم وجود میں لانا پیدا کرنا - (امیر) زمین و آسماں میں ہے فقط رونق ترے دم کی - ترے ہی واسطے خالق نے تکوینِ دو عالم کی -

تکھارنا - (ہ) - (عو) دلیل سے ثابت کرنا - اچھی طرح دریافت کرنا - کسی فعل کو تین مرتبہ کرنا - تین مرتبہ ہل چلانا -

تکھڑی - (ہ) مونث - چھوٹی ترازو - ترازو کے پلّے -

تکھنٹا - تکھونٹا - (ہ) صفت - دیکھو تکونا -

تکی لگانا - (لکھنؤ) گھورنا - دیر تک دیکھتے رہنا - غور سے کسیطرف دیکھتے رہنا

تکینی - (ہ) مونث - چھوٹا تکیہ -

تکیہ - (نمبر ۱ - ۲ - میں فارسی ہے) مذکر - ۱ آرام کی جگہ - ۲ سرہانے رکھنے کی چیز (سرور) نہیں یہ دیدِ گردن آپ کا بے اس کے جائیگا - کہ تکیہ دھوپ میں رکھ دو ذرا اپنے سرہانے کا - ۳ بھروسا - اعتماد کلی - (افنا) رکھتے ہیں جو فقرا اپنے یقیں پر تکیہ باندھ بیٹھے وہ درِ عرشِ بریں پر تکیہ - ۴ فقیر کے رہنے کی جگہ - فقیر کا گھر - (ناسخ) جی میں ہے ہو جائیے اُس سرو قامت پر فقیر - بس کسی آزاد کے تکیہ میں بستر کیجئے - ۵ گورستان - قبرستان - (صبا) شہید عشق کی مٹّی بہت خراب ہوئی - نہ تکیہ کا مرا مُردہ ہوا نہ مرگھٹ کا - تکیہ بھرنا - تکیہ میں روئی یا پر بھرنا - (شعور) ہجر کی شب اشکِ خوں جاری رہے نیند اُڑ گئی - تکیہ سر کو بھرا ناحق پرِ سُرخاب سے - تکیہ دار مذکر - وہ فقیر جو گورستان میں رہے - قبرستان کا سجادہ نشین - تکیہ دھوپ میں رکھنا درد گردن کا علاج سمجھتے ہیں - دیکھو نمبر ۲ کا شعر - تکیے کا کتّا - صفت - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو دوسروں کے ٹکڑوں پر پڑا رہے - تکیہ کرنا - بھروسا کرنا - کسی کا اعتماد کرنا - (آتش) تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا - تکیہ خدا پہ کیجئے دولت بھیجئے - تکیہ لگانا - بیٹھ رہنا - (شرف) کیوں کیا ہے جا کے تکیہ اُس نے قبرِ قیس پر کیا ہوئی لیلی کی محمل اور گھر کیا ہو گیا - تکیہ کلام - مذکر - جس بات کی بار بار کہنے کی عادت ہو - بعض لوگوں کو ایک بات کہنے کی عادت پڑ جاتی ہے - جہاں ذرا رُکے وہ بات

بلا قصد زبان سے نکل جاتی ہے - مثلاً "کیا نام" "جو ہے سو ہے" "خدا تم کو نیکی دے" ۔ ہر وقت داغ کا یہی تکیہ کلام ہے - میرے حضور مجھکو تو گھر بنائیں گے - شعور نے باضافت کہا ہے ۔ کیوں تکیۂ کلام نہ ہو جائے کوئی لفظ - جب گفتگو میں ہو نہ سہارا کسیطرح - تکیہ لگانا - کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا -

تگ - (ف) دوڑنا - اردو میں تنہا استعمال نہیں ہے - تگاپو - (ف - تگ - پیچھے - الف اتباع کا ہے - پو - دوڑنا) مونث - دوڑ دھوپ - جلدی سے آمد و رفت کرنا سعی - کوشش - جستجو - بیفائدہ تردد - تگ و تاز - (ف) مونث - دوڑ دھوپ دوڑنا - بھاگنا - تگ و دو - (ف) مونث - تلاش - جستجو - (امیر) پروانے کو دُھن شمع کو لو تیری ہے - عالم میں ہر اک کو تگ و دو تیری ہے -

تگا - (ترکی میں اتا - باپ - گاہ - قائم مقام - اتاگاہ - باپ کا قائم مقام جسکا مخفف تگہ ہے) مذکر - دایہ کا شوہر - انّا کا خاوند - ترکی میں اس معنی میں اتکہ بولتے ہیں -

ٹگا - (ہ) صفت - ٹیڑھا - خمیدہ - وہ شخص جو ٹیڑھا اور کُبڑا ہو کر چلے

تگانا - (ہ) - (م) تاگنا کا متعدی - تگائی - (ہ) مونث - سلائی - سلائی کی قیمت

تگاور - (ف) مذکر - تیز رو گھوڑا - (انیس) کافر نے رجز پڑھکے تگاور کو نکالا - اکبر بھی بڑھے چلنے لگا بھالے پہ بھالا -

تگدمہ - مذکر - دیکھو تکدمہ

تگڈم - (ہ) مذکر - تین آدمیوں کا میل - تین چیزوں کا ملجانا -

تگرگ - (ف - بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر - اولا - ژالہ - وہ منجمد پانی جو آسمان سے برسے - شبنم کے معنی میں بھی آیا ہے -

تگسنا (ہ) ہیا جانا - ڈورے ڈالے جانا -

تگنا - (ہ - بکسر اول و سکون دوم) صفت - مذکر - سہ چند - تین گنا - مونث کے لئے تگنی ہے (رشک) چلے شراب تو تگنی بہار ہو جائے - بہار گل ہے جُدا موسم شباب جُدا - تگنی کا ناچ نچوانا - (عو) پریشان کرنا - (جانصاحب)

تگی

دیکھنا بات پر اپنی اگر آ جاؤنگی بکیسا تگنی کا تمھیں ناچ میں نچواؤنگی۔
تگی۔ (ہ) مونث۔ خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا۔ چڈھی۔ آدمی کی سواری (کم عمر بچے بولتے ہیں)
تگیانا۔ متعدی۔ دوڑ دوڑ کر دورے ڈالنا۔ جیسے باریک اور پاس پاس سلائی کرتے ہیں۔

تل۔ (س) برابر یکساں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ تل کی ترازو۔ (لکھنؤ) ترازو جس کے ایک پلّے میں آدمی بٹھاتے اور دوسرے میں آدمی کے ہموزن غلّہ اور کوئی چیز خیرات کیواسطے رکھتے ہیں ؎ کیہینگے کہ میزاں میں خورشید آیا وہ جس روز تل کی ترازو میں ہوگا۔ تل بٹھانا متعدی۔ (آتش) اتل بٹھاتا ہے فلک منظور کس دلخواہ کا۔ برج میزاں میں نہیں بیوجہ آنا ماہ کا۔ تل بیٹھنا ؛ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ ایسا سیدھا ہو کر بیٹھنا کہ کسی طرف جھکاؤ نہ ہو۔ (نکہت) کیا فصلِ گل میں گلچیں کھل بیٹھی ہے بلبل۔ میزانِ شاخِ گل پر تل بیٹھی ہے بلبل ؛ بادشاہوں راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ سالانہ جشن یا سالگرہ کے دن ترازو میں ایک طرف آپ بیٹھ جاتے اور دوسرے طرف سونا چاندی خواہ تانبا غلّہ یا جواہر وغیرہ ہموزن رکھکر تصدّق کیا کرتے تھے۔ (صبا) اتل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی۔ صدقے کے پتّلے سے بُتِ آذر بدل گیا۔ تل پڑنا۔ کسی کام پر مستعد ہو جانا۔ (شوق قدوائی) اگر حسن و شوخی پر خود تل پڑا۔ یہ نیچ ہو سکے نہ ہیں خود کھل پڑا۔

تل۔ (ہ) مذکر۔ تلے۔ نیچے۔ نیچے کا حصّہ۔ تل دھار۔ اوپر دھار۔ (عو)۔ لکھنؤ۔ شدّت بارش ظاہر کرنے کو بولتی ہیں۔ تل دھار موسل دھار برسنا۔ (ہ)۔ (دہلی) لازم۔ زور شور سے برسنا۔ بارش ہونا۔ اس جگہ لکھنؤ میں موسلا دھار برسنا ہے۔ تل کرنا۔ (متعدی)۔ قمار باز) نیچے دبالینا۔ چھپالینا۔ غائب کر دینا۔ چرالینا۔ تل نظرا۔ صفت مذکر۔ (عو۔ لکھنؤ) ! وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے۔ وہ بدنظر جو کنکھیوں سے دیکھے ! وہ شخص جو گفتگو کے وقت آنکھیں چار نہ کرے۔ تل نظری

تل

صفتِ مونث۔
تِل۔ (ہ) مذکر ! ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے ! وہ نقطہ سیاہ جو جسم کے کسی مقام پر ہوتا ہے۔ (صبا) کہ لحمے میں گردشِ نگہِ یار سے پیا۔ تل تیل ہو کے بہہ گیا چشمِ غزال کا ! وہ نقطۂ سیاہ جو دیدے کے اندر ہوتا ہے اور جسکی راہ سے نور آتا ہے۔ تل اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (مثل ابجد۔ آسان ہے۔ ظاہر میں مشکل فی الحقیقت آسان۔ (جلیل) ہے مثل تل کی اوٹ ہوتا ہے پہاڑ۔ آنکھ باہم ملتے ہی دل مل گیا۔ تل برابر۔ صفت۔ ذرا سا۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر۔ تل بنانا تل لگانا۔ کاجل کی بندی لگانا۔ بیشتر نظر بد سے بچنے کے لئے بچوں کے چہرے رخسار یا ماتھے پر کاجل کا نشان نقطہ کی صورت میں بنا دیتے ہیں۔ تل بندھنا آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشہ سے نکلکر کسی چیز پر تل کی شکل کا نشان پڑنا تل بھر۔ ذرا سا۔ خفیف۔ (جانصاحب) مال تل بھر نہ جائیگا تقبر۔ کوئی دانا جو کو توال ہوا۔ (عاشق) یہ غم ہوا کہ دل پہ مرے داغ پڑ گئے۔ پہلو سے یار شب کو جو تل بھر سرک گیا۔ تل بھگا۔ مذکر۔ وہ گٹے ہوے تل جنمیں شکر ملی ہوئی ہوتی ہے۔ تل بھر لہو۔ پہاڑ برابر محبت۔ مثل (عو) یگانیکو دوست سے زیادہ درد ہوتا ہے۔ اُس محل پر بولتی ہیں جب کسی وقت اپنا غیر کا رشتہ دار دوست سے زیادہ کام آتا ہے۔ تل پھوٹی آنا۔ (عو) چور کا آنا چوٹٹے کا کسی مکان میں آنا۔ تل تل کا حساب۔ رتی رتی کا حساب (عاشق) حساب گور میں لکھنا پڑیگا تل تل کا۔ دا و لب ہے قلم انگلیاں کفن کا غذ۔ تل پیلنا۔ تلوں کو کولھو میں ڈال کر تیل نکالنا۔ تل چاٹنا۔ مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ دولھا کو وداع کے وقت دلھن کے ہاتھ میں کالے تل رکھوا کر چٹواتی ہیں تاکہ دولھا تمام عمر اس ٹوٹکے سے مطیع رہے۔ تل چاولی۔ مونث ! چاول کے ساتھ تل ملے ہوئے ! دہانوں کے لئے) سفید اور سیاہ بال جیسے تل چاولی داڑھی۔ تل چاولے بال۔ مذکر۔ سیاہ و سفید بال۔ تل چاولی ڈاڑھی۔ وہ داڑھی جسمیں بال آدھے کالے آدھے سفید ہوں۔ تل چٹا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر۔ تل چور بجز چور۔ (مثل)

تلاگودن کرنا	تلا

جو تھوڑی چوری کریگا وہ بہت بھی کریگا۔ تل دھرنے کی (رکھنے کی) جگہ نہیں۔ (عو) بالکل جگہ نہیں۔ ایسا بھر گیا ہے کہ کوئی جگہ خالی نہیں رہی۔ (رند) ثابت ہوا نہ ہونے سے چہرے پہ خال کے تل دھرنے کی ہجوم لطافت سے جا نہیں تِلشکری۔ مونث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ عوام گزک کہتے ہیں۔ (بحر) اُس کے خال دلب شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں۔ منہ میں بنتی ہے زباں تل شکری کا ٹکڑا۔ فصحا کی زبان پر بسکون کاف ہے۔ ایک رسم۔ برات کے روز جب دولھا عروس کے پاس جاتا ہے دُلھن کی ہتیلی پر تل اور شکر رکھدیتے ہیں جسکو سات مرتبہ دولھا زبان سے چاٹتا ہے۔ اس رسم کو تلشکری کہتے ہیں تل کٹ۔ دیکھو تل مُگھا۔ تِلکڑی۔ (ھ) مونث۔ زیور کی ایک قسم۔ تل کی اُوجھل (اوٹ) پہاڑ۔ مثل۔ (جب آنکھ کے تل پر کچھ پردہ پڑ جاتا ہے، یا اُس کے آگے تنکا جو ادنی چیز ہے آجاتا ہے تو پہاڑ دکھائی نہیں دیتا۔) ذرا سے پردہ میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مراد ہوتی ہے۔ تلوں میں تیل نہ کہنا۔ (عو) سورج پر خاک ڈالنا۔ تلوں میں سے تیل نکالنا۔ (عو) کفایت شعاری سے سلیقہ دکھانیکی جگہ۔ (کنایۃ) دستوری کے سبب زیادہ قیمت لگانا کی جگہ۔

تَلا۔ (ھ) مذکر۔ جوتی کے نیچے کا حصہ۔ پیندا۔ تلا دینا۔ (عو) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا تاکہ آگ سے کسیقدر محفوظ رہے۔ تلا لگانا۔ جوتی کے نیچے کے حصہ میں چمڑا لگانا۔

تِلا۔ (ف) طلا۔ سونا۔ عربی داں فارسیوں نے املا۔ ط۔ سے کردیا ہے۔

تلابلی۔ مونث۔ (عو) بیقراری۔ اضطراب

تِلّا (ھ) مذکر۔ تار زریں۔ گوٹہ کناری وغیرہ۔ پگڑی کے دونوں طلائی سرے۔

تُلا (ھ) ترازو۔ تک۔ برج میزان۔ ساتویں راس۔ تُلادان۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں اپنے برابر تول کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں۔ تُلا بیٹھنا۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ جانے کو تلا بیٹھا ہے۔ تُلا رہنا۔ آمادہ رہنا۔ (فقرہ) آج کل وہ مار پیٹ پر تُلا رہتا ہے دیکھو تلنا۔

تلاجی۔ مونث۔ (لکھنؤ) بقولات جن کو گھی یا تیل میں بھون کر کھاتے یا گوشت میں ڈالتے ہیں۔

تلادانی۔ دیکھو تلے دانی۔

تلازم۔ (ع) باہم لازم ہونا۔ تلازمہ۔ مذکر۔ کسی خاص مضمون کی رعایت سے الفاظ لانا۔ اصل میں تلازُم تھا۔

تلاش۔ (ت۔ تلاش غلط ہے۔) مونث۔ جستجو۔ سعی۔ کوشش۔ کھوج۔ تحقیقات تلاش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کھوج لگانا۔ سراغ لگانا۔ تلاشِ معاش۔ فکر روزی۔ جستجوے روزگار۔ تلاشی۔ (ف) مونث۔ ڈھونڈنے والا۔ (داغ) جلوت میں یوں ہے وہ کہ تلاشی ہے چشم شوق۔ خلوت میں اس طرح ہے کہ خلوت گزیں نہیں۔ (اردو) جھاڑا۔ گمشدہ چیز کی شبہہ میں گھر بار کی دیکھ بھال۔ تلاشی لینا۔ جھاڑا لینا۔ (داغ) میکشو حضرت زاہد کی تلاشی لینا۔ کہ چھپائے ہوئے وہ جام لئے جاتے ہیں۔

تلاطم۔ (ع۔ لطم۔ مادّہ۔ دریا کا موجیں مارنا۔) مذکر۔ لہر۔ موج۔ پانی کی تھپیڑیں جوش۔ ولولہ۔ (اسیر) قیامت ہے بندھی ہے ذبح کے دم آنکھ پر پٹی۔ رہا دل میں تلاطم حسرتِ دیدار قاتل کا۔

تلافی۔ (ع۔ عربی میں تدارک پانا۔ ہاتھ میں لانا۔ کسی چیز کو تلف کرنا۔ فارسی میں عوض بدل۔) مونث۔ پاداش مکافات تلافیِ مافات۔ (ف۔ مافات۔ عربی وہ چیز جو فوت ہوگئی) مونث۔ معاوضہ اُس امر کا جو فوت ہوگیا ہو (بنات النعش) نری سے اسکو متنبہ کردیا جاتا تو قابل اور نادم ہو کر اپنی حرکت پر تاسف اور تلافیِ مافات میں کوشش کرتی۔

تلاقی۔ (ع۔ لقی۔ مادّہ) مونث۔ باہم ملنا۔ ملاقات کرنا۔

تلاگودن کرنا۔ (عو)۔ تِلا بمعنی تلی لفظی معنی تلی پر نشتر بار بار چبھونا۔ (کنایۃ)

لمس و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے دینا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا۔

تلامِذہ۔ (ع) مذکر۔ تلمیذ کی جمع۔

تِلام۔ (ع۔ بکسر اول تِلْم۔ بالکسر کی جمع) مذکر۔ خادم۔ ملازم۔

تَلاطُلی (ھ) بفتح اول (چہارم) مونث۔ (عو) اضطراب۔ بیچینی۔ بیکلی۔ بیقراری گھبراہٹ۔ جلدی۔ (پڑنا کے ساتھ)۔ (شرف) تلاطلی ہے انھیں کے سبب سے اہو فصاد کھلے جو فصد تو خونِ دل و جگر لینا۔

تَلانا۔ (ھ) تلنا کا متعدی۔ تُلانا۔ (ھ) تُلنا کا متعدی۔

تَلاؤ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) تالاب۔ حوض۔ تال

تِلاوا۔ مذکر۔ (عم) وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کیواسطے گشت کرے یہ لفظ طلایہ کا بگاڑا ہوا ہے۔

تُلاوا۔ (ھ) مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جسپر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے۔ اور وہ دُھری کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ (فقرہ) تلاوے پر زور نہ دو ٹوٹ جائیگا

تُلا ہونا۔ جوش اور رغبت کے ساتھ آمادہ ہونا۔ (رند) ضرور قیمت دل اب ملیگی غلط خواہ۔ تُلے ہوئے ہیں کئی خوش جمال لینے کو۔

تلاوت۔ (ع تلو۔ مادّہ۔ پڑھنا۔ تلاوۃ کے اصلی معنی ہیں کسی چیز کے پیچھے پیچھے لگے آنا چونکہ کسی چیز کے پڑھنے میں بھی پڑھنے والا اصل کلام کی تقلید کرتا یعنی اس کے پیچھے چلا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا استعمال قرارت اور پڑھنے میں ہونے لگا) مونث۔ قرآن پڑھنا۔ قرآن کے لئے مخصوص ہے۔

تِلائی۔ (ھ) مونث ۱۔ مشعل کی کپّی سے تیل پلانا ۲۔ کراہی ۳۔ تلنے کا چھوٹا سا برتن ۴۔ قصبات میں برات سے پیشتر وہ دن جسکو عروس کے تیل لگایا جاتا ہے اس رسم کو بھی تلائی کہتی ہیں۔ (فقرہ) آج تلائی کل سُہاگ پرسوں برات ہے

تُلائی۔ (ھ) مونث۔ تولنے کا کام۔ تولنے کی اُجرت

تَلْبِیس (ع۔ لبس۔ مادّہ۔ لغوی معنی۔ مکر و عیب کا پوشیدہ رکھنا۔ اصطلاحی معنی دغا، فریب۔ جعل۔ دھوکا۔ کیونکہ آدمی مکر فریب سے اپنے عیب کو چھپاتا ہے)

مونث۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ (داغ) رہے مکر سے باز کیا مدعی۔ کہ تلبیس ابلیس جاتی نہیں۔ تلبیسِ سکہ۔ (قانون) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے قلب سکہ۔ سکہ بدل کر چلانا۔ تلبیسِ لباس۔ مونث۔ دہلی میں مذکر ہے (قانون) دھوکا دینے کیواسطے سرکاری وردی پہننا۔

تَلْبِیَہ۔ (ع۔ لبّا۔ مادّہ) مذکر۔ حج میں لبیک کہنا

تَلپٹ۔ (ھ) صفت ۱۔ تباہ۔ خراب۔ گم۔ آنکھوں سے غائب۔ (تذرو) حالِ حواس خمسہ کہوں کیا میں عشق میں۔ تلپٹ۔ تباہ۔ خاک بسیہ۔ رائگاں خراب ۲۔ اس فصل کو بھی کہتے ہیں جسکو مویشیوں نے روند کر پائمال کر دیا ہو۔ ۳۔ غائب غلّہ۔ گم۔ ناپید ۴۔ فراموش ہونا ۵۔ کسی چیز کا گم ہونا۔ تلپٹ کرنا۔ غائب کر دینا ۲۔ ستیاناس کر دینا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا ۳۔ تلے اوپر کرنا۔ کھودنا۔ پامال کرنا ۴۔ کوئی چیز غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ چھپا دینا۔ تلپٹ ہونا۔ لازم ۱۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ پامال ہونا۔ (رنگین) ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ۔ جام جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے ۲۔ ضائع ہونا سے جو دلکو دیتے ہو ناحق تو کچھ سمجھ بوجھ کر کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو۔

تُلْتُلی۔ (ھ) مونث۔ دھار پانی کی ہو یا خون کی یا کسی اور رقیق شے کی یہ لفظ اُس دھار کے واسطے مستعمل ہے جو خفیف بلندی سے گرے۔

تِلْچَوری۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی ۲۔ ایک قسم کی ڈور۔

تِلْچَھٹ۔ (ھ۔ تل + چھٹ۔) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر بھی ہے۔ ۱۔ تنشین گاد وہ چیز جو پانی وغیرہ کے ظرف میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ (قلق) واعظ اٹھائے پیری میں لذت شراب کی۔ بدلے خضاب کے ہو جو تلچھٹ شراب کی۔

تَلْخ۔ (ف) صفت۔ کڑوا۔ بدمزہ۔ بدذائقہ۔ ناگوار۔ ناپسند۔ ناملائم۔ تند۔ تیز۔

تلخ اَبْرو۔ (ف) صفت۔ بددماغ۔ تلخانا۔ تلخ سے مصدر بنالیا ہے (عو) مزے میں تلخی دینا۔ (بنات النعش) برسات کے دن ہیں جہاں ذرا دیر ہوئی آٹے میں

شُرشُرزباں پیدا ہوجاتی ہیں تلخانے لگتا ہے۔ تلخ بات۔ ناگوار بات ؎ ای قدر وصل میں جو سنائیں وہ تلخ بات۔ پی جائیگا شربت بیدار کی طرح۔ تلخ جواب وہ جواب جو ناگوار ہو۔ (آتش) سائل ہوں بوسۂ لب شیریں کا یار سے شایاں کرم ہے وہ اگر دے جواب تلخ۔ تلخ زبان۔ (ف) صفت وہ شخص جسکی باتیں کڑوی لگیں بدزبان آدمی۔ تلخ عیش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی زندگی بُرے حال میں گزرے تلخ کام۔ (ف) صفت ناگوار مقصد والا۔ (مجازاً)۔ عاشق تلخکامی۔ (ف) مونث۔ مطلب کی بات کا دشوار ہونا۔ ناکامی۔ تلخ کرنا۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا۔ ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا۔ تلخ گفتار۔ (ف) دیکھو تلخ زبان۔ تلخگوئی (ف) مونث۔ سخت زبانی۔ (شعور) گلرخوں کی تلخگوئی لُطف سے خالی نہیں۔ قند ہے شہد و شکر ہے نُقل ہے گالی نہیں۔ تلخ نگاہ۔ (ف) صفت۔ تُند نگاہ۔ تلخ و ترش (ف) (کنایۃً) دُنیا کی محنت و مشقت۔ تلخ ہونا! کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بدمزہ ہونا ۲ ناخوش ہوجانا۔ (عاشق) تلخ ہوجاتے ہو دم میں میری آدھی بات پر۔ پھنوبالی نیم کا تنکا نکالو ناک سے ؎ (خواب۔ عیش۔ زندگانی کیواسطے) بے مزہ ہونا۔ بے لطف ہونا

تلخہ۔ (ف) مذکر۔ خِلط صفرا کی پت۔ تلخی۔ (ف) مونث! کڑواہٹ ۲ شدّت۔ سختی۔ سکرات۔ جیسے تلخیِ مُوت۔

تلخیص۔ (ع) مونث۔ خلاصہ کرنا۔ خُلاصہ۔ پاک صاف کرنا۔

تلذُّذ۔ (ع)، مذکر۔ لذّت۔ مزہ حاصل کرنا۔ لطف۔

تِلَڑا۔ (ہ) مذکر۔ تین لڑکا گلے میں پہننے کا زیور۔ جسمیں تین لڑیاں ہوتی ہیں۔

تِلَڑی۔ (ہ) مونث۔ دیکھو تلڑا۔

تُلسی۔ (ہ)، مونث! ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے ہیں اور متبرک سمجھتے ہیں ۲ ایک عورت کا نام جسپر کرشن جی عاشق تھے اور جسکو انھوں نے تُلسی کا پودا بنا دیا تھا۔ تلسی دانہ۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام۔ تُلسی دَل۔ مذکر۔ تُلسی کا پتّا

تَلَطُّف۔ (ع لطف۔ مادّہ۔ نرمی کرنا۔) مذکر۔ مہربانی عنایت کرم مہر و وفا۔ مہر تھی الطاف تھا تلطّف تھا۔ کبھی مزاج میں اُس کے ہمیں تصرّف تھا

تَلَف۔ (ع) مذکر! برباد۔ خراب۔ رائیگاں۔ ہلاک۔ فنا۔ جیسے اتنے آدمی تلف ہوئے ۲ گم۔ ضایع۔ (عاشق) نامہ بر بھی اُس کے مقتول ہوگئے خط تلف ہونے لگے ہیں ڈاک کے۔ (معنی نمبر ا میں ہونا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں کرنا ہونا کے ساتھ)

تَلَفُّظ۔ (ع۔ لفظ مادّہ۔ بات کہنا) مذکر! لفظ کا مُنھ سے ادا کرنا ۲ لہجہ (فقرہ) تمھارے مُنھ سے انگریزی الفاظ کا تلفُّظ ادا نہیں ہوتا۔

تَلقِین۔ (ع۔ لقن۔ مادّہ۔ سمجھانا۔) مونث ! نصیحت۔ (شعور) کیا کان میں کہتا ہے اُسے مُنھ نہ لگاؤ۔ بدنام کریگی تمھیں تلقیں عدو کی ؎ (اردو) امامیہ مذہب کی رو سے مُردے کے قبر میں اُتارنے کیوقت چند آیتیں پڑھتے ہیں۔ (شرف) آکے جب بلند تلقیں اُس پر پر ودنے پڑھی۔ یوسف اُترے قبر میں شانہ ہلانے کے لئے۔

تِلَک۔ (ہ) مذکر۔ قشقہ۔ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ۲ مونث۔ پیشواز۔ یہ لفظ اس معنی میں در اصل تُرکی ترلیک کا مخفف ہے ۳ خلعت ۴ مذکر مسند نشینی کی رسم۔ گدی نشینی کا ٹیکا ۵ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۶ وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دُلھن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے ۷ وہ نشان جو پیدائشی بعض آدمیوں کے ہوتا ہے۔ تلک دھارنا۔ تلک دھارن کرنا۔ (ہندو) ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تِلک دھاری۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جو روز تلک لگائے۔ تلک کرنا۔ (ہندو) گدّی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ رخصت کرنا۔ وداع کرنا۔

تَلَک۔ (ہ) دیکھو تک۔ یہ پُرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے۔ اب یہ لفظ نثر میں نہیں آتا۔ صرف نظم میں مستعمل ہے بعض فصحاء متاخّرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہے۔

تَلّی۔ (ہ) مونث۔ دھار۔ (بندھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ناک سے خون کی تلّی بندھ گئی۔

تَلَمُّذ۔ (ع)، مذکر۔ شاگرد ہونا۔

تلملانا — تلوار

تلملانا ۔ (ہندی میں بالفتح ہے بیشتر بالکسر بولتے ہیں۔) ۱ (عو) مضطرب ہونا۔ تڑپنا (فقرہ) وہ تمھاری یاد میں دن رات تلملاتا ہے ۲ کم روشن ہونا۔ **تلملاہٹ** ۔ (ھ) مونث ۔ (عو) بےچینی۔ تڑپ۔ تلملی۔ (ھ) عو۔ عم۔ تلاملی۔

تلمیح ۔ (ع) مونث ۔ (علم بیان کی اصطلاح) کلام میں کسی قصہ کی طرف اشارہ کرنا۔

تلمیذ ۔ (ع یہ لفظ عربی میں بالفتح، فارسی میں بالکسر ہے۔ تلامذہ۔ تلامیذ جمع۔) مذکر۔ شاگرد۔ طالبعلم۔

تلنا ۔ (ھ) متعدی۔ کڑاہی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا۔ جیسے پوری تلنا انڈا تلنا۔

تُلنا ۔ (ھ) ۱ وزن کیا جانا ۲ کسی کام پر آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ لڑنے مرنے پر تلا رہتا ہے ۳ اندازہ ہونا۔ اٹکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں۔ ۴ (کنایۃً) لکھنؤ۔ غرور کرنا۔ (فقرہ) اب تم بہت تُلتے ہو۔ ۵ چکی کے دندانوں کو کھردرا کرنا۔

تلنگ ۔ (ھ) مونث ۱ ایک راگنی کا نام ۲ مذکر۔ ایک مُلک کا نام۔

تلنگا ۔ (ھ) مذکر ۱ وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہو چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے مقام تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اسکو انگریزی لباس پہنایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہوگیا ۲ عموماً سپاہی کے معنی میں مستعمل ہے ۳ ایک قسم کا کنکوا۔ **تلنگنی** ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے **تلنگی** ۔ (ھ) صفت ۱ تلنگانہ کا باشندہ ۲ مونث ۔ تلنگانہ کی زبان۔

تلوا ۔ (ھ) مذکر۔ تل کے لڈو۔

تلوا ۔ (ھ) مذکر۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کف پا دیکھو تلوون۔ تلوے۔ تلوا کھجانا۔ (کھجلانا) لازم کف پا میں خارش ہونا سفر در پیش آنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (رند) کدھر لیجائیگا کس دشت کے کانٹے کو روندے گا۔ الٰہی خیر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہے (آتش) ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوق بیاباں میں ۔ رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں۔ تلوا نہ ٹکنا ۔ تلوا نہ لگنا ۔ (عو) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ (فقرہ) اس کا کہیں تلوا نہیں ٹکتا۔

تلوار ۔ (ھ) مونث ۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ تلوار آزمانا ضرب شمشیر کا امتحان کرنا۔ (رشک) حسن بایا ناز اے قاتل دکھانا چاہئے۔ پہلے یہ تلوار مجھ پر آزمانا چاہئے ۔ تلوار پانی ہونا۔ دیکھو پانی تلوار تھامنا۔ تلوار ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا۔ (فقرہ) اُٹھا تلوار اُٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے۔ تلوار اُٹھنا۔ تلوار علم ہونا (میر) دیکھئے کون اب بچے کس کا سفینہ غرق ہو۔ اس کی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفان کی طرح تلوار آگے پڑنا۔ لازم ۔ تلوار نکلی پڑنا قتل پر آمادگی ہونا۔ (رند) بیطرح ابرو قاتل کے اشارے ہیں ادھر۔ آگے پڑتی ہے تلوار خدا خیر کرے۔ تلوار باندھنا۔ متعدی۔ تلوار زیب کمر کرنا۔ تلوار کمر میں لگانا۔ تلوار برسنا۔ لگاتار تیغ زنی ہونا۔ (میر) برسے اگر تلوار سروں پر کشتے موڑیں زنہار نہیں۔ تلوار بند۔ صفت۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوار بندھنا۔ لازم۔ (رند) پھر اسی طرح لڑائی کی مریں گے عاشق۔ پھر بندھی شہر میں تلوار خدا خیر کرے۔ تلوار بیٹ پڑنا تلوار کا اوندھا پڑنا۔ تلوار کا وار خالی جانا۔ تلوار پر ناچنا۔ ایک قسم کی ناچ ہے جسمیں دو مضبوط آدمی اپنی ننگی تلوار دونوں طرف سے پکڑتے ہیں۔ (ایک شخص قبضہ تھامتا ہے اور دوسرا بہت سا کپڑا لپیٹ کے تلوار کی نوک تھامتا ہے) رقاص ان دونوں آدمیوں کے شانوں پر ہاتھ رکھکر جھک جاتا ہے اور تلوار کی دھار پر اپنے تلووں کو جو نفس الامر میں دھار سے الگ رہتے ہیں جنبش دیتا ہے اور تال پر گھنگرو بجاتا ہے ۔ اسی کو تلوار پر ناچنا کہتے ہیں۔ (آتش) ابروئے یار کا سر میں ہے جنوں کے سودا۔ رقص یہ لوگ کیا کرتے ہیں تلواروں پر۔ تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ تلوار پر ہاتھ دھرنا ۱ تلوار مارنے کے ارادے سے قبضے پر ہاتھ ڈالنا ۲ تلوار کی قسم کھانا۔ (جرات) کیا قتل دو عالم تو نے اک جنبش میں ابرو کی اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہیں۔ تلوار پڑنا ۔ لازم

تلوار

تلوار کا کاٹ کرنا۔ (شرف) اے خوش ہو مبارک ہو تجھے قاتل عالم۔ دو ٹکڑے ہو
کلیجہ ہے وہ تلوار پڑی ہے۔ تلوار پکڑنا۔ لازم۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ کشت و خون
کا سامان کرنا۔ تلوار پھرنا۔ تلوار چلنا۔ (صبا) سخت جانی کہیں قاتل سے نہ محجوب
کرے۔ بات رہ جائیگی منہ پر سے جو تلوار پھری۔ تلوار تولنا: تیغ کو ہاتھ میں جا بجا ہلانا
تاکہ پورا وار پڑے۔ تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا۔ (قدر) تلوار تو تلتے
ہوے بتانہ اتر گیا۔ کیا تولہ ماشہ ہے مرے جلاد کا مزاج۔ تلوار تو بٹ پڑی
نیچہ کاٹ کر گیا۔ مثل۔ جو کام بڑے سے نہ ہو سکا چھوٹے نے کیا۔ تلوار تیر جانا۔
لازم۔ تلوار کا کسی چیز کو کاٹ کر وار پار ہو جانا۔ (قدر) انداز ناز قہر سے تنتے
نگاہ کی۔ تلوار دل میں تیر گئی ہے تراہ کی۔ تلوار جڑنا۔ تلوار لگانا شمشیر مارنا۔
ضرب تیغ لگانا۔ (شعور) اگر سر اٹھائے کوئی چھلکیت اس کے روبرو۔ دکھلاکے
ہٹ کٹی جڑے تلوار پاؤں میں۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا جنگ کرنا
تلوار چلنا۔ لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت و خون ہونا۔
(بحر) جان بسمل یہ دعا مانگ رہی ہے سر رہ۔ کوچۂ زخم میں پھر یار کی تلوار چلے
تلوار چمکانا۔ ننگی تلوار علم کرنا۔ (انیس) آگے بڑھے آکے تھے سواروں کے رسالے
چمکاتے ہوے تیغ ہلاتے ہوے بھالے۔ تلوار چھوڑنا۔ تلوار کا حملہ کرنا۔ (رشک)
جسپر اس نے چھوڑ دی تلوار مجھ پر پڑ گئی تیر مارا جس طرف آیا مرے دل کی طرف
تلوار حلق پر پھیرنا۔ تلوار سے گلا کاٹنا۔ (ناسخ) تلوار میری حلق پہ حسرت سے
پھیر دے۔ اکی بد دیکھے عاشق و معشوق ڈاب میں۔ تلوار حایل رکھنا۔ تلوار گردن
میں لٹکی ہوئی رکھنا۔ (عاشق) گردن میں میرے ہاتھ۔ پڑ جائیں وصل میں۔ رکھئے نہ
دور سے تیغ حائل تمام رات۔ تلوار درمیان رکھکر سونا۔ (کنایۃً) مانع وصل ہونا
اپنی اپنی جانب کروٹ لے کے سونا۔ اور درمیاں میں تلوار رکھنا۔ (آتش) نہ سوؤ
ساتھ مرے رکھنگے درمیاں شمشیر۔ یہ اتفاق بھی کچھ کم نہیں نفاق سے ہے۔ تلوار
دکھانا۔ قتل کی دھمکی دینا۔ (ناسخ) ہجر میں بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے۔
نظر آتے ہیں ترے ابروئے خمدار گھٹا۔ تلوار زیب کمر کرنا تلوار کمر میں باندھنا

تلوار

(آتش) تلوار گر اگر تو زیب کمر نہ کرتا۔ قاتل ادھر کی دنیا کوئی ادھر نہ کرتا۔
تلوار سونتنا تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا۔ قتل کا ارادہ کرنا۔ وار کرتے
میں تلوار کو اوپر سے نیچے تک کھینچ لانا۔ (آتش) بے نیازی کے ہوں کتنے ناز پرور سیکڑوں
سونتیں شمشیر تغافل سے برابر سیکڑوں۔ تلوار سے پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ ایک
خاندان کا خون با وصف نفاق و علحدگی جدا نہیں ہو سکتا۔ (ناسخ) بحر وحدت
میں ہوں میں گو سر کشا مثل حباب۔ چوب کیا تلوار سے پانی جدا ہوتا نہیں۔ تلوار
عرش پر چھولنا۔ تیغ زنی کی شہرت ہونا۔ ایک قسم کی تعلی سے مراد ہوتی ہو (ناسخ)
چھولتی ہو عرش پر تلوار کس قاتل کی آج۔ ہے تصور دل میں کس کے ابروئے خمدار کا
تلوار عرش سے چھولنا بھی مستعمل ہو۔ (قدر) ابھی تو عرش کے میدان میں گرتا ہی
مرا جھنڈا۔ ابھی تو چھولتی ہے عرش سے تیغ زباندانی۔ تلوار کا ابر۔ دیکھو ابر تیغ
تلوار کا بال۔ تلوار کی باریک دھار۔ دم شمشیر۔ (ناسخ) ناتوانوں سے پناہ
اے ظالمو مانگا کرو۔ دیکھ لو اک بال ہے بازو شکن شمشیر کا۔ تلوار کا بل۔ تلوار کی
کجی جو بیمو تیغ ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ کیا نہ قتل کسی سخت جاں کو
اے قاتل۔ تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے۔ تلوار کا پانی۔ (کنایۃً) تلوار کی
آبداری۔ تلوار کی تیزی۔ (آتش) سیکڑوں تشنۂ دیدار ہیں معلوم نہیں کس کی قسمت
کا ہے پانی تری تلوار کے پاس۔ تلوار کا پانی پلانا تلوار سے قتل کرنا۔ (امیر)
تیغ کا پانی پلایا سب کو اس سفاک نے۔ تشنہ لب ہم ایک دریا کے کنارے رہ گئے
تلوار کا پٹھا۔ (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار۔ (بحر) ازل سے قاتلوں کو نقش
خوبی سے ہے محرومی۔ کسی تلوار کے پٹھے پہ اترو ہو نہیں سکتا۔ تلوار کا پھل بقبضہ
کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اسے پھل کہتے ہیں جیسے چاقو اور برچھی کا پھل
کہلاتا ہے۔ (آتش) پھول جو ہے اپنے گلشن کا سپر کا پھول ہے۔ ہر شجر اس باغ
میں لایا ہے پھل تلوار کا۔ تلوار کا جوہر۔ دیکھو جوہر۔ تلوار کا چھالا۔ داغ شمشیر
وہ نشان جو تلوار کے پھل میں بشکل آبلہ نمایاں ہو۔ (ناسخ) راہ خونریزی
میں او قاتل جو رکھا ہے قدم۔ چلتے چلتے پڑ گئے چھالے تری تلوار میں۔ تلوار کا دندانہ

دھار گر جانے سے جو دانت پڑ جاتے ہیں اسکو دندانہ کہتے ہیں (آتش) قتل سے مجھ خستہ
جان کے مُنکرا ئے قاتل نہ ہو۔ مُجتَب قاطع تری تلوار کا دندانہ ہے۔ تلوار کا دُھنی۔
صفت۔ بڑا بہادر۔ سورما۔ (ناسخ) مارا ابرو سے سیکڑوں کو۔ قاتل تلوار کا دھنی ہے
تلوار کا دونوں باگوں سے کسنا۔ جب تلوار کا لوہا بہت عمدہ ہوتا ہے وہ دونوں سرے
ملانے سے نہیں ٹوٹتی ہے۔ دونوں سروں کے ملنے کو دونوں باگوں کے کسنے سے
تعبیر کرتے ہیں۔ (منیر) خوبی شمشیر ابرو کا تماشا دیکھئے۔ دونوں باگوں آپ کی تلوار
کستی ایک دن۔ تلوار کا ڈورا۔ دھار۔ باڑھ۔ دھار کا نشان جو بشکلِ خط دکھائی
دیتا ہے۔ (ناسخ) میرے زخموں میں اگر ٹانکے لگانا ہے تجھے۔ پہلے لا جرّاح ڈورا
یار کی تلوار کا۔ تلوار کا رُومال۔ وہ کپڑا جو تلوار کے قبضہ میں باندھتے ہیں۔
(شرف) تمنائے شہادت میں جو پیراہن بنایا ہے۔ تری تلوار کے رومال کا دامن
بنایا ہے۔ تلوار کاری پڑنا۔ پورا کاٹ کرنا کی جگہ۔ (عاشق) ہجر ساقی میں جو چمکی
برق بسمل ہو گئے۔ میکشو نیر پڑ گئی تلوار کاری ابر کی۔ تلوار کا سبزہ۔ وہ سبزی جو پکّے
لوہے یعنی کھیڑی یا اسپات کو تاؤ دیتے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ وہ سبزی جو تلوار علم
ہونے کے وقت اس کے عکس میں معلوم ہوتی ہے۔ (ذوق) طایرِ روحِ عدو کے لئے
صیّادِ اجل۔ سبزۂ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہے۔ تلوار کا قبضہ چومنا۔ تلوار چلانیوالے
پہلے قبضہ تلوار کا چومتے پھر تلوار چلاتے ہیں۔ (شرف) کیا ہمیں دھمکا رہا ہے لے تو تاں
میان سے رنسہ ترا چومینگے قبضہ چوم کر تلوار کا۔ تلوار کا کاٹ۔ تلوار کی تیزی۔ کاٹ
ڈالنے کی قوت۔ (ناسخ) غیر خونریزی سپاہی کا کوئی جوہر نہیں۔ کاٹ ہو تلوار میں
کیا عیب اگر جوہر نہیں۔ تلوار کا کاٹنا۔ تلوار میں کاٹ زیادہ ہونا کی جگہ۔ (شعور)
نگہ شوق کا ابرو سے اشارہ ہے یہی۔ دیکھئے کاٹتی ہے کونسی تلوار بہت۔ تلوار کا
کھیت۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان۔ (آتش) چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہ
زخم ہے۔ کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار۔ تلوار کا گھاٹ۔ (لکھنؤ) جہاں سے
تیغ میں خم شروع ہوتا ہے اس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں۔ تلوار کی دھار۔
تلوار کی تیزی۔ (ناسخ) قاتلِ عالم ہے عریانی میں عالم یار کا۔ گھاٹ اُس کے

پیٹرنیکا گھاٹ ہے تلوار کا۔ تلوار کا گھاٹ سے پڑنا۔ تلوار کا اُس مقام سے
پڑنا جہاں سے خم شروع ہوتا ہے۔ تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں
بھرتا۔ مثل۔ کسی کی طعن تشنیع کی شکایت کے موقع پر بولتے ہیں۔ تلوار کا لعاب
(مجازاً) تلوار کی آبداری۔ تلوار کا پانی۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کا مزہ
لے لیکے پیجئے۔ ہر چند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ۔ تلوار کا مالا۔ شمشیر کا پیوند
تلوار کا جوڑ۔ (رشک) اے شہادت میں نہیں طالب جڑاؤ ہار کا۔ چاہئے زیور
میں مالا تیغ جوہر دار کا۔ تلوار کا مُنہ۔ تلوار کی باڑھ۔ (آتش) پھیر ین گے
نہ منہ کو تری تلوار سے قاتل۔ ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر مُنہ کی کڑی ہے۔
تلوار کا منہ برسانا۔ کثرت سے تلواریں چلانا کی جگہ۔ (آتش) آسماں شوق
سے تلواروں کا منہ برسا دے۔ یہ تو نے تری ابرو کا کیا خم پیدا۔ تلوار کا منہ
برسنا۔ لازم۔ تلوار کا وار۔ حملۂ شمشیر۔ تلوار کا ہاتھ۔ ضربِ شمشیر۔ (عاشق) ہاتھ
تلوار کا بھر جو لگایا پہلے۔ ہاتھ بھر بڑھ گیا ئے جان کلیجا اپنا۔ تلوار کرنا۔ تلوار کر
کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا۔ شجاعت دکھانا۔ (مومن) دردِ زباں ہیں اُس کی
نرگسیں کے وصف۔ تلوار کر رہے ہیں صفاہانیوں میں ہم۔ تلوار کر جانا۔ تلوار کا
دندانہ دار ہو جانا۔ (قدر) کر گئی آپ کی تلوار بڑھی اور ایذا۔ کیجئے گا اب بس
آرے سے دو پارا ہم کو۔ تلوار کسانا۔ (لکھنؤ) تلوار جھکا کر جانچنا۔ (شعور) ڈرتا ہوں
ٹوٹ جائے نہ قطعِ اُمید ہو۔ تلوار وہ کساتا ہے یاں دم میں دم نہیں۔ تلوار کا جھکنا
خم کھانا۔ (برق) امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جھکتی ہے۔ وقت پر میری کبھی تلوار کسائی
ہوتی۔ تلوار کسنا۔ تلوار کا جھکنا۔ لچکنا۔ خم ہونا۔ (آتش) فرومایہ کی گردن خم فلک
سے بھی نہیں ہوتی۔ بھلا تیغ گلی کو بھی کہیں دیکھا کہ کستی ہے۔ تلوار کو پتھر چٹانا۔
تلوار تیز کرنا۔ (داغ) ہنگامِ ذبح رہ ہے مری سختی گلو۔ گویا وہ اپنی تیغ کو پتھر چٹاتے ہیں۔
تلوار کھانا۔ تلوار کا وار سہنا۔ (ناسخ) نہ نکلی بات منہ سے کھا کے ایک تلوار قاتل
کی۔ دہانِ زخم نے گویا مرا زخم وہاں باندھا۔ تلوار کھینچنا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ
تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ (ناسخ) دور اتنا آکیوں

مجھ سے ذہ آئے خونخوار کھینچ ۔ ایک دن اُس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ ۔ تلوار کی آب ۔ تلوار کی آبداری ۔ تلوار کی آنچ ۔ دیکھو آنچ ۔ تلوار کی باڑھ ۔ دیکھو باڑھ ۔ تلوار کے گھاٹ اُتارنا ۔ تلوار سے مار ڈالنا ۔ (نہیں) تلوار کے گھاٹ اُنکو اُتارا نہ لگی دیر ۔ تلوار کے مُنھ ۔ تلوار سے ۔ تلوار کی باڑھ سے ۔ (قدر) آج تلوار کے مُنھ موت مری لکھی ہے ۔ یاد آئے ہیں مجھے جب تو کئی بار ابرو ۔ تلوار کی موت تلوار سے قتل ہونا ۔ (آتش) تلوار کی موت اُس کے نصیبوں میں نہیں ہے ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا ۔ تلوار کی ناپ تلوار کے دونوں طرف ایک نشان طول میں تلوار کی نوک کے قریب سے قبضہ تک ہوتا ہے ۔ (مصحفی) اتنا تو بتا سکو کہاں ذبح کیا ہے ۔ جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں ۔ تلوار کے نیچے دم تو لینے دو ۔ مثل ۔ جو دم بچے وہی غنیمت ہے ۔ کہتے ہیں زمانہ سابق میں کسی آدمی کو یہ سزا دی گئی تھی کہ بغل میں سے ایک سنان چبھو کر اس کی گردن میں سے نکالی گئی وہ تکلیف کے مارے بلک رہا تھا بادشاہ نے اس کی سخت تکلیف کیوجہ سے یہ حکم دیا کہ تلوار سے اُس کی گردن اُڑا دو تاکہ تکلیف ظاہری سے چھوٹ جائے اُسوقت اس نیجان نے عرض کی کہ تلوار کے نیچے مجھے دم لینے دو یعنی مری گردن نہ اُڑاؤ اسی تکلیف میں رہنے دیجئے تاکہ جو دم جی لوں اور دنیا کی ہوا کھالوں وہی سہی ۔ تلوار کے ہاتھ ۔ تلوار چلانے کے طریقے ۔ (آتش) نہیں بیوجہ یہ ابرو سے اشارے ان کے ۔ عشق بازوں کو بتاتے ہیں وہ تلوار کے ہاتھ ۔ تلوار گری پر جا پڑی ۔ مثل ۔ حاکم کی بُزدلی سے رعایا باغی ہوجاتی ہے ۔ ریاست بے سیاست نہیں ہوتی تلوار گھسیٹنا ۔ میان سے تلوار کھینچنا ۔ اب تلوار کھینچنا ہی زبانوں پر ہے ۔ (آتش) چٹان کر جو سنگ اے تُرک اُسے تو نے گھسیٹا ہے ۔ شہادت خواہ پھڑکے ہیں تری تلوار پر کیا کیا ۔ تلوار لگانا ۔ تلوار مارنا ۔ تلوار سے زخمی کرنا ۔ (ذوق) وہ مول لیتے ہیں حبدم کوئی نئی تلوار ۔ لگاتے پہلے مجھی ہیں امتحان کے لئے ۔ تلوار لئے پھرنا خون کرنے پر آمادہ ہونا کی جگہ ۔ (آتش) تو نکلتا نہیں شمشیر بکف اے قاتل ۔ موت میرے ۔ لئے تلوار لئے پھرتی ہے ۔ تلوار مارنا ۔ تلوار کا وار کرنا ۔ شمشیر لگانا ۔

تلوار مارے ایک بار احسان مارے بار بار ۔ مثل ۔ احسان کی شرمندگی بہت زیادہ ہوتی ہو ۔ تلوار میان سے لینا ۔ تلوار سُوتنا ۔ تلوار کھینچنا ۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا ۔ مثال کے لئے دیکھو تلوار کا قبضہ چومنا ۔ تلوار میان سے نکلی پڑتی ہے ۔ قتل کرنے پر آمادہ ہے ۔ نہایت خونخوار ہونیکی جگہ ۔ تلوار میان کرنا ۔ تلوار میان میں کرنا ۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا ۔ قتل کے ارادے سے باز آنا ۔ (ناسخ) مر رہا ہوں آپ تم بدنام ہوتے ہو عبث ۔ غُصّہ جانے دو کرو تلوار اپنی میان میں ۔ (توبۃالنصوح) تلوار کو میاں کر کھونٹی سے لٹکا دیا ۔ تلوار میں بال آجانا ۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا تلوار میں نقص آجانا ۔ تلوار نیام سے نکلنا ۔ تلوار غلاف سے نکلنا ۔ تیغزنی شروع کرنے کی علامت ۔ (شعور) گویا زبانِ خشک کا عالم دکھا دیا ۔ نکلی ہے تیغ تشنۂ خوں جب نیام سے ۔ تلوار نیام میں کرنا ۔ تلوار غلاف میں بند کرنا ۔ تیغزنی موقوف کرنے کی علامت ۔ (شعور) نہ کر نیام میں تیغِ قضا کو تو اے تُرک ۔ یہی اشارۂ چشم رکاب رہتا ۔ تلواروں پر رکھ لینا ۔ تلواروں سے حملہ کرنا ۔ (داغ) یوں پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر ۔ رکھ لیا تو نے تو عُشّاق کو تلواروں پر ۔ تلواروں کی چھاؤں (یا سایہ) میں ۔ تلواروں کی حراست میں ۔ کمال حفاظت میں ۔ (قدر) انھیں تلواروں کے سایہ میں پلے ہیں یہ تُرک ۔ دست شفقت ہیں پئے مردُم بیمار ابرو ۔ تلواریا ۔ صفت ۔ تلوار چلانے والا ۔ ہتھیار بند ۔ بہادر (فقرہ) ہتھیار بندی کا عام رواج تھا ۔ اچھے تلوار یے عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے ۔

تِلْواس ۔ (فارسی میں تراسہ بکسر اول و نیز بفتح اول ہے) مونث (عوام) اضطراب بیقراری ۔

تُلْوان ۔ (دہلی) قیمتی ۔ وزنی ۔ دیکھو تولواں (بزم آخر) وہ بھاری بھاری تلوان نئی نئی ٹکّن کے لال لال جوڑے پہنے سارے شہر کی عورتیں اُمنڈ آئیں

تَلْوانا ۔ (ہ) تَلنے کا متعدی ۔

تُلْوانا ۔ (ہ) تُولنے کا متعدی ۔ تُلوائی ۔ (ہ) مونث ۔ تولنے کی اُجرت

تِلْوانسا۔ (ھ) صفت۔ چراغ کو اس طرح رکھنا جس سے تیل بتی کے قریب رہے۔ ہندو تلونڈا بھی کہتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ)

تِلُوری۔ (ھ) مونث ایک خوش آواز چڑیا۔

تَلَوُّن۔ (ع۔ لَوْن۔ مادّہ۔ رنگا رنگ ہونا) مذکر۔ رنگ بدلنا۔ تبدیل رنگ۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ چھچھورپن۔ (قدر) تیرے چہرے سے تلوّن ترا کھل جاتا ہے ہم نے اس پھول کو سو رنگ بدلتے دیکھا۔ تلوّن مزاج۔ (ف) صفت۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو۔ تلون مزاجی۔ مونث بے استقلالی

تَلُووں۔ تلوا کی جمع۔ تلووں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ جیسے آنکھوں کو تلووں تلے ملنا۔ تلووں تلے مٹنا۔ (عو) پامال کرنا۔ روندنا۔ جیسے جو میرے بچّوں کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں۔ تلووں سے آگ لگنا۔ دیکھو آگ۔ تلووں سے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں۔ تلووں سے لگنا ۱؎ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا فکرمند ہونا۔ (داغ) رسا ہوئی مری آہ شرر فشاں کیسی۔ لگی ہے اب ترے تلووں سے آسماں کیسی ۲؎ دھن ہونا۔ تلووں سے لگنا سر میں بجھنا۔ تلووں سے لگنا سر میں جلکے بجھنا۔ (عو) سر سے پا تک غصے میں جلنا۔ سر تا پا جلنا۔ نہایت برافروختہ ہونا تلووں سے نکلنا۔ (عو) پیروں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔ خاک میں ملانا۔ پیسنا۔ پیس ڈالنا۔ (قدر) دل نے پابوسی جو کی تلووں سے مل ڈالا اُسے۔ تم بڑے بیدرد ہو بیرحم ہو جلاّد ہو۔ تلووں کا کچّا۔ صفت۔ کم چلنے والا۔ جلد تھک جانیوالا تلووں میں لہو اُترنا۔ زیادہ چلنے سے ایسا ہوتا ہے (کنایۃً) زیادہ مسافت طے کرنا۔ (ناسخ) پھرتے پھرتے سب اُتر آیا ہے تلووں میں لہو۔ خار صحرا ہیں زیادہ نشتر فصاد سے۔ تلوے تلے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں۔ تلوے تلے ہاتھ دھرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ اب متروک ہے۔ تلوے جلنا۔ کفِ پا میں سوزش ہونا (ناسخ) تیرے گھر میں نہیں جاتے جو قدم۔ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں۔ تلوے چاٹنا۔ نہایت خوشامد کرنا۔ تلوے جھوکرنا کی جگہ۔ (آتش) چاٹتی تلوے ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں۔ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج۔ تلوے چھلنی ہوجانا۔ پھرتے پھرتے پاؤں کے نیچے کے حصّہ کا زخمی ہوجانا۔ بہت دوڑ دھوپ کی جگہ۔ تلوے دھو دھو کر پینا (عو) کمال اطاعت کرنا۔ کمال قدردانی کرنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ (جانصاحب) تلوے دھو دھو کے پیوں انگلیاں اسکی چاٹوں ن۔ تلوے سہلانا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ (آتش) تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں۔ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج۔ تلوے گرم کرنا۔ کنایۃً رشوت دینا۔ تلوے ملنا۔ تلوے کی مالش کرنا (مثنوی عالم) بزم افروز تلوے ملنے لگی۔ پنکھیا دلپذیر جھلنے لگی۔

تِلی۔ (ھ) مونث۔ پنیدا۔ پیندی۔

تِلّی۔ (ھ) مونث۔ جولاہے کی کوچی۔

تِلّی۔ (ھ) مونث ۱؎ ایک اندرونی عضو کا نام جو سودا پیدا ہونیکا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے۔ طحال۔ جب حالت بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اس کو تاپ تلی کہتے ہیں ۲؎ ایک قسم کا دانہ جس کا تیل نکالتے ہیں ۳؎ گندگی کفِ پائے شتر۔ کفِ پائے مُرغ۔ تلی کا تیل۔ روغن کنجد۔

تَلے۔ (ھ) اوپر کے خلاف۔ نیچے۔ زیر۔ پائیں۔ تلے اوپر۔ (ھ) صفت۔ پے درپے متواتر۔ لگاتار۔ (فقرہ) دسترخوان پر چلے آئے گردن جھکا کر تلے اوپر پانی کے سہارے دو چار نوالے حلق کے نیچے اُتارے۔ تلے اوپر کے۔ (عو) وہ بچّے جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہوں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچّوں میں ہمیشہ اَن بَن رہتی ہے (فقرہ) یہ دونوں تلے اوپر کے ہیں اس لئے ہمیشہ اَن بَن رہتی ہے۔ تلے اوپر ہونا ۱؎ درہم برہم ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔ (عاشق) بام پر صحبت ہے ہم بیٹھے ہیں نیچے خاک پر۔ کیوں تلے اوپر زمین و آسماں ہوتا نہیں۔ دیکھو دل تلے اوپر ہونا۔ تلے پڑنا۔ (ہندو) نیچے لیٹنا۔ آگے پڑنا۔ زمیں پر سونا۔ تلے تلے دیکھنا نیچی نظروں سے دیکھنا۔ خفیہ دیکھنا۔ چھپکر دیکھنا۔ تلے تیس اوپر بیس۔ (عو) تہ و بالا ہونے برہم و درہم ہونے کے موقع پر کہتی ہیں۔ تلے کے دانت تلے اوپر کے اوپر رہ گئے (عو) منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ تلے کی سانس تلے اوپر کی سانس اوپر۔ دیکھو اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ تلے کی دنیا (زمین) اوپر ہونا۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہونا۔ (میرحسن) لب بام کثرت جو یکسر ہوئی۔ تلے کی زمیں ساری اوپر ہوئی۔

تلے کی زمین اوپر کرنا۔ (کنایتہ)، گھبرا دینا۔ پریشان کر دینا۔

تَلَیّا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا تالاب۔ تلاؤ کی تصغیر۔

تَلَیْٹی۔ (ہ) مونث ۱: تلا۔ پیندا۔ تہ۔ نیچے کی زمین ۲: دامن کوہ ۳: بحاظ فرش تہ زمین ۴: نواحی۔ سواد۔ اطراف۔

تلے دانی۔ مذکر۔ (ع) قینچی۔ سوئی۔ پیچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تلہ دان یعنی تلار کھنے کا ظرف تھا۔ یائے تانیث لگا کر سرمے دانی کی طرح تلے دانی کر لیا۔ (رنگیں) دُور کر باجی کے سینے کو وہ پُھلانی سی۔ پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی۔

تِلیَر۔ (ہ) مذکر۔ ایک چھوٹے سے پرند کا نام جسے اَبلقہ بھی کہتے ہیں۔

تَلیَنڈُو۔ (ع) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ مغلوب۔ (فقرہ) بڑوں کی تلینڈو چھوٹوں کی کھلونا بھاری بھرکم سی جاتی کا پتھر ہے۔

تَلیِین۔ (ع) لین۔ مادہ۔ نرم کرنا۔ عربی میں تَلْیِیْن بروزن تفعیل ہے اُردو میں تلین بروزن متین بولتے ہیں۔) مونث ۱: تلین کرنا۔ نرم کرنا ۲: (اصطلاح طب) چھوٹا مسہل۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے تلین دی تھی اس سے چار دست آئے

تلینچا۔ (دہلی) مذکر۔ (معماروں کی اصطلاح) چھت کا اُونچان۔

تم۔ (ہ) ضمیر مخاطب۔ تُو کی جمع۔ تعظیماً واحد کو بھی کہتے ہیں۔ برابر والے کو خطاب کرنے کا کلمہ۔ تم جانو ۱: تمہیں واقف ہو۔ تمہیں ذمہ دار ہو۔ (غالب) تم جانو تمکو غیر سے جو رسم وراہ ہو۔ مجھکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ۲: گویا۔ (ذوق) اگر ایکی پھرے جیتے وہ کعبہ کے سفر سے تم جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ تم ڈال ڈال تو میں پات پات مثل (ع) وہ تمہاری چالیں خوب سمجھتا ہوں۔ میں تم سے زیادہ چالاک ہوں۔ (فقرہ) کیا اُدھ کوئی اس قابل نہ تھا جس سے کہنے والیکا پتا نشان پوچھتیں مجھپر کیا ٹیکا تھا۔ لیکن تم ڈال ڈال تو میں پات پات یعنی تم لاکھ سیان پنا دکھاؤ میں پھنسنے والی نہیں۔ تم کی خصوصیت نہیں دیگر ضمیروں اور اسما کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ (قدر) گل ڈال ڈال ہے تو صبا پات پات ہو یہ باغ بھر کی روح ہے کیا اس کی بات ہے۔ بعض شعرا نے الفاظ میں کچھ تصرف بھی کیا ہے۔ (قدر) بلبل تو اُڑ کے جائیگا صیاد سے کہاں۔ وہ پتے پتے پر ہے جو تو ڈال ڈال پر۔ تم رُوٹھے ہم چھوٹے۔ (ع) ناخوشی سے بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) چلو نہیں منتے نہ منو جوتی کی نوک سے تم روٹھے ہم چھوٹے۔ تم سے پھرے تو خدا سے پھرے۔ مقولہ۔ ایک طرح کی سخت قسم اور واثق عہد ہے یعنی تم سے برگشتہ ہونا خدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے۔ تم سے خدا پناہ میں رکھے۔ مقولہ۔ یعنی تمھاری بدذاتیوں سے خدا بچائے۔ تم کو قسم ہے قسم دلانے کے وقت بولتے ہیں۔ (ناسخ) بتاؤ یا مجھیو تمکو قسم ہے گنگا کی۔ کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ تم کہیں میں کہیں۔ تم الگ میں الگ کچھ واسطہ نہیں علیحدگی کی جگہ۔ (ذوق) میں وہ نہیں کہ تم ہو کہیں اور کہیں ہوں میں۔ میں ہوں تمھارے ساتھ جہاں تم وہیں ہوں میں۔ تمنے اڑائیں میں نے بھون بھون کھائیں۔ (یہ مثل چڑیوں سے لیگئی ہے یعنی ایک نے چڑیوں کا پنجرا کھول کر انکے اُڑا دینے میں چالاکی کی تو دوسرے نے انھیں کو پکڑا اور بھون کر کھا لیا۔) مثل ہم تمھارے بھی اُستاد ہیں۔ تمھاری چالاکی ہمارے ساتھ نہیں چل سکتی۔ ہم تمھاری چالیں خوب سمجھتے ہیں۔ (شوق) تم نے گر سیکڑوں اُڑائی ہیں۔ ہم نے بھی بھون بھون کھائی ہیں۔ تمنے کہا اور میں نے مان لیا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب یہ کہنا ہوتا ہے کہ تمھاری بات کا مجھکو اعتبار نہیں۔ (بنات النعش) آپ خیر سے ابھی پورے چار ہاتھ کی بھی نہیں ہوئیں اور ہزاروں کوس اونچی لاٹ ناپنے چلیں تمنے کہا اور میں نے مان لیا۔ خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا۔ تم ہمکو بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے ہمارے یہاں آؤ گے تو کیا لاؤ گے۔ مثل ہر طرح اپنا مطلب نکالنے کی جگہ بولتے ہیں

تمھارا۔ (ہ) ضمیر مضاف الیہ ۱: تم سب کا ۲: آپ کا۔ حضور کا۔ تمھارا سر۔ تمھارا کلیجا۔ کلمۂ نفریں۔ جب کوئی شخص کسی سے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے کہتے ہیں۔ (جلال) میں جو بولا کہ دل ہے زلفوں میں۔ ہو کے برہم کہا تمھارا سر۔ تمھارا سر

قرآن کی جگہ ہے۔ قسم ہے (رویاے صادقہ) ہاں صورت شکل تو ایسی پائی ہو کہ ہزاروں میں ایک جی چاہتا ہے کہ بیٹھے دیکھا کیجئے مگر تمھارا سر قرآن کی جگہ ہو بس یہ والی کی مورت جان نہیں منھ میں زبان نہیں تمھارا مال سو ہمارا مال۔ ہمارا مال سو ہیں ہیں۔ مثل خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال لیسلے اور اپنی دفعہ ہنس کر رہ جائے۔ تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ۔ کچھ پروا نہیں (فقرہ) منہ ہے تو ضد ہی سہی جاؤ تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ۔ تمھارے۔ ضمیر مضاف الیہ۔ تم سبکے۔ آپکے۔ تمھارے سر کی قسم۔ (عو) سر کی قسم اس طرح کھاتی ہیں۔ (مراۃ العروس) مزاجدار نے کہا تمھارے سر کی قسم جا رہی آنے کو لیا ہے۔ تمھارے لڑکے بھی کبھی پاؤں (پاگھٹنیوں) چلیں گے۔ (عو) (عو) تم بھی کبھی سچ بولو گے۔ تمھارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئے گا۔ تمھارے منہ کا اُگال ہماری پیٹ کا اُدھار (مثل۔ تمھاری خفیف امداد ہمارے لئے بہت ہے۔ یہ فقرہ اکثر گداگروں کے استعمال میں ہے۔ تمھارے منہ میں خاک (عو) اس سے کہتی ہیں جو کسی کا برا چاہے یا ایسی چیز مانگے جو اس کی حیثیت سے زیادہ ہو اور اس کا دینا منظور نہ ہو۔ (فقرہ) عزت نے کہا بیگم تو سوموں کی ایک سوم ہیں میں تو ایسے پیسے ایسے روپے کو آگ لگا کر رکھدوں میں نے کہا بوا تمھارے منہ میں خاک۔ تمھارے منہ میں گھی شکر۔ خدا تمھارا کہنا راست لائے۔ حسب مراد بات کے جواب میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) دو بھائیوں میں صلح کرادینے کا وعدہ کرتے ہو تمھارے منہ میں گھی شکر۔ تمھیں۔ (یاے معروف سے) تم ہی کی جگہ خاص کر تم کے معنی میں (غالب) تمھیں بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے۔ اب تم ہی فصاحت کے خلاف ہے۔ ۲ (یائے مجہول سے) تم کو کی جگہ (غالب) مجھ سے پوچھو تمھیں خبر کیا ہے۔ تمھیں یاے معروف (تم ہو ہر جگہ تمھارا ہی دور دورہ (اکبر) تمام شہر میں اب آج کل تمھیں تم ہو۔ پڑے ہیں گوشۂ عزلت میں اک کنارے ہم
تمھیں (یاے معروف) جانوگے۔ تمھارے حق میں اچھا نہ ہوگا سخت سزا پاؤ گے۔ (داغ) اب کی کچھ منہ سے نکالا تو تمھیں جانوگے۔ داغ پھر مجھکو نہ کہنا جو برا بن کہو

تماثُل۔ (ع) مذکر۔ مشابہ ہونا۔ تماثیل (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

تمثال کی جمع۔ تصویریں۔ فرمان شاہی۔ تماثیلِ طلا۔ (ف) مذکر۔ طلائی مورتیں سونے کی تصویریں۔

تماچا۔ مذکر۔ (یہ لفظ طپانچہ لکھنا غلط ہے تائے فوقانی سے لکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے۔ خان آرزو بائے موحدہ سے طبانچہ لکھتے ہیں مگر فصحاے عراق بائے فارسی سے بولتے ہیں۔ دیکھو تپانچہ ۲ ٹھپڑ۔ ہاتھ پھیلا کر مارنا ۳ (پنجہ بازوں کی اصطلاح) وہ ہاتھ جو حریف کے جانب چپ ماریں۔ تماچا اٹھانا۔ مارنیکا قصد کرنا۔ دھمکانے کے لئے۔

تماخو۔ مونث۔ (عم) دکن میں تماکو کی جگہ بولتے ہیں۔

تمادی (ع) عربی میں کشیدگی۔ درازی۔ فارسی میں کسی چیز کا انتہا پر پہنچنا) مونث۔ وہ میعاد جس کے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔ سماعتِ دعوی کی میعادِ معینہ کا نکل جانا۔ زمانہ گزر جانا۔

تمارُض۔ (ع۔ مرض۔ مادّہ) مذکر۔ بیمار بننا۔

تمازت۔ (عربی تموز سے فارسیوں نے بنالیا ہے) مونث۔ گرمی۔ شدت کی گرمی۔

تماشا۔ (عربی میں تماشی (باہم ملکر پیدل چلنا) تھا فارسی والوں نے مثل۔ تُولا مُنّا۔ تقاضا کے تماشا کر لیا۔ چونکہ سیر و تفریح کے مقام پر اکثر پاپیادہ ہی چلتے ہیں اس واسطے عرفِ عام میں تماشا تفریح اور شوق کے ساتھ دیکھنے کے معنی میں مستعمل ہوگیا۔ فارسیوں کے کلام میں دو معنوں میں مستعمل ہے (ہنگامہ ۲ وہ چیز جسکو تعجب یا شوق سے دیکھیں ۳ مذکر ۱ دید۔ نظارہ۔ جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے ۲ بازیچہ۔ کھیل۔ (فقرہ) یہ شاعری ہے تماشا نہیں ہے ۳ ہنگامہ۔ مجمع۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ جیسے کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جولاہا کھائے ۴ نمایش۔ نمود ۵ عجیب و غریب بات۔ (داغ) تماشا جب دیکھا ہے مرے دل کے تڑپنے کا۔ تماشا ہے کہ وہ اپنی نظر سے آپ ڈرتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کا مزاج کیا ہے اک تماشا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ ۶ سوانگ

کرتب ۵ ہنسی دل لگی۔ٹھٹول۔مذاق ۶ کیفیت ۷ دل لگی ۸ ہنگامہ۔تماشا بن جانا ۹ ایسی حالت ہوجانا کہ لوگ دیکھنے لگیں۔(مومن) پھر ہم جو گئے پئے تماشا۔سو آپ ہی بنگئے تماشا ۱۰ محو ہو جانا۔تماشا خانم۔مونث۔(عو) مسخری عورت۔نقلی عورت۔انوکھی عورت۔تماشا خانہ۔تماشا کدہ۔تماشا گاہ۔(ف) مذکر تماشے کی جگہ۔تماشا بنانا۔نقل کرنا۔ہنسی اُڑانا۔تماشا دکھانا۔سیر دکھانا۔لُطف دکھانا ۲ سزا دینا۔مزا چکھانا۔تماشا دیکھنا۔لازم۔(شعور) خیر گزری کی جو تکریم و توضع بزم میں۔تم اگر اندھا مجھے کہتے تماشا دیکھتے۔تماشا کرنا ۱ سوانگ کرنا۔ناٹک کرنا کرتب دکھانا ۲ کسی کا ٹھٹھا کرنا۔احمق بنانا۔تماشا کرنیوالا۔مذکر بازیگر۔نٹ۔بھانمتی۔تماشا گر۔(ف۔تماشا دیکھنے والا۔) صفت۔تماشا کرنے والا۔تماشا گاہ تماشا کدہ۔تماشا خانہ۔(ف) مذکر ۱ سیر گاہ۔منظر۔وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔تماشا ہونا ۱ انوکھی بات ہونا۔مزہ ہونا۔لطف ہونا انوکھا بنّا۔مسخرہونا۔تماشائی۔مذکر۔تماشے کا دیکھنے والا۔(داغ) اور کیا خاک لگی دلِ بسمل کی مُراد۔جو تماشا ہے جہاں کا وہ تماشائی ہے۔تماش بین۔تماشا بین کا مخفف ہے۔فارسی میں تماشا بین بمعنی تماشا دیکھنے والا۔) صفت۔عیاش۔اوباش۔بدکار۔تماش بینی۔مونث۔تماشا بینی کا مخفف۔رنڈی بازی۔بدکاری۔آوارگی۔تماشے ۱ کھیل تماشے ۲ حیرت کے قابل معاملات۔(جلال) بزم مے میں تماشے ہوتے ہیں۔جام ہنستے ہیں شیشے روتے ہیں۔تماشے کا۔تماشے کی صفت۔عجیب طرح کا۔انوکھی۔(مراۃ العروس) تماشا خانم نے سنکر کہا تم بھی بوا کوئی تماشے کی عورت ہو۔خدا دلواتا ہے تم کیوں انکار کرو۔تماشے کی بات۔انوکھی بات عجیب بات۔تماشے کی باتیں۔ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو مزہ کی باتیں۔(بچّہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تماکو۔دیکھو۔تمباکو۔

تمام۔(ع) صفت ۱ پُورا۔کامِل ۲ کل۔سب ۳ اخیر۔آخر۔ختم۔تیّار۔بس تمام تر۔(ف) مُطلق۔محض۔بالکل۔(ابن الوقت) سراسر غلط۔تمام تر بہتان ہو

تمام عیار۔(ف) صفت کامل عیار۔خالص۔تمام کرنا ۱ ختم کرنا۔پورا کرنا۔(فقرہ) افسانہ گو نے داستان تمام کی ۲ (عو) باقی نہ رکھنا۔کچھ نہ چھوڑنا ۳ مار ڈالنا۔(شرف) پژمردہ ہوگئے گُل شاداب سیکڑوں۔نیرنگئی کے تری کیا کیا جواں تمام۔تمام و کمال (ف) صفت ۱ سب کا سب۔کُل۔بالکل۔یک لخت ۲ کامل طور سے۔پوری طور سے بہمہ وجوہ ۳ پوست کندہ۔کھول کے۔تمام ہونا۔لازم ۱ پورا ہونا۔انجام کو پہنچنا ۲ آخر ہونا ۱ ختم ہونا ۳ مرجانا۔(شرف) اللہ رے ضعف سانس بھی چلنے سے رہگئی۔بدلی جگہ تو ہو گئے ہم ناتواں تمام ۴ بند ہوجانا۔ہو چکنا۔خرچ ہوجانا۔صرف ہوجانا۔تمامی۔(ف) مونث ۱ آخر۔انجام ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔(رشک) ہمیں گردوں نے مٹایا تمھیں آرائش دی۔اُس کی بیچے سے تمامی ہے ہمیں تاش تمھیں

تمانچا۔دیکھو تماچا۔

تمباکو۔تماکو۔مذکر۔یہ لفظ امریکہ کی زبان میں ٹوبے کو تھا اصل میں یک قسم کا پودا ہے جس کے پتے حقّے میں پیتے اور پان میں کھاتے ہیں۔ہندوستان میں اس کے ساتھ گُڑ ملاکر قلیان میں پیتے اور تماکو کہتے ہیں۔اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت میں اول اول دکن میں پھر تمام ہند میں ہوا۔(منیر) تمباکو بھی ہوا ہے کڑوا جیسے۔رُک رُک کر بولتا ہے حقّہ جیسے۔لکھنؤ کی بیگمات پینے کا ہو تو تماکو اور پان میں کھانیکا ہو تو تمباکو۔دہلی والے پینے کا ہو تو تمباکو کھانے کا ہو تو زردہ کہتے ہیں۔دیکھو تنباکو۔

تمبُو۔(ہ) مذکر ۱ (عم) خیمہ ۲ (دکن) مونث۔ایک قسم کی مچھلی۔

تمبُول۔تمبولی۔دیکھو تنبول۔

تمّت۔(ع۔تمام ہوا۔) کتاب کے ختم پر۔تمّت یا تمّت بالخیر لکھدیتے ہیں۔

تمتّع۔(ع) مذکر۔پھل پانا۔فائدہ حاصل کرنا۔فایدہ (تسلیم) ملے درہم داغ و دُرہائے اشک۔ہمیں عشق سے یہ تمتّع ہوا۔تمتّعات دُنیوی۔دنیا کے فایدے (فقرہ) ہمنے تجھکو تمتّعات دنیوی سے باز نہیں رکھا۔

تمتمانا۔(ہ) دھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ گال یا منھ کا سُرخ ہو جانا۔

(ناسخ) تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سا سورج کی طرح - دم بھر اس جان نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ - **تمتماہٹ** - (ھ) مونث: چہرے کی سرخی - جو تپ یا دھوپ کی شدت سے ہو - وہ چمک اور سرخی جو ورم کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے -

تِمثال - (ف) مونث: پیکر - صورت: (مجازاً) فرمان شاہی - **تمثال گر** - (ف) نقاش - صورت گر - مُصَوِّر -

تَمثِیل - (ع - تمثیلات - جمع) مونث - مثال - تشبیہ - نظیر - مشابہت - **تمثیل دینا** - مثال دینا - تشبیہ دینا - تمثیل - نظیر کا فرق - تمثیل کسی شے کا ذکر وضاحت اور تشریح کے ساتھ ہوتا ہے - نظیر سے مراد ایک تائیدی ثبوت ہوتا ہے - جو اُسی طرز کا ہو جس کی بحث ہو -

تَمجِید - (ع) مونث - بزرگ کرنا -

تَمَدُّد - (ع) مذکر - کشیدگی - کھنچاؤ -

تَمَدُّن - (ع) بروزن تفعّل - شہر میں بود و باش کرنا - شہر کا انتظام کرنا -) مذکر - طرز معاشرت - رہنے سہنے کا انداز -

تَمَر - (ع) مونث - کھجور - **تمرستان** - (ف) مذکر - خُرمے کا باغ - **تمر ہندی** - مونث - املی کا درخت اور اُس کا پھل -

تَمَرُّد - (ع) مذکر: سرکشی - بغاوت - نافرمانی - گستاخی: ضد - ڈھٹائی خودسری

تَمرِین - (ع) مونث - عادت ڈالنا - خوگر ہونا - (مصنف) جن خیالات کا ایک بار دل میں گزر جانا دنیا و دین دونوں کی تباہی کا موجب ہو سکتا ہے - برسوں کی مشق و تمرین سے خاطر نشین کئے جاتے ہیں -

تَمَسخُر - (ع - مزاح) مذکر - مسخرا پن - ٹھٹول - ٹھٹھے بازی - (تسلیم) بوسہ مانگا تو ناز سے بولے - یہ تمسخر مجھے نہیں بھاتا -

تَمَسُّک - (ع) بروزن تفعل چنگل مارنا - فارسیوں نے بمعنی اُس تحریر کے رکھا جو مدیون قرضے کے متعلق دائن کے حق میں بطور سند لکھ دیتا ہے - نوشتہ سند -) مذکر: (لغوی معنی) گرفت - پکڑ - مضبوطی سے پکڑنا: اقرار نامہ - وہ نوشتہ

جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے -

تَمغا - (ت) فرمان سلطانی - مُہر سلطانی - نشان - مُہر - داغ جو گھوڑی کی ران پر بنا دیتے ہیں - سوداگروں سے محصول لینا -) مذکر: محصول - چُنگی - وہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی جاتی ہے: فرمان شاہی: سند جاگیر کی سند - معافی یا انعامی زمین: داغ - چرکا - نشان: علامت: سکہ ٹھپا: ڈپلوما - نشان جو حاکم وقت کی طرف سے عزت کے طور پر دیا جاتا ہے - کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا طلائی تمغا جو حاکم کی طرف سے زیب تن کرنے کو دیا جاتا ہے - فارسیوں نے اس کی جمع تمغاجات بنائی ہے - **تمغا بٹھانا** (عو) سکہ بٹھانا - حکومت بٹھانا - رعب جمانا - تحکم جتانا - اس جگہ تمغہ زیادہ بولتی ہیں

تَمکِنَت - (ع - بروزن تقویت - قدرت حاصل ہونا -) مونث: قدرت اختیار - زور - حکومت: عزّت - عزت جتانا - مرتبہ ظاہر کرنا: غرور - گھمنڈ - تکبر - نخوت - نمود - تعلّی - ٹیپ ٹاپ - شان و شوکت - دبدبہ - (مصحفی) پوچھا کیا رُخ ادھر کرتی نہیں - تمکنت اُف رے تری تصویر کی - **تمکنت کرنا** - (عو) اترانا - نخوت کرنا - تعلی کرنا - دون کی لینا -

تَمکِین - (ع - قدر - وقعت -) مونث: طاقت - بل - برداشت کی قوت (غالب) نگاہ بے محابا چاہتا ہوں - تغافل ہائے تمکیں آزما کیا: مرتبہ و وقار: شان و شوکت - دبدبہ - (مصحفی) آتا ہے یہ جی میں کہ کروں عرض تمنا - لیکن تری تمکین اجازت نہیں دیتی - آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے - تول دیکھا ہم نے میزان خرد میں بارہا - کوہ سے اے نازنیں بھاری ترا تمکین ہے

تَمَلُّق - (ع) مذکر - خوشامد - چاپلوسی - (مسرور) وہ روٹھے ہیں مجھ سے تو روٹھے - ہیں - تملق بہت مجھکو آتا نہیں -

تَملِیک - (ع) مونث - کسی شخص کو کسی شے کا مالک کر دینا - **تملیک نامہ** مذکر - مالک بنانے کی تحریر -

تُمَن - (ت) مخفف تومان کا - بولنے میں واؤ اور الف غیر ملفوظ ہیں - مذکر

۲ ایک طلائی سکہ ۳ رسالہ ۔ پلٹن ۔ سو سواروں کا ایک تُمن ہوتا تھا۔ (آتش) صفِ مژگاں کی جنبش کا کیا اقبال نے کُشتہ ۔ شہیدوں کے ہوئے سالار جب ہمسے تُمن بگڑا۔ تمن باندھنا۔ فوج جمع کرنا۔ تمندار۔ (ف۔) مذکر رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر۔

تمنا۔ (ع۔ اصل میں تمنّی بروزن تجلّی تھا۔ فارسیوں نے تمنّا کر دیا) مونث۔ خواہش۔ آرزو۔ اشتیاق۔ رکھنا۔ کرنا۔ وغیرہ کے ساتھ (فرق کے لئے دیکھو ترجّی

تمنچہ۔ (ف معنی اول میں فارسی ہے) مذکر (۱) پستول ۲ (لشکری) بگکانا چھوٹا سا معشوق۔ تمنچہ داغنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا۔

تموّج۔ (ع) مذکر۔ پانی کا موجیں مارنا لہریں اُٹھنا۔ جوش۔ تلاطم۔ (فقرہ) آج دریا میں تموج شروع ہوا ہے۔

تموز۔ مذکر رومی زبان میں وہ زمانہ جب آفتاب برجِ سرطاں میں ہوتا ہے جو تقریباً اساڑھ یا جولائی کے مطابق ہوتا ہے فارسی میں (مجازاً) یعنی شدّت گرما مستعمل ہے

تموّل۔ (ع) مذکر۔ دولتمندی۔ مالداری۔ (فقرہ) چار دن کی تجارت میں بڑا تموّل ہو گیا۔

تمہید۔ (ع) مونث۔ کسی مضمون کی اُٹھان۔ کسی بات کی تقریب۔ دیباچہ آغاز۔ مقدّمہ خطبۂ کتاب۔ تمہید اُٹھانا۔ کسی مضمون یا کسی بات کا عنوان شروع کرنا۔ (منیر) خموشی شرم کی ہے اُسکو کچھ کہنا نہیں آتا۔ وکالت کی نگاہِ شوق نے تمہید اُٹھائی ہے۔ تمہید کرنا۔ کسی بات کا پیش کرنا۔ تقریب کرنا۔

تمیز۔ (عربی میں تمییز بروزن تفعیل ہے مادّہ میز۔ فارسی والے تخفیف کیلئے ایک ی حذف کرکے استعمال کرتے ہیں اس کے معنی ہیں جدا کرنا۔ علٰحدہ کرنا۔ وہ قوّت جس کے باعث حق کو باطل سے الگ کریں۔ قوت تمیزہ۔) مونث۔ ۲ (اصطلاح نحو) جو لفظ یا الفاظ کسی اسمِ مفرد یا جملے سے شک و ابہام کو دور کرنا ان کو تمیز یا مُمیِّز کہتے ہیں اور جس سے دور کریں۔ اُسکو ممیَّز یا مبہم جیسے پانچ گھوڑے۔ آٹھ مَن چاول۔ ان میں گھوڑے اور چاول تمیز ہیں ۳ شناخت۔ پہچان جانچ۔ (فقرہ) رات کے وقت اچھی طرح رنگ کی تمیز نہیں ہوتی ۴ فرق امتیاز۔ تفاوت۔ (اسیر) اغیار و یار سب کو جلاتی ہے برقِ حسن ہے آگ کو تمیز نہ گل کی نہ خار کی ۵ عقل۔ دانش۔ ہوش۔ عقلِ سلیم۔ جیسے تمیزدار ۶ ادب قاعدہ۔ اہلیت۔ (فقرہ) بیٹا تمیز سیکھو اُستاد سے ایسی گفتگو نہ کرو۔ تمیزدار۔ صفت۔ ذی شعور۔ ہوشیار

تِن۔ (ہ) مونث۔ گھاس جس سے چھپّر بناتے ہیں۔

تُن۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ ہوتی ہے۔ اس کے کواڑ میز کرسی۔ صندوق وغیرہ بناتے ہیں ۲ تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں

تُن بھُن۔ تُن مُن۔ مونث۔ (لکھنؤ) غصّہ اور غرور کا انداز۔ جلی بھُنی باتیں غصّہ میں بھری باتیں۔ (جانصاحب) بگاڑی ہے عادت موئی سَوت نے۔ یہ تُن بھُن تری مجھکو بھاتی نہیں۔ تُن تُن۔ (ہ) مونث۔ ساز کی آواز۔ تار کی آواز۔

تن۔ (ف سنسکرت میں تنو) مذکر جسم بدن۔ جُثّہ۔ تن آساں۔ (ف) صفت تن پرور۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسانی۔ مونث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسائش (قدر) دیا دلوائیا دینے کی راہیں اُس نے بتلا دیں۔ کمیٹی کی کہ ہو محتاج لوگوں کی تن آسانی۔ تن بدن۔ مذکر۔ تمام بدن۔ (قدر) اللہ رے جلایا دیکھا جو وہ سراپا اک آگ لگ گئی ہے شمعوں کے تن بدن میں۔ تن بدن اولا ہو جانا۔ بدن سرد ہو جانا۔ (داغ) دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر۔ دم کہاں ہے مجھ میں اولا ہو گیا ہے تن بدن۔ تن بدن پھونک دینا۔ بدن میں سوزش پیدا کر دینا۔ (ناسخ) تن بدن پھونک دیا ہے شبِ فرقت نے مرا۔ کیا عجب ہے کہ مرے جسم سے بستر جل جائے۔ تن بدن ڈھانک لینا۔ ستر پوشی کرنا۔ (توبۃ النصوح) پیٹ بھر روٹی اور تن بدن ڈھانک لینے کو کپڑا۔ تن بدن کا ہوش نہیں۔ ضروری چیزوں کی بھی خبر نہیں۔ (اشرف) تن بدن کا ہے مجھے ہوش نہیں کیا جانوں۔ ہوں کہاں قید تنہائی مجھے زنجیر کہاں۔ تن بدن کی خبر نہ رہنا۔ محو ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا۔ (عالم) آکے محفل میں جب ڈالی نظر۔

نہ رہی اُسکو تن بدن کی خبر۔ تن بدن میں آگ لگنا۔ تن بدن میں آگ پھکنا۔ بحد غصہ آنا (داغ) اس بیوفا کے شکوے سے بیچین ہوگیا۔ پیغامبر کے آگ لگی تن بدن میں کیا۔ (فقرہ) اتنا کہنا تھا کہ میرے تن بدن میں آگ ہی تو پھک گئی۔ تن بہ تقدیر جب تدبیر سے کام نہیں نکلتا اور مجبور ہوکر تقدیر پر چھوڑتے ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) مگر جب وبا کا زور ہوا اور خود نصوح کے گھر میں ایک چھوڑ تین تین موتیں ہوگئیں ناچار تن بہ تقدیر صبر شکر کرکے بیٹھ رہا۔ تن پرست۔ (ف) صفت بدن کا پالنے والا۔ وہ شخص جو ہمیشہ کھانے پینے اور بدن پالنے میں مصروف رہے تن پرور۔ (ف) صفت۔ خود غرض۔ آرام طلب۔ (صبا) گالیاں شوق سے دیکے کوئی تن پرور کو۔ پر یہ ممکن نہیں منہ سے لب ناں دور رہے۔ تن پروری (ف۔ اپنے بدن کو پالنا۔) مونث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی۔ تن پھنکنا۔ بدن جلنا۔ (صبا) دیکھکر حال رقیبوں کا بھی دل جلتا ہے۔ پھنک رہا ہے تپ فرقت سے مرا تن کیسا تن پیٹ کا مزا۔ (عو) اچھا پہننے اچھا کھانے کا چسکا۔ (منیر) ایسے تن پیٹ کے مزے پر خاک جس سے کٹ جائے سات پشت کی ناک۔ تن تازہ قلندر راجا۔ تن پرور کی نسبت بولتے ہیں۔ (فقرہ) زبان ہے اور مزہ مزہ اور تن تازہ قلندر راجہ نہ کسی کے مرنے سے غرض نہ جینے سے کام اپنے ملائی پر اٹھے سے غرض تن تنہا جریدہ۔ وہم نقد۔ اکیلا آدمی اپنے دم سے۔ (شعور) اکیلا چارہ ہجوم بلا دل سے ہو سکے۔ لشکر کا سامنا تن تنہا سے ہوگیا۔ تندرست۔ (ف) بھلا چنگا۔ ہٹا کٹا۔ صحیح سالم۔ تندرستی۔ (ف) مونث۔ سلامتی۔ درستی طبیعت کی تندرستی ہزار نعمت ہے مقولہ تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرستی ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ تن دِہ (ف) صفت۔ کوشش کرنیوالا۔ متوجہ (بنات النعش) اب تمنے اس نیک کام کو شروع کیا ہے۔ تو تن دہ ہوکر اس کو ختم تک پہنچاؤ۔ تندہی۔ (ف) مونث۔ سعی۔ کوشش۔ محنت۔ جانفشانی۔ (فقرہ) اس بات کے دریافت کرنے میں بہت تندہی کرنا۔ تن ڈھانکنا۔ ستر پوشی کرنا۔ تن سکھی تو من سکھی۔ مثل۔ پیٹ بھرنے سے عقل ٹھکانے رہتی ہے۔ تن سے لگنا

تن کو لگنا۔ دلپر اثر کرنا۔ جی سے لگنا۔ فکر ہونا۔ (فقرہ) جس کے تن سے لگی ہو وہ جانے اور شخص کی بلا جانے۔ جز و بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا۔ (فقرہ) تم روز بروز دُبلے ہوتے جاتے ہو۔ کھایا پیا تن سے نہیں لگتا۔ تن گھلنا۔ لاغر ہونا دُبلا ہو جانا۔ تَن مَن۔ مذکر۔ روح و قالب۔ جسم و جان۔ (مثنوی میر حسن) لگے لگکے رونے لگی زار زار۔ کیا اپنے تن من کو اسپر نثار۔ تن من ایک ہونا۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ تن من بھر جانا۔ سیری ہو جانا۔ کمال خوشی ہونا تن من سے۔ (ف) دل و جان سے۔ تن من کی سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ بالکل بدحواس ہو جانا۔ (مثنوی میر حسن) رہی کچھ نہ تن من کی سُدھ بُدھ اُسے۔ نہ کچھ اپنے تن کی رہی سُدھ اُسے۔ تن من مارنا۔ جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چپ رہنا۔ تن من وارنا۔ جان فدا کرنا تن میں جان آنا۔ تازگی ہونا۔ فرحت ہونا۔ حواس درست ہونا۔ (شعور) کیوں نہ جان آئے اسیران قفس کے تن میں۔ رشکِ انفاس مسیحا ہیں صبا کے جھونکے۔ تن و توش۔ (ف) توش۔ واؤ مجہول سینہ بدن۔ تاب طاقت مذکر۔ بدن اور توانائی۔ قوت۔ (صبا) بیٹھ ڈالیگا مجھے آپ کا کوہِ تمکیں۔ قابل اس بوجھ کے بندے کا تن و توش نہیں۔

تنا۔ (فارسی میں تنہ) مذکر۔ جڑ سے شاخوں تک نکلنے کا حصہ درخت کا۔

تناتنی۔ مونث۔ کشیدگی۔ اَن بَن۔ لڑائی پر آمادہ ہونا۔

تناریری۔ مونث۔ چند معیّن کلمے جو گوّے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں۔ کم تر راگ۔ جھگڑا۔ بے لطف راگ۔ بے وقت کا گانا۔ جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے۔

تنازع۔ (ع) مذکر۔ باہم جھگڑا کرنا۔ جھگڑا۔ دنگا۔ رنجش۔ بغض۔ عداوت نفاق۔ (شعور) تمھارے ایک جلوے سے ہوئے شیر و شکر دونوں۔ تنازع مٹ گیا اے جانجاں شیخ و برہمن کا۔ عوام کی زبانوں پر تنازعہ ہے۔

تناسُب۔ (ع) مذکر۔ باہم نسبت رکھنا۔ مناسبت۔ باہمی تعلق۔ باہمی

مطابقت ۔ موافقت ۔ (نوازش) تیرے اعضا کے ہیں اوصاف سراپا اسمیں کیون نہ اشعار میں لفظوں کا تناسُب ہوتا ۔ (علم حساب) دو نسبتوں کا باہم برابر ہونا جیسے ۲ ۴ برابر ہے ۳ ۶ کے ۔ تناسُبِ اعضا ۔ مذکر ۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ایک دوسرے کے مناسب ہونا۔

تَنَاسُخ ۔ (ع) مذکر ۔ ایک صورت سے دوسری صورت میں ہونا ۔ روح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا ۔ آواگون ۔

تَنَاسُل ۔ (ع) مذکر ۔ نسل بڑھانا ۔ اولاد پیدا کرنا۔

تَنَافُر ۔ (ع) مذکر ۔ نفرت کرنا ۔ بھاگنا ۔ (اصطلاح علم معانی) ایسے الفاظ کا جمع ہونا جن کا تلفظ ثقیل ہو ۔ جیسے تم کیا کیا کرتے ہو

تَنَاقُض ۔ (ع) مذکر ۔ ایک دوسرے کی ضد ہونا۔

تنا ہونا ۔ کھنچا ہونا ۔ اکڑا ہونا ۔ ضد پر ہونا ۔ تناؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ کھنچاؤ (قدر) ایسی رفتار ہے نہ ایسا تناؤ ۔ تیرا قد نارون سے بہتر ہے ۔ تُنَنّانا ۔ (ھ) زخم کا بھپاڑنا ورم کی وجہ سے ۔ شہوت سے عضو تناسل کا کھڑا ہونا ۔ تُنّاہٹ (ھ) مونث ۔ وہ کھنچاؤ جو ورم کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تَنَاوَر ۔ (ف) بروزن سراسر مرکب ہے ۔ تن + آور ۔ سے (صفت ۔ قوی جُثّہ شخص ۔ قوی مضبوط نیز عظیم الجُثّہ شے کو تناور کہتے ہیں۔

تَنَاوُل ۔ (ع) لینا ۔ کسی چیز کا پکڑنا ۔ فارسی میں مجازاً کھانا کھانا ۔) مذکر کھانا کھانا تناول فرمانا ۔ تناول کرنا ۔ کھانا نوش فرمانا۔

تُنبا ۔ تُنبان ۔ (ت ۔ بالضم عربی میں تُبان اور فارسی میں تنبان بالفتح ہے) مذکر ۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پیجامہ ۔ غرارہ دار پیجامہ ۔

تَنباکو ۔ (ف کشیدن اور اس کے مشتقات کے ساتھ اس کا استعمال فارسی میں ہے ۔ نوشیدن کے ساتھ نہیں ہے دیکھو تمباکو تنباکو کا ہاتھی ۔ جاہل عورتوں کا ٹوٹکا ہے ۔ تمباکو کا ہاتھی بنا کر رات کو بلا ناغہ سرہانے اس شخص کے رکھتی ہیں جس کو بخار آتا ہے ۔ ہاتھی کے گلے میں رتھ کے پھندنے لٹکاتی ہیں اور پانی اور انگارے اس طرح اوپر سے اُتارتی ہیں کہ پانی اور سات انگارے سر کی طرف سے پاؤں تک اُتارے اور گھر کی موری کے پاس لیجا کر ٹھنڈے کر دے اور ٹھنڈا کرتے وقت منہ سے کہدیا کہ بھوکا ہے تو آگ کھا اور پیاسا ہے تو پانی پی۔

تَنبو ۔ (ھ) تلفظ تمبو بروزن ہُر سو ۔ یہ لفظ طناب سے بنایا ہے ۔) مذکر ۔ دیکھو تمبو۔

تَنبُور ۔ تَنبُورَہ ۔ (ف) مذکر ۔ اس کا مُعرّب طنبور ہے ۔ ایک قسم کا باجا جسمیں ستار کی طرح ایک تار لگا ہوا ہوتا ہے اور چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار لگا دیتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا ۔) مولف فرہنگ رشیدی کی رائے ہے کہ یہ لفظ دنب برہ ۔ (دُنبہ کی دُم) سے بنایا گیا ہے کیونکہ اُس کی شکل اسی سے مشابہ ہے

تنبورچی ۔ مذکر ۔ تنبور بجانے والا۔

تَنبول ۔ (ف ۔ بروزن مفعول ۔ اردو اور ہندی میں تلفظ واو مجہول سے ہے) مذکر ۔ ایک قسم کا پتا جو ہندوستانی عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں ۔ پان ۔ جاہل عورتوں کی ایک رسم جس میں شب زفاف کی صبح کو سٹھوڑے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دُلھن کے پینے کے واسطے آتا ہے ۔ اب اس کا رواج بہت کم ہے (مصحفی) شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شب وصل ۔ بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں ۔ ایک درخت کا نام ۔ نیوتہ جو باہمی لیں دیں جو شادی کے موقع پر ہم قوم ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں ۔ (لینا دینا کے ساتھ) تنبول آنا لگام کے صدمے سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا ۔ تنبول پینا ۔ پان کا مرکب عرق پینا

تنبولن ۔ مونث ۔ پنواڑن ۔ پان بیچنے والی عورت ۔

تَنبُولی ۔ (سنسکرت میں تامبول) مذکر ۔ پان بیچنے والا ۔ ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے۔

تَنبِیہ ۔ (ع) مذکر ۔ دھمکی ۔ تنبیہ ۔ آگاہی ۔ خبرداری ۔ (تسلیم) ذلیل اُن کی محفل میں ہوتا ہوں روز ۔ تنبّہ مگر اُس کو ہوتا نہیں۔

تَنبِیانا تنبیا جانا ۔ (ھ) برسات کی ہوا سے گوٹا کناری کا رنگ تانبے کے مانند ہو جانا ۔ تانبے کا رنگ ہو جانا ۔ (عاشق) گرمی میں آفتاب سے تنبیا گیا جو رنگ

وہ خط سبز، گوکش زنگار ہو گیا۔ اس کا تلفظ تیا نابھی ہے

تنبیلا ۔ (ہ) صفت (۱) چہرے کا رنگ جو گرمی سے سرخی مائل ہو جائے (۲) تانبے کے رنگ کا (۳) مذکر۔ سرخ رنگ کا گیہوں (۴) صفت۔ گندم گوں۔ گندمی

تنبیہ ۔ (ع) بر وزن تفعیل تلفظ تَنْبِیہ۔) مونث (۱) آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری (۲) پند نصیحت۔ عبرت (۳) تاکید۔ حکماً۔ پیغام دینا (۴) جھڑکی ملامت۔ تہدید سزا۔ (مومن) محتسب یہ ستم غریبوں پر۔ کبھی تنبیہ بادشاہ نہ کی۔

تنتا تو ڑی ۔ (لکھنؤ) مونث۔ کسی کا کسی سے علیحدگی چاہنا خشم اور خشونت کیسا۔

تنتر (ہ) مذکر (۱) شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر۔ ٹونا ٹوٹکا۔ جادو۔

تنتری ۔ (ہ) مذکر (۱) گویا۔ قوال (۲) ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوتے ہیں۔

تنت کار۔ (ہ) مذکر۔ اُس باجے کا بجانیوالا جس میں تار ہوں۔ ستار سرود رباب وغیرہ کا بجانیوالا۔ (مثنوی میرحسن) جہانتک کہ تھے گائک اور تنت کار۔ لگے گانے اور ناچنے ایک بار۔ تنت مندرا۔ (ہ) مذکر۔ جھگڑا بکھیڑا (دُنیاوی تعلقات (شاد) چھوڑ کر سب یہ تنت مندرا بیٹھو۔ حق تعالٰے یہ کر کے تکیہ بیٹھ۔

تنتنا ۔ (ہ) مذکر۔ (صحیح عربی طنطنہ) (۱) کروفر۔ دبدبہ (۲) حکومت۔ تحکّم (۳) غصہ۔ (۴) غرور۔ تنتنا بیٹھنا۔ اترانا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تنتنے باز۔ صفت۔ مغرور۔ نازک دماغ۔ (فقرہ) جس نے جواب دیا گلے دراز اور تنتنے باز کہلائی۔ تنتنانا۔ لازم غصّہ میں ہونا۔ (فقرہ) وہ ذرا سی بات میں بہت تنتناتا ہے۔ تنتناہٹ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) (۱) سوجن (۲) تکلیف جو ورم کی وجہ سے ہو (۳) چانچ

تنتنانا ۔ (ہ) ستار یا سارنگی وغیرہ کے تار کو بجانا۔ تنتنی۔ (ہ) مونث (۱) چھوٹا ستار سارنگی۔ دو تارا۔ جیسے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ (۲) بچّوں کے ایک کھلونے کا نام جس میں سارنگی کی طرح ایک تار لگا ہوتا ہے۔

تنتھا ۔ (ہ) بفتح اول و سوم مخلوط بہ ہا) مذکر۔ (ہو) قوّت۔ طاقت۔

تنٹا ۔ (ہ) مذکر۔ جھگڑا۔ فساد۔

تن جانا ۔ خفا ہو جانا۔ (فقرہ) تم تو ذرا ذرا سی بات پر تن جاتے ہو۔

تنجیم ۔ (ع) مونث (۱) ستارہ شناسی (۲) مطابق۔ قواعد علم نجوم کے سعد نحس ساعتوں کا دریافت کرنا۔

تنخواہ ۔ (ف۔ تن۔ جسم۔ خواہ۔ طلب۔ مانگ) مونث۔ مشاہرہ۔ روپیہ جو بابت نوکری کے ہو۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (ناسخ) مدت سے گزری پستی طالع تو کیا سمجھا ہوں میں۔ آسماں نے گنج قاروں پر مری تنخواہ کی۔ تنخواہ جاری ہونا تنخواہ کا بحال ہو جانا۔ تنخواہ کا بدستور سابق ادا ہونے لگنا۔ تنخواہ دار۔ تنخواہ پانیوالا وہ نوکر جسے درماہہ پر نوکر رکھیں۔ تنخواہ کاٹ لینا۔ تنخواہ نہ دینا۔ (فقرہ) تم کام نہیں کروگے تو تنخواہ کاٹ لیجائیگی۔

تند ۔ (ف) صفت (۱) تیز (۲) جھلّا۔ غضبناک (۳) سخت۔ (۴) آتشہ۔ سریع الاثر۔ (۵) تلخ۔ کڑوا۔ تندخو۔ (ف) صفت جو معمولی باتوں میں ناخوش اور بے دماغ ہو۔ تند رائے۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ناعاقبت اندیش۔ کوتہ اندیش۔ تند رفتار (ف) صفت تیز رفتار۔ تندفہم۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ تندمزاج۔ (ف) صفت دیکھو (تندخو) تندی۔ (ف) مونث (۱) تیزی۔ چرپراہٹ (۲) سختی۔ خشونت (۳) غصہ بدمزاجی (۴) نعوظ۔ اِستادگی۔ شہوت۔

تندور ۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) دیکھو تنور۔

تندیل ۔ (ہ) صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ فربہ۔ تنومند۔ یہ لفظ تو ندسے بنا ہے اور املا توندیل ہے۔

تنزّل ۔ (ع) مذکر۔ اُترنا۔ درجہ ٹوٹنا۔ (اسیر) گھٹتی جاتی ہے محبت جسقدر بڑھتا ہے حسن۔ چاہتے ہیں وہ تنزّل ہو ترقی تنخواہ کا۔

تنزہ ۔ (ع) مذکر۔ عیب سے دُور ہونا۔ باغ کی سیر کرنا۔ مجازاً خوشی بے غمی

تنزہات۔ (ع۔ بر وزن تکلّفات) مذکر۔ بے عیبی۔ خوبیاں۔ سیر باغ۔

تنزیب ۔ (یائے مجہول) مونث۔ ہندوستان میں ایک قسم کے باریک کپڑے کا نام۔

تَنزِیل ۔ (ع ۔ قرآن مجید ۔ تھوڑا تھوڑا کر کے نیچے اُتارنا) مونث ۔ نازل کرنا نیچے اُتارنا ۔ قرآن مجید۔

تَنزِیہَہ (ع) مونث ۔ صاف کرنا ۔ عیب سے پاک کرنا۔

تَنسِیخ ۔ (ع) مونث ۔ (قانون) انہدام ۔ منسوخ کرنا ۔ باطل کرنا ۔ (فقرے) اس قانون کی تنسیخ ہو گئی ۔ دستاویز کی تنسیخ کا دعویٰ ہے۔

تَنَصُّر ۔ (ع) مذکر ۔ مذہب عیسوی اختیار کرنا ۔ نصاریٰ بننا۔

تَنصِیف ۔ (ع ۔ نصف مادّہ) مونث ۔ برابر کے دو ٹکڑے کرنا ۔ دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا ۔ جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ۔

تَنظِیم ۔ (ع) مونث ۔ تاگے میں موتی پرونا ۔ انتظام کرنا ۔ درست کرنا ۔ دربار اور شہر کے معاملات کی درستی کرنا ۔ انتظام۔

تَنَعُّم ۔ (ع) مذکر ۔ ناز و نعمت سے زندگی بسر کرنا ۔ امن چین سے زندگی بسر کرنا ۔ ناز نعمت ۔ تنعّمات (ع) تنعم کی جمع ۔ تَنعِیم ۔ (ع) مونث ۔ ناز و نعمت میں پالنا۔

تَنَغُّص ۔ (ع ۔ زندگی خراب ہونا) مذکر ۔ طبیعت کا مکدر ہونا۔

تَنَفُّر ۔ (ع) مذکر ۔ نفرت ۔ بیزاری ۔ بھاگنا ۔ رقیبوں کی صحبت کا ہے یہ اثر ۔ تنفر تمھیں ورنہ ہم سے نہ تھا۔

تَنَفُّس ۔ (ع) مذکر ۔ سانس لینا ۔ دم لینا ۔ ہانپنا ۔ (فقرہ) جاڑے آتے ہی تنفس شروع ہو گیا۔

تَنَقُّل ۔ (ع ۔ کسی چیز کو نقلِ شراب کرنا ۔) مذکر تھوڑا تھوڑا اونگھنا

تَنقِیح ۔ (ع) مونث ۔ کسی چیز کو زوائد اور عیوب سے پاک کرنا ۔ خالص کرنا ۔ تحقیق تفتیش ۔ کھوج ۔ تفحّص ۔ (قانون) وہ سوال جو امور نزاعی طے کرنے کی غرض سے بناتے ہیں ۔ (کرنا کے ساتھ) تنقیح امورِ تصفیہ طلب ۔ نزاعی امور کو واضح کرنا۔

تَنقِید ۔ (ع ۔ کھوٹا کھرا پرکھنا) مونث ۔ جانچ ۔ ایسی جانچ جو ضعیف اور مضبوط صورتوں کو الگ کر دے اور جس سے اچھے بُرے کی تمیز ہو جائے۔

تَنقِیص ۔ (ع) مونث ۔ کم کرنا ۔ نقصان ۔ کمی ۔ اعتراض

تَنقِیَہ ۔ (ع بروزن تفعلہ ۔ پاک کرنا ۔) مذکر ۔ آنتوں کو صاف کرنا ۔ جلّاب لینا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے تنقیۂ دماغ ۔ اردو شعرا نے بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم و تشدید یائے تحتانی مفتوح بھی کہا ہے ۔ (امیں) تسکین ہے بالیں پہ عزیزوں کا ہونا تنقیہ اکابل ہے مرے واسطے رونا ۔ (اشرف) برسوں تنقیے کئے سیکڑوں ہی فصدیں لیں ۔ خاک چھانی نہ ٹھہرنا تھا نہ سودا ٹھہرا۔

تَنَک ۔ (ہ) صفت (گنوار) ذرا ۔ ذرا سا ۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے۔

تُنُک ۔ (ف) صفت ۔ خفیف ۔ کمزور ۔ کم ۔ تنگ ۔ بے حقیقت ۔ تُنُک ظرف ۔ (ف) صفت ۔ اوچھا ۔ کم حوصلہ ۔ پیٹ کا ہلکا ۔ جس سے بات نہ پچے ۔ تنک مزاج (ف) صفت ۔ نازک مزاج چڑچڑا

تِنکا ۔ (ہ) مذکر ۔ سوکھی گھاس کا ٹکڑا ۔ کوڑا کرکٹ ۔ (داغ) صفائی ہے باغ محبت میں ایسی ۔ کہ بادِ صبا نے بھی تنکا نہ دیکھا ۔ (مجازاً) کوئی ذرا سی چیز (مصنفات) غیرت بیگم کے یہاں اسباب کے انبار لگے ہوئے تھے پر کس کی مجال تھی کہ تنکا اٹھا کر اِدھر سے اُدھر لیجائے ۔ (کنایۃً) صفت بہت ہلکا ۔ (سحر) تنکا ہے جسم زار مگر ہے وہی وقار ۔ روکے ہوئے ہیں کوہ کو ہم کا وعشق سے ۔ تنکا اُتارنا ۔ تنکا سر سے اُتارنا ۔ (کنایۃً) کسی پر خفیف احسان کرنا ۔ تھوڑا سا احسان کرنا ۔ (جر) بارِ احسان کب اُٹھا سکتے ہیں ہم نازک مزاج ۔ غیر نے تنکا اُتارا اور دوسر ہونے لگا (تقیس) راضی ہوں اگر فرق کو خنجر سے اُتارے ۔ لیکن کوئی تنکا نہ مرے سر سے اُتارے ۔ تنکا اِدھر اُدھر ہونا ۔ بے ترتیبی ہونے کی جگہ ۔ (داغ) دیکھ اے صبا اُڑے نہ اسیروں کا آشیاں ۔ ہونے نہ پائے ایک بھی تنکا اِدھر اُدھر ۔ تنکا اُتارنے کا احسان ماننا ۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا ماننا ۔ خفیف امداد کا شکر گزار ہونا ۔ (شمس لکھنوی) جو نیک ہیں مانتے ہیں اے جان ۔ تنکے کے اُتارنے کا احسان ۔ تنکا توڑنا (ع) خفیف کام کرنا ۔ (فقرہ) پھر اب وہ ہاتھ ہلائیں یا تنکا توڑیں یہ آن ہوئی بات ۔ تنکا تنکا ۔ ہر ایک تنکا ۔ ذرا ذرا ۔ (داغ) قابل آشیاں کوئی نہ ملا ۔ تنکا تنکا اُٹھا کے دیکھ لیا ۔ تنکا دانتوں میں لینا ۔ تنکا دانتوں میں پکڑنا ۔ تنکا منہ میں لینا ۔ (کنایۃً)

تنکنا

عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔ جان بخشی چاہنا۔ امان مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ مغلوب ہونا کی جگہ (غالب) نہ آئی سطوتِ قاتل بھی مانع میرے نالوں کو۔ لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا۔ تنکا سا توڑنا۔ مختصر دوٹوک جواب دینا۔ (شور) گفتگو میں توڑا تنکا سا۔ ٹوٹ جائیگا آسرا میرا۔ تنکا ناک میں چڑھنا۔ عورتیں ناک چھیدنے کے بعد تنکا بھی میں ڈال دیتی ہیں۔ (منیر) تنکا جو ناک میں بُتِ مغرور کے بڑا۔ خود بینیوں نے جھک کے قدم نیم کے لئے۔ تنکا نہ رہنا۔ بالکل صفائی ہو جانا۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہے۔ جھاڑو پھر جانا ؛ (دعائے بد) مفلس ہو جانا۔ فقیر ہو جانا۔ تنکا ہو جانا۔ (مجازاً) نہایت دُبلا ہو جانا۔ تنکے چُننا۔ بدحواس ہو جانا۔ (ظفر) تنکے چُنے گا وحشیوں کی طرح ناصحا دیکھیگا گر کرشمہ اُس آہو نگاہ کا۔ تنکے چُنوانا۔ (ہ) متعدی ؛ دیوانہ بنانا۔ وحشی بنانا آوارہ پھرانا۔ (عاشق) تنکا تیری ناک کا تنکے ہمیں چُنوائیگا۔ زہر ہم کھا جائنگے کانوں کا سبزہ دیکھکر۔ تنکے کا احسان۔ خفیف احسان۔ (قدر) خط کے آنے سے مجھے بوسہ دیا خود اس نے۔ اُس کے تنکے کا بھی احسان نہوا تھا سو ہوا۔ تنکے کا احسان بھی بہت ہوتا ہے۔ احسان کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی تھوڑا سا احسان بھی قابل شکر گزاری کے ہے۔ تنکے کا احسان ماننا۔ ذرا سے احسان کا شکر گزار ہونا۔ تنکے کا سہارا۔ مذکر۔ ذراسی مدد۔ تھوڑی سی ڈھارس۔ (آتش) قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈ۔ آسرا وہ نہیں رکھتے جو خدا رکھتے ہیں۔ تنکے کا سہارا نہیں (عو) بالکل مفلس ہے آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں۔ تنکے کو پہاڑ کر دکھانا ؛ چھوٹی سی بات کو بڑی کر دکھانا۔ مبالغہ کرنا ؛ ادنےٰ کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا۔ تنکے کی اوٹ (اوجھل) پہاڑ۔ (ہ) مثل۔ (عو) ذراسی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا۔ مشکل امر کا ذراسی تدبیر سے درست ہو جانا کی جگہ بولتی ہیں۔ (قدر) تیرا ذرا رحم ہے عصیاں کی آڑ۔ اوٹ میں تنکے کے ہے سارا پہاڑ۔ (مثنوی میرحسن) وہ ابرک کی ٹٹی وہ پینے کی جھاڑ۔ کہے تو کہ تنکے کے اوجھل پہاڑ۔

تِنکنا ۔ (ہ)۔ (عو) ؛ ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ جھلانا۔ جیسے وہ تو تنک کے چلے گئے ؛ (عم) بیچین ہونا۔ بیقرار ہونا۔

تنگ

تُنکی ۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی نہایت خستہ باریک روٹی۔

تِنکیر ۔ (ع) مونث۔ نکرہ کرنا۔

تنگ ۔ (ف) بالفتح ؛ صفت ؛ سکڑا ہوا۔ بھچا ہوا۔ فراخ کی ضد۔ (فقرہ) یہ مکان تنگ ہے ؛ غریب۔ مفلس۔ محتاج۔ مصیبت زدہ ؛ عاجز ؛ ملول۔ اس معنی میں تنگ بھی بولتے ہیں ؛ مشکل۔ دشوار۔ (مرکبات میں) ؛ مذکر۔ زین کسنے کا تسمہ۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ مجبور ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ (قدر) تنگ آیا لاغری سے اس قدر میں آج کل۔ ڈوب مرنے کو ہے اُس چاہِ ذقن کی احتیاج۔ تنگ بخت (ف) صفت۔ مفلس۔ تہیدست۔ تنگ پکڑنا۔ زچ کرنا۔ (امیر) اے شہسوارِ حسن زیادہ پکڑ نہ تنگ۔ ڈرہے سمندِ ناز بشوخی الف نہو۔ تنگ چشم۔ (ف) صفت۔ کمظرف۔ پست ہمت۔ کمینہ۔ بخیل۔ تنگ چشمی۔ (ف) مونث۔ کمظرفی۔ پست ہمتی۔ تنگ حال۔ (ف) صفت ؛ غریب۔ مصیبت زدہ۔ مفلس ؛ نازک حالت۔ قریب مرگ۔ تباہ حال۔ جانکنی۔ تنگ حال ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ افلاس میں مبتلا ہونا۔ تنگ حوصلہ۔ (ف) صفت۔ کمظرف۔ کمینہ۔ اوچھا۔ تنگ حوصلگی۔ (ف) مونث۔ کم ہمتی۔ تنگدست۔ (ف) صفت۔ مفلس۔ نادار۔ تنگدستی۔ (ف) مونث۔ ناداری۔ مفلسی۔ تنگدل (ف) صفت۔ بخیل۔ اوچھا۔ کمظرف۔ تنگ دہن (ف) صفت۔ غنچہ دہن۔ چھوٹے منہ کا معشوق۔ تنگ روزی۔ (ف) صفت تنگدست۔ تنگ رہنا۔ پریشان رہنا۔ تہیدست رہنا۔ (ذوق) حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدرِ وسعت تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے۔ تنگ زیست۔ (ف) تنگدست۔ تنگ طلبی۔ (ف) مونث۔ سختی سے مانگنا۔ شدت سے تقاضا کرنا۔ (بنات النعش) منیرہ نے عشرت کیلئے تنگ طلبی کی۔ تنگ ظرف (ف) صفت۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت۔ تنگ عیش۔ (ف) صفت۔ تنگدست تنگ فرصت۔ کم فرصت۔ تنگ کرنا ؛ ستانا۔ دق کرنا۔ عاجز کرنا۔ حیران کرنا تکلیف دینا۔ (ناسخ) لشکرِ غم نے بہت تنگ کیا ہے ہکو۔ نہ چھوٹا کر دینا۔ چُست کرنا۔ جیسے دائرہ تنگ کرنا۔ تنگ کسنا۔ تنگ کا کھینچنا تاکہ چُست ہو جائے اور زین کسی نہ

جھکنے نہ پائے (انیس) لشکر کے زرہ پوشوں نے گھوڑوں کے کسے تنگ۔ تنگ گیری (ف) مونث۔ ظلم۔ زیادتی ؎ شور ایسا ڈرا ہے تنگ گیری سے زمانیکی۔ گماں ہے گول دروازے پر اُسکو رخنۂ در کا۔ تنگ معاش۔ (ف) صفت۔ تنگدست۔
تنگنائے۔ (ف) مونث۔ تنگ کوچہ۔ تنگ جگہ۔ قبر یا دُنیا یا آدمی کے بدن سے بھی مراد ہوتی ہے۔ (رشک) رہ دہن میں تھے گُم گشتہ مردُم دیدہ۔ اُڑے حواس دم سیر تنگنائے کمر۔ تنگ بُرزی۔ مونث۔ کفایت شعاری۔ (توبۃ النصوح) فرنگیوں نے جو انتظام کیا ہے وہ ایسی تنگ ورزی سے کیا ہے کہ اُس میں بہت تھوڑی گنجائش ہے۔ تنگ ہاتھ ہونا مفلس ہونا۔ پیسا پاس نہ ہونا۔ تنگ ہونا! زچ ہونا۔ دق ہونا۔ ؎ کیا ہستی و عدم کا کہیں حال دل (آتیر)۔ اس گھر سے تنگ جب ہوئے اُس گھر چلے گئے ؟ چھوٹا ہونا۔ فراخ نہ ہونا۔ تنگی۔ (ف) مونث۔ فراخی کے خلاف۔ کوتاہی کمی ؟ مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی ؟ مصیبت۔ سختی ؟ مشکل وقت۔ دشواری ؟ کمظرفی جُزرسی۔ تنگی تُرشی۔ (ع) کفایت شعاری ؟ تکلیف کے ساتھ۔ عورتیں تنگا ترشی بھی کہتی ہیں۔ (فقرہ) میں کس کس تنگی تُرشی سے نوچ کھسوٹ کر ہر مہینے پیچھے کچھ جمع کرتی ہوں اور آپکے بھائی باتوں باتوں میں پوچھکر اس کے اڑانیکا سامان کردیتے ہیں۔ تنگی کرنا۔ (مع) کوتاہی کرنا ؟ کمی کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ جُزرسی کرنا ؟ سختی کرنا۔ جبر کرنا ؟ کمظرفی کرنا۔ تنگی گئی فراخی آئی۔ مفلسی دور ہوئی۔ فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دن آئے۔ تنگیاں کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ (رند) حوصلہ کرنے لگا ہے تنگیاں۔ ضبط اب مجھ سے کیا جاتا نہیں۔ تنگیاب۔ (ف) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو مشکل سے ملے نایاب ہو۔ عزیز الوجود۔ نادر۔ کمیاب۔

تنگہ۔ (ف) مذکر۔ ٹکا کا مُعرّب۔ دو پیسے۔

تننا۔ (ہ) لازم ! کھنچنا۔ کشیدہ ہونا ! سیدھا ہو کر بیٹھنا ! پھیلنا۔ دراز ہونا۔ نا پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا۔ جیسے مشک کا تننا ؟ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دکھانا جیسے تن کر چلنا ؟ کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تننا ؟ (عم) طول پکڑنا۔ جیسے مقدمہ تننا ؟ (عم) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا ! گھمنڈ کرنا۔ (فقرہ) تم کس بُوتے پر اتنا تنتے ہو ! (کنایۃً) خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ آج کل مجھ سے تنے ہیں ! شکم سیر ہو جانا کی جگہ۔ (فقرہ) خوب تن کر کھانا کھایا ہے ! متعدی ! پورنا پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوٹا تننا۔ جال تننا۔

تنور۔ (ع بتشدید دوم تنانیر جمع۔ فارسی میں بے تشدید مستعمل ہے) روٹی پکانے کا مقام (انیس) شعلوں سے ہر ایک جسم کو تنور کر آئی۔ (منیر) بچ جاؤں ڈوبنے سے تو جل جاؤں آگ میں۔ تشبیہ دوں جو چاہ ذقن کو تنور سے۔ تنور جھونکنا۔ تنور گرم کرنا۔ تنور خانہ۔ (ف) مذکر۔ باورچی خانہ۔ تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے۔ مثل۔ تھوڑی سی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں مبتلا ہونا (محصنات) ایک مگدر کو تو تم اٹھانے کے جوڑی تم سے کیونکر ہلائی جائیگی تمہاری وہی مثل ہے تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے دو بیلیو نکا رکھنا کچھ آسان کام نہیں۔

تنوّع۔ (ع) مذکر۔ قسم قسم کا ہونا۔ گوناگوں۔

تنومند۔ (ف) تن جسم و۔ زاید۔ مند۔ صاحب (صفت۔ قوی جسم۔ ہٹا کٹا۔ تنومندی۔ (ف) مونث۔ شہ زوری۔ فربہی۔ مُٹاپا۔

تنویر۔ (ع) مونث۔ روشنی۔ چمک۔ (منیر) گلے کے نور سے بڑھ جائیگی تنویر جوشن کی۔

تنوین۔ (ع) مونث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نون کی آواز نکالنا جیسے شاذًا لیکن یہ نون کتابت میں نہیں صرف تلفظ میں آتا ہے جب دو زبر کی تنوین ہوتی ہے تو آخر میں الف بھی بڑھا دیتے ہیں جیسے مرحبًا۔ نسلاً بعد نسلٍ جن الفاظ کے آخر میں رسم الخط عربی کے مطابق لمبی ت نہیں لکھی جاتی مختصر یا گول ت بصورت (ۃ) لکھی جاتی ہے وہاں زبر کی تنوین میں الف نہیں بڑھاتے جیسے دفعۃً۔ عادۃً۔ قاطبۃً۔ کنایۃً۔ علم عروض کے قاعدے سے تنوین کا نون بعض اوقات نظم میں متحرک ہو جاتا ہے اور تقطیع کرنے میں لفظ مابعد کے حرف اول کی حرکت اُس کو دیدیتے ہیں جیسے تو نے دی قصداً اس کی جان بچا تقطیع میں تو نے دی قصدن سکی جاں بچا ہو جاتا ہے۔ عربی الفاظ کے

تنہا

سکا کسی دُوسری زبان کا لفظ مُنوّن ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

تنہا۔ (ف) صفت۔ اکیلا۔ فرد۔ جُداگانہ۔ جُدا۔ جُداگانہ۔ مُجرّد۔ (فقرہ) وہ گھر سے تنہا نکلا تھا راستہ میں اور لوگ ساتھ ہو گئے۔ صرف۔ فقط۔ اپنے دم سے۔ یکتا لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق۔ تنہا خوری۔ (ف واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ اکیلے کھانا۔ (رند) کریم جو مجھے دیتا ہے بانٹ کھاتا ہوں۔ مرے طریق میں تنہا خوری حلال نہیں۔ تنہائی۔ (ف) مونث۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ اکیلا رہنا۔

تنی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا موچھ کی تنی دیکھ مری دیوار میں کیسی بنی۔ (ہندو) عو. حصہ۔ ساجھا۔ تنی میں گانٹھ دینا۔ (ہندو)۔ (دہلی) منسوب کرنا۔ نامزد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا یا رکھنا۔ یادداشت کیواسطے بند میں گرہ لگانا۔ تنی رہنا۔ جھگڑا رہنا۔ ناخوشی رہنا۔ (داغ) کبتک کھنچے رہو گے کبتک تنی رہیگی۔ کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی۔

تینی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا چاول

تنیا۔ (ہ) مذکر۔ (گنوار) لنگوٹی۔ کپڑے کی دھجی جو رذیل قوموں کے مرد ستر پوشی کیواسطے باندھتے ہیں۔

تو۔ (ہ) حرفِ جزا یہ لفظ کبھی تائے مفتوح کبھی تائے مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسینِ کلام اور تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے جیسے واہ تم تو خوب آئے۔ دیکھو تو۔ سنو تو۔ ٹھہرو تو۔ کبھی تاکید کے لئے زاید بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے روک لیا۔ مذکورہ بالا مثالوں میں بالضم بولتے ہیں۔ تب۔ بس۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ (غالب) چھوڑی اسد نہ ہمنے گدائی میں دل لگی۔ سائل ہوے تو عاشقِ اہل کرم ہوے۔ اُسوقت پھر۔ اس حالت میں۔ اگر کبھی جزا میں بالفتح بولتے ہیں۔ ورنہ بالضم (فقرے) اگر کوئی بادشاہ ہوا تو کیا اور اگر گدا ہوا تو کیا۔ کر تو ڈر نہ کر تو خدا کے غضب سے ڈر۔ شرط و جزا میں ربط کے لئے بالضم مستعمل ہے۔ (غالب پہلا "تو")

تو

دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو۔ نہ دے جو بوسہ تو مُنھ سے کہیں جواب تو دی جواب میں اہتمام اور قوت بڑھانے کے لئے دیکھو نمبر ۲ کی مثال میں دوسرا "تو" ممکن ہونے کے معنی ظاہر کرنے کے لئے بالضم (غالب مصرع اول) وہ آکے خواب میں تسکین اضطراب تو دے۔ ولے مجھے طپش دل مجال خواب تو دے۔ بعض اوقات جب ایک بات حقیقت میں دوسری بات پر موقوف نہیں ہوتی اور کلام کو شرط و جزا کی صورت میں لاتے ہیں حرف جزا تو بالفتح بولتے ہیں۔ یہ حرف جزا دو محذوف جملوں پر آتا ہے۔ اور ان کے بعد ایک اور جملہ بطور تاکید آتا ہے (توبۃ النصوح) میں اُس گھر کی فکر میں ہوں جہاں مجھکو ہمیشہ رہنا ہے دنیا کا گھر چند روزہ ہے۔ آج اُجڑا تو۔ اور کل اجڑا تو۔ ایک نہ ایک دن ضرور اجڑے گا۔ جب جزا مُقدّم ہو تو یہ حرف واجب الحذف ہوتا ہے۔ (غالب) نہ سنو گر بُرا کہے کوئی۔ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی۔ کلام مابعد کو کلام ماقبل سے مربوط کرنے کے لئے۔ جب کلام سابق سے کوئی نتیجہ نکالیں تو یہ حرف پس کی طرح نتیجہ کے جملے پر آتا ہے (فقرہ) تو اس سے یہ ظاہر ہوا کہ آپ کو آنا منظور نہیں۔ تو بات ہے تو لطف ہے۔ خاص بات ہے۔ تعریف کے لائق ہے (منیر) بھر گیا مرا جو ڈھونڈھ نکالیں عدم میں ہم۔ اپنا دہن تم آپ بتاؤ تو بات ہے۔ تو بھی۔ باوجودیکہ پھر بھی۔ تاہم۔ (آزردہ) مر کر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھیرا۔ کُشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھیرا۔ تو پھر۔ جزا کے جملے پر آتا ہے۔ (مومن) جل گیا جب کھیت مینھ برسا تو پھر کس کام کا۔ تو سہی۔ بالضرور۔ یقینی۔ شرطی۔ دھمکی دینے کا کلمہ ہے۔ (ناسخ) روئے ناصح اپنے منہ پر رکھکے داماں تو سہی۔ اب کی یاں پائے نہ اک تارِ گریباں تو سہی۔ تو کیا۔ اس کلمے کے بعد نقصان ہوا۔ ہرج ہوا۔ مضائقہ ہوا۔ محذوف ہوتا ہے۔ (ناسخ) دم مردن نہ نکلی اوج کی حسرت تو کیا۔ لیگئی صرصرِ فلک تک میری مُشتِ خاک کو۔ تو کیا ہوا۔ کچھ نہیں ہوا۔ بے سُود ہوا۔ (ناسخ) انڈا کھٹاک کے نکلے بھی باہر تو کیا ہوا۔ بلبل کا جسم بیضۂ فولاد ہوگیا۔ تو کیا ہوتا۔ کچھ نہوتا۔ کوئی نقصان نہوتا۔ کس صورت

توا	تو

میں ہوتا۔ کون شے ہوتا۔ (غالب) نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ ڈبویا
مجھکو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا۔

تو۔ (ھ) مونث ۱ کُتّے کے بلانے کی آواز۔ (رند) مجنوں کو کسقدر سگِ لیلےٰ
عزیز تھا۔ دیوانے ہیں جو ہم ترے کُتّے کو تُو کریں ۲ ضمیر واحد حاضر۔ حرفِ
خطاب جو ادنےٰ یا کم درجے والے کی نسبت بولا جاتا ہے ۳ حرفِ خطاب جو خدا تعالےٰ
کے نسبت استعمال کرتے ہیں دیکھو تجھ۔ تو بھی رانی میں بھی رانی کون بھرے پن گھٹ
پانی۔ (ع) جہاں سب کے سب کام سے جی چُرائیں وہاں یہ مثل بولتی ہیں۔ تُو تڑاق کرنا
بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ تو تکار۔ (ھ) مونث۔ گالی گلوج۔ بدزبانی۔ زباندرازی ۱
تُو تُو۔ مونث۔ اس کلمے سے کُتّے کو بلاتے ہیں۔ تو تُو۔ خصوصیت کے موقع پر بولتے
ہیں سے ناسخ کو ہوئی یاس بتوں سے تو نہیں غم۔ محروم خدا تُو تُو نہ رکھ اپنے کرم سے
تو تو مَیں مَیں۔ (ھ) مونث ۱ گالی گلوج۔ زبان درازی ۲ جھگڑا ٹنٹا اجلاف کی
سی لڑائی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (عاشق) تُو تُو مَیں مَیں سے کیا سروکار۔ مطلب مجھے
رنج کھائے بیزار۔ تو چَل مَیں چَل۔ (ع) ہلچل ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) باغ میں اذان ہوئی
یا تو ایک ایک چُپ چپ کر رہا تھا اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تُو چل میں چل ایک ایک
کھسکنے لگا۔ تو چھوئی کہ مُوئی۔ مثل۔ چھوئی نازک مزاجی کی جگہ بولتے ہیں۔ تو ڈال
ڈال تو میں پات پات۔ دیکھو تم۔ تو کو نہ مُو کو لے چولھے میں جھونکو۔ مثل۔ چیز کو ایسا
برباد کرنا کہ کسی کے کام کی نہ رہے۔ تو کرنا۔ کُتّے کو بلانا۔ تحقیر سے کلام کرنا۔ دیکھو تُو تمرا
تو کیا ہے۔ تیری ہستی کیا ہے (غالب) ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے۔ تمھیں
بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے۔ تو مجھکو میں تجھکو۔ مثل۔ (ع) تو میرا ساتھ دیگا میں تیرا ساتھ
دونگا۔ تو نے کہی میں نے مانی۔ میں کسی طرح تمھارا کہنا باور نہ کروں گا۔ (امیر) تو
کھینچے گا اُس کی شکل مانی۔ تو نے کہی اور میں نے مانی۔ آپ یا تم کے ساتھ بھی بولتے ہیں
تو ہو اور دنیا ہو۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے۔ دُنیا کا لطف تیرے ساتھ ہے۔ (داغ)
نہ دنیا سے ملے راحت نہ تجھسے چین اصلا ہو۔ مگر پھر یہ دعا دیتا ہوں تو ہو اور
دنیا ہو۔ تو ہی تو ہے۔ یعنی جو کچھ ہے تو ہی ہے۔ خدا تعالےٰ کی نسبت بولتے ہیں۔

(ناسخ) یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں۔ جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تو ہی
تو ہے۔ (شرف) چہار سمت مجھے تو ہی تو نظر آیا۔ اٹھا کے آنکھ جدھر انتظار میں دیکھا

تَوا۔ (ھ۔ فارسی میں تابہ) مذکر ۱ لوہے کا گول ظرف جسپر روٹی پکاتے ہیں ۲ ٹھیکری
کا کُتّا جسکو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں ۳ تانبے یا لوہے کا گول پتر جس کو حمام
یا سقایہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں ۴ وہ گول لوہے کا ٹکڑا جس میں
پانی آنے کے لئے چند سوراخ ہوتے ہیں اور جسکو بڑے کنویں کی تہ میں نصب کرتے
ہیں (آتش) وہ دہن ہے چشمۂ خضر میں تبسم موج ہے۔ وہ ذقن ہے چاہ خال اس میں
توا ہے چاہ کا ۵ صفت نہایت کالا۔ توا چڑھنا۔ روٹی پکنے کا سامان ہونا۔ روٹی
پکانے کی غرض سے توے کا چولھے پر رکھا جانا۔ (منیر) دل جلنے لگے عہد جوانی
جو چلا۔ گھر میں چڑھتا ہے مسافر کے توا آخر شب۔ توا سر سے باندھنا۔ (ھ) (ع)
اپنے تئیں مستحکم کرنا۔ مضبوط بنانا۔ سر کی حفاظت کر کے لڑنے کو مستعد ہونا۔ توا لال ہونا
توے کا بہت گرم ہو کر سرخ انگارا ہو جانا۔ (شعور) سرخرو کی سے ہیں محروم سیہ بخت
ازل۔ گرم ہر چند ہوا پر نہ توا لال ہوا۔ توا ہنسنا۔ (ع) ۱ جلتے جلتے توے کے
نیچے بہت سا کاجل جمع ہو کر روشن ہو جاتا ہے اور اس سے پھول جھڑتے ہیں
اُس کو توے کا ہنسنا کہتے ہیں۔ جاہل اس سے شادی ہونے اور رزق کی افزونی
کا شگون لیتے ہیں۔ (ناسخ) نہیں غم گر رقیب روسیہ ہے خندہ زن مجھپر۔ شگون
شادی کا لیتے ہیں توا جسوقت ہنستا ہے ۲ کوئی کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے اسپر
بھی توے کے ہنسنے کی پھبتی کہتے ہیں۔ توے کا حُقّہ۔ وہ حُقّہ جس کی چلم میں توے پر
تماکو رکھکر بھرا ہو۔ (رویائے صادقہ) ٹھنڈی روٹی بچا ہوا سالن کھا توے کا حُقّہ
پی جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی دیکھو شلغا۔ توے کی بُوند۔ صفت۔
ناپائدار چیز۔ جلد فنا ہو جانے والی۔ (مصحفی) ہو جائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی
بوند۔ گر کام کر گئی تپِ دل چشم تر تلک۔ توے کی تپائی۔ لوہے کا حلقہ جسمیں پائے
لگے ہوتے ہیں۔ وہ حلقہ توے کے برابر ہوتا ہے۔ اُسپر متعدد توے رکھکر آگ
کی چنگاری رکھدیتے ہیں تاکہ جب ضرورت ہو وہی گرم توا حُقّے پر رکھدیں اس

طریقے سے تماکو کے سُلگنے کا انتظار کرنا نہیں پڑتا۔ توبے کی تیری تغار کی میری
(مثل)، عو۔ تھوڑا فائدہ تیرا است فائدہ میرا۔

توابع۔ (ع۔ تابع کی جمع) مذکر۔ پیچھے آنے والی چیزیں۔ پیرو۔

تواتر۔ (ع) مذکر۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ (مجازاً) کسی بات کا لوگوں کی زبانی وقتاً فوقتاً مذکور ہوتے رہنا۔ (تسلیم) نہ کیوں مانوں کہ تم دشمن کے ہو دوست
تواتر ہے مریجاں اس خبر کا۔

توارُد۔ (ع) مذکر۔ (لغوی) باہم ایک جگہ اُترنا۔ (اصطلاحی) ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا۔ ایک بیت یا مصرع کا دو شخصوں کے ذہن میں آنا۔ (تسلیم) قد موزوں کی صفت میں ہمنے جو مصرع کہا۔ (مصرع) سرو
گلستاں سے توارد ہو گیا۔

تواری۔ (ہ) مذکر۔ برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام جن کو تین وید پڑھنے کا استحقاق

تواریخ۔ (ع) مونث۔ جمع تاریخ کی۔ (۱) مہینے کے دن۔ (۲) سنوں کا علم۔ (۳) قصے تذکرے۔ واقعات کا علم۔ حالات قدیم (سحر) عشق کہنہ ہے حسینوں کی تواریخ
ہوں میں۔ شعر کی بات مری قصہ طلب ہوتی ہے۔ معانی نمبر ۲-۳- میں بطور واحد مستعمل ہے۔

توازُن۔ (ع) مذکر۔ ہموزن ہونا۔

تواضع۔ (ع۔ عاجزی کرنا) مونث۔ (۱) خاطر مدارات۔ آؤ بھگت۔ (میر)
جی گیا اُس کے تیر کے ہمراہ۔ تھی تواضع ضرور مہماں کی۔ (۲) (ہندو) نذر۔ بھینٹ (۳) (ہندو) مہمانداری۔ ضیافت۔ دعوت۔ تواضع گُرہ فندی۔ (ف) مونث ظاہر داری کی آؤ بھگت

توافق۔ (ع) مذکر۔ یکجا ہونا۔ موافق ہونا۔ مطابقت ہونا۔ (نوازش)
اُن کو شوقِ قتل یاں شوقِ وصال۔ دو خیالوں میں توافق ہو گیا۔ (اصطلاح حساب) ایسے دو عددوں کی نسبت کو کہتے ہیں جن کو کوئی تیسرا عدد برابر تقسیم کر سکے

توالُد۔ (ع) مذکر۔ اولاد پیدا کرنا۔ توالد و تناسل۔ مذکر۔ اولاد پیدا ہونا اور نسل چلنا۔ (فقرہ) ذی روح میں توالد و تناسل جاری رہتا ہے۔

توالی۔ (ع۔ ولا مادّہ۔ باہم کسی کام میں رہنا) مونث۔ پے در پے۔ متواتر۔

توأم۔ (ع) صفت (۱) جُڑواں۔ وہ بچہ جو دوسرے بچہ کے ساتھ پیدا ہو۔
(داغ) ہمارے ساتھ ہی پیدا ہوا ہے عشق اے ناصح۔ جدائی کس طرح سمجھو
جدا توأم بھی ہوتے ہیں (۲) بُرج جوزا۔ توأمان۔ (ع) بروزن نوجوان۔ توأم کا تثنیہ۔ صفت۔ وہ دونوں بچے جو حمل سے ایک ساتھ پیدا ہوں۔ (منیر)
توأمان اللہ نے پیدا کئے عشق اور حُسن۔ عاشق و معشوق سایہ کی طرح ہمزاد ہیں

توان۔ (ف بضم اول صحیح ہے اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) مونث۔ طاقت زور۔ بل۔ قوت۔ قدرت۔ (تسلیم) بوقت ذبح نکلی روح لفظ مرحبا کہکر۔
مرے قاتل توان دست و بازو ہو تو ایسی ہو۔ توانا۔ (ف) صفت۔ طاقتور تنومند ہٹا کٹا۔ توانائی۔ (ف) مونث۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ قدرت۔ توانائے مطلق (ف) مذکر۔ قادر مطلق۔ خدا تعالیٰ

توانگر۔ (ف۔ توان بمعنی قوت۔ گر۔ کلمہ فاعلیت۔ رسم الخط میں بغیر الف لکھنا نہیں چاہیئے۔ البتہ بغیر الف پڑھنے میں مضائقہ نہیں) صفت۔ قدرت والا (مجازاً) مالدار۔ دولتمند۔ توانگری۔ (ف) مونث۔ مالداری۔

توبڑا۔ (ف توبرہ) وہ تھیلا جس میں گھوڑے کو دانہ کھلاتے ہیں (مذکر) (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا۔ (چڑھانا۔ چڑھانے کے ساتھ) (۲) منہ (تحقیر سے کہتے ہیں)

توبہ۔ (ع۔ بالضم بولتے ہیں۔ صحیح بالفتح ہے۔ گناہ سے باز رہنا۔ بُرے کام سے باز رہنا۔ عورتیں توباہ بھی بولتی ہیں اردو میں جمع توبائیں ہے۔) مونث (۱) افسوس پچھتاوا۔ ندامت۔ (داغ) جب سے لالہ فام ہوتی ہے مجکو توبہ حرام ہوتی ہے
(۲) زنہار کی جگہ۔ (منیر) اُٹھے کا غرور اس قدر کس سے توبہ۔ خدا آپ ہو گئے تو بندہ ہو گا
توبہ بُلوا دینا۔ (عو) دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ پناہ منگوانا۔ توبہ بھلی۔ (عو) توبہ کی جگہ بولتی ہیں (فقرہ) آج کل بی سیتلا نے وہ زور باندھا ہے کہ توبہ بھلی۔

توبہ

توبہ بجھ نی جاتی ہے جو اس گم ہیں پریشانی کی وجہ سے کچھ یاد نہیں آتا۔ توبہ تلا ہو، واویلا آہ و فریاد۔ ہائے وائے۔ (فقرہ) کہیں بچہ پیدا ہوا ہے چھٹی چلا ہی کہیں پیٹ گرا ہے توبہ تلا ہے۔ توبہ تنسو پا۔ (ع) مونث توبہ نصوحا کا بگڑا ہوا۔ دیکھو توبۂ نصوحا توبہ توبہ ! نفرت کلی یا عہد واثق یا مقام عبرت و تاسف پر یہ کلمہ کہتے ہیں ! کوئی کلمہ گستاخی یا بے تمیزی کا کسی مقدس شے یا مقدس مقام کی نسبت کہتے ہیں تب بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (فقرہ) فرشتہ بھی ہو تو ایسی صحبت میں توبہ توبہ بھوت سے بدتر ہو جائے۔ توبہ توبہ کرنا ! زباں سے توبہ کا اظہار کرنا۔ نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کو بھی توبہ توبہ کہتے ہیں (ذوق) مری طاعت سے ابتو معصیت بھی عار کرتی ہے مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے ! کوئی بات غرور کی یا کوئی بات کسی کے خلاف شان یا مذہب کے خلاف تعظیم کہتے ہیں تو بھی بولتے ہیں۔ (مراۃ العروس) توبہ توبہ کر کے کہتی ہوں اگر ان کو کسی بھرے پرے گھر کا انتظام اسوقت سونپ دیا جائے تو انشاء اللہ ایسا کرینگی جیسے کوئی مشاق تجربہ کار کرتی ہے۔ توبہ توبہ کہنا نفرت ظاہر کرنا ؎ توبہ توبہ کہتی استغفار ہے۔ وقت توبہ میری استغفار ہے۔

توبہ توڑنا۔ قول سے پھرنا۔ عہد سے پھر جانا۔

(آتش) توبہ ہے کے توڑنے کے لئے۔ ساقی غیرت قمر ہے شرط۔ توبہ ٹوٹنا یا ٹوٹ جانا لازم۔ (داغ) تعریف صنم بات ہے پتھر نہیں زاہد۔ کیا ٹوٹ گئی حرف و حکایات سے توبہ۔ توبہ دھاڑ مچانا توبہ دھاڑ کرنا (عو) شور و غل مچانا۔ شکوہ شکایت کرنا۔ اظہار عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔ توبہ شکن۔ (ف) توبہ توڑنے والا۔ (صبا) شرب مے جام گل سے یاد آیا ہوئی توبہ شکن بہار چمن ! (مجازاً) معشوق۔ (میر) پکارتا ہے یہ انداز و ناز توبہ شکن۔ کہ آئے وہ جسے دعویٰ ہو پارسائی کا۔ توبہ کا دروازہ بند ہونا مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت قائم ہو جانے کے بعد توبہ قبول نہیں ہوگی (شرف) کیجئے گا گنہگاروں کو کس طرح سے ماخوذ۔ توبہ کا تو بند آپ سے در ہو نہیں سکتا (محسن۔ شفاعت و نجات) وہ سے دے جو اسوقت موجود ہو۔ کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو۔ توبہ کر بندے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی بُرے کام کی کوئی

توپ

سزا پاتا ہے۔ توبہ کر کے کہنا۔ خدا سے ڈر کے کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا۔ شیخی سے کہنا دعوے سے کہنا (عاشق) اے فلک توبہ کر کے کہتا ہوں۔ عرش ہل جائے نالۂ دل سے توبہ کرنا ! گناہ کرنے سے باز آنا۔ (فقرہ) زید نے شراب سے توبہ کی ! عہد کرنا کسی فعل کے ترک کا۔ (غالب) کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ۔ ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا۔ توبہ کرو۔ توبہ کیجئے۔ کسی بے جا ہنسنے یا غرور کا کلمہ کہنے پر بولتے ہیں۔ (رند) کیا خستگی حال پر عاشق کے ہو خنداں۔ توبہ کرو اللہ مصیبت میں نہ ڈالے ؎ شاعری پر یہ گھمنڈ۔ اسے قدر توبہ کیجئے۔ اب بھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں بہتر آپ سے۔ توبۂ نصوحا۔ (ع) میں نصوح کے معنی خالص کے ہیں) سچی توبہ۔ عورتیں توبہ تنسوہا کہتی ہیں۔ توبہ نوازنا۔ توبہ قبول کرنا۔ (محصنات) قربان جاؤں خدا کے کہ اُس نے مجھ گنہگار کی توبہ کو ایسا نوازا کہ غیرت بیگم ہی کے سگے بھائی کے ہاتھ سے مجھکو جتوایا۔ توبہ ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا (داغ) سُن سُن کے میرے شوخی تقریر یوں کہا۔ توبہ ہے یہ زبان رہ گئی دہن میں کیا ! باز آنے کی جگہ۔ (فقرہ) اب میری توبہ ہے ایسا کبھی نہیں کرونگا۔

توبیخ۔ (ع) مونث۔ ملامت۔ جھڑکی۔ طنز۔ سرزنش۔

توپ۔ (ت) مونث ! گولا چلانیکا آلہ۔ (چلانا۔ چلنا۔ چھوٹنا۔ داغنا۔ سر کرنا فیر کرنا۔ وغیرہ کے ساتھ) ! (مزاح سے) بہت موٹا آدمی۔ توپ پر رکھنا۔ توپ سے اڑا دینا۔ (رشک) توپ پر رکھا ہے کہ مجھکو توپ دے۔ غیروں میں پر مار کر ٹھوکر نہ بیٹھ۔ توپچی۔ (ف) مذکر۔ گولنداز۔ توپ چھوڑنیوالا۔ خلاصی۔ توپخانہ۔ (ف) مذکر ! توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین ! چھ توپیں معہ سامان۔ توپ دم کرنا (کھنؤ) کسی کو توپ سے اڑا دینا۔ غارت کرنا۔ تباہ کرنا۔ (مثنوی عالم) توپ دم بھی جو بادشاہ کریں۔ دیکھ لینا اگر ہم آہ کریں۔ توپ دم ہونا۔ توپ سے اڑ جانا۔ (رشک) میرے نالوں سے اڑیں گے ہوش برق و رعد کے۔ ابر گرجیگا جو آکر توپ دم ہو جائیگا۔ توپ کے منہ اڑانا۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑ دیتے ہیں۔ بیرحمی کے زمانہ کی سزا تھی۔ توپ کے منہ اڑنا۔ لازم۔ (شعور)

اُڑنا بھی دیکھا توپ کے مُنھ پر کروں قبول۔ تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو۔

توپ کے مُہرے (ع۔) روبرو۔ مصیبت کے سامنے پیش پیش۔ (فقرہ) آپ ہی مزدوروں کے آنے کے وقت توپ کے مُہرے پر بیٹھیں اور آپ ہی پردے کی پشتی نکالی۔

توپنا۔ (ھ) ۱۔ بند کرنا جیسے گڑھا توپ دو ۲۔ زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ چھپانا۔

توت۔ (ف) مذکر۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں اس کے پتوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔

توتا۔ مذکر ۱۔ ایک پرند کا نام جس کے پر سبز چونچ سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے اس کا املا (طوطا) صحیح نہیں ہے ۲۔ دیکھو تفنگ کا توتا ۳۔ طفل خوش گفتار۔ پیار کا کلمہ ۴۔ بھنگ کی لگدی۔ توتا پالنا۔ کسی پھوڑے پھنسی کا علاج نہ کر کے بیماری کو طول دینا ۲۔ سوزاک یا آتشک کی بیماری لگا لینا ۳۔ کوئی ایسا کام ہاتھ سے لینا جس سے وہ اور کاموں سے معطّل ہو جائے ؎ جب دیکھئے ہاتھ میں ہے زر کی بوتل اے قدر یہ خوب تمنے توتا پالا۔ توتا چشم۔ صفت۔ (مجازاً) بیمروت۔ بیوفا۔ ؎ بحر چشم دوستی سبزانِ دنیا سے نہ رکھ۔ بیوفا سب ہیں یہ توتا چشم کس کے یار ہیں۔ توتا چشمی۔ مونث۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔

توتک۔ دیکھو تُتک

توتلا۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ وہ آدمی جس کی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں۔ توتلا پن۔ مذکر۔ زبان موٹی ہونیکی بیماری ۲۔ وہ عمر جس میں بچے صاف الفاظ نہیں بولتے۔ (فقرہ) بچے تو توتلا پن سے زبان لڑانے لگتے ہیں۔ توتلی۔ صفت مونث۔

توتو۔ (بہر دو واؤ مجہول) ۱۔ ع۔ مونث۔ زبان جیب۔ اب یہ لفظ متروک ہے

توتی۔ (ف) مذکر۔ ایک خوش آواز چڑیا کا نام جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی ہے اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے اسی وجہ سے اس کا نام توتی رکھا گیا۔ (ل) دہلی۔ مذکر بولتے ہیں۔ عربی نے اس کا ملا طوطی کر لیا ہے۔ توتی بولنا لازم۔ شہرہ آفاق ہونا۔ کسی ہنر یا کمال یا مرتبہ یا حُسن و جمال وغیرہ میں حد کا ہونا۔ دُور دُورا ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ (محسن) توتی بولا مرے خامہ کا میانِ شعرا کیوں نہ ہو آج میں لکھتا ہوں سراپا کس کا ۲۔ کسی امیر کے دربار یا سرکار میں بااقتدار ہونا۔ با اثر ہونا۔ (فقرہ) آج کل گورنر کے یہاں راجہ صاحب کا توتی بولتا ہے۔ توتی کا پڑھنا۔ توتی کا چہچہانا۔ توتی کا سخن سرائی کرنا۔ توتی کی آواز نقار خانے میں کون سنتا ہے۔ مثل۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنیٰ آدمی کی رائے کوئی نہیں پوچھتا۔ (ذوق) ؎ مرے نالوں سے چُپ ہیں مرغِ خوش الحان زمانے میں۔ صدا توتی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں۔ توتے اُڑ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ (دبیر) اُس نے دیکھا جو اُٹھکے سوتے سے۔ اُڑ گئے آئینے کے توتے سے۔ اب یہ محاورہ بیشتر ہاتھ کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ (ہجر) عقل کے جال میں کب حُسنِ خداداد آیا۔ اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا۔ توتے پڑھانا۔ توتے کو بولنا سکھانا۔ ایسے شخص کو پڑھانا جو معانی سمجھنے پر قادر نہ ہو۔ (ذوق) آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے۔ کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا۔ توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ یک لخت بیمروت ہو جانا جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی۔ توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ دفعۃً بیمروت ہو جانا۔ (اسیر) خط بیٹھنے لگا جو اُس آئینہ رو کو میں۔ توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا۔ توتے کی طرح پڑھنا۔ توتے کی طرح یاد کرنا۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا۔

توتیا۔ (ف)۔ دونوں جگہ تائے فوقانی ہے۔ ط۔ کسی جگہ نہیں ہے) مذکر ۱۔ نیلا تھوتھا ۲۔ سُرمے کا پتھر جسکو باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ سرمہ۔

توتیا۔ (عربی توطیۃ بروزن تزکیہ کا مُفسّد) مذکر۔ الزام۔ توتیا باندھنا۔ الزام لگانا۔ (رند) افترا کرنے میں طوفان ہے وہ شوخ ظریف۔ توتیا تازہ کوئی اور نہ مجھپر باندھے۔ توتیا بندھنا۔ (امانت) تری آنکھوں میں کب سرمہ لگایا

بند جا مجھ پر یہ ناحق تو تیا ہے۔ تو تیا طوفان جوڑنا۔ لکھنؤ (عو) تو تیے جوڑنا۔ (فقرہ)
اس نے کس پر تو تیا طوفان نہیں جوڑا۔ تو تیے جوڑنا۔ (دہلی، عو) تہمت لگانا۔
الزام لگانا۔ (رنگین) تو تیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق۔ جی لگانا بلائے جان ہوا۔

توثیق۔ (ع) مونث۔ مستحکم کرنا۔ مضبوطی۔ (تسلیم) غیروں کے ساتھ عہد کی
توثیق ہوگئی۔ تیری زباں سے ہمیں تصدیق ہوگئی۔

توجہ۔ (ع۔ لغوی معنی کسی کی طرف منہ کرنا) مونث۔ میل۔ رغبت ۲ خیال۔
لحاظ۔ مہربانی۔ عنایت۔ شفقت۔ (جلال) مجھ سے پوچھی نہ وجہ خاموشی۔ کچھ توجہ
تمہیں ادھر نہ ہوئی۔ توجہ باطن۔ مونث۔ دلی رجوع۔ دلی مہربانی۔

توجیہ۔ (ع۔ بمعنی۔ چہرے کا خط و خال۔ حلیہ بھی ہے) مونث ۱ وجہ بیان کرنا
دلیل لانا۔ (ناسخ) وہاں سخت مشکل ہے لب کھولنا۔ کرے کون توجیہ ہر بات کی
۲ (علم قافیہ) روی ساکن کے ماقبل حرکت کا نام توجیہ ہے۔ توجیہ نویس۔ (ف)
مذکر۔ حلیہ نویس۔

توحش۔ (ع) مذکر۔ وحشت۔ نفرت۔ (سرور) کرے لاکھ صیاد خاطر ہماری
توحش کسی طرح جاتا نہیں۔

توحید۔ (ع) مونث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ وحدانیت۔ یکتائی۔ خدا کے ایک
ہونے پر یقین لانا۔

تودہ۔ (ف) مذکر ۱ انبار۔ ڈھیر۔ انم ۲ وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز
تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ نشانے کا ہدف۔ (وزیر) نشانہ بعد مرگ بھی رہا ہیں
تیر قاتل کا۔ بنایا کرتے ہیں ناوک فگن تودہ مری گل کا۔ (۳ اردو، عو) بہت۔
انبار۔ بکثرت۔ جیسے تودہ مرچیں ۴ (اردو) وہ مٹی کا ڈھیر جو حدود اراضی
پر حد ظاہر کرنے کے لئے قائم کرتے ہیں۔ تودہ بندی۔ مونث۔ حد بندی۔
تودۂ خاک۔ (ف) مذکر۔ خاک کا ڈھیر۔ تودۂ طوفان۔ مذکر۔ بہت الزام لگانیوالا
فسادی۔ فتنہ انگیز ۲ بہت الزام (فقرہ) ذرا سی بات میں اس نے تودہ طوفان
تیار کر دیا۔

تودیع۔ (ع) مونث۔ رخصت کرنا۔ سپرد کرنا۔ سونپنا۔

تور۔ (ت بضم اول) پالکی کی پوشش۔ جھنکا۔ ہندی میں ایک قسم کی دال)
مذکر ۱ ایک قسم کا غلہ جس کی دال پکاتے ہیں ۲ چوبندی۔ وہ رسی جو زنانی پینس
یا سکھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں۔ (سودا) ہاتھ
سے سات سہاگن کے رسی بٹوالا۔ واسطے میرے میانے کے تو اک تور بنے ۳
پوشش جو میانے یا پالکی پر ڈالتے ہیں۔ یہ پوشش کارچوبی بھی ہوتی ہے۔
(ناسخ) چرخ پر تارے نظر آتے ہیں جب چھلکے ہوئے۔ جانتا ہوں اس پری
کی پالکی کی تور ہے ۴ جھالر۔

تورع۔ (ع) مذکر۔ پرہیزگاری۔

تورہ۔ (ترکی میں تورہ کا املا واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ اور تلفظ تُرہ ہے بمعنی رسم
قاعدہ۔ دستور العمل۔ بادشاہ کا نیا حکم۔ مجازاً۔ چنگیز خاں کا قانون۔ فارسی میں
تُور ایک قسم کی گھاس اور تورہ بمعنی زرہ ہے) مذکر ۱ (عو) شرع۔ سنت۔ طریق۔
حکم شاہی۔ اس معنی میں ترکی میں ترہ ہے واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ ۲ مختلف اقسام
کے لذیذ کھانے جو خوانوں میں لگا کر بڑے تکلف کے ساتھ تقریبات میں تقسیم
ہوتے ہیں۔ (انشا) لگا کے خوان میں بھیجا نہ بھیجئے کچھ چیز۔ خدا کے واسطے ہم گزرے
ایسے تورے سے۔ (جانصاحب) الوں میں نو چیزیں فقط گنتی گنانے کے لئے۔ ایسے
تورے کو سلام آئے ہیں نو خوان عبث ۳ (عو) غرور۔ ناز۔ گھمنڈ۔ نمود ۴ (عو)
عزت۔ رتبہ۔ تورہ بندی۔ مونث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنیکی
تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں اور تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب
زمانہ سابق میں تخت نشینی کی سالگرہ کی جشن میں یہ کھانا ہر شخص کی عزت کے مطابق
منجانب سلطنت تقسیم ہوتا تھا۔ بیس خوانوں سے زیادہ اور دو سے کم تورہ نہیں
ہوتا تھا۔ تورہ پوشش۔ مذکر ۱ خوان پوش۔ (مثنوی میر حسن) بچھی ایک چوکی پڑا
تورہ پوش۔ کریں دیکھ کر غش جسے بادہ نوش ۲ وہ سرپوش جو توروں کے
خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے۔ تورہ پٹی۔ مونث۔ (عو) (طنزاً)۔

توریت

شیخی باز عورت۔ وہ عورت جو ظاہر میں پابند شریعت ہے۔ تورہ توڑنا۔ غرور کم کرنا۔ غرور مٹانا۔ تورہ جتانا۔ (طنزاً) نخرا کرنا۔ غرور کرنا۔ شیخی کرنا۔ تعلی کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا۔ اپنی بزرگی دکھانا۔ تورہ لگنا۔ نخرا لگنا۔ اترانا۔ تورے دار۔ (عو۔ دہلی) معزز لوگ۔ جن کو منجانب بادشاہ تقریب کا کھانا بھیجا جاتا تھا۔ توری! الی (عو) صفت: (طنزاً) پرہیزگار عورت ! معزز عورت۔

تَوْرِیت۔ (عبرانی۔ تورات کے معنی ظہور کے ہیں چونکہ اس کتاب سے اظہار حق ہوتا ہے۔ اس لئے یہ نام ہوا۔ تورات کی اصل تھی تَوْرِیَۃ بروزن صومعۃ متحرک ماقبل مفتوح وہ الف سے بدل گئی۔) مونث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰؑ پر اتری تھی۔

تَوڑ۔ (ھ) مذکر! شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ اس معنی میں توڑ پھوڑ مستعمل ہے ۲ دریا کی روانی کا زور۔ بہاؤ کا زور۔ (بحر) خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہے دریائے قہر۔ ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا ۳ دہی کا پانی۔ دہی کا توڑ بھی کہتے ہیں ۴ جراءت۔ دداغ) ملکر تمام بھید کہوں گا رقیب سے۔ آتا ہے خوب توڑ تری گھات کا مجھے ۵ پلا۔ بہنا گولی یا گولہ کی مقدار مسافت۔ (شرف) اڑکے آتا ہے کہاں سے آکے پڑتا ہے کہاں اف رے توڑ اللہ رے پلا قضا کے تیر کا ۶ داؤں پیچ کا دفعیہ۔ (آتش) اے دل سد جاک الجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ۔ پیچ کا ان گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر۔ ۷ چیز کی قیمت کا فیصلہ۔ چکوتا۔ (عاشق) جاں تک دیکے بوسہ لینگے ہم۔ اسکی قیمت کا کرلے دلبر توڑ ۸ (ناسخ) کم بضاعت جتنے ہیں کرتے ہیں وہ جوش و خروش توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا ۹ تیر یا بندوق کی گولی کا نشانے کے پار ہوجانا۔ توڑنے کی قوت۔ زور۔ طاقت۔ (رشک) سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنیں۔ آج تیرے تیر کا دیکھینگے اے خونخوار توڑ۔ (رشک) اچھی رفل کی گولی کا ہے توڑ تل میں بھی۔ مژگاں یار میں ہے اگر لاگ تیر کی ۱۰ علاج۔ چارہ۔ دفعیہ ۱۱ پانی کی نالی کاٹ کر کھیت میں آبپاشی کرنا ۱۲ پتنگ کی ڈور کا ایک دھاگا۔ (فقرہ) ڈور کا ایک توڑ کٹ گیا۔ توڑ پر ہونا! ختم پر ہونا ۲ زور پر ہونا۔ (صبا) کیا توڑ پر خزاں میں مرا اشک

توڑا

اشک ہے۔ تھالوں کی جا چمن میں کہاں برگ نامے نہیں۔ توڑ پھوڑ۔ توڑ تاڑ۔ مونث! شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ (فقرہ) تمنے مکاں میں بہت کچھ توڑ پھوڑ کی ! نیست نابود کرنا۔ پائمالی۔ خرابی۔ ویرانی ۲ سازش۔ اغوا۔ (فقرہ) گواہوں کی توڑ پھوڑ میں بہت خرچ ہوا۔ توڑ جوڑ۔ مذکر! تراشں خراش۔ (عاشق) دونوں کا ہے توڑ جوڑ اچھا۔ ہے کیوں نہ دیکھا بھالا سودا ۲ داؤں پیچ۔ داؤں گھات تدبیر۔ سازش۔ فطرت۔ (شعور) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے۔ توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا ۳ دانائی۔ فیلسوفی۔ مکاری ۴ دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ ۵ قطع تراش۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ ۶ الفاظ کے ترکیب کا ڈھنگ۔ (امیر) یوں نہیں آنیکا قابو میں خط رخسار یار۔ توڑ جوڑ اس خط کے سیکھوں کاتب تقدیر سے ۷ چال۔ (میرحسن) جو دیکھا پچھے تو یا منہ کو موڑ۔ اسیطرح کرتی رہی توڑ جوڑ۔ توڑ جوڑ چلنا چال چلنا (نوح) اگرچہ آپس میں وہ اب رسم محبت نہ رہی۔ توڑ جوڑ اس کے بدستور چلے جاتے ہیں۔ توڑ دینا دیکھو توڑنا۔ توڑ ڈالنا۔ دیکھو توڑنا۔ توڑ کرنا! قیمت کا فیصلہ کرنا ۲ حساب صاف کرلینا (فقرہ) پچھلے حساب کا توڑ کرلو تو آگے کا حساب چلے ! کشتی گیر اور نیزہ باز کے داؤں کا رد کرنا ۴ دیکھو توڑ۔ توڑ کی صراحی۔ وہ صراحی جس کے پرزے علیحدہ علیحدہ ہوجاتے ہیں۔ توڑ لانا۔ الگ کرلانا۔ (عاشق) جذب الفت کرے جو کچھ بھی مدد۔ غیر سے لائیں اسکو چل کر توڑ۔ توڑ لینا۔ الگ کرلینا۔ اپنی طرف کرلینا۔ (فقرہ) تمنے میرے بہت سے آدمی توڑ لئے ! بھوٹا توڑنا۔ (فقرہ) بادام دانت سے توڑ لو

تَوڑا۔ (ھ) مذکر! کمی۔ قحط۔ قلت۔ (ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ) ۲ رسی کا ٹکڑا ۳ بن کی لمبی لکڑی جس میں جوا آتا ہے ۴ بندوق چھوڑنے کی بتی۔ شتابہ ۵ گت کا سلسلہ توڑ کر درمیان میں ایک اور حرکت کرکے پھر گت کے اسی سلسلے میں ملجانا۔ (لینا کے ساتھ) (بحر) دیکھنے والوں کے محفل میں نہ کیوں دل ٹوٹیں۔ رقص میں لے جو وہ رقاص ستمگر توڑا ۶ تھیلی۔ اشرفی یا روپیوں کی تھیلی۔ (سحر) تصور قبر میں آیا جو اس قاتل کی افشاں کا۔ میں سمجھا کوئی توڑا الھل گیا گنج شہیداں کا ۷ ایک قسم کی زنجیر طلایا

نقرہ کی جس کو گلے یا ہاتھ پاؤں میں پہنتے ہیں۔ (ناسخ) پہنوں زنجیریں اب عاشق دیوانہ مزاج۔ تیری گردن کا یہ کرتا ہے اشارہ توڑا۔ (ناسخ) دسترس ہو تو رگ جاں کے برابر رکھوں۔ جان ہو کیا ہی ترے ہاتھ میں پیارا توڑا۔ (آتش) سلسلہ اپنی گرفتاری کا کب قطع ہوا۔ پہنی پازیب اُنھوں نے تو اُتارے توڑے ؂ فولادی زنجیر جسکو پہلوان بازو پر باندھتے ہیں ؂ ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں ؎ شفق میں یہ نہیں تار شعاع بہرامے مہوش لپٹا تو نے ہے دستار گلگوں پر ستم توڑا ؂ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ توڑا آجانا۔ کم غذا ملنے سے طاقت گھٹائی جانا۔ (فقرہ) ادھر تو مرض سے طاقت گھٹے بیماری زور توڑے ادھر غذا سے بھی توڑے جاؤ۔ توڑا مروڑی۔ مونث۔ توڑنا مروڑنا چھینا جھپٹی ہاتھا پائی۔ ملنا دلنا۔ توڑے کا منہ کھول دینا۔ خوب فیاضی کرنا بخشش کرنا۔ (ناسخ) سب کریں تیری ستائش خودستائی ہے عبث۔ بند کر منہ کو دہان کیسۂ زر کھول دے۔ توڑے دار بندوق۔ مونث۔ وہ بندوق جو فلیتے کے ذریعہ سے چھوڑی جائے۔

توڑانا۔ (ہ) دیکھو تڑانا۔ توڑ کے نکل جانا۔ کسی ایسی چیز کے اس پار سے اُس پار ہو جانا جو رقیق نہو۔ (ذوق) نالہ کہتا ہے کرتا چرخ زحل جاؤں گا۔ بلکہ میں توڑ کے اُسکو بھی نکل جاؤں گا۔ توڑنا۔ (ہ) ؂ شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ جیسے سر توڑنا۔ دیوار توڑنا ؂ چور چور کرنا۔ چکنا چور کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ جیسے شیشہ توڑنا ؂ جدا کرنا علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے پھل یا پھول کا الگ کرنا۔ چننا۔ جیسے پھول توڑنا ؂ ہل کی جڑ تنا سیندھ لگانا۔ نقب بنانا جیسے کوٹھا توڑنا ؂ ازالہ بکر کرنا ؂ کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا جیسے کنوے کا پانی توڑنا ؂ پانی کاٹنا ؂ نہر سے پانی لینا ؂ رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا ؂ منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا ؂ دور کرنا۔ مٹانا ؎ لاؤ اُس بُت کو التجا کرکے۔ کفر توڑا خدا خدا کرکے ؂ انقطاع کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔ علیحدہ کر لینا دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ چھوڑ دینا ؎ سبب حسرتِ اخواں تھا جمالِ یوسف حُسن وہ ہے جو برادر سے برادر توڑے ؂ موقوف کرنا۔ جیسے محکمہ توڑنا ؂ فتح کرنا جیتنا۔ لے لینا جیسے قلعہ توڑنا ؂ گچنا۔ جیسے سنہ توڑنا ؂ ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا جیسے گواہ توڑنا ؂ ورزش کرنا ؂ کھانا۔ مفت اور بے محنت کھانا جیسے روٹیاں توڑنا ؂ اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا ؂ کمزور کرنا۔ نحیف کرنا۔ ناتوان کرنا قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا ؂ ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا ؂ نفاق ڈلوانا دل میں فراق کرانا ؂ بھانجی مارنا ؂ بلی کا کسی طایر کو زخمی کرنا۔ مار ڈالنا۔ (فقرہ) بلی چار کبوتر توڑ گئی ؂ خوردہ کرنا۔ روپیہ بھنانا ؂ کسی کو علیحدہ کر لینا۔ (ذوق) ہیں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں۔ پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں۔ دیکھو دل توڑنا توڑنا جوڑنا۔ بنانا۔ بگاڑنا۔ سنوارنا۔ کسی امر میں نہایت قدرت اور اختیار رکھنا۔ توڑنا مروڑنا ؂ ملنا دلنا۔ (شرف) ترا دیوانہ اپنے پاؤں جب توڑے مروڑے گا۔ برابر گرہ پڑینگی ٹکڑے ٹکڑے بیڑیاں ہو کر ؂ کسی شے کو بل اور خم دینا۔ لوہے کے تار کو بلدار کرنا (آتش) بل کھائیں گے نہ صورت گیسوے یار سانپ۔ توڑے مروڑے اپنے بدن کو ہزار سانپ۔ تڑوانا۔ (س) توڑنے کا متعدی۔

توس۔ (انگ ٹوسٹ سوندھا ٹکڑا) مذکر۔ نان پاؤ کے ٹکڑے کو گھی لگا کر سینکتے اور اُس کو توس کہتے ہیں۔ (فقرہ) چار کے ساتھ ایک توس کھایا تھا۔

توسدان۔ مذکر۔ کارتوس رکھنے کا بکس۔ جو سپاہیوں کی کمر سے بندھا رہتا ہے۔

تَوَسُّط۔ (ع) میانہ روی۔ اعتدال۔ واسطہ کرنا۔ مذکر ؂ میانہ روی۔ اعتدال درمیاں ؂ ذریعہ۔ وسیلہ۔ (فقرہ) تمھارا توسط اس معاملے میں مجھکو پسند نہیں۔

تَوَسُّل۔ (ع) مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ ذریعہ۔ سفارش شفاعت۔ (میر) ہمیں شوق نے صاحبو کھو دیا۔ غلاموں سے اُس کے توسل کیا۔

تَوسَن۔ (ف) گھوڑا جو شوخ اور سرکش ہو۔ عموماً گھوڑا مذکر گھوڑا۔ توسن اُڑانا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۱۲۔ توسن اُڑنا۔ گھوڑے کا تراری بھرنا۔ (منیر) میں سنے کی دست درازی تو لڑے وصل میں آپ۔ توسن ناز کئی ہاتھ پہ جنگ اڑا۔ توسن بھڑکنا۔ گھوڑا بھڑکنا۔ (منیر) قسمت عاشق پامال بھکر چمکے یہی ڈر ہے کہ بھڑک جائے نہ توسن اُنکا۔ توسن چمکانا۔ متعدی۔ گھوڑا چھیڑنا۔ (صبا) کہکشاں صاف بنے گا رستہ۔ آپ توسن کو جو چمکائیگا۔ توسن چمکنا۔ لازم۔ توسن چھیڑنا

گھوڑے کو تیز کرنا۔ (رشک) ہے یہ فرشِ خواب یا گھوڑ دوڑ ہے۔ توسنِ ناز و ادا اپیر نہ چھیڑ۔ توسن خیز کرنا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (شرف) اک ترائے میں کیا طے منزلِ معراج کو۔ شہسوارِ توکُشف نے خیز جب توسن کیا۔

توسیع ۔ (ع) مونث۔ وسعت۔ کُشادگی۔ (تسلیم) کیا فائدہ باتیں جو بنائے کوئی شاعر کیا اس سے ہوئی جاتی ہے توسیع زباں کی۔

توشدان ۔ (فارسی میں توش۔ مسافروں کا کھانا) مذکر۔ وہ ظرف جس میں سفر کے لئے خوراک رکھیں۔

توشک ۔ (ت۔ بضم اول واؤ غیر ملفوظ و فتح سوم۔ اردو میں واؤ مجہول کے ساتھ بولتے ہیں) مونث۔ روئی دار بستر۔ گبھا سہ پھولوں کی ہے جنگیر اے رشک۔ توشک آرام کی نہیں ہو۔ توشک خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جس میں امیروں کی پوشاک اور لباس رہتا ہے۔ پارچہ خانہ۔

توشہ ۔ (ف۔ بروزن گوشہ۔ توش۔ قُوّت۔ توانائی۔ ہ نسبت کی) مسافر کا کھانا۔ نیکی کا ذخیرہ) مذکر۔ ۱۔ زادِ راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے۔ ۲۔ وہ کھانا جو مردے کے ساتھ لیجاتے اور قبرستان میں گورکن کو بعد دفن دیتے ہیں۔ ۳۔ کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا۔ مثلاً توشہ اصحاب کہف۔ (امیر) کچھ لیگئے ہیں زاغ و زغن کچھ سگ و ہما۔ لاش اپنی بعد مرگ ہے توشہ فرید کا۔ ۴۔ راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ۔ توشۂ عاقبت۔ (ف) مذکر۔ اعمالِ نیک۔ اچھے کام۔ وہ کام جو عقبیٰ میں کام آئیں۔ وہ معصوم بچہ جو ماں باپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوائیگا صبر والا کے لئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں۔ توشہ خانہ۔ توشخانہ۔ مذکر۔ یہ لفظ توشک خانہ سے اردو میں بنا لیا گیا ہے۔ دیکھو توشک خانہ۔ توشے کی روٹی۔ مونث۔ نان و حلوا جو لاش کے ساتھ خیرات کرتے ہیں۔ توشہ خانۂ عام۔ مذکر۔ گدام۔

توشیح ۔ (ع۔ لغوی معنی بدھی گلے میں ڈالنا۔ آرائش کرنا۔) مونث۔ علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں شاعر ہر مصرع یا بیت کے اول ایسے حروف لاتا ہے کہ اگر ان سبکو بالترتیب جمع کیا جائے تو خود شاعر یا ممدوح کا نام نکلے۔

توصیف ۔ (ع) مونث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف۔ (مصحفی) موہوم جو شے ہو وہ بندھے نظم میں کیونکر۔ تعریف دہن کی ہو کہ توصیف کمر کی۔

توضیح ۔ (ع) مونث۔ ۱۔ شرح۔ تشریح۔ وضاحت۔ کھول کے کہنا۔ ۲۔ (قانون)۔ مالگزاری کا نقشہ۔

توطن ۔ (ع) مذکر۔ وطن اختیار کرنا۔ (ناصر) نہ آبادی میں جی بہلا نہ گلشن کی ہوا بھائی۔ کیا آخر توطن ہمنے آکر دشتِ مجنوں میں۔

توطیہ ۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ تمہید مدعا کی۔ ۲۔ شعر میں قافیہ کی تکرار۔ دیکھو توتیا۔

توغل ۔ (ع) مذکر۔ کاملِ مشق۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا۔ دُھن۔ (غالب) ہر گرچہ مجھے نکتہ سرائی میں توغل۔ ہے گرچہ مجھے سحر طرازی میں مہارت۔

توفان ۔ (معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱۔ شور و غوغا۔ دریا کی شورش۔ ۲۔ بہتان۔ دیکھو توتیا۔ توفانِ شیطان۔ مذکر۔ جھوٹ۔ بہتان۔

توفیر ۔ (ع۔ وفر۔ مادہ۔ کسی کے حق کا تمام کرنا۔ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔) مونث۔ ۱۔ زیادتی۔ بچت۔ (فقرہ) اس ٹھیکہ میں اچھی توفیر ہے۔

توفیق ۔ (ع۔ مادہ۔ وفق سزاوار کرنا۔ موافق کرنا اسباب کا) مونث۔ ۱۔ خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا۔ ہدایت۔ رہنمائی۔ خدا کا فضل خدا کی مہربانی۔ (تسلیم) دی جو توفیق خدانے تو دیا اُس نے ہمیں۔ سچ جو پوچھو تو کچھ احسان نہیں حاتم کا۔ ۲۔ طاقت۔ حوصلہ۔ (فقرہ) آپ نوکری چھوڑ دیجئے جو کچھ توفیق ہوگی میں آپ کی خدمت کرونگا۔ توفیقِ خیر۔ نیک کام کی ہمت۔ (شعور) فکر عقبیٰ چاہئے گر دے خدا توفیقِ خیر۔ حرص دنیا ہے جسے غافل ہے وہ عاقل نہیں۔ توفیق ہونا۔ ہمت ہونا۔ (فقرہ) تم کو یہاں تک آنے کی کبھی توفیق نہوئی۔

توقع ۔ (ع۔ بروزن۔ تصرّف۔ اُمید رکھنا۔) مونث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آسرا۔ (امیر) غلاف ڈال قفس پر ابھی نہ اے صیاد۔ کہ ہے چمن سے توقع صبا کے آنے کی

توقف ۔ (ع بروزن تصرّف۔ رُک جانا۔) مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ (امیر) ہمارے قتل میں اُس کو عبث توقف تھا۔

توقیر۔ (ع) مونث۔ تعظیم و تکریم۔ وقعت۔ عظمت۔ (مومن) یہ کیا طاقت کہ اب بھی محتسب پامال کر ڈالے۔ ملا تو خاک میں پر ہے وہی توقیر شیشے کی۔

توقیع۔ (ع) مذکر۔ فرمان شاہی۔ شاہی دستخط۔

توکل۔ (ع) بروزن تصرّف) مذکر۔ اسباب دنیا سے دل برداشتہ ہو کر صرف خدا کی طرف توجہ کرنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ توکل پر بیٹھنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا۔ توکلتُ علی اللہ۔ (ع۔ میں خدا کی مرضی پر راضی ہوا۔) مذکر۔ اس وقت بولتے ہیں جب اسباب ظاہری سے دل ہٹا لیتے اور معاملے کو خدا کے بھروسے پر چھوڑ کر صبر کر لیتے ہیں۔ (انیس) نے روئے نہ ماتم کیا بیٹے کا نہ کی آہ۔ منہ سے یہی نکلا کہ توکلت علی اللہ۔

تول۔ (ھ۔ بالفتح و نیز بالضم) مونث ! وزن۔ مقررہ وزن۔ جانچ۔ اندازہ۔ فصحا کی زبانوں پر بروزن قَول ہے۔ تولائی۔ (ھ) مونث ! تولنے کی اجرت ؟ تولنے کا فعل۔ تول لینا ! آزما لینا۔ آزمائش کر لینا۔ تولنا۔ (ھ بالضم) وزن کرنا۔ اندازہ کرنا جانچنا لیاقت اور قابلیت کا امتحان کرنا۔ (شعور) تولنا صبر و تحمل کا مجھے ہے منظور۔ تیر اس طرح لگاؤ کہ ترازو ہو جائے۔ دیکھو تلوار تولنا۔ دل تولنا۔ تولا۔ (ھ) بفتح اول و نیز بضم اول فارسی میں تولچہ) مذکر۔ وہ شخص جو بازار میں غلّہ تولنے کا پیشہ کرتا ہے۔ تولواں۔ صفت۔ (عو) وزنی۔ بھاری جیسے تولواں جوڑا۔ یہ لفظ بالضم ہی مستعمل ہے۔

تولا۔ (ھ) مذکر ! بارہ ماشے کا وزن ؟ بارہ ماشے۔ اس کا املا تولہ ہے۔ تولا ماشا صفت ! وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو دم بھر میں کچھ اور دم بھر میں کچھ ہو جائے۔ ! بے ثبات۔ غیر مستقل مزاج۔ تولا بھر کی آرسی نانی بولی فارسی۔ مثل۔ (عو) تھوڑا سا سلوک کر کے بہت سا احسان جتانے کے موقع پر بولتی ہیں۔

تولّا۔ (ع) عربی میں تولّی ہے فارسیوں نے تولّا کر لیا۔ حکومت کرنا۔ کسی کے کام کی ذمہ داری لینا) مذکر محبت رکھنا۔ (رشک) تیرے بدخواہ کا دشمن ہوں ترے دوست کا دوست۔ اور مفہوم تبرا و تولا کیا ہے۔ تولائی۔ مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ اہل تشیع کا وہ فرقہ جو تبرا نہ کرے۔ تبرائی کے خلاف۔

تولُّد۔ (ع) مذکر۔ پیدائش۔ پیدا ہونا (ناسخ) کہ ہے میرا تولُّد ہفتم ماہ محرم کا۔ تولّد ہونا۔ پیدا ہونا۔

تولیا۔ (پرتگالی۔ لفظ ٹولیو کا بگڑا ہوا ہے) ایک قسم کا رومال۔ یہ لفظ مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔

تولیت۔ (ع) مونث کسی کو حاکم کرنا۔ سربراہی۔ انتظام۔ نگرانی۔ (فقرہ) یہ جائداد میر صاحب کی تولیت میں ہے۔

تولید۔ (ع) مونث۔ جننا۔ پیدائش۔ (فقرہ) دکن میں صفرے کی تولید زیادہ ہوتی ہے۔

تومار۔ مذکر۔ بچوں کے پڑھنے کے واسطے خطوط جمع کر کے ایک دوسرے سے چپکا دیتے ہیں۔

تومڑی۔ (ھ) مونث ! چھوٹا تونبا۔ سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل جسمیں فقیر پانی یا آثار رکھتے ہیں۔ کچکول ؟ مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جسپر جھلی مڑھکر چراغ جلاتے ہیں۔ اور کبھی تربوز کی بھی بنا لیتے ہیں ؟ ایک قسم کی آتشبازی ؟ گھڑیال کی تھوتنی۔ مگر کی تھوتنی ؟ رسولی۔ بتوڑی ؟ حجام چھوٹے کدو کو خشک کر کے آدمیوں کے بدن کا خون کھینچتے ہیں۔ اسکو بھی تومڑی اور تونبی کہتے ہیں۔

تومنا۔ (ھ) روئی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ روئی صاف کرنا۔ (بجر) روشن کریں چراغ جو رندوں کی قبر پر۔ بتی بنائیں پنبۂ مینا کو توم کر ! عیب کھولنا۔ قلعی کھولنا گڑے مردے اکھاڑنا۔ اس معنی میں عموماً توم ڈالنا بولتے ہیں۔ (شوق) دیکھنا کیسی دھوم ڈالوگی۔ روئی کی طرح توم ڈالوگی۔ تومیا۔ (ھ) مذکر۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت جو انگلیوں سے توم کر کاتا جاتا ہے۔

تون۔ (ھ) مذکر۔ (مترادک) ترکش۔ توں تاں کرنا۔ (عو) تو تو میں میں کرنا۔ گالی گلوج پر آ جانا۔ تونا۔ تو جانا۔ (ھ) حیوانات کا حمل گرنا۔ اسقاط ہونا۔

تونبا۔ (ھ) میں تمبا) مذکر۔ ایک قسم کا کدوے تلخ جس کو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار میں لگاتے ہیں۔ (غالب) کیوں بوتے ہیں

تو ند

باغبان تو بنے ۔ گر باغ گدائے سے نہیں ہے ۔ تُوبنی ۔ (ھ) میں تُمبی ۔ (مونث) اچھوٹا
تونبا ۔ تونبڑی ۔ چھوٹا کچکول ۔ (منیر) اچھیڑا سیا محفل عشرت مہک گئی ۔ تو نبی کو
تمنے طبلہ عطار کر دیا ۔ بین جو سپیرے بجاتے ہیں ۔ دیکھو تونبڑی نمبر ۲ ۔ تونبی ہاتھ میں لینا
(کنایۃً) فقیری لینا ۔ جوگی بننا ۔ جوگن بننا ۔

توند ۔ (ھ ۔ نون غنّہ) مونث ۔ بڑا پیٹ ۔ (جان صاحب) ساجی کی ہے یہ توند
کہ توبہ کا ہے دھونسا ۔ کمبخت سنبھالے سے سنبھلتی ہی نہیں ہے ۔ تُوندل ۔ (ھ)
صفت بڑے پیٹ والا ۔ توندیلا ۔ توندیل ۔ (س دلو غیر ملفوظ نون غنّہ) صفت مذکر
توندوالا آدمی ۔ مونث کیلئے توندیلی کہتے ہیں ۔ تُوندی ۔ (ھ) مونث ۔ ناف ۔

تونس ۔ (ھ) مونث ۔ شدت کی پیاس ۔ تُونسانا ۔ (ھ) گرمی کی ایذا پہنچانا ۔
(شرف) غنچہ و گل کو جو تونساتا ہے دن بھر دھوپ میں ۔ کوئی پوچھے تو کیا ہے کیا گناہِ
آفتاب ۔ تُونسنا ۔ (ھ) آفتاب کی گرمی سے مضمحل ہو جانا ۔ بیتاب ہو جانا ۔ پیاس
کا بڑھ جانا ۔

تونگر ۔ (ف) صفت ۔ دیکھو توانگر ۔

توہّم ۔ (ع ۔ توہّمات جمع) مذکر ۔ وہم میں پڑنا ۔ وہم ۔ وسواس ۔ گمان ۔ شک ۔
(فقرہ) آپ کے توہّم کا کیا علاج ہے ۔

توہین ۔ (ع ۔ اہانت کرنا) مونث اہانت ۔ ذلت ۔ حقارت ۔ (مسرور) پوچھ لیتے جو
مریضِ تپ فرقت کا مزاج ۔ مہرباں کونسی توہین تمہاری ہوتی ۔ توہینِ عدالت ۔
(مونث) ۔ عدالت کی حقارت ۔

تُوئی ۔ (ھ ۔ واؤ مجہول) مونث ۔ ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں
اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں ۔ (مراۃ العروس) میں تمہاری دوپٹے
میں توئی ٹانکتی ہوں ۔

تہ ۔ (ف ۔ دوسرا حرف ہائے ملفوظ ہے) ۱ نیچے ۔ تلا ۲ طاق جُفت کا مقابل ۔
۳ تلوار یا خنجر کا زنگ ۔ (مونث) ۱ نیچے ۔ (امیر) بعد مُردن بھی نہ جائیگی مری بیخواری
لبِ کوثر بھی چلے گا تہِ طوبیٰ ساغر ۲ تلا ۔ بیندی ۳ تھاہ ۔ انتہا ۴ پرت ۔ (امیر)

تہ

موسیٰ کو یہ چڑھی ہے کہ برقِ جمال تھی ۔ اک تہ اُتر گئی تھی تمہاری نقاب کی ۵ نکتہ ۔
باریکی ۔ رمز ۔ (امیر) ہم رند کبھی صحبت زاہد میں جو پہنچے ۔ ہر بات میں اک تہ ہم گفتگو
نکالی ۶ تلچھٹ ۔ دُرد ۔ گاد ۷ فرش ۔ سطح ۔ زمین جیسے صندل کی تہ عطر میں ذرّہ میں
۸ جھلک ۔ تحریر ۔ باریک ۔ اور پتلا ورق ۔ (مومن) رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی
مُنھ پہ اک سُرخی کی تہ سی آئی ۹ تعر دریا ۔ تعر چاہ ۔ کسی گہری جگہ یا گہری چیز کا
وہ مقام جہاں پاؤں یا ہاتھ قائم ہوں ۔ (ذوق) تارا سا تہ پہ ہوں میں کنوئیں
کی برنگ آب ۔ نام آسماں پہ سیرا ہے زیر زمیں ہوں میں ۔ تہ اور تی کا فرق ۔ تی
ہمیشہ وہیں بولتے ہیں جہاں چال فریب اور پیچ کا پہلو مقصود ہوتا ہے ۔ اور تہ کا
استعمال وہاں بھی ہو جہاں صرف باریک اور پوشیدہ بات ہو جیسے یہ اُستاد کا کلام
ہے اسمیں کچھ تہ ضرور ہے ۔ تہ بازار ۔ (ف باضافت و قطع اضافت) مونث ۔ بازار
کی زمین جیسے تہ میکدہ یعنی زمین میکدہ ۔ فارسی میں آتا ہے ۔) تہ بازاری ۔ (ف)
مونث ۱ وہ محصول جو اُن لوگوں سے لیا جاتا ہے جن کی دوکان بازار میں نہیں ہوتی ہے
اور وہ مختلف مقامات سے چیزیں لاکر بازار میں فروخت کرتے ہیں ۲ بازار کا محصول
جو بازار میں چیزیں فروخت کرنے والوں سے لیا جاتا ہے ۔ خواہ وہ لوگ بازار میں دکان
رکھتے ہوں یا بازار کی زمین پر بیٹھتے ہوں ۔ تہ بہ تہ ۔ (ف) ہر ایک تہ میں ہر ایک
پرت میں ۔ ایک کے نیچے ایک ۔ طبق در طبق ۔ (داغ) توڑ کر کس کس کو نالہ جاسکے
تہ بہ تہ سات آسماں ہیں کیا کروں ۔ تہ بند ۔ (ف) مذکر ۔ لنگی ۔ لنگوٹ ۔ دھوتی
(منیر) چاہئے تہ بند مجھکو چادر مہتاب کا ۔ تہ بندی ۔ (ف) مونث ۱ کتاب کی
مجز بندی ۲ وہ رنگ جو اصلی رنگ کے پہلے کپڑے کو دیا جائے تاکہ رنگ پائیدار ہو
تہ پانا ۔ اصل حقیقت دریافت کر لینا ۔ مغز سخن کو پانا ۔ تہ پوشی ۔ (ف) مونث (دہلی)
زنانہ پیجامہ ۔ وہ کپڑا جو عورتیں ساری کے نیچے ستر پوشی کیواسطے لپیٹ لیتی ہیں
تہ پیچ ۔ (ف) مذکر ۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا ۔ بطانہ ۔ تہ توڑنا ۔ کچھ باقی نہ رکھنا ۔
خوب کھانا ۲ کنوے کا پانی نکال ڈالنا ۔ تہِ تیغ کرنا ۔ متعدی ۔ تہِ تیغ ہونا ۔
لازم ۔ تلوار سے قتل ہونا ۔ (داغ) نہ سوچے ہم کہ تہِ تیغ ہو گی خلق اللہ ۔ گھٹلنا

حوصلہ قاتل کے دل بڑھانیکا۔ تہ ٹوٹنا۔ (کنایۃً) دوالہ نکلنا۔ تہ جُرعہ۔ تہ جُرعگی۔ (ف۔ اضافت مقلوب) مونث۔ وہ شراب جو پینے کے بعد پیالے کی تہ میں رہجاتی ہے۔ تلچھٹ۔ تہ جانا! اوپر تلے رکھنا! کھانے پر کھانا۔ تہ خانہ (ف) مذکر۔ وہ مکان جو زمین کے نیچے بنایا جائے۔ گرمیوں میں ایسے مکان ٹھنڈے رہتے ہیں۔ تہ دار۔ (ف) صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ (معروف) اس میں تہ کیا ہے خدا جانے کہ اُس کا فرنے۔ آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے۔ تہ درز۔ (اردو) صفت۔ (ع) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو۔ نیا تازہ غیر مستعمل۔ عوام اس جگہ تہ زرد کہتے ہیں۔ تہِ دل سے۔ خلوص کے ساتھ۔ سچے دل سے پہنچا شور عشق تہِ دل سے یار تک۔ جاسوس کیا لگا میں پتے اس سُرنگ کے۔ تہ دلی۔ مونث۔ (عو) اطمینان (قلق) تہ دلی سے تو بیٹھے انسان۔ پوچھ لینا پھر اُس کا نام و نشان۔ تہ ریگ۔ (ف) مونث۔ کھرچن۔ تہ دیگی۔ مونث۔ نیچے کا کھانا جسمیں روغن زیادہ ہوتا ہے اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں۔ کھُرچن۔ (محصنات) اور اُسکو مزدوری کے علاوہ دستور کے مطابق تہ دیگی کی چوٹی دار رکابی بھی ملتی۔ تہ دینا! ہلکا رنگ دینا! کسی چیز کا تلے اوپر رکھنا۔ جیسے میوہ کی تہ دینا! استر لگانا۔ تہ کا سچا۔ صفت۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے تہ کر رکھو! بیغرضی اور استغنا کے موقع پر بولتے ہیں۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہئیے ہوا نہ لگنے دو (فقرہ) اب آپ اپنی نصیحت تہ کر رکھئے۔ میری سفارش نہ کیجئے۔ تہ کرنا۔ متعدی۔ قاعدے سے لپیٹنا کپڑے کا۔ (فقرہ) جانماز تہ کرکے رکھو! کوتاہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (امیر) اے دل اس دَور میں ایسی نہیں سُنتا کوئی۔ تہ کر اس قصّے کو اب ذکرِ وفا رہنے دے۔ تہ کو پہنچنا۔ کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ فشار کو پہنچنا۔ تہ کی بات۔ مونث۔ گُر کی بات (ہل بات) (قدر) ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے۔ اس میں اک تہ کی بات گویا ہے۔ تہ لگانا! کپڑے کی تہیں کرنا۔ تہ مارنا۔ گھوڑے کی بیماری جو پیاس کی شدت سے ہوتی ہے۔ تہ ملانا۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا۔ تہ نال۔ (ف) مذکر۔ لوہے کا

گول تکمہ جو تلوار کے قبضہ کے نیچے لگا رہتا ہے! میان کا وہ حصہ جہاں تلوار کا پھیلا رہتا ہے۔ تہ نشاں۔ (ف) صفت۔ شمشیر کے قبضہ پر نقش کرکے اُن میں سونے کے پتّر یا جواہر لگاتے ہیں اور پھر قبضہ کو سیہ تاب کر دیتے ہیں۔ اس طرح زمین بہت سیاہ اور طلا یا جواہر کی چمک نہایت خوشنما ہو جاتی ہے۔ (شعور) کھلائے رُخ سے بڑھا حُسن تیغِ ابرو کا۔ جو قبضہ چاہیں تو ہم کار تہ نشاں دیکھیں۔ تہ نشیں (ف) ۱ صفت۔ تہ پر بیٹھنے والا! مونث۔ دُرد۔ تلچھٹ! (اردو) صفت۔ دلمیں جم جانے والا۔ ذہن میں آجانے والی۔ تہ نکالنا۔ دیکھو تہ نمبر ۵۔ تہ نہیں ٹوٹی (ع) کپڑا نیا ہے ابھی تک استعمال نہیں کیا گیا۔ تہ و بالا۔ (ف) زیر و زبر۔ اُلٹ پلٹ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) دونوں عالم ہوئے تہ و بالا۔ تم تھے پردے میں کس قیامت کے۔ تہائی رکھ چھوڑنا۔ (عو) احتیاط سے رکھنا۔ صرف میں نہ لانا

تھاپ۔ (ہ) مونث! تھپڑ۔ طمانچہ۔ تھپکی جیسے شیر کی تھاپ اِس معنی میں شیر کے لئے مخصوص ہے اور پہلوان تھپکی کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ دیکھو تھاپ مارنا! طبلہ کی آواز۔ جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے۔ ڈھولک کی آواز۔ تھاپ پڑنا۔ طبلہ بجانیوالے کا ہاتھ طبلہ پر قاعدے سے پڑنا۔ تھاپ لگنا۔ تھاپ پڑنا۔ (میر حسن) لگی تھاپ طبلوں کی مردنگ کی۔ صدا اونچی ہونے لگی چنگ کی۔ تھاپ مارنا۔ (ہ) شیر کا تھپڑ مارنا! پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا تھاپا۔ (ہ) مذکر! (لغوی معنی) چوپایہ کے پاؤں کا نشان! ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی ملکر دیواروں پر یا رواج کیوقت ہندوؤں میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں! وہ چاک کا نشان جو زمیندار نم مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں تاکہ کوئی لے تو معلوم ہو جائے۔ تھاپنا۔ (ہ) متعدی۔ (ہندو) ! گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا! مورتی کی پوجا کرنا۔ تھاپنا کی پُوجا۔ وہ دیوی کی پُوجا جو جیٹھ سُدی پُرنِما کو ہوتی ہے تھاپی۔ (ہ) مونث! (ہندو) تھپکی۔ تھاپنے کی آواز! کمھار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے! مٹی یا چونا کوٹنے کا چوبی آلہ! کرکٹ اور ٹینس کھیلنے کا بیٹ۔

تھال۔ (ہ) مذکر۔ پیتل یا کانسے وغیرہ کا خوان۔ بڑا طباق شیرینی کا خوان

تھالا

بڑی تھالی: بعض تقریبوں کا خاص قسم کا کھانا۔ (فقرہ) دولہ نے تھال کھایا۔

تھالا - (س) مذکر۔ (لکھنؤ) درخت کے گرد کا گم گہرا گڑھا جو پانی کے واسطے بنا دیتے ہیں (ناسخ) یاد جو آیا چمن میں وہ نہال باغ حسن۔ میرے اشکوں سے لبالب یکقلم تھالے ہوئے - دہلی میں تھانولا کہتے ہیں۔ تھالی۔ (ہ) مونث۔ تھال کی تصغیر: تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسے کی چھوٹی رکابی: مٹھائی کا خوان: جام۔ آبخورہ۔ اور ساغر شراب وغیرہ کے نیچے والا ظرف۔ تھالی بجنا۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھتے ہیں۔ تھالی بجانا! سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا! بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کے واسطے تھالی یا توا بجانا ہندؤں میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر توا بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے۔ اور لڑکی پکانے کو تھالی پھرانا۔ شعبدہ گروں کا کرتب ہے۔ (منیر) ناز مستوں سے جو کرتا مرد پر آسماں۔ تھالیاں اپنی پھرا کر جام و ساغر کھیلتے۔ تھالی پھرنا۔ (ہ) لازم۔ اسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے کثرت سے ہجوم ہونا۔ تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سُنی۔ مثل۔ محل استعمال: جب کوئی بے غیرت آدمی اپنے پردہ فاش ہونے پر نادم نہ ہو بلکہ خوش ہو: اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو حصول مطلب میں نقصان کی پروا نہ کرے۔ تھالی پھینکو تو سر ہی پر گرے - زیادہ مجمع ظاہر کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) کوٹھوں پر ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے ہیں کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں تھالی پھینکو تو سر ہی پر گرے۔ تھالی جوڑ مذکر۔ پیالہ اور سرپوش موافق پیالے کے اور نیچے کی تشتری جس میں پیالہ رکھا ہو۔ اس مجموعے کو تھالی جوڑ کہتے ہیں۔ امیروں کو اس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے۔ پیالے کی جگہ گلاس یا آبخورہ بھی رکھتے ہیں۔ (منیر) ابر تو ندان انور نے منوّر کر دیا۔ تیرے تھالی جوڑ کی ہیرے کی تھالی ہو گئی۔ تھالی کا بینگن مثل۔ (بینگن بسبب گول ہونے کے تھالی میں نہیں ٹھہرتا ہے) لُدکا بی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص

تھانگ

جو کبھی ایک طرف کبھی دوسری طرف ہو (رشاد) نہ ہم نہ اختیار مطمئن ہیں تلوّن اُس کا یہ حد گر ہے۔ مثل ہے تھالی کا جیسے بینگن کبھی اُدھر ہے کبھی ادھر ہے۔

تھامنا - (ہ) متعدی! روکنا۔ (آتش) تھامنا ممکن نہیں گرتی ہوئی دیوار کا۔ : ہاتھ سے پکڑنا: ٹھہرانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے گاڑی تھامنا: سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پُشتی کرنا۔ مدد کرنا۔

تھان - (ہ) مذکر! گھوڑا یا ہاتھی باندھنے کی جگہ۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں: وہ مقام جسکو لوگ متبرک سمجھکر خدا کے سوا دوسروں کی نذر نیاز چڑھاتے ہیں جیسے دیوتاؤں یا دیوی کے تھان یا طاق یا مٹی کا ڈھیر یا درخت یا قبر یا اسی طرح کی کوئی دوسری جگہ۔ یہ لفظ عموماً ہندوؤں کے واسطے بول چال میں ہے: کپڑے گوٹے چمڑے کی معینہ مقدار (اُڑا)۔ طاقہ: عدد۔ سکہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی: نسل۔ کھیت۔ جیسے اچھے تھان کا گھوڑا ہے (ہندی) استھان مکان۔ قیامگاہ صدر مقام۔ تھان کا ٹرا۔ صفت وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے: (مجازاً) اپنے گھر پر شریر ہونے والا آدمی۔ گلی کا کتا۔ تھان کا سچا۔ صفت بغریب گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھہرے۔ تھان میں آنا۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا۔ بغرض تھکاوٹ مٹانیکے۔ تھان سے تھان۔ گھوڑا تھان پر کھڑا سو رہا ہے اور یکایک خاص طور پر ہنہنایا ایسے موقع پر سائیس تھان ہو تھان کہدیا کرتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ گھوڑا جاگ اٹھے اور بدخوابی سے نجات پائے

تھانا = کرنا۔

تھانگ - (ہ۔ نون غنہ) مونث! چوروں کا گھر: پتا۔ کھوج۔ سُراغ: سازش۔ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں: چوروں کی کمین گاہ۔ (میر) جب سے خط سیہ ہے خال کی تھانگ۔ تب سے لٹتا ہے ہند چار دانگ۔ تھانگ لگانا! - چوری کا پتا لگانا! چوروں کو پناہ دینا اور اس کے صلہ میں چوری کا مال لینا (نظیر) ٹھہرا ہے کوئی چور لگاتا ہے کوئی تھانگ۔ ملتا ہے کوئی پوست کو چھانے ہے کوئی بھانگ۔ تھانگی۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ وہ شخص جو چوروں کا شریک

رازدار ہو کر اُن کی مدد کرے۔ (روبلے مصاحبہ) مذہب ایجاد ہوا بدی کی بچکلی کے لئے افسوس ہے کہ اسکو بدی کا پردہ دار بنایا جائے تو اُس کے یہ معنی ہوں گے کہ پولس چوروں کا تھانگی۔

تھانولا۔ (ہ۔ بروزن سانولا) مذکر۔ (دہلی) تھالا۔

تھانہ۔ (ہ) مذکر ۱ پولس کی چوکی۔ کوتوالی۔ وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں ۲ (دہلی) بانسوں کا ڈھیر ۳ گاؤں میں جو مکان زمیندار کا ہوتا ہے اُس کو بھی تھانہ کہتے ہیں۔ تھانہ بٹھانا۔ پہرا بٹھانا۔ چوکی بٹھانا۔ (منیر) حرم و دیر کے ہیں شیخ و برہمن رہزن۔ اس دوا ہے میں بٹھاتا نہیں تھانہ کوئی۔ تھانہ بیٹھنا۔ لازم۔ تھانہ چڑھ آنا۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا۔ تھانے دار۔ مذکر۔ پولس کا سب انسپکٹر۔ کوتوال۔ تھانے داری۔ مونث۔ کوتوالی۔ تھانہ دار کا منصب یا عہدہ۔

تھاہ۔ (س) مونث۔ دریا۔ سمندر یا کنویں تالاب کی تہ کی زمین ۲ عمق۔ گہرائی ۳ پتا۔ ٹھکانا ۴ انتہا۔ انجام ۵ منشا۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ)۔ (نکہت) ہو چکی نہ آشنا سمندر رہتے سے۔ ہے دیدۂ نم کی تھاہ پانی دشوار۔ (شرف) تھاہ لایا نہ کوئی بحر کرم کی تیرے۔ بار اُسے ہیر کے اُترا ہوں وہ ہیر اک ہوں میں (صبا) غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحر حسن۔ تھاہ اک اک بات کی دور دو پہر ملتی نہیں۔

تہائی۔ (ہ) مونث۔ تیسرا حصہ۔ ثلث۔

تہیج (ع۔ ہیج مادہ) مذکر۔ چہرے کی بھربھراہٹ۔ ورم۔ (فقرہ) آج چہرے پر تہیج معلوم ہوتا ہے۔

تھپڑ۔ (ہ) مذکر ۱ طمانچہ۔ لپڑ۔ (لگانا۔ کھانا۔ مارنا۔ دینا کے ساتھ) ۲ تیز ہوا کا جھونکا ۳ پنجہ۔ چنگل جیسے شیر کا تھپڑ (معنی نمبر ۳ میں بیشتر تھپیڑا ہی مستعمل ہے) تھپڑی (ہ) مونث۔ تالی۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا۔ تھپڑی بجانا۔ تھپڑی پٹینا کنایۃً بے عزت کرنا۔ تھپڑی بجنا۔ لازم۔ بےعزتی ہونا۔ بدنامی ہونا۔

تھپک۔ (ہ۔ بروزن چمک) تھپکی دینا۔ تھپک تھپک کے رکھنا۔ تھام تھام کر رکھنا۔ روک تھام کرنا۔ دم دلاسا دیکر روکنا۔ یا باز رکھنا۔ تھپک تھپک کے سُلانا تھپکی مار کے سلانا۔ (مرآۃ العروس) ماں وہ ہوتی ہے جو اپنی نیند حرام کر کے بچے کو تھپک تھپک کر سلاتی ہے۔ تھپکنا۔ (ہ) ۱ بچے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا ۲ آہستہ آہستہ چوٹ لگانا۔ نرم نرم ضرب لگانا۔ جیسے چونے پر کوبہ تھپکنا تھپکی۔ (ہ) مونث ۱ ضرب جو ہتھیلی سے کسی کے ماتھے پر لگائیں ۲ کُشتی اور بانک کا داؤں۔ بند تھپکی دینا۔ کسی کے ماتھے پر ہتھیلی سے ضرب لگانا۔ حریف کے ہتیار پر اسطرح ہاتھ مارنا کہ ہتیار اُلٹا ہو جائے۔

تھپنا۔ (ہ) ۱ مٹی کا لیس ہونا ۲ کسی گاڑھی چیز کا تھوپا جانا ۳ الزام لگنا۔ ذمے لگ جانا۔ ثابت ہونا (معروف) دیوے گالی گر کوئی بازار میں مڑ کر نہ دیکھ۔ تجھ ہی پر تھپ جائیگی دیکھا اگر مُنہ موڑ کر۔

تھپیڑا۔ (ہ) مذکر۔ تھپڑ کی تصغیر۔ بالتحقیر ۱ طانچہ۔ (ناسخ) بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے مُنہ۔ یہ تھپیڑا دیو کا ہے یا ہماری بات ہے ۲ تیز ہوا کا جھونکا۔ (بحر) پری کیا تیرے آگے لاف مارے حُسن میں کوئی۔ چراغ انجمن کو بال پروانہ تھپیڑا ہے۔ (کھانا مارنا کے ساتھ) (رند) اے برو تیرے اگر گرمی کری پروانہ سے۔ مُنہ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع۔ (جرأت) جو کنار مقصد اپنی کبھی ہو کے ناؤ لگتی۔ تو ہوا تھپیڑے مارے گی بہنے آب اُلٹا ۳ وہ ظرف جس پر آٹے کی لوئی بڑھاتے ہیں۔

تھتّر۔ (ہ) صفت۔ ۷۳۔ تہتّر۔

تہتک۔ (ع) مذکر۔ بے آبروئی۔ جھگڑا ۲ فساد۔

تھتکار۔ (ہ) مونث۔ تھتکارنا کا حاصل مصدر۔ تھتکارا۔ (ہ) (ہی) مذکر ۱ تھو تھو کرنے کے قابل۔ نام نہ لینے کے قابل ۲ (ہو) (دوسری) صفت۔ نالائق۔ مردود۔ اگلے وقت کی عورتیں زکام کو کہتی تھیں اور اس زمانے کی عورتیں ہیضہ کو کہتی ہیں۔ دیکھو تھو تھو۔ (فقرہ) زکیہ کھیلتی کودتی تھتکارے میں چٹ پٹ ہو گئی ۵ (ہو) جھگا ایک قسم کی بیماری جو بچوں کو ہوتی ہے۔ تھتکار دینا۔ دھتکار دینا حقارت سے

نکال دینا۔ تھُتکارنا۔ (ہ) (عو) ۱ تھوتھو کرنا۔ نفرت کرنا۔ لعنت بھیجنا کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھوکنے کی آواز نکالنا جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھو تھو کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ (انشا) وہ بُرا روگ ہے یہ عشق کہ تھُتکارئیے کان سے جو کوئی سنتا ہے اس آزار کا نام ۲ کسی چیز پر بار بار تھوک ڈالنا۔ تھُتکاری (ہ) مونث ۱ (عو) زنجیر۔ بیڑی۔ (رنگیں) باز آئے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا۔ پاؤں میں جب تک نہ کو کاٹے پڑیں تھُتکاریاں۔ (پڑنا۔ پہننا کے ساتھ) ۲ (عو) چڑیل۔ ڈائن۔ (جانصاحب) کیوں چڑھی آتی ہے تھُتکاری سی سر پہ باندی۔ بھوت لپٹا ہے جو کرتی نہیں مُردار لحاظ ۳ (عو) چھپکلی۔

تھتھانا۔ (ہ) مُنہ بنانا خفگی ناخوشی یا غصّہ ظاہر کرنے کے لئے مُنہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔

تھتھی۔ تھتی۔ (ہ) مونث۔ ڈھیر۔ انبار۔ اٹم۔ (فقرے) مجھپر تو قرض کی تھُتھی ہو گئی۔ دھوبن کے بیٹھ رہنے سے میلے کپڑوں کی تھُتھی لگ گئی۔

تھٹکنا۔ (ہ) رُک جانا۔ چلتے چلتے اکبارگی رُک جانا۔

تہجّد۔ (ع) مونث۔ (لغوی معنی) رات کو جاگنا۔ (اصطلاحی) نمازِ شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد پڑھا کرتے ہیں۔

تہجّی۔ (ع) مونث۔ ہجے کرنا۔ حروف مفردہ کا پڑھنا۔ جب حروف تہجی کہیں تو الف بے تے سے مُراد ہوگی۔

تہدید۔ (ع تہدیدات جمع) مونث۔ دھمکی۔ گھُڑکی۔ سرزنش۔ تنبیہ۔ (تسلیم) اب ہم کو اجازت ہو کہ سمجھادیں اسے ہم۔ کافی نہوئی غیر کو تہدید تمھاری۔

تہذیب۔ (ع) پاک کرنا۔ اصلاح کرنا ۱ مونث ۱ آراستگی۔ پاکیزگی۔ اصلاح ۲ شائستگی خوش اخلاقی۔ (مصحفی) یہ دشنام کس طرح آئی تمھیں۔ یہ تہذیب کس نے سکھائی تمھیں۔ تہذیب اخلاق۔ مونث۔ درستی اخلاق۔ انسانیت۔ خوش خلاقی تہذیب یافتہ۔ صفت۔ تربیت یافتہ تعلیم یافتہ۔ مُؤدّب۔ شائستہ۔

تہرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے تہری ۱ تگنا۔ سہ چند۔ تین تہ کا۔ ۲ تین طرح کا۔ تین لڑ کا۔ تہری سواری۔ مونث۔ ڈولی یا بہلیں وغیرہ میں تین آدمیوں کے سوار ہونیکو تہری سواری کہتے ہیں۔ تہرانا۔ (ہ) تیسری دفعہ کوئی فعل کرنا۔ تین تہیں کرنا۔ تین لڑ میں کرنا ۱ تیسری دفعہ کہنا۔ معنی نمبر ۲ میں عوام عورتیں تگھرانا بولتی ہیں۔

تھرانا۔ (ہ) تہ سے اوپر آجانا۔ تہ بیٹھ جانا۔

تھرّانا۔ (ہ) ۱ ڈر سے کانپنا۔ جیسے کسی کے نام سے تھرّانا۔ تھرّاہٹ (ہ) مونث۔ کانپنا۔

تھرتھر۔ (ہ) صفت۔ کانپنے والا۔ کانپتا ہوا۔ تھرتھرانا۔ (ہ) لازم ۱ کانپنا لرزنا۔ تھرتھراہٹ۔ مونث۔ لرزہ۔ کپکپی جُنبش۔ تھرتھر کانپنا (ہ) جسم کا نہایت کپکپانا۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہلُہلانا۔ (قدر) عقل دہ جس سے کہ پُشتِ فلکِ پیر ہے خم۔ (اے وہ کانپتا ہے صبح کو سورج تھرتھر۔ تھرتھرکی (ہ) مونث۔ ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت تھرتھراتی رہتی ہے۔ تھرتھری۔ (ہ) مونث ۱ کپکپی۔ لرزہ۔ تھرتھراہٹ ۲ جاڑے کا بُخار۔ جوڑی بلرزہ۔ تھرتھری چھوٹنا ۱ کپکپانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔

تھرکنا۔ (ہ) ناچنا۔ مٹکنا۔ اعضا کا متحرک ہونا۔ پھڑکنا۔ جیسے بوٹی بوٹی پھڑی تھرکتی ہے ؎ کیف مے میں رند طالب ہوں اگر میں رقص کا۔ ہاتھ میں ساقی کے تھرکے اور دکھادے جام رقص ۲ (دکن) پرند کا اُڑنا۔ منڈلانا۔

تھرمامیٹر۔ (انگ) مذکر۔ حرارت اور گرمی اندازہ کرنے کا آلہ۔

تھرنا۔ (ہ) پانی کے تہ میں گرد غبار بیٹھ جانا۔ میل کچیل سے پانی کا صاف ہونا۔

تہری۔ (ہندی میں تاہری بکسر سوم چار ہے) مونث۔ ایک قسم کا کھانا۔ چاول بری کے ساتھ پکاتے ہیں اور ہلدی کا رنگ دیتے ہیں۔

تھڑ۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ تھُڑ جیا۔ (ہ) صفت۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت (صبا) کیا جان زاہدوں کی جو الفت کا نام لیں۔ ان تھُڑ جیوں کے خاک کبھی دل بڑھے نہیں تھُڑ دِلا۔ (ہ) صفت تنگدل۔ کم ظرف۔ کم حوصلہ۔ بزدل۔ ڈرپوک (ترجمۃ القرآن)

تھڑم تھڑا کرنا

تم ذوالنّون کی طرح تھڑدے نہ ہو کہ اُنھوں نے تنگدل ہو کر خُدا کو پکارا۔

تُھڑم تُھڑا کرنا۔ (ع) نفریں کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ تکّو بنانا۔

تُھڑی۔ مونث (کلمۂ نفریں) لعنت۔ زوف۔ تُف۔ (امانت) تھڑی ہے تری ذات بنیاد پر۔ کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر۔ تُھڑی تُھڑی۔ نضیحت۔ بدنامی رسوائی۔ (شوق) آبرو خوب آپ کی ہوگی۔ سب جہاں میں تھڑی تھڑی ہوگی۔

تھڑی تھڑی کرنا۔ (ع) لعنت ملامت کرنا۔ نفریں کرنا۔ بُرا کہنا۔ تُھک تُھکانا۔ (فقرہ) تخت کے نیچے جوتا نظر پڑا اور یہ خیال موجود کہ جوتا تو یہاں ہے کیا خدانکردہ وہ ننگے پیر ہوں گے۔ آپ ہی تھڑی تھڑی کی اور اس وہم کو نکالا۔ تھڑی تھڑی ہونا۔ لازم بدنامی ہونا۔

تَہس نَہس صفت۔ (ع) تہ و بالا۔ تباہ و برباد۔ ناس۔ غارت۔ دیوناگری میں تاس ناس یعنی ستیاناس ہے۔ عربی میں تَعس۔ ہلاک ہونا۔ (فقرہ) بے پروائی کرنے سے چیز تہس نہس ہو جاتی ہے۔ اہل لکھنؤ تُہس نُہس بولتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تہس نہس گئی۔ صفت۔ مونث۔ (ع) خانہ خراب۔ وہ عورت جس کا کہیں ٹھل بیڑا نہ ہو

تھکّا۔ (ھ) لکھنؤ۔ مذکر۔ ۱ کوئی جمی ہوئی چیز۔ ۲ لُوندا۔ چاندی سونا جو پگھل کر منجمد ہو گیا ہو۔ (شعور) چرخ تک پہنچا ہماری بیقراری کا اثر۔ بنگیا سونے کا تھکا مہر اس سیماب کا ۳ جما ہوا دہی تھکے کا دہی بھی کہتے ہیں ۴ ڈھیر۔ انبار۔ اٹالا۔

تھکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ہارا۔ ماندہ۔ عاجز۔ سُست۔ تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے۔ (تکتا ہے) مثل۔ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کام کرتے کرتے کسی کی طبیعت عاجز آجائے اور وہ اُس سے چھٹکارا حاصل کرنے کا خواہشمند ہو۔ (ذوق) لحد کو چاہیے یوں پیر پشت خم دیکھے۔ سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے۔ تھکا بیل (ع) صفت۔ (مجازاً) سُست آدمی۔ مجہول آدمی۔ کام چور۔ حیلہ جُو۔ تھکا ماندہ صفت۔ تھکا تھکایا۔ عاجز شدہ۔ (داغ) آتا ہے اب تو ضعف میں آنسو بھی اس طرح جیسے مسافر آئے تھکا ماندہ راہ کا۔ تھکا مارنا۔ دق کر دینا جی چھڑا دینا۔ ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ چیں بلوا دینا۔ تھکانا۔ (ھ) ہرا دینا۔ شل کر دینا ۲ دق کرنا حیران کرنا۔ تھکاوا۔ تھکاوٹ۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ تھکن۔ (عاشق) ملا آرام مرقد میں تو غفلت ہو گئی دونی۔ چلا جو چار کے کاندھے تھکاوا کیا ہو منزل کا

تُھکا فضیحتی۔ مونث۔ (ع) لعن طعن۔ (فقرہ) عورت کو ان کے میاں گھر کا خرچ دیتے ہیں اور وہ اُٹھاتی چلی جاتی ہیں، ہو چکنے پر جب وہ دوبارہ مانگتی ہیں۔ میاں بی بی میں تُھکا فضیحتی ہوتی ہے۔ تھکا فضیحتی کی جگہ بیشتر تُھکا نضیحتی بولتی ہیں۔

تھک تُھک۔ (ھ) صفت۔ بہت تر۔

تُھک تھکانا۔ (ھ) نظر بد سے بچنے کو یا کسی بُری بیماری کے نام لینے پر عورتیں تھُو تھُو کرتی ہیں ان کے خیال میں اس طرح تھو کنے سے نظر بد کا اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ بری بیماری ہوتی ہے۔

تھک کر چُور ہو جانا۔ نہایت شل ہو جانا۔ بہت تھک جانا۔ تھک کے بیٹھ رہنا۔ عاجز ہو کر بیٹھ رہنا۔ (ناسخ) مرے بوڑھا تو نہ خوش ہو کہ ہے غیرت کا مقام۔ راہ میں تھک کے جواں بیٹھ رہے پیر چلے۔ تھک مٹانا۔ (ع۔ عم) تھکن دور کرنا۔

تُھکّم تُھکّا۔ (ھ) مونث۔ باہم تکرار ہونا۔ لڑائی جھگڑائی۔

تھکن۔ (ھ) مونث۔ ماندگی۔ کوفتگی۔ (منیر) دن بھی ہے گرم دھوپ بھی ہے کڑی۔ راہ چلنے کی بھی تھکن ہے بڑی۔ فرق کے لئے دیکھو تکان۔ تھکنا۔ (ھ) ۱ شل ہونا۔ محنت سے ماندہ ہونا ۲ عاجز ہونا ۳ بوڑھا ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ طاقت نہ رہنا ۴ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا ۵ (عم) بند ہو جانا۔ رُک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا۔ تھکی ہوئی آواز۔ آواز جو گاتے گاتے یا چلاتے چلاتے کمزور ہو جائے

تُھکوانا۔ (ھ)۔ (کنایۃً) ذلیل کرانا۔ بیعزت کرانا۔

تھکیل۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو قابل نفرت ہو۔ تھکیل ماری (ع) صفت مونث۔ بے غیرت۔ (فقرہ) جب وہ مُرڈیں تو رحمت کو دیکھکر

تھگلی

ایک چیخ ماری کہ دُر موئی چھچھوندر نحتی تھگیل ماری کیا مجھے کسی کا ڈر پڑا ہے۔

تھگلی - (ہ) مونث (عو) ۱ پیوند۔ جوڑ۔ ٹیکلی۔ کپڑے کا ٹکڑا۔ ۲ ذرا سی جگہ یا مکان جھونپڑا۔ (فقرہ) اب اُسکے تو بیٹھنے کو تھگلی بھی نہیں۔ **تھگلی لگانا** - (عو) کپڑے میں پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ (فقرہ) خیمہ میں تھگلی لگا دو (کنایۃً) کہیں رسائی کرنا۔ کسی مقام کی خبر لانا۔ (شعور) توڑ دے برقِ نالہ سقفِ فلک۔ آہ تھگلی لگائے بادل میں۔ دیکھو آسماں میں تھگلی لگانا۔

تھَل - (ہ) مذکر ۱ جگہ۔ مقام۔ مضبوط زمین۔ خشک زمین اس معنی میں تھل بیڑا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲ ریگستان۔ باڑ کی زمین ۳ شیر کے رہنے کا مقام ۴ (لکھنؤ) ایک کامدار گول چکتی جس کو پوشاک میں جہاں چاہیں ٹانک لیں۔ مُقیش کے گول پھول۔ (منیر) کس نے جوڑا چاندنی کا شب کو پہنائے فلک۔ بنگیا تھل بادلے کا صاف ہر سیارہ آج۔ (سحر) خورشید قیاست ہے سوا سبزے پہ گویا۔ ٹوپی پہ عجب جلوہ ہے مُقیش کے تھل کا ۵ (لکھنؤ) مُرغ کی اصالت۔ کبوتر کی اصالت۔

تھَل بیڑا - (ہ) مذکر ۱ ٹھہرنے کی جگہ۔ (رنگین) تھہر گہرا ہے یہ دریائے محبت باللہ۔ کہ نہ تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اُسکی تھاہ ۲ کسی چیز کا سُراغ۔ کسی شخص کا مسکن اور وجہ معیشت۔ (جلیل) تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں۔ اب گلے تک آگیا پانی تری تلوار کا۔ **تھل بیڑے سے رکھدینا** - (عو) مناسب موقع سے رکھدینا۔ (فقرہ) کاٹھ کباڑ بلا بدتر کر کری خانہ میں ٹھیک کرا اور سب چیزیں تھل بیڑے سے رکھ دھر دیگئیں۔ **تھل بیڑا لگانا**۔ ٹھکانا لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ ساحل مراد پر پہنچانا۔ (بحر) خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا۔ نہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا۔ **تھل بیڑا نہ لگنا**۔ ٹھکانا نہ لگنا۔ سہارا نہ ملنا۔ (داغ) یا خدا تیرے عدو کا نہ لگے تھل بیڑا۔ دست و پا اُس کے گلیں پیر نے میں ہو کر شل ۲ پتا نہ ملنا۔ سراغ نہ ملنا۔ (قلق) گو کہ ڈھونڈا ہر اک نے بیڑا پر کسی کا لگا نہ تھل بیڑا۔ **تھل بیڑا ملنا**۔ سُراغ لگنا۔ (جرأت) نہ ملا عشق کے دریا میں کہیں تھل بیڑا۔ پہلے ہی موج میں گھر بار لُٹا بیٹھے ہم۔ **تھل چڑھ جانا**۔

تھمادینا

ڈھیر لگ جانا۔ **تھَل سے بیٹھنا** - (عو) آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ (فقرہ) ایسا اسباب تتر بتر ہوا کہ تھل سے بیٹھنا نصیب نہوا۔

تھُل تھُل - (ہ) صفت ۱ ڈھیلا۔ نرم ۲ پچپچا۔ موٹا پھس۔ **تھلتھلا** (ہ) صفت مذکر۔ نرم نرم گوشت۔ ہلتا ہوا گوشت۔ ہر چیز کی نسبت کہتے ہیں جو زیادہ رطوبت کیوجہ سے ہلے۔ **تھلتھلانا** - (ہ) مُٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ مٹی ریگ یا کسی دوسری چیز کا پانی کی رطوبت کی وجہ سے ہلنا۔ **تھلتھلی** - (ہ) صفت مونث دیکھو تھلتھلا۔

تَہلُکَہ - (ع) بہر سہ حرکت لام نیست ہونا۔ مرنا۔ اردو میں بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم بولتے ہیں) مذکر۔ شور و غوغا۔ کھل بلی۔ (ہونا۔ پڑنا۔ مچنا کے ساتھ)۔ (ظفر) اگر ہم روکتے یار و نہ اپنی اشکباری کو۔ جہاں میں تہلکہ یہ دیکھکر برسات پڑجاتا۔

تھَلیا - (س۔ طباق۔ چوڑی رکابی) مونث مٹی کی تشتری۔

تھَلی - (ہ) مونث۔ ریگستان کی زمین جس میں آدمی دھس جاتے ہیں۔

تھلیاں دھرنا۔ تھلیاں رکھنا - (عو) دانت نکلنے سے پہلے بچے کے مسوڑھوں کا پھولنا یا اُبھرنا۔ (فقرہ) تھلیاں دھرنے تک تو خیریت تھی دانت نکلنے کے زمانے میں موت ہی کا سامنا تھا۔ رلتے گھلنے کا وقت آگیا۔

تَہلیل - (ع) مونث۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

تھَم - (ہ) مذکر (دہلی) ستون۔ (لکھنؤ میں کھم ہے) ۱ درخت کا تنا ۲ مونث ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں میں چڑھاتی ہیں **تھم ہو جانا**۔ (پاؤں کیلئے) بہت پھُول جانا۔ (رشک) ہیستوں کا نام مٹ جائیگا میں پہنچا اگر۔ سوج کر چلنے میں اک اک پاؤں تھم ہو جائیگا۔

تھما دینا - حوالے کر دینا۔ (فقرہ) کوئی اپنی رقم کسی کو تھما دیتا ہے۔ **تھما رہنا** قائم رہنا۔ رُکا رہنا۔ (عاشق) بہر دسہ کیا ضیفی میں ہمارے جسم لاغر کا۔ تھما رہتا ہے جھک کر گرتے گرتے بھی مکاں برسوں۔ **تھمانا** - (س) ۱ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھہرانا۔ اُٹکانا ۲ (عو) دینا۔ پکڑانا۔ (فقرہ) انھوں نے پانچ روپیہ نذرانے کے ہاتھ میں تھمائے تب سر اُٹھا کر مُنھ سے بولے۔

تہمت

تُہمَت۔ (ع بضم اول و فتح دوم فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے) مونث گمانِ بد۔ الزام۔ بہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا۔ طوفان۔ رکھنا۔ کرنا۔ لگانا کے ساتھ)
تہمت تراشنا۔ خواہ مخواہ کسی پر الزام لگانا۔ (غالب) کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو۔ کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے۔ تہمت جوڑنا۔ تہمت دھرنا۔ تہمت دینا۔ تہمت لگانا۔ تہمت لینا۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ بُرائی تھوپنا۔ (درد) تہمت چند اپنے ذمے دھر چلے۔ کس لئے آئے تھے ہم کیا کر چلے۔ (رنگین) ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں۔ کہے ہے مجھکو ہر اک ہے اسے کسی کا غم۔ (عارف) ہے جان لینے میں یکتا ادائے دلبر بھی۔ لگا نہ دے کوئی تہمت کہیں قضا پر بھی۔ (رشید) ذبح میں بھی لگ گئیں ہم پر بہت سی تہمتیں۔ سیکڑوں طوفاں اُٹھے آب و دمِ شمشیر سے۔ تہمت رکھنا۔ الزام لگانا۔ (عارف لکھنوی) وہ روز دعدے کو دانستہ بھول جاتے ہیں۔ بدی کی رکھنے کو تہمت مرے مقدر پر۔ تہمت سر لگنا۔ الزام ذمے آنا۔ ؎ میں آشنا نہیں بُتِ ناآشنا سے (داغ)۔ تہمت یہ مُفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی۔ تہمت کا گھر۔ تہمت کی ٹٹی۔ (دہلی) صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو۔ وہ شخص جو ہر ایک الزام دھرے۔ تہمت لے مرنا۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان۔ رکھ دینا عیب لگا دینا۔ مُتہمتی۔ (ف) وہ شخص جس پر تہمت لگائی جائے) صفت۔ تہمت لگانیوالا۔

تَہَمتَن۔ (ف۔ بروزن قلمزن۔ تہم بفتح اول و ثانی و سکون میم۔ عربی میں وہ شخص جو بزرگی جثہ و قد و قامت و شجاعت و دلیری و دلاوری میں بے مثل ہو۔ تن جسم۔) صفت۔ بزرگ تن۔ شجاع۔ دلیر۔ مذکر۔ رستم کا لقب۔ (انیس) یہ ضرب تہمتن سے اُٹھائی نہیں جاتی۔

تَہمَد۔ مذکر۔ تہ بند۔

تُھمرا۔ (ہ) صفت۔ موٹا جسیم۔ دُم سم۔ مذکر۔ ستون۔ نشان جو ستون کے مانند ہوتا ہے۔

تہنید

تھمنا۔ (ہ) ۱ رُکنا۔ بند ہونا۔ (فقرہ) اس دوا کے استعمال سے درد تھمتا ہے۔ ۲ ٹھہرنا۔ وقفہ کرنا۔ (فقرہ) ذرا تھمو میں بھی ساتھ چلوں گا۔ ۳ خاموش رہنا چُپ ہو جانا۔ (فقرہ) ذرا تھمو مجھے کہہ لینے دو۔

تھن۔ (ہ) مذکر۔ گائے بکری بھیس کی پستان تھن ٹوٹنا۔ تھن ٹُٹا۔ صفت۔ وہ بچہ جس نے پوری میعاد تک ماں کا دودھ نہ پیا ہو۔ تھن تلے کا دودھ۔ خالص تازہ دوہا ہوا دودھ۔ تھپنلا۔ (ہ)۔ (ہندو) مذکر۔ سُوجن جو شیر دار عورت کی پستان میں ہو جاتی ہے۔ کسی صدمہ سے ہو یا کثرت شیر کیوجہ سے

تھنی۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی بیماری کا نام جس سے پوست میں کیڑے پڑ جاتے ہیں

تَہنیَت۔ (ع بروزن تربیت۔) مونث۔ مبارکباد دینا۔ مبارکباد لینا۔ مبارکباد۔ (امیر) تہنیت رعد نے چلا کے سنائی کیسی۔ ہاں میں ہاں کوند کے بجلی نے ملائی کیسی۔ تہنیت خوانی۔ (ف) مونث۔ مبارکباد پڑھنا۔ (منیر) ترقی کو تنزل ہے تنزل کو ترقی ہے۔ فلک بیٹھا زمیں حاضر ہے بہر تہنیت خوانی۔ تہنیت نامہ (ف) مذکر۔ ۱ مبارکباد کا خط ۲ خط۔

تہنید۔ (ع) مونث۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو ہندی بنا لینا جیسے فارسی کے پل سے ڈھول۔ انگریزی لارڈ سے لاٹ۔ تہنید کئی طرح کی ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ دوسری زبان کے لفظ کو لفظاً و معنےً دونوں طرح بدلیں جیسے افراط تفریط کہ اصل میں افراط تفریط تھا۔ اور اردو میں بمعنی ہل چل ہے۔ دوسری صرف لفظ کو بدل دینا جیسے پلید سے پلیت۔ تیسرے صرف معنوں کو بدلیں جیسے روزگار فارسی میں زمانہ اردو میں نوکری۔ چوتھے حرکات کو بھی بدل دیں اور معنوں کو بھی جیسے مشاطہ عربی مبالغہ کا صیغہ اردو میں مشاطہ بغیر تشدید دوم وہ عورت جو زن و مرد کی نسبت ٹھہرائے اور شادی کرائے۔ پانچویں جمع سے واحد کے معنی لیں جیسے اصول۔ احوال۔ چھٹے دوسری زبان کے مادّہ سے الفاظ سوائے صیغے بنانا جو اُس زبان میں مستعمل نہوں۔ جیسے عفو اور عتاب سے معاف اور معتوب۔ جو لفظ ہندی صورت اختیار کرے اُسکو مُہنّد کہتے ہیں۔

تھو۔ (ھ) فارسی میں تُف بضم اول تھوک آب دہن اور تھوکنا مونث ۱۔ تھوکنے کی آواز تُف۔ تھوک ۲۔ کلمۂ نفرین بُرا۔ قابل نفرت۔ تھو تھو۔ ۱۔ بار بار تھوکنے کی آواز۔ ۲۔ کلمۂ نفرین۔ (ع) نہایت نفرت ظاہر کرنا۔ نوج۔ خدا نہ کرے۔ خدا بچائے چھائیں پھوئیں۔ جیسے تھو تھو (ج الیی عورت ہو (فقرہ) یہ کہو کہ مزاج ناساز ہوگا چھینک آگئی ہوگی یا سر میں تھو تھو درد ہوگا۔ تھو تھو ٹھنڈا۔ مونث۔ (ع) جب کسی کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے یعنی ابھی سہی نہیں ہے۔ تھو تھو کرنا۔ (ھ) نفرت کرنا۔ نفرین کرنا۔ تھوکنا۔ تھو تھو وبا۔ (ع) ہیضہ کا نام لیتے وقت عورتیں تھو تھو کر دیتی ہیں اور تھنکارا کہتے وقت تھو تھو نہیں کہتیں۔ وبا سے مراد ہیضہ ہے۔ تھو تھو ہونا۔ (ہندو) تھُڑی تھڑی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔

تھوا۔ (ھ) مذکر ۱۔ مٹی کا بنایا ہوا تودہ ۲۔ تحقیراً نکما آدمی۔

تھوبڑا۔ (ھ)، (دہلی) ۱۔ توبڑا۔ (فقرہ) تھوبڑا سے گال یوں ہی کیا اچھے لگتے تھے اب گوبر پرادے پڑنے سے اور خوشنما ہو گئے ۲۔ (حقارت سے) مُنھ۔ تھوتھنی۔ تھوبڑا سُجانا۔ (ھ)، دہلی۔ مُنھ پھُلانا۔ روٹھنا۔ خفا ہونا۔ مُنھ بنانا۔

تھوپ تھاپ کر دینا۔ (ع) رفع دفع کر دینا۔ مٹا دینا۔ دبا دینا۔ (محصنات) میاں ناظر کے ملاحظہ سے تو توالی والوں نے تھوپ تھاپ کر دی۔ تھوپ دینا الزام لگا دینا۔ (فقرہ) کہیں اُن سے شکایت بھی نہ کر بیٹھنا ورنہ وہ صاف مکر جائیگی اور تمھیں پر تھوپ دیگی۔ تھوپنا۔ (ھ) ۱۔ ڈھیری لگانا۔ اکٹھا کرنا ۲۔ گنواروں کیطرح توے پر ڈال کر روٹی پکانا ۳۔ لیپنا۔ لیو جمانا۔ لیسنا ۴۔ کسی گاڑھی چیز کی موٹی موٹی تہ لگانا۔ (فقرہ) گلے میں توے کی سیاہی تھوپی ۵۔ کسی کے ذمے ڈالنا جیسے تہمت تھوپنا۔

تھوترا۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) ۱۔ کُھترا ہوا۔ چوہوں کا کاٹا ہوا ۲۔ (کنایۃً) نکما۔ خراب۔

تھوتلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) کُند۔ مونث کیلئے تھوتلی۔

تھوتھن۔ (ہندی میں تھوتھنا تھا) مذکر (ع) تحقیر سے مُنھ کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) جو رحمت نے سمجھایا اور تم نے اس کا گلا دبایا اب تو سب نے سُوروں کی طرح تھوتھن لٹکا دیئے۔ تھوتھنا۔ (ھ) مذکر۔ مُنھ جیواں کا مُنھ (حقارت سے) آدمی کا مُنھ تھوتنی۔ تھوتھنی (ھ) مونث ۱۔ گھوڑے یا اونٹ کا مُنھ۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) رات تطلیں پہ یا کانوں پہ اندھیاری ہے۔ تھوتنی ابر کا لکہ ہے تو دنداں اختر ۲۔ بچے یا سیر کا مُنھ ۳۔ (تحقیر سے) آدمی کا مُنھ ۴۔ چوپایہ جانوروں کا چہرہ۔ تھوتنی پھلانا۔ (ھ) تیوری چڑھانا۔ مُنھ بنانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔

تھوتھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (دہلی)، (ہندو) ۱۔ اندر سے خالی۔ بے مغز۔ جیسے تھوتھا چنا ۲۔ کند۔ بے نوک کا۔ جیسے تھوتھا تیر ۳۔ دُم کٹا سانپ ۴۔ مہمل بیکار۔ لغو ۵۔ مذکر۔ نیلا تھوتھا۔ صفت مونث کے لئے تھوتھی۔ تھوتھا چنا باجے گھنا۔ مثل۔ (عم) کمظرف اور نالایق کے شیخی مارنے پر بولتے ہیں۔ تھوتھی بات (دہلی) مونث۔ (ہندو) مہمل بات۔ بے معنی بات۔ لغو۔ بیہودہ بات۔ تھوتھے تیروں سے اُڑانا۔ (ع ہندو) کند تیروں سے اُڑانا تاکہ سخت تکلیف ہو۔ سزائے سخت دینا۔ کُند چھری سے حلال کرنا۔

تہوّر۔ (ع) مذکر۔ بہادری۔ شجاعت۔

تھورنا۔ (ھ)۔ ع۔ (تحقیر سے) کھانے کو کہتی ہیں۔ نگلنا۔ (بزم آخر) آلو یہ مُوا غارتی کہیں سے یہ موٹے موٹے نخنگر کلکو ندیدے اپنے نگلنے اور ٹھوسنے کو اُٹھا لایا ہے تو تم ہی بیٹھکر تھورو۔

تھوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کم۔ کچھ۔ خفیف۔ ادنیٰ۔ ذرا سا۔ تھوڑا بہت۔ (ھ) صفت۔ کسیقدر۔ (فقرہ) حلوا پوری منگوا کر سب نے تھوڑا بہت کھایا پیا۔ تھوڑا ہونا۔ (ع) خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (بحر) بڑھتے بڑھتے حُسن روز افزوں نے یہ پایا فروغ۔ تھوڑا تھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا۔ تھوڑا جاننا۔ تھوڑا سمجھنا کم سمجھنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ بیشتر نہیں کے ساتھ بولتے ہیں اور چالاک سمجھنا کے معنی ہوتے ہیں۔ (منیر) فتنہ سمجھے قد کوتاہ کو بوٹا جانا۔ دل میں انصاف کرو کیا تمھیں تھوڑا جانا (امیر) شیخ کو تھوڑا نہ جانو یہ بڑا مکار ہے۔ ساری دنیا چھوڑ بیٹھا ہے تلاش حور میں

(شعور) زُلف کوتہ کو نہ تھوڑا سمجھو - یہ بھی چھوٹی سی بڑی ہوتی ہے - تھوڑا کریں غازی بیاں بہت کریں (فالی - مثل - خوشامدی جھوٹی تعریفیں کیا کرتے ہیں - تھوڑا ہی - ہرگز نہیں کی جگہ (فقرہ) وہ یہ تھوڑا ہی کہتے تھے کہ تم جان سے مار ڈالو - اس جگہ بیشتر تھوڑی مستعمل ہے - تھوڑا ہے - (ہ) کنایۃً - کم نہیں - کافی ہے ؎ اس زلف نے دماغ پریشاں کردیا - تھوڑا ہے قدر جو تجھے سودا نہ ہوگیا - تھوڑی سی - کسیقدر مختصر - (ناسخ) ہے شب وصل جو اے ماہ جبیں تھوڑی سی - ہے مرے جسم میں بھی جان حزیں تھوڑی سی - تھوڑی سی رہگئی ہے - (کنایۃً) عمر کم باقی ہے (سحر) کس زندگی کیواسطے دُنیا کی جستجو - تھوڑی سی رہگئی ہے بہت سی گزر گئی - تھوڑی پانی کا بُلّا - (مجازاً) کمظرف - اوچھا - تھوڑی - یہ کلمہ فائدہ استفہام انکاری کا دیتا ہے ؎ سچ ہے ہم نے تجھے دیا نہیں دل - ہم ترے عاشقوں میں تھوڑی ہیں -

تھوک - (ہ) مذکر [۱] ڈھیر - انبار [۲] اکٹھا - یکمشت [۳] روکڑ [۴] نقدی جمع [۵] حصّہ - پتّی [۶] جماعت - گروہ - جتھا [۷] وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں [۸] مقدار تعداد - اندازہ [۹] پٹّہ - سند [۱۰] آبادی کا بڑا حصہ جسمیں کئی پتّیاں ہوتی ہیں [۱۱] وہ خول لوہے - پیتل کا جو پالکی - پینس میانہ کی ڈنڈوں کے سرے پر لگاتے ہیں -

تھوک بست - مونث - پیمائش کرکے حد باندھنا - حد بندی - تھوک دار - مذکر - کسی گروہ کا سردار - سرگروہ [۲] پٹّہ دار [۳] اکٹھا بیچنے والا - تھوک فروش - (اردو) صفت اکٹھا بیچنے والا - یکمشت مال فروخت کرنیوالا - بخلاف خردہ فروش

تھوک فروشی - مونث - یکمشت مال فروخت کرنا

تھوک - (ہ) مذکر - منہ کا لعاب [۲] تُف - دیکھو تھڑی - تھوک اُچھالنا - (عم) بیہودہ بکنا - ناحق حجت کرنا - تھوک بلونا - (عم) بیہودہ بکنا - بیفائدہ باتیں کرنا

تھوک دینا [۱] تھوک ڈالنا [۲] چھوڑ دینا - نفرت سے ترک کرنا - عاق کردینا - غرض نہ رکھنا

تھوک کے چاٹنا - اقرار کرکے پھر جانا - (شعور) شیریں لبوں کی بات کو مُطلق نہیں ثبات - سچ ہے کہ چاٹتے ہیں یہ بد عہد تھوک کے - تھوک لگانا - ذلیل کرنا - ہرا دینا

تھوک لگا کر رکھنا - سینت کر رکھنا - بڑی حفاظت سے رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا - کنجوسی سے جمع کرنا - تھوک لگا کر (تھوک کر) چھوڑنا - ذلیل کرکے چھوڑنا - رسوا کرکے چھوڑنا - تھوک لگانا - ذلیل کرنا - رسوا کرنا - تھوک مارنا - تف پھینکنا (فقرہ) غصہ میں آکر اُس نے تھوک مارا - تھوک میٹھا کرنا - منہ میٹھا کرنا - تھوڑا میٹھا کھانا - تھوک میں ستو نہیں سنتے - مثل جہاں زیادہ خرچ کی ضرورت ہے تھوڑے صرف سے کام نہیں چلتا اس جگہ تھوکوں ستو نہیں سنتے بھی ہے - تھوک ہے - لعنت ہے - تُف ہے - پیچھے سے منہ تھوکنا (ہ) [۱] لعاب دہن نکالنا - تھوک پھینکنا [۲] (کنایۃً) قایل کرنا - بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - (شوق قدوائی) چار اپنے پرائے کیا کہیں گے - تھوکیں گے بُرا بھلا کہیں گے [۳] (کنایۃً) کسی چیز کی طرف کیسکا کچھ توجہ کرنا - اس معنی میں نہیں کے ساتھ آتا ہے - (قدر) کبھی تھوکیں نہ مرد دنیا پر - تف یہ مکار جیسوا کیا ہے (نبات النعش) اب کوئی گھر میں آکر تھوکتا بھی نہیں -

تھوکلی - (ہ) مونث - زلیا - میٹھا دلیا -

تھونی - (ہ) مونث - تھم - کھم - لکڑی کا کھم جو چھت سنبھالنے کو لگایا جاتا ہے وہ لکڑی جو چھپر کے نیچے بطور ستون لگا دیتے ہیں - (لگانا کے ساتھ)

تھوہڑ - (ہ) مذکر - ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے

تھوئی - (س - بفتح اول و فتح واؤ و کسر ہمزہ) مذکر - معمار -

تھئی - (ہ) مونث [۱] تلے اوپر رکھی ہوئی روٹیاں یا پان [۲] تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے - لاہی

تھئی تھئی - (ہ) مونث - اصول موسیقی کی آواز - تال - سَم [۲] تالی [۳] ناچنا گانا - ناچنے گانے کی آواز - تھاپ کی آواز - (کرنا کے ساتھ) - (فقرہ) چونے والیاں تھئی تھئی کر رہی تھیں - تھئی تھئی ناچ ہونا - (دہلی) ناچ رنگ ہونا - لکھنؤ میں اس جگہ چھما چھم ناچ ہوتا ہے -

تہی - (ف - بکسر اول و دوم) صفت - خالی - جو بھرا ہوا نہ ہو - تہید ست - (ف) صفت - (کنایۃً) مفلس - نادار - خالی ہاتھ - تہیدستی - (ف) مونث - مفلسی - تہی گاہ (ف) مونث - کوکھ یعنی سُرین سے اوپر اور پہلو سے نیچے کی جگہ - تہی مغز - (ف) صفت - (کنایۃً) احمق - بیخبر - سادہ -

تھیٹر

تھیٹر۔ (انگریزی میں تھی اے ٹر تھا۔ اردو میں تھیٹر بروزن بے پر ہو گیا) ذکر۔ تماشا گاہ۔ ناچ گھر۔ ناٹک۔

تھیلا۔ (ھ) ذکر ۱ بڑی تھیلی۔ تھیلا کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ (رنگیں) پڑے شراب پہ پٹکی نشہ کو آگ لگے۔ کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا۔ تھیلی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا تھیلا ۲ توڑا۔ ہزار روپے کی تھیلی۔ تھیلی بردار۔ صفت۔ روپیوں کی تھیلی اُٹھانیوالا۔ (سحر) کہکشاں سے فلک پیر کو کہتے ہیں نقیر۔ بیچو بیچو جاتا ہے یہ تھیلی بردار۔ تھیلیا۔ (ھ) مونث۔ تھیلی کی تصغیر۔

تھینکس۔ (انگ) ذکر۔ شکریہ۔ بہت سے شکریے۔

تھیوا۔ (ھ) ذکر۔ انگوٹھی کا نگینہ۔ تھیوا کھودنا۔ نگین پر کچھ کندہ کرنا۔

تہیئہ۔ (ع) ذکر۔ سامان آمادگی۔ تیاری۔ مستعدی۔ جیسے تہیئہ سفر۔

تئیں۔ (ھ) ذات۔ کسی زمانہ میں "کو" کی جگہ "تئیں" بھی بولتے تھے۔ اب نظم میں مستعمل نہیں ہے نثر میں بعض حضرات دہلی اب بھی لکھتے ہیں۔ جب لفظ "اپنے" مفعول واقع ہو تو اُس کے ساتھ اکثر تئیں لاتے اور اپنے تئیں بولتے ہیں۔

تیا۔ (ھ) ذکر ۱ گنجفہ یا تاش کا پتا جس پر تین صفر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیسے بری بھی کہتے ہیں ۲ چوسر کا وہ داؤں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں۔ تیا پانچا کرنا۔ (ہندی) کسی چیز کے حصے کرنا۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ بیچ ڈالنا۔

تیار۔ (ع) لغوی معنی موجیں۔ جلد رفتار۔ مجازاً۔ موجود۔ قابل کام کے آمادہ مہیا) صفت ۱ کام میں آنے کے قابل۔ جیسے کھانا تیار ہے ۲ مستعد۔ موجود۔ آمادہ (فقرہ) میں چلنے پر تیار ہوں ۳ پختہ۔ پکا ہوا جیسے فصل تیار ہے ۴ موٹا تازہ فربہ (عاشق) خالی نہیں قاتل کا ہو قبضہ پر اگر ہاتھ۔ بازو بھی ہے تیار کلائی بھی بھری ہے

بہار عجم چراغ ہدایت سراج اللغات میں لکھا ہے کہ یعنی آمادہ و مہیا طیار ہے کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاروں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند کریز سے نکلکر اڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو وہ اُس کو طیار کہا کرتے ہیں پھر ہر ایک مہیا چیز کے معنی میں مصطلح ہو گئی۔ تیار کرنا ۱ لیس کرنا۔ مہیا کرنا۔ درست کرنا۔

تیج

۲ بہم پہنچانا۔ موجود کرنا ۳ کھانا پکانا ۴ پلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا ۵ موٹا تازہ کرنا ۶ کسنا۔ پاجامہ لگانا جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا۔ تیار ہونا۔ لازم ۱ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ۲ موٹا تازہ ہونا ۳ پک چکنا ۴ عمارت کا ختم ہونا بننا

تیاری۔ مونث ۱ آمادگی۔ درستی۔ موجودگی۔ آراستگی۔ آرائش۔ سامان۔ (منیر) ہے وہ دیوانخانہ نور افشاں۔ انتہا کی ہے جس میں تیاری ۲ دھوم دھام ۳ فربہی موٹائی۔ تیاری کا رنگ روغن۔ ذکر۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہو جانے پر چمک دمک کیواسطے دیتے ہیں۔

تیاگنا۔ (ھ) متعدی۔ (ہندو) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔

تیپچی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلاف بخیہ۔ تیپچی بھرنا (ھ) کچی سیون سینا۔ تیپچی کا نکاح۔ (مزاح سے) کچا نکاح۔ بودا نکاح جسمیں بہت جلد طلاق کی نوبت آئے۔

تیتالیس تینتالیس۔ (ھ) ترتالیس۔ صفت۔ ۴۳۔

تیتر۔ (ھ) ذکر۔ ایک قسم کا پرند جسے اکثر شوقین لڑانے کیواسطے پالتے ہیں۔ تیتر کے منہ کھچی۔ (دولت) مثل۔ (تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے) اس مثل کا استعمال قسمت آزمائی کے موقع پر ہوتا ہے۔ غالباً تیتر تپترا یعنی تیسرے کا بگاڑا ہوا ہے جس سے مراد ثالث۔ حَکَم ہے۔ یعنی ثالث یا حاکم کی زبان پر فیصلہ ہے جو وہ کہدیگا وہی ہو گا۔ تیتری۔ (ھ۔ یائے اول معروف) مونث ۱ تیتر کی مادہ ۲ (ہندو) ایک قسم کی بھنبیری۔ تتلی۔

تی تی۔ (ف) مونث۔ آواز جو مرغی مرغے کے بلانیکے لئے مخصوص ہو۔

تیتیس تینتیس۔ (ھ) صفت۔ ۳۳۔

تیج۔ (ھ یائے معروف) مونث ۱ تیسری تاریخ ۲ ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا ہے۔ تیج تہوار۔ (ھ) ذکر۔ (ع) ہر ایک تہوار۔ عید۔

تیجا

بقرید۔ (مراۃ العروس) لو اُس میں بچ کی کیا بات ہے اپنی اپنی قسمت ہے اور سمجھنے کو سو طرح کی باتیں ہیں انکی بسم اللہ کی شادی ہوئی روزہ رکھایا گیا تیج تہوار ان کا کونسا نہیں ہوا۔

تیجا۔ (ہ) مذکر۔ فاتحۂ سوم۔ مثال کے لئے دیکھو صحبت۔

تیج پات۔ (ہ) مذکر۔ ایک خوشبودار پتّا۔ (مسلمان تیزپات بولتے ہیں)۔

تیر۔ (ف) مذکر! ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے ۲ شمسی چوتھا مہینا جس میں آفتاب بُرج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون۔ شمسی ہر مہینہ کا تیرھواں دن ۴ سیدھی لکڑی ۵ عطارد۔ دبیر فلک ۶ (کنایۃً) طعنہ تشنہ

تیرآہ۔ (ف) مذکر۔ ٹھنڈی سانس جو غم میں کھینچی جائے۔ تیراُڑنا۔ تیر کا ہوا میں چلنا (شرف) کون سے دل کے نشانے کی ہے اُن کو جستجو۔ اُڑتے پھرتے ہیں تمھارے تیر کسکے واسطے۔ تیر اَنگن۔ (ف) صفت۔ تیر پھینکنے والا۔ تیر اَنگنی۔ (ف) مونث۔ تیر پھینکنا۔ تیر مارنا۔ تیر انداز۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیر اندازی۔ (ف) مونث۔ ناوک فگنی تیر چلانا۔ کمانداری۔ قدر اندازی۔ تیر باراں۔ (ف۔ لفظی معنی تیروں کا مینھ) وہ تیر جو کثرت سے کمان سے چھوڑے جائیں۔ دیکھو باراں۔ تیر برسانا۔ تیر باراں کرنا۔ (داغ) دیکھو دیکھو مجھپہ برسائے رہو تیر نگاہ۔ صید جب دم آنکھ سے اوجھل ہوا جاتا رہا۔ تیر بنکر کلیجے میں اُترنا۔ ایذا دہ ہونا۔ (داغ) الٰہی کیا کریں ضبط محبت ہم تو مرتے ہیں۔ کہ نالے تیر بن بنکر کلیجے میں اُترتے ہیں تیر بلا۔ نہلا کا حملہ۔ مثال کے لئے دیکھو تیر سہ پہلو۔ تیر بہدف۔ (ف) صفت ٹھیک نشانے پر۔ بے خطا۔ سریع التاثیر۔ (محصنات) اُس کو تعبیر میں ایسا ملکہ ہوگیا تھا کہ اُسکی رائے تیر بہدف ہوتی تھی۔ تیر بہدف ہونا! تیر کا نشانہ پر لگنا ۲ مطلب خاطر خواہ پورا ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔ تیر بہک جانا۔ تیر کا نشانہ سے الگ جانا۔ (منیر) اُس بت کے گھر سے آہ مری عرش تک گئی۔ تیر دعا پہنچکے ہدف تک بہک گیا۔ تیر بیٹھ جانا۔ تیر بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پہ پڑنا۔ (داغ) نالے رہ جاتے ہیں رُک رُک کے مرے سینے میں۔ تیر بیٹھا ہے ترا حلق کا دربان ہوکر۔ تیر پار ہونا۔ توڑ جانا تیر کا نشانے کو۔ (ناسخ) پار ہو جائے نہ کیوں ہر دم ترا تیر نگاہ۔ آئینہ ہے دل مرا کچھ سینۂ اسکندر نہیں۔ تیر پیٹھ جانا۔ (عو) تیر بیٹھ جانا۔ (رشک) نگہ یار تھی یا تیر اجل پیٹھ گیا۔ تیر پھینکنا۔ تیر چلانا۔ تیر ترازو ہونا تیر کا آدھا باہر آدھا بھیتر ہونا۔ (داغ) نوک پیکاں جو ادھر ہے لب سوفار اُدھر تیر سفاک ہوا خوب ترازو دل میں۔ تیر تظلّم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مظلوم کی آہ۔ تیر تفنگ (ف) مذکر۔ تفنگ کا چھرّا۔ تیر تکّوں پر گزارا (گزران) ہونا۔ بے اطمینانی سے بسر ہونا در بدر پھر کر گزر ہونا۔ مشکل سے گزر ہونا ؎ گہ خدنگ آہ پہنچے ناوک مژگاں کبھی۔ تیر تکّوں پر یونہی اپنا گزارا ہوگیا۔ تیر جوڑنا۔ چلانے کے لئے تیر کو کمان سے لگانا۔ نشانہ تاکنا۔ (شرف) اُڑا رو شوق سے دل کو نہ جوڑ تیر اسپر۔ اسی نے تاکا ہے تم کو جگر سے کیا مطلب۔ تیر چھُوٹنا۔ کمان سے تیر کا جدا ہونا۔ (آتش) سامنا شوق شہادت نے کیا چھوٹا جو تیر۔ جب کھنچی شمشیر میں گردن جھکا کر رہگیا۔ تیر چلانا! تیر چھوڑنا تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا ۲ کوئی بُرا کام کرنا۔ جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا۔ تیر چلنا۔ تیر اندازی ہونا۔ کمان سے جُدا کر تیر کا نشانے کی طرف چلنا۔ تیر خدنگ۔ (ف) خدنگ بنایا ہوا تیر۔ دیکھو خدنگ۔ تیر دان۔ (ف) مذکر۔ ترکش۔ تیر ڈوب کے رہجانا۔ تیر کا نشانہ میں گھُس کر رہجانا۔ (داغ) ہمارے دل پہ لگائیں تو وہ خدنگ نگاہ۔ یہ تیر ڈوب کے رہجائیگا نشانے میں۔ تیر سا لگنا۔ نہایت تیز معلوم ہونا۔ تیر کے مانند چبھنا۔ کسی بات کا کھٹکنا۔ (ناسخ) ہجر میں تیر سی لگتی ہے صفیر بلبل۔ بیٹھے ٹوٹے ہیں گر باغ میں پیکانوں کے۔ تیر سحر۔ (ف) ! صبح کاذب کی روشنی ۲ صبح کی آہ جو سوز و درد سے کیجاتی ہے۔ دعائے بد۔ تیر سر کرنا۔ تیر چلانا۔ (شعور) وہ شخص کرے چلّہ کشی گوشہ نشینی۔ کرنا ہے جسے فتل کماں تیر دُعا سر۔ تیر سہ پہلو۔ (ف) تیر جس میں تین پہلو ہوتے ہیں (امیر) ہے نگہ تیر ادا تیر بلا تیر قضا۔ دل ہے پہلو میں مرے تیر سہ پہلو لیں تیر قضا۔ (ف) قضا کا حملہ۔ مثال کے لئے دیکھو تیر سہ پہلو۔ تیر کا خطا کرنا۔ تیر کا نشانہ چوکنا۔ تیر کا نشانے پر نہ لگنا۔ (ناسخ) ہیں کدھر آنکھیں نگاہیں ہیں کدھر

کب ترے تیر خطا کرتے ہیں۔ تیر کا گُشتہ۔ بہت سے تیروں کا مجموعہ۔ (شرف) اُس کے ترکش سے کیا تیروں کے دستوں نے جو کوچا۔ کچھ جگر کے پاس اُترے کچھ مری دل کے قریب۔ تیر گش۔ (ف) مذکر۔ تیردان۔ اس کا مخفف ترکش ہے۔ تیر کلیجے کے پار ہونا۔ (مجازاً) بہت صدمہ پہنچنا۔ بہت ایذا ہونا۔ کسی بات کا بہت ناگوار ہونا۔ ۵ کچھ بات نثار اس کی نگاہوں کی نہ پوچھو۔ یہ تیر کلیجے کے مرے پار ہوئے ہیں۔ تیر کمان میں رکھنا۔ کسی پر چلانے کیواسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا۔ تیر کماں سے نکلنا۔ تیر کا چلنا کمان سے چھوٹ کر۔ تیر کھانا۔ تیر کا زخم کھانا۔ تیر کی طرح سیدھا آنا۔ سیدھا آنا۔ ادھر اُدھر نہ کترانا۔ (فقرہ) دیکھو خبردار پہلے تیر کی طرح سیدھی ادھر آنا اگر اپنے گھر چلی گئیں تو زندگی بھر کو ترک۔ تیر گر۔ (ف) مذکر۔ تیر بنانے والا۔ تیر لگانا۔ تیر مارنا۔ تیر لگنا۔ تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا۔ (ذوق) تیر لگنے سے نہیں پڑتا ہے روزن آب میں! (بات کے لئے) ناگوار معلوم ہونا۔ دیکھو بات تیر لگنا۔ تیر مارنا۔ کسیکو تیر کا نشانہ بنانا۔ تیر نتھنوں میں دینا۔ (کنایۃً) (عو) نہایت دق کرنا۔ جان ضیق میں کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ (نتھنوں میں تیر دینا۔ زیادہ بولتی ہیں) تیروں سے چھننا۔ تیروں سے سخت زخمی ہونا۔ سوراخدار ہوجانا نشانیکا بہت تیروں کے لگنے سے (ذوق) ہاں تامُل دم ناوک فگنی خوب نہیں۔ ابھی چھاتی مری تیروں سے چھننی خوب نہیں تیروں کا مینھ برسانا۔ کثرت سے تیر مارنا۔ (شرف) عاشقوں کی خاک اُنھوں نے جس طرح اُڑتی سُنی۔ تو وہ بنوا کے وہ مینھ تیروں کا برساتے گئے۔ تیروں کا مینھ برسنا۔ لازم۔ تیر بہدف۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ منزلِ مقصود پر پہنچنے والا۔ (شرف) گزر جاتا ہے جس دل سے خدا ہی یاد آتا ہے۔ اگر تیر بہدف تیر دعا ہوتا تو کیا ہوتا۔ تیر ہوائی۔ (ف) صفت! وہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ متعین نہ ہو! فضول بیکار۔ بے مصرف۔ تیر ہوجانا۔ لازم۔ (عو) کنایۃً۔ غائب ہوجانا۔ گُم ہوجانا۔ تیر کی طرح بھاگ جانا۔

تیر۔ (ہ) صفت۔ گزرا ہوا۔ تیر کرنا۔ (عو) بسر کرنا۔ گزرانا۔ (فقرہ) تم سے ایسے بدمزاج سے اتنے دنوں کیونکر نبھی کس طرح کچھ اوپر سال بھر تیر کیا۔ تیر ہوجانا۔ (عو) لازم۔ (فقرہ) اخیر میری تو تیر ہوگئی افسوس ہے کہ اولاد کو بھی میں نے اپنا ہی سا اُٹھایا۔

تیرا۔ (ہ) ضمیر مخاطب۔ کلمۂ خطاب۔ جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے یا خدا ئے برتر کی طرف۔ نظم میں تیرا کی جگہ ترا اور تیری کی جگہ تری جائز ہے۔ تیرا بُرا نہ ہو۔ عو۔ تیرا بُرا ہو کی جگہ کہتی ہیں۔ (شعور) کب تیرا کو سنا مرے حق میں دعا نہو۔ جب نازکر کے مجھے تیرا بُرا نہو۔ تیرا میرا کرنا۔ کسی چیز کی بابت جھگڑنا۔ غیریت کی باتیں کرنا۔ تیرا میرا مُنہ دیکھنا۔ (عو) دوسروں کا آسرا ڈھونڈنا۔ (فقرہ) بچوں کو کوئی پوچھتا نہیں وہ تیرا میرا مُنہ دیکھتے پھرتے ہیں۔ تیری آواز مکے اور مدینے۔ دیکھو تری۔ تیرا نور اڑجائے۔ بددعا۔ (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہوجائے۔ تیرے چہرے پر نور نہ رہے تیرا ڈوب جاتا رہے۔ تیری میری۔ (عو) اپنے بیگانے کی۔ (عو) وہ ایسی نہیں ہیں کہ تیری میری لگائی بجھائی میں آکر تمسے بیر باندھ لیں۔

تیرا دینا۔ پانی کے اوپر بہا دینا۔ (صبا) آب مے میں جو نہ مجھ رند کو تیرا دیتا۔ غرق آتا کرم ساقی دریا دل میں۔ تیراک۔ (ہ) مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ (رشک) جب لگا یا غوطہ بحرِ عشق کے تیراک نے۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ پیراک ہی بولتے ہیں۔ تیرانا۔ (ہ) متعدی۔ پانی پر چلانا۔ (فقرہ) یہ ناؤ دریا میں تیراؤ۔ تیراؤ۔ (ہ) مذکر۔ پانی کا پیرنے کے لائق ہونا۔ دیکھو تیرنا۔ پیرنا۔ (آتش) کھاتے ہیں غوطے رہگزر کے یار میں۔ رہتا ہے میرے اشکوں سے تیراؤ چار ہاتھ۔ تیراؤ پانی۔ (ہ) صفت۔ تیرنے کے لائق پانی۔ گہرا پانی۔ تیرائی۔ مونث۔ شناوری۔ (سحر) اشکی ہیں مرتی جھیل میں پانی بھی آگیا۔ تیرائیاں بھی ہونے لگیں بہر امتحاں۔ دیکھو تیر جانا۔ تیرنا۔

تیرتھ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ گھاٹ۔ کنارہ۔ دریا۔ ۲۔ درشن۔ زیارت۔ ۳۔ پاک جگہ۔ مقدس مقامات جو دریا کے کنارے واقع ہوں۔ جیسے کاشی جی پراگ۔ جگنا تھپُری وغیرہ۔ ۴۔ سنیاسی فقیروں کا خطاب۔ برہمنوں کی قوم ـ

تیر تھوار

تیرتھ جاترا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) زیارت۔ تیرتھ کرنا۔ (ھ) لازم۔ زیارت کو جانا

تیر تھوار۔ (ھ) مذکر۔ (عو) دیکھو تیج تھوار۔ (رویائے صادقہ) کل سو روپے کی آمدنی اُسی میں شادی اسی میں غمی اسی میں تیر تھوار اسی میں آیا گیا بھی۔

تیر جانا۔ ۱ تیرنا۔ ۲ کسی دھار دار آلے کا جسم کے پار ہو جانا۔ (صبا) اے یار جال الغت مژگاں ہے دیدنی۔ کیسی جگہ میں تیر گئی یہ سنان دیکھ۔ (رشک) بھرا ہے تن میں لہو کا دریا نہ کیوں ترے تیر تیر جاتے۔ ۳ اندر گھس جانا۔ بیٹھ جانا۔ (شعور) تیر جائے جس طرح صابون میں لوہے کا تار۔ موج برق حسن ہو زنجیر پشت آئینہ۔ ۴ نگاہ کا ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچنا۔ اس پار سے اُس پار ہو جانا۔ (قدر) یہی جو دھوم رہی چھت اُڑ گئی گردوں کی۔ حجاب اُٹھیگا نظر تیر جائیگی اُس پار۔ ۵ گولی کا جسم کے پار ہو جانا۔ (توبۃ النصوح) گھٹنے کی چپنی پر گولی بیٹھی تو اندر ہی اندر بن ران تک تیر گئی۔ دیکھو تیرا دینا۔ تیرنا۔

تیرس۔ (ھ) عم۔ تیسرا برس۔ گزشتہ خواہ آئندہ۔ دیکھو تیورس تیرس (س) مونث۔ (ہندو) چاند کی تیرھویں تاریخ۔

تیرگی۔ (ف۔ یائے اول معروف) مونث۔ ۱ سیاہی۔ ۲ اندھیرا۔ دھندلاپن۔ ۳ کدورت۔ گدلاپن۔ دل کی کدورت۔ تیرگی بخت۔ (ف) مونث۔ قسمت کی خرابی۔ بدقسمتی۔

تیر میر۔ (دہلی) مونث۔ بیگانگی برتنا۔ غیریت کا برتاؤ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) یتیموں کی مال کی حفاظت کے لئے حکم دیا گیا کہ خورد برد نہ کرنا۔ لوگوں نے مارے ڈر کے یتیموں کا کھانا پینا الگ کر دیا چنانچہ پھر سمجھانا پڑا کہ ایسی تیر میر سے یتیموں کو اور اُلٹا نقصان پہنچتا ہے۔

تیرنا۔ (ھ) لازم۔ ۱ چھُری وغیرہ کا تیرنا۔ کھیرے ککڑی اور بغیر ہڈی کے گوشت میں۔ ۲ ماہر کامل ہونا۔ ۳ شناوری کرنا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں پیرنا بولتے ہیں۔ ۴ پانی کی سطح کے اوپر آجانا۔ (انیس) رو رہے ہیں فرقت شہ عالیجناب میں۔ نرگس کے پھول تیرتے ہیں گلاب میں۔ فرق کیلئے دیکھو پیرنا۔ تیرے گا سو ڈوبے گا۔ مثل۔ ہنر مند ہی سے

تیز

خطا ہوتی ہے

تیرہ۔ (ف۔ یائے معروف) صفت۔ اندھیرا۔ کالا سیاہ فرق کے لئے دیکھو تاریک۔ تیرہ بخت۔ تیرہ روز۔ تیرہ روزگار۔ (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت بدقسمت۔ تیرہ خاکداں۔ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی۔ تیرہ دل۔ (ف) صفت۔ سیاہ دل۔ کثیر۔ شقی القلب۔ (قدر) ظاہر میں وہ سفید ہوں باطن میں تیرہ دل باہر تمام دن ہو تو اندر تمام رات۔ تیرہ و تار۔ تیرہ و تاریک۔ (ف) صفت۔ (مجاز) اندھیری رات

تیرہ۔ (ھ) صفت۔ ۱۳۔ تیرہ تیزی۔ مذکر۔ (عو) صفر کے مہینے کے اول تیرہ روز جنہیں عورتوں کے خیال کے مطابق رسول مقبولؐ بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینہ عورتوں میں منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ روایات صحیحہ سے ثابت ہے کہ علالت کی ابتدا آخر صفر کو ہوئی اور تیرہ روز علالت کے بعد وفات ہوئی۔ ۲ صفر کا مہینا۔ یہ نام نورجہاں بیگم ملکہ جہانگیر بادشاہ کی ایجاد ہے (دہلی میں تیراں تیزی بولتے ہیں) تیرھواں۔ تیرہ سے نسبت رکھنے والا۔

تیرھویں۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ایک رسم جو آدمی کے مرجانے کے بعد تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اس میں کم سے کم تیرہ برہمن کھلائے جاتے ہیں تیرھویں صدی مونث۔ ہجری سنہ کے تیرہ سو برس کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں کلجگ کا زمانہ۔ (مراۃ العروس) بیٹا شاباش۔ میں تم کو پکار رہی ہوں اور تم سنتے ہو اور جواب نہیں دیتے تیرھویں صدی میں ماؤں کا یہی دفتر ہو گیا۔

تیز۔ (ف) چالاک۔ جلد۔ وہ دھار جو کاٹ زیادہ کرے) صفت۔ ۱ کُند کا ضد دھار دار۔ نوکدار۔ ۲ تلخ۔ چرپرا۔ (ظفر) پی جانا اشک خوں کا ہمارا ہی کام ہے کون ایسی پی سکے ہے مے لالہ فام تیز۔ ۳ جلد۔ شتاب۔ (ظفر) لائی ہے کھینچکر کشش دل مری اُسے۔ آیا ہے اس طرح سے جو وہ خوشخرام تیز۔ ۴ ذہین۔ ہوشیار چالاک۔ (فقرہ) یہ لڑکا سب میں تیز ہے۔ ۵ غصیلا۔ غضبناک۔ بدمزاج۔ زید کا مزاج بہت تیز ہے۔ ۶ شوخ۔ شریر۔ (عاشق) ایسا تیز لڑکپن سے اُس ابرو کے اشارے۔ تلوار سے تھی باڑھ قد یار سے پہلے۔ ۷ مضبوط۔ قوی۔ تیزرو۔ تیز رفتار۔ ۸ شدید۔ سخت۔ ۹ غالب۔ فوقیت رکھنے والا۔ (امیر) کیا عطر لگانے سے ہے پوشاک معطر۔

تیز

بو رکھتی ہے گل سے ترے دامن کی کلی تیز ۱۱ گراں۔ مہنگا۔ جیسے چاول کا بھاؤ تیز ہے ۱۲ سرگرم۔ مستعد ۱۳ گرم۔ تپتا۔ (ظفر) اگری ہے کیوں سوا ترے چہرے کے زیر زلف۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز ۱۴ مقدار سے زیادہ۔ جیسے نمک تیز ہے ۱۵ دقیق۔ باریک بیں۔ جیسے تیز نظر ۱۶ غائر۔ غور کرنے والی۔ اندر بیٹھنے والی۔ (نظر کی صفت میں بولتے ہیں۔) ۱۷ زخم میں کاٹ کرنیوالا۔ زخم میں یا آنکھ میں لگنے والا۔ جیسے تیز دوا۔ ۱۸ بڑھا چڑھا ہوا۔ (ناسخ) لکھ قافیہ بدل کے غزل اور اے ظفر۔ لیکن ہوں اس غزل کے مضامین تیز۔ تیز بال۔ (ف) صفت تیز رفتار۔ جلد رو۔ تیز پات۔ مذکر ایک خوشبودار پتا۔ تیز پرواز۔ صفت۔ جلد اُڑنیوالا۔ تیز دست۔ (ف) صفت۔ جلد جلد کام کرنیوالا۔ تیز دستی۔ (ف) مونث۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا۔ چالاکی۔ تیز دنداں۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حریص۔ لالچی۔ تیز رفتار۔ (ف) صفت۔ بہت جلد چلنے والا۔ چالاک۔ تیز زباں (ف) صفت۔ منہ پھٹ۔ وہ جس کی زبان جلد جلد چلے۔ (عارف لکھنوی) نہ میرے زخموں کو کہئے ذرا دیدہ دہن۔ حضور تیز زباں آپ کا ہے خنجر بھی۔ تیز طبع۔ (ف) صفت۔ ذکی۔ تیز فہم۔ تیز فہم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو جلد سمجھے۔ تیز قلم۔ (ف) صفت جلد لکھنے والا۔ زود نویس۔ تیز کرنا ۱ دھار نکالنا۔ باڑھ رکھنا ۲ تند کرنا۔ ۳ طاقت یا قوت بڑھانا ۴ خفا کرنا۔ غصہ دلانا ۵ بڑھانا۔ جیسے چال تیز کرنا۔ تیز گام۔ (ف) صفت۔ جلد چلنے والا۔ تیز گوش۔ (ف) صفت جلد سننے والا۔ تیز مزاج۔ صفت۔ تند مزاج۔ زود رنج۔ تیز مغز۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) تیز اور تند آدمی۔ تیز ہوش۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ صاحب لیاقت۔ تیز ہونا۔ (فارسی تیز گردیدن) ۱ غصے ہونا۔ غضبناک ہونا۔ ۲ دھار دار ہونا۔ گراں ہونا۔ ۳ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ (ظفر) خورشید بھی ہے دیکھ کے گردوں پہ کانپتا۔ ہوتے ہیں جب کسی پہ وہ بالائے بام تیز۔ بقیہ معانی کے لیے دیکھو تیز کرنا۔ تیزاب۔ (ف۔ تیز آب) مذکر۔ نہایت تند عرق۔ ایک قسم کا کیمیائی مرکب جو نہایت ترش ہوتا ہے۔ تیزی۔ (ف) ۱ کندی کا مقابل ۲ وہ لوگ جو عربی الاصل اور فارسی زبان والے ہوں ۳ تازی گھوڑا ۴ زنجبیل۔ مونث۔ ۱ دھار دار ہونا ۲ تندی۔ تلخی۔ کڑواہٹ۔ چرپراہٹ۔ جیسے مرچ کی تیزی ۳ گرم مزاجی۔ بد مزاجی۔ جیسے

تیسرا

مزاج کی تیزی ۴ پھرتی۔ جلدی ۵ گرمی۔ حدت۔ حرارت۔ جیسے دھوپ کی تیزی ۶ گرانی۔ مہنگا پن۔ جیسے نرخ کی تیزی ۷ مانگ۔ خواہش۔ ضرورت۔ جیسے فلاں چیز کی بڑی تیزی ہے ۸ کاٹ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر ۹ مذکر (عو) صفر کا مہینا۔ تیزی کا چاند۔ (عو) صفر کے مہینے کا چاند۔ (فقرہ) میرا بچہ تیزی کا چاند دیکھ کر جو بگڑا ہے تو ابتک نہیں سنبھلا۔ تیزی کرنا۔ جلدی کرنا۔ چالاکی کرنا۔ (امیر) اتنی تیزی کرے قاتل ذبح کرنے میں مرے۔ دم تو لینے دے تڑپنے کا مزہ ملتا نہیں۔

تیس۔ (ہ) صفت۔ ۳۰۔ سی۔ تیس دن ۱ (عو) (کنایۃً) ہمیشہ۔ مدام۔ (عاشق) انتظار یار کبتک تیس دن جیتا ہے کون۔ موت مجھ گریاں کی آتی کاش ساون کے عوض۔ تیس روزہ۔ ایک ماہ۔ (آتش) ساقی ہوں تیس روزے مشتاق ماہ کا۔ دکھلادی جام مے میں مجھے چاند عید کا۔ تیس مار خاں۔ مذکر۔ (طنزاً) بہادر آدمی۔ دلاور آدمی۔ (فقرہ) ایسے ہی تم تیس مار خاں ہوتے تو زخمیوں کو دیکھکر بیہوش نہو جاتے۔ تیسوں تیس سے نسبت رکھنے والا۔ تیسوں دن۔ مذکر۔ (عو) آئے دن۔ روزمرہ۔ مہینے بھر (فقرہ) اُن کے یہاں تیسوں دن یہی قصے جھگڑے رہا کرتے ہیں۔ تیسوں کلام۔ مذکر (عو) قرآن شریف۔ (ے) قسم نہ کھاؤ کھا تیسوں کلام کی اے بحر۔ کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا۔ تیسوں کلام اُٹھانا۔ قرآن اُٹھا کر قسم کھانا۔

تیسا۔ (ہ) صفت۔ ویسا۔ اسی طرح کا۔ (فقرہ) جیسے کو تیسا مل گیا۔ دیکھو ایسا تیسا۔ ایسی تیسی

تیسرا۔ (ہ) صفت۔ ثالث۔ تین سے نسبت رکھنے والا۔ تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ مثل مشورہ کرنے والوں کو اجنبی کا آنا ناگوار ہوتا ہے۔ تیسرا پہر۔ دن کی دوپہر کے بعد والا پہر۔ (مراۃ العروس) تیسرے پہر کی آئی آئی کہیں چار گھڑی رات گئے جاتی۔ تیسری۔ (ہ) صفت مونث ۱ تیسرے درجے کی ۲ (عو) قمری تاریخ مہینے کی۔ (سحر) ہوتے ہیں مفت کشتۂ ابرو ہم اے فلک۔ کیوں تیسری کو آنکھ پڑی تھی ہلال پر۔ جاہل عورتوں کے اعتقاد میں تیسری تاریخ کا چاند دیکھنا منحوس ہے۔ (آتش) تاریخ تیسری کا مگر چاند پایا ہے۔ جس کو نظر پڑا اُسے اندوہ و غم ہوا۔ تیسرے (ہ) تین کی تعداد ظاہر کرنے کو۔ تیسرے فاقے۔ تیس وقت کے فاقے سے۔ (شعر)

اہلِ ہمت تیسرے فاقے جو پائے نانِ خشک۔ نصف کھائے آپ دے سایل کو بتکرار نصف۔ تیسرے فاقے (تیسرے دن) مُردار بھی حلال۔ مثل۔ مجبوری کی حالت میں روا ناروا نہیں دیکھا جاتا۔ (رند) غذار ہے سگِ دُنیا کی جیفۂ دنیا۔ مجھے تو تیسرے فاقے بھی یہ حلال نہیں۔ (ذوق) تیری شمشیر کو ہے خونِ عدو روز مباح۔ یہ غلط تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال۔ تیسواں۔ (ھ) تیس نمبر کا۔

تیسی۔ (ف) ایک کلمہ دشنام کا ہے۔ دیکھو ایسا تیسا۔ ایسی تیسی۔

تیشہ۔ (ف) ترکی میں تیش۔ دانت۔ آخر میں ہائے نسبت لگا دی ہے (مذکر۔ بسولا۔ تیشہ زن۔ (ف) صفت۔ بسولا چلانیوالا۔

تیغ۔ (ف) مونث۔ شمشیر۔ تلوار۔ تیغ بازی۔ (ف) مونث [1] تلواروں سے بازی کرنا تلوار چلانا [2] بانک پٹا سیف پھیرنا۔ تیغ بردار۔ (ف) صفت۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو ننگی تلوار لئے ہوئے سواری کے ساتھ چلے۔ تیغ بکف۔ (ف) صفت۔ تلوار چلانے پر آمادہ (انیس) تھا تیغ بکف لختِ دلِ حیدرِ کرّار۔ تیغ بے پناہ۔ وہ تلوار جس سے کوئی نہ بچے۔ مجال تھی جو کوئی روکتا زمانے میں۔ ہم اپنے دم سے صبا تیغِ بے پناہ رہے۔ تیغِ جہازی۔ (ف) مونث۔ بھاری تلوار۔ (رشک) گلا کاٹا اُسی دم عاشقِ جانباز غازی نے۔ جو ڈالا کھینچتے ہیں لنگر تری تیغ جہازی نے۔ تیغ دودستی۔ تیغ دو رو۔ تیغ دودمہ۔ (ف) اُس تلوار کو کہتے ہیں جو دونوں طرف دھار رکھتی ہو۔ تیغ دودم۔ تیغ دودمہ۔ (داغ) رہیگا کوئی تو تیغ دودم کے یادگاروں میں۔ مرے لاشے کے ٹکڑے دفن کرنا سو مزاروں میں۔ تیغ زن۔ (ف) تلوار باندھنے والا۔ تیغ زنی۔ (ف) مونث۔ تلوار چلانا۔ تیغ ساز۔ تیغ گر۔ (ف) صفت۔ تلوار بنانے والا۔ تیغ ستم۔ (ف) ظلم و ستم کا رواج۔ تیغ فلک۔ (ف) مونث [1] آسمان [2] آفتاب کی کرنیں [3] مریخ۔ تیغ کوہ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ تیغ مُحرّف۔ (ف) مونث [1] خمدار تلوار جس کا زخم گہرا ہوتا ہے [2] تلوار جس کے لگاتے وقت ہاتھ کو اس غرض سے ایک جانب خم کر لیتے ہیں تاکہ زخم گہرا ہو۔ تیغ مُہنّد۔ تیغ ہندی۔ (ف) مونث۔ ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار اس تلوار کو اہلِ عرب اور ایران بہت اچھا سمجھتے ہیں۔ تیغِ نطق۔ (ف) زبانِ فصیح۔ تیغ و کفن باندھ کے جانا۔ قتل ہونے کے لئے تیار ہو کے جانا۔ موت کا سامان ساتھ لئے جانا۔ (غالب) آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا۔ تیغِ ہلالی۔ (ف) وہ تلوار جو مثل ہلال کے خمیدہ ہوتی ہے۔ (رشک) کھینچے جو یار تیغ ہلالی تو کیجئے شکر۔ اپنے صحیفہ میں یہ دعائے ہلال ہے

تیغا۔ (ف۔ تیغہ۔ خنجر۔ چھوٹی تلوار۔) مذکر [1] چھوٹی چوڑی تلوار۔ (عاشق) نہیں مستعدِ قتل درِ صلح ہوا بند۔ کھلوائے تیغا کمر یار سے پہلے [2] محراب یا دروازہ کو اینٹ پتھر سے چُننے کو بھی تیغا کہتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (وزیر) جاں جائیگی دریچہ اُن کا تیغا ہو گیا۔ شوق نظارے میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا [3] کشتی کے ایک داؤں کا نام معانی نمبر ۲-۳ میں اردو ہے۔

تیقظ۔ (ع) مذکر۔ بیداری۔ ہوشیاری۔ (فقرہ) ان کو آخر وقت تک تیقظ رہا

تیقن۔ (ع) مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ سے ہوا ہے میکدہ مقتل اسیر اس کی جدائی میں ہو کیونکر تیقن جام ہے پُر زخمِ خنداں کا۔

تیکھا۔ (ھ۔ لکھنؤ میں یائے معروف سے بروزن سیکھا۔ دہلی میں یائے مجہول سے بروزن لیکھا) صفت مذکر [1] تیز مزاج۔ (میر حسن) تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اُس وقت کیا کرو تم کو گلے لگائے اگر پیار سے کوئی [2] گانے میں مدھم آواز جیسے تیکھا سُر [3] شوخ شریر چالاک۔ بانکا معشوق [4] چر پرا۔ کڑوا۔ تیکھاپن۔ (ھ) مذکر۔ شوخی شرارت۔ کج ادائی۔ روکھاپن۔ تیکھی۔ (ھ) صفت مونث [1] ترچھی ٹیڑھی۔ بانکی [2] البیلی۔ رعنا [3] دھیمی۔ نرم۔ گانے کی مدھم آواز جیسے تیکھی آواز [4] شوخ شریر۔ (میر حسن) کبھی تیکھی نظروں سے گھایل کیا۔ کبھی میٹھی باتوں سے مائل کیا۔ تیکھی چتون [1] معشوق کی ٹیڑھی نگاہ [2] ترچھی نظر۔ تیکھی نظر۔ تیکھی نگہ۔ تیکھی چتوں سے منہ میں آیا جو کچھ سو بکنے لگے۔ تیکھی نظروں سے سب کو تکنے لگے۔

تیل۔ (ھ) مذکر۔ روغن جو تلوں سے نکالا جاتا ہے۔ ہر چیز کا روغن۔ چکنائی کہتی ہیں کہ مینہ برستے میں تیل اگر پانی میں ڈالا جائے تو ابر کھل جاتا ہے۔ (ذوق) وعدہ ہے آنیکا۔ اس کے ابر کھل جائے تو آئے۔ ڈالتا ہوں دمبدم اٹھ اٹھ کے روغن آب میں

تیل

تیل بان کرنا۔ (ہندو) دیکھو تیل چڑھانا۔ تیل پانی کا گلاس۔ مذکر۔ کنول وہ گلاس جس میں پانی اور تیل بھر کر روشنی کرتے ہیں ؎ تیل پانی کے وہ چڑھے تھے گلاس جن سے شرمائے ساغرِ الماس۔ تیل پھُلیل۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) وہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دولھا کے یہاں سے دولھن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے۔

تیل پڑنا۔ لازم۔ تیل لگنا۔ (محصنات) ایک دن بالوں میں تیل نہ پڑتا تو اسکا سر درد کرنے لگتا تیل پیلنا۔ کولھو میں تیل نکالنا۔ تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ مثل۔ ہر چیز کا خرچ اُسکی آمدنی سے نکالا جاتا ہے۔ تیل توا کالا۔ صفت۔ (عو) ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ میلا کچیلا۔ تیل جل چکا۔ (مجاز) روح تحلیل ہو گئی ضعیفی آگئی۔ مال صرف ہو گیا۔ تیل چڑھانا۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں، اس میں دولھا دولھن کے سر ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے تیل چڑھا۔ (ہندو) شادی کی تیاری ہونا۔ تیل چڑھانیکا شگن ہونا۔

تیل چلاؤ کرنا۔ ایک پُرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے جاہل بارش کے پانی پر تیل ڈالکر۔ بہاتے ہیں اُسپر بادل پھٹنے کی شکل بنجاتی ہے جس سے واقعی بادل پھٹنے کا شگون لیتے ہیں۔ اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو سدا ایک شاہزادہ کے چار دوست ہم کاسہ و ہم نوالہ تھے ایک تو انمیں سے سپاہی تھا دوسرا مولوی تیسرا ساربان اور چوتھا تیلی جب یہ شاہزادہ مسند خلافت پر رونق افروز ہوا تو ان چاروں کو منصب وزارت عطا کیا قضارا انہیں ایام میں قرب جوار کے بادشاہوں نے ارکان سلطنت کو پست ہمت پاکر چڑھائی کردی اُسوقت بادشاہ سٹ پٹایا اور اپنے چاروں وزیروں سے صلاح مشورہ کرنے لگے سپاہی سنتے کے ساتھ بول اُٹھا کہ جہاں پناہ یہ موقع چوکنے کا نہیں ہے فوراً فوج کشی کیجئے اور دشمن سے معرکہ آرا ہوجئے ورنہ سلطنت سے ہاتھ اُٹھائیے مولوی صاحب یہ فتوی دینے لگے کہ ناحق بندگان خدا کا خون کرنا اور اپنی گردن پر اس بار عظیم کا اُٹھا لینا ٹھیک نہیں اگر یا لفرض آپکا ملک گیا تو دشمن کا ایمان گیا مگر آپکی پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی۔ ساربان بولا کہ غریب نواز کچھ گھبرائیے نہیں ابھی دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔ تیلی بولا کہ خداوند ساربان سچ کہتا ہے مجھے بھی اسکا قول پسند آیا اور اسی مضمون کے ہم رائے ہوں یعنی ابھی تیل دیکھئے تیل کی دھار دیکھئے جب سے یہ دونوں قول مثل بن گئے ہے

تیل

مثل۔ زمانے کی حالت دیکھو دنیا کا رنگ دیکھو۔ ہر کام کو خوب دیکھ بھال کے کرنا چاہئے کام میں جلدی کرنے کی بُرائی اور تاخیر کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) باوجودیکہ تم کو خوش قسمتی سے میاں بھی ایسے ملے ہیں کہ ہزاروں میں ایک پڑھے لکھے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نوکر اور نوکری بھی معقول اور پھر نہ تم خوش اور تمھاری ہی کہن ہے کہ وہ بھی تم سے خوش نہیں اور ابھی کے آدمی کے بیر شدی تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ تیل لگانا۔ (ہ) تیل چپڑنا۔ تیل ملنا۔ تیل سے چکنانا۔ تیل ماش ۱ تھوڑا سا تیل اور کسیقدر ماش جو کسی کے تصدق کیواسطے بھیجتے ہیں ۲ (کنایۃً) مطلق تصدق۔ صدقہ۔ (فقرہ) کوئی مبارک ہو پکارا کسی نے سر سے سر اُتارا کوئی دوڑ کر تیل ماش لایا۔ تیل ماش اُتارنا۔ (رکھانا) (عو) عوام میں دستور ہے جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھدیتے ہیں مسافر تیل میں اپنا مُنھ دیکھکر دو چار اُرد کے دانے ڈال دیتا ہے پھر یہ سب صدقہ خاکروب کو دیدیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت واپس آنے کا صدقہ ہے۔ تیل کی بوند۔ تیل کا قطرہ تیل ملنا۔ تیل کی مالش کرنا۔ تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ سخت قسم کھانا۔ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ کوئی شخص جب کسی بات سے منکر ہوتا اپنی صداقت کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہتا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آئیگی۔ بعض اوقات چور کو بھی اس طرح آزمایا کرتے تھے لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُسکی تاثیر سے بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے۔ (میر) کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ۔ ایک شانہ تھا تو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ۔ تیل نکالنا ۱ روغن کشی کرنا۔ تیل وغیرہ پیلنا ۲ سخت محنت لینا۔ جان لے لینا پسینے پسینے کر دینا کی جگہ ۳ ست نکال لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ کمزور کر دینا تیل نکلنا تیل نکل جانا۔ لازم۔ تیل ہو کے بہ جانا۔ رقیق ہو کر بہ جانا۔ (صبا) کو کھٹؤں میں گردش نگہ یار سے پسا۔ تل تیل ہو کے بہ گیا چشم غزال کا۔ تیلن۔ (س) بکسر لام، روغن کش کی بیوی۔ تیلی قوم کی عورت۔ روغن فروش عورت۔ تیلی۔ (س) مذکر۔ روغن گر

روغن کش۔ روغن فروش۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے ! (مجازاً) نہایت میلا آدمی۔ میلا چکٹ آدمی۔ تیلی تنبولی۔ مذکر۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم۔ رذیل قوم کے آدمی۔ کمینے آدمی۔ تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا ہی کھایا۔ مثل یعنی خلاف وضع کام کیا پھر بھی مُراد نہ ملی۔ کسی بڑے مطلب کے لئے کوئی بُرا کام کیا پھر بھی مطلب براری نہ ہوئی تیلی اجا مذکر ! فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے ! نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی۔ تیلی کا بیل۔ مذکر۔ جو رات دن محنت کرتا رہے۔ کولھو کا بیل (منیر) تیرے تلوں کے عشق میں سرگشتہ ہے نام۔ میرا غزال دل ہے کہ تیلی کا بیل ہے تیلی کا تیل جلے مشعلچی معنت کُڑھے۔ مثل۔ نقصان کسی کا ہو غم کوئی کرے۔ تیلی کا کولھو۔ صفت۔ نہایت موٹا تازہ۔ تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس۔ مثل۔ یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کے کام دھندے کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے۔ غریب اپنے گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے۔ تیلیا۔ (ہ) صفت ! تیل کے رنگ کا۔ چکنائی لئے ہوئے چکنا ! مذکر۔ ایک رنگ کا نام۔ سیاہی لئے ہوئے رنگ۔ تیلیا پانی۔ مذکر۔ نہایت کھاری اور ترمرے والا پانی جو اکثر پُرانے کنوؤں میں نکلتا ہے۔ تیلیا سُرنگ۔ مذکر سیاہی مایل سُرخ رنگ گھوڑا۔ تیلیا سُہاگہ۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا معلوم ہوتا ہے۔ تیلیا کاکریزی۔ مذکر۔ گہرا اودا رنگ جو سیاہی مایل ہو۔ تیلیا کتھا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے۔ تیلیا کمیت۔ مذکر۔ زیادہ سیاہی مایل کمیت گھوڑا۔ سبز رنگ گھوڑا۔ تیلیا مسان۔ مذکر۔ خبیث۔ وہ خبیث روح جو تیلیوں کے جسم میں حلول کرتی ہے ! صفت۔ بہت کالا آدمی۔ تیلیا ٹونگیا۔ سبز رنگ مایل بہ سیاہی۔

تیلی۔ (ہ) مونث ! بانس کی گول لانبی سینک۔ بانس یا لوہے کی باریک سیخ۔

لہ کہتے ہیں ایک عورت نے اپنے شوہر سے طلاق لیکر ایک تیلی کو خصم کیا تاکہ تر مال کھانے میں آئیں۔ اتفاق سے وہاں بھی روکھی سوکھی روٹی کھانا پڑی اس وقت بے اختیار اس کی زبان سے یہ کلمات نکلے جب سے ایسی شہرت پائی کہ ضرب المثل ہو گئی۔

(آتش) قفس کی تیلیاں ٹوٹیں گی یہ طائر اگر پھڑکا نا لانبی دھاری۔ (سحر) دو پٹوں پہ لچکے کی تھی اور چوٹ۔ وہ لچکے کی تیلی وہ اطلس کی گوٹ۔

تیمار۔ (ف) بروزن بیمار۔ غم کھانا۔ غم ! مذکر ! علاج۔ معالجہ۔ (عاشق) بیمار ہوں تصوّر پستان یار میں۔ تیمار وہ دو سر کا ہے تپی انار کی ! مریض کی خبرگیری۔ غمخواری۔

تیمار داری۔ (ف) مونث۔ غمخواری۔ ہمدردی۔ بیمار کی خدمت۔ علاج۔ معالجہ۔

تیمّم۔ (ع) لغوی معنی طہارت کا قصد کرنا۔ (اصطلاح) دونوں ہتیلیاں اور ساری انگلیاں کھول پھیلا کر پاک مٹی یا کسی اور چیز پر جس سے مٹی چمٹتی ہو مارتے ہیں اور جس طرح مُنھ دھوتے ہیں گرد آلود ہاتھ ایک بار مُنھ پر پھیرتے اور دوسری بار مٹی پر ہاتھ مار کر یہی عمل کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کے ساتھ کرتے ہیں اس کا نام تیمم ہے۔ (کرنا کے ساتھ)

تیمّن۔ (ع) مذکر۔ بابرکت ہونا۔ برکت لینا۔ برکت ہونا۔

تیمور۔ (ت) بروزن ذی نُور) مذکر۔ نام بادشاہ کا جس کو تیمور لنگ اور تمر لنگ بھی کہتے ہیں۔ (شعور) میں وہ شکستہ پا ہوں جو آئے مرے حضور۔ دے کفش پا کو دور سے تیمور لنگ پھینک۔

تین۔ (ہ) صفت۔ ۳۔ ۳۔ تین چار۔ معدودے چند۔ تھوڑے ۵ اسیر دل کو یقین ہے کہ مہرباں ہوں گے۔ وہ ایک دو میں نہیں تین چار باتوں میں تین پانچ مونث ! تکرار۔ جھگڑا۔ فیل۔ رد وکد ! فریب چالاکی۔ دغا۔ مکر۔ تین پانچ کرنا۔ تین پانچ لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا۔ فیل لانا۔ مکاری کرنا۔ دغا بازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ تین پانچ آٹھ بتانا۔ (عو) فقرہ دینا۔ چالبازی کرنا۔ (جانصاحب) تین پانچ آٹھ بتاؤ یہ کسی احمق سے۔ چال چوسر کی میں کب تم سے ہوں ہاری مرزا تین بیڑ بکاین کے میاں باغبان۔ مثل۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں۔ جو تھوڑی چیز پر بہت سا اترائے۔ تین تفرقہ۔ (صحیح تَفَرِّقہ بالفتح وکسر سوم ہے۔ عورتوں کی زبانوں پر تفرقہ بفتح اول و دوم ہے) صفت۔ (عو) پریشان۔ تتر بتر۔ (فقرہ) بیگم صاحب کی قدموں کی برکت سے مکتب خالی ہوا سب لڑکیاں تین تفرقہ ہو گئیں

تین

تین تلوک نظر آنا۔ (ع) بجد پریشان ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) مجھکو تو سات ہی دن میں تین تلوک نظر آنے لگے۔ اصل میں تین لوک ہے۔ یعنی تینوں زمانے ماضی حال استقبال

تین تیرہ۔ صفت۔ متفرق۔ پریشان تتر بتر۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ظفر) تین تیرہ وہ ہوں جن کو گنتے ہو تم اپنا یار۔ تین بیس میں ہوں نہ تیرہ میں کہو میں کن میں ہوں

تین تیرہ باٹ۔ (ع) کسی چیز کو ضایع کر دینے کی جگہ۔ تین تیرہ آٹھ اٹھارہ کرنا تین تیرہ کرنا! منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ بے ترتیب کرنا۔ پراگندہ کرنا! صرف کر دینا اُڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔ تین حرف۔ یعنی۔ ل۔ ع۔ ن۔ جس کا مجموعہ لعن ہوتا ہے جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہیں اس جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔

تین حرف بھیجنا۔ لعنت بھیجنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ے تین حرف اُس بیت بدخو پہ تواب بھیج نصیر۔ آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن۔ تین دن چند روز مدت ناپائدار۔ (ناسخ) بادشاہی خوش نہیں آتی تو شاہوں کی طرح ۔۔ تین دن کو اے فلک کیا چاہیے نوبت ہمیں۔ تین دن کی بادشاہی۔ (مجازاً) کتخدائی سے چوتھی تک کا زمانہ جس میں دولہا کو نوشاہ کہتے ہیں۔ (قدر) مرے واجد علی کو یا الٰہی۔ مبارک تین دن کی بادشاہی۔ تین دن گور میں بھی بھاری ہیں یعنی مر کر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بکل رہتی ہے۔ غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کیلئے ساتھ جاتی ہے۔ (میر) تین دن گور میں بھی بھاری ہیں۔ یعنی آسودگی نہیں تہ خاک۔ تین راہ۔ علیحدہ علیحدہ مختلف وضع پر (قدر) خانہ خرابوں نے کیا گھر تباہ۔ سنتے ہیں وہ تینوں گئے تین راہ۔ تین کانے۔ مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے۔ جب پانسے کے پھینکنے سے یہ تینوں صفر پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹ کا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے ناکامی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔ تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے۔ مقولہ۔ (ع) کسی سے خطا کی معافی چاہنے پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) ایسی خطا نہیں ہوگی تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے اُن کے آگے ہاتھ جوڑونگی توبہ کرونگی۔

تین میں نہ تیرہ میں۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کی کہیں پوچھ گچھ

تیور

عزت نہ ہو۔ مثال کیلئے دیکھو تین تیرہ۔ تین نہ تیرہ سُتلی کی گرہ۔ مثل (کہتے ہیں ایک بازاری عورت نے اپنے چاہنے والوں کے تین درجے مقرر کئے تھے۔ اول درجے والے تو تین گرہ میں شامل تھے دوسرے درجے والے تیرہ گرہ میں داخل تھے اور تیسرے درجے والے جو سب سے گھٹیا تھے وہ سیر بھر سُتلی کی گرہ میں جب کوئی نیا آدمی اس کے یہاں آتا وہ سُتلی میں گرہ لگا دیتی (جس سے یہ مراد تھی کہ آج سے یہ بھی میرے تابعین میں سے ہے) ایک دن ایک گروہ آدمیوں کا آیا جن کو دیکھکر نفرت اور حقارت سے یہ کلمات زبان پر لائی۔ یعنی تین میں نہ تیرہ میں الخ۔ جب سے یہ جملہ مشہور ہو گیا۔) محض نکما بیکار۔ بیوقعت آدمی۔ (فقرہ) اوّل تو وہ مجہول آدمی یہاں تک آئینگے نہیں اور شاید چلے آئے تو کیا ہوگا باہر کمرے میں جاکر بیٹھ رہیں گے تین نہ تیرہ سُتلی کی گرہ سے کام ہی کیا نکلے گا۔

تینترا۔ (ھ)۔ نون غنہ) صفتِ مذکر۔ وہ لڑکا جو تین لڑکیوں کے بعد پیدا ہو (مقولہ) تینترا بیٹا راج رجائے تینتری بیٹی بھیک منگائے۔ تینتری۔ (ھ)۔ صفت مونث۔ وہ لڑکی جو تین لڑکوں کے بعد پیدا ہو۔

تینتمر۔ نون غنہ) مذکر) ایک صحرائی درخت کی لکڑی جو جلنے میں چٹختی ہے۔

تیندو۔ (س نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھل

تیندوا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر) ایک درندے کا نام جس کو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں

تیوَر۔ (ھ۔ بروزن زیور) مذکر) بینائی۔ روشنی چشم۔ بصارت۔ نور نظر۔ جیسے آنکھ کے تیور چل گئے! نظر۔ چتون۔ صورت اور نگاہ کا انداز۔ (داغ) غیر کے آتے ہی وہ تیور نہ تھے۔ تم کو انھیں باتوں نے رسوا کیا! تیرگی چشم جو رنج یا دماغی صدمہ یا گرمی کی شدت کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا۔ تیور آنا۔ (ھ) لازم (کھٹیو) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ (امیر) کب آنکھ اُٹھاتا ہوں کہ آتے نہیں تیور۔ کب بیٹھ کے اُٹھتا ہوں کہ چکر نہیں آتا۔

تیور

تیور بُجھا دینا۔ غُصّہ فرو کر دینا۔ دعویٰ مٹا دینا۔ غرور مٹا دینا۔ (قدر) تیغ ہندی جو کھینچے نور کے جوہر چمکیں۔ جوہر خنجرِ رومی کے بُجھا دوں تیور۔ تیور بُجھنا لازم۔ (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی ظاہر ہونا۔ افسردہ ہو جانا۔ (عاشق) کُند ہے تیغ نگہ رونے سے مجھ ناشاد کے۔ آبِ اشکِ چشم سے تیور بجھے جلاد کے۔ تیور بدل جانا۔ اندازِ نگاہ بدل جانا۔ بیمروت ہو جانا۔ (آتش) آنکھیں تمھاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر۔ آخر غرورِ حسن سے تیور بدل گئے۔ ۲ آنکھوں کی پُتلیوں کا پھر جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ تیور بدلنا۔ قہر کی نگاہ سے دیکھنا۔ تیور بُرے نظر آنا۔ نگاہ بد معلوم ہونا۔ (انشا) مبادا جھاڑ کے نیچے لپٹ جائے کہیں وحشت۔ بُرے تیور نظر آتے ہیں مجھکو اُس سے وحشت ہے۔ بیشتر بُرے تیور نظر آنا مستعمل ہے۔ تیور بگڑ جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔ نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا۔ (بحر) بیسکہ سُرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے۔ آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور نبے۔ تیور پر بل آنا۔ غُصّے کے آثار ظاہر ہونیکی جگہ۔ (مثنوی عالم) دیو تھا اک بڑا قوی ہیکل۔ سُن کے تیور پہ اُس کے آیا بل۔ تیور پر مَیل آنا۔ ناخوشی کی علامت ظاہر ہونا۔ (بحر) خاک تیری راہ میں ہوں مَیں تیور پہ نہ آئے۔ صاف طینت کی کدورت اُسے قہر سی بھی نہیں۔ تیور پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ قیافے سے مزاج اور حالت کی فراست کرنا۔ (فقرہ) وہ بیوی ہی کیا جو میاں کے تیور نہ پہچانے تیور تاڑ جانا۔ نگاہ سے نیکی یا بدی کے ارادے کو پہچان جانا۔ (ذوق) ہنسنے پہلے ہی کہا تھا تو کریگا ہم کو قتل۔ تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔ تیور جھلنا۔ (لکھنؤ) (عو) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا نور نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکا چوند لگنا۔ (بحر) خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو۔ تیور جلیں جو سینکے آنکھیں جبین سے۔ تیور دیکھنا صورت یا نگاہ سے مزاج کی حالت دیکھنا۔ طبیعت کا رنگ دیکھنا۔ (داغ) زمانہ دیکھے تیور اُنھیں خط دینا تھا۔ باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا۔ تیور میلے ہونا

تیہا

(لکھنؤ) اندازِ نگاہ سے آثارِ کدورت و ناگواری ظاہر ہونا۔ (بحر) قدم کو عشق میں لغزش نہ ہو تیور نہ میلے ہوں۔ سنبھالا چاہئے اُس بوجھ کو سر پر تحمل سے۔ تیورانا۔ (ھ) دہلی میں فاعلاتن کے وزن پر اور لکھنؤ میں مفعولن کے وزن پر ہے۔ آنکھوں میں اندھیرا آجانا۔ (دوران سر یا ضعف یا چکا چوند سے) (مصحفی) دیدے تیورا گئے ہیں اور غش آتا ہے چلا۔ مجھکو یہ ڈر ہے مراجی نہ کہیں جائے ڈوب۔ (داغ) خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے۔ آنکھیں جو تیورا گئیں یہ کس کا نور ہے۔

تیورس تیورس سال۔ مذکر۔ (ھ) گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس۔

تیوری۔ (ھ) دہلی میں بروزن فاعلُن اور لکھنؤ میں بروزن فعْلُن۔ مثالوں کیلئے دیکھو تیوری چڑھانا۔ تیوری چڑھنا۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل جو غُصّے اور بدمزاجی کی پڑ جاتے ہیں۔ اندازِ نگاہ۔ تیوری بدلنا۔ اندازِ نگاہ بدلنا۔ ؎ ہو گئی جراتِ بیتاب کی حالت تغییر۔ تم ذرا اُسپہ جو تیوری کو بدل کر بیٹھے۔ تیوری پٹی۔ (عو) صفت مونث۔ مغرور عورت۔ (مراۃ العروس) بات کی تو نہ اِس قدر ہیبت کہ لوگ کہیں کیسی لڑکی ہے نہ اتنی کم کہ بدمزاج اور تیوری پٹی سمجھیں۔ تیوری چڑھانا۔ پیشانی پر بل ڈالنا۔ چین بجبیں ہونا۔ (داغ) چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئے ہو کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانیکا۔ تیوری چڑھنا۔ لازم۔ (شرف) اپنے ہمسر پہ کبھی آپ کی تیوری نہ چڑھی۔ آئینہ کو کبھی دیکھا نہ ترش رو ہوکر۔ تیوری کا بل کھلنا۔ رنجش مٹنا۔ تیوری میں بل پڑنا۔ بھوں چڑھنا۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ ترشرو ہونا۔

تیوہار۔ (ھ) بروزن زردار) مذکر۔ جشن۔ خوشی کا دن جیسے ہولی۔ دوالی وغیرہ تیوہاری۔ (ھ) مونث۔ عیدی۔ تیوہار کا انعام۔

تیہا۔ (ھ) بروزن بیجا) مذکر۔ (عو) تیزی۔ حرارت۔ جوش۔ غُصّہ۔ غضب (فقرے) آخر مجھکو تیہا آیا اور بھاڑ میں جاؤ کہکر وہاں سے چلی آئی۔ تیہا نہ دکھاؤ سیدھی طرح جو کہتے ہو کہو۔

تیہو - (ف بروزن لیمو) مذکر ایک قسم کا مُرغ - لوا -
تیئیس - (ھ) صفت - ۲۳ - ۲۳ -

ٹ

(ھ) مونث - اردو الف بے تے کا پانچواں اور ہندی کا گیارہواں حرف جسے تاے ثقیلہ اور تاے ہندی بھی کہتے ہیں - حساب جمل میں اُس کے چار سو عدد ہیں - بعض کلمات کے آخر میں معنی مصدری دیتی ہے جیسے بناوٹ - لساوٹ -

ٹابَر - (ھ) مذکر - (ہندو) ۱ چھوٹی سی جھیل ۲ چھوٹا سا گھر ۳ خاندان - کُنبہ ۴ (بالڈ رہلی) لڑکا - چھوکرا -

ٹاپ - (ھ) مونث ۱ گھوڑے کے سُم کا حلقہ - گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ضرب ۲ وہ آواز جو گھوڑے کے چلنے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے - (مارنا کے ساتھ) ۳ مچھلیاں پکڑنے کا جال جس سے تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہجاتا ہے مچھلیاں پکڑتے ہیں ۴ پلنگ کے پائے کا گردہ ۵ فرشی حقے کا آخری حصہ جو چوڑا ہوتا ہے ۶ گُدر کا آخری موٹا حصہ ۷ چوب جس سے دُہل بجاتے ہیں ٹاپ ٹلر صفت - آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا - موٹے سرے کا -

ٹاپا - (ھ) مذکر ۱ مُرغ اور مرغیوں کے بند کرنے کا سرپوش کی قطع کا لکڑی کا ظرف ۲ ایک قسم کی کشتی - ٹاپا توڑ نکل جانا - (عم) کنایۃً - صاف نکل جانا - پلاگ چل دینا

ٹاپا ٹوہیا - (ھ) - (عو) مونث - تلاش - جستجو - (فقرہ) چاروں طرف ٹاپا ٹوہیا پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو - ٹاپا ٹوئی کرنا - (عو) ڈھونڈنا - چھان مارنا - ڈھونڈ ڈھانڈ کر ۲ ٹپکتے مکان کی مرمّت کرنا - ٹاپتا پھرنا - بھٹکتا پھرنا - مارا مارا پھرنا - حیران پھرنا - ٹاپتا رہجانا ۱ کسی چیز کی آرزو یا انتظار میں بیٹھا رہجانا کسی چیز پر قابو نہ چلنے کے باعث دل مار کر رہجانا ۲ افسوس کرنا - ٹاپنا - (ھ) لازم ۱ گھوڑے کا دانہ کے وقت پاؤں زمین پر مارنا - دانہ گھاس طلب کرنا ؎ خالی زمینِ شعر نظر آئے ہے تو بس جرأت لگے ہے توسن فکر اپنا ٹاپنے ۲ حیران پریشان ہونا کسی چیز کی تلاش میں (فقرہ) میں محلہ بھر ٹاپتا پھرا تمھارا گھر نہیں ملا ۳ (عم) پھاندنا - اُچکنا - (فقرہ) وہ دیواریں ٹاپتا ہے -

ٹاپتی - (ھ) مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا -

ٹاپو - (ھ) مذکر - جزیرہ - وہ خشک زمین جو چاروں طرف پانی سے گھری ہو -

ٹاٹ - (ھ سنسکرت میں تاٹ) مذکر - سَن کا بنا ہوا کپڑا ۲ ساہوکار کے بیٹھنے کی گدّی (گنوار) بونٹ کا وہ خول جس کے اندر چنا ہوتا ہے - ٹاٹ اُلٹنا ۱ دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا ۲ دیوالہ نکلنا - دیوالیہ ہونا - (ساہوکاروں کا قاعدہ ہے جب دیوالہ نکل جاتا ہے وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدّی کو اُلٹ دیتے اور چراغ روشن کردیتے ہیں) ٹاٹ باف - صفت - زردوز - کپڑے پر سونے چاندی کے تار ٹانکنے والا بیشتر یہ کام جوتی اور ہاتھی کی جھول وغیرہ پر کیا جاتا ہے - ٹاٹ بافی جوتا - (صحیح تارباقی جوتا) زرکار جوتا - وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو - ٹاٹ میں مونج کا بخیہ - مثل جیسی چیز ویسا ہی اس کا اور سامان پیوند میں پیوند کی جگہ -

ٹارا - (ھ) صفت - (لکھنؤ) کبوتر جو اُڑنے میں مضبوط ہو ٹارا اُچک - (ھ) (لکھنؤ) (عو) صفت - وزن میں بالکل ٹھیک جو وزن میں کم و بیش نہو -

ٹال - (ھ) مونث ۱ لکڑی بانس یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر - انبار - تودہ ۲ لکڑیوں کی دُکان - بھُس کی دکان - (فقرہ) مرزا نے ٹال رکھی ہے ۳ ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں اس جگہ ٹالی بھی مستعمل ہے ۴ لیت و لعل - ٹالم ٹول - بہانہ - (سرور) وصل منظور ہے تو ہوجائے - ٹال ہر روز کی نہیں اچھی ٹال ٹول - ٹال مٹول - مونث - (عو) بہانہ - حیلہ حوالہ - ٹال ٹول کی باتیں - حیلہ حوالہ (رشک) چھنکے ٹول کے کپڑے نہ ٹالئے وعدہ - ہمیں پسند نہیں ٹال ٹول کی باتیں - ٹال جانا - درگزر کرنا - طرح دینا - (فقرہ) ان کی باتوں سے غصّہ تو بہت آیا تھا -

گھر میں ٹال گیا۔ ٹال دینا۔ حیلہ کرنا۔ (فقرہ) فقیر کو ٹال دیا۔ ٹال کر دینا۔ (دہلی) کہیں جانیکا ارادہ فسخ کرنا۔ ٹالا۔ (ھ) مذکر۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ ٹالا بالا۔ مذکر۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ ٹالا بالا بتانا۔ ٹالا بالا دینا۔ ٹالنا۔ ٹالا بالا کی جگہ ٹالے بالے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) تم ٹالے بالے بتاتی رہیں اور کام کا وقت نکل گیا۔ ٹالا دینا۔ (عو) جھانسا دینا۔ (فقرہ) ہاں ہاں میں جانتی ہوں تم مجھے ٹالا دے رہی ہو۔ اور باتوں میں اڑاتے ہو۔ ٹالم ٹول کرنا (عو) حیلہ حوالہ کرنا۔ دیر لگانا۔ ٹالنا۔ (ھ) دفع کرنا۔ ہٹانا۔ سرکانا۔ جیسے آفت ٹالنا۔ لڑکی (فقرہ) یہ تاریخ آپ کو ٹالنا نہیں چاہیے۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) میں جس کو دیتا ہوں اُس فتنہ گر کے نام کا خط۔ وہ ٹالتا ہے کہ مجھکو تو گھر نہیں معلوم۔ طرح دینا۔ ٹالے سے نہ ٹلنا جگہ سے جنبش نہ کرنا۔ (شاد) وہ مست ہیں جب در پہ اڑے پیر مغاں کے۔ بے مے کے پئے پھر نہیں ٹالے سے ٹلے ہم۔

ٹالی ۔ (ھ) مونث۔ دیکھو ٹال نمبر ۳۔ (دوال) اٹھنی۔ آٹھ آنے کا سکہ۔

ٹامک ٹوئیے مارنا ۔ اٹکل پر چلنا۔ اندازے پر چلنا۔ (فقرہ) ڈاکٹر اپنی طرف سے بہتیرے ٹامک ٹوئیے مارتے پھرتے ہیں مگر اسوقت تک پتہ نہ چلا کہ ہیضہ ہے کیا چیز۔

ٹانٹ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) آدمی کی کھوپڑی۔ ٹانٹ پر ایک بال نہ رہنا۔ (کنایۃً) مفلس ہو جانا۔

ٹانٹھا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ توانا۔ موٹا۔ مسٹنڈا۔ زبنگ۔ ٹانٹھی (ھ) صفت مونث۔

ٹانچ ۔ (ھ) عم۔ جھگڑا۔ تکرار۔ اکڑ۔ برسر مقابلہ آنا۔ دکرنا۔ لانا کے ساتھ) (فقرہ) مجھ سے ٹانچ لائے تو سیدھا کر دوں گا۔ ٹانچنا۔ (ھ) پھانسنا۔ جل میں لینا (فقرہ) اُسے کسی طرح ٹانچو تو کام چلے۔ وصول کرنا۔ (فقرہ) پولس نے اچھی رقم ٹانچی۔ (لکھنؤ) مستی اور خوشی کے حالت میں کبوتر کے جوڑے کا سینہ اُبھار کر چلنا۔

ٹانڈا ۔ (ھ) بیوپاری میں تانڈا ہے) مذکر۔ سوداگروں کا گروہ۔ اسباب۔ گھر کا اُٹالا۔ بنجارے کا اسباب۔ سوداگری کا اسباب (لادنا۔ لانا کے ساتھ) ٹانڈا بھانڈا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو)۔ اسباب۔

ٹانڈھ ۔ (ھ) مونث۔ مچان۔ وہ لکڑیوں کا چبوترا جسپر کھڑے ہو کر گوپیا

پھینکا کرتے ہیں۔

ٹانک ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (جوہریوں کی اصطلاح) ۲۴ رتی کا وزن یعنی چار ماشہ ایک رتی جو پونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پاتا ہے۔ یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنیکا ہے۔ کمان جانچنے کا وزن جس کی مقدار چوبیس سیر ہوتی ہے۔ اُسے کمان کے چلّے میں لٹکا کر ایک تیر بھر کے اندازتک کھنچ جانے کو ٹانک کہتے ہیں۔ بعض کمان سوا ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے۔ (ہندو) حصّہ جانچ۔ اندازہ۔ تشخیص۔ آنک۔ ٹانک رکھنا۔ یادداشت کیواسطے لکھ رکھنا۔ (شعور) اے قلم تو ٹانک رکھ زور کمان بوتراب۔ ٹانک لینا۔ کسی رقم کو درج کر لینا۔

ٹانکا ۔ (ھ۔ نون غنہ) سیون۔ سلائی۔ سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا۔ زخم کا ایک مرتبہ بخیہ کرنا۔ دھات جوڑنے کا مسالا۔ جوڑ اور پیوند زیور اور ظروف کا۔ (دکن) وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کیواسطے جمع کر لیتے ہیں۔ پیوند۔ جوڑ کپڑے کا۔ جیسے دلی کے بانکے جن کی جوتی میں سو سو ٹانکے دیکھو ٹانکے۔ ٹانکا بھرنا۔ (عو) سینا۔ زخم سینا۔ پھٹا پرانا سینا۔ (کنایۃً) عیب پوشی کرنا۔ مصیبت میں تسلی دینا۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ سیون اُدھڑ جانا۔ زخم کی سیون ٹوٹ جانا۔ ٹانکا چھالنا۔ کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا۔ ٹانکا دینا سینا۔ دھات کو مسالے سے جوڑنا۔ ٹانکا کاٹ لینا۔ ٹانکے کی قیمت کاٹ کر زیور کے دام دینا۔ ٹانکا کھانا۔ ٹانکا لگنے کی قابلیت ہونا۔ ٹانکا لگنا۔ (شعور) درد فرقت سے نہ تڑپا تر ا بسمل کسدن۔ روز کھایا دہن زخم نے ٹانکا تازہ۔ ٹانکا لگانا۔ زخم یا کپڑے کا سینا۔ ٹوٹے ہوئے برتنوں یا زیوروں میں جوڑ لگانا۔ پرندکی آنکھیں سی دینا۔ (رجر) غضب ہے نامہ بر اُس غیرت بلقیس کو دیکھے۔ کوئی ہُدہُد کی آنکھوں میں لگا دے ایک اک ٹانکا۔ (ہندو) دو شخصوں میں ملاپ کرا دینا۔ دوستی قائم کرانا۔ ٹانکا لگنا۔ لازم۔ ٹانکا مارنا۔ ٹانکے مارنا۔ موٹی سلائی کر دینا۔ سینا۔ (فقرہ) صبح سے شام تک ایک ٹانکا مارنے کی چھٹی نہیں۔ ٹانکنا۔ (ھ) سینا۔

ٹانکی

ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا۔ کپڑے میں موتی یا ٹپّت یا چکا سوئی تاگے سے لگانا۔ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ جمانا۔ نتھی کرنا۔ شامل کرنا۔ یادداشت لکھنا۔ درج کرنا۔ لکھنا۔ رقم دینا۔ داخل کرنا۔ لگانا جیسے عرضی ٹانکنا۔ (بازاری) کھا جانا۔ جیسے سیر بھر جلیبیاں ٹانک گیا۔ ٹانکا لگانا۔ سینا۔ (فقرہ) چمار نے اچک جوتا نہیں ٹانکا۔ زخم سینا۔ ٹانکے اُدھڑ جانا۔ بخیہ ادھڑنا۔ سلائی ٹوٹ جانا۔ اس معنی میں ٹانکا اُدھڑ جانا بھی ہے۔ (کنایۃً) حقیقت کُھلنا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ غریب ہو جانا۔ ٹانکے اُدھیڑنا۔ (ت) سیون کھولنا۔ اس معنی میں ٹانکا ادھیڑنا بھی ہے۔ (کنایۃً) حقیقت کھولنا۔ قلعی کھولنا۔ عاجز کرنا۔ ہرانا۔ ٹانکے ٹوٹنا۔ کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا۔ اس معنی میں ٹانکا ٹوٹ جانا بھی ہے۔ (آتش) خون ہو جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو۔ روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو۔ ٹانکے ڈھیلے ہونا۔ (کنایۃً) بدحواس ہونا۔ ارادے میں سُستی آنا۔ ضعف آنا۔ ٹانکے کا کچا۔ وہ سینے والا جس کے ہاتھ کی سیوَن جلد اُدھڑ جائے۔ وہ زیور جس میں کمزور ٹانکا لگا ہو۔ ٹانکے کُھلنا۔ سیون ادھڑنا۔ اس معنی میں ٹانکا کھلنا بھی ہے۔ راز فاش ہونا۔ عیب کُھلنا۔ ٹانکے مارنا۔ (ع) موٹی سیون سینا۔ اوپری سلائی کرنا۔ جلدی جلدی سینا۔

ٹانکی۔ (ہ) نون غنّہ۔ مونث۔ سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام۔ رخانی۔ چھینی۔ تربوز یا خربزے کی تراش جس سے پختگی کی کیفیت معلوم ہو۔ سوراخ۔ چھید۔ ایک قسم کا پھوڑا۔ آتشک یا سوزاک کا زخم۔ دندانہ۔ دانتا۔ (لکھنؤ) لکڑی یا لوہے کا ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں۔ ٹانکی بجنا۔ (کنایۃً)۔ سنگ تراشی کا کام ہونا۔ عمارت کا چُنا جانا۔ مکان کا ڈھایا جانا۔ ٹانکی لگانا۔ خربزے یا تربوز کو تراشنا۔ تراش کر دیکھنا۔ سوراخ کرنا۔

ٹانگ۔ (ہ) نون غنّہ۔ مونث۔ ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصّہ۔ ربع حصّہ۔ (دلّالوں کی اصطلاح) چوتھا حصّہ۔ چہارم۔ ٹانگ اُٹھا کر موتنا۔ کُتّے کی طرح موتنا۔ کہتے ہیں جب کُتّا جوان ہو جاتا ہے ٹانگ اُٹھا کر موتتا ہے۔ (فقرہ) تیری برابری

ٹانگ

وہ کرے جو ٹانگ اُٹھا کر موتنے یعنی کُتّا بنے۔ ٹانگ اڑانا۔ پاؤں پھنسانا۔ مزاحم ہونا۔ بیچ میں دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ (فقرہ) آپ نے دوسرے کے معاملے میں ناحق ٹانگ اڑائی۔ ٹانگ اُڑانا۔ (پہلوان) حریف کو ٹانگ کے ذریعہ سے دے مارنا۔ ٹانگ پکڑ کے چت کر دینا۔ ٹانگ برابر۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ (فقرہ) ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے۔ ٹانگ پھنسنا۔ کسی کام میں تعلّق ہونا۔ حصّہ ہونا۔ شرکت ہونا۔ پابند ہونا۔ مجبور ہونا۔ ٹانگ تلے سے نکالنا۔ ٹانگ کے نیچے سے نکالنا۔ کسی کو مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ نیچا دکھانا۔ مطیع کرنا۔ ہرانا کی جگہ۔ (جان صاحب) گر دیکھیں یہ میں ٹانگوں کے نیچے سے دوں نکال۔ جیں جیں ہیں منہ سے کرتے بُلا دیں وہ جیں مجھے۔ ٹانگ تلے سے نکل جانا۔ لازم (توبۃ النصوح) دوسرا کوئی مجھکو مات کر دے تو البتہ میں اس کی ٹانگ تلے سے نکل جاؤں۔ ٹانگ توڑ کے بیٹھنا۔ (ع) جم کے بیٹھنا۔ (فقرہ) لڑکی پڑھتی کیا ہے مکتب میں بٹھا دیا ہے کہ ٹانگ توڑ کر بیٹھنے کی عادی ہو قلانچیں نہ مارتی پھرے۔ ٹانگ توڑنا۔ (کنایۃً) بیکار کرنا۔ معطّل کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ (فقرہ) تجھکو کچھ آتا جاتا نہیں ناحق فارسی کی ٹانگ توڑتا ہے۔ ٹانگ دبنا۔ ٹانگ پھنسنا۔ ٹانگ دینا۔ لٹکا دینا۔ پھانسی دینا۔ سولی دینا۔ ؎ دختر کو تو اِل ہے ظالم بیگناہوں کو ٹانگ دیتی ہے۔ ٹانگ سے ٹانگ باندھ کر بٹھانا۔ اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا۔ پہلو میں بٹھانا۔ ٹانگ لگانا۔ ٹانگ کا پیچ کرنا۔ ٹانگ لینا۔ ٹانگ پکڑنا۔ کاٹنا۔ کاٹنا کا ٹٹو کو دوڑنا۔ کُتّے کی طرح کاٹنا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ (فقرہ) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تم نے تو ٹانگ ہی لی لگے منطق چھانٹنے۔ ٹانگ مارنا۔ ٹانگ کا پیچ کرنا۔ (فقرہ) اُس نے ایسی ٹانگ ماری کہ حریف چاروں خانے چت گرا۔ ٹانگوں میں منہ ڈال کے چولھے کے آگے نام لینا۔ (ٹوٹکا) کسی کے جلد بلانے کا۔ (جان صاحب) یہ ٹوٹکا کیا ٹانگوں میں اپنا ڈال کے منہ۔ گُئی میں چولھے کے آگے تمھیں پکار آئی۔ ٹانگیں اُٹھانا۔ (عم) کنایۃً۔ جماع کرنا۔ ٹانگیں پسار کے سونا۔ بیفکر ہو کے سونا۔ (رند) پائیں جو میں نے دامنِ دایہ کی راحتیں۔ سویا لحد میں جیسے ٹانگیں پسار کے

ٹانگن

ب پساناکی جگہ پھیلانا صحیح ہی۔ٹانگیں توڑنا: خوب دوڑانا پھرانا حیران کرنا پریشان کرنا! لازم خوب دوڑنا
خوب پھرنا حیران ہونا پریشان ہونا ٹانگیں ٹوٹنا۔ نہایت تھک جانا۔ تھک کر چور ہونا۔ ٹانگیں رہجانا۔
تھک جانا ماندہ ہوجانا بیماری سے ٹانگیں بیکار ہوجانا۔ ٹانگوں کا سوکھ جانا۔ ٹانگیں بینا جماع کا قصد کرنا۔

ٹانگن۔ ٹانگھن ۔ (ہ) نون اول غنہ، مذکر پہاڑی ٹٹو۔ پستہ قد ٹٹو

ٹانگنا ۔ (ہ) متعدی لٹکانا آویزاں کرنا! (کنایۃً) پھانسی دینا۔

ٹاؤن ہال ۔ (انگ) مذکر۔ ایوان دربار عام۔

ٹائپ ۔ (انگ) بروزن کاتب، مذکر نقش چھاپے کے۔ ڈھلے ہوے حرف۔ (فقرہ) اب نستعلیق کا بھی
ٹائپ بنا ہی۔ ٹائپ رائٹر۔ (انگ) مونث وہ کل جس کے ذریعہ سے ٹائپ کے حروف سے لکھتے ہیں۔

ٹائٹل پیج ۔ (انگ) مذکر۔ لوح۔ کتاب کا پہلا ورق۔

ٹائم پیس ۔ (انگ) پیس۔ بروزن ریس، مونث۔ گھڑی جو جیبی گھڑی سے بڑی اور کلاک سے
چھوٹی ہوتی ہی۔ ٹائم ٹیبل۔ (انگ)، مذکر۔ نقشہ انضباط اوقات۔

ٹائیں ٹائیں فش ۔ (ہ) مثل۔ زبانی جمع خرچ بہت کچھ اور کچھ نتیجہ نہیں۔

ٹائیں ٹوئیں ۔ (ہ) صفت۔ چند۔ برائے نام۔ (فقرہ) سلامتی سے کچھ یونہی ٹائیں ٹوئیں گنتی کے لوگ
تو بچے پر ٹھہرے۔

ٹب ۔ (انگ) مذکر۔ کٹھرا۔ وہ ظرف جسمیں بیٹھکر نہاتے ہیں۔

ٹبّر ۔ (ہ) فارسی میں تبار، مذکر۔ (ہ) اہل وعیال ! اسباب (فقرہ) کاٹھ کباڑ کر کری خانہ میں
پھینک کر دو سب چیزیں تھل بیڑے سے رکھدی گئیں آنکھوں کے سامنے سوسا ٹبّر ہما کنبہ کا
خرچ (جانصاحب) پنجتن پاک کی ہی آس مجھواری باجی جن کے صدقہ میں ہی سارا مرا ٹبّر چلتا ! (ہ) بازنطام
(فقرہ) اللہ رکھے سارے گھر کا ٹبّر انھیں کے اوپر ہی۔

ٹپ ۔ (ہ) ا مذکر ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دھوپ یا مینہ کیوقت کھولتے ہیں ۲ مونث ٹپکنے
کی آواز۔ بوند گرنے کی آواز ۳ خیمہ کی دو تہوں میں سے ایک تہ۔ ٹپا ٹپ۔ مونث۔ پانی ٹپکنے کی آواز۔ کسی پھل کے
شاخ سے زمین پر گرنے کی آواز۔ ٹپ ٹپ۔ مونث۔ کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز۔ آنسو گرنیکی آواز۔ ٹپ ٹپ آنسو
گرنا۔ آنسوؤں کی قطار بندھنا۔ ٹپ جانا۔ کود جانا پھاند جانا۔ ٹپ سے بول اٹھنا۔ (ہ) ایکدم چٹ پٹ بول اٹھنا

ٹپا ۔ (ہ) مذکر ا فاصلہ۔ زد۔ بندوق کی گولی جانیکی حد جہاں وہ پہنچکر گر پڑے ۲ راگ کی قسم ۳ (دکن) ڈاکخانہ ۴

ٹپکا

(ہ)۔ فاصلہ دور کا بخیہ۔ کچی موٹی سیون ۵ ایک قسم کا کھسکا نا ۶ بالکی بجانیوالوں کی ڈھک یا جُز کی بیڑا
جو ادبیان سے چلایا جاتا ہی ۷ دُم زغند کود پھاند پر گئے کا حصہ۔ ٹپا بھرنا ٹپا ڈالنا۔ سوئی سلائی کرنا۔ دُور دُور
بخیہ کرنا کچی سلائی کرنا۔ ٹپا مارنا ٹپا ڈالنا ! (کنایۃً) بے ڈھنگے پن سی پڑھنا ٹپا کھانا ! گوئی کا ٹکرانا
! اچھلنا اٹکنا ! رکنا۔ ٹپّے گانا۔ (کنایۃً) بیکار بیٹھا رہنا۔ کچھ نہ کرنا۔ (فقرہ) دکان تمھیں دیدوں تو کیا
ہم بیٹھا ٹپّے گاؤں۔ ٹپّے ٹوئیے مارنا۔ (ہ) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ اندھوں کی طرح کسی چیز کو ٹٹولتے پھرنا۔

ٹپانا ۔ (ہ) بُوجھ نکالنے کے لئے گنجفہ کے پتوں کو بے ترتیب کرنا۔

ٹپّر ۔ (ہ) مذکر۔ چھپتر جو پرانے چھپر پر ڈال دیا جاتا ہے۔

ٹپّس ۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) ذرا سا تعلق کیسقدر وسیلہ۔ علاقہ (لگانا کے ساتھ)
(فقرہ) سرکاری نوکری چھوٹ گئی اب انھوں نے ایک رئیس کے یہاں ٹپس لگائی ہے۔ ٹپس جمانا
ٹپس لگانا۔ (دہلی) بنیاد ڈالنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا۔ لکھنؤ میں رشتہ لڑانا ہے
(انور) قدم اپنا کہیں جاناں کی محفل سے نہ اٹھ جائے۔ رقیب روسیہ نے اب وہاں ٹپس جمائی ہے۔

ٹپک ۔ (ہ) بروزن فلک، مونث ! پانی کے قطرے گرنے کی آواز۔ ٹپک پڑنا ! (کنایۃً)
مائل ہوجانا۔ گرویدہ ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ (امیر) نہیں ہے دختر رز سا بھی کوئی حسن پرست
ٹپک پڑی ہو جہاں کوئی نوجواں دیکھا ! (ہ) حیض آجانا ! پھوڑے پھنسی کا پھوٹ جانا۔
! بوند گر پڑنا ! کود پڑنا ! ضبط نہ ہوسکنا ! پھسل پڑنا۔

ٹپکا ۔ (ہ) مذکر۔ پانی کے قطروں کا پیہم ٹپکنا۔ آنسوؤں کا پیہم ٹپکنا۔ ؎ تصور
آبندھا جب اُس صنم کا لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا ! آم جو پختہ ہو کر از خود شاخ سے
گر پڑے ؎ مضموں کہوں آتش انھیں یا آم انھیں سمجھوں ہاتھ آئے ہیں دو چار یہ
تقدیر سے ٹپکے ! دھبا جو کسی سے لگا یا ہوا رنگ چھت سے پانی کا ٹپکنا۔ ٹپکا ٹپکی لگ جانا۔
ٹپکا ٹپکی شروع ہونا ! بوندا باندی ہونے لگنا ! پھلوں کا پک کر گرنے لگنا ! اکا دکا گاہک کا دکاندار
کے یہاں آنا ! ایک آدھ آدمی کا روز مرنے لگنا۔ (فقرہ) آدمیوں کی ٹپکا ٹپکی لگ رہی ہی۔ ٹپکا پڑنا
! کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہوسکنا۔ ظاہر ہوے جانا۔ نکلا پڑنا۔
(سحر) شوخی سے اب تو ٹپکا ہی پڑتا ہے رنگ گل۔ وقت خرام جیسے جھلکتا
ہے جام مل ! گرا پڑتا۔ مائل ہوے جانا۔ (شور) ٹپکے پڑتے ہو بزم

ٹپن

میں سب پر۔ مے ہوئے تم تو ہم کباب ہوئے ۳ خواہش نفسانی کے زور سے بیقرار ہونا بیچین ہونا۔ (طیش) مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی ہے وحشت رز۔ ہونٹوں سے میرے ہو دخت تک اپنے رگڑ گئی۔ ٹپکا ٹپکنا۔ ٹپکا لگنا۔ چونا۔ رِسنا ۴ پیا پے چھت سے پانی کی بوندیں گرنا۔ ٹپکنا ۵ آموں کا متواتر درختوں سے گرنا۔ پک پک کر گرنا ۶ جھڑی لگنا۔ آنسوؤں کا پیہم گرنا۔ معانی نمبر ۱ و ۴ میں ٹپکا لگنا ہی مستعمل ہے۔

ٹپکانا۔ (ہ) ۱ تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔ بوند بوند گرنا ۲ مقطر کرنا۔ عرق نکالنا نچوڑنا ۳ گرا دینا (فقرہ) تم نے سیاہی ٹپکا دی ۴ (بندوق کی گولی کے لئے) مارنا۔ (فقرہ) صاحب نے خانساماں پر گولی ٹپکا دی۔ ٹپکنا۔ (ہ) ۱ قطرہ قطرہ کرنا۔ رِسنا۔ چونا۔ چھننا۔ عرق نکلنا۔ نچڑنا ۲ پکے پھل کا گرنا۔ پھل کا پک کر از خود زمیں پر گرنا ۳ بخوبی ظاہر ہونا کسی امر کے آثار کا۔ (غالب) گر یہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانہ کی در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا ۴ کسی کی طرف مائل ہونا۔ رجوع ہونا۔ پھسلنا۔ دیکھو ٹپک پڑنا ۵ جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گر پڑنا۔ (آتش) خوں تیغ زنوں کے دم شمشیر سے ٹپکے۔ کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے ۶ پھوڑے کا پک کر بہنا۔ پھوٹنا ۷ فکر کے وقت بے تکلف نکل آنا شعر کا ۔ جرأت غزل اک اور بھی تجھکو سنائیں ہم۔ تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا ۸ (لکھنؤ) پرندوں کا بلندی سے کسی جگہ اتر آنا

ٹپکے کا ڈر۔ (کنایۃ) آفت آنے کا خوف۔ (ذوق) ٹپکا مژگاں سے لہو ہو کے جگر آخر کار۔ ایک مدت سے اسی ٹپکے کا ڈر تھا ہمکو۔ (فقرہ) شیر کا اتنا ڈر نہیں جتنا مجھے ٹپکے کا ڈر ہے۔

ٹِپَن۔ (انگ۔ ٹِفِن۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ ناشتہ۔ وہ کھانا جو انگریز سہ پہر کو کھاتے ہیں۔ اردو میں ٹپن بکسر اوّل و فتح دوم زبانوں پر ہے۔

ٹَپنا۔ (ہ) ۱ کودنا۔ پھاندنا۔ اُچک جانا ۲ ڈھانکنا۔ سرپوش سے چھپانا۔ ۳ جُھنجھنی کھانا۔ جوڑا لگنا ۴ جھجکنا۔ ہچکچانا۔

ٹپّا۔ (ہ) مذکر ۱ بڑی ٹٹی۔

ٹُٹپونجیا۔ (ہ) صفت۔ (اصل میں ٹٹ پونجیا تھا۔ یعنی جسکی پونجی ٹوٹ گئی ہو) ۱

ٹٹول

تھوڑی پونجی والا ۲ دیوالیا۔ کم مایہ۔ چھوٹا سوداگر۔

ٹٹخارنا۔ (لکھنؤ) وہ آواز نکالنا جو گھوڑے یا گدھے کے چلانیکے واسطے منہ سے نکالتے ہیں۔ ٹٹخاری۔ مونث۔ ٹٹخارنے کی آواز۔ (دیناکے ساتھ) دیکھو ٹٹکارنا

ٹَٹَّر۔ (ہ) مذکر۔ بانس کی بڑی ٹٹی۔

ٹُٹڑوں ٹُوں۔ (ہ) مونث۔ ٹوٹرو کی آواز۔ فاختہ کی آواز ۲ تنہا۔ اکیلا تن تنہا۔ (نظیر) صبح جب بول اٹھا مرغ سحر ککڑوں کوں۔ اُڑ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹڑوں ٹوں۔

ٹَٹڑی۔ (ہ) مونث۔ (ہند) ۱ ٹٹی۔ ڈھانچ ۲ کھوپڑی۔ وہ حصہ سر کا جس پر بال نہوں (مونڈنا۔ گنجی ہونا وغیرہ کے ساتھ)

ٹٹکارنا۔ (ہ) ٹٹخارنا۔ ایڑ لگانا۔ ٹٹکاری۔ (ہ) مونث۔ ۱ ٹٹخاری ۲ زبانی جمع خرچ۔ جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری ۳ اشارہ۔ سیٹی۔ آواز۔ ٹٹکاری پر لگنا۔ اشارے پر لگنا۔ سیٹی یا آواز پر چلا آنا ۲ آواز پر لگنا۔ ہِل جانا۔ مانوس ہو جانا۔ مطیع ہو جانا۔

ٹٹو۔ (ہ) مذکر ۱ چھوٹے قد کا گھوڑا ۲ (عم) قابو۔ بس۔ زور۔ طاقت۔ جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا۔ ٹٹوا۔ (ہ) مذکر۔ ٹٹو کی تصغیر۔ ضعیف حقیر دبلا ٹٹو

ٹٹوانی۔ (ہ) مونث۔ ٹٹو کی مادہ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔

ٹٹول۔ (ہ) مونث ۱ ہاتھ سے چھونا ۲ تجسس۔ تلاش۔ (فقرہ) ایسی باتوں کی انھیں ٹٹول رہتی ہے۔ ٹٹول دیکھنا۔ ڈھونڈ لینا۔ تلاش کر لینا۔ (نکہت) پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا۔ دل کا پتہ نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا ۲ آزما لینا۔ امتحان کر لینا ۔ یاروں نے گو انا الحق اس منہ سے بول دیکھا۔ ہیں سِرّ حق سے غافل سبکو ٹٹول دیکھا۔ ٹٹولنا۔ (ہ) ۔ کسی چیز کا بے دیکھے ہوئے ڈھونڈھنا۔ ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ چھونا۔ (فقرہ) ذرا کمر ٹٹولو شاید کوئی ہتھیار چھپا ہو ۲ عندیہ لینا۔ خفیہ طور پر دریافت کرنا۔ (فقرہ) میں نے بیگم کو ٹٹولا تو اصلی حال کھلا ۳ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا۔ (آتش) فراق یار میں جب عشق نے

ٹٹی

مجھکو ٹٹولا ہے۔ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا۔

ٹٹّی ۔ (ہ) مونث ! بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹھاٹھ ! آڑ اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ (رشک) خانۂ دلدار میں دروازے کی حاجت نہیں۔ عاشقوں کی ٹٹی ایسی ہے کہ سدّ باب ہے ! (ہندو) پاخانہ۔ جائے ضرور۔ (آرائش) جو بیاہ شادیوں میں تخت رواں پر لیجاتے ہیں ! وہ چھت یا چوبی چار دیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں ! شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ ! بانس کا ٹھاٹھر جس پر چراغ رکھکر روشنی کرتے ہیں ! خس کی ٹٹی ! آتشبازی کی دیوار جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے اور موقع موقع سے آتشبازی نصب کر دیتے ہیں ! باغ کے کنارے یا چمن کے کنارے مہندی وغیرہ کے درخت جو بغرض حجاب لگا دیتے ہیں !! (کنایۃً) لانبی ڈاڑھی۔ **ٹٹی بندھنا** ۔ (عو) ! مجمع ہو جانا۔ (رشک) بے طرح بندھنے لگی حیرتوں کی ٹٹی۔ آئینے دیکھنے دیں گے تری تصویر کسے ! خس کی ٹٹی بندھنا۔ (شعور) چشم دیدار طلب سے جو چھڑکاؤ کی ہے۔ جس کی ٹٹی نہ کھلی اُس کو عیار بندھے۔ **ٹٹی جانا** ۔ (ہندو) پیخانہ جانا۔ **ٹٹی کا آئینہ** ۔ ایک قسم کا پتلا قلعی دار شیشہ۔ (سحر) مُنہ بگاڑا اہل غفلت کے مکاں میں جب گئے۔ آئینے ٹٹی کے دیکھے ہمنے ہر خسخانے میں۔ **ٹٹی کترنا** ۔ مہندی کی ٹٹی کتر کے برابر کرنا۔ (رشک) ٹٹیاں پھولی پھلی کتری گئیں مہندی کی۔ آج تک رنگ کف پائے حنائی ہے وہی۔ **ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا** ۔ در پردہ عیب کرنا۔ چھپکر وہ کام کرنا جس کے علانیہ کرنے میں رسوائی کا اندیشہ ہو۔ آڑ کی جگہ اوٹ۔ اوجھل اور کھیلنا کی جگہ کرنا بھی کہتے ہیں۔ (آتش) ٹٹی کی اُوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار۔ مُنہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں (ذوق) ہے دل کی داؤں گھات میں مژگان چشم یار۔ کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا۔ **ٹٹی لگانا** ۔ بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا ! آڑ کرنا۔ اوٹ کرنا۔ (بحر) ایسی تمھارے مُنہ سے شرمندگی اُٹھائی۔ ٹٹی لگاکے بیٹھا آئینہ اپنے گھر میں ! ٹٹی کھڑی کرنا۔ (فقرہ) کمرے میں خس کی ٹٹی لگاؤ۔ **ٹٹی لگ جانا** ۔ لازم۔ بھیڑ ہو جانا ! ٹٹی نصب ہو جانا۔ **ٹٹیا** (ہ) مونث (عم) چھوٹی ٹٹی۔

ٹر

ٹٹیری ۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف و کسر چہارم (مونث) ! پرند کا نام جس کی آواز پر یہ نام رکھا گیا ہے۔ عوام کا خیال ہے کہ مینھ کی دعا مانگا کرتی ہے زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینھ برستا ہے اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے ! ایک کھلونا جسکے چکر دینے سے ٹٹیری کی آواز نکلتی ہے ! (کنایۃً) بہت لاغر آدمی۔ **ٹٹیری سے آسمان نہیں تھمتا** ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے حوصلۂ ہمت قوت سے زیادہ کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہو۔

ٹُچّا ۔ (ہ) صفت مذکر ! اوچھا۔ چھچھورا۔ کم حوصلہ ! لُچا۔ کمینہ۔ بیہودہ۔ **ٹچّی** ۔ (ہ) صفت مونث۔

ٹخّا سے دیدے کھُلنا ۔ (عو) پوری آنکھوں کا کھُلا ہونا۔ (فقرہ)۔ ابا جان سمجھے کہ خواب میں برّاتی ہے اُٹھکر مجھے دیکھنے لگے دیکھا ٹخا سے دیدے کھلے ہیں۔

ٹخ ٹخ ۔ مونث۔ گھوڑے گدھے کے ہکانے کی آواز۔

ٹخر ٹخر ۔ (عو) بوڑھیوں کی سی چال۔ آہستگی کی چال۔

ٹخنا ۔ دہلی۔ (ہ) مذکر۔ گٹا۔ وہ اٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے۔

ٹڈا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھاس یا آکھ کے درخت پر ہوتا ہے۔ بوٹ ! (کنایۃً) دُبلا پتلا آدمی۔ **ٹڈی** ۔ (ہ) مونث۔ ٹیری ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ **ٹڈی دَل** ۔ (دَل لشکر) مذکر ! ٹڈیوں کا بڑا گروہ (جان صاحب) میلا سارا سڑک کا لوٹ لیا۔ ٹڈی دَل کی طرح گنوار گرے ! (کنایۃً) نہایت بھیڑ بھاڑ۔ خلقت کا ہجوم۔ (فقرہ) آج کل دلی میں تو ایک ٹڈی دَل اکٹھا ہو رہا ہے۔

ٹَر ۔ (ہ) مونث ! مینڈک کی آواز ! پوچ بات۔ بیہودہ بات ! ہٹ۔ ضد۔ شیخی۔ بڑائی۔ جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر ! عید کے بعد کا میلہ جو پنجاب کا ایجاد ہے اور ۱۸۵۷ء کے بعد سے دہلی میں ہوتا ہے۔ جیسے عید پیچھے ٹر ! مذکر بڑی قسم کا بگلا۔ **ٹرداس** ۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) بیہودہ کلام۔ **ٹرداہن** ۔ (ہ) صفت مونث۔ بیہودہ بکنے والی عورت۔ **ٹرداسی** ۔ (ہ) صفت مذکر۔ **ٹرہانکنا** ۔ بیہودہ بکنا

شیخی بگھارنا ٹرٹر۔ (ہ) مونث (۱) بک بک جھک جھک۔ کائیں کائیں۔ گستاخی (کرنا کے ساتھ) (۲) مینڈک کی آواز۔ ٹرٹرانا۔ (ہ) (۱) بک بک کرنا۔ بکنا (۲) (تحقیر سے) رونا۔ جھینکنا۔ بڑبڑانا۔ جیسے ابھی تھپڑ ماروں گا تو ٹرٹراتا ہوا جائیگا (۳) مینڈک کا بولنا۔

ٹرّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ٹرّی۔ بدمزاج۔ شریر۔ سرکش۔ سخت کلام گھوڑے اور انسان کی نسبت بولتے ہیں۔ ٹرّاپن۔ مذکر۔ اکھڑپن۔ بدمزاجی۔ ٹرّانا۔ (ہ) سخت کلامی کرنا۔ بڑبڑانا گستاخی کرنا۔

ٹُرّا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ دانہ۔ بارود کا دانہ چھوٹا سنگریزہ۔ چھوٹا کنکر۔ سپاری کا چھوٹا ٹکڑا۔ ٹُرّا اناج۔ باجرے۔ موٹھ۔ جوار وغیرہ کو کہتے ہیں۔

ٹرالی۔ (انگ۔ بروزن ڈفالی) مونث۔ ٹھیلا گاڑی جو ریل کی سڑک پر چلاتے ہیں۔

ٹرائیسکل۔ (انگ) مونث۔ تین پہیوں کی گاڑی جو پاؤں سے چلاتے ہیں۔

ٹرّبنگا۔ (ہ) صفت۔ ٹیڑھا۔ بانکا۔ ترچھا۔ ٹرّپھس (ہ) مونث۔ شرارت اکھڑپن۔ بدمزاجی۔ (کرنا۔ لانا کے ساتھ)

ٹرخانا۔ دیکھو ٹرکانا۔ بیدلی سے ادا کرنا۔ (فقرہ) تم نے نماز تو گھر ہی پر ٹرخالی مسجد تک نہیں گئے۔

ٹَرخَل۔ (ہ۔ بفتح اول وسوم) مونث۔ ذلیل اور بیہودہ عورت۔ بے تمیز اور نالائق عورت (۲) (صفت) بیوقوف۔ حرامزادی۔ زانیہ۔

ٹرخو۔ (واو مجہول) صفت مونث۔ (لکھنؤ)۔ (عو) (۱) بوڑھی مُبتذل عورت (۲) ناپائدار۔ پوچ اور تھوڑی چیز کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ٹرکانا۔ (ہ) ٹالنا۔ بہانہ کرنا۔ بالا بتانا۔

ٹرنک۔ (انگ۔ بفتح اول و دوم وسکون سوم) مذکر۔ لوہے کا بکس جس میں کپڑے رکھتے ہیں۔

ٹرّو۔ (ہ بفتح اول وتشدید دوم وسکون واو معروف) مذکر (۱) مینڈک (۲)

ایک کھلونے کا نام جسپر جھلی منڈھ کر پھراتے ہیں۔

ٹرّھ موہنا۔ ٹرّھ منہا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ٹیڑھے منھ کا۔ بڑھ منہی صفت مونث۔

ٹریڈ مارک۔ (انگ) مذکر۔ نشانِ تجارت۔

ٹُرِّیانا۔ (ہ) لازم۔ (کبوتر باز) پر بند کبوتر کا اڑ جانا۔

ٹریم۔ (انگ بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) مونث۔ ایک قسم کی گاڑی۔ جو برقی قوت سے چلتی ہے۔ ٹریم وے (انگ) مونث۔ لوہے کی سڑک جس پر ٹریم چلتی ہے۔ ٹرین۔ (انگ) مونث۔ ریل گاڑیوں کی قطار۔ ریل گاڑی۔

ٹُسَر۔ (ہ) مونث کچا ریشم۔ ایک قسم کا ادنیٰ درجے کا ریشم۔

ٹُسُر ٹُسُر رونا۔ لازم (عو) زار زار رونا۔ ٹھنکنا۔ بسورنا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ (بچوں کی نسبت زیادہ بولتی ہیں)

ٹس سے مس نہونا (۱) جنبش نہ کھانا۔ ذرا نہ سرکنا۔ بالکل متحرک نہونا۔ ذرا نہ پسیجنا۔ متاثر نہونا۔ (حالی) تھا مگر سائیں ایسا سنگدل اور بیوفا۔ دیکھتا تھا اور ٹس سے مس نہوتا تھا لعیں (۲) کسی چیز کا باوجود حرارت پہنچنے کے نہ گلنا۔ گداز نہونا (فقرہ) آج کا گوشت سخت تھا دو گھنٹے چولھے پر گزر گئے ابتک ٹس سے مس نہیں ہوا

ٹَسَر مَسَر۔ مونث (عم) ہچر مچر۔ ڈھیل۔ وقفہ۔ توقف۔ (کرنا کے ساتھ)

ٹُسَک۔ (ہ) مونث۔ کسک۔ ٹیس۔ درد۔ ٹسکانا۔ (ہ) متعدی۔ سرکانا۔ ہلانا ٹسکنا۔ (ہ بفتح اول ودوم) لازم (۱) ہلنا۔ سرکنا جنبش کرنا۔ (فقرہ) وہ لاکھ کہتے رہے بندہ اپنی جگہ سے نہیں ٹسکا (۲) درد معلوم ہونا۔ ہُولیں اٹھنا (۳) کسی چیز کے اثر سے متاثر ہونا گلنا گداز ہونا۔ (فقرہ) چاول ابتک نہیں ٹسکے

ٹُسکنا۔ (ہ) لازم رونا۔ ٹھنکنا۔ ٹسوے بہانا۔ بسورنا

ٹسنا۔ (ہ) زور یا دباؤ پڑنے سے کپڑے کا پھٹ جانا۔

ٹسوے بہانا۔ (عو) جھوٹ موٹ رونا۔ دکھاوے کا رونا رونا۔ (جانصاحب) ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی۔ مرجاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤں گی

اس جگہ ٹسوے گھلانا اب متروک ہے۔ (انشا) نہ ٹسوے گھلا ؤ رہو یاں سے شبنم۔ نمک کیوں چھڑکتی ہے زخم جگر پر۔

ٹفن۔ (انگ۔ ٹِفِن) مذکر۔ دیکھو ٹِفن۔

ٹک۔ (ہ۔ بالضم) صفت: ذرا۔ کچھ: ذرا سی دیر۔ زمانۂ اندک۔ اب متروک الاستعمال ہے۔ ٹک جیا تو کیا۔ (مقولہ) ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا۔ ذرا سی راحت کا کیا لطف۔

ٹکا۔ (ہ) مذکر: دو پیسے: دو پیسہ کا پیسا: روپیہ۔ نقدی۔ دیکھو ٹکے۔ ٹکا بھر۔ صفت: دو تولے۔ دو پیسے بھر: ذرا سا۔ کسیقدر۔ ٹکا پاس نہیں۔ کوڑی پاس نہیں۔ مفلس ہے غریب ہے۔ ٹکا سا جواب دینا۔ (عو) صاف جواب دینا۔ مطلق انکار کردینا (فقرہ) ایسی جیٹی الٹی دشمن کو نصیب نہو ماں کی یہ حالت کہ درد کے مارے بات تک نہ کیجاے کتنی خوشامد سے اُس نے کہا بیٹی ذرا بھائی کو لیلے اور تیرا دل نہ پسیجا بے سوڑ ہیں وہ بیٹیاں جو اس طرح بھر منھ ماں کے ہاتھ میں ٹکا سا جواب دیدیں۔ ٹکا سا دم ٹکا سی جان۔ (عم) اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو تن تنہا ہو۔ ٹکا گانٹھ میں ہونا۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ آسودہ ہونا۔ دیکھو ٹکہ۔

ٹِکانا۔ (ہ) سہارا لینا۔ بوجھ اُتارنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ کسی چیز کو کسی چیز کے سہارے رکھنا۔ جیسے ہاتھ ٹکانا: مکان یا سرا میں جگہ دینا۔ ٹھہرانا۔ (دہلی) مارنا لگانا۔ جیسے دھپ ٹکانا: (لکھنو) کسی لکڑی کا سہارے سے کھڑا کرنا۔ ٹکانی (ہ) مونث (لکھنو) بہلی کی لکڑی۔ جو جھونک کے لئے لگا دیتے ہیں۔ ٹِکاؤ (ہ۔ واو معروف) صفت۔ (عو) دیرپا۔ پائدار۔ مضبوط۔ ٹِکاؤ۔ (ہ۔ واو مجہول) مذکر (عم) ٹھہراؤ۔ قیام۔ قرار۔ ٹھکانا۔ استقلال۔ ٹِکائی۔ (ہ) مونث: ٹکنے کا کرایہ: (ہ۔ بفتح اول) مونث۔ ٹانگنے کی اُجرت۔ ٹانگنا۔

ٹِکَٹ۔ (انگ) کاغذ کا پرچہ جس کے دکھانے سے کہیں جانیکی اجازت ہوجائے (انگریزی میں بکسر اول و دوم ہے۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم زبانوں پر ہے) مذکر: پرچہ۔ پاس۔ اجازت کا پرچہ۔ پروانۂ راہداری۔ چپراس: تمغوں کا تپا

(ریل پرچک: سوداگری مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے) چٹھی: چندہ۔ قیمت۔ اُجرت: اسٹامپ۔ ڈاکخانہ کے محصول کا سٹامپ: (عم) ٹیکس۔ محصول۔ لگان: سوداگری مال کا خاص محصول: لوہے کی چھوٹی تختی جسپر نمبر یا نام لکھکر لگاتے ہیں۔ ٹکٹ چپاں۔ ٹکٹ دار۔ صفت ٹکٹ لگا ہوا (مداح) ٹکٹ چپاں تمھارے نام خط دشمن کے آتے ہیں۔ ٹکٹ لگانا: خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چپاں کرنا: محصول یا ٹکس لگانا۔

ٹکٹکی۔ (ہ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث: تاک۔ آنکھیں انتظار میں کھلی رکھنا کسی ایک طرف حیرت سے دیکھتے رہنا۔ گھورنا۔ نظر۔ نظارہ۔ (باندھنا۔ بندھنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔ (عالم) روئے انور میں کیا صفائی تھی۔ چاند نے ٹکٹکی لگائی تھی۔ ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا۔ پلک نہ جھپکانا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا۔ مثال کے لئے دیکھو ٹکٹھی۔

ٹکٹھی۔ (ہ) مونث۔ وہ تین لکڑیاں جنمیں مجرم کو باندھکر مارتے ہیں۔ (جان صاحب) ٹکٹکی باندھ کے دیکھے جو تجھے اے نرگس۔ دونوں دیدے ہوں بہم ٹکٹھی سے عیار بندھے۔ ٹکٹھی پر کھڑا کرنا۔ مرغبازوں کا دستور ہے کہ کوئی بہادر مرغ جب لڑائی کیوقت حریف کی ضرب شدید کھاکر مرجاتا ہے زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اسکی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور زندہ مرغ کو جو اس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں اگر اُس نے لات ملکر ٹکٹھی کے نیچے گرا دیا تو بازی جیت گیا۔ اور اگر بے لات مارے کسی اور طرف گیا تو بازی ہارا۔

ٹکر۔ (ہ) مونث: دھکا۔ صدمہ۔ ٹھوکر۔ چیزوں کا لڑ جانا۔ ٹھیس: پیشانی پر پیشانی مارنا: (کنایۃً) مقابل۔ برابر۔ ہمسر۔ (سحر) زہے وقار کہ کوہ وقار ہاتھی ہے یہ سر بلند ہے پیل فلک کی ٹکر کا: نقصان۔ ضرر۔ ٹوٹا۔ ٹکر اُٹھانا۔ دیکھو ٹکر جھیلنا۔ (میر) یہ مشت خاک یعنی انسان ہی ہے نزدکش۔ ورنہ اُٹھائی کس نے یہ آسمان کی ٹکر۔ ٹکر جھیلنا: نقصان یا مصیبت برداشت کرنا: زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے بڑے کا سامنا کرنا۔ ٹکر کھانا: لڑ جانا۔ مٹ بھیڑ ہوجانا۔ ٹکرانا۔ باہم دھکا کھانا

ٹھیس لگنا۔ (بحر) دیکھنا جس روز میری آہ ٹکر کھا گئی۔ چرخ مینائی کو ہوگی شیشہ گر کی احتیاج ؀ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ (فقرہ) آدمی ٹکر کھاکے کچھ سیکھتا ہے ؀ چوٹ لگنا ؁ بھڑنا۔ گتھنا۔ لڑنا ؀ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ ہم پلہ ہونا۔ ٹکر لڑنا۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا۔ ٹکر لگانا۔ در و دیوار ستون وغیرہ پر پیشانی مارنا۔ پیشانی پر پیشانی مارنا۔ (شوق) بیٹھے ہو گھر میں کوئی لگاتا ہے ٹکریں۔ مطلق نہیں تمھیں پیا دیوار کی خبر۔ ٹکر لگنا۔ لازم۔ (رشک) سرکشی میں عرش کے دروازے کی ٹکر لگی۔ میری پیشانی میں کچھ داغ جبین سائی نہیں۔ ٹکر لینا ؀ مقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا۔ (ناسخ) جیتوں پر جاکے ٹکر کیوں نہ لیں فرہاد سے۔ سیکھے ہیں ہم دونوں یہ فن ایک ہی اُستاد سے ؀ (پہلوان) کشتی میں پیشانی کا پیشانی حریف پر مارنا ؁ لڑائی کے ہاتھیوں کا باہم ٹکر مارنا جس سے اُنکی لڑائی کی ابتدا ہوتی ہے۔ ٹکر مارنا ٹکر لگانا ؀ بیدلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ اس جگہ ٹکریں مارنا زبانوں پر ہے ؁ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ تندہی کرنا۔ بیفائدہ کوشش کرنا ؀ سر کو اٹھنا مستک بازی کرنا ؁ مقابلہ کرنا۔

ٹکراتا پھرنا۔ تلاش کرتے پھرنا۔ ڈھونڈتے پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ (انشا) ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اُس کے۔ کیا کیجئے دروازہ ادھر بند اُدھر بند

ٹکرانا۔ (ھ) ؀ ٹکر لگنا۔ لڑ جانا۔ بھڑ جانا۔ (آتش) اس بحر میں کھلاتی ہے غوطے مجھے قضا۔ ٹکرا کے پارہ پارہ ہو کشتی حباب سے ؀ کسی چیز سے سر مارنا۔ ٹکر لگانا۔ (برق) کیا نئی راہیں نکالیں رنج ہجر یار میں۔ سر کے ٹکرانے سے در بن گئے دیوار میں ؂ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا ؀ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ؁ اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا ؀ پیشانی کا پیشانی پر مارنا۔ پیشانی کا لکڑی پتھر یا کسی سخت چیز پر مارنا۔

ٹکرڑ (ھ) مذکر۔ موٹی روٹی ؀ ہاتھیوں کے کھانے کی روٹی۔

ٹکڑا۔ (ھ) مذکر ؀ حصّہ۔ جز۔ پُرزہ۔ پھانک۔ پرچہ ریزہ ؀ روٹی کا نوالہ۔ لُقمہ۔ (بحر) دینے والے کا کب احسان گدا لیتے ہیں۔ آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں ؀ روٹی۔ رزق۔ روزی۔ جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا۔ ٹکڑا توڑ جواب دینا۔ ٹکڑا سا جواب دینا۔ جواب صاف دینا۔ دو ٹوک جواب دینا۔ بےمروت ہو کر جواب دینا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ صاف صاف کہنا۔ (فقرہ) اُنسے کہا کہ لڑکے کا نام تو رکھ دیجئے خانم نے ٹکڑا توڑ کر جواب دیا کہ تم خود ہی رکھ لو۔ (جانصاحب) صاف ٹکڑا توڑ کر دیتے ہیں کارندے جواب۔ ٹکڑا دینا ؀ روٹی کا ٹکڑا دینا ؀ رزق دینا۔ روٹی دینا۔ وظیفہ دینا۔ (جانصاحب) خدا دیتا ہے ٹکڑا نان نفقہ کا سہارا ہے۔ وہ راجہ مجھپہ مرتا ہے کہ جس کا نانیا رہ ہے۔ ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دیدینا۔ ٹکڑا توڑ کر ہاتھ پر رکھدینا۔ (عو) صاف جواب دینا۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ دو ٹوک جواب دینا۔ ٹکڑا مانگنا۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ٹکڑا میسّر نہ آنا۔ بھوکا مرنے لگنا۔ ٹکڑا نہ توڑنا۔ (عو) ؀ لقمہ نہ توڑنا۔ بالکل نہ کھانا۔ (فقرہ) یہ وہی بچے ہیں جو ماں کے سامنے پر اٹھے بغیر ٹکڑا نہیں توڑتے تھے ؀ کسی چیز کی شرکت کے بغیر کوئی کام نہ کرنا۔ (فقرہ) بے مذہب کے وہ ٹکڑا توڑتے ہی نہیں۔ ٹکڑوں پر پڑنا۔ پرائی روٹی پر پڑنا۔ دوسرے کے سہارے رہنا۔ مفت کی روٹیاں کھانا۔ ٹکڑے ؀ ٹکڑا کی جمع ؀ سوکھی روٹی یا نان پاؤ یا شیرمال کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے دودھ اور گھی میں شکر کے ساتھ پکاتے ہیں۔ (پکانا کے ساتھ) ٹکڑے اُڑنا۔ اعضا کا پارہ پارہ کرنا۔ کاغذ یا لباس کا پارہ پارہ کرنا۔ کھال اڑانا۔ ٹکڑے اُڑنا۔ لازم۔ ٹکڑے توڑنا۔ (کنایۃً) کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ لازم۔ ٹکڑے کرنا۔ پُرزے کرنا۔ حصے کرنا بانٹنا۔ ٹکڑے کھائے دن بہلائے کپڑے پھٹے گھر کو آئے۔ مثل۔ (عو) نکمے کی نسبت بولتی ہیں۔ ٹکڑے مانگ کر پیٹ پالنا۔ بھیک مانگ کر بسر اوقات کرنا۔

ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم۔ مقولہ۔ (عو) حیرت و استعجاب سے کسی امر کو دیکھکر سکوت کرنے کی جگہ۔ بولتی ہیں۔ ٹکر ٹکر دیکھنا۔ (عو) شوق کی نگاہ سے دیکھنا۔ حسرت سے دیکھنا۔

ٹکڑ گدا۔ (صفت) وہ فقیر جو دروازے دروازے بھیک مانگتا پھرتا ہو۔

ٹکڑی ۔ (ہ) مونث۔ ! شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا۔ ! کبوتروں کا پرا۔ پرندوں کا غول (ہجر) احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اُٹھے گا۔ ٹکڑی کا کبوتر ہے اکیلا نہ اُٹھیگا۔ ! گروہ جتھا۔ زمرہ۔ جیسے یاروں کی ٹکڑی میں چلے آؤ ! (عم) کپڑے کا تھان۔ طاقہ۔ ٹکڑی دار۔ مذکر۔ صفت۔ ٹکڑی کا افسر۔

ٹکس ۔ (انگ ٹیکس۔ اردو میں بکسر اول وفتح دوم بولتے ہیں) مذکر۔ محصول۔

ٹکسال ۔ (س ٹنگ۔ روپیہ۔ شال۔ گھر) مونث۔ روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ۔ وہ جگہ جہاں چاندی سونے کا سکہ بنے۔ ٹکسال باہر۔ صفت ! وہ روپیہ پیسہ جسے دارالضرب میں نہ بنایا ہو۔ یا جو دارالضرب کے سکے سے خارج ہو۔ غیر معتبر۔ غیر مروّج۔ غیر مستند۔ متروک ! وہ شخص جو کسی فن یا ہنر میں کسی معتبر اُستاد کا شاگرد یا پیرو نہو ! وہ محاورہ جو اہل زبان نہ بولتے ہوں۔ اس جگہ ٹکسال سے باہر داغ نے کہا ہے لیکن فصحا نہیں بولتے ؎ ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے۔ نقرۂ ماہ نہ لوں میں نہ طلائے خورشید ! بد اصل۔ بدنژاد ٹکسال چڑھنا ! کھرا کھوٹا پرکھا جانا۔ دارالضرب میں پرکھا جا کر رائج ہونا ! ہوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا۔ بدنام ہونا۔ (جانصاحب) نیکبختی میں نگو۔ شرفی خانم بنا۔ کیکے ٹکسال چڑھوں اس موسے بدذات کی بات ! کسی فن یا ہنر میں کامل مانا جانا سندی ہونا۔ (شوق قدوائی) داغ اُس نے دئے ہیں یہ مدارات ہوئی آج۔ ٹکسال چڑھا میں یہ بڑی بات ہوئی آج۔ ٹکسال کا کھوٹا۔ صفت۔ بدذات۔ شریر۔ حرامزادہ۔ کمینہ۔ ٹکسال میں دھکا لگ جانا۔ بہت کچھ خرچ ہوجانا کی جگہ طنز سے کہتی ہیں۔ (نقرہ) اگر کارڈ پر خیر سلا لکھ بھیجا کرو تو کیا ٹکسال میں دھکا لگ جائے۔ ٹکسالی۔ مذکر۔ دارالضرب کا داروغہ ! صفت۔ کھرا۔ اصل درست آزمودہ۔ جانچا ہوا ! صفت۔ رائج۔ مانا ہوا۔ مستند۔ ٹکسالی بات۔ مونث تلی بات۔ جچی ہوئی بات۔ کھری بات۔ ٹکسالی بولی۔ ٹکسالی زبان۔ مونث۔ زبانِ فصیح۔ مستند زبان۔ ٹکسالی دکان۔ سچی نامی دکان۔

ٹکلی ۔ (ہ) مونث۔ ماتھے کا زیور۔ ستارہ ! (کنایۃً) چھوٹی سی روٹی۔

ٹکنا ۔ (ہ) ! ٹھہرنا۔ رُکنا۔ (نقرہ) آپ کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹکتا ! اُترنا۔ فروکش ہونا قیام کرنا۔ (نقرہ) ہم سرا میں ٹکے ! رکنا۔ صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ (نقرہ) ذرا ٹکو تمہارا کام بھی ہوا جاتا ہے۔

ٹکنا ۔ (ہ بالفتح) ! سیا جانا۔ ٹانکا جانا۔ پرویا جانا۔ ان معنوں میں ٹنکنا بولتے ہیں ! کُند سوہن کا تیز ہونا۔ ٹکوانا۔ (ہ) ٹانکنا کا متعدی المتعدی۔ اس جگہ بیشتر ٹنکوانا بولتے ہیں۔ (ناسخ) چاند سورج کو جو ٹکواتے ہیں ٹوپی میں صنم۔ کیا قیامت ہے بہم شمس و قمر کرتے ہیں۔

ٹکور ۔ (ہ) مونث ! ضرب۔ چوٹ۔ ہلکا دھکا۔ تھپس ! پوٹلی میں بھوسی یا ریت گرم کرکے سینکنا۔ تکمید کی دوا۔ (نقرہ) اس پوٹلی کی ٹکور درد کو مفید ہوگی ! نوبت کی آواز۔ صدائے نقارہ۔ (اختر شاہ اودھ) نوبت کی ٹکوریں تھیں وہ دلکش۔ کرتے تھے تلک بھی سُن کے اش اش۔ ٹکورنا۔ (ہ) سینکنا۔ پوٹلی سے سینکنا۔

ٹکورا ۔ (ہ۔ بفتح اول) ڈنکا۔ نوبت کی آواز۔ ڈھول کی آواز۔ (ظفر) ہر ٹکوری پہ ہے نوبت کی طرح دل ہلتا۔ ابتو نوبت سے لگا کرنے یہ نوبت بنکھا۔ اب اس جگہ ٹکوری بولتے ہیں ! (عم) کیری۔ چھوٹا کچا آم ! چھوٹی کلھاڑی ! جھکی۔

ٹکہائی ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ادنیٰ درجہ کی کسبی۔

ٹکی ۔ (ہ) مونث۔ ٹکیا۔ چھوٹی روٹی۔ ٹکی لگنا۔ فایدہ حاصل ہونا۔ خواہش اور مطلب کے موافق کوئی کام ہونا۔ دال گلنا۔ کامیاب ہونا۔ ٹکی نہ لگنا۔ قابو نہ چلنا (نقرہ) آپ کی ٹکی یہاں نہ لگے گی۔

ٹکیا ۔ (ہ) مونث ! چھوٹی روٹی ! چکتی۔ قُرص۔ دواؤں اور پتیوں کو کوٹ پیس کے بھی چکتی کی صورت میں بناتے اور اُس کو ٹکیا کہتے ہیں ! تمباکو کی گولی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں ! لُنبڑی۔ لگدی ! (عو) چندیا۔ ماتھا۔ پیشانی کے اوپر کا حصہ۔ (نقرہ) سب صورت اچھی ہے مگر ٹکیا اچھی نہیں ! وہ روٹی جو پکانیوالیاں روٹی پکا چکنے کے بعد بچے ہوئے آٹے سے پکا لیتی ہیں۔ ٹکیا چوٹی مونث۔ (عو) رذیل۔ بددیانت ماما کو حقارت سے کہتی ہیں۔

ٹکے ۱ ٹکا کی جمع ۔ ٹکے ٹکے بکنا ۔ دو دو پیسہ میں بکنا ۔ بہت کم قیمت ہونا ۔ (سحر) جہاں میں صاحب جوہر کی ہے یہ بیقدری ۔ ٹکے ٹکے پہ بکیں ہیں مضانیاں کیا کیا ۔ ٹکے سے گننا ۔ ٹکے گننی لگنا (کنایۃً) حقہ کا خوب کڑاکے یا آواز کے ساتھ بولنے لگنا ؟ سردی کے مارے دانت سے دانت بجنے لگنا ۔ خوب جاڑا معلوم ہونا ؟ فرفر پڑھنے لگنا ۔ فرّاٹے بھرنا

ٹکے ٹکے کے آدمی ۔ کم حیثیت آدمی ۔ (فقرہ) اتنے بڑے آدمی اور ٹکے ٹکے کے آدمیوں کے آگے ہاتھ پھیلانا یہ کیا ۔ ٹکے سیدھے کرنا ۔ کچھ وصول کرنا ۔ روپیہ کمانا (فقرہ) کیا یہ مطلب ہے کہ اُلٹم غلّم لکھکے کتاب کے پردے میں ٹکے سیدھے کریں ۔ ٹکے سیر مارے مارے پھرنا ۔ بیوقعت ہونا ۔ (فقرہ) اگر وہی وقت ہوتا تو بھلے دن نہوتے کاہیکو بھلے مانس ٹکے سیر مارے مارے پھرتے ۔ ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا مثل ۔ سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقصان ضرور ہوتا ہے ۔ کہتے ہیں ایک شخص نے ٹکے کی نہاری منگائی ۔ اتفاق سے اُس میں زربفت کا ٹکڑا نکلا اس نے اپنے ایک دوست سے ذکر کیا اس کو بھی لالچ آگیا ۔ دوسرے روز خدمتگار کو ٹکا دیا اور نہاری منگائی اس نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا نکلا متعجب ہو کر خدمتگار سے کہا ہمارے دوست نے نہاری منگائی اس میں زربفت کا ٹکڑا نکلا تھا خدمتگار نے جواب دیا کہ ٹکے کی نہاری میں تو ٹاٹ ہی کا ٹکڑا نکلے گا ۔ ٹکے کے واسطے مسجد ڈھانا ۔ مثل ۔ تھوڑی فایدے کے لئے کوئی ناجائز فعل کرنا ۔ ٹکے کی اوقات ۔ کم حیثیت ۔ ادنےٰ درجہ کے مفلس کی نسبت کہتے ہیں ۔ (فقرہ) میں بیچاری غریب آدمی ٹکے کی اوقات مجھے اور مہاجنوں کے لین دین سے کیا واسطہ ۔ ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی مثل ۔ (عو) تھوڑے فائدہ کے لئے بہت خرچ پڑنے کے موقع پر بولتی ہیں ۔

ٹکے گز کی ۔ بہت سستی ۔ (جانصاحب) مرزائی جان بہنی ٹکے گز کی کیوں گزی ٹکے گز کی چال چلنا ۱ میانہ روی اختیار کرنا معمولی خرچ ہونا ۔ کفایت شعاری سے بسر اوقات کرنا ؟ کمینوں کی سی چالاکی کرنا ۔ (جانصاحب) سوم بنیوں سے جولاہوں سے جو کھیلے چوسر ۔ چال وہ مجھ سے ٹکے گز کی نہ کیونکر چلتا ۔

ٹگھلانا ۔ (ھ) متعدی ۔ گلانا ۔ رقیق کرنا ۔ ٹگھلنا ۔ (ھ) لازم کسی چیز کا گرمی پاکر رقیق ہو جانا ۔ (فقرہ) موم دھوپ میں ٹگھل گیا ۔

ٹلبلانا ۔ (ھ) ۱ دستوں کے باعث آواز نکلنا ۔ آواز سے دست آنا ؟ بکبک کرنا ۔ (فقرہ) تم کیا ٹلبلاتے ہو ۔

ٹلّم ۔ صفت ۔ مہمل ۔ بیکار مرد ۔

ٹلنا ۔ (ھ) ۱ جگہ سے ہٹنا ۔ بے جگہ ہو جانا ۔ (فقرہ) رگ ٹل گئی ؟ دور ہو جانا جیسے آفت ٹل گئی ؟ حیلے بہانے سے اِدھر اُدھر ہو جانا ۔ (فقرہ) وہ اس موقع سے ٹل گئے ؟ گزرنا ۔ ہٹنا ۔ (فقرہ) وقت ٹل جاتا ہے بات رہجاتی ہے ۔

ٹلوا ۔ (ھ) مذکر ۔ گرہ دار ٹیڑھی اور چھوٹی لبڑی خمدار اور گٹھیلی لکڑی ؟ صفت مذکر ۔ خوشامدی ؟ (بازیگروں کی اصطلاح) صفت مذکر ۔ نادان ۔ احمق ۔

ٹلی ٹلی ۔ مونث ۔ بچے کی انگلی نچا کر چڑانے کی آواز ۔

ٹلے نویسی ۔ (ہندی میں ٹلا ۔ دھکا ۔ ضرب) مونث ۔ (عم) بیکار پھرنا ۔ بے سود کام کرنا ۔ (کرنا کے ساتھ)

ٹلّیں مارنا ۔ (عم) زٹل ہانکنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔

ٹِمٹا ۔ (ھ ۔ بکسر اول) مذکر ۔ ٹھنگنا آدمی ۔ کم رو آدمی ۔ دُبلا پتلا آدمی ۔ ٹیٹا جیسا (لکھنؤ) عوام ۔ کمینے ۔ (سحر) ٹمٹا بھا سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم ۔ جلے جلے تو مصاحب ہیں کجا اہل کمال ۔

ٹماک ۔ ٹِماخ ۔ مونث ۔ (عو) عورتوں کی نمود ۔ غرور ۔ کرّوفر ۔ نخوت ۔ بناؤ سنگار ۔ ٹھسا ۔

ٹمٹم ۔ (انگ ٹینڈم ۔ بالفتح وسکون نون معلنہ و فتح چہارم) مونث ۔ دو پہیے کی انگریزی گاڑی جسپر سائبان نہیں ہوتا ۔

ٹمٹمانا ۔ (ھ) ۱ کم کم روشنی دینا ۔ جھلملانا ۔ ستاروں کی سی روشنی دینا ۔ چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا ؟ (مجازاً) کوئی دم کی زندگی ہونا ۔ مرنے کے قریب ہونا ؟ جب آنکھیں ٹمٹمانا کہیں تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی (فقرہ) وہ جو ٹمٹماکر ذرا کی ذرا آنکھیں کھولیں بھی تو ایسا دُکھ معلوم ہوا جیسے

کسی نے پلکوں میں مرچیں بھر دیں۔ دیکھو آنکھیں ٹمٹمانا۔ چراغ ٹمٹمانا۔

ٹن۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز۔ جھنکار ۲ گھمنڈ، خودپسندی۔ بدمزاجی۔ شیخی۔ عالم، ہُوک سے جان ہاں نکلتی ہے۔ ٹن جو ہے وہ کہاں نکلتی ہے۔ ٹن۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ ۲۸ من کا وزن۔ ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن۔

ٹن۔ (انگ۔ بالکسر) ۱ ٹین۔ ایک ملائم دھات کا نام ۲ لوہے کے قلعی دار تختے۔ اصل میں ٹین رانگ اور قلعی کو کہتے ہیں اس لوہے پر رانگ کی قلعی کر دیتے ہیں اسلئے یہ نام رکھا ۳ ڈبا۔ ٹُنّا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ وہ لکڑی جو بیل کی بیندی میں ہوتی ہے۔

ٹنٹا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ جھگڑا۔ تکرار۔ ردوبدل۔ ردوکد۔ ٹنٹے باز۔ (عم) صفت۔ جھگڑالو۔

ٹُنٹا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) بے ہاتھ کا آدمی۔ ہاتھ کٹا آدمی۔ ایک ہاتھ کا آدمی۔

ٹَن ٹُن۔ (ہ) مونث۔ گھنٹے کی آواز۔ دھات والی چیز کی آواز۔ ٹنٹنانا۔ (ہ۔ بفتح اول وسوم ونیز بضم ہر دو) متعدی۔ گھنٹہ بجانا۔ ٹن ٹن کرنا۔

ٹنچ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ (عم) ۱ مستعد۔ تیار۔ آمادہ۔ لَیس ۲ بخیل سنگدل۔ ٹنچ بنا ہوا ہے۔ (عم) مستعد ہے۔ پرپُرزے سے درست ہے۔

ٹُنڈ۔ (ہ۔ بالضم) مذکر ۱ کٹا ہوا ہاتھ ۲ موٹی لکڑی جس میں شاخیں نہوں۔ ٹنڈا۔ (ہ) صفت مذکر۔ جسکے ہاتھ نہوں یا ایک ہاتھ ہو۔

ٹنڈا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر ۱ ایک قسم کا پھل جسکی ترکاری پکتی ہے ۲ صفت (طنز سے) موٹا ٹھنگنا آدمی۔

ٹنڈر۔ (انگ) مذکر۔ ٹھیکہ کی درخواست۔ نرخ کی تفصیل۔

ٹنڈوار۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) لکڑیاں جو مکانات کی دیواروں میں چھت کے نیچے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ اُن میں چادر باندھیں تاکہ چھت سے جو خاک گرے وہ کپڑے کی چادر پر رہے۔

ٹنڈی۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو) ناف۔ بازو۔ ڈنٹر ۲ صفت مونث۔ وہ عورت جس کا ایک ہاتھ ہو۔ ٹُنڈیاں۔ (عو) مونث۔ آدمی کے دونوں بازو۔ ٹنڈیاں باندھنا۔ ٹنڈیاں کَسنا۔ (عو) مشکیں باندھنا۔ ہاتھ بازو جکڑنا۔ ٹنڈیاں کھنچنا۔ مشکیں بندھنا۔ پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا۔ بندھنا۔

ٹنڈیل۔ مذکر ۱ سیگزین کا داروغہ۔ خلاصیوں کا افسر۔ قلیوں کا افسر۔

ٹُنکار۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) جھنکار۔ تانت کی آواز۔ یا غلیل کی آواز۔ ٹنکارنا۔ (ہ) ہندو۔ بجانا۔ آواز نکالنا جھنکارنا۔ کماں کی تانت کھینچکر آواز نکالنا۔ چینی یا گل ظرف کو بجاکر ٹوٹا اور ثابت دیکھنا۔

ٹنکانا۔ (ہ۔ بروزن پکانا) ٹانکنا کا متعدی المتعدی۔ ٹنکائی۔ (ہ) مونث ۱ ٹانکنا ۲ ٹانکنے کی اُجرت۔ ٹُنکنا۔ (ہ۔ نون غنہ) لازم۔ سیا جانا۔ (فقرہ) چمار سے میرا جوتا نہ ٹنکے تو واپس لو۔

ٹُنگار۔ (ہ۔ بالضم۔ بروزن پکار) مونث۔ ٹھوکر۔ ٹھوکر کھانا۔ ٹنگارنا۔ (ہ) لازم۔ نوک یا چونچ مارنا۔ ٹھوکر ٹھوکر کھانا۔

ٹَنگڑی۔ (ہ) مونث۔ ٹانگ کی تصغیر۔ ٹنگڑی پر اُڑانا۔ ٹانگ کے داؤں سے گرانا۔ ٹانگ مار کر گرانا۔

ٹَنگنا۔ (ہ۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم بروزن کنگنا) ۱ لٹکنا۔ آویزاں ہونا (فقرہ) گمٹی کھونٹی پر ٹنگا ہے ۲ پھانسی پر چڑھنا۔

ٹِنگنا۔ (ہ۔ بکسر اول ونون مخلوط) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔

ٹُنہایا یا ٹُنہا۔ (ہ۔ اصل میں ٹونا ہایا تھا) مذکر۔ جادوگر۔ ٹونا کرنیوالا۔

ٹُنہیا۔ ٹُنہائی۔ (ہندی میں ٹونا ہائی) مونث۔ جادوگر عورت۔ ساحرہ۔ (جانصاحب) کس طرح سے تُوں سَوت مُجُھل پائی کی میں جان۔ ٹنہائی نہیں پاس کوئی بیر نہیں ہے۔

ٹوپ۔ (ہ) مذکر ۱ بڑی ٹوپی جس سے کان بھی ڈھک جاتے ہیں ۲ روئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے ہیں ۳ خود۔ وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کیوقت پہن لیتے ہیں ۴ غلاف۔ پوشش ۵ انگشتانہ۔

ٹُوپا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ٹانکا۔ دوخت۔ سیون۔ ٹوپا بھرنا۔ (عو) سینا۔

ٹانکا لگانا۔ ٹانکا بھرنا۔

ٹوپی۔ (ھ) مونث ۱ کُلاہ ۲ بندوق کا پٹاخا ۳ وہ تھیلی جو شکاری جانور کے منھ پر چڑھا دیتے ہیں۔ (نذیر) وہ بدگماں ہوں کہ خط دیکے بند کیں آنکھیں ؎ چڑھائی باز کی ٹوپی سر کبوتر پر ۴ حشفہ۔ سرِ ذکر ۵ پھل کے اوپر کا خول ۶ (کنایۃً) یورپ کی مختلف قومیں۔ دیکھو بارہ ٹوپی۔ ٹوپی اُتارنا۔ ٹوپی پر ہاتھ ڈالنا۔ دیکھو پگڑی اُتارنا۔ ٹوپی اُچھالنا ۱ وجد کرنا۔ خوشی کرنا۔ اظہارِ مسرت کرنا۔ (استاد) پینے کو ئے وہ جبدم ساغر سنبھالتے ہیں۔ شیشے خوشی کے مارے ٹوپی اُچھالتے ہیں ۲ پگڑی اُچھالنا۔ بیعزتی کرنا۔ ٹوپی اُچھلنا۔ لازم۔ ٹوپی اوڑھنا۔ (دہلی) ٹوپی سر پر رکھنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹوپی دینا بولتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) وہی ٹوپی اُوڑھے ہوئے میں خالہ جان کے یہاں جاتا تھا۔ ٹوپی بدلنا۔ کسی کو بھائی بنانا نہایت اتحاد پیدا کرنا۔ بھائی چارہ کرنا۔ (آتش) آئے جو کیفیت میں وہ گلگشت باغ کو۔ غنچہ سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے۔ ٹوپی بدل بھائی۔ مذکر۔ وہ دوست جسے ٹوپی بدلکر دینی یا دنیوی بھائی بنایا ہو۔ ٹوپی پہنانا۔ سر پر ٹوپی رکھنا۔ ٹوپی پہننا۔ لازم۔ ٹوپی دار بندوق۔ مونث ۱ وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلے سے چلے توڑے دار کے خلاف ۲ توپیں بھی ٹوپی دار ہوتی ہیں۔ (قدر) گھڑچڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ ٹوپی کا محل۔ ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے۔ مثل یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں چاہئے۔ (میرا) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو۔ کر قصد ترک شر سے کبھی شرم مت کرو۔ ٹوپی والا۔ صفتِ مذکر ۱ (کنایۃً) معشوق۔ (میر) کوئی عاشق نظر نہیں آتا۔ ٹوپی والوں نے قتل عام کیا ۲ قزلباش دُرّانی کی فوج کا آدمی۔ نادر شاہ اور احمد شاہ کے ساتھ جو لوگ ہندوستان آئے تھے سُرخ ٹوپیاں پہنے تھے۔ ہر ایک کو ٹوپی والا کہتے تھے (قطعہ شاہ نصیر) کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفل کجکلاہ۔ دیکھئے تنہا دلا ہم اُس کو کیونکر جائیں گے۔ اس کے کوچہ میں گزار اکب ہوا ہے فوج اشک۔ ساتھ اپنے لیکے دُرّانی کا لشکر جائینگے ۳

فرنگی۔ انگریز۔

ٹوٹ۔ (ھ) مونث ۱ پھوٹ۔ ٹوٹن۔ شکستگی ۲ وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقت صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں۔ ٹوٹ پڑنا۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا ۲ حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ (انیس) سب ٹوٹ پڑے ایک حسینؑ ابن علی پر ۳ پل پڑنا۔ نہایت خواہش ظاہر کرنا۔ کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا دفعتہً آجانا۔ (فقرہ) آج آم کے گاہک ٹوٹ پڑے ۴ (آفت۔ قیامت۔ مصیبت۔ وغیرہ کیلئے) نازل ہونا۔ اکبارگی آجانا۔ ۵ گر پڑنا۔ (راسخ) نہیں ہے آہ شب ہجر گر فلک آگلن۔ ہمیں پہ ٹوٹ پڑے مرگ ناگہاں کی طرح۔ ٹوٹ پھوٹ۔ مونث ۱ ٹوٹن۔ پھوٹن۔ چُورا ۲ چھانٹ ریزہ۔ ریزگی۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملنا۔ ایک جان ہو کر ملنا۔ ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا۔ (ذوق) کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں۔ دریا سے حب ملک شہ ملے ٹوٹ پھوٹ کے۔ ٹوٹ ٹوٹ کے برسنا۔ شدت سے مینھ برسنا۔ (جلال) پہلا ہی دن تھا ترک کئے ہم کو میکشی۔ برسا ہے کیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر اس جگہ ٹوٹ کر برسنا بھی مستعمل ہے۔ ٹوٹ کر ۱ (ع) نہایت شدت سے کثرت کر (فقرہ) رات کو ایسا ٹوٹ کر دست آیا کہ سارے ہوش دحواس جاتے رہے ۲ دیکھو ٹوٹ کے برسنا ۳ بڑی کوشش سے۔ ہمہ تن مصروف ہو کر۔ (فقرہ) یہ خدمتگار ٹوٹ ٹوٹ کر کام کرتا ہے ۴ کسی ایک طرف سے قطع تعلق کرکے (فقرہ) گواہ اس فریق سے ٹوٹ کر ادھر آگیا۔ ٹوٹ کر گرنا۔ ہجوم کرکے حملہ کرنا۔ چاروں طرف سے گرنا۔ ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا۔

ٹوٹا۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ مونث کیلئے ٹوٹی ۱ شکستہ۔ پھوٹا ہوا۔ مرمّت طلب۔ ۲ مضمحل۔ خستہ۔ تھکا ماندہ۔ ٹوٹا پھوٹا۔ صفتِ مذکر ۱ ناقص طرح کا معمولی۔ (فقرہ) تم تو خیر چار حرف پڑھی ہو ٹوٹا پھوٹا لکھ لیتی ہو۔ تمھاری بہن تو بالکل جاہل ہے۔ ٹوٹی پھوٹی۔ صفتِ مونث۔

ٹوٹا۔ (ھ) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ تجارت کا نقصان۔ آمدنی کی کمی ۲ رہند،

کمی۔ توڑا جیسے اس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے ۳ معاوضہ۔ تاوان۔ معنی نمبر ۱ میں اُٹھانا۔ پڑنا سہنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں بھرنا۔ دینا کے ساتھ مستعمل ہے۔

ٹوٹرو۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اُسی قسم سے ہوتا ہے ۲ بھنگ کا پھوک۔ دہ ٹوٹرو سا دم۔ (عو) اکیلا دم۔ تنہا جان۔

ٹوٹکا۔ (ہ بسکون سوم) مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ لٹکا۔ جنتر منتر۔ وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) عوام اس جگہ ٹُنکا بولتے ہیں۔ ٹوٹکا کرنے آنا۔ (عو) کنایۃً۔ جلدی آکر چلا جانا۔ کھڑے کھڑے آنا۔ (فقرہ) اے ہے تم کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں لمحہ بھر بھی نہ بیٹھیں ٹوٹکا ہونا! جادو ہونا۔ ٹونا ہونا۔ کسی بات کا جلدی سے ہو جانا۔ ٹوٹکوں سے گابھیں نہیں ٹلتی ہیں۔ مثل۔ معمولی تدبیر سے بڑے کام انجام نہیں پاتے۔

ٹوٹکے ہائی۔ مونث۔ وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے۔

ٹوٹل۔ (انگ) مذکر۔ میزان۔

ٹوٹن۔ مذکر۔ (عو) ۱ کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ ۲ کسی برتن یا لکڑی کا ٹوٹا ہوا حصہ ۳ چُورا۔

ٹوٹن۔ (ہ) مذکر۔ لڑائی کے مُرغ کی چونچ۔

ٹوٹنا۔ (ہ) لازم ۱ شکستہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ پھوٹنا جیسے ٹانکا ٹوٹنا ۲ کسی پر ہجوم کرنا۔ یلکر حملہ آور ہونا۔ (رشک) ظلم اُس عہد شکن کے جو ہوئے حد سے سوا۔ ہر کوئی دیکھتے انجام ہمارا ٹوٹا ۳ گرنا۔ جھکنا۔ زور شور سے مائل ہونا۔ (فقرہ) گوشت پر چیل ٹوٹ پڑی۔ (داغ) ایسی صورت پہ غضب ٹوٹ کے آنا دل کا۔ یا دآتا ہو ہیں ہائے زمانہ دل کا ۴ علیحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ اُکھڑنا ۵ گواہ کا خریق مخالف سے ساز کرنا۔ گواہ کا جرح میں بگڑ جانا ۶ کم ہونا۔ نہ نکل آنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی ٹوٹنا ۷ پھوٹنا۔ نہر نالی کے اندر سے باہر نکل جانا۔ جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا ۸ توڑا ہونا۔ کمی ہونا ۹ کمزور ہونا۔ ناتواں ہونا۔ مضمحل ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ (ہجر) رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا خشک ہے۔ گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک ۱۰ مفلس ہو جانا۔ تنگدست ہونا ۱۱ اعضا شکنی ہونا۔ جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا ۱۲ پھل اُترنا۔ جیسے آم ٹوٹنا۔ شہتوت ٹوٹنا ۱۳ رقم ابقایا میں پڑنا۔ جیسے اتنے روپیہ ٹوٹتے رہے ۱۴ واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ جیسے غم ٹوٹنا۔ آفت ٹوٹنا۔ غضب ٹوٹنا ۱۵ تباہ ہونا۔ برباد ہونا ۱۶ پھٹنا۔ جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ۱۷ زیر بار ہونا ۱۸ کم قیمت ہونا جنس کا ۱۹ ہجوم ہونا ۲۰ کسی کی رفاقت سے علیحدگی اختیار کرنا ۲۱ روزہ۔ وضو کے لئے) فاسد ہو جانا۔ (اشک) انجھ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا۔ ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا۔ ٹوٹنا پھوٹنا شکستہ ہونا۔ مُنظم نہ رہنا۔ ٹوٹے بال کھونسنا۔ بال جو کنگھی کرنے میں ٹوٹتے ہیں عورتیں اُن کو لپیٹ کر اکثر دیواروں کے سوراخوں میں کھونس دیتی ہیں۔ ایسے بالوں کا ہوا میں اُڑ کر کوڑے میں جانا بُرا سمجھتی ہیں۔ (ناسخ) جو کچھ ٹوٹے ہوئے بال اُسنے کھونسے زلف مشکیں کے۔ تو عالم روزنِ دیوار میں ہے نافۂ آہو کا۔ ٹوٹی بانہہ گل جندرے۔ (فارسی میں اس جگہ کالاے بد بہ ریش خاوند بولتے ہیں جب بانہہ ٹوٹ جاتی ہے اُس کو پٹی باندھکر گلے میں لٹکا لیتے ہیں۔ اس پٹی کو جس میں بانہہ ڈالتے ہیں گل جندرا کہتے ہیں) دہلی۔ مثل۔ اُس خراب ناقص چیز کے لئے بولتے ہیں جس کو ترک نہ کر سکیں۔ غریب یا اپاہج کا بار کفالت اُسکے آسودہ بھائی بندوں کے ذمے پڑتا ہے۔ ٹوٹے پڑنا۔ لازم ۱ ایک پر ایک کا گرنا۔ (رند) ہو گیا ہے حُسن کا پھر تیز بازار اندنوں۔ ٹوٹے ہی پڑتے ہیں یوسف پر خریدار اندنوں ۲ بوجھ کے مارے جُھکا جانا۔ (فقرہ) آموں کے مارے درخت ٹوٹے پڑتے ہیں بیگم اتنا گہنا لادے تھیں کہ کان ٹوٹے پڑتے تھے۔

ٹوڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ٹوڑی ہے ۱ بدوضع ۲ ٹھنگنا۔ بونا ۳ پرند کا بچہ جو اچھی طرح پرورش نہ پانے سے ضعیف و لاغر رہے ۴ مذکر۔ بٹیر سے چھوٹا پرند۔

ٹوڑا۔ (ہ) مذکر لکڑی کا ٹکڑا جو چھجے میں لگایا جاتا ہے۔ **ٹوڑی**۔ (ہ) مونث ایک راگنی کا نام۔

ٹوسٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ جام تندرستی

ٹوک ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ٹکڑا ۔ پارچہ ۔ ٹوک ۔ (ھ) مونث ۔ (ع) ۱ نظر گزر ۲ مزاحمت ۔ ممانعت ۔ روک ۔ تعرض ۔ اس معنی میں بیشتر روک ٹوک بولتے ہیں ۔ ٹوک ٹاک ۔ مونث ۔ روک ٹوک ، مزاحمت ۔ ممانعت ۔ پوچھ گچھ ۔ ٹوک لگنا ۔ نظر ہوجانا (فقرہ) تمھاری ٹوک بچے کو لگ گئی ۔ ٹوک میں آنا ۔ (ع) نظر لگنا ۔ (فقرہ) بچہ ٹوک میں آگیا ۔

ٹوکرا ۔ (ھ) مذکر ۱ جھابا ۔ بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف ۲ چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی ۔ ڈونگا ۳ بوجھ ۔ جیسے بدنامیوں کا ٹوکرا ۔ ذلت کا ٹوکرا ۔ (قدر) کیوں عبث پھرتا ہے ہم رندوں کے سر پہ رات دن ۔ ٹوکرا بدنامیوں کا آسماں ہوجائے گا ۔ ٹوکرا سر پر ہونا ۔ بار کسی کے ذمہ ہونا ۔ (رجبر) مفت آوازہ کستے ہیں مری دستار پر ۔ ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزت و توقیر کا ۔ ٹوکروں اترنا ۔ بہت پھلوں کا درختوں سے گرنا ۔ درخت سے بکثرت پھلوں کا تیار ہونا ۔

ٹوکری ۔ (ھ) مونث ۔ ڈلیا ۔ (ناسخ) ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے ۔ ٹوکری ڈھونا ۔ قلی کا کام کرنا ۔ مزدوری کرنا ۔

ٹوکم ٹاک ۔ (ع) ٹھیک ۔ وزن میں نہ کم نہ زیادہ ۔

ٹوکم ٹاکا ۔ (ع) مذکر لڑائی جھگڑے کی بات چیت ۔

ٹوکنا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) کاسا ۔ پانی رکھنے کا بڑا برنجی ظرف ۱ متعدی روکنا ۔ تعرض کرنا ۔ مزاحمت کرنا ۔ (اسیر) گزرا ہے جب اُس کوچۂ گیسو میں مرا دل روکا ہے جو آفت نے تو ٹوکا ہے بلانے ۲ پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۳ ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے لئے پیام دینا ۔ (انیس) لاکھوں میں گر تو ہوں اُسے ٹوکا نہ جائیگا ۴ نظر لگانا ۔ حسد کرنا ۔ (مظہر جانجاناں) خدا کیواسطے اُس کو نہ ٹوکو ۔ یہی اک شہر میں قاصد رہا ہے ۔ (شعور) سرخ و سفید رنگ جو ہیں طفل شوخ چشم ۔ میں ٹوکتا نہیں انھیں بندے خدا کے ہیں ۵ آنے جانیوالوں سے پوچھنا ۶ مدیون سے قرض کے روپے کا تقاضا کرنا ۷ کسی کو کہیں جاتے وقت پیچھے سے آواز دینا ۔ روکنا ۸ غلطی بتانا ۔ (فقرہ) طالب علم نے حافظ جی کو ٹوکا ۔

ٹوکی ۔ (ھ) ۔ (ع) انگیا کی کٹوریوں کا اوپر کا ٹکڑا ۔

ٹول ۔ (انگ ٹوئیل) مونث ۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا ۔ شالباف ۔ مثال کے لئے دیکھو ٹال ٹول ۔ ٹول ۔ (ھ) مذکر (عم) ۱ صدمہ ۔ دھکا ۲ نطفہ ۔ جیسے حرامی ٹول ۳ گروہ ۴ چھوٹا گاؤں ۔ ٹول ۔ (انگ ۔ ٹول) مذکر ۔ سڑک کا محصول چنگی ۔ ٹول کلکٹر ۔ (انگ) مذکر محصول وصول کرنیوالا ۔

ٹولا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کے لوگوں کے بود و باش کی جگہ ۲ کوچہ ۔ محلہ ۳ سنگریزہ روڑا ۴ بڑی کوڑی ۔

ٹولی ۔ (ھ) مونث ۔ چند شخصوں کا گروہ ۔ (سحر) ہر ٹولی اپنے رنگ پہ ہر رنگ یادگار ۔ کیونکر نہ شاد ہو کے بجائے ترم ستار ۲ پتھر کی سل بھاری پتھر

ٹوم ۔ (ھ بروزن بوم) مونث ۔ (ع) ۱ گہنا پاتا ۔ زیور ۔ سنگار ۲ خوبصورت عورت ۳ سونے کی چڑیا ۔ مالدار عورت ۔ چالاک اور ہوشیار آدمی ۔ چلتا پرزا ۵ (لکھنو) صیدی کے کبوتر کو کسی حیلہ سے اپنے مکان پر بٹھا لینا ۶ کبوتروں کی چھتری ۔ ٹوم ٹام ۔ مونث ۔ گہنا پاتا ۔ اکا دکا ۔ کوئی کوئی ۔ چند ۔ لکھنؤ میں کم قیمت چیز اور کسیقدر زیور کے معانی میں بولتے ہیں ۔ ٹوم چھلا ۔ (ع) مذکر ۔ چھوٹا موٹا گہنا ۔ (دو) قسم کا زیور ۔ (فقرہ) جو کچھ تار تمکا ٹوم چھلا میسر ہے اسکو نگاہ میں رکھو ۔

ٹوں ۔ مونث ۔ آواز گوز ۔ پوں ۔

ٹونا ۔ (ھ) مذکر ۱ جادو ۔ منتر ۔ (جان صاحب) ٹونے میں کرتی نہ تھی مارتے تم ماش نہ تھے ۲ (ع) ایک قسم کا گیت جو شادی میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولہا سے ٹونا گنے کا اقرار کراتی ہیں ۔ ٹونا ہائی ۔ (ھ) مونث دیکھو ٹونہیا ۔ ٹونے ٹوٹکے ۔ گنڈے تعویذ ۔ جھاڑ پھونک ۔ جھوچھا کے علاوہ عورتیں بعض لغویات کی بھی قائل ہیں ۔ مثلاً پانی برستا ہو تو مسافر کا تیلا

رجا کر کھڑا کر دیتی ہیں کہ منہ تھم جائے۔ اسی کو ٹوٹا ٹوٹکا کہتی ہیں۔

ٹونٹ ۔(ہ۔ نون غنہ) مونث۔ (ام) چونچ۔

ٹونٹا ۔(ہ نون غنہ) مذکر ۱ بانس کا ٹکڑا ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔

ٹونٹی ۔ (ہ نون غنہ۔) مونث۔ لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس سے پانی نکلتا ہے۔

ٹونڈی ۔(ہ نون غنہ۔) مونث ۱ ناف ۲ گاجر مولی وغیرہ کی ترکاری کی نوک۔ ٹونٹکا ماٹکی۔ مونث۔ ٹونگنا۔ ٹونگنا۔ (ہ) تھوڑا تھوڑا کھانا۔ ایک ایک دانہ اٹھا اٹھا کے کھانا۔

ٹوہ ۔(ہ) مونث۔ کھوج۔ (داغ) لطف تھا میں بھی شب وصل کہیں چھپ جاتا۔ آدمی اُن کا مری ٹوہ میں گھر گھر پھرتا۔ ٹوہ بوہ رکھنا۔(ع) خبر رکھنا۔ حفاظت رکھنا۔ ٹوہ رکھنا۔(ع) تلاشس رکھنا۔ ٹوہ لگانا۔ کھوج لگانا۔ خبر لگانا۔ تپا لگانا۔ سراغ لگانا۔ ٹوہ لینا۔ پتا لگانا۔ عندیہ دریافت کرنا سے ٹوہ میں تم لگے ہو کہ رقیب۔ ٹوہ لیتا ہے بزم خوباں کی۔ ٹوہ میں رہنا۔ لازم (ع) تلاش میں رہنا۔ عیب جوئی کے درپے رہنا۔ ٹوہا ٹوئی۔(ہ) مونث چھان بین دیکھ بھال بتلاشس۔ ٹٹول۔ ٹوہنا۔(ہ) (ہندو) ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا۔ ٹوہیا۔(ہ) مذکر تلاش کرنیوالا۔ جاسوس۔ وہ شخص جو کسی امر کی تلاش میں رہے۔

ٹوئیاں ۔(ہ تلفظ ٹُئیاں) صفت ننھا سا۔ پست قد۔ بونا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا توتا۔ (نقو) ٹوئیاں خوب پڑھتا ہے۔

ٹھا ۔(ہ) مونث ۱ (ہندو) جگہ۔ مکان۔ مقام ۲ مدھم آواز متوسط آواز۔ گوئیے دوُن سے نصف آواز کو ٹھا کہتے ہیں۔

ٹھاٹ۔ ٹھاٹھ ۔(ہ) مذکر ۱ بانس کا چوکھٹا۔ ڈھانچا ۲ فیشن۔ ڈھنگ طریقہ۔ ناز و انداز۔ (صبا) سعدی مل کر پاؤں میں اس ٹھاٹھ سے پھرتا نہ تھا۔ ۳ آرائش۔ تجمل۔ زیب و زینت۔ (سحر) ٹھاٹھ نوچندی کے تھے جب سے نوچندی تھی۔

تھی۔ نشہ جب کھانے کو کہتے تھے نہیں ہوتی تھی ۴ لکڑی پھینکنے والوں کا لکڑی پھینکتے وقت خاص طریقہ سے کھڑا ہو جانا۔ پیترا ۵ جلوس۔ سامان سواری۔ دھوم دھام ۶ کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑ جھڑانا۔ مرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا ۷ ستار کی کھونٹی کا درست کرنا ۸ مرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز ۹ ساز و سامان۔ تکلف۔ (اسیر) غم و اندوہ و حرماں ہیں مصاحب بوریا مسند فقیری میں میسر ٹھاٹ ہے ہم کو اسیری کا۔ ٹھاٹ باٹ سے رہنا۔ (ع) شان و شوکت سے رہنا۔ آن بان سے رہنا۔ ٹھاٹھ باندھنا۔ (لکھنؤ) ۱ ٹھاٹر باندھنا ٹٹی باندھنا ۲ پٹے بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ (بحر) لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے۔ وہ ٹھاٹ باندھے جا کی ہو ہاتھ پالٹ کا۔ ٹھاٹھ بدلنا ۱ نیا انداز بدلنا۔ طرز بدلنا ۲ نیا لباس پہننا ۳ دوسری انداز سے کھڑا ہونا۔ پیترا بدلنا۔ (نفیس) ہاتھوں میں جو لی تیغ و سپر ٹھاٹھ بدل کے ۴ نئی طرز سے آرائش کرنا۔ ٹھاٹھ پڑا رہ جانا۔ سب سامان دنیا میں رہ جانا۔ ٹھاٹھ پھیلانا۔ کسی امر کے درستی کا سامان جمع کرنا۔ ٹھاٹھ کرنا ۱ مستی میں کبوتروں کا پر مارنا ۲ لڑائی کے وقت مرغ کا تن کر چلنا۔ ۳ تیاری کرنا۔ آراستگی کرنا۔ آرائش کرنا۔ ٹھاٹھ مارکے اٹھنا۔ مرغ کا پر جھاڑ کے اُڑنے کے واسطے اٹھنا۔ ٹھاٹھ مارنا۔ پرند خصوصاً کبوتر کا پرواز کے وقت بال و پر مارنا۔

ٹھاٹر ۔(ہ) مذکر ۱ ڈھانچ۔ ٹٹی۔ جعفری ۲ کبوتروں اور لڑائی کے مرغوں کے رہنے کا جال۔ کبوتر خانہ۔ چڑیا خانہ ۳ روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے۔ (سحر) کنارے پہ ٹھاٹھر ادھر اور اُدھر۔ کہیں بارہ دریاں کہیں گول در۔ ٹھاٹھر بندی۔ مونث۔ روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا۔

ٹھاری ۔(ہ) مونث۔ لکڑی پھینکنے والے لڑائی میں ایک دوسرے کے سر پر لکڑی مارتے ہیں اور اسکو ٹھاری کہتے ہیں۔

ٹھاکر ۔(ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ دیوتا۔ ایشور ۲ دیوتا کی مورت ۳ مالک۔ سردار

زمیندار ۲؎ راجپوت۔ چھتری ۳؎ نائی۔ حجام ۴؎ ایک عزت کا لفظ جیسے۔ حضرت جناب صاحب وغیرہ ۵؎ دولتمند۔ مالدار جیسے ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے۔ ٹھاکر دُوارَہ (ھ) مذکر۔ مندر۔ وہ مکان جس میں رامچندر جی یا کرشن جی کی مُورت ہو۔ ٹھاکر سیوا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) دیوتا کی پرستش۔ دیوتا کی خدمت ۲؎ وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو۔

ٹھالا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) بیکار۔ بے شغل۔ مونث کے لئے ٹھالی۔

ٹھاں۔ (ھ) مونث۔ بندوق کی آواز۔ ٹھاں ٹھاں۔ (ھ) مونث۔ ڈھول کی آواز۔ بندوق کی آواز۔ ٹھاں ٹھاں ہونا۔ ٹھائیں ٹھائیں ہونا۔ لازم۔ بندوق یا ڈھول کی آواز ہونا ۲؎ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ اس معنی میں ٹھائیں ٹھائیں ہونا ہی بولتے ہیں۔ (فقرہ) آج اُستاد شاگرد میں بہت ٹھائیں ٹھائیں ہوئی۔

ٹھانس۔ (ھ) مونث (عم) کھانسی۔ ٹھانسنا۔ (ھ)۔ (عم) ۱؎ ٹھونسنا کچاکھچ بھرنا۔ خوب بھرنا۔ ٹھسا ٹھس بھرنا ۲؎ داخل کرنا۔ گھسیڑنا۔

ٹھاننا۔ (ھ) ۱؎ پکا ارادہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ قرار دینا۔ نیت کر لینا۔ (ناسخ) اے جنوں ٹھانی ہے اکی شہر سے چلئے اگر۔ دشت وحشت میں پہنچکر پاے رہبر توڑیئے۔ (جلال) مشکل نہیں پھر وصال تیرا۔ مرنا ہی جب اپنا ٹھان لینگے۔ ٹھانی ہے۔ طے کیا ہے پکا منصوبہ کیا ہے۔

ٹھائیں ٹھائیں۔ دیکھو ٹھاں۔ ٹھائیں ٹھائیں کرنا۔ حُجّت کرنا۔ تکرار کرنا۔

ٹھپا۔ (ھ) مذکر ۱؎ نقش۔ سکہ۔ اُبھرا ہوا نقش۔ مُہر ۲؎ نقش کرنے کا آلہ چھاپنے کا آلہ۔ سانچہ ۳؎ ایک قسم کا چوڑا منقش بادلے کا بُنا ہوا گوٹا۔ لیس۔ ٹھپا لگانا سکہ لگانا۔ نقش کرنا۔

ٹھٹ۔ ٹھٹھ۔ (ھ) مذکر۔ غول۔ ہجوم بھیڑ۔ (لگ جانا کے ساتھ) (ذوق) سیر کیواسطے نکلا جو وہ رشک یوسف۔ بند رستے ہوے ٹھٹھ لگ گئے بازاروں میں۔ ٹھٹھ کے ٹھٹھ۔ بڑی بھیڑ۔ (فقرہ) وہاں تو مُردوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہیں۔

ٹھٹا۔ ٹھٹھا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱؎ قہقہہ۔ وہ ہنسی جو بلند آواز سے ہو ۲؎ نہایت سہل۔ اس معنی میں اردو میں بیشتر ہنسی ٹھٹا بولتے ہیں۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ چہل کرنا۔ تمسخر کرنا۔ ٹھٹھا لگانا ۱؎ قہقہہ مارنا ۲؎ (کنایۃً) تمسخر کرنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھے باز۔ صفت ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی۔ مونث ۱؎ مزاح ۲؎ (کنایۃً) معمولی بات۔ ٹھٹھے میں اُڑانا۔ مسخرا بنانا۔ تضحیک کرنا۔ ہنسی میں اڑانا۔ ٹھٹانا۔ ٹھٹھانا۔ (ھ) (عو) مارنا۔

ٹھٹر۔ ٹھٹھر۔ (ھ) مونث۔ ٹھنڈ۔ کپکپی۔ ٹھٹرنا۔ ٹھٹھرنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم) لازم ۱؎ سردی سے اینٹھنا۔ بورنا۔ سردی کی شدت سے پوست کا کھنچ جانا۔ (مضطر) جناب شیخ نے پی لیں سبو سے ٹھٹھر جائینگے جاڑے میں وضو سے ۲؎ درخت پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہجانا۔ قوتِ نامیہ کا زوال ہو جانا۔

ٹھٹری۔ (ھ) مونث۔ بانس کا فریم۔ بانس کا ڈھانچا۔

ٹھٹک۔ (ھ) مونث۔ ٹھٹکنا۔ ٹھٹھکنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم) چلتے چلتے رک جانا حیرت یا خوف سے ۱؎ رُکنا۔ ٹھہرنا۔ (میر حسن) ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل۔ ہُما کے وہ دونوں طرف مور چھل ۲؎ الگ ہونا۔ (شاد) ہمزاد ہے وحشت میں گریبان تہا پرچھائیں بھی چلتی ہے مری مجھ سے ٹھٹک کر۔

ٹھٹول۔ (ھ) صفت ۱؎ ظریف۔ خوش طبع۔ مسخرا ۲؎ مونث۔ ہنسی۔ ظرافت مذاق۔ ٹھٹولی۔ (ھ) مونث۔ ظرافت۔ خوشطبعی۔ چھیڑ چھاڑ۔ چھیڑ خانی۔ (امیر) اکیلے تم کہاں ہو وصل کی شب دل لگانے کو۔ ہنسی ہے چھیڑ ہے آپس کی چہلیں ہیں ٹھٹولی ہے۔ ٹھٹھولیاں کرنا۔ تمسخر کرنا۔

ٹھٹیرا۔ (ھ) مذکر ۱؎ پیتل کانسے تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔ کسیرا ۲؎ جوار باجرے کی لکڑی۔ ٹھٹیری بازار۔ وہ بازار جسمیں ٹھٹیروں کی دکانیں ہوں ٹھٹیرے مارنا۔ جاہل عورتوں کا خیال ہے کہ منگل کے دن ٹھٹیرے کی مار سے آدمی دُبلا ہو جاتا ہے۔ (جانصاحب) منگل کا دن ہی صاحب ہو جائیگی وہ دُبلی بچی کو میری دیکھو مارو نہ تم ٹھٹیرے۔ ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی۔ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جہاں دو ہم پیشہ یا دو ہم فن آپس میں مباحثہ یا جنگ کرتے ہوں اور دونوں برابر کے ہوں۔ (شوق) تم نے بندی سے پیش کب پائی تھی۔ یہ ٹھٹیرے ٹھٹیرے

ٹھڈا

بدلائی

ٹھڈا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ کنکوے کی بیچ کی موٹی تیلی۔ کانپ کے خلاف ۲ (ہندو) ریڑھ کی ہڈی۔ ٹھڈا ٹوٹی۔ (عم) صفت مونث۔ کرتوٹی۔ کبڑی۔ وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو۔

ٹھڈی۔ (ہ) مونث ۱ ٹھوڑی ۲ بھنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو۔ ٹھڈی پکڑنا۔ ٹھڈی میں ہاتھ دینا۔ (عو)۔ (کوئی شخص جب غصہ میں بھرا ہوتا ہے اُس کی ٹھڈی پکڑ کے خوشامد کی باتیں کہتے ہیں۔) خوشامد کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ ٹھڈی کا گڑھا۔ چاہِ ذقن۔ ٹھڈی کے نیچے ہاتھ رکھنا۔ حیرت اور استعجاب ظاہر کرنے کے لئے۔ ٹھڈی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا۔ (عو)۔ (کنایۃً) فکرمند ہونے غمگیں ہونے کی جگہ۔

ٹھر۔ (ہ) مونث (لکھنؤ)۔ ٹھنڈ۔ پالا۔ نہایت سردی خنکی جس سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہوجائیں۔ ٹھرنا۔ (ہ) سردی کی تکلیف برداشت کرنا۔ سردی کا اثر ہوجانا۔

ٹھرا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ دیسی خراب شراب ۲ (لکھنؤ۔عو) انگیا کے بند۔ انگیا کی تنی۔ (بحر) اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو۔ کہیں ٹھرے کی ہوس میں نہ یہ مینخوار بندھے ۳ (لکھنؤ) وہ اینٹ جو اچھی طرح پکی نہ ہو ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کا گنوارو جوتا۔

ٹھس۔ (ہ) صفت ۱ ٹھوس۔ پرمغز ۲ نکما اور سست آدمی ۳ کودن کند ذہن ۴ روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو ۵ پتنگ کے اوپر نیچے کے کنے جب برابر نہیں ہوتے تو کہتے ہیں کہ کنے ٹھس ہیں ۶ مونث بندوق کی آواز۔ ٹھس پن۔ (عو) مذکر۔ بھداپن۔

ٹھسا۔ (ہ) مذکر ۱ غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ ۲ ٹھاٹھ۔ زیب و زینت۔ خاص انداز (فقرہ) آج تو آپ بڑے ٹھسے سے کلب کو چلے ہیں ۳ (عم) نقش۔ ٹھپا۔ چھاپا۔ سانچا۔

ٹھکانا

ٹھساٹھس۔ (ہ) بفتح اول (صفت) کھچاکھچ۔ خوب بھرا ہوا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا۔ رقیق شے کے واسطے نہیں بولتے ہیں۔

ٹھسا دینا۔ (ہ) متعدی۔ زیادہ کھلا دینا۔ (فقرہ) آج تم نے اتنے آم ٹھسا دئے کہ دست آنے لگے۔ اصل میں ٹھونسا دینا ہے لیکن ایک واو اور نون حذف کرکے بولتے ہیں۔

ٹھسک۔ (ہ) بروزن فلک (مونث) ۱ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام ۲ ناز و انداز۔ خرام معشوقانہ۔ خوشخرامی چلنا کے ساتھ۔ (فقرہ) ذرا آپ کو دیکھئے کس ٹھسک سے چلتے ہیں۔ (امیر) فتنہ در سر بتانِ حشر خرام۔ ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں۔ عورتیں معانی نمبر ۱۔۲ میں ٹھسکا کہتی ہیں ۳ کھانسی کی آواز دھسک ۴ ضرب۔

ٹھسکا (ہ) بالفتح۔ مذکر۔ کھانسی کی آواز۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی۔

ٹھسکنا۔ (ہ) ۱ لازم۔ مٹی کے برتن میں ٹھیس لگنے سے دراز پڑجانا ۲ متعدی گرا دینا۔ دے مارنا۔

ٹھسکنا۔ (ہ) بے آواز کے رونا۔ بچوں کے واسطے استعمال میں ہے۔

ٹھسکی۔ (ہ) مونث۔ پھسکی۔ گوز جس میں آواز خفیف نکلے۔

ٹھسنا۔ (ہ) ۱ آبِ رواں کا کسی جگہ جمع ہوجانا۔ (فقرہ) پل میں پانی ٹھس گیا۔ ۲ خوب ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) برف بوتل میں ٹھس کر بھردی

ٹھسنا۔ (ہ) ایک چیز کا دوسری چیز میں بمشکل سمانا۔ ٹھسوانا۔ (ہ) بھروانا۔

ٹھسی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا گلے کا زیور جس میں کڑیاں ہوتی ہیں اور گھنگرو لگائے جاتے ہیں۔ حیدرآباد میں اس زیور کی ایجاد ہوئی۔

ٹھکانا۔ (ہ) مذکر ۱ گھر۔ منزل۔ مقام ۲ پتا۔ نشان۔ سراغ ۳ (گنوار) رشتہ داری ۴ اعتبار۔ بھروسا ۵ جائے قرار۔ مرکز۔ (آتش) دونوں جہان میں اس کا ٹھکانا کہیں نہیں ۶ موقع ۷ جہان۔ برت۔ وہ محلہ یا مکان جس کی چمار۔ خاکروب وغیرہ ٹہل کرتے ہوں ۸ حد۔ انتہا۔ (امیر) کچھ ٹھکانا ہے ناتوانی کا۔

ٹھک ٹھک

نہ اُٹھا بوجھ زندگانی کا۔ ٹھکانا ڈھونڈنا ! جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔ رہنے کا مکان تجویز کرنا ! نوکری تلاش کرنا۔ ٹھکانا کرنا ! جگہ کرنا۔ ٹھہرنا۔ رہنا ! گھر بسانا۔ بیاہنا ! انتظام کرنا۔ بند وبست کرنا۔ ٹھکانا لگانا یا لگا لینا ! سُراغ لگانا۔ ٹھکانے سے لگانا۔ مناسب موقع پر پہنچانا۔ ٹھکانے سے لگنا۔ مناسب موقع پر پہنچ جانا۔ (راسخ) صد شکر لاغری بھی ٹھکانے سی جا لگی چشمِ عدو میں صورتِ خارِ خلیدہ ہوں۔ ٹھکانے کا آدمی۔ صفت بھلا مانس (داغ) سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا۔ رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا ٹھکانے کی آواز۔ ٹھیک ٹھیک سُروں پر پہنچنے والی آواز جو بہک کر کہیں سے کہیں نہ ہو رہے۔ ٹھکانے کی بات۔ معقول بات۔ ٹھیک بات (جرأت) دلِ وحشی کو خواہش ہے تمھارے در پر آنے کی۔ دِوانا ہے و لیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی۔ ٹھکانے لگانا ! منزلِ مقصود تک پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ (جلال) جس دل کو ڈھونڈتا تھا وہ ہمنے بتا دیا۔ اے دردِ عشق تجھکو ٹھکانے لگا دیا ! مار ڈالنا۔ (انشا) فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا۔ اَب جا کے ہم بسائیں گے کوہسار کو ! (عو) اُڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دو ہی دن میں سب روپیہ ٹھکانے لگا دیا ! کسی کام کو پورا کر دینا۔ انجام پر پہنچانا۔ رائیگاں نہ کرنا۔ جیسے محنت ٹھکانے لگانا ! گھر بسا دینا۔ بیاہ کر دینا ! جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا ! نوکری کرا دینا۔ کام سے لگا دینا۔ ٹھکانے لگنا۔ لازم۔ کسی چیز کا رائیگاں نہ ہونا۔ اور کہیں پہنچکر کسی کام آنا۔ ؎ ہزار شکر کہ میخانہ میں گرا ! بس مرگ۔ ٹھکانے لگ گئی رندِ خراب کی مٹی۔

ٹھک ٹھک (ہ) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔ بک بک (فقرہ) یا اُس کو دھمکی دیجئے کہ وہ اب مجھ سے نہ بولے یا میرے لئے کوئی ٹھکانا کر دیجئے کہ میں زیرِ سایہ آ جاؤں روز کی ٹھک ٹھک سے تو نجات ملے۔

ٹھکرا۔ (ہ) مذکر۔ ٹھیکرا۔

ٹھکرانا۔ (ہ) ٹھوکر مارنا۔ روندنا۔ بتذل اور خوار جانکر لات مارنا۔

ٹھگ

(ذوق) پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے۔ اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غُبار کا ! (کنایۃً) ترک کرنا۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری کیوں ٹھکراتے ہو ٹھکرایا جانا ٹھوکر سے مارا جانا۔ تحقیر اور ذلت سے نکالا جانا۔

ٹھکرانی۔ (ہ) مونث ! ٹھاکر کی بیٹی یا بہو۔ ٹھکرائن ! راجا یا سیتاجی وغیرہ کی مورت ! نائن۔ نائی کی بیوی۔ ٹھکرائن (ہ) دیکھو ٹھکرانی۔ ٹھکرائی (ہ) مونث ! سرداری۔ حکومت۔ راج ! امیری ! دولتمندی ! خدائی۔

ٹھکری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ٹھیکرا۔

ٹھکنا۔ (ہ) لازم ! گڑنا۔ اندر گھسنا ! پٹنا۔ سزا پانا ! پچھڑنا۔ کُشتی کھانا ! مغلوب ہونا۔ شکست کھانا ! نقصان اُٹھانا۔ خسارہ اُٹھانا۔ جیسے دس روپیہ کی ٹھکی ! قید خانہ میں جانا۔ بیڑیاں پڑنا۔ کاٹھ میں دیا جانا ! (رقم) داخل ہونا۔ پڑنا۔ دائر ہونا۔ جیسے عرضی ٹھکنا وغیرہ۔ اس جگہ لکھنؤ میں ٹھنکنا بولتے ہیں۔ ٹھکوانا۔ (ہ) ٹھکنا کا متعدی۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹھنکوانا بولتے ہیں۔

ٹھگ ! (ہ) مذکر ! ٹھگنے والا۔ دغاباز۔ وہ شخص جو فریب دیکر کسی سے کچھ لیلے۔ ایک قوم جسکا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دیکر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے۔ ٹھگائی (ہ) مونث۔ رہزنی فریب۔ دھوکا۔ ٹھگ بدیا۔ (ہ) مونث۔ علم قزاقی۔ مکاری۔ دغابازی۔ جال۔ فریب کی باتیں۔ ٹھگا جانا۔ دھوکا کھانا۔ جُل کھانا۔ ٹھگ لانا۔ مُوس لانا۔ دھوکا دیکر لے آنا۔ چُرا لانا۔ راہ ملکر لانا ٹھگ لینا۔ دھوکا دیدینا۔ غریب یا بھولے کو دام دیکر کچھ لے لینا۔ جُل لینا جُل دیکر لے لینا۔ ٹھگنا۔ (ہ) متعدی ! لُوٹنا ! فریب دینا۔ دغا کرنا۔ فریب دیکر کچھ لے لینا ؎ لوٹ کر گھر لیگئے ٹھگ ٹھگ کے ہم کو کھا گئے۔ جانتا جب تم ہماری جان کے قزاق ہو۔ ٹھگنی۔ (ہ) مونث ! ٹھگ کی جورو۔ ٹھگ قوم کی عورت ! ٹھگنے والی۔ فریب دینی والی۔ دغاباز ! کٹنی۔ دلالہ۔ ٹھگوانا۔ (ہ) ٹھگنا کا متعدی۔ ٹھگی۔ (ہ) مونث ! قزاقی ! ٹھگ کا پیشہ ! وہ محکمہ جو

ٹھل

ٹھگوں کا انسداد کرتا اور اُن کو پکڑتا ہے۔ ٹھگیا۔ (ہ) مذکر۔ فریبی۔ مکار۔ قزاق۔ راہزن۔

ٹہل - (ہ) بروزن خلل، مونث ۱ خدمتگاری۔ خدمتگزاری۔ بندگی۔ غلامی۔ ۲ (عم) گشت۔ چہل قدمی۔ ٹہلا دینا ۱ متعدی۔ (ہ) غائب کر دینا۔ (فقرہ) خدا معلوم میری گھڑی کس نے ٹہلا دی ۲ ٹالنا۔ ہٹانا۔ دفع کرنا ۳ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ ٹہل جانا ۱ کہیں سے چلا جانا ۲ مرجانا۔ ٹہلنا ۱ آہستہ آہستہ پھرنا۔ گشت لگانا ۲ علیحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ چلا جانا۔ (فقرہ) تم تو یہاں سے ٹہلو ۳ مرنا ۴ سیر کرنا۔ ہوا کھانا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔ ٹہلنی۔ (ہ) مونث۔ (مہند) خدمت کرنے والی عورت۔ لونڈی۔ گھر کا کام کاج کرنیوالی عورت۔ ٹہلوا۔ (ہ) مذکر۔ خادم۔ خدمتگار۔ ٹہلوانا۔ (ہ) ٹہلنا کا متعدی۔ نکلوانا۔ (رشک) بوجھ رکھوا کر ٹہلوایا گیا شب میں سبک۔ یوں وہاں سے ہوکے قاصد باریاب آیا کیا

ٹھلوا - (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) بیکار۔ بے شغل۔ مونث کے لئے ٹھلوئی ہے۔

ٹھلیا - (ہ) مونث۔ چھوٹا گھڑا مٹی کا

ٹھمری - (ہ) مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا سا گیت۔ ٹھمری اڑانا۔ ٹھمری گانا۔

ٹھمک - (ہ) مونث۔ ناچنے کی چال۔ ناز و انداز کی رفتار۔ رفتار۔ ٹھمک ٹھمک ٹھمک ٹھمک کر۔ خرام ناز سے۔ آہستہ آہستہ چال سے۔ (چلنا کے ساتھ) ٹھمکی چال مونث۔ رفتار معشوقانہ خرام ناز۔ ٹھمکا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چھوٹا۔ پستہ قد۔ ٹھگنا۔ انسان۔ حیوان اور ظرف کیواسطے بولتے ہیں۔ ٹھمکنا۔ (ہ) لازم۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔

ٹھمکی - (ہ) مونث ۱ جھٹکا۔ چھوٹا سا جھٹکا۔ کنکوے کی ڈور کو جھٹکا دینا۔ تاکہ کنکوا بلند ہو اور ہوا میں قائم رہے۔ (دینا کے ساتھ) ۲ ٹھمکا کی صفت مونث

ٹہنا - (ہ) بالفتح، مذکر۔ موٹی اور بڑی شاخ درخت کی گُدّا۔

ٹھناکا - (ہ) مذکر۔ کسی بجنے والی چیز کی آواز جو دوسری کڑی چیز کی ٹھیس لگنے سے ہوتی ہے۔

ٹھنڈ

ٹھنٹھ - (ہ) مذکر ۱ سوکھا ہوا درخت یا گُدّا جس کے پتے اور ڈالیاں گر پڑی ہوں ۲ ہاتھ کٹا ہوا پہنچا یا کلائی۔

ٹھن ٹھن - (ہ) مونث گھڑی۔ گھڑیالی یا گھنٹے وغیرہ کی آواز۔ ٹن ٹن۔ وہ آواز جو ناشکستہ ظروف پر ضرب لگانے سے ہوتی ہے۔ ٹھنٹھنانا۔ (ہ) گھنٹی بجانا۔ ٹھن ٹھن کرنا ۲ (عم) دندنانا۔ کسی جگہ موجود ہو کر مزے اڑانا ۳ (عو) کھنکنا بجنا جیسے پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں ۴ گھڑیال یا ظروف ناشکستہ کا کرخت آواز دینا۔

ٹھنڈ۔ ٹھنڈھ - (ہ) مونث۔ خنکی۔ مثال کے لئے دیکھو ٹھنڈی سانس لینا ٹھنڈ پڑنا۔ لازم۔ خنکی ہوجانا۔ گلابی جاڑا شروع ہوجانا۔ ٹھنڈ کرنا۔ لازم۔ خنکی پیدا کرنا۔ (آتش) غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری ہے۔ نہ کر سکے گا گزند ایسی کرکے پالا ٹھنڈ۔ ٹھنڈا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ سرد۔ خنک ۲ وہ جو شوخ طبع اور چالاک نہ ہو۔ (آتش) معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا۔ اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری ۳ نامرد۔ کم شہوت ۴ سُست۔ کاہل ۵ متحمل۔ بُردبار ۶ بے غصہ بے نفس۔ رحمدل ۷ بے محبت۔ ٹھنڈا برف۔ (عو) بہت سرد۔ (فقرہ) جا دلوں کو دکھیا تو ٹھنڈے برف۔ ٹھنڈا پڑنا ٹھنڈا پڑجانا ۱ سرد ہوجانا ۲ مرجانا ۳ سُست اور بے رونق ہونا۔ (رنجبر) گرمی رخسار سے کافور ٹھنڈا پڑ گیا۔ جل کے زلفوں سے دھوئیں کی شکل عنبر اُڑ گیا ۴ غصہ دھیما ہونا۔ (فقرہ) غصہ بیڈھب چڑھا تھا۔ بہت سمجھانے بجھانے سے کچھ کچھ ٹھنڈے پڑے۔ ٹھنڈا رکھنا۔ (عو) خوش رکھنا۔ آرام سے رکھنا۔ ٹھنڈا رہنا۔ لازم خوش رہنا۔ آسودہ رہنا۔ آرام سے رہنا ۲ بے رونق رہنا۔ (اسیر) قیس و فرہاد جو گزرے تو ہوا دور مرا۔ نرہا معرکۂ عشق کا بالا ٹھنڈا۔ ٹھنڈا کرکے کھانا۔ (مجازاً) سوچ سمجھ کے کوئی کام کرنا۔ آہستگی سے کام کرنا۔ ٹھنڈا کرنا ۱ سرد کرنا۔ خنک کرنا ۲ بجھانا۔ جیسے چراغ ٹھنڈا کرنا ۳ غصہ دھیما کرنا۔ مزاج کی گرمی دفع کرنا ۴ (عو) توڑنا۔ جیسے چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ تسبیح یا مالے کی ڈورے توڑ ڈالنا۔ (اسیر) سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی ۵ دفن کرنا۔ دبانا۔ (تعزیہ کے واسطے) ۶ گرانا

پھینکنا۔ دیکھو ٹھنڈا ہونا۔ ۶ ڈبونا۔ غرق کرنا۔ ۷ دلاسا دینا۔ ۸ مار ڈالنا۔ سرد کرنا۔ (مومن) بجھ گئی اک آہ میں شمع حیات۔ مجھکو دم سرد نے ٹھنڈا کیا۔ ٹھنڈا گرم نہ دیکھنا (مجازاً) ناتجربہ کار ہونا۔ ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ مثل۔ دھیمے مزاج کا آدمی تیز مزاج پر غالب آجاتا ہے۔ (اسیر) خشم اعدا نہیں رہنے کا تحمل کو مرے۔ آہن گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا۔ ٹھنڈا مکان۔ جس مکان میں دھوپ کی تپش کا اثر کم پہنچے۔ (غالب) کی اس نے گرم سینۂ اہل ہوس میں جا۔ آئے نہ کیوں پسند کہ ٹھنڈا مکان ہے۔ ٹھنڈا ملمع۔ مذکر۔ وہ ملمع جو تیزاب کی لاگ یا برقی قوت سے چڑھایا جاتا ہے۔ ٹھنڈا وقت۔ صبح کا وقت۔ شام کا وقت۔ وہ وقت جب دھوپ تیز نہ ہو۔ ٹھنڈا ہونا۔ ۱ سرد ہونا۔ بارد ہونا۔ ۲ گرمی کا کسی چیز سے نکل جانا (فقرہ) دسترخوان چنا ہوا ہے کھانا ٹھنڈا ہوا جاتا ہے اور تم آنے کا نام نہیں لیتے ۳ غصہ دھیما ہونا۔ غصہ دور ہونا۔ (جان صاحب) خوب بھڑ کا یا تھا اسکو سوت نے۔ بس ہوئی جب گرم ٹھنڈا ہوگیا ۴ (شمع اور چراغ کے لئے) بجھنا ۵ افسردہ ہونا۔ دل مرنا ۶ ڈوب جانا۔ غرق ہونا ۷ خوش ہونا۔ آرام پانا۔ سکھ پانا۔ (گلزار نسیم) حمالہ جلی ہوں کیا کہوں میں۔ داماد کو لا تو ٹھنڈی ہوں میں ۸ ٹوٹنا۔ شکستہ ہونا جیسے چوڑی ٹھنڈی ہونا ۹ (کنایۃً) بعض متبرک چیزوں کا گر پڑنا۔ ٹوٹ جانا۔ قرآن شریف یا حمایل یا محرم کے علم کا زمین پر گر پڑنا۔ تسبیح یا مالا کے ڈورے کا ٹوٹ جانا ۱۰ سرد بازاری ہونا۔ خرید و فروخت کا کم ہونا ۱۱ بے رونق ہونا۔ اداس ہونا ۱۲ مرجانا۔ دم نکل کر بدن سرد پڑ جانا۔ (ذوق) ذبح کیوں کرتے ہی فتراک سے باندھا ہمکو۔ چھوڑ ہونے دے تڑپکر ابھی ٹھنڈا ہمکو ۱۳ (کلیجہ کے واسطے) مقصد دلی حاصل ہونا۔ کسی دشمن کی سزا یا دکھ پانے سے جی خوش ہونا ۱۴ گرم مقام سے نکلکر سرد مقام میں دم لینا۔ تھک جانے کے بعد سستانا۔ تازہ دم ہونا۔ (آتش) سایۂ دامن جلا دیں ٹھنڈا ہولوں منزل سخت ہے پشتارہ بہت بھاری ہے ۱۵ تعزیہ کا دفن ہونا ۱۶ گرمی نہ رہنا۔ جوش کم ہوجانا ۱۷ (عو) کپڑا جل جانا۔

ٹھنڈائی۔ (ہ۔ بروزن رسائی) مونث ۱ تبریدہ۔ وہ دوا جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جائے ۲ مطلق دوا۔ ؎ (دبجر) آتے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا۔ گھولکر زہر ٹھنڈائی میں شفا مل جاتی ۳ (ہندو) بھنگ۔ سبزی۔ اس معنی میں ٹھنڈائی بجائے سودائی مستعمل ہے۔

ٹھنڈک۔ (ہ) مونث ۱ سردی۔ خنکی ۲ خوشی۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ تسلی۔ ؎ سبزہ رنگوں کے دیکھنے سے شعور۔ اپنی آنکھوں میں ٹھنڈک آتی ہے۔ ٹھنڈک پڑنا ۱ جلن دور ہونا۔ چین آنا۔ (فقرہ) اس مرہم سے فوراً ٹھنڈک پڑ گئی ۲ (طنزاً) مقصد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا۔ (فقرہ) میرا بھرا گھر لٹ گیا۔ دشمنوں کے دلوں میں ٹھنڈک پڑ گئی ۳ (عو) کسی فساد یا فتنہ وغیرہ کا کم ہونا ۴ غصہ رفع ہونا۔ دشمنی جاتی رہنا۔ ۵ تسلی ہونا۔ صبر ہونا۔ اطمینان ہونا۔

ٹھنڈی۔ (ہ) صفت۔ مونث ۱ سرد۔ خنک ۲ خوش و خرم۔ بامراد ۳ ذرنق (دبجر) حور بھی آئے جو اس کے سامنے۔ میں کہوں ٹھنڈی ہے تو اچھی نہیں ۴ مونث (عو) چیچک اس معنی میں ٹھنڈیاں ہی بولتی ہیں۔ ٹھنڈی آگ۔ مونث۔ (مجازاً) برف۔ یخ۔ اولا۔ ٹھنڈی آگ سے جلانا۔ کسی کو ٹھگکر مارنا۔ دھوکا دینا۔ ٹھنڈی سانس۔ مونث۔ آہِ سرد۔ (بھرنا۔ لینا کے ساتھ)۔ (آتش) فراق یار میں لی ہر جو میں نے ٹھنڈی سانس۔ ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ (جان صاحب) بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کیواسطے۔ خسخانہ سے سوا جو یہ حمام ہوگیا۔ ٹھنڈی کڑھائی۔ مونث۔ حلوائیوں اور بنیوں میں دستور ہے جب پکوان ختم ہوجاتا ہے کڑھائی میں حلوا بناکر تقسیم کرتے اور اُسے ٹھنڈی کڑاہی کہتے ہیں۔ ٹھنڈی گرمیاں۔ مونث۔ اوپری محبت۔ ظاہری اختلاط بے مزہ شوخیاں (سحر) یہ ٹھنڈی گرمیاں کسی پروانہ سے رہیں۔ قابل جلانے کے نہیں اے شمع طور ہم۔ ٹھنڈی مار (ندر) دنی سزا۔ ٹھنڈی مٹی۔ مونث۔ کم بڑھنے اور نہ پھیکنے والا جسم۔ دیر میں بالغ ہونے والا آدمی۔

ٹھنڈے پہرے۔ (دہلی) ۱ سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے۔

۲ سہ پہر کے بعد۔ ٹھنڈے پیٹھوں۔ (ع و) بخوشی۔ خوشی سے آرام سے۔ بیلے لڑے جھگڑے۔ سیدھے سیدھے۔ (جانصاحب) خدا نے چاہا نہ ٹھنڈے پیٹھوں رہیگی سورج کی طرح چاندنی (فقرہ) تن تازہ ہونے سے پہلے ٹھنڈے پیٹھوں بات کرتی گناہ کھاپی پیٹ آباد کیا۔ ٹھنڈے ٹھنڈے ۱ علی الصباح۔ سویرے ۲ (ظفر) آرام سے۔ خوشی خوشی۔ خیریت سے (امیر) بد شگونی ہم رخصت ہوکر گرم تھو ٹھنڈے ٹھنڈے مہرجاں آج سدھارو گھر کو۔ ٹھنڈے ٹھنڈے جانا۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلنا ۱ سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا۔ (امیر) دل سے کہدو کہ یہ ہمراہ کے ساتھ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ۲ آرام سے جانا (ظفر) خوشی خوشی جانا۔ جان سلامت لیکر جانا۔ رخصت ہونا۔ دفع ہونا۔ (جانصاحب) میں خود جلی بھنی ہوں مجھ سے کرو نہ گرمی۔ بس ٹھنڈے ٹھنڈے صاحب تم جاؤ اپنے ڈیرے ٹھنڈے لوہے بھی کہیں پٹنے سے ڈھیلے پڑے ہیں۔ مثل۔ زیادہ عمر ہو جانیکی بعد بچوں کی اصلاح نہیں ہوتی۔ (توبۃ النصوح) میں جانتی ہوں کہ ان بچوں کی اصلاح میں کوشش فضول ہے ٹھنڈے لوہے..... الخ۔ ٹھنڈے وقت ٹھنڈی پہر کی ٹھنڈیاں۔ مونث۔ (ع و) چیچک کے دانے (ڈھلنا۔ نکلنا کے ساتھ) (جانصاحب) وہ ٹھنڈیاں نکلیں مری گابن کے دو گانا۔ اک ایک ہے دانا اجی گھنگرو سے زیادہ ٹھنڈیوں کی باگ مڑنا۔ چیچک کے دانوں کا مرجھا جانا۔ (جانصاحب) مشکل پڑی ہے رات سے جو ٹھنڈیوں کی باگ۔ آرام لڑکی کرتی ہے آسام ہوگیا۔

ٹھنکانا۔ (ہ) متعدی۔ ٹھنکنا۔ لازم۔ آواز دینا۔ ٹھن ٹھن کی (فقرہ) آج تو کہیں طبلہ ٹھنکتا ہے۔ ٹھنکنا۔ (ہ۔ بکسر اول وبضم اول) (ع و) ۱ ناز سے رونا۔ بچوں کی طرح رونا۔ ریں ریں کرنا ۲ (لکھنؤ) ضد کرنا۔ بچے کا لاڈ سے رونا۔ بچوں کا بلغیر گریہ آواز نکالنا۔ (فقرہ) بچہ سیب کے لئے ٹھنکتا ہے۔ یہ لفظ بضم اول زبانوں پر ہے۔

ٹھنگنا۔ (ہ) نون اول غنہ) صفت مذکر۔ پستہ قد۔ بونا۔ ٹھنگنی۔ (ہ) صفت مونث۔

ٹھنگیر۔ (ہ۔ بضم اول ویائے مجہول یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے۔) مونث ۱ گزک۔ نقل۔ بطور شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کرکے کھانا۔ ریوڑیوں کی ٹھنگیر (ذوق) چھوڑا نہ ایک دانۂ اختر سحر تلک۔ گردوں کو لگ گیا جو مزہ شب ٹھنگیر کا (لگانا کے ساتھ) ٹھنگیرنا۔ ٹھنگیر کا مصدر ہے۔

ٹھننا۔ (ہ) ٹھاننا کا لازم ۱ دل میں پکا ارادہ ہونا۔ (امیر) کروں اک نالہ دل میں یہ ٹھنی ہے۔ کہ اب تو جان ہی پر آبنی ہے ۲ ان بن ہو جانا۔ (فقرہ) اب تو ہم سے اُن سے ٹھن گئی ہے ۳ قرار پانا۔ (فقرہ) لڑائی ٹھن گئی۔

ٹہنی۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹی شاخ۔ ڈالی ۲ کنول یا گلاس لگانے کی آہنی شاخ ٹہنی ہلانا۔ (اصل میں نیم کی ٹہنی ہلانا کا مخفف ہے) (عم) آتشک کے زخم کے اوپر سے مکھیاں اڑانا۔ آتشک میں گلنا یا سڑنا۔

ٹھو۔ (ہ) صفت۔ (بنگالی) عدد۔ جیسے ایک ٹھو۔ دو ٹھو۔

ٹھوٹ۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) ۱ بے مغز۔ بیوقوف ۲ جاہل۔ ان پڑھ۔

ٹھور۔ (ہ بروزن غور۔) مونث۔ (ہندو) ۱ جگہ۔ ٹھکانا ۲ سراغ۔ کھوج ٹھور بے ٹھور۔ (ع و) موقع بے موقع۔ جا بیجا۔ نازک جگہ۔ ٹھور ٹھکانا۔ مذکر۔ جائے قرار۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ۔ ٹھور رکھنا۔ جہاں پانا وہیں جان سے مار ڈالنا (انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تونے۔ ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تونے۔ اب متروک ہے۔ ٹھور رہنا۔ لازم (عم)

ٹھوڑی۔ (ہ) مونث۔ زنخداں۔ دیکھو ٹھڈی۔ ٹھوڑی تارا۔ (ہ) مذکر وہ تِل جو کسی حسین کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو۔

ٹھوس۔ (ہ) صفت ۱ پُر مغز۔ بھاری۔ بوجھل۔ سخت ۲ بھدا۔ کُند ذہن۔ غبی۔ اس معنی میں بیشتر ٹھس مستعمل ہے۔

ٹھوسا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو۔ ع و) مذکر۔ ہاتھ کا انگوٹھا۔ ٹھینگا۔ ٹھوسنا۔ دیکھو ٹھونسنا۔

ٹہوکا۔ (ہ) مذکر۔ اشارہ جو انگلی یا بازو کی خفیف ضرب سے کیا جائے

ٹھوکا دینا: چھپا ہوا اشارہ کرنا۔ (فقرہ) ایک نے ٹھوکا دیا کہ ارے لڑکی اپنی زندگی چاہتی ہے تو گھر چلی جا۔ ۲ آگاہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ بیدار کرنا۔ (جلال) یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی۔ ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دے گا۔ دیکھو ٹھوکنا۔

ٹھوکا جانا۔ ٹھوکنا کا لازم۔ ٹھوک بجاکے: اچھی طرح دیکھ بھال کر کھرا کھوٹا ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے۔ جانچ کے۔ اطمینان کرکے۔ سوچ سمجھ کے۔ چٹکی لگاکے ۲ علانیہ۔ کھلے خزانے۔ (فقرہ) اُس بیچاری کا کوئی والی وارث نہ تھا کہ ٹھوک بجاکے اس کے حقوق لیتا۔

ٹھوکر۔ (ہ) مونث ۱ وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پشت پا یا نوک پا سے کسی چیز کو ماریں۔ پاؤں کی ضرب ۲ گھوڑے کی ٹھوکر ۳ لات۔ لک ۴ (عیاش) ٹھیس۔ ٹکر ۵ صدمہ۔ ضرب۔ دھکا ۶ ضرر نقصان ۷ (کہار) روڑا۔ سنگ راہ۔ وہ پتھر جو سڑک میں اُبھرا ہوا ہو۔ خراب سڑک ۸ جوتا۔ پاپوش ۹ ناز سے معشوق کا قدم مارنا ۱۰ ناچنے والے کا ناچنے میں قدم مارنا ۱۱ پایہ دار بہل جسمیں تابوت رکھتے ہیں۔ (کنایۃً) خرابی تباہی۔

ٹھوکر اُٹھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا۔ (فقرہ) پانچسو کی ٹھوکر تمکو اُٹھانا ہوگی۔ ٹھوکر پر ٹھوکر اُٹھانا۔ متواتر صدمے اٹھانا۔ نقصان پر نقصان اُٹھانا۔ ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا۔ نقصان پر نقصان ہونا۔ تکلیف پر تکلیف پہنچنا۔ (جرأت) لگے ہے ٹھوکر پر اُسکو ٹھوکر عجب وہ حالِ خراب میں ہے۔ ٹھوکر پر مارنا (کنایۃً) حقیر سمجھنا۔ ذلیل سمجھنا۔ ٹھوکر کھانا ۱ سنگ راہ کی ٹکر کھانا۔ پاؤں میں کسی سخت چیز کی چوٹ لگنا۔ (ناسخ) ٹھوکر نہ کھاکے ایک دن آبِ رواں گرا ۲ اُلجھنا۔ اُلجھ کے گر پڑنا۔ گر پڑنا ۳ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا۔ (فقرہ) مقدمہ لڑکر مفت میں پچاس روپے کی ٹھوکر کھائی ۴ بھولنا۔ چوکنا۔ دھوکا کھانا (فقرہ) حضرت نے آتش کی چال چلنے کا قصد کیا تھا اسوجہ سے یہ ٹھوکر کھائی ٹھوکر لگانا ۱ لات مارنا۔ ٹھکرانا۔ (ناسخ) وحشتِ جنوں میں آج وہ آتش قدم ہوں میں۔ ٹھوکر لگا کے سنگ کو اختر بنا دیا ۲ ایڑ مارنا ۳ کچھ نہ سمجھنا۔ بہت حقیر سمجھنا ٹھوکر لگنا۔ لازم۔ ٹھوکر لینا۔ گھوڑے کا سکندری کھانا ۱ اُلجھ کے گرنا ۲ لغزش کھانا۔ (شعور) پامردِ سالکانِ رہِ عشق میں ہوا۔ ٹھوکر جو تونے عاشقِ شوریدہ سر نہ لی۔ ٹھوکر مارنا ۱ لات مارنا۔ ٹھیس لگانا۔ ٹھوکا دینا ۲ کسی چیز کو ترک کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ (آتش) چھوڑ کر ہم نے امیری کی فقیری اختیار۔ بوریے پر بیٹھے ہیں قالین کو ٹھوکر مار کے۔ ٹھوکروں پر پڑنا۔ (عو) کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا۔ ذلت کے ساتھ رہنا۔ ٹھوکریں چلنا۔ پاؤں کی ضربیں لگنا۔ (آتش) آیندہ و روندہ کی چلتی ہیں ٹھوکریں۔ جادہ جو اپنا تھا اُسی خوابِ گراں میں ہے۔ ٹھوکریں دینا۔ ایذا دینا۔ (قدر) ان روزوں دہر کیا مجھے دیتا ہے ٹھوکریں۔ کٹتا ہے میرا ابلق ایام آج کل۔ ٹھوکریں کھانا ۱ لاتیں کھانا ۲ زد میں آنا۔ پامال ہونا۔ (آتش) ظلم مردوں پر کیا مشقِ خرام ناز نے۔ ہر قدم پر کاسۂ سر ٹھوکریں کھانے لگے ۳ مارا مارا پھرنا۔ (امیر) یا نبیؐ ہند میں ہم ٹھوکریں کھائیں کبتک۔ دیکھئے آپ مدینہ میں بلائیں کبتک ۴ سختیاں جھیلنا (داغ) یقیں ہے ٹھوکریں کھا کھاکے کچھ سنبھل جائے۔ کہ اُس کی راہ میں ہم نے بھی دل کو ڈال دیا ۵ طعنے سہنا۔ (فقرہ) اپنے پرائے کی ٹھوکریں میری بلا کھائے ۲ غلطیاں کرنا۔ (فقرہ) آپ نے چار سطروں میں دس ٹھوکریں کھائیں ٹھوکریں کھلانا۔ ٹھوکریں کھلوانا۔ (کنایۃً) ۱ ذلیل کرانا۔ ۲ در بدر پھرانا۔ (امیر) ٹھوکریں کھلوائیگی یہ چال اٹھلائی ہوئی۔ کیا جوانی پھرتی ہے جوبن پہ اترائی ہوئی (ہجر) ٹھوکریں تم کو کھلائیگا تمھارا یہ چلن۔ خاک اُڑاتے پھروگے مثل صبا میرے بعد

ٹھوکنا۔ (ہ) ٹھوکا سے مصدر بنا لیا ہے۔ دیکھو ٹھوکا دینا۔

ٹھوکنا۔ ٹھونکنا۔ (ہ) لکھنؤ میں نونِ غنہ کے ساتھ آواز نکالتے ہیں ہندی میں دونوں طرح ہے ۱ گاڑنا۔ جیسے میخ ٹھوکنا ۲ کوٹنا ۳ زد و کوب کرنا لات مُکے سے مارنا ۴ پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا ۵ بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا ۶ تھپ تھپانا۔ جیسے پیٹھ ٹھوکنا ۷ کھٹکھٹانا۔ جیسے دروازہ

ٹھوکنا۔ ۵ (عم) عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ جیسے نالش ٹھوکنا۔ ۹ (عم) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے قفل ٹھوکنا۔

ٹھوں۔ (ہ) مونث۔ نئے پیدا ہوئے بچے کے رونے کی آواز

ٹھونٹھ۔ (ہ) صفت۔ ڈُنڈا۔ درخت کا تنا جس میں شاخیں اور پتے نہوں خشک درخت جس میں پتے نہ ہوں۔

ٹھونٹھا۔ (ہ) مذکر۔ (ہند و) لانبی خشک لکڑی ۲ حُقے کی سیدھی نے۔

ٹھوں ٹھاں۔ (ہ) مونث۔ بار بار کھانسنے کی آواز۔

ٹھونس ٹھانس (ہ نون غُنّہ) مونث کسی چیز کا کسی چیز میں دباکر ٹھونس دینا

ٹھونسنا۔ (ہ) دباکر بھرنا۔ خوب زور کے ساتھ بھرنا۔ (فقرہ) پہلے منہ میں کپڑا ٹھونسا ۲ گھسیڑنا ۳ (تحقیر اور غصہ سے) کھانا نگلنا۔ (توبۃ النصوح) تو غلہ انبار کے انبار ٹھونس گیا ۴ زبردستی کھلانا۔

ٹھونگ ٹھونگا۔ (ہ) مونث ۱ چونچ۔ کوّے کی چونچ۔ ٹھونگ سے مارنا ۲ بیچ کی اُنگلی دوہرا کر مارنا۔

ٹِھاکا۔ (ہ)۔ (ع) مذکر۔ قہقہہ۔

ٹَھہرانا۔ (ہ)۔ لکھنؤ۔ دیکھو ٹھیرانا۔ ٹھہراؤ۔ (لکھنؤ) دیکھو ٹھیراؤ۔ ٹھہرا ہونا قرار پانا۔ (امیر) ٹھیرا ہے روز وصل پہ دیدار یار کا۔ اللہ حشر تک دل مضطر سے کیا کہیں۔ ٹھہرنا۔ (ہ بفتح اول وسوم)۔ لکھنؤ۔ دیکھو ٹھیرنا۔ (گلزار نسیم) دروازے پہ دیووں کا تھا پہرا۔ بھوا کے خبر وہ شحنہ ٹھہرا۔ (رشک) آہیں بھر لوں گا تو کچھ بات سُنائی دیگی۔ ناصحو پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو۔ اس کا امر ٹھہر بروزن سحر ہے۔

ٹِھیا۔ (ہ) مذکر (عد۔ تودہ ۲ جگہ۔ گدی۔ دُکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔

ٹھیٹ ٹھیٹھ۔ (ہ) صفت ۱ خالص۔ اصلی جیسے ٹھیٹھ گنوار ۲ وہ زبان جس میں کسی اور زبان کی آمیزش نہ ہو۔ جیسے ٹھیٹھ ہندی۔

ٹھی ٹھی۔ (ہ) مونث۔ بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز۔

ٹھیرانا۔ (ہ) ۱ روکنا۔ تھامنا ۲ ٹھانا۔ منصوبہ باندھنا ۳ منجمد کرنا۔ قائم کرنا ۴ مکان میں اُتارنا ۵ تجویز کرنا۔ جیسے بات ٹھیرانا ۶ قیمت چُکانا۔ بھاؤ تاؤ کرنا۔ نرخ مقرر کرنا ۷ قرار داد کرنا۔ (جرأت) در در دُوری سے کہاں تک تڑپیں۔ کہیں ملنے کی بھی ٹھیرائیگا۔ ٹھیراؤ۔ (ہ) مذکر۔ قیام ٹھہرنا۔ (قدر) تیر جس طرح کماں پر کوئی جوڑے ہو کھڑا۔ اس کا ٹھیراؤ بھی چلنے پہ تُلا ہے ہر پل ۲ وقفہ ۳ قرار داد (میر) جاگہ جگہ ہے بیکیا ہیں اُس کا خرام ناز۔ ٹھیراؤ ہو سکا نہ قرار و ثبات کا

ٹھیرنا۔ (ہ) لازم ۱ رکنا۔ قیام کرنا۔ کھڑا رہنا۔ (فقرہ) اس تھانہ میں سال بھر سے زیادہ کوئی نہیں ٹھیرا۔ (سحر) دشت وحشت کو طے کیا ہر طرح۔ دوڑ کر بھی چلے ٹھہر بھی گئے ۲ ثابت قدم رہنا۔ (بحر) گرا زمیں پہ فرہاد سر کے بل اے عشق۔ پہاڑ ہو کے تری ٹھوکروں میں ہم ٹھیرے ۳ طے ہونا۔ قرار پانا۔ (فقرہ) اسی مہینہ میں تمھارا کلکتہ جانا ٹھیرا ہے ۴ جمنا۔ بیٹھ جانا۔ جیسے پارہ ٹھیرنا ۵ فروکش ہونا۔ اترنا (فقرہ) تم کہاں ٹھہرے ہو ۶ تاریخ مقرر ہونا۔ (فقرہ) نکاح کے لئے چند۔ ہویں شوال ٹھہری ہے ۷ قیمت چُکنا۔ بھاؤ قرار پانا۔ نرخ طے ہونا۔ (فقرہ) گاڑی کی قیمت کیا ٹھیری تھی ۸ دیر لگانا۔ وقفہ کرنا۔ (فقرہ) آپ راستے میں کہاں ٹھیر رہے تھے ۹ دیرپا ہونا۔ مضبوط ہونا۔ عرصہ تک کام دینا۔ (فقرہ) یہ جوتی بہت ٹھیری ۱۰ غم کھانا صبر کرنا۔ (فقرہ) ٹھہر و جلدی کیا ہے ۱۱ قرار پکڑنا۔ جیسے نطفہ ٹھیرنا ۱۲ تہ نشیں ہونا۔ نیچے بیٹھنا۔ تہ پر پہنچنا ۱۳ کوئی کام کرتے کرتے رُک جانا۔ (بحر) جیتے جی عاشق بیتاب کا کب دل ٹھہرا۔ روح جب کر گئی پرواز تو قائم ٹھہرا ۱۴ (دل کے ساتھ) اضطراب کم ہونا۔ تسلی پانا۔ دیکھو نمبر ۱۳ کا مصرع اول ۱۵ (چراغ۔ شمع کے لئے) جلتا رہنا۔ (سحر) چلا کی راتدن آہوں کی آندھی۔ چراغ داغ بھی اے دل نہ ٹھیرا ۱۶ قرار پانا (سحر) پریزادوں نے مارا اِن کے مجھکو۔ کوئی اظہار میں ملزم نہ ٹھیرا ۱۷ ہونا (جلیل) شب فرقت نہ ٹھیری موت ٹھیری۔ کہ جب دیکھو مرے سر پر کھڑی ہے ۱۸ طبیعت کا بحال ہونا۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے آج طبیعت ٹھیری ہے ۱۹ خرچ نہونا۔ سہ قرار برکف آزادگاں نگیرد مال۔ ہمارے ہاتھ میں اے تجھ کب درم ٹھیرے ۲۰ گراہ کا

اپنے اظہار میں قائم رہنا۔ (فقرہ) یہ گواہ جرح میں نہیں ٹھیرے گا۔ ۱۲ نوبت آنا
دروغ ؛ ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھیرے ۔ تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا۔
ٹھیری ہے ۔ طے شدہ ہے ۔ قرار پائی ہے ۔ (سحر) راہ میں وصل کی ٹھیری ہے قسم
ہے گھر کی ۔ سیج گاڑی جو سرِ شام طلب ہوتی ہے ۔

ٹھیس ۔ (ہ ۔ یائے مجہول) مونث صدمۂ خفیف ۔ جو شیشہ یا دُکھتے ہوئے عضو کو کسی
سخت چیز کی ٹکّر سے پہنچے ۔ (لگنا کے ساتھ) ؎ خیالِ خاطرِ احباب چاہیے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو ۔ **ٹھیسرا** ۔ (ہ ۔ لکھنؤ ۔ عو) مذکر ۔ طعن طنز
کی باتیں ۔ شرارت کی باتیں ۔

ٹھیک ۔ (ہ یائے مجہول ۔) مونث ! اُڑواڑ ۔ ٹیک ۔ ڈاٹ ؟ تلا ۔ تلی ۔
پیندی ۔ جُوتے کی ایڑی ؛ تلوار کی تہ نال ؛ لکڑی اور غلّے کا انبار ؛ وہ چیز
جس سے لکڑی یا آتشبازی کے انار یا پھولوں کے گملے کے سوراخ بند کرتے ہیں ۔ ٹھیک نکل جانا !
پیندی ٹوٹ جانا ۱۱ مجازاً (عم) گھبرا جانا ۔ سٹ پٹا جانا ۔

ٹھیک ۔ (ہ ، یائے معروف) صفت ! درست صحیح ۔ بجا ۔ موزوں برابر
چُست ؛ ہو بہو ۔ جُوں کا تُوں ؛ پُورا پُورا ؛ جیسا چاہیے ۔ حسب دلخواہ ۔
؛ بالتحقیق ۔ جیسے ٹھیک یہی بات ہے ؛ مستقل ۔ مستقیم ؛ مقرر ۔ مجوزہ جیسے
ٹھیک وقت پر آنا ! شایاں ۔ مناسب ۔ چسپاں ؛ عین موقع پر ! باقاعدہ
ہموار ۔ مسطح ؟ پُورا ۔ کامل جیسے وزن میں ٹھیک ! مذکر ۔ پتا ۔ نشان سُراغ
جیسے اس کا کیا ٹھیک ؟ وقت خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں ؛ (عم) ٹھور ٹھکانا
جیسے اس کا بھی ٹھیک لگا دو ! اعتبار ۔ بھروسہ ۔ جیسے انکی بات کا ٹھیک نہیں
؛ کامل طور سے ۔ فی الحقیقت ۔ فی الواقع ؛ مونث ۔ وہ گلی ظرف جس میں فقرا
آگ بھر کر دبا دیتے ہیں ۔ ٹھیک آنا ۔ موزوں ہونا ۔ کپڑے یا جوتے وغیرہ کا جسم
کے مطابق ہونا ! عین وقت اور عین موقع پر آنا ۔ ٹھیک بنانا ۔ سزا دینا تنبیہ کرنا ۔
درست کرنا ۔ کسی کام کے لائق کرنا ۔ ذلیل خوار کرنا ۔ (مومن) ناصح کو جو چاہوں
تو ابھی ٹھیک بنا دوں ۔ پر خوف خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۔ ٹھیک ٹھاک !

ہر طرح سے درست لیس ۔ تیار ۔ چُست ۔ موزوں ۔ (میر حسن) اُلٹ آستیں اور موری
کا چاک ۔ نئے سر سے انگیا کو کر ٹھیک ٹھاک ؛ مذکر ۔ ٹھور ٹھکانا ۔ (فقرہ) اُن کا
کہیں ٹھیک ٹھاک نہیں کہاں ڈھونڈوں ؛ مذکر ۔ (ہندی) سہارا ۔ نوکری ۔
روزگار ۔ جیسے اُن کا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو ؟ طے شدہ ۔ (انشا) بات سب
ٹھیک ٹھاک ہے یہ ابھی ۔ کچھ سوال و جواب باقی ہے ۔ ٹھیک ٹھاک کرنا ۔ جو ،
! درست کرنا ؛ ٹھیرانا ۔ پختہ کرنا ۔ جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا ؛ انتظام کرنا ۔
(فقرہ) اب چچا جان کے آنیکا وقت ہو گیا ہے جاؤں کھانیکا ٹھیک ٹھاک کروں
ٹھیک ٹھور ۔ (عو) مناسب جگہ ۔ (فقرہ) نوج ایسی بیڈھنگی جٹی ہو کر کسی چیز کا
ٹھیک ٹھور ہی نہیں جہاں چاہا اُتار پھینکی ۔ ٹھیک دوپہر ۔ مونث ۔ خاص
نصف النہار کا وقت جب سر پر آفتاب ہو ۔ (ناسخ) جل گیا دھوپ میں
اَب گھر میں مجھے آنے دے ۔ دوپہر ٹھیک ہوئی سایۂ دیوار نہیں ۔ ٹھیک ہونا
لازم ! درست ہونا ۔ صحیح ہونا ! ٹھیک آنا ۔ (شعور) ملبوس مُشعار کے مانند کہ
میں ۔ قامت پہ کس کی ٹھیک ہوئی ہے ردائے عشق ؟ (کنایۃً) سزا ملجانا
(شوق) بد دماغی سے میں لڑنے کو تو لڑ آیا ہوں ۔ ٹھیک ہو جاؤں جو کچھ
صُلح میں وہ دیر کرے ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ صفت ۔ سچ سچ بے کم و کاست ۔ بعینہ
ہو بہو ۔ (اسیر) نقشہ تمہارا نقشۂ یوسف ہے ٹھیک ٹھیک ۔

ٹھیکا ۔ (ہ) مذکر ! اجارہ ۔ (دینا لینا کے ساتھ) نشستگاہ ۔ ٹھہرنے کی جگہ ؟
طبلے یا ڈھولک کو (لگانے کے ساتھ) خاص طریقہ سے بجانیکو ٹھیکا کہتے ہیں ۔
ٹھیکا بجانا ۔ طبلہ یا ڈھولک اس طرح بجانا کہ گانے والے کی آواز کو سہارا ملے ٹھیکا لگانا
(لکھنؤ) گھوڑے کا اُچھلنا کودنا ۔ ٹھیکا لینا ۔ (کنایۃً) ذمہ لینا ۔ (فقرہ) میں نے تمہاری
تعلیم کا ٹھیکا نہیں لیا ہے ۔ ٹھیکہ دار ۔ مذکر ! اجارہ دار ۔ وہ شخص جس نے ٹھیکا لیا ہو

ٹھیکرا ۔ مذکر ! مٹی ظرف کا ٹکڑا ! ناریل کے سخت پوست کا ٹکڑا ؛ (تحقیراً)
ظرف مٹی و ظرف کہنہ وغیرہ ؛ (انکسار یا تحقیر سے) ۔ مکان جائداد (فقرہ) بچوں کا
ٹھیکرا بھی نیلام ہو گیا ۔ ٹھیکرا پھوڑنا ۔ (ہندی) تہمت لگانا ۔ الزام دینا ۔ (فقرہ)

میرے سر کیوں ٹھیکرا پھوڑتے ہو۔ ٹھیکری۔ (ہ) مونث! ٹھیکرا کی تصغیر۔ ۲ مٹی کا توا یعنی کا وہ ظرف جسمیں آگ رکھتے ہیں۔ ۳ (ع) عورتوں کا مقام زیرناف ٹھیکری کرنا۔ (ع) روپیہ پیسے کے لئے کہتی ہیں کہ ٹھیکری کر دیا۔ یعنی نہایت بیقدری سے صرف کیا۔ کثرت سے اُٹھایا۔ بیدریغ صرف کیا۔ ٹھیکری کی مانگ پیدائشی رشتہ۔ عورتیں کسی بچہ کے پیدا ہونے پر دائی کے ٹھیکرے میں کچھ نقد ڈال دیتی ہیں۔ اور اُس سے یہ کنایہ ہوتا ہے کہ اس بچہ کی نسبت ہمارے بچہ سے ہو گئی۔ اور اس فعل کو ٹھیکرے کی مانگ کہتے ہیں۔ اور ایسی لڑکی کو ٹھیکرے کی مانگی کہتے ہیں۔ ٹھیکرے مُنہ پر ٹوٹنا۔ (لکھنؤ)۔ (ع) اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جس کے مُنہ پر لڑکپن کی سادگی باقی نہو۔ ٹھیکرے میں ڈالنا عورتوں میں ایک رسم ہے جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچہ کا آنول اور نال وغیرہ کاٹ کر ڈالتے ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کنبے رشتے کی عورتیں کچھ نقد ڈالا کرتی ہیں۔

ٹھیکی ۔ (ہ۔ یائے اول مجہول) ۱ مونث۔ وہ چیز جسکے سہارے پر دم لینے کے لئے بوجھ اُٹھانیوالے بوجھ رکھ دیتے ہیں۔ ۲ غلّہ رکھنے کی جگہ۔ غلّے کا انبار۔ ۳ وہ جگہ جہاں لکڑی بیچنے والے لکڑی جمع کرتے ہیں۔ لکڑی کا انبار۔ بتیادر کا انبار؟ اڑدا لڑ۔ (جان صاحب) آہوں سے بری گرتے نہیں پاتا آسمان۔ سو سو لگائیں ٹھیکیاں ایک اس مچاں پر۔ ٹھیکی لگانا۔ بوجھ سر سے اُتار کر دم لینا چلتے چلتے تھک کر دم لینا۔ ۲ انبار لگانا۔ ٹھیکیاں لینا۔ دم لینا۔ تھوڑا چلکے ٹھہر جانا۔ (داغ) منزلِ شوق سطے نہیں ہوتی۔ ٹھیکیاں ناتوان لیتے ہیں۔

ٹھیکین ۔ (یائے مجہول) مونث۔ وہ بال جو مرد اپنے رخساروں پر رکھتے ہیں۔ اور جو مونچھوں سے ملجاتے ہیں۔ رکھوانا (رکھنا کے ساتھ)۔

ٹھیلا ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ دھکّا۔ ۲ ریلا۔ ۳ ایک قسم کی گاڑی جسپر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے ڈھکیلتے ہوئے لیجاتے ہیں۔

ٹھیلنا ۔ (ہ) کہنی مارنا۔ ٹھوکا دینا۔ ہاتھ یا کسی دوسری چیز کی قوت سے ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹا دینا۔ پیچھے ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ (فقرہ) اپنے اپنے کو ٹھیل کرے جاؤ۔

ٹھیں ٹھیں ۔ (ہ) مونث۔ بیہودہ ہنسی۔ ہنسی کی آواز۔

ٹھینا ۔ (ہ) مذکر۔ (ع۔ م) طعن و تشنیع۔

ٹھینٹ ٹھینٹی ٹھینٹھی ۔ (ہ۔ یائے اول مجہول۔) کان کا جما ہوا میل

ٹھینگا ۔ (ہ) مذکر۔ انگوٹھا۔ ۲ لاٹھی۔ سوٹا۔ جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ ٹھینگا دکھانا۔ ۱ ہاتھ کا انگوٹھا ٹیڑھا کرکے دکھانا۔ ۲ (کنایۃً) صاف انکار کرنا۔ چڑانا۔ چھیڑنا۔ (عاشق) قسمیں کوئی سیکڑوں دلائے۔ ٹھینگا کوئی ناز سے دکھائے۔ ٹھینگے سے بلا سے۔ کچھ پروا نہیں۔ (جان صاحب) کیا برابر کا ہے باجی یہ مراد دیکھے گا کیا۔ ہر خفا ٹھینگے سے مرزا کیوں چھپوں مزدور سے۔

ٹیّاں ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی کوڑی۔ ٹیّاں سی جان۔ (ع) کلام (جان صاحب) میں منڈیا کاٹوں کوڑیا خانم کے یار کی۔ ٹیّاں سی جان جلائے موئے نابکار کی۔

ٹی پارٹی ۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی مختصر دعوت جسمیں چاء کے علاوہ مٹھائی اور میوہ جات بھی مہمانوں کو پیش کئے جاتے ہیں۔

ٹیپ ۔ (ہ) مونث۔ ۱ چپت۔ دھول۔ (مارنا۔ جڑنا۔ رسید کرنا کے ساتھ)۔ ۲ تمتنک۔ ۳ اونچا سُر۔ الاپ۔ ۴ مسدس کی تیسری بیت۔ مخمس۔ مثلث وغیرہ کی آخیر بیت۔ بند۔ گرہ۔ (فقرہ) مسدس کی ٹیپ بلند کہی جاتی ہے۔ ۵ فوج کا دستہ۔ ۶ ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں۔ ۷ گنجفے میں جب حریف کے ایک پتے کو دو پتوں سے لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں۔ (لینا کے ساتھ)۔ (منیر)۔ اغیار سے جو کھیلئے گا آپ گنجفہ۔ ہم ٹیپ لیں گے نوحۂ حالِ تباہ سے۔ ۸ (ع) چوٹی کا عمدہ۔ منتخب۔ چیدہ۔ اعلیٰ۔ جیسے ٹیپ کا بند۔ ۹ پکی عمارت میں جو درازیں اینٹوں میں رہ جاتی ہیں اُن کو چونے سے بند کرکے سطح برابر کر دیتے ہیں۔ جس سے مضبوطی اور خوشنمائی پیدا ہوجاتی ہے اس کو بھی ٹیپ کہتے ہیں۔ (بھرنا کرنا کے ساتھ)۔

ٹیپنا

ٹیپ ٹاپ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) آرائش۔ زیب و زینت۔ (لکھنؤ میں ٹیم ٹام ہے۔)

ٹیپنا۔ (ھ) ۱؎ (ہندو) ۲ دبانا۔ بھینچنا۔ ۲ لکھ لینا۔ ٹانک لینا۔ یادداشت میں درج کر لینا۔ گنجفے کی بازی میں دو پتوں سے ایک پتا جیتنا۔ دو دن میں گانا۔ الاپنا۔ ۳ روپیہ وصول کرنا۔ روپیہ جیب میں رکھنا۔

ٹیٹاک منجھا۔ (ھ)۔ ٹی ٹنک۔ ٹوٹی ہوئی منجھا۔ چارپائی۔ پلنگ۔) (ہندو) مذکر۔ جھمیلا۔ دقت۔ دشواری۔ (فقرہ) اسی ٹیٹاک منجھے میں بارہ برس گزر گئے۔

ٹیسر۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث۔ (گنوار) آواز۔ ہانک۔ پکار۔ ٹیسرنا۔ (ھ) متعدی (ہندو) ۲ بلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چلانا۔ ٹیسروا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) حقہ کی نلی جسپر چلم رکھتے ہیں۔

ٹیڑھ۔ (ھ) کجی۔ خم۔ اینٹھ۔ شرارت۔ سرکشی۔ جہالت۔ جہل۔ (مسرور) ہزاروں ان کی ادا پر سیدھی سادی۔ لگی اک ٹیڑھ بھی ہے بانکپن کی۔ ٹیڑھا چلنا ٹیڑھی چال چلنا۔ (ذوق) فلک تو ٹیڑھ ہی کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ بگڑ سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے۔ ٹیڑھ کی لینا۔ شرارت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ اینٹھنا۔ فتنہ لانا۔ ٹیڑھ نکال دینا۔ ۱ کجی دور کرنا۔ ۲ اتنا مارنا پیٹنا کہ شرارت بھول جائے۔ ٹیڑھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ خم دار۔ جھکا ہوا۔ ۲ پھرا ہوا۔ برخلاف۔ مخالف۔ ۳ اوندھی سمجھ کا۔ ۴ بدمزاج۔ غصیل۔ ۵ خفا۔ ناراض۔ (صبا) الٹی الٹی نہ کیوں ہوں باتیں۔ ٹیڑھے ٹیڑھے خفا خفا ہو۔ ۶ شریر۔ ٹیڑھا بانکا۔ صفت۔ چھیلا۔ طرحدار وضع دار۔ سپاہی وضع۔ اکڑ۔ (رشک) ٹیڑھے بانکے اسی سے سیدھے ہوئے۔ رہے ڈوب وہ جلال آباد۔ ٹیڑھا پن۔ (ھ) مذکر۔ کجی۔ شرارت۔ مخالفت۔ ٹیڑھا جواب۔ وہ جواب جو ناخوشی سے دیا جائے یا جس سے ملال ظاہر ہوتا ہو۔ ٹیڑھا سمجھنا۔ الٹا سمجھنا۔ کسی بات کے الٹے معنی لگا لینا۔ ٹیڑھا سوال۔ پیچیدہ مسئلہ۔ ایسا سوال جس کا جواب آسان نہ ہو۔ ٹیڑھا قطر ترچھا قطر۔ ٹیڑھا کرنا۔ کج کرنا۔ ٹیڑھا نظر آنا۔ ناراض معلوم ہونا۔ بگڑا ہوا دکھائی دینا۔

ٹیسنا

ٹیڑھا وقت۔ برا وقت۔ مصیبت کا وقت۔ ٹیڑھا ہونا۔ کج ہونا۔ ۲ (کنایۃً) خفا ہونا۔ بگڑنا۔ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ ٹیڑھی۔ صفت مونث۔ ٹیڑھی آنکھ۔ غصہ کی نظر۔ ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا۔ ترچھی نظر سے دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا۔ مخالفانہ نظر ڈالنا۔ ٹیڑھی بھیر کرنا۔ ناراض ہونا۔ بےمروتی کرنا۔ بری نظر سے دیکھنا۔ ٹیڑھی ترچھی سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ ٹیڑھی ٹوپی۔ ٹوپی جو سر پر آڑی رکھی ہو۔ ٹیڑھی چال چلنا۔ الٹا رستہ اختیار کرنا۔ سب کے خلاف چلنا۔ بری رسم اختیار کرنا۔ ٹیڑھی سنانا۔ روکھی سنانا۔ خلاف جواب دینا۔ برا بھلا کہنا۔ ٹیڑھی سیدھی۔ مونث کڑی اور نرم باتیں۔ ع ٹیڑھی سیدھی سے غرض رکھتے نہیں اے آتش۔ جو کہے یار ہیں سنگے یہ کہنا بہتر۔ ٹیڑھی کھیر۔ مثل۔ بیڈھا کام۔ مشکل کام۔ دشوار کام۔ (داغ) یہ سچ ہے راہ محبت بڑی ہے ٹیڑھی کھیر۔ نہ آئے خضر کبھی اس خراب رستے میں۔ ایک اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤ گے اسنے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے یہ بولا سفید۔ اسنے کہا سفید کیسی اسنے کہا جیسے بگلا۔ اسنے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے اسنے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا۔ اندھا بولا یہ تو بہت ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے کھائی نہیں جائیگی۔ ٹیڑھی نگاہ۔ ٹیڑھی نظر۔ ترچھی نگاہ۔ قہر کی نگاہ۔ ٹیڑھے۔ آزردہ۔ برہم۔ (آتش) عاشقوں سے ٹیڑھے رہنے کی سزا آخر ملی۔ چشم سے برگشتہ آخر موئے مژگاں ہو گئے۔ ٹیڑھے بانکے۔ دیکھو ٹیڑھا بانکا۔ ٹیڑھے تار کا جوتا۔ چاندی سونے کے خمیدہ تار دونکا جوتا۔ (ناسخ) ہے قیامت کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا۔ پاؤں میں اے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا۔ ٹیڑھے تو ہے کی روٹی۔ (عو) مجازاً بڑا مشکل کام۔

ٹیڑی۔ (ھ) مونث۔ ٹڈی۔ ٹیڑی دل۔ دیکھو (ٹڈی دل)

ٹیس۔ (ھ) مونث ۱ درد زخم اور پھوڑے پھنسی کا جو بار بار اٹھتا ہے اور جو علامت پیپ پڑ جانیکی ہے۔ (ناسخ) اٹھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس ۲ (انگریزی اس پیچ سے بگڑا ہوا) مونث جزبندی۔ کتاب کی سلائی

ٹیسنا۔ (ھ) درد کرنا۔ میٹھا میٹھا درد ہونا۔ (رند) یہ ساری رات ٹیسا ہی

نہیں سونے دیا دم بھر۔ الٰہی دل ہے پہلو میں مرے یا کوئی پھوڑا ہے۔

ٹیسُو ۔ (ہ) مذکر۔ ڈھاک کا پھول جس میں زرد رنگ نکلتا ہے ۲ ڈھاک کا درخت ۳ (ہندو) ۔ ٹیسو راے مہابھارت کے زمانے میں ایک مشہور بہادر راجپوت تھا) وہ مٹی کا پتلا جسکو لڑکے دسہرے کے زمانے میں گھر گھر شب کیوقت لئے پھرتے ہیں (بحر) ہراک صاحبِ خشم کا زور ہے دس روز عالم میں۔ دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں ۴ گیت جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ گاتے جاتے ہیں۔ ٹیسو بنا ٹیسو کا سوانگ بنا کر نکالنا ؎ اے جان کبھی ہم نے بھی جھنجھیا نہیں مانگی تمنے بھی کبھی ٹیسو بنا کر نہ نکالا ۲ (کنایتہً) ہنسی اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔

ٹیک ۔ (ہ ریاے معروف) مونث۔ (عم) جانوروں کی پیشانی۔

ٹیک ۔ (ہ) ۱ تھونی۔ کھمبا ۲ پُشتی۔ سہارا ۳ کسی چیز کو کسی چیز پر سیدھا کھڑا کرنا۔

ٹیکا ۔ (ہ) مذکر ۱ قشقہ۔ تلک۔ صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان ۲ (ہندو) بچوں کی پیشانی پر نیل یا سرمہ سے نشان بنا دیتے ہیں کہ نظر بد نہ لگے (رشک) ماتھے پہ اتنے نیل کے ٹیکے دیے ہیں کیوں۔ آنکھوں کی پتلیاں ہیں نگہدار آپ کی ۳ ولیعہد۔ گدی کا وارث ۴ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں ۵ ایک رسم جو ہندوؤں میں نسبت یا بیاہ میں ادا ہوتی ہے۔ مٹھائی وغیرہ جو منگنی کیوقت بھیجتے ہیں ۶ وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کیواسطے بچوں کے ہاتھ میں لگاکر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں ۷ (ہندو) شرح۔ تفسیر ۸ سرداری کی علامت۔ خصوصیت کا نشان ۹ دھبا۔ داغ۔ (لگانا کے ساتھ) ۱۰ گدی پر بٹھانیکی رسم ۱۱ وہ نشان جو ہندوؤں میں سفر یا جاترا جاتے وقت لگا دیتے ہیں ۱۲ زیور جو ماتھے پر گھوڑے کے پہناتے ہیں۔ (راسخ) وہ مہروش جو گرم عناں ہو تو اسپر ٹیکا ہو آفتاب جبینِ سمند کا ۱۳ (کنایتہً) خاص بات۔ خصوصیت۔ (فقرہ) سارا کنبہ چھوڑ کر تم نے مجھے کیوں پکڑا کیا کوئی اس قابل نہ تھا جس کو کہنو والے کا پتا نشان پوچھتیں مجھ پر کیا ٹیکا تھا۔ ٹیکا کرنا۔ (ہندو) ۱ رخصت کرنا۔

پیدا کرنا ۲ سگائی کرنا۔ ٹیکے کا۔ (ص) مخصوص۔ نرالا۔ انوکھا۔ خصوصیت رکھنے والا۔ اعتدار (فقرہ) کچھ تمہیں تو ٹیکے کے نہیں ہو جو سب کچھ لیلو۔

ٹیکرا ۔ (ہ۔ یاے معروف) مذکر۔ ٹیلا۔

ٹیکس ۔ (انگ۔ بالفتح وسکون سوم وچہارم) دیکھو ٹکس۔

ٹیکن ۔ (ہ۔ یاے مجہول) مونث۔ اڑوار۔ دیکھو اڑانا۔ ٹیکنا۔ (ہ) رکھنا۔ سہارا لینا۔ (فقرہ) وہ لکڑی ٹیکتا ہوا چلا آتا ہے ۲ (قمارباز) داؤں پر لگانا۔ بازی پر رکھنا۔ ٹیکی۔ (ہ) مونث۔ لکڑی جس سے چھت یا اور کسی چیز کو روک دیتے ہیں۔ اڑانا۔

ٹیکی ۔ (ہ۔ یاے اول ودوم معروف) ایک قسم کا نقرئی مرصّع زیور جس کو عورتیں کی پیشانی پر لگاتے ہیں۔ اسکو ٹیکا بھی کہتے ہیں۔

ٹیلا ۔ (ہ) مذکر۔ اونچا مقام۔ اونچی زمین۔ زمین کا بلند پُشتہ۔

ٹیلیفون ۔ (انگ) مذکر۔ برقی طاقت کی کل جس کے ذریعہ سے بات چیت کرسکتے ہیں۔

ٹیلیگراف۔ (انگ) مذکر۔ تار برقی۔ ٹیلیگرام۔ (انگ) مذکر۔ وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی ہو۔ تار کی خبر۔

ٹیم ۔ (ہ۔ یاے مجہول) ۱ چراغ کی بتی کا وہ حصہ جو جلکر سیاہ ہو جائے ۲ چراغ کی بتی کا شعلہ ۳ (عم۔ انگریزی ٹائم کا بگڑا ہوا) وقت۔ عادت۔ ٹیم ٹام۔ (ہ) مونث۔ لکھنؤ ۱ سنائش۔ آرائش۔ زینت۔ (جانصاحب) کر وہ کام کہ جس سے ہو عاقبت کی سنوار۔ دو روزہ ہے یہ بُوا ٹیم ٹام دنیا کی۔

ٹین ۔ (انگ۔ ٹن۔ بالکسر ہے) ۱ ایک سفید نرم دھات کا نام ۲ لوہے کے پتلے قلعی دار تختے ۳ ٹین کا ظرف۔

ٹیں ۔ (ہ یائے مجہول) مونث۔ توتے کی آواز جو بلّی کے دفعتہً دبا لینے سے نکلتی ہے۔ ٹیں ٹیں۔ (ہ) مونث ۱ توتے کی متواتر آواز ۲ مہمل بات۔ بیہودہ بات۔ بیہودہ بکنے والے کی صدا۔ ٹیں ٹیں کرنا۔ (تحقیر سے) توتے کی طرح بولنا۔ بڑبڑانا۔ چیں چیں کرنا۔ بکنا۔ (جانصاحب) بدل کر آنکھ توتے کی طرح ٹیں ٹیں لگا کرنے

اُڑے دیناے جلدی نام ایسے بھیرتوت کا ٹِیں ہوجانا۔ (ہ) لازم۔ (تحقیر سے) توتے کی طرح مرجانا۔ مرکر رہجانا۔ مرجانا۔

ٹینٹ - (ہ) بکسراول وسکون دوم مجہول وسکون سوم نون غنّہ۔ مذکر ۱ کریل کا پھل ۲ آنکھ کا وہ اُبھرا ہوا دانہ جو کریل کے پھل کے برابر ہوتا ہے ۳ روئی کا پھل۔

ٹینٹوا - (ہ) بروزن بیسوا) مذکر۔ گلا۔ حلق۔ حُلقوم۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ عاجز کرنا۔ گردن دبانا۔ سخت تقاضا کرنا۔ ٹینٹوا لینا۔ گلا دبانا۔ (فقرہ) اگر کہیں ایک لفظ بھی اُس کے منہ سے نکلے تو کُتّے ضرور اس کا ٹینٹوا لیں۔

ٹینٹی - (ہ) مونث۔ ایک جنگلی پھل کا نام جس کا اچار بناتے ہیں۔

ٹینس - (انگ) مذکر۔ گیند کا ایک قسم کا کھیل۔

ٹینی - (ہ) صفت۔ بداصل مرغیوں کی نسل۔ دوغلی مرغیاں یا مرغ۔ (جان صاحب) اور آجائیگی بازار سے کرڑا لو حلال۔ ٹینی مرغی ہے یہ کب سے ہوئی مُردار اصیل۔

مونث اس کو ثائے مثلثہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں اس کا تلفظ ہندوستانی سین پھل کے مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے۔ یہ حرف فارسی زبان میں نہیں ہے۔

ثابت - (ع) صفت۔ قائم۔ مستقل۔ برقرار۔ مضبوط۔ پائدار۔ مُستحکم ۲ صداقت کو پہنچا ہوا۔ مُصدّقہ۔ تصدیق شدہ۔ مُستند ۳ وہ ستارہ جو گردش نہ کرے جیسے قطبین وغیرہ ۴ (عاملوں کی اصطلاح) عاملوں نے تمام سال کے مہینے تین قسم کے رکھے ہیں۔ ثابت۔ مُنقلب۔ ذوجسدین۔ ثابت مہینے۔ اگھن۔ پھاگن۔ جیٹھ۔ بھادوں۔ ان مہینوں میں اپنے فائدہ کیواسطے عمل پڑھتے ہیں۔ منقلب مہینے۔ کاتک۔ ماگھ۔ بیساکھ۔ ساون۔ ان مہینوں کو نقصان دشمن کے واسطے مخصوص کیا ہے۔ ذوجسدین۔ کنوار۔ پوس۔ چیت۔ اساڑھ۔ ان مہینوں میں دونوں قسم کے عمل پڑھ سکتے ہیں ۵ (ع) (اردو) وہ جو ٹوٹا پھوٹا نہ ہو۔ مسلم۔ پورا۔ درست (انیس) پہنچی جو سپر تک تو کلائی کو نہ چھوڑا۔ ہر ہاتھ میں ثابت کسی گھائی کو نہ چھوڑا ۶ ثابت قدم (ف) صفت۔ برقرار۔ مستقل۔ عہد پر قایم۔ بات پر مضبوط رہنا ہونا کے ساتھ (ہ) وہ خراد عشق برائے داغ ہو ثابت قدم۔ مشق کی ہو جس نے رکھکر تیغ و خنجر زیر پا۔

ثابت قدمی - مونث۔ استقلال۔ (داغ) منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے۔ ثابت کرنا ثبوت دینا۔ ثابت ہونا۔ تحقیق ہونا۔ صداقت کو پہنچنا۔

ثاقب - (ع) صفت۔ روشن۔ چمکتا ہوا۔

ثالث - (ع) مذکر ۱ تیسرا ۲ پنچ۔ ثالث نامہ۔ مذکر۔ (قانون) پنچ فیصلہ۔ ثالثی۔ مونث۔ پنچایت۔

ثانی - (ع) صفت ۱ دوسرا۔ (محسن) جس کا اوّل نہیں وہ ثانی ۲ مذکر۔ نظیر۔ مانند مقابل (انیس) فخر عالم ہیں یہ ثانی کوئی کب انکا ہے۔ صف شکن صاحب شمشیر لقب ان کا ہے۔ ثانیاً۔ (ع) دوبارہ۔ مکرر۔ ثانی الحال۔ دوسرے وقت۔ بعد ازاں۔ پھر۔ ثانیہ۔ (ع) مذکر۔ پل۔ منٹ۔

ثبات - (ع) بفتح اول) مذکر۔ قرار۔ قیام۔ پایداری۔ استقلال۔ مضبوطی۔ (وزیر) ابر کیا کیا گھر کے آیا کھُل گیا۔ بس ثبات بحر دنیا کھُل گیا۔ ثبات رائے رائے کی مضبوطی۔

ثبت - (ع) قرار دینا۔ مضبوط۔ حجت کا لکھنا۔) ۱ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ نقش کرنا ۲ اسم مفعول کے معنی میں بھی آتا ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)

ثبوت - (ع) بضم اول وسکون واو معروف۔ اپنی جگہ پر ہونا۔ قرار پکڑنا۔ ثبات۔) مذکر ۱ دلیل۔ صداقت۔ تحقیق ۲ گواہی سے کسی بات کی تصدیق۔

ثبوت قانونی - مذکر۔ قانون کے موافق صداقت کی شہادت۔

ثروت - (ع) بمعنی نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۱ مال کی کثرت۔ دولت تونگری ۲ حشمت۔ اختیار۔ حکومت۔

ثریٰ ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ زمین کے نیچے کی مٹی ۔ جیسے تحت الثریٰ ۔

ثُریّا ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر ۔ پروین وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں ۔

ثُفل ۔ (ع) مذکر ۔ پھوک ۔ ثُفلدان ۔ (ف) مذکر ۔ پھوک رکھنے کا ظرف جو اکثر دسترخوان پر رکھدیا جاتا ہے

ثِقات ۔ (ع ۔ بکسر اول) مذکر ۔ جمع ثِقہ کی ۔

ثِقاہت ۔ (عم) مونث ثقہ ہونا ۔

ثَقالت ۔ (ع ۔ بفتح اول) مونث ۔ گرانی ۔ بوجھ ۔ وزن ۔ بھاری پن ۔ (فقرہ) ۔ الفاظ کی ثقالت سے فصاحت نہیں رہتی ۔ ثِقل ۔ (ع) مذکر ۔ گرانی ۔ ثِقل سماعت مذکر ۔ کم سننے کی بیماری ۔ (تسلیم) سنیں کیونکر یہ گل فریاد بلبل ۔ انھیں ثقل سماعت ہو گیا ہے ۔

ثَقَلَین ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر ۔ دونوں جہان ۔ انسان اور جن ۔ (محسن) کیوڑا گلزار پر فضا میں ۔ غوث الثقلین اولیا میں ۔

ثِقہ ۔ (ع) مذکر ۔ معتبر آدمی ۔ معتمد آدمی ۔ جس کے قول و فعل پر اعتماد ہو ۔ مُتقطّع آدمی ۔ ثقہ بدمعاش ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بنا کر بدمعاشی کرے مُتقطّع صورت کا بدمعاش

ثَقیل ۔ (ع) صفت ۱ بھاری ۔ وزنی ۔ گراں بوجھل ۲ دیر ہضم ۔ ناقابل ہضم ۔

ثُلاثی ۔ (ع) صفت سہ حرفی کلمہ ۔ ثُلث ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ تیسرا حصہ ۔ ایک تہائی $\frac{1}{3}$

ثم باللہ ۔ (ع ۔ تاکید قسم کی) (سحر) ثم باللہ ابھی سب سے کنارا ہو جائے ۔ چھوڑ دیں گھر ترا کوچہ ہمیں پیارا ہو جائے

ثَمَر ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ ثِمار جمع) مذکر ۱ پھل ۔ میوہ ۔ بارِ درخت ۲ نیک نتیجہ (قدر) بار ور ہو کر ہوا ہیں سب پہ بار ۔ کیا یہی تھا اس ریاضت کا ثمر ۔ ثمر آنا ۔ پھل آنا ۔ ثمر پانا ۔ نیک نتیجہ حاصل کرنا ۔ (جرأت) نخل ہوں باغباں سے میں نہال خشک ہوں ایسا ۔ نہ بیٹھا کوئی سایہ میں نہ کچھ مجھ سے ثمر پایا ۔ ثمرہ ۔ (ع بفتح اول و دوم فارسی میں بالفتح ہے ۔) مذکر ۱ نتیجہ ۔ حاصل ۔ انجام ۲ بدلہ ۔ عوض ۔ (پانا کے ساتھ) ۔ (قدر) کچھ بھی غفلت کا نہ ثمرہ پایا ۔ ملی تنخواہ نہ بیکاری کی

ثَمَن ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ قیمت ۔ مول ۔ ثمن قیمت کا فرق ۔ قیمت وہ دام جس پر کوئی چیز عموماً بکتی ہو ۔ ثمن وہ دام جو بائع و مشتری میں طے ہوں ۔

ثُمُن ۔ (ع) مذکر ۔ آٹھواں حصہ $\frac{1}{8}$ ۔

ثنا ۔ (ع) مونث ۔ مدح ۔ تعریف ۔ ستائش ۔ حمد و نعت ۔ (انیس) سوکھے ہوئے ہونٹوں پہ محمد کی ثنا تھی ۔ ثناخواں ۔ ثناگر ۔ ثناگستر ۔ ثناگو ۔ (ف) صفت ۔ تعریف کرنیوالا ۔ مدّاح ۔

ثواب ۔ (ع) مذکر ۔ مزد ۔ بدلہ ۔ اُجرت ۔ نیک عوض ۔ نیک کام کی جزا ۔ ثواب بخشنا ۱ کار خیر کا صلہ دوسرے کو دینا ۲ فاتحہ درود کا ثواب دوسرے کو دینا ثواب کمانا ۔ نیکی حاصل کرنا ۔ بھلائی حاصل کرنا ۔ نیک کام کرنا ۔ ثواب لوٹنا ۔ ثواب کمانا ۔ (سحر) چاہ ذقن میں لاکھوں یوسف گرے پڑے ہیں ۔ اچھا ثواب لوٹا جسنے کنواں بنایا ۔

ثوابت ۔ (ع) مذکر ۔ وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے ۔

ثَور ۔ (ع) مذکر ۱ بیل ۔ نرگاؤ ۲ دوسرا برج آسمان کا جو گائے کی شکل کا ہے ۵ مزاج برق جو آتا کبھی تعلّی پر ۔ بجائے گاؤ زمیں ثور آسمان ہوتا ۔

ثیبہ ۔ (عربی میں ثیب ۔ بروزن سیّد ۔ یعنی مرد جو عورت کے ساتھ رہا ہو اور عورت جو مرد کے ساتھ کبھی رہی ہو ۔ یعنی یہ لفظ مذکر و مونث کے لئے مستعمل ہے اس لئے ثیبہ عربی نہیں ہے ۔) مونث ۔ شوہر دیدہ عورت ۔ خاوند زندہ ہو یا مر گیا ہو ۔

عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اردو کا ساتواں حرف۔ اس کو جیم عربی یا جیم تازی بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں۔ اس حرف کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے مولف کی رائے میں ترجیح تذکیر کو ہے۔

جا۔ (ف) مونث۔ جگہ۔ مقام۔ (سالک) اس گلی میں آگئے قاصد کو سمجھاتے ہوئے۔ مُدعا باقی تھا خط میں جا نہ تھی تحریر کی! موقع۔ (انیس) اور کہیگا بھی تو ہے آپ کے کہنے کو بھی جا۔ **جا بجا**۔ (ف) ہر جگہ۔ جگہ جگہ۔ (بحر) راز دل سے آشنا ابتک نہیں اپنی زبان۔ اپنی رسوائی کا چرچا جا بجا کیونکر ہوا۔ **جا بیجا**۔ (ف) صفت۔ موقع بےموقع برا بھلا۔ **جا بیجا کہنا**۔ برا بھلا کہنا۔ (فقرہ) اسکو جا بیجا کچھ ہی کہو مگر کیا مجال جو کسی بات کا جواب دے۔ **جاسے**۔ موقع کی بات۔ سچ۔ مناسب۔ (شرف) جگر کا د۔ دجو معشوق دلربا سے کہا۔ کوئی بتائے کہ بیجا کہا کہ جا سے کہا۔ **جا ضرور**۔ ذکر۔ (ع) بیت الخلا پیخانہ کا مکان! پیخانہ۔ براز۔ **جا ضرور بند ہونا**۔ قبض ہونا **جا ضرور پھرنا**۔ پیخانہ پھرنا۔ **جا ضرور جانا**۔ لازم۔ پیخانہ میں جانا۔ **جا ضرور خطا ہونا**۔ **جا ضرور نکل جانا**۔ بیجری میں پیخانہ ہوجانا۔ **جا ضرور میں پانی نہ رکھواؤں**۔ (عو)۔ (تنفر ظاہر کرنے کے لئے) یعنی صورت دیکھکر اتنا بھی جی نہیں چاہتا کہ پیخانہ میں پانی رکھنے کی خدمت لیجائے۔ نہایت بدصورت بدشکل ہے ناپسند ہے **جانشین**۔ (ف) مذکر۔ ولیعہد۔ قائم مقام۔ نائب سلطنت۔ **جانماز** (ف) مونث۔ نماز پڑھنے کا فرش۔ مُصلّا سے تھی جو زاہد کی جانماز اسیر سنتی ہیں وہ بھی رہن جام ہوئی۔

جا۔ (اردو) جانا سے امر کا صیغہ۔ **جا اُترنا**۔ لازم۔ فرد کش ہونا۔ (فقرہ) دو بجے دن کو ہمارا قافلہ منزل پر جا اُترا **جا بھڑنا**۔ سامنا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہوجانا۔ (مصحفی) تنہا ہی جا بھڑا صف مژگان یار سے۔ کیا زور ہے یہ دل بھی جگر دار دیکھنا۔ **جابھی جاؤ بھی** بیزاری اور نفرت کے اظہار کا کلمہ۔ **جا پڑنا**۔ یکبارگی کہیں جانا۔ ناگہاں کہیں جانے کا اتفاق ہونا۔ (ناسخ) آگیا یاد آہ محبوب نمازی کا رکوع۔ آنکھ میری جا پڑی مسجد کی جو محراب پہ **جا پہنچنا**۔ جاکر موجود ہوجانا۔ (فقرہ) اتنے میں ہم بھی جا پہنچے! پہنچ جانا۔ (فقرہ) کہاں سے کہاں جا پہنچے۔ **جا پھنسنا**۔ قریب میں آجانا۔ (فقرہ) تم کہاں جا پھنسے وہ تو مشہور جعلساز ہے۔ **جا چکنا**۔ چل جانا (فقرہ) وہ کلکتہ جا چکے تب آپ آئے! (طنز سے) کبھی نہیں جائیں گے۔ (فقرہ) وہ کلکتہ جا چکے۔ **جا دھمکنا**۔ پہنچ جانا۔ جا پہنچنا۔ (فقرہ) میں بھی سب کے ساتھ وہیں جا دھمکا۔ **جا رہنا**۔ کہیں جاکر ٹھہر جانا۔ (راسخ) جذب پنہاں سے نہ چھوٹا تیر یار۔ دل سے گر نکلا جگر میں جا رہا۔ **جا گرنا**! جاکر گر پڑنا۔ (فقرہ) لڑکا کنوئیں میں جا گرا! خراب لوگوں سے تعلق کرنا۔ (فقرہ) تم بھی کہاں جا گرے لڑکی کو ڈبو دیا۔ **جا لگنا**۔ پہنچ جانا۔ ٹھہر جانا۔ کسی مقام پر پہنچکر بہاؤ سے ٹھہر جانا۔ (فقرہ) کشتی کنارے جا لگی۔ **جا لینا**۔ متعدی! گرفتار کرنا۔ (داغ) غیر ہے خواب شب وصل میں اے آہ رسا۔ کام بنجائیگا سوتے کو اگر جا لیگی! پیچھے سے بڑھکر کسی کو جا پکڑنا۔ (امیر) جا چکا قافلۂ ملک عدم دور تو کیا۔ ہم بھی دم بھر میں خدا چاہے تو جا لیتے ہیں۔ **جا ملنا**! جاکر ملجانا۔ (جلال) ذرا سوچ اس کو کیونکر جا ملا تو میرے دلبر سے۔ نصیب اے دل تجھے یہ دن ہوا کسکے مقدر سے! سازش کر لینا۔ (فقرہ) تم نے بھی غضب کیا میرے دشمن سے جا ملے۔ **جا نکلنا**۔ لازم۔ اتفاقاً کہیں جانا۔ بے ارادہ کہیں پہنچ جانا (آتش) چمن میں جا نکلتا ہوں جو بے اُس حور جنت کے۔ شرار آتش گل لاتی ہے نار جہنم کا۔

جابر۔ (ع) صفت۔ جبر کرنیوالا۔ ظالم۔

جاپ۔ جَپ۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کا وظیفہ۔ مالا پھیرنا۔

جاتا رہنا۔ غائب ہوجانا۔ ناپید ہوجانا۔ بالکل دور ہوجانا۔

رفع ہو جانا۔ باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) تمہارا خط پاکر اضطراب جاتا رہا۔ ۲ گم ہوجانا۔ (فقرہ) میرا بکس ریل کے سفر میں جاتا رہا۔ ۳ (عو) مرجانا۔ (فقرہ) زید کا لڑکا جاتا رہا۔ ۴ جایا کرنا۔ (فقرہ) میں مہینہ بھر تک روزانہ کچہری جاتا رہا۔

جاترا۔ (ہ) مؤنث (ہندو) ۱ تیرتھ کو جانا ۲ مذہبی تہوار۔ جاتری۔ (ہندو) زیارت کو جانیوالا۔ تیرتھ کو جانیوالا۔

جاتے جاتے۔ رفتہ رفتہ۔ (شاد) فغان تا فلک جائیگی جاتے جاتے

جاتی دنیا دیکھی۔ (دیکھو آج کیا جاتی دنیا دیکھی)۔

جاٹ۔ (ہ) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام۔ جاٹ مراتب جانئے جب تیرھویں ہو جائے۔ مثل۔ بدذات گو معدوم ہو جائے پھر بھی اُس کی شرارت کا اندیشہ رہتا ہے۔

جاٹھ۔ (ہ) مذکر۔ کولھو کا دُھرا جسمیں گنا وغیرہ پیلتے ہیں۔

جاجیت۔ مونث۔ جیم کی تقطیع جو بچوں کو پڑھائی لکھائی جاتی ہے۔

جاجم۔ (ت۔ بکسر سوم۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مونث۔ چھپا ہوا فرش۔ ایک قسم کا کپڑا جسپر بیل بوٹے وغیرہ چھاپ کر فرش بناتے ہیں۔

جاجونتی۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

جادو۔ (ف۔ ساحر۔ سحر) مذکر۔ ٹونا۔ سحر۔ منتر۔ افسوں۔ جادو اُتارنا۔ جادو کا اثر دور کرنا۔ جادو اُترنا۔ لازم۔ جادو الٹ جانا۔ جادو کا مخالف اثر ہو جانا۔ جادو بیاں۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا کلام دل پر اثر کرے۔ جادو بھری آواز۔ موثر اور دل تڑپا دینے والی آواز۔ جادو پڑھکے ماش مارنا۔ جادوگر منتر پڑھکر ماش مارتے ہیں۔ (جانصاحب) پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے۔ پریخانم نے پکے جن کو شیشے میں اُتارا ہے۔ جادو جگانا۔ افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا۔ جادو کو تازہ کرنا۔ سحر کو عمل میں لانا۔ (امیر) کبھی کاجل کبھی آنکھوں میں لگایا سُرمہ۔ رات تھا کونسا جادو کہ جگایا نہ گیا۔ جادو چلانا۔ سحر کرنا۔ مُوٹھ چلانا۔ جادو چلنا ۱ سحر کا کارگر ہونا۔ ۲ (مجازاً) بات کا اثر کرنا۔ جادو ڈالنا۔ (ہندو) جادو چلانا۔ جادو کا پُتلا۔ انسان یا حیوان کی مُورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں جسپر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے ساحر اس کی صورت کا آٹے کا بُت بناکر اسپر جادو پڑھتے ہیں ۲ (کنایۃً) معشوق جو دل عاشق کو نگاہِ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے۔ جادو کرنا۔ جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا۔ جادو کی مُوٹھ۔ جادو کا منتر۔ (سحر) مُوٹھ جادو کی نظر سحر کی وَنگیں پلکیں۔ ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح۔ جادوگر۔ (ف) مذکر۔ ساحر۔ ٹونا کرنے والا۔ سیانا۔ جادوگرنی۔ مونث۔ ساحرہ۔ (جانصاحب) تھی اصل سامری کی کیا وہ جادوگرنی ہوں۔ کھو توڑالدوں مرزا کے پشت خار میں روح۔ جادوگری۔ (ف) مونث۔ ساحری۔ سحر سازی۔ جادو مارنا۔ (ہندو) جادو کرنا۔ جادو نظر۔ جادو نفس۔ جادو نگاہ۔ (ف) کنایۃً۔ معشوق۔ جادو وہ جو سر پہ چڑھکے بولے۔ مثل۔ تدبیر وہی جو کارگر ہو اور جس کا اقرار حریف کو مُنھ سے کرنا پڑے۔ جادو ہونا۔ کسی پر سحر وافسوں ہونا۔ جادّہ۔ (عربی میں بہ تشدید دال مفتوح۔ فارسی اور اردو میں بہ تخفیف دال ہے) مذکر۔ باریک راہ وہ سیدھی راہ جو جنگل میں لوگوں کی آمد و رفت سے بن جاتی ہے۔ (امیر) وحشی وہ ہوں چلا جو میں زنداں کو وشت سے۔ قدموں سے جادہ مثلِ سلاسل لپٹ گیا۔ جادۂ مستقیم۔ (ف) مذکر۔ سیدھی راہ۔ راہ حق۔

جاذِب۔ (ع) صفت۔ جذب کرنیوالا کھینچنے والا۔ خشک کرنیوالا۔ جاذب کاغذ۔ مذکر۔ بلاٹنگ پیپر۔ جاذِبہ۔ (ع) صفت ۱ جذب کرنے والی قوت ۲ تاثیر۔ کشش۔

جار۔ (ع) مذکر ۱ پروسی۔ ہمسایہ ۲ زیر یا کسرہ دینے والا۔

جارُوب۔ (ف) مونث۔ جھاڑو۔ (اسیر) خطِ رخسارِ جاناں نے کدورت دل کی زائل کی۔ شعاعِ مہر تھی جاروب صحنِ خانۂ دل کی۔ جاروب کش۔ (ف) مذکر۔ جھاڑو دینے والا۔ خاکروب۔

جاری۔ (ع) صفت۔ رواں۔ بہتا ہوا۔ نافذ۔ جاری ہونا۔ رواں ہونا۔

جاریہ

بہنا۔ (فقرہ) چشمے جاری ہیں۔ مسلسل زبان پر آنا۔ (داغ) جب تک ہو دل بغل میں ہر دم ہو یاد تیری۔ جب تک زباں ہے منہ میں جاری ہو نام تیرا۔ نافذ ہونا (فقرہ) اب تو نئے نئے حکم روز جاری ہوتے ہیں۔ ڈگری پر عمل درآمد کی کارروائی ہونا۔ (فقرہ) یہ ڈگری چار مرتبہ جاری ہوئی روپیہ ابتک وصول نہیں ہوا۔

جارِیَہ - (ع)۔ مونث۔ لونڈی باندی۔

جاڑا - (ہ) مذکر۔ سردی۔ سردی کا موسم۔ (جانصاحب) ہوا ثابت کہ دریا بُسے جاڑے میں آئینگے۔ جاڑا پڑنا۔ سردی پڑنا۔ سردی کا زور ہونا۔ جاڑا چڑھنا۔ سردی لگنا۔ تپ و لرزہ کا اثر ہونا۔ (توبۃ النصوح) اچھی نہا کر اٹھی کہ یکایک جاڑا چڑھا بخار آیا۔ کانپنا۔ ڈرنا۔ (فقرہ) اُس کو فوجداری کے نام سے جاڑا چڑھتا ہے۔ جاڑا کھانا۔ سردی کھانا۔ سردی کی تکلیف برداشت کرنا۔ (سحر) جاڑا اُن روزوں کا کھانا تو ذرا یاد کرو۔ چپکے بیٹھے ہوئے گانا تو ذرا یاد کرو۔ جاڑا لگنا۔ سردی معلوم ہونا ٹھنڈ لگنا۔ جاڑے۔ مذکر۔ جاڑوں کی فصل۔ جاڑے کی تپ چڑھنا۔ جوڑی آنا۔ تپ و لرزہ آنا۔ (رشک) گرمیاں کٹ جاتی ہیں جُوں تُوں فراقِ یار میں۔ چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایامِ سرما دیکھکر۔ (کنایۃً) ڈرسے کانپنا۔ جاڑے کی چاندنی۔ (عو) جاڑے کی موسم کی چاندنی بے لطف ہوتی ہے۔ (جانصاحب) مُفلس کی ہے جوانی یہ جاڑے کی چاندنی۔ بدتر ہے شوہر بڑھاپے سے اپنا شباب اب۔

جازم - بروزن خانم۔ مونث۔ جاجم۔ (ع)۔ بکسر سوم (صفت) جزم دینے والا۔

جاسُوس - (ع جو اسیس۔ جمع) مذکر۔ مُخبر۔ بھیدی۔ گوئندہ۔ خفیہ نویس۔ جاسُوسی۔ مونث۔ مخبری۔ خفیہ نویسی۔ جاسوسی لینا۔ (عو) سُن گُن لینا۔ (جانصاحب) جاسوسی ہنسی میں یہ لیتی ہیں باندیاں۔ اِن سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا مُحال ہے۔

جاکٹ - (انگ میں جیکٹ) مذکر۔ انگریزی وضع کا کوٹ جو کمر تک لمبا ہوتا ہے۔

جاکڑ - (ہ) مذکر۔ کسی چیز کا اس شرط پر لینا کہ اگر پسند آئیگی خرید لیجائیگی ورنہ واپس کیجائیگی۔ جاکڑ بہی۔ مونث۔ روکڑ بہی کے خلاف۔ وہ بہی جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جائے۔

جال

جاکھن (ہ) مونث۔ لکڑی جسپر کنوئیں میں اینٹوں کی بُنیاد رکھتے ہیں۔

جاگ - (ہ) مونث۔ شب بیداری۔ (انیس) یاں جاگ تھی سوتا تھا اُدھر لشکرِ ناری۔ وہ آلہ جس سے ٹائم پیس وغیرہ میں باجہ بجتا ہے (فقرہ) اس گھڑی میں جاگ نہیں ہے۔ جاگ اُٹھنا۔ جاگ پڑنا۔ جاگ جانا۔ بیدار ہو جانا۔ سوتے سے اُٹھ بیٹھنا۔ چونک پڑنا۔ جاگتی جوت۔ (ہ) مونث۔ زندہ کرامات (جراُت) زبس ہے سود مند ایسی کہ سب خلق۔ کہے ہے جاگتی جوت اس کو اب خلق۔ جاگتے رہنا۔ لازم۔ بیدار رہنا۔ چوکیدار کی آواز۔ جاگتے رہیو۔ جاگنا۔ (ہ)۔ بیدار ہونا نیند سے اُٹھنا۔ نیند اچٹنا۔ (کنایۃً) ہوشیار ہونا۔ مُتنبہ ہونا۔ جاگے کا سو پاویگا سوویگا سو کھوویگا۔ مثل۔ ہوشیاری کی کامیابی غفلت اور کاہلی میں ناکامی ہے۔

جاگی - (ف) مونث۔ بندوق کا فتیلہ۔

جاگیر - (ف) یہ لفظ سلاطین ہند کے درباریوں اور اہل دفتر کی اصطلاح ہے ایران میں اس جگہ۔ اِقطاع (ع) مونث۔ وہ قطعہ زمین یا گاؤں کا جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جاتے۔ معافی۔ (اردو) طالبعلم کا روزینہ جو تعلیم کیواسطے مقرر ہو۔ جاگیر دار۔ (ف) مذکر۔ جاگیر کا مالک۔ تعلقدار۔

جال - (ف) مذکر۔ پیلو کا درخت۔ (ذوق) مرجائیگا جو تیر اگر نثارِ دامِ زُلف تربت پر اس کی جال کا پائیگا پیڑ تو۔ دام۔ پھندا۔ (اردو۔ عربی جَبَل بمعنی مکر سے) مکر فریب۔ (جانصاحب) کوٹھے پہ چڑھکے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی۔ میں تیج خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا۔ شبکہ۔ حلقہ دار سوراخ دار چیز۔ جال بچھانا (دامِ گسترانا کا ترجمہ) دام پھیلانا۔ مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا۔ (ہجر) ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمائے دولت۔ جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا۔ جال پھیلانا۔ دیکھو جال بچھانا۔ (رشک) مُرغِ دل اپنا پھنسائیں نہیں قابو چلتا۔ جال پھیلائے ہوئے بیٹھے ہیں صیاد عبث۔ جال پھینکنا۔ دریا میں جال پھینکنا۔ فریب کی چال چلنا۔ دھوکا دینے کے واسطے کارروائی کرنا۔ جال تاننا۔ (کنایۃً) مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا۔ (ہجر) اس قدر مکر و دغا کا ہے زمانے میں رواج۔ جال مکڑی نے

جالا

بھی تانا ہو فریب و زور کا۔ جال دار۔ صفت۔ پھندے دار۔ حلقہ دار۔ جالی کا۔
جال ڈالنا۔ جال بچھانا۔ فریبی کارروائی کرنا۔ جال دریا میں ڈالنا۔ جال کرنچ
مونث۔ مٹی اور تلواڑ سے پر تلا۔ جال لگانا۔ کسی جانور پکڑنے کے لئے جال کھڑا کرنا
یا بچھانا۔ جال مارنا۔ جال کے ذریعے سے جانور پکڑنا۔ (لکھنؤ) فریب دینا۔ جال کرنا
کسی کو فریب میں لانا۔ (بحر) دل لیا گیسوؤں نے اُڑا اُڑا کر۔ جال مجھ پر طیور نے مارا
جال میں آنا۔ کسی جانور کا جال میں گرفتار ہو جانا۔ دھوکے میں آجانا۔ (شوق)
جال میں اک نہ اک تو آئیگا۔ کوئی تو اس میں رحم کھائیگا۔ جال میں پھنسانا۔ فریب
میں لانا۔ پٹی پڑھانا۔ جال میں شکار پکڑنا۔ دقت میں ڈالنا۔ مصیبت میں ڈالنا۔
جال میں پھنسنا۔ لازم۔ جالیا۔ صفت۔ فریبیا۔ چالیا۔

جالا - (ھ) مذکر۔ وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے بناتی
ہے یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔ وہ سفید پردہ
یا جھلی جو آنکھوں میں ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی بطریق تشبیہ جالا کہتے ہیں (رشک)
کیا تجھے دیکھے فلک جالا ہے چشم ماہ میں۔ دیدۂ خورشید کو فرصت نہیں آشوب
سے۔ (ہندی) جالی۔ رسّی سے جال کی صورت بناتے اور اُس میں گھاس۔ خربزہ
کدو۔ کنڈے وغیرہ رکھکر ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجاتے ہیں۔ جالا لینا۔ جالا
جھوڑنا۔ جالے لینا۔ (عو) کنایۃً۔ مارا مارا پھرنا۔ (فقرہ) کام کاج پر دیدہ نہیں لگتا
ایک جگہ پاؤں نہیں ٹکتا سارے باغ کے جالے لیتی پھرتی ہے۔

جالی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں سوراخ ہوتے ہیں۔ کشیدہ۔
وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) تری جالی کی کُرتی ہیں
ہے عالم کا مانی کا۔ وہ پردہ جو آم کی کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو جاتا ہے
(پڑنا کے ساتھ)۔ وہ بان یا سن کی رسّی کا بنا ہوا کپڑا جس میں گھسیارے گھاس
باندھتے ہیں۔ وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے۔ وہ جھلی
جسمیں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ بُنا ہوا پردہ جو عورتیں منھ پر یا بالوں پر ڈالتی ہیں
وہ چھینکا جو مویشیوں کے منھ پر لگا دیتے ہیں۔ (ع) صفت۔ جعلی۔ فریبی۔ دغاباز

جامد

بنایا ہوا۔ اصل کے خلاف۔ مصنوعی۔ پتھر یا لکڑی کا ٹکڑا جس میں خانے بنے ہوتے
ہیں۔ اور جس کو مقبرے کے گرد نصب کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو جالی لوٹ
پتھر لوہے لکڑی یا مٹی کا مسطح تختہ جس میں سوراخ کر کے کھڑکی یا موری میں
میں نصب کرتے ہیں۔ (آتش) صورت عاشق سے در پردہ اُسے بھی عشق ہے۔
غرفہ میں جالی رہی دیوار میں روزن رہا۔ حلقہ۔ وہ ڈورا جس کو لٹو پر لپیٹ
دیتے ہیں۔ جھنجھری۔ دیکھو جالا نمبر جالی کاڑھنا۔ جالی نکالنا۔ (عو) جالی کا کام کرنا
کپڑے یا بابر لیٹ پر کچھ کام بنانا۔ کشیدہ کاڑھنا۔ جالی لوٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا
باریک خانہ دار انگریزی کپڑا۔ انگریزی میں بابن نیٹ بھا۔ (رشک) مجھے
مارا تھا جالی لوٹ کی کُرتی نے تڑپا کر۔ تعجب کیا مرے مرقد کے جالی ہے اگر تجلی۔

جالینوس - (یونانی گالینوس کا معرب ہے۔) مذکر۔ یونان کے ایک مشہور
حکیم کا نام جو فن طبابت میں تمام حکماے یونان پر سبقت لیگیا تھا۔

جام - (ف) مذکر۔ ساغر۔ شراب پینے کا ظرف۔ پیالہ۔ جام بکف۔ (ف) صفت
شراب خوار۔ جام پینا۔ جام میں جو پانی یا شراب وغیرہ ہو اُس کا پی جانا۔ انگلستان
میں دستور ہے کہ اپنے دوستوں یا حکام وغیرہ کی صحت اور سلامتی کے لئے جلسوں
میں شراب پیتے ہیں۔ جام جم۔ جام جمشید۔ مذکر وہ پیالہ جو جمشید بادشاہ کی خواہش
سے حکماے یونان نے بنایا تھا جس سے از روے نجوم آیندہ کا حال معلوم ہو جاتا
تھا اُس کو جام جہاں نما بھی کہتے ہیں۔ جام چڑھانا۔ شراب کا پیالہ پینا۔ قدح
نوشی کرنا۔ (ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جام شراب عشق۔ پر سوجھتی نہیں کوئی
تدبیر اُتار کی۔ جام چلنا۔ لازم۔ شراب کا دور چلنا۔ (ذوق) ہمیشہ دور عشرت ہی جو
تم ہو اہل کیفیت۔ کہ مہر و ماہ سے دن رات یاں ایک جام چلتا ہے۔ جام لبریز ہونا
لازم۔ قریب مرگ ہونا۔ (آتش) مے سے تلوار اپنی بھجوائی ہے اُس سفاک نے۔
دیکھئے لبریز کس کس بیگنہ کا جام ہو۔

جامد - (ع) صفت۔ جما ہوا۔ پتھر۔ وہ لفظ جس سے نہ تو کوئی لفظ نکلے اور نہ
وہ کسی سے نکلا ہو۔ جیسے ہاتھی۔ ڈھال۔

جانْدانی - مونث - (صحیح جامہ دانی) ۱۔ بوغبند۔ کپڑوں کی پیٹی یا چمڑے کا صندق جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں۔ ۲۔ ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا۔ ۳۔ شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی چھوٹی سی صندوقچی جسمیں بچے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں۔ ۴۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا زری بان بٹوا جو چار گوشہ کا ہوتا ہے۔ جسپر علاقہ بندی کرکے محرم میں تقسیم کرتے ہیں۔

جامِع - (ع) صفت۔ ۱۔ جمع کرنے والا۔ شامل۔ حاوی۔ ۲۔ مونث۔ وہ بڑی مسجد جسمیں نماز جمعہ ادا کیا کریں۔ جامع مسجد۔ مونث۔ وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں۔ صحیح مسجد جامع ہے۔ جامعیّت۔ (ع) مونث جامع ہونا۔ سب طرح کی خوبیاں۔

جامُن - (ہ۔ بروزن۔ دامن۔ فارسی میں جاموں) مونث۔ ایک اودی رنگ کا ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔ عموماً تین تین ہم بولتی ہیں۔ ۲۔ وہ چیز جسکو ڈالکر دہی جماتی ہیں۔

جامُوش - (فارسی گاؤمیش کا معرّب) مذکر بھینسا۔

جامہ - (ف) مذکر ۱۔ کپڑا۔ ۲۔ پوشاک۔ لباس۔ قبا۔ پیراہن۔ ۳۔ (اردو) وہ خاص قسم کا لباس جو نوشاہ کو پہناتے ہیں۔ جامۂ احرام۔ (ف) مذکر۔ وہ لباس یا کپڑا جس کو حج کرنے والا مقررہ مقامات سے پہن لیتا ہے۔ (میر) جامۂ احرام زاہد پہ نہ جا۔ تھا حرم میں لیکن نامحرم رہا۔ جامہ پہن لینا۔ (کنایۃً) ہمہ تن کسی کا مدّاح ہونا۔ کسی کا طرفدار ہونا۔ جامہ دان۔ (ف) مذکر چرمی صندوق جس میں کپڑے رکھتے ہیں۔ جامہ دانی۔ مونث۔ جامہ داں۔ جامہ زیب صفت۔ وہ شخص جسپر ہر قسم کا لباس اچھا معلوم ہو۔ (فقرہ) وہ انگریز ایسا جامہ زیب تھا کہ ہندوستانی کپڑوں میں بھی اچھا معلوم ہوتا۔ جامہ سے باہر جانا (کنایۃً) آپے سے باہر ہو جانا۔ خوشی یا غصہ سے (امیر) مارے خوشی کے جامے سے باہر ہے آئینہ۔ منہ دیکھکر اٹھا تھا یہ کس خوش نصیب کا۔ (جلیل) کر رہی ہے اُن کے غصہ کی ادا مجھکو حلال۔ ہوکے وہ جامے سے باہر تیغ عریاں ہو گئے۔ ۲۔ (کنایۃً) بہت اترانا۔ (منیر) کیا ہوا نا کس نشینوں نے اگر دیکھ لیا۔ اس قدر جامہ سے باہر نہ ہو دامن اُن کا۔ جامہ سے نکلا پڑنا۔ نہایت اترانا۔ (سودا) نکلا پڑے ہے جامے سے کیوں ان دنوں رقیب۔ تھوڑے سے دم دلاسے سو اتنا اُبھر چلا۔ جامہ سے نکل جانا۔ (اپنے کے ساتھ) جامے سے باہر ہو جانا۔ (امیر) کھنچے ہے کوئی اُس تن نازک کے لُطف کو۔ گل تو چمن میں جامے سے باہر نکل گیا۔ جامہ قطع کرنا۔ (کنایۃً) کسی صفت یا عیب میں کامل کرنا (سحر) جامۂ حُسن کیا قطع خدا نے اُن پر۔ آپ سنجیدہ جو ہیں قد میں بھی موزونی ہے۔ جامہ میں پھولا نہ سمانا۔ ۱۔ نہایت خوش ہونا۔ فرطِ خوشی سے آپے میں نہ رہنا۔ (آتش) خوشی سے جامے میں پھولا نہیں سماتا ہے۔ بہارِ گُل کی جو آمد ہے باغباں سنتا ۲۔ نہایت اترانا۔ (آتش) گُل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے۔ ارنی یہ شگوفہ ہے نسیم سَحَری کا۔ جامہ میں ہونا۔ اپنے حواس میں رہنا۔ (آتش) نشہ کی گرمی سے پھاڑنے کھانے لگتا ہے لباس۔ اپنے جامہ میں تو اے گلگوں قبا ہوتا نہیں۔ جامہ وار۔ مونث۔ ایک قسم کی پھولدار چھینٹ یا اونی پھولدار چادر۔ (فقرہ) یہ جامے دار تمھاری اچکن کے لئے لی ہے۔

جانّ - (ع) ۱۔ (جن اور پریوں کا باوا آدم) مذکر۔ جنّ کی نوع۔ جیسے بنی جان۔

جان - (ہ) مونث پہچان۔ واقفیت۔ آگاہی۔ (مرکبات میں مستعمل ہے) جان بوجھکر عمداً۔ قصداً۔ دیدہ و دانستہ۔ جان پہچان مونث ۱۔ واقفیت صاحب سلامت شناسائی۔ (فقرہ) اُنسے پیشتر کی جان پہچان نہیں تھی۔ ۲۔ مذکر۔ واقفکار۔ ملاقاتی۔ (فقرہ) اپنے جان پہچان سے بے تکلفی میں مضائقہ نہیں۔ جان کر انجان بننا۔ کسی چیز سے واقف ہو کر ناواقف بننا۔ آخر تمھارا ناز کشیدہ ہے مصحفی۔ کیوں بنگئے ہو جان کے انجان یہ کہو۔ جان لینا۔ پہچان لینا۔ واقف ہو جانا۔ معلوم کر لینا۔

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ مثل۔ (عو) ناحق کے تپاک اور گرم جوشی ظاہر کرنیوالے کے حق میں یا بیجا خصوصیت ظاہر کرنے والے بیحیا اور چالاک کی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتا کر اپنا مطلب نکالے بولتی ہیں۔

جان ۔ (ف ۔ معنی اول میں فارسی ہی۔ اردو میں تنہا بغیر ترکیب بہ اعلانِ نون بولتے ہیں) مونث ۱ رُوح ۔ زندگی ۔ وہ جوہر لطیف جس کے سبب جاندار زندہ رہتا ہے ۲ بل ۔ زور ۔ ہمت ۳ لُب لباب ۔ اصل ۔ (داغ) رہتی ہی برنگِ شمع مُردہ ۔ وہ آہ کہ جان بھی اُس کی ۴ تعظیم اور پیار کا کلمہ ۔ جیسے ابا جان ۔ ممانی جان وغیرہ ۵ پیار سے بیٹے یا بیٹی کو بھی کہتے ہیں ۶ طاقت ۔ مجال ۔ حوصلہ ۔ دیکھو جان پانا ۷ مذکر کنایۃً معشوق (رشک) خبر تھی فاتحہ پڑھنے کو آئیگا وہ جان ۔ بس سوال رہی دیر تک مزار میں روح ۸ کم عمر بچہ ۔ (انیس) کیونکر یہ دکھ اُٹھے جیسے ننھی کی جان سے ۹ سہیت محبوب کی جگہ سے وہ گوہر ہوں کہ ہوں شہوارِ اے رشک ۔ وہ جوہر ہوں کہ جانِ قدرداں ہوں ۔ جاناں ۔ جانانہ ۔ (ف ۔ الف ۔ نون زائد) محبوب ۔ معشوق ۔ پیارا ۔ مثال کے لئے دیکھو جانِ عزیز ۔ جان آنا ۔ جان آجانا طاقت آجانا ۔ قوت آجانا ۔ پنپ جانا ۔ تازگی حاصل ہونا ۔ تسلّی ہونا ۔ (ناسخ) بات جو میرے مسیحا کی ہی اک اعجاز ہے جان آجائے تنِ بیجاں میں وہ آواز ہے ۔ جان اٹکنا ۔ دم نکلتے نکلتے کہیں رُک جانا ۔ (آتش) یقیں ہی اٹکے گی جاں اپنی آکے گردن میں سُنا ہے جا ہے قریبِ رگِ گلو تیری ۔ جان اُڑی ہونا ۔ بہت پریشانی ہونا ۔ بدحواسی ہونا ۔ اضطراب ہونا ۔ (عاشق) یاں جان اُڑی ہوئی تھی سب کی ۔ کٹ جاتی ناک چوٹی کب کی ۔ جان اُلجھنا ۔ جان کا مصیبت میں پڑنا ۔ (رشک) ثابت ہے جان اُلجھنے سے دعوائے عشقِ زلف ۔ ایس میں بناکے لائے ہماری بلا گواہ ۔ جانباز ۔ (ف ۔ نون غنّہ) صفت ۔ جان پر کھیل جانے والا ۔ بڑا محنتی ۔ جانبازی ۔ (ف ۔ نون غنّہ) مونث ۔ دلیری ۔ جان جوکھوں ۔ ہمت ۔ جفاکشی ۔ جانبازی کرنا ۔ جان پر کھیلنا ۔ جان جوکھوں میں پڑنا ۔ جان بچانا ۱ کسی کو مرنے سے بچانا ۔ مصیبت سے بچانا ۲ (اپنی کے ساتھ) بھاگ جانا ۔ پیچھا چھڑانا ۔ جان بچنا ۔ جان سلامت رہنا ۔ (ناسخ) تا بہ میخانہ پہنچ جاؤں تو بچ جائیگی جان ۔ ساغرِ مے بیشِ تیغِ غم سپر ہو جائیگا ۔ جان بچی اور لاکھوں پائے ۔ مثل ۔ جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے ۔ پیچھا چھوٹا عذاب سے چھوٹے ۔ (شوق قدوائی) وہ ظالم ہی درگزری ہم اُسکی خدمت کرنے سے ۔ جان بچی اور لاکھوں پائے تو یہ ہے اب مرنے سے ۔ جان بخش ۔ (ف ۔ نون غنّہ) صفت ۔ تازگی بخشنے والا ۔ جاں بخشی ۔ (ف ۔ نون غنّہ) مونث ۔ معافی ۔ عفو ۔ درگزر ۔ جاں بحق ہونا (نون غنّہ) ۔ مرجانا ۔ (راسخ) جاں بحق اک وار میں بسمل ہُبت سفاک تھا ۔ سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا ۔ جانبر ۔ (ف نون غنّہ ۔ جان بُردن ۔ (کنایۃً) سلامت بنا محفوظ رہنا) صفت صحیح سلامت ۔ محفوظ ۔ جانبری ۔ (ف) مونث ۔ سلامتی ۔ پیچھا چھوٹنا (فقرہ) ایسے فقروں سے جانبری نہ ہوگی ۔ جانبر ہونا ۔ (نون غنّہ) سلامت بچنا ۔ (شوق قدوائی) ڈالدی نزع میں جان اُس نے یہ کہکر اے شوق ۔ اب تو دشوار نظر آتا ہے جانبر ہونا ۔ جاں بر لب ہونا ۔ لازم ۔ جان بلب ہونا ۔ (رشک) لب جاں بخش کو اعجازِ مسیحا فرما ۔ آج بیمار ترا کہتے ہیں جاں بر لب ہے ۔

جاں بلب ۔ (ف) صفت ۔ مرنے کے قریب ۔ جاں بلب آنا جاں بہ لب ہونا ۔ (ذوق) خلافِ وعدہ سے میں تیرے کل تو جاں بلب آیا ۔ نہ آیا آج بھی گر تُو تو ہے ظالم غضب آیا ۔ جان بوجھکے ۔ دیدہ و دانستہ ۔ واقف ہو کر ۔ جان بیچنا (کنایۃً) کسی طمع میں وہ کام کرنا جس سے جان کا خطرہ ہو ۔ (ناسخ) کام خونریزی ہی اس یوسف بازاری کا ۔ جان بیچے جو کرے قصد خریداری کا ۔ جان بیکل ہونا ۔ دل بیچین ہونا ۔ اضطراب ہونا ۔ بیقراری ہونا ۔ جان پانا ۱ ترو تازہ ہونا ۔ پنپ جانا ۔ تازگی پانا ۔ رونق پانا ۔ (ناسخ) جان پائیگا چمن اے گُل تری گلگشت سے ۔ ہر چمن میں مُرغِ جاں کا آشیاں ہو جائیگا ۲ (کنایۃً) قوّت پانا ۔ حوصلہ ہونا ۔ (شیفتہ) ستم صاف چہرہ غضب شان پائی تجھے پلے آئینہ کیا جان پائی ۔ جان پر آبننا ۔ جان پر صدمہ ہونا ۔ جان پر آفت ہونا ایسی تکلیف ہونا جس سے جان کو صدمہ ہو ۔ (ذوق) اب جان پر آفت ہی جو آئے ہو دوبارا اک بار تو غارت دل و دیں ہو ہی چکا تھا ۔ جان پر بجلی پڑے ۔ جان پر بجلی گرے (بد دعا) مصیبت آئے ناگہانی آفت پڑے (جانصاحب) بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں ۔ (جانصاحب) دیوانی ہو جو کی پڑے جان پہ بجلی ۔ توڑا ہے مرا طوق ہے زنجیر نہیں ہی ۔ جان پر بنانا ۔ متعدی ۔ جان پر بننا ۔ جان پر بنجانا ۔ جان خطرے میں پڑنا ۔ مصیبت واقع ہونا ۔ (آتش) حُسنِ بُت سے جو بنی جان پر اپنی تو کُھلا ۔ حال ہوتا ہے یہی عشقِ خدا سے پیدا ۔ جان پر جوکھم آنا ۔ جان پر مصیبت آنا ۔

جان

(بحر) جان پر آبنی جو کھم میں کیے رکھتا ہوں۔ دل سے رکھتے نہ سروکار یہ چتون یہ نظر
جان پر صبر کرنا۔ (ع) کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے اور بد دعا دینے کے
طور پر کہتی ہیں۔ (جرأت) کیا اس گھر میں چرچا جس نے میری آہ وزاری کا۔ الٰہی صبر
اُسکی جان پر اس بیقراری کا۔ جان پر صدمہ ہونا۔ جان پر بننا۔ (ذوق) ایک صدمہ
دردِ سر کا مری جان پر تو ہو۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے۔ جان پر فلک ٹوٹنا پڑی
مصیبت آجانا۔ (بحر) یاد آیا رات کو جھمکا کسی کے کان کا۔ جان پر ٹوٹا فلک عقدِ ثریا دیکھکر
جان پر کھیلنا۔ کھیل جانا۔ ایسے کام کی جرأت کرنا جسمیں خوف ہلاکت ہو (مصحفی) کھیل جاتے
ہیں جان پر عاشق۔ جان دیتے ہیں آن پر عاشق۔ جان پر نوبت آنا۔ جان پر بننا۔
جان پڑنا: انڈے یا بچہ میں جان کا پڑنا: تازگی حاصل ہونا۔ ہرا ہونا۔ (فقرہ)۔
اُوس سے درختوں میں جان پڑ گئی: جی کو فرحت ہونا۔ کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ (مصحفی) اُسکی
جب بات کان پڑتی ہے۔ تن بیجاں میں جان پڑتی ہے: بیماری سے پنپنا۔ کمزوری
دور ہونا: کسیقدر روپیہ پاس ہوجانا۔ آسودہ ہوجانا: رونق آجانا۔ (رشک) زیب تن
کرنے سے گویا پڑ گئی کپڑے میں جان۔ مرتبہ تیرے پہننے سے بڑھا پوشاک کا۔ جان
پڑی ہونا۔ کسی امر کی فکر ہونا۔ کسی طرف خیال لگا ہونا۔ جان پھڑکنا۔ (ع) بیتابی ہونا۔
جان پھنسانا۔ جان عذاب میں ڈالنا۔ (ناسخ) پھنسائی جان زلفوں میں کھلایا سانپ
ہاتھوں میں۔ خطا آفت کے ماروں کی گنہ شامت کے ماروں کا۔ جان پیاری ہونا۔
جان عزیز ہونا۔ (آتش) شاق کیونکر نہ ہو عاشق کو جدائی تیری۔ کون ہے وہ کہ جسے
جان نہیں پیاری ہے۔ جان تصدق کرنا۔ جان فدا کرنا۔ جان نثار کرنا۔ جان توڑنا۔
کوشش بلیغ کرنا۔ (ذوق) نہ ٹوٹا جان سے قالب کا رشتہ۔ بہت سی جان توڑی جانکنی نے
جانِ جاں۔ (ف۔ روح اعظم حق تعالیٰ) صفت۔ کنایۃً بہت عزیز۔ بہت پیارا معشوق
(رشک) موت آئے بے اجل مجھے اے ہمصفیر اگر۔ ساقی نہو بہار نہو جانِ جاں نہو
جان جانا: مرجانا۔ (شوق) جان جائیگی کس خرابی سے۔ ہاتھ اُٹھیگا نہ اس رکابی سے
(پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا: واقف ہوجانا۔ (فقرہ) وہ تم کو جان جاتے
تو ایسا نہ کہتے: بیحد مضطرب ہونا۔ (گھبرائے جانا کی جگہ)۔ (تسلیم) وہ بُت جور و

جان

جفا کرتا ہے مجھپر تجھکو کیا ناصح۔ تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے۔
جان جائے کہ رہے۔ کچھ ہی مصیبت کیوں نہ آئے۔ کیسا ہی نقصان کیوں نہو۔
(قدر) جان جائے کہ رہے وضع میں آئے نہ خلل۔ وہ نہ آئینگے تو ہم بھی نہیں
جانیوالے۔ جان جلانا۔ جی جلانا۔ رنج دینا۔ بیحد غصہ دلانا۔ (رشک) یہ کون
دشمن جانی ہے اے شریر بتا۔ ہماری جان جلانے کو کون کہتا ہے۔ جان جلنا۔
ایذا ہونا۔ رنج ہونا۔ (صبا) وعدۂ حشر پہ کیا جان مری جلتی ہے۔ اپنا دیدار کیا اُس نے
مقرر کسدن۔ جان جوکھوں۔ جان جوکھم۔ مونث۔ خطرۂ ہلاکت۔ اندیشہ۔ خوف
ڈر۔ مصیبت۔ (تسلیم) ہائے رے بیکسی محبت میں۔ جان جوکھوں ہوئی محبت میں۔
(بحر) خدا بچائے محبت میں جان جوکھم سے۔ مسیح اس میں ہے عاجز یہ لادوا ہے مرض
جان جوکھوں میں ڈالنا۔ جان خطرے میں ڈالنا۔ جانِ جہاں۔ (کنایۃً) معشوق
(راسخ) دل میں رہتا ہے ایک جانِ جہاں۔ ہوں جہانِ خراب سے فارغ۔ جان
چُرانا۔ لازم۔ کام سے بھاگنا۔ کام سے پہلو تہی کرنا۔ (امیر) سیکھی ہے ادا تیری مرگِ
تغافل نے۔ آتے ہی مرے پاس لگی جان چُرانے۔ جان چلی جانا۔ (ع) کمال بیچین
ہونے کی جگہ۔ (جان صاحب) کل سے گھر میرے دوگانا جو نہیں آتی ہے۔ دل ہے
بیچین مری جان چلی جاتی ہے۔ جان چھپانا۔ حیلہ ڈھونڈنا۔ بہانہ کرنا۔ (آتش)
عقل کردیتی ہے انسان کی جہالت زائل۔ موت سے جان چھپانے کو سپر لیتا ہے
جان چھُڑانا۔ پیچھا چھُڑانا۔ (قلق) اک غضب میں پھنسا ہوا تھا وہ۔ جان اپنی
چھڑا کے بھاگا وہ۔ جان چھڑکنا۔ (دہلی) مرنا۔ فریفتہ ہونا۔ (فقرہ) ایک یہ
جانور ہیں کہ اپنے مالک پر اس طرح جان چھڑکتے ہیں ایک ہم آدمی ہیں کہ اپنے
آقا کا خیال کبھی نہیں آتا۔ جان چھوڑنا: پیچھا چھوڑنا۔ (امیر) کہتے ہیں مجھ گدا کو
دہ گوچہ میں دیکھکر۔ للہ جان چھوڑئے بستر اُٹھائیے: ہمت ہارنا۔ (رشک)
عاشق تو جان چھوڑ کے قبروں میں چھپ گئے۔ کیوں آپ کھینچتے ہیں تیغ
تیور سے۔ جان چھوٹنا۔ نجات ہونا۔ جھگڑے سے چھوٹنا۔ (امیر) جلنے بھی
دو جان چھوٹی صدمۂ جانکاہ سے۔ جا کہیں ہونا ہے اچھا جامۂ کوتاہ کا جان مرتا ہے

جان

مال کیا چیز ہے ہم خود جان دینے کو تیار ہیں۔ (آتش) ماہر اس سے ہم نہیں
جو کچھ ہماری ہے بساط۔ جان حاضر ہے جو ہو مطلوب اُس دلخواہ کو۔ جاندار
صفت۔ ذی روح۔ حیوان۔ زور آور۔ مضبوط۔ قوی۔ تیز۔ پھرتیلا۔ امیر۔ دولتمند
(جان صاحب) گنڈہیں گویا اے بُوا اس شہر کے دوکاندار۔ ڈھونڈیں مُردہ جا کر گاہک
جو دیکھیں جاندار۔ جان دریغ کرنا۔ جان پیاری کرنا۔ (رنگین) میں تو ہرگز نہ نہی
سے کروں جان دریغ۔ اور وہ ترسائے مجھے ملنے کو ارمان دریغ۔ جان دوبھر ہونا۔
زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی اجیرن ہونا۔ (رشک) نہ رہا غیروں میں کس روز دوبھر
زیست۔ نہ ہوئی جان ہماری ترہیں دوبھر کس دن۔ جان ڈھکڈھکی میں نکلنا۔
جان دھڑکن میں ہونا۔ (رند) ڈھکڈھکی میں جان اٹکی ہے مری۔ ہائے کس جنیا لگی
کیواسطے۔ جان دینا! مرجانا! نہایت بخل کرنا۔ کمال مُمسک ہونا۔ (فقرہ) تم تو
کوڑی کوڑی پر جان دیتے ہو۔ خودکشی کرنا کی جگہ۔ اپنے سر کو پھوڑ کر اب جان
شیریں کیوں نہ دوں بیستوں پر مجھکو ناسخ کوہکن یاد آگیا! دل کے ساتھ پیار
کرنا۔ حد سے زیادہ چاہنا۔ (ناسخ) جان ہم تجھ پہ دیا کرتے ہیں۔ تیرا ہی نام
لیا کرتے ہیں۔ جان رہتے ہونا۔ دیکھو رہتے۔ جان رہے یا نہ رہے۔ دیکھو جان جائے
کہ رہے۔ (ناسخ) خط روانہ میں کروں جان رہے یا نہ رہے۔ مُرغِ جاں لے کوئی
صیاد کبوتر کے عوض۔ جانستاں (ف۔ بہر دو نون غنہ) صفت جان لینے والا
جانسوز۔ (ف نون غنہ) صفت۔ جان جلانیوالا۔ ایذا دینیوالا۔ جان سَن سے
ہوگئی۔ سہم جانا۔ ڈر جانا کی جگہ۔ (فقرہ) بھئی پولس کی صورت دیکھتے ہی میری جان
سَن سے ہوگئی۔ جان سُوکھنا! دل گھٹنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ (فقرہ) کسی کو دیتے ہو
دیکھکر تمھاری جان سُوکھی جاتی ہے! بہت خوف معلوم ہونا۔ جان سُولی پر ہونا۔ جان
خطرہ میں ہونا۔ کسی بات کا دھڑکا ہونا۔ جان پر فاقوں سے سُولی پر کئے جاتے ہیں
(جان صاحب) اس زمانے کے ہیں بس منصور آپ۔ جان سے بیزار ہونا۔ جان سے
تنگ ہونا۔ موت کا خواہاں ہونا۔ زندگی سے سیر ہونا۔ جان سے جانا۔ مرجانا۔
(آتش) گیا گر جان سے میں اے سوزِ غم پر شکر کرتا ہوں۔ کباب دل میں تو نے نقش تو

جان

رکھا نہ خامی کا۔ جان سے دور۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں مخاطب یا غائب کی طرف کسی بری
بات کی نسبت کرنے کو برا سمجھتے ہیں۔ (محسن) تمام اہلِ دل اک مصیبت میں ہیں تری جان
سے دُور آفت میں ہیں۔ جان سے زیادہ۔ صفت۔ بہت عزیز۔ بہت پیارا۔ جانِ عزیز۔
مونث! پیاری جان۔ (رشک) جانِ عزیز دینے کا باعث نہ پوچھئے۔ مجبور ہوں کہ
خاطرِ جاناں عزیز ہے! مذکر۔ بہت پیارا کی جگہ۔ جان سے گزرنا۔ جان سے جانا۔
(ذوق) یہاں تک ناتواں ہیں ہم گزر جائیں اگر جاں سے۔ اُٹھائے مور لاشے کو ہمارے
دستِ مژگاں سے۔ جان سے مار ڈالنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ جان سے مایوس ہونا
زندگی کی اُمید باقی نہ رہنا۔ جان سے ہاتھ اُٹھانا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ زندگی سے
مایوس ہونا۔ مرنے پر آمادہ ہوجانا۔ (ناسخ) وضو ہے ہاتھ دھونا جان سے سجدہ ہے سر کٹنا
طریقِ عشق میں ہے قتلگہ مسجد نمازی کو۔ (ہجر) کسی کے ہاتھ میں جب سے دیا ہے دل ہم نے۔
ہم اپنی جان سے بیٹھے ہیں ہاتھ اُٹھائے ہوئے۔ جان غش ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔
جانفزا۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ جان کا بڑھانے والا۔ خوشی بڑھانے والا۔
جانفشانی (ف نون اول غنہ) مونث۔ بڑی محنت۔ کمال کوشش (کرنا کے ساتھ)
جان کا ٹکڑا۔ مذکر۔ آرامِ دل۔ معشوق۔ جگر کا پارہ۔ (مصحفی) یوں کر کے مری لاش
قربان کے ٹکڑے۔ جاتا ہے کہاں او بے مری جان کے ٹکڑے۔ جان کا جنجال۔
صفت۔ نہایت ناگوار۔ دوبھر۔ (میر) اُلجھاؤ پڑ گیا جو ہمیں اُس کے عشق میں۔
دل ساعزیز جان کا جنجال ہوگیا۔ جان کا روگ۔ صفت۔ وہ مرض جس سے ہلاکت
کا خطرہ ہو۔ زیست کا بے لطف کرنے والا۔ (جلال) خدا کبھی مرضِ عشق آدمی کو نہ دے
کہ روگ جان کا جی کا عذاب ہوتا ہے۔ جان کا خواہاں ہونا۔ جان لینے کی فکر میں
ہونا۔ جان کا ڈر ہونا۔ ہلاکت کا اندیشہ ہونا۔ جان کا صدقہ مال۔ مثل۔ اس جگہ بولتے
ہیں جہاں روپیہ صرف کر کے جان خطرے سے بچ جائے۔ اے صبا واللہ سچ ہو
جان کا صدقہ ہو مال۔ یہ وہ دولت ہے کہ جو بار دگر ملتی نہیں۔ جان کا عذاب۔ صفت
وہ جس سے جان پر مصیبت ہو۔ جان کا جنجال۔ (امیر) موجود آکے وصل میں بھی ٹوکیا
ہوئی۔ ایک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی۔ جان کا کھٹکا۔ ہلاکت کا اندیشہ۔

جان

جان کا کیا بھروسا۔ زندگی کا کیا اعتبار۔ (ذوق) تو ہماری زندگی پر زندگی کی کیا اُمید
۔تو ہماری جان لیکن کیا بھروسا جان کا۔جانکاہ۔ (ف۔نون غنّہ) صفت۔جان گُھلانیوالا
جیسے حادثہ جانکاہ۔ (تعشق) جانکاہ ہے جدائی عباس نامور۔جانکاہی۔ (ف۔نون غنّہ)
مونث۔محنت۔مشقت۔جان کا لاگو ہونا! قتل کرنے کے درپے ہونا! کسیکے پیچھے پڑ جانا
جان کا لیوا۔صفت۔جان کا دشمن۔ (راسخ) وہ جاں نثار ہیں مجھے کہ مرتے تمپر۔کسی کی
جان کا لیوا وصال کس کا تھا۔جان کام آنا۔کسی خدمت میں جان جانا۔جان کنی۔مونث
نزع۔موت کے وقت سانس کا اُکھڑنا۔دم توڑنے کی حالت۔عذاب عقوبت۔فارسی
میں جان کندنی ہے۔ (بابی) اگر ایسا ہوتا تو سخت سے سخت جاں کنی کے ساتھ سب سے
پہلے مرنے کی میری درخواست ہوتی۔جان کو آجانا۔ (عو) کمال غصّہ ہونا۔ (فقرہ) بیگم
صاحب تو میری جان کو آگئیں۔میں نے اپنی مصیبت کہی وہ لگیں خفا ہونے۔
جان کو جان نہ سمجھنا۔نہایت محنت اور مشقّت کرنا۔جان کو عزیز نہ رکھنا جان کو
رونا۔جان کو کلپنا۔بددُعا دینا۔کسی بدخواہ یا دشمن سے تکلیف اُٹھاکر اُسے کوسنا صبر کر بیٹھنا
۵ اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں۔ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے۔
(جان صاحب) میں کلپتی ہوں تری جان کو اب آٹھ پہر۔تو تجھو (اچھو) کیا کرتا ہے پڑا
دھوئیں سے۔جان کھپانا۔فکر کرنا۔تردُّد کرنا۔بہت مشقّت اُٹھانا ۵ رند غم
ہجر کا کھایا نہ کرو۔جان کو اپنی کھپایا نہ کرو۔جان کھنچنا۔جان نکل جانا۔ (راسخ)
کھنچی جاتی ہے جان میری چڑھا جاتا ہے دم میرا۔اُسے دشمن نے آغوش تصور میں
نہ کھینچا ہو۔جان کھونا! جان دینا۔مرجانا۔ (آتش) یوسف سے حسین ہو وے
کوئی طفل جو جاہوں۔کچھ کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو! رنج و غم کرنا۔
(جان صاحب) جان کس کس طرح سے کھوتی تھیں۔صدقے ہر بار مجھ پہ ہوتی تھیں
جان کی امان۔مونث۔معافی۔عفو۔رہائی۔ (پانا کے ساتھ)۔ (داغ) کروں
میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں۔جان کے برابر رکھنا۔نہایت عزیز رکھنا
(آتش) برابر جان کے رکھا ہے اس کو مرتے مرتے تک۔ہماری قبر پر رو یا کرے گی
آرزو برسوں۔جان کی پڑی ہے۔جان کے لالے پڑے ہیں۔ (انیس) دروازہ

جان

پہ تیار سواری تو کھڑی ہے۔ پر اب تو مجھے جان کی صُغرا کی پڑی ہے۔جان کے
پیچھے پڑنا۔بلائے جاں ہونا۔جان لینے کا خواہاں ہونا۔ (امیر) لپٹ کے سوتی ہے
روز اُس سے چوٹی۔یہ میری جان کے پیچھے پڑی ہے۔جان کے پیچھے عذاب
لگانا۔جھگڑا بکھیڑا سر لینا۔ (آتش) سودائے زلف یار کی دل میں ہوا نہ رکھ
۔اے دل لگا نہ جان کے پیچھے عذاب کو۔جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا۔
مقولہ ہر طریقے سے نقصان ہی نقصان ہوا دین کے رہے نہ دنیا کے۔جان کی خیر
جان کی سلامتی۔ (آتش) پُرزے بہار میں ہو گریباں تو شکر کر۔ہوتی ہے خیر جان کی
نقصانِ مال میں۔جان کی خیرات مال۔ دیکھو جان کا صدقہ مال۔ (راسخ) اُنکو
یہ فکر جان بھی سمجھا ہیں لیکے دل۔مجھکو یہ صبر جان کی خیرات مال ہے جان
کی طرح رکھنا۔جان کے برابر عزیز رکھنا۔ (آتش) جان کی طرح سے رکھتا ہے
عزیز اے گُلرو۔داغ دل لالہ نے سمجھا ہے نشانی تیری۔جان کے لالے پڑنا۔
جینے کی اُمید نہ رہنا۔جانگداز۔ (ف نون غنّہ) صفت۔جان گُھلانیوالا۔جانگداز آواز
آواز جس میں درد بھرا ہو کہ سننے والوں کا اُس سے دل دُکھے۔جانگزا (ف نون غنّہ)
صفت۔جان گھٹانیوالا۔جانفزا کا ضد۔جاں گُسل۔ (ف) صفت۔جانگزا۔جان گُھلانا
فکر کرنا۔تردّد کرنا۔ (داغ) اندیشۂ فردا میں عبث جان گھلائیں۔ہی آج کسے کل
کی خبر دیکھیے کیا ہو۔جان گُھل جانا۔جان گُھلنا۔فکر یا تردُّد سے جان کا مضمحل ہونا
جان کوفت میں ہونا۔ (داغ) گُھلتی ہے جان ایک ہی دشمن کی فکر میں۔یارب
شریکِ حال عدد آسماں نہو۔جان گنوانا۔جان کھونا۔ (شوق) باؤلی ہو جو تیری
نظروں میں آئے۔چاہ میں جان اپنی کون گنوائے۔جان لبوں پر آنا۔قریب مرگ
ہونا۔عالمِ نزع میں ہونا۔ (آتش) لبوں پر آئی مری جان اشتیاق سے ہے۔
جان لڑا دینا۔ (کنایتہً) دل و جان سے کوشش کرنا جان دینے پر مستعد ہونا۔
(آخر) ہو جائے نام جاں لڑا دوں جو عشق میں۔ہر اک زبان پر یہ مری داستاں رہے
جان لہرانا۔طبیعت کا مائل ہونا۔ (رشک) اے پری عقرب ابرو ہو کہ مار گیسو۔
جان لہراتی ہے اس سانپ پہ اس بچھو پر۔

جان

جان لینا۔ ہلاک کرنا کنایۃً تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔ جیسے تم نے تو مٹھائی کیسلئے
ہماری جان لے ڈالی ۲ پہچان لینا۔ تاڑ لینا۔ واقف ہو جانا۔ (غالب) ایک میں کیا
کہ سب نے جان لیا۔ تیرا آغاز اور ترا انجام۔ جان لیوا۔ صفت۔ جان کا خواہاں
دشمن جان۔ (جلال) جان لیوا بتوں کی الفت ہو مر مٹینگے جو دل سلامت ہے۔
جان مار کر کام کرنا۔ دل توڑ کر کام کرنا۔ کمال کوشش سے کام کرنا۔ جان مارنا۔
نہایت کوشش کرنا۔ جفاکشی کرنا۔ محنت و مشقت اٹھانا ۲ دق کرنا۔ اذیت پہنچانا
(جرأت) ابھی آ کر کہاں گئے تھے تم۔ دلِ مضطر نے جان ماری ہے۔ جانِ من۔ (ف)
اصلی معنی میری جان یعنی عزیز۔ (دہلی کی بیگمات) قلعہ میں عورتیں اس نام سے
آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں۔ چنانچہ کسی سہیلی کا نام زنانی کسیکا شمن
کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا۔ جان میں جان آنا۔ جان میں جان پڑنا۔ اطمینان ہونا۔
طبیعت میں تازگی آنا۔ (ناسخ) آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم۔ تو پھر میں بیجان ہے
اے جان ہمارا۔ (ریاض) لب جاناں نے دی تسکیں دم تیغ۔ ہماری جان میں اب
جان پڑی ہے۔ جاں نثار۔ (ف) نون دل غنہ صفت۔ جان فدا کرنے والا۔ جانباز
جان نثار کرنا۔ جان فدا کرنا۔ قربان ہونا۔ واری جانا۔ جان نثاری مونث جانبازی
جانفشانی۔ جفاکشی۔ جان نکلنا ۱ جسم سے روح کا جدا ہونا ۲ کنایۃً فریفتہ ہونا
(ناسخ) میں ہی مرتا نہیں کچھ اس بت لاثانی پر۔ جان عالم کی نکلتی ہے مری جانی پر
۳ (کنایۃً) ہمت ہارنا۔ ناگوار ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) کام کرتے ہوئے جان نکلتی ہے۔
۴ (کنایۃً) گھبرا جانا۔ مضطرب ہو جانا۔ (داغ) وعدہ نہ وفا کرنا پھر اُس پہ یہ
تاکید میں تا حشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے۔ جاں نواز۔ (ف) نون اول غنہ صفت
جان کی نوازش کرنیوالا۔ معشوق۔ جان نہ بچنا ۱ موت آجانا۔ مرجانا۔ (ناسخ) بچتی
نہیں ہے جان جدائی میں اس برس ۲ چھٹکارا نہ ہونا۔ مفر نہ ہونا۔ (آتش) [illegible]
کئے جان نہیں بچتی ہم اے دل۔ بیتابی سے ہے تنگ مرا حوصلہ آیا۔ جان نہ پہچان
بڑی خالہ سلام۔ (عو) مثل۔ وہاں بولتی ہیں جہاں کوئی ناواقف آدمی نہایت تپاک
ظاہر کرے۔ جان نہ ہونا۔ شکست نہ ہونا۔ ٹوٹ نہ ہونا ۵ جی لوٹ ہے تڑپنے پہ تک

جانا

مگر آمیر۔ اب جان ہی نہیں ہے دل بیقرار میں۔ جان وارنا۔ جان قربان کرنا۔
جان ہار۔ (ہ) ۱ (عو) جان دینے والا۔ جان پر کھیلنے والا۔ (رشک) ہوتے ہیں
جان ہار عاشق۔ میں اُس کو نہ جیتوں گا کبھی شرط ۲ (ظم) گزرنیوالا۔ جانیوالا۔
جان ہلاک کرنا۔ کسی معاملہ میں بہت فکر کرنا۔ تردد کرنا۔ مشقت کرنا۔ جانکاہی کرنا۔
(ناسخ) جو علم غیب نہیں ہے سوائے عالم غیب۔ ہلاک جان نہ کر آج فکر فردا میں۔
جان ہلاک ہونا۔ لازم۔ جان ہلکان کرنا۔ (عو) تھکا مارنا۔ بہت کام لینا۔ مصیبت
جھیلنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ (تعشق) میرے لئے نہ جان کو
ہلکان کیجئے۔ آب ماتم حسین کا سامان کیجئے۔ جان ہلکان ہونا۔ لازم۔ جان ہوا ہونا
جان نکل جانا۔ (رشک) کہتے ہیں حسن و عیب بتاں کی ہوا بندھے۔ پہلے ہماری جان
ہوا ہو خدا کرے۔ جان ہونا کسی چیز میں۔ کسی چیز کی فکر ہونا۔ (انیس) جان پانی میں ہے
اسوقت یہ ملتا ہے کہاں۔ جان ہونٹوں پر آنا۔ جان ہونٹوں پر ہونا۔ جاں لبوں
پر آنا۔ (ناسخ) شوق میں آگئی ہے جان مری ہونٹوں پر۔ آج اے جان کرو
وعدہ وفا بوسہ کا۔ جان ہے تو جہان ہے۔ جان ہے تو سب کچھ۔ مثل۔ جیتے جی کا
سب لطف ہے۔ اپنے دم تک دنیا کا لطف ہے۔ (امیر) عمداً ابھی کوئی مرتا ہے۔
جان ہے تو جہان ہے پیارے۔ (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ
ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ۔ جانی۔ صفت ۱ پیارا۔ (دبیر) کس طرح جئینگے
اسد اللہ کے جانی ۲ مذکر۔ معشوق۔ (رند) داغ فرقت دل پہ جانی دے گئے۔ جیتے جی چلتے
یہ نشانی دے گئے ۳ (عو) پیارے۔ ابّا۔ امّاں وغیرہ کے بعد اضافہ کرکے بولتی ہیں۔
جیسے ابّا جانی۔ امّاں جانی وغیرہ۔ جانی دشمن۔ صفت۔ جان کا دشمن۔ دیکھو جان [illegible]
جانی دوست۔ صفت۔ دلی دوست۔

جانا۔ (ہ) رفتن کا ترجمہ ۱ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ چلنا ۲ گزرنا
ٹلنا۔ ہونا۔ جیسے دس دن گئے ۳ چھوٹنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ (شاد) چھٹے جیتے جی
کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا ۴ داخل ہونا۔ پہنچنا۔ گھسنا۔ جیسے وہ
اندر گئے ۵ دور ہونا۔ رفع ہونا۔ جیسے بیماری جانا ۶ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ چوری جانا

(فقرہ) کسی کی آبرو گئی تمھارا کیا گیا ۹ گرنا۔ اُترنا ۱۰ (ع) ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ ۱۱ (ع) مرنا۔ بچہ کا گور جانا۔ جیسے اُس کے تلے (اوپر) دو بچے گئے۔ (آتش) طالع بد کے اثر سے یہ یقیں ہے مجھکو۔ تیری حسرت ہی میں اے حُسن عمل جاؤنگا ۱۲ خیال کرنا۔ پروا کرنا۔ قیاس کرنا۔ بُرا ماننا۔ (سحر) مرے قہقہوں پر نہ جانا کہیں ہنسانا کہیں ہے رُلانا کہیں۔ (ع) اُس کے کہنے پر نہ جاؤ ناسخ اِک دیوانہ ہو۔ اس معنی میں عموماً سلب کے ساتھ استعمال میں ہو ۱۳ سرکنا۔ جیسے جاؤ ۱۴ قلم ہونا۔ جیسے سر جاتا رہیگا بات نہیں جائیگی ۱۵ ٹوٹ جانا۔ (سحر) چوٹی بہت وبال ہے اللہ ری نازکی ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی ۱۶ ٹل جانا۔ (سحر) بٹی وہاں چھُٹی یہاں جی چھوٹنے لگا اچھا ہوا کہ جی کی بلا جان پر گئی۔ جانے دو۔ درگزر کرو۔ غصہ تھوک ڈالو۔ رفع شر کرو جانے دینا بمعنی نمبر ۲۔۳۔۴ میں بیشتر جاتے دو مستعمل ہے۔ جانے کی اجازت دینا (ناسخ) جانے دے اپنی گلی میں زاہد اسیلِ شراب۔ دُور کر دل سے وساوِس کے خس و خاشاک کو ۲ پروا نکرنا ۳ کھو گیا دل کھو گیا ہوتا تو کیا ہوتا امیر۔ جانے دو اک بیوفا جاتا رہا جاتا رہا ۴ عقصہ تھوک ڈالنا۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ (انیس) ابھی جاتے نہیں تمھیں بھائی یہ اہلِ شر۔ جانے دو آؤ دُور کرو دھیان ہے کدھر ۵ بات کو بھول جانا۔ (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مِل جاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ جاؤ بھی۔ ایسے محل پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ تم سے کچھ نہ ہوسکا۔ (جلیل) جاؤ بھی گردن نہ میری کٹ سکی مُفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا کیا۔ جاؤ بیٹھو اپنا کام کرو۔ رہنے دو جاؤ خُشکا کھاؤ۔ (کنایتہً) تمھارا ایسا مُنہ نہیں کہ تم کو یہ چیز ملے۔ (نسیر) کھانے کو دوڑ بُڈھے اشارے کیساتھ کہئے جس سے کہ جاؤ خُشکا کھاؤ۔

جانا بُوجھا۔ (ع) صفت مذکر۔ جس سے اچھی طرح واقفیت ہو۔ (فقرہ) گھر تو آپ کا جانا بُوجھا ہے۔ مونث کے لئے جانی بُوجھی۔

جانب۔ (ع) مونث۔ طَرَف۔ سمت۔ پہلو۔ رُخ۔ جانب دار۔ (ف) صفت طرفدار۔ حمائتی۔ جانب داری۔ (ف) مونث۔ پچ۔ طرفداری۔ ۱ کرنا کیساتھ

جانب کار۔ (ع) صفت۔ جانا بُوجھا۔ (فقرہ) ایکی دفعہ پانچ عورتیں آئیں تین بیبیاں جانب کار تھیں دو انجان۔ جانبین۔ (ع) جانب + ین تثنیہ کی علامت۔) مذکر۔ فریقین۔ طرفین۔ دونوں طرف ۵ اب اے صبا وہ لطف نہیں جانبین میں۔ یہ دل بدل گیا کہ وہ دلبر بدل گیا۔

جانتا۔ (س۔ بروزن تانتا۔ نون غنہ) ۱ مذکر۔ آل۔ اولاد۔ (فقرہ) جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا ۲ مونث۔ ایک قسم کی چکی

جانچ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ آزمائش۔ امتحان۔ آنک۔ عورتیں جانچ جوکھ بولتی ہیں۔ جانچنا۔ (ھ) پرکھنا۔ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔ حساب کی پڑتال کرنا۔ پہچاننا تشخیص کرنا۔ تاڑنا۔ معلوم کرنا۔

جانگ۔ جانگھ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ران۔ زانو۔ جانگیا۔ (ھ) مونث۔ پائجامہ جو رانوں تک ہوتا ہے۔

جانگل۔ (س۔ بہ اخفائے نون و فتح کاف فارسی) مذکر۔ ایک مچھلی کھانیوالا پرند

جانگلو۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ گنوار۔ وحشی۔ جنگلی۔ اُجڈ۔ بیوقوف۔

جاننا۔ (ھ) آگاہ ہونا۔ واقف ہونا۔ آشنا ہونا۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ معلوم کرنا۔ (داغ) شب وصل ہیں اُنکی اتنی بلائیں۔ کہ ہمدم مرے ہاتھ ہی جانتے ہیں۔ ۲ قائل ہونا۔ (سحر) بوسہ اگر دیا ہے گالی نہ دو تو جانیں۔ حاصل یہ رنج دینا عاشق کو شاد کرکے ۳ ذمہ دار ہونا۔ کفیل ہونا۔ ضامن بننا۔ (فقرہ) چور بھاگ گیا تو تم جانوگے ۴ ماننا۔ تسلیم کرنا ۵ سمجھتا ہے تو داغ کو رند زاہد۔ مگر رند اُس کو ولی جانتے ہیں ۶ سمجھنا۔ (غالب) دل دیا جان کے کیوں اُسکو وفادار اسد۔ غلطی کی کہ جو کافر کو مسلمان جانا ۷ دیکھو جب ہم جانتے۔ جاننا بُوجھنا۔ واقف ہونا (فقرہ) انسان جان بوجھکر خدا کی خدائی سے انکار کرتا ہے۔

جانور۔ (ف) مطلق حیوان۔ جاندار مذکر۔ حیوان۔ ذی روح۔ کیڑا مکوڑا ۲ چوپایہ۔ چرند۔ درندہ ۳ پرندہ ۴ گھوڑا ۵ صفت۔ وحشی۔ غیر مانوس ۶ صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ (سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے۔ ہمیشہ

پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا۔

جانے ۔ (اطفالی) ۱ جیسے۔ گویا فرض کرو۔ (فقرہ) جانے ہم بادشاہ ہیں اور تم وزیر۔ ۲ (عو) خبر نہیں۔ کیا معلوم۔ (فقرہ) جانے کون لیگیا۔ جانے میری جُوتی (عو) میری پاپوش جانے۔ (توبۃ النصوح) فہمیدہ نے کہا اچھا پھر کلیم گیا تو کہاں گیا۔ نصوح نے جواب دیا جانے میری جُوتی۔ مجھ سے پُوچھکر گیا ہوتا تو بتاؤں۔

جاوِتری ۔ (ھ) مونث۔ جائفل کا پھُول۔

جاوِداں۔ جاوید ۔ (ف بکسرِ واو صحیح۔ بفتح واو غلط) صفت۔ ہمیشہ۔ سدا۔ جاودانی۔ (ف) مونث۔ ہمیشگی۔

جاہ ۔ (ف) ۱ رتبہ۔ مرتبہ۔ عزّت ۲ شرف۔ قدر۔ بزرگی۔ شان۔ عظمت شوکت۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (امیر) تیرا جو ہوا بندۂ درگاہ بڑھا۔ اعزاز بڑھا مال بڑھا جاہ بڑھا۔ (مصحفی) بہار جہاں چلتی پھرتی ہے چھاؤں۔ ہوا کیا اگر جاہ حاصل ہوئی۔ جاہ و جلال۔ (ف) مذکر۔ شان و شوکت داب۔ دبدبہ۔ جاہ و حشم۔ (ف) مذکر۔ شان و شوکت۔ ٹھاٹ۔ کر و فر۔ جاہ و منصب جاہ و منزلت۔ (ف) اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ قدر و منزلت۔ اَوج۔ رتبہ۔ بزرگی۔ شان۔

جاہِل ۔ (ع۔ جُہّال۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے) صفت۔ ناخواندہ۔ بے علم۔ وحشی۔ جاہلیّت۔ (ع) مونث ۱ جاہل ہونا ۲ وہ زمانہ جو اسلام سے پہلے تھا جب لوگ بُت پرستی کرتے تھے۔

جاہی جُوہی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سفید خوشبودار پھُول ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ عورتوں کی زبانوں پر جائی جوہی ہے۔

جائے ۔ (ف) مونث۔ جگہ۔ گنجائش۔ جائے اُستاد خالی ست۔ مثل۔ جب کسی کارروائی میں نقص ظاہر ہوتا ہے اور دوسرے شخص کی رائے یا مشورہ سے اصلاح ہوتی ہے۔ یا اصلاح ہونیکی اُمید ہوتی ہے تو اس جگہ یہ مثل بولتے ہیں۔ جائے تنگ ست مردُماں بسیار۔ (ف) مثل۔ چیز تھوڑی اور چاہنے والے بہت۔ جائے دم زدن۔ مونث۔ دم مارنے کا موقع۔ گلہ شکوہ کی جگہ۔ (انیس) شہ نے کہا کہ اس میں نہیں جائے دم زدن۔ بیٹا یہی ہے مصلحتِ ربِّ ذُوالمِنَن۔ جائے ضرور۔ مذکر۔ جاضرور۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ ایران میں ضروری قدمچہ۔ آبخانہ ہے۔ جائیگاہ۔ جایگہ۔ (ف) مقام۔ جگہ۔

جائے پھل ۔ (ھ) مذکر۔ جوز۔

جایا ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیٹا۔ (انیس) یہ کہکے جو سرکا اسد اللہ کا جایا۔ اس کا مونث۔ جائی بمعنی بیٹی ہے۔

جایداد ۔ (ف) مال اسباب کے معنی میں فارسی ہے۔) مونث۔ حقیت۔ ملکیت مال اسباب۔ جاگیر۔ پُونجی۔ اثاثہ۔ مایہ۔ چیز بست۔ پیداوار۔ کھڑی ہوئی فصل جایداد آبائی۔ باپ دادا کی جاگیر۔ جدّی وراثت۔ جایداد مکفولہ۔ مونث۔ وہ جایداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے۔ جایداد منقولہ۔ مونث۔ وہ چیز۔ جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں۔ جیسے مال اسباب زیور وغیرہ۔ جایداد غیر منقولہ مونث۔ وہ جایداد جس کی نقل و حرکت نہ ہوسکے جیسے زمین۔ گاؤں۔ مکان۔

جایز ۔ (ع) درست۔ مطابقِ شرع۔ روا۔) صفت ۱ بجا۔ درست۔ مناسب۔ روا ۲ مباح۔ مطابق شرع۔ قانون کے موافق۔ جائز رکھنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا روا رکھنا۔

جایزہ ۔ (ع بمعنی صِلہ۔ عطیّہ) مذکر۔ پرتال۔ جانچ۔ مقابلہ۔ حاضری۔ گنتی۔ شمار۔ سرسری امتحان۔ فارسی دفتر والے حساب کی جانچ کرنے کے بعد اعداد پر الف کی صورت کا نشان کردیا کرتے تھے۔ اور تصحیح و مقابلہ کی علامت سمجھتے تھے۔ اس نشان کو بھی جائزہ کہتے ہیں۔ جایزہ دینا۔ حساب کتاب دینا۔ سنبھلوانا۔ جانچ کرانا جائزہ دیکھ لینا۔ جانچ لینا۔ آزمائش کرلینا۔ (انیس) بس ہوگیا دفتر نظری نام و نسب کا۔ لاکھوں تھے تو کیا دیکھ لیا جائزہ سب کا۔ جایزہ لینا۔ موجودات لینا پرتالنا۔ جانچنا۔ حاضری لینا۔

جب - جسوقت - تب - جَب - جُب - جُبّ - جُوں جُوں حروف شرط بھی ہیں اور اسمارِ موصولہ بھی - جب اڑدھا ہی لوٹی تو کیا کریگا کوئی مثل - بچیا کو کسی کا خیال نہیں ہوتا - جب تک - جب تلک - تا وقتیکہ - جس وقت تک - بعض فصحا تلک کو غیر فصیح سمجھتے ہیں - جبتک بچہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں دیتی - مثل بے طلب کچھ نہیں ملتا - (فقرہ) قاعدہ ہے کہ دُنیا میں کوئی مبتذل سی مبتذل فائدہ بھی بے طلب نہیں ملتا سچ ہے - جب تک بچہ روتا نہیں الخ - جب تک جینا تب تک سینا - مثل عمر بھر مزدوری کرنا اور کھانا - جبتک سانس تب تک آس - مثل - زندگی کے ساتھ امید قائم ہے - جب تک دَم ہے تب تک غم ہے - مقولہ غم اور فکر جان کے ساتھ ہیں جب تک جان میں جان ہو - جب تک زندگی ہے - (ناسخ) حاسد کو ایکدم نہیں راحت جہان میں - رنج رحسد ہے جان ہے جبتک کہ جان میں - جب تو اس لئے - جبکہ جسوقت - (عالم) جبکہ ہونٹوں پہ اس کے دم آیا - فصحا متاخرین اس جگہ جب بولتے ہیں - جب کا لیبا دو بہا اب کا لیبا دیکھو آ - (ع) مثل - پچھلی بات کا کیا ذکر - موجودہ حالت کو دیکھو - جب کہیں جا کے - بڑی وقت سے - (سحر) برسوں گھورا ہے رُخ تابان کو جب کہیں جا کے آنکھ ٹھیری ہے - جب نہ تب! وقت بے وقت - وقتاً فوقتاً - غیر محدود زمانہ ظاہر کرتا ہے - (قدر) دیکھا کرتا تھا جب نہ تب تختی - سو جا میں پڑھ گیا یہ سب تختی - ! بارہا - اکثر - ہمیشہ - (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی - جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج - جب ہم جانتے - لطف تو جب تھا - (ناسخ) خاک پر جا کر اندھیری قبر میں لیٹے ہیں شاہ - جانتے جب ہم کہ لیجاتے وہاں اورنگ و شمع - جبھی - جب ہی کا مخفف - (عالم) مطلب دل ابھی ابھی کہئے - فرقِ تعمیل ہو جبھی کہئے - جبھی تو - اسی سے - (جلیل) بُتوں کے ذکر سے رُکتی نہیں زبان کمبخت - جبھی تو اپنی دعا میں اثر نہیں آتا -

جَبّار - (ع) صفت! ظالم! زبردست - بزرگ - اس معنی میں خدا تعالےٰ کا نام ہے

جَبَنْد - (ہندی میں جَبَدا) صفت - سُست - وہ شخص جو چالاک اور چُست نہ ہو -

جَبْر - (ع) مذکر - ظلم و ستم - دباؤ - جور و جفا! (حساب) کسرات کا اختصار

جبراً - (ع) بالجبر - زبردستی سے - جبراً قہراً - چار و ناچار - مجبوری سے - (محصنات) فرض کیا جبراً قہراً میں نے ترک دنیا کیا بھی تو لوگ مجھکو کیا کہیں گی جبر اُٹھانا سختی جھیلنا - دُکھ سہنا - جبر کرنا - سختی کرنا - ستانا - جبر و تعدّی - مونث ظلم و ستم - جور و جفا - زبردستی - جبر و مُقابلہ - (ع) جبر - زیادہ کرنا - مقابلہ کرنا - مذکر - (اصطلاح) حساب کے ایک علم کا نام - جس میں علامات اور حروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے - اور مقادیر معلومہ کے وسیلے سے مقادیر مجہولہ دریافت کرتے ہیں - الجبرا -

جَبَرُوت - (ع - بفتح اول و دوم) ! عظمت - تکبّر ! (اصطلاح صوفیہ) عالم عظمت و جلال - اسماے صفاتِ الٰہی و مرتبہ وحدت - جَبَرُوتی - مونث - بزرگی کی شان - تکبّر - (رشک) ہماری بندگیوں سے بڑھا غرورِ بُتاں - سماگئی جبروتی انھیں خدا کی طرح -

جَبْرَئیل - جَبْرِئیل (عبرانی لفظی معنی بندۂ خدا) مذکر - چار مُقرّب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالےٰ کی طرف سے رسولوں کو احکام پہنچایا کرتے تھے - (انیس) پر جبرئیل کے بھی سپر ہوں تو کاٹ دیں - (محسن) جبرئیل ہیں اور براق بھی ہے - جذبہ بھی ہے اشتیاق بھی ہے - جَبْرِیَّہ - (ع بفتح اول و دوم و تشدید یا) ! مذکر - ایک اسلامی فرقہ کا نام جسکا یہ اعتقاد ہے کہ بندہ کو اعمال و افعال میں کچھ اختیار نہیں وہ بالکل مجبور ہے ! (بسکون دوم) جبراً زبردستی -

جَبڑا - (ہ) مذکر - کلّا - مُنھ کے اوپر اور نیچے کا حصّہ -

جَبَل - (ع بفتح اول و دوم اس کی جمع جبال بروزن وصال مذکر ہے) مذکر - پہاڑ - (بحر) انسان مُشتِ خاک ہے کیا مستقل رہے - بَن بنکے آسیا پئے روزی جبل چلے -

جِبِلّت - (ع) مونث - خلقت - اصل طبعیت - (توبۃ النصوح) شفقتِ اولاد ماں باپ کی جِبِلّت میں داخل ہے - جِبِلّی - صفت - خلقی - پیدائشی - قدرتی

طبعی۔ اصلی۔ حقیقی۔

جبن۔ (ع بضم اول و دوم و سیز بالضم) مذکر۔ نامردی۔ بزدلی۔ کم ہمتی۔ (۲) وہ سفید مادّہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماء الجبن۔

جبّو۔ مونث۔ جبّہ کی تصغیر۔ زبان۔ (محصنات) میرے سامنے اُس مردار کو اماں کہا تو جبّو پکڑ کے کاٹ ڈالونگی۔ یہ لفظ بچوں کے واسطے مستعمل ہے۔

جُبّہ۔ (ع) مذکر۔ پیراہن۔ کُرتے کی صورت کا ایک خاص قسم کا لباس

جَبْہہ۔ (ع) وہ حصّہ چہرے کا جو دونوں ابروؤں کے درمیان ہوتا ہے۔ فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ہے۔) مذکر ماتھا۔ پیشانی۔ (امیر) یار کی پیشانیِ پُرنور سے کیا دوں مثال، جبہہ خورشید بے ابرو نظر آیا مجھے جبہہ سائی (ف) مونث۔ ماتھا رگڑنا۔ منّت و سماجت۔ (شعور) ماہ کامل ہوا ہے شکل ہلال - انتہائی یہ جبہہ سائی کی۔

جَبْہا۔ (ہ) مذکر۔ جیڑا۔ (۲) حوصلہ۔ عالی ہمتی۔ ہمّت۔ (فقرہ) اس کا غصّہ دیکھکر کسی کو اتنا جبہا نہ تھا کہ کوٹھری کے اندر قدم رکھے۔

جَبِیْں۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف و نون غنّہ) ابرو کے اوپر جبہہ کی دونوں طرفیں فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ہے) مونث۔ ماتھا۔ پیشانی۔ جبیں سا۔ جبیں فرسا۔ (ف) صفت۔ ماتھا رگڑنے والا۔

جَپ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا۔ جادو منتر۔ افسوں۔ کسیکا نام بار بار لینا۔ کسی کا ذکر بار بار کرنا۔ رٹنا۔ جپ کرانا۔ کسی مطلب یا مراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا۔ پوجا پاٹ کرانا۔ جپا کرنا۔ (۱) بار بار پڑھنا۔ (۲) مالا پھیرنا۔ (عاشق) بند ہیں ہونٹ حلاوت جو ملی زخموں کی۔ ہم سرو ہی کا جپا کرتے ہیں مالا دل میں۔ جپنا۔ (ہ) (ہندو) مالا پھیرنا۔ خدا تعالیٰ کا نام لینا رٹنا۔ بار بار کہنا۔ (آتش) کیا کیا جپیگی کیسا رٹیگی زباں اُسے۔ تسبیح بنے لی ہے ترے نام کے لئے۔

جُتانا۔ (ہ بضم اول) جوتنا کا متعدی۔ جُتائی (س) مونث۔ جوتنا کھیت کا۔

جُتانی ہو۔ (ہ) صفت۔ جوتنے کے قابل۔

جَتانا۔ (ہ) (۱) خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ بتانا۔ (۲) خواہش کرنا۔ (۳) یاد دلانا۔ (۴) ایسا کرنا۔ اشارہ کرنا۔

جِتانا۔ (ہ) ہرانا کا نقیض۔ غالب کرانا۔ بازی دلوانا۔

جُتلانا۔ (ہ) (عم) دیکھو جتانا بفتح اول۔

جَتَن۔ (ہ) مذکر۔ ڈھنگ۔ کوشش۔ تدبیر۔ (جان صاحب) تعویذ نقش چلہ کشی ٹوٹکے فسوں۔ ملنے کو تیرے ہمنے ہزاروں جتن کئے۔

جِتنا۔ جتنی۔ جتنے۔ اسمائے موصول ہیں ان میں شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ اس لئے بعض اسما کی خبر میں جزا کا حرف بھی آتا ہے۔ اتنا۔ اتنی۔ اتنے جزا میں آتے ہیں (فقرہ) جتنا گڑ ڈالو اتنا میٹھا ہوگا (۲) جس قدر۔ جو کچھ۔ (۳) لازم (عم) جیت جانا۔ جتنا اوڑھنا اتنے پاؤں پھیلانا۔ مثل۔ حیثیت اور استعداد کے مطابق کام کرنا چاہئے۔ جتنا بڑا اُتنا کڑا۔ مثل۔ بڑے چھوٹے سب کی حالت خراب ہے (توبۃ النصوح) بڑا بیٹا کلیم ایک ایک بات کے سو سو جواب دینے کو تیار ہے اور اُس پر کیا موقوف ہے جتنے بڑے اتنے ہی کڑے۔ جتنا چھانو اُتنا ہی کرکرا۔ مثل۔ زیادہ وہم سے زیادہ نقص نکلتے ہیں۔ زیادہ تحقیقات سے زیادہ عیب کھلتے ہیں۔ جتنا چھوٹا اُتنا ہی کھوٹا۔ چھوٹے کو چھوٹا نہ سمجھو وہ سب سے زیادہ کھوٹا ہے۔ (شوق) میں نے دل سے کیا پھل پایا کوئی کیا پھل پائیگا۔ جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا جو نہ سنیگا پچھتائیگا۔ جتنا زمین کے اوپر اُتنا زمین کے نیچے۔ مثل۔ مُفسد۔ فتنہ انگیز۔ بڑے چالاک کی نسبت بولتے ہیں۔ (مومن) نہ دیتا بوسہ پاکو فلک جھکتا زمین پر ہی۔ کہ یہ اتنا زمین کے نیچے ہے جتنا زمین پر ہے۔ جتنا گڑ ڈالو اتنا ہی میٹھا۔ مثل۔ جتنا روپیہ خرچ کروگے اسیقدر چیز عمدہ ہوگی۔ جیسا خرچ کروگے ویسا ہی کام درست ہوگا۔ جتنی چادر دیکھئے اُتنے ہی پاؤں پھیلائیے۔ مثل۔ حیثیت کے مطابق کام کرنا چاہئے (داغ) تنگ ہے دل وسعت دامانِ محشر دیکھکر۔ اسے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھکر۔ چادر کی جگہ کپڑا بھی بول چال میں ہے۔ جتنے منہ اتنی باتیں۔

مثل۔ ہرایک اپنی سمجھ کے مطابق کہتا ہے۔ مختلف خیالات۔ مختلف رایوں کی نسبت بولتے ہیں۔

جُتنا۔ (ہ۔ بضم اول وسکون دوم) لازم۔ گھوڑے یا بیل کا ہل یا گاڑی میں لگنا۔ کسی کام میں بہت مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم ہر وقت کام میں جُتے رہتے ہو۔ کھیت کا جُوتا جانا۔

جتوانا۔ (ہ) ۱۔ بالضم جوتنا کا متعدی ۲۔ (بالکسر) جیتنا کا متعدی

جَتھا۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) مذکر ۱۔ گروہ۔ جماعت ۲۔ انبوہ۔ بھیڑ ۳۔ (جمع کیساتھ) سرمایہ۔ پونجی جیسے سب جمع جتھا ختم ہوگئی ۴۔ ایکا۔ اتفاق۔ جتھا باندھنا۔ جماعت بنانا۔ متفق ہونا۔ ایکا کرنا۔ (بنات النعش) اُن دنوں جان و مال غیر محفوظ تھے۔ اس واسطے پہلے لوگ جتھے باندھ باندھکر رہتے تھے۔

جُتیانا۔ جوتیاں مارنا۔

جُٹ۔ (مذکر ہندی) ۱۔ جفت۔ جُگ۔ لاٹ ۲۔ دو متحد یا متفق آدمی یا کوئی چیز ۳۔ ہمسر۔ ہمچشم۔ ثانی۔ نظیر ۴۔ اتفاق۔

جَٹا۔ (ہ) مونث ۱۔ گندھے ہوئے بال۔ جوڑا ۲۔ رسا۔ بڑی رسّی ۳۔ برگد کی داڑھی (نسیم) برگد کی جٹائیں بال اُس کے۔ زنبور سیاہ خال اُس کے ۴۔ ہندو فقیروں کے سر کے بال جو مثل رسّی کے بٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ جٹا دھاری۔ (ہ) صفت ۱۔ لمبے لمبے بال والا ۲۔ ہندو فقیر ۳۔ گیسو دراز ۴۔ مذکر۔ سانپ۔ جس کے سر پر بال ہوتے ہیں ۵۔ مذکر۔ زعفران

جُٹانا۔ (ہ) جٹنا کا متعدی۔ جٹنا۔ جُٹ جانا۔ (ہ) (اصل میں جڑنا تھا) ۱۔ لاگ لپٹنا۔ گتھنا۔ بلنا۔ جڑنا۔ پیوند ہونا ۲۔ گٹھنا۔ سازش کرنا ۳۔ چمٹنا۔ لپٹنا ۴۔ ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا ۵۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جُٹھ دینا۔ (ع) جھوٹی باتیں بنانا۔ (جان صاحب) چاہیے جُٹھ دیکے سقہ سے کوئی پانی پیئے۔ اک کٹورا وسے نہ وہ پانی کا بے کوڑی لئے

جِٹھانی۔ (ہ) مونث۔ جیٹھ کی بیوی۔

جُٹّی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱۔ سوکھی تمباکو کی گڈی۔ بنڈل ۲۔ دو مونگی بھی بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں ۳۔ اوپر تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے ۴۔ صفت۔ پاس پاس۔ پیوستہ۔ ملی ہوئی۔ جُٹی بھویں ۱۔ مونث۔ ابروئے پیوستہ جڑواں بھویں

(آتش) عاشقوں سے اپنی وہ جُٹی بھویں ٹیڑھی ہوئیں۔ اہل قبلہ سے پھرا مُنھ کعبہ کی محراب کا۔

جُثّہ۔ (ع) مذکر ۱۔ بدن۔ جسم۔ (فقرہ) جو آدمی کے جثّے میں آیا ہے چیچک سے نہیں بچا۔

جج۔ (انگ) مذکر۔ فیصلہ کرنے والا۔ عدالت دیوانی کا ایک اعلیٰ عہدہ دار۔ ججی۔ مونث ۱۔ جج کا عہدہ ۲۔ جج کی کچہری۔

جَجمان۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جس پر نائی وغیرہ پرت کا استحقاق رکھیں ججمانی۔ مونث۔ وہ روپیہ جو ججمان دے ۲۔ وہ جگہ جہاں برت ہو۔

جَچّا۔ (زچہ کا بگاڑا ہوا ہے۔) مونث عم زچہ۔ جچا خانہ۔ مذکر۔ زچہ خانہ۔ جچاگیریاں (عو) مونث۔ وہ گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں۔

جَچّا تُلا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے جچی تُلی۔ ٹھیک درست۔ تولی ہوئی جچنا (ہ) لازم۔ آزمایا جانا۔ امتحان ہونا۔ قیمت لگنا۔ قیمت کا اندازہ ہونا۔ وقعت ہونا ثابت ہونا۔ یقین کو پہنچنا۔ ذہن نشین ہونا۔ یہ جانچنا کا لازم ہے اصل میں نون ہے لیکن بول چال میں نون حذف کرکے بولتے ہیں۔

جحیم۔ (ع۔ بروزن کریم۔) مذکر۔ دوزخ۔ (امیر) ہم مست اپنی دُھن میں تھے کیا جانے حشر میں۔ کس سمت کو خیال تھا کدھر کو جحیم تھا۔ جَد (ع۔ بالفتح اجداد جمع) مذکر دادا باپ کا باپ۔ جدِّ امجد۔ (ع۔ بزرگ دادا) مذکر ۱۔ تعظیم سے دادا کو کہتے ہیں۔ (کنایۃً) حضرت آدمؑ۔ (ذوق) چھُٹے کیا ہم سے شوقِ حسنِ گندم گوں کہ گندم پر۔ ہمارے جدِّ امجد چھوڑکر خلد بریں نکلے۔ جدّہ۔ (ع) مونث باپ کی ماں۔ عربی میں ماں کی ماں یعنی نانی کو بھی جدّہ کہتے ہیں ۲۔ (ع۔ بالضم و دال مشدد مفتوح۔ ہندوستان میں بالفتح بولتے ہیں) مذکر۔ عرب میں بحیرہ قلزم کے کنارے ایک مشہور شہر کا نام۔ جدّی۔ صفت ۱۔ ایک دادا کی اولاد ۲۔ آبائی موروثی باپ دادا کی

جِدّ۔ (ع) مونث۔ کوشش۔ سعی۔ دوڑ دھوپ۔ جدّ و جہد۔ مونث۔ سعی۔ کوشش محنت۔ مشقت۔

جُدا۔ (ف) صفت مذکر۔ الگ۔ علیٰحدہ۔ جُدا جُدا۔ الگ الگ فرداً فرداً۔ جُدا کرنا۔ متعدی۔ الگ کرنا۔ علیٰحدہ کرنا۔ ہٹانا۔ کاٹنا۔ توڑنا۔ نفاق ڈالنا۔ بچھڑانا چھڑانا۔ جُدا گانہ۔ (ف) الگ الگ۔ مُنفرِداً۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ علیٰحدہ ہونا۔ ٹوٹنا۔ کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا۔ جُدائی۔ (ف) مونث۔ علیٰحدگی۔ تفرقہ۔ جُدی۔ صفت مونث۔ (رند) طرز پوشاک جُدی سب سے نرالا انداز۔ سارے گہنوں سے ہے اُس شوخ کا زیور باہر۔ دیکھو امالہ۔

جِدال۔ (ع) مونث۔ لڑائی۔ جنگ۔ (اختر) دل نہ میری سُننے نہ میں دل کی۔ روز باہم جدال رہتی ہے۔

جِدّت۔ (ع) مونث تازگی۔ تازہ پن۔

جَدَل۔ (ع) مونث۔ خصومت۔ دشمنی۔ لڑائی۔

جَدوار۔ (بالفتح۔ زدوار کا مُعَرَّب) مونث۔ نربسی۔ ایک زہر دُور کرنیوالی جڑ۔

جَدوَل۔ (ع بالفتح وزبر بالکسر عربی میں بمعنی نہر جداول۔ جمع۔ فارسی میں معانی نمبر ۱-۲ میں مستعمل ہے)۔ مونث ۱ وہ خط جو صفحہ کے اختتام پر سُرخ یا سیاہ کھینچا جائے ۲ صفحے کے چاروں طرف کے خطوط۔ (ناسخ) جابجا تعریف لکھی ہے خطِ رخسار کی۔ چاہیئے جدول مرے دیوان کو زنگار کی۔ جَدوَل کش۔ (ف) صفت۔ صفحات کتاب پر خطوط کھینچنے والا۔ جِدھر۔ (ہ)۔ جہاں۔ جس جگہ۔ جہاں کہیں۔ اسم موصول ہے۔ چونکہ شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اس لئے جزا میں اُدھر آتا ہے۔ ۶۔ جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے۔ جدھر تدھر۔ (ہندو) جہاں تہاں یہاں وہاں۔ جدھر جلتا دیکھیں اُدھر تاپیں۔ مثل۔ جہاں فائدہ کی اُمید ہو وہاں دوڑیں۔ چالاک زمانہ ساز کی نسبت بولتے ہیں۔ جدھر رب اُدھر سب مثل۔ دیکھو جدھر مَولا۔ جدھر سینگ سمایا جس طرف جانیکا موقع ملا۔ (فقرہ) لونڈیاں سب تین تفرقہ ہو گئیں جسکا جدھر سینگ سمایا چلی گئی۔ جدھر مَولا اُدھر آصفُ الدّولہ۔ مثل۔ جسپر خدا کا فضل ہوتا ہے سب اُسپر مہربان ہوتے ہیں۔

جَدْی۔ (ع۔ بفتح اول وسکون دوم لغوی معنی۔ بکرا۔ بزغالہ) مذکر ۱ آسمان کے ایک بُرج کا نام ۲ ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے اور جس کو قطب کہتے ہیں۔ (محسن) قربانِ رہ ضرورت ہذی۔ تُو رو حمل سپہر تا جدی ۳ زمین کا ایک فرضی دائرہ۔ جو خطِ استوا کے متوازی ½ ۲۳ درجے کے فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے۔ اور خطِ جدی کہلاتا ہے۔

جَدِید۔ (ع) صفت۔ نیا۔ تازہ۔ حال کا

جُذام۔ (ع) مذکر۔ کوڑھ۔ جذامی۔ صفت۔ کوڑھی۔

جَذب۔ (ع) مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش۔ چُوسنا جذب کرنا ۲ وہ حالت جو مجذوب فقیروں کیواسطے مخصوص ہے۔ جذب کرنا۔ متعدی ۱ چُوسنا ۲ اٹھانا۔ کھینچنا۔ کشش کرنا ۳ لبھانا۔ مائل کرنا۔ اپنی طرف کھینچنا۔ جذب مقناطیسی۔ مذکر۔ مقناطیسی کشش۔ جذب ہونا۔ لازم۔ سُوکھنا۔ پیوست ہونا۔ کھنچنا۔ کشش ہونا۔

جَذبہ۔ (ع مسافتِ بعیدہ۔ جذبات بفتح اول ودوم جمع۔ فارسیوں نے معانی نمبر ۱-۲ میں استعمال کیا)۔ مذکر ۱ دل کا جوش ۲ کشش ولولہ سالک جذبۂ شوق ہی پہنچائیگا رہبر اپنا ۳ (اردو) ع۔ غصہ تیہا۔ (صبا) خوب معلوم ہے حالِ دل ناشاد مجھے۔ دیکھ جذبے میں نہ لا اوستم ایجاد مجھے۔

جَذر۔ (ع) مذکر۔ (حساب) جس عدد کو فی نفسہ ضرب دیں اُسے جذر اور اس کے حاصلِ ضرب کو مجذور کہتے ہیں۔

جَرّ۔ (ع) مذکر ۱ کشش۔ کھنچاؤ ۲ زیر۔ کسرہ۔ جرِّ ثقیل۔ (ع) (لغوی معنی بھاری بوجھ کھینچنا) مذکر ۱ وہ علم جس کے ذریعہ سے بھاری بوجھ بہ آسانی اُٹھالیں ۲ بہت دشوار کام۔

جُرّا۔ (ہ۔ فارسی میں جُرّہ۔ باز کی مادہ) مذکر۔ ایک قسم کا شکرا۔

جُرّاب۔ (ع عربی میں جَورب جَوارب) مونث۔ موزہ۔ (فقرہ) یہ جرابیں خراب ہو گئی ہیں۔

جُرأت۔ (ع۔ دلیری) مونث۔ چالاکی۔ دلیری۔

جَرّاح - (ع) مذکر۔ چیر پھاڑ کرنیوالا۔ زخم کرنے والا۔ **جَراحَت** - (عربی میں بکسر اول بمعنی مطلق زخم فارسیوں نے بمعنی زخم کہنہ وناسور استعمال کیا ہا) مونث۔ زخم گھاؤ۔ (رند) ناوک مژگاں سے دل پر وہ جراحت کھائی ہے چشمِ سوزن کو بھی جوا ے بخیہ گر ملتی نہیں **جِراحات** - (ع) مذکر۔ جراحت کی جمع۔ **جراحنی** (فارسی) جراح کا مونث ؎ عشق میں جراحنی کو اپنے دل کو آپ نے ہے بنایا جا نضا جان کے پھوڑا عبث۔ **جَراحی** - مونث۔ زخم کا علاج کرنے کا پیشہ ڈاکٹری چیر پھاڑ۔

جَرّار - (ع۔ معنی اول میں عربی) صفت ۱ بڑا بھاری لشکر۔ انبوہ کثیر ۲ (اردو) بہادر۔ سورما۔ (انیس) دیکھو تو یہ ہے کونسے جرار کی تلوار۔ کس شیر کے قبضے میں ہو کرار کی تلوار۔

جَرائم - (ع) مذکر۔ جریمہ کی جمع۔ بہت سے گناہ۔ خطائیں۔

جرح - (ع۔ بالفتح خستہ کرنا۔ الزام لگانا۔ و بفتح اول و دوم خستہ ہونا۔ کسی کی گواہی کا مقبول نہ ہونا) مذکر ۱ زخم۔ گھاؤ ۲ ردوقدح۔ وہ سوالات جو فریق ثانی کی طرف سے گواہ کی صداقت جانچنے کی غرض سے کئے جائیں۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر ہے۔ (توبۃ النصوح) تب اس پر جرح کیا گیا معنی نمبر ۲ میں بسکون دوم و بفتح دوم دونوں طرح صحیح ہے۔

جَرَس - (عربی میں بسکون دوم آوازِ نرم۔ فارسی میں بفتح اول و دوم گھنٹا) مذکر ۱ گھنٹا جو قافلے والے کوچ کیوقت بجاتے ہیں ۲ گھنٹا۔ گھڑیال۔

جُرعَہ - (ع) مذکر۔ گھونٹ۔ ایک دفعہ کا پینا۔ (داغ) خونِ دل پیتے ہیں یہ خونِ جگر کھاتے ہیں۔ انکی قسمت میں بھلا جرعۂ صہبا کیسا۔

جُرگَہ - (ت) مذکر۔ گروہ۔ فرقہ۔

جِرم - (ع۔ اَجرام۔ جمع) مذکر ۱ جسم۔ دھڑ۔ بدن ۲ اکثر اطلاق اس لفظ کا فلکیات۔ معدنیات۔ جمادات پر ہوتا ہے جیسے جرم کوہ۔ جرم قمر۔ جرم شمس جرم خاک ۳ نگینہ کا جسمانی عیب۔

جُرم - (ع) مذکر۔ گناہ۔ قصور۔ خطا۔ **جُرمانہ** - (ف۔ جرم ۔ آنہ۔ کلمہ نسبت) مذکر۔ جرم کی عوض جو روپیہ وغیرہ لیا جائے۔ (بھرنا۔ دینا کرنا کے ساتھ)

جُرُوا - (ھ) مونث۔ جورو کی تصغیر۔ (عم) بیوی۔ عورت۔

جَری - (ع) صفت۔ دلیر۔ دلاور۔ بہادر۔

جَرَیان - (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسی والے بسکون دوم بولتے ہیں۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے۔) مذکر ۱ پانی کا رواں ہونا۔ بہاؤ۔ روانی ۲ ایک مرض کا نام۔ اصل میں جریان منی ہے۔ اردو میں بکسر اول و سکون دوم زبانوں پر ہے)

جَریب - (یونانی گری کا معرب بمعنی پیمانہ۔) مونث ۱ ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے۔ ہندوستانی ساٹھ گز اور انگریزی پچپن گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے ۲ عصا۔ چوبدستی۔ لاٹھی۔ (ظفر) جریب کہکشاں تو نے ضعف پیری میں۔ کبھی نہ اے فلک پیر ہاتھ سے پھینکی ۳ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں کے پاس ہوتی ہے ۴ بادشاہی جلوس میں ہاتھی کے پیچھے ریشم کی ڈوری پڑی ہوتی تھی دربان اسکو ہاتھ میں لپیٹتا جاتا تھا۔ جب کوس پورا ہو جاتا دربان ایک جھنڈی لیکر بادشاہ کو مجرا کرتا جس سے یہ مراد ہوتی کہ سواری کوس بھر آئی۔ اس ریشم کی ڈوری کو جریب کہتے تھے۔ **جریب ڈالنا** - جریب کے وسیلے سے زمین کی پیمائش کرنا **جریب کش** - صفت۔ وہ شخص جو جریب کھینچے پیمائش کرنے والا۔

جَریدَہ - (ع۔ جرائد جمع) صفت ۱ تنہا ۲ مذکر۔ حساب کا دفتر ۳ (اردو) اخبار جو گورنمنٹ کی طرف سے شائع ہو۔

جَڑ - (ھ) مونث ۱ بیخ۔ بن ۲ بنیاد۔ **جڑ اکھیڑنا** - مٹانا۔ نیست نابود کرنا۔ جڑ بنیاد سے۔ **جڑ سے** - بالکل۔ **جڑ پتال تک پہنچ گئی ہے** - نہایت مستحکم مضبوط اور پایدار ہو گیا ہے۔ **جڑ پکڑنا** - جمنا۔ مضبوط ہونا۔ **جڑ پیڑ** - جڑ مول۔ مذکر۔ بیخ و بنیاد۔ از سرتابن۔ **جڑ پیڑ سے اکھاڑنا** - جڑ پیڑ سے کھود کر پھینکنا۔

بیخ و بنیاد سے اُکھاڑنا۔ نیست نابود کرنا۔ اُجاڑنا۔ جڑ جمانا۔ بُنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ نصب کرنا۔ ٹھیرانا۔ قائم کرنا۔ جڑ سے پیڑ پتوں سے یاری۔ مثل۔ بزرگوں سے دشمنی اولاد سے اخلاص کی جگہ۔ جڑ سے اُکھاڑنا۔ جڑ سے اُکھیڑنا درخت کو جڑ سمیت زمین سے الگ کرنا۔ اس طرح کہ اُس کی ہئیت مجموعی میں فرق نہ آئے۔ (ناسخ) وہ سہی قد کرکے ورزش خوب زوروں پر چڑھا۔ کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہیے۔ دیکھو اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا۔ (مجازاً) معدوم کرنا۔ (صبا) آمد آمد لگ رہی ہے باغ میں اس سرو کی۔ باغباں شمشاد کو جڑ سے اُکھاڑا چاہیے۔ جڑ سے ناک کاٹنا۔ پوری ناک کاٹنا۔ جڑ کاٹنا۔ (ع و) کنایتہ استیصال کرنا۔ نیست نابود کرنا۔

جَڑاؤ۔ (س) صفت۔ مُرصّع۔ جواہرات سے جڑا ہوا (آتش) چھلے جڑاؤ رکھتے ہیں وہ پور پور میں۔ دکھلا رہے ہیں ہمکو جواہر نگار ہاتھ۔ جَڑانا۔ جڑوانا۔ (ہ۔ بالفتح) جَڑنا کا متعدی۔ (ہ۔ بالضم) جُڑنا کا متعدی۔

جُڑاوَر۔ جُڑاوَل۔ (ہ) مونث۔ جاڑوں کے کپڑے۔ گرم کپڑے۔ فصحا کی زبانوں پر جڑاول ہی ہے۔

جَڑائی۔ (ہ) مونث۔ جڑوانے کی مزدوری۔ جواہرات جڑوانا۔ (بضم اول) جُڑوانے کی مزدوری۔ جوڑنا۔

جُڑنا۔ (ہ۔ بالضم۔) لازم۔ پیوند ہونا۔ ملنا۔ پیوست ہونا۔ چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ جفت ہونا۔ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ جیسے سارا کنبہ جڑ گیا۔ (ھ) میسّر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) ہم کو روٹی کپڑا نہیں جُڑتا تو شادی کیوں کی۔ جُتنا۔ گاڑی وغیرہ میں بیلوں کا لگنا۔ جَڑنا۔ (ہ) متعدی۔ کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا۔ پچی کرنا۔ جیسے نگینہ جڑنا۔ وصل کرنا۔ جوڑ ملانا۔ جیسے تختے سے تختہ جڑنا۔ لکڑی یا ہاتھ سے مارنا۔ جیسے ڈھول جڑنا۔ چغلی کھانا۔ کان بھرنا۔ شکایت کرنا۔ (ذوق) کتنا رہا کچھ اُن سے عدو دو گھڑی تلک۔ غمّاز نے کچھ اور جڑا دی دو گھڑی کے بعد۔ نالش کرنا۔ عرضی دینا۔ دعویٰ کرنا۔

جُڑواں۔ صفت۔ دو بچے جو ساتھ ساتھ پیدا ہوں (جیا نصاحب) ہوئے جُڑواں جو دوگانا کے نواسے پیدا۔ دو چیزیں جو آپس میں ملی ہوئی ہوں۔

جڑوائی۔ (ہ بالفتح)۔ (لکھنؤ) دیکھو جُڑائی۔ (ہ بالضم) دیکھو جُڑائی۔

جَڑی۔ (ہ) مونث۔ رُودکڑی۔ وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو۔ ایک قسم کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مہرہ کا کام دیتی ہے۔ جڑی بُوٹی۔ مونث۔ دوا دارو۔ وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام آتے ہیں۔

جَڑیا۔ (ہ) مذکر۔ زیور میں جواہرات جَڑنے والا۔

جڑیٹھا۔ جڑیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں نکلکر سختی آگئی ہو۔ مونث کے لئے جڑیٹھی۔ جڑیلی ہے۔

جُز۔ (ف۔ جزو کا مخفّف فارسی اور اردو میں جب مضاف ہوتا ہے واؤ کے ساتھ لکھتے ہیں) غیر۔ سوائے۔ بدون۔ بغیر۔ بیشتر اس جگہ بجز مستعمل ہے۔ اس معنی میں اضافت کے ساتھ مستعمل نہیں۔ (اردو) ۱۶ صفحوں کا مجموعہ۔ دیکھو جزو۔ پارہ ٹکڑا۔ (صبا) ہوائے وصل و آبِ اشک و سُوزِ ہجر و گردِ غم۔ یہ ہے ایک ایک جُز ہم عاشقوں کے چار عنصر کا۔ جُز بندی۔ دیکھو جزو بندی۔ جزوداں۔ جزو رس۔ جزو رسی۔

جَزا۔ (ع) مونث۔ بدلہ۔ انتقام۔ صلہ۔ نیکی اور بدی کا عوض۔ فارسیوں نے اتنا فرق کیا ہے کہ نیکی کے واسطے جَزا اور بدی کے واسطے سزا بولتے ہیں۔

جزاک اللہ۔ (ع) خدا تجھے (نیک) صلہ دے۔ (طنزاً) شاباش۔ مرحبا۔ صد رحمت۔ (امیر) پڑھا جاتا نہیں اسے دلربا خط۔ جزاک اللہ لکھا ہے کیا خط۔ جب کسی کا عمدہ کلام سنتے اور اُس کو پسند کرتے ہیں تو کہتے ہیں جزاک اللہ کبھی کوئی شخص سلوک کرے تو اُس کے شکریہ میں بھی بولتے ہیں جزاک اللہ خیراً۔ (ع) خدا تجھکو نیک عوض دے۔ کسی پسندیدہ امر پر بطور دعا بولتے ہیں۔

جزائر۔ (ع) مذکر۔ جزیرہ کی جمع۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی بڑی بندوق

جز بز ہونا۔ افسردہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔

جَزر۔ (ع) مذکر۔ سمندر کے پانی کا اُتار۔ جزر و مد۔ (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔

گھٹاؤ بڑھاؤ پانی کا جو سمندر میں چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔

جَزَع ۔(ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ناشکیبائی۔ بے صبری۔ جزع فزع۔ مونث۔ گریہ و زاری۔ (فقرہ) بہت جزع فزع کی مگر ہماری کون سنتا ہے۔

جَزْم ۔(ع) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ مُستحکم۔ جیسے عزم بالجزم ۲ مذکر۔ حرف کا ساکن کرنا۔ اور نیز وہ علامت جو حرف ساکن پر اس شکل کی لکھی جاتی ہے (ۡ)

جُزْو ۔(ف) مذکر ۱ ریزہ۔ پارہ۔ (اسیر) لالہ ساں بوستانِ عالم میں۔ داغ ہے جزو میرے پیکر کا ۲ مذکر۔ ۸ صفحوں کا مجموعہ دیکھو جُز۔ جُزو۔ جزوِ بدن ہونا۔ کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جانا۔ (داغ) کیا غم سے پھولتا نہیں انسان چارہ گر۔ جو استخواں گھلا دہیں جزو بدل ہوا۔ جزو بندی۔ (ف) مونث کتاب کے اجزا کو ڈورے سے سینا۔ جزو جزو کر کے سینا۔ تہ بندی۔ کتاب کی باہمی دوخت۔ اردو میں جُز بندی ہو۔ جُزْدان (ف) مذکر۔ بستہ۔ تھیلی جسمیں کتاب رکھی جائے۔ اردو میں جُزدان ہے۔ (قدر) تیرا دامن مجھے جزدانِ کتابت۔ میری عزت کے دفاتر کا ہے صندوق یہ دل۔ جزو رس۔ (ف یعنی ذہین کفایت شعار۔ بخیل۔ کنجوس۔ اردو میں جزرس ہے (قدر) شاعروں سے بڑھکے دنیا میں کوئی جُزرس نہیں۔ ہے کمر کی یاد دہان تنگ دلبر کی تلاش۔ جزرسی۔ مونث بخل۔ کنجوسی۔ اس جگہ جُزرسی بولتے ہیں۔ جزو کل ۱ بالکل سرتاسر۔ تمام۔ (فقرہ) اس نے اپنا حال جزو کل مجھسے کہدیا ۲ تھوڑا بہت۔ جُزوِی صفت منسوب بہ جزو۔ خال خال۔ ہزار میں ایک۔ عوام جزبی بولتے ہیں جُزوِیات مذکر۔ فروعات۔ افراد۔ جیسے چھوٹے چھوٹے اُمور۔ کلیات کے برخلاف۔ جُزْو۔ (ع۔ اجزا ارجمع) مذکر۔ فارسی والے حالت اضافت میں بجائے ہمزہ واؤ کو بولتے ہیں۔ جیسے جُزوِ کتاب۔ عربی میں ٹکڑا۔ فارسی میں کتاب کے آٹھ ورق۔

جزو لایتجزّٰی۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کا سب سے چھوٹا جز جو کمال باریکی یا خوردی کے باعث قابل تقسیم نہ رہے۔ متکلمین کے نزدیک ہر شے کا کوئی نہ کوئی جز ایسا ضرور ہوتا ہے جو پھر قابل تقسیم کے نہ رہے۔ لیکن حکما اس امر کے قائل نہیں وہ دلائل سے اس کے خلاف ثابت کرتے ہیں۔ (رشک) دہن تنگ اسے یہ ہو وجہ تفاخر تعریف جزو لایتجزّٰی سمجھ گیا۔ جُزْئی۔ (ع) صفت ۱ جزء سے منسوب ۲ مونث کُلّی کے خلاف۔ منطق کی اصطلاح ہے۔

جَزِیرہ ۔(ع۔ بروزن خمیرہ۔ جزائر۔ جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وہ قطعہ خشکی کا جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہو۔ ٹاپو۔ جزیرہ نما۔ (ف) مذکر۔ وہ خشکی کا قطعہ جو تین طرف پانی سے محیط ہو۔

جِزْیَہ ۔(ع) مذکر۔ خراج۔ محصول۔ وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جائے۔

جَسْ ۔(ہ) مذکر۔ (ع) ۱ گُن وصف۔ ذاتی جوہر۔ (جلالصاحب) جس نہیں دیکھا کسی نامرد کی تلوار میں ۲ اثر۔ تاثیر۔ شفا۔ (فقرہ) حکیم صاحب کے ہاتھ میں جَس نہیں ۳ برکت۔ (فقرہ) یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جَس نہیں ۴ نام دیکر امری جَس پر نہ چار آنسو بہائے اُسنے مُردے پر۔ ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مُروت کا۔

جِس ۔(ہ) ضمیر۔ وہ جو۔ اُس۔ جونسا۔ جس برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے برتن کی جگہ ہانڈی بھی لیتے ہیں مثل جس سے فائدہ اٹھائیں اسی کو نقصان پہنچائیں محسن کُش۔ نمکحرام کی نسبت بولتے ہیں جس پاس۔ جسکے پاس۔ (انیس) جس پاس ہو نہ برادر وہ کرے کیا۔ جسپر۔ تو بھی۔ بعد ازاں۔ جسپر بھی۔ تو بھی۔ باوجودیکہ۔ ساتھ اس کے۔ جس تس ہر ایک۔ یگانہ بیگانہ۔ اعلیٰ و ادنیٰ۔ بُرا بھلا۔ ہر قسم کا۔ ہر طرح کا سے درجہ میں بڑھا ہوا ہے جس تس سے قدر۔ دُکتا ہوا۔ تبہ ہے کہ کس سے قدر۔ جس جس۔ (ہ) ہر شخص۔ ہر چیز۔ جس خدا نے۔ یعنی جس رہنے جس راہ نہ چلنا اُس کے کوس کیا گننا۔ مثل۔ جس بات سے کچھ غرض نہیں اُس کی فکر عبث ہے جس رکابی میں کھانا اسی میں چھید کرنا۔ چپنی بھر پانی میں ڈوب مر۔ مثل۔ دیکھو جس ہانڈی میں کھائیں اُس میں چھید کریں۔ جس طرح بیٹھے ہو اسیطرح چلے آؤ۔ (ہ) فوراً چلے آؤ۔ بہت جلد طلب کرنے اور کمال ضرورت ظاہر کرنے کا انداز ہے

جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو اُسی طرح مُنھ دکھانا رعو) رخصت کے وقت مسافر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) ہنسی خوشی سدھارو۔ جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو خدا وہ دن کرے کہ اسی طرح لَوٹ کر مُنھ دکھاؤ۔ جس طرح ہو سکے۔ ہر طرح ہر طریق سے جس قدر۔ جتنا۔ (فقرہ) جس قدر ترکاری بازار میں ملے لیتے آنا۔ جس کا بنیا یار اُسکو دشمن کیا درکار۔ مقولہ۔ بنیے کی دغابازی مشہور ہے۔ جس کا کام اُسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ (عو) مثل۔ جو جس کام کو سیکھتا ہے وہی کر سکتا ہے۔ جس کا کھانا اُسپر غُرّانا۔ مثل۔ جس سے فائدہ اُسی سے جھگڑا۔ جس کا کھائے اُسیکا گائیے۔ مثل جس سے فائدہ ہو اُس کی تعریف و خوشامد کرنیکے محل پر بولتے ہیں۔ جس کا کھائے اَن پانی اُسکی کیجئے آبادانی۔ مثل۔ (آبادانی۔ خیر طلبی۔ ترقی خواہی۔ اب آبادانی متروک ہے۔) اپنے آقا اور محسن کی خیر خواہی شکر گزاری لازم ہے۔ جسکے پاؤں نہ جاے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ (عو) جس کو بذات خود تکلیف نہیں ہوئی وہ دوسرے کے تکلیف کو کیا سمجھے گا۔ جس کی دیگ اُس کی تیغ۔ مثل۔ سخی کے سب حامی ہوتے ہیں جو کوئی کھانا دیتا ہے اُس کا رعب رہتا ہے۔ جس کی زبان چلے اُس کے سَتّر ہل چلیں۔ مثل۔ زبان دراز سب کو دبا لیتا ہے۔ جس کی گود میں بیٹھنا اُسی کی داڑھی کھسوٹنا۔ مثل۔ احسان فراموش کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی محسن کو تکلیف دینا جس کی لاٹھی اُس کی بھینس۔ مثل۔ زبردست غالب ہوتا ہے وہ جو چاہے چھین لے۔ جس کی ماں جلیگی اُس کی جائی پہلے جلیگی۔ مثل۔ ماں کا اثر اولاد پر ضرور ہوتا ہے۔ جس کی نہ پھٹی بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ مثل جسکو کبھی دُکھ نہیں پہنچا اُس کو دردمندوں کے درد کی کیا پروا۔ جس کے پیشہ میں بان وہ بڑا شیطان۔ مقولہ۔ جس پیشہ ور کے نام کیساتھ بان کا لفظ ہوتا ہے وہ بڑا شریر ہوتا ہے جس کے سر پر ہتھیار اُس کا کیا اعتبار مثل سینگ والے جانور کا کچھ اعتبار نہیں جب چاہے مار بیٹھے۔ جسکے مُنھ میں چاول ہوتے ہیں وہ چبا چبا کر خوب باتیں کرتا ہے۔ مثل جسکے پاس دولت ہوتی ہے وہی اتراتا ہے۔ جسکے گھر کھانے کو ہوتا ہے وہی اترا اترا کر باتیں کرتا ہے۔

جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی۔ مثل۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اُسیکے سب خیر خواہ ہوتے ہیں۔ جس نے اپنی ٹوپی اُتاری وہ دوسرے کی اتارتے کب ڈرتا ہے مثل جو اپنی عزت کا خیال نہیں کرتا وہ دوسرے کی عزت کا کب خیال کریگا ٹوپی کی جگہ پگڑی بھی کہتے ہیں۔ جس نے بیٹی دی اُس نے کیا اُٹھا رکھا۔ مقولہ۔ اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں۔ مفلس سمدھیانے کی نسبت بولتے ہیں جسنے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم۔ مثل۔ (عو) طنزاً۔ بے شرم کی مذمت میں بولتی ہیں۔ (توبۃ النصوح) غرض دُنیا کی چند روزہ شرم نے مجھکو پکا بیدین بنا دیا اور یہی کہاوت ہے جس نے کی شرم الخ۔ جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ مثل جس سے فائدہ حاصل کرے اسی کو نقصان پہنچائے۔ جسے پیا (پی) چاہے وہی سہاگن۔ مثل۔ جسے مالک چاہے وہی سب سے اچھا۔ (جانصاحب) مثل ہے جسے چاہے پی وہ سُہاگن۔ وہ بہتر ہے بہتریں بدتر سے بدتر

جَسارَت۔ (ع) مونث۔ دلیری۔ مردانگی۔ (فقرہ) گناہ پہ مجھکو کیونکر جسارت ہوتی تھی۔

جَسامَت۔ (ع) مونث۔ جسم ہونا۔ مُٹائی۔ کسی چیز کا حجم۔

جَسْت۔ (ھ) مذکر! ایک دھات کا نام۔ عوام جستا بولتے ہیں! (ف) مونث قُلانچ۔ زغند۔ کُود پھاند۔ (کُودنا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (اختر) وحشت میں اپنا ساتھ نہ سایہ بھی دے سکا۔ دونوں جہاں سے ہو گئے باہر وہ جست کی جست وخیز (ف) مونث جَسْت۔ (ناصر) شوخی دکھلاکے اُس نے ہیں اپنی چال کی۔ آنکھوں سے جَست وخیز گرا دی غزال کی۔

جُسْتْجُو۔ (ف) مونث۔ تلاش۔ ڈھونڈھنا۔ جُستہ جُستہ۔ (ف) کم کم کہیں کہیں سے

جَسَد۔ (ع۔ اجساد جمع۔) مذکر تن۔

جِسْم۔ (ع۔ اَجسام۔ جمع) مذکر۔ بدن۔ تن۔ جُثہ۔ طول۔ عرض۔ عمق رکھنی چیز جسمانی۔ (ع) صفت! بدنی۔ جسم سے متعلق۔ جسمی! مادی۔ جسمی (ع) صفت۔ متعلق بہ جسم۔ جَسِیم۔ (ع) صفت۔ موٹا۔ فربہ۔

جَسُولِنی - مونث - (صحیح یسُولِنی) چوبدارنی - یسادل کی تانیث - وہ عورتیں جو شاہی محل میں خبر پہنچاتی ہیں -

جَشَن - (ف) مذکر - خوشی کی محفل خوشی - عیش - عید کا دن - جشن اُڑانا مزہ اڑانا لطف اُٹھانا - عیش کرنا - حظ اُٹھانا - جشن منانا - خوشی منانا - ناچ رنگ اور عیش و نشاط میں مشغول ہونا -

جَعْد - (ع - بروزن رَعد) مونث - چوٹی - (نوازش) یا د وہ جب جَعدِ مُشکیں آگئی - دل میں اک ناگن تھی جو لہرا گئی -

جَعْفَری - (ف - جعفر نام ایک کیمیا گر کا) مونث - ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول - (مجازاً) مطلق زرد - گل اشرفی ! (اردو) ٹھاٹر - ٹٹی - لکڑی یا لوہے کا جال ! طلائے خالص - کھرا سونا ! مذکر - ایک قسم کا حقہ جو فرش پر نہیں گرتا -

جَعَل - (ع ، مذکر ! لغوی معنی) بدلنا - بنانا - تلبیس - تبدیل ! نقلی چیز پر اصلی چیز کا دعویٰ کرنا ! مکر - فریب - دھوکا - بناوٹ - جعل بنانا - جعل کرنا جھوٹا کاغذ بنانا - جھوٹے دستخط یا مُہر بنانا - جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا - جعل ساز - مذکر - دھوکے باز ! صفت - متفنی شریر - بد معاش جعلسازی - مونث - مکر - فریب - جعلی کاغذ بنانا بناوٹ - جعلی - (ع ، صفت ! مصنوعی - وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنالیا ہو - جھوٹے دستخط کئے ہوئے ! (اردو) فریبی - مکار - دغا باز - جعلیا صفت - دھوکے باز -

جُغْرات - (ف - بروزن بُقراط) مذکر - دہی -

جُغْرافِیہ - (یونانی - جی - زمین گریفی - بیان ، مذکر - وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے -

جَفا - (ف ، مونث - ستم - ظلم - زیادتی - جفا پیشہ - جفا جُو - جفا کار - جفا گستر - (ف ، صفت - ظالم - ستمگار ! کنایۃً - (مذکر) معشوق - جفاکش - (ف ، صفت ظلم سہنے والا - محنتی - مشقت اُٹھانے والا - جفا کفا - مونث - جور و ظلم - سختی و مصیبت - جفا کفا اُٹھانا - مصیبت اور سختی اُٹھانا -

جُفْت - (ف ، مذکر ! جُوڑا - وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے - طاق کی ضد ! (اردو) ہمسر - ہم پایہ - ثانی - مقابل ! (اردو) جوتی کا جوڑا - جُفت سازی - (ف ، مونث ! مجیرا بجانا - (رشک) ایک سازندہ نہیں پاتا مختاری چھیڑ چھاڑ - فی الحقیقت جُفت سازی میں تم ایسے طاق ہو - جُفتک (ف) چکوا چکوی - (بحر) ہمسے فرقت چاہتے ہیں دوسرے عنقا ہو تم - اتحاد غیر میں مانند جفتک طاق ہو -

جُفتہ - (ف - بالفتح بروزن ہفتہ بمعنی خمیدہ و کج بالضم بر وزن) مذکر - اردو میں بالضم معانی ذیل میں ہے ! شکن - سلوٹ ! بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے ! درز - داغ دھبا - بیشتر جمع میں مستعمل ہے دیکھو جُفتے - جفت ہونا - جفتی کھانا - (قدر) اُس بادشہ حُسن کا خط لیکے ہوا گم - کیا جفت ہوا میرا کبوتر بھی ہما سے - جُفتے مذکر - جفتہ کی جمع - جفتے پڑنا ! کپڑے کے تاگے جا بجا سے سمٹ کر ایک میں مل جانا - (ناسخ) رات بھر تڑپے فراق یار میں ہم اس قدر - پڑ گئے جُفتے ہزاروں چادر مہتاب میں ! عزّت میں فرق آنا - سبکی ہونا - حقیر ہونا - اہل دہلی اس معنی میں شان میں جفتے پڑنا بولتے ہیں - (بحر) اُس ستمگر کے دوپٹے کی چُناوٹ دیکھ کر پڑ گئے جفتے گلوں کے جامۂ توقیر میں - جفتی - (ف) مونث - نر و مادہ کا باہم ملنا نر کا مادہ پر چڑھنا - جفتی کھانا - جفتی کرنا - جانوروں کا جفت ہونا - اپنی مادہ کرنا -

جَفْر - (ع) مذکر - ایک علم کا نام جس کے ذریعہ سے احوال غیب دریافت کرتے ہیں - (امیر) تحفیفِ دردِ دل کا کروں گا جو میں سوال - نکلے گا آیہ جفر میں ہَل مِن مَزِید کا - جق جق - (ف ، بکسر ہر دو جیم) مونث - ناحق کا شور و غل بے معنی شور و غوغا -

جَکَڑ بَند - صفت ! کسا ہوا - تنا ہوا - کھنچا ہوا - مضبوط اور تنگ بندھا ہوا ! مذکر - گٹھیا - وجع مفاصل ! مذکر - روک - جکڑ جانا - لازم - اینٹھنا - اکڑنا - سخت ہو جانا - جیسے چھاتی جکڑ گئی - ہاتھ جکڑ گئے - جکڑنا - (ہ) متعدی - ! کھینچ کر باندھنا - کس کر باندھنا - کسنا ! مشکیں باندھنا -

جگ

جَگ - (ہ) بالفتح، مذکر، دنیا۔ جہان۔ عالم ۲ مخلوق۔ خلقت۔ لوگ ۳ (جاؤں) کی ایک رسم کا نام جو سب میں زبردست راجہ کیا کرتے تھے۔ جگ بیتی۔ دنیا جہان کی سرگزشت۔ (بنات النعش) وہ کہانی اب تک جگ بیتی تھی اب اپنی بیتی ہوگی۔ جگ کی ماں جہان کی خالا۔ اس عورت کو کہتے ہیں جو گھر گھر پھرتی ہو۔ جگ ہنسائی۔ (عو) مونث۔ رسوائی۔ بدنامی۔

جَگ - (انگ) مذکر۔ صراحی۔ جھجھر، لوٹا۔ دودھ رکھنے کا برتن۔

جُگ - (ہ) مذکر۔ (اہل ہند کے مجوزہ چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ (یعنی ست جگ۔ تریتا جگ۔ دواپر جگ۔ کل جگ) ۲ مدت۔ عمر۔ عرصہ۔ قرن ۳ چوسر کی کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانے میں اکھٹا بیٹھنا۔ ۴ پیڑھی۔ پشت ۵ ہمیشہ۔ سدا ۶ ڈورا جو گوٹا بننے والا یا جولاہا تاروں کے جُدا رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈالدیتا ہے۔ جگ پھوڑنا۔ جگ توڑنا۔ ۱ چوسر کی دو گوٹوں کو جدا جدا کر دینا ۲ نفاق ڈالنا۔ دو متفق آدمیوں کو الگ الگ کر دینا۔ جگ ٹوٹنا۔ جگ پھوٹنا۔ لازم۔ جگ ٹوٹا اور نرد ماری گئی۔ مثل۔ (چوسر کے قاعدے کے مطابق جب تک دو گوٹیں ایک خانہ میں رہتی ہیں انکو مار نہیں سکتے) نفاق کی مذمت میں کہتے ہیں یعنی اتفاق نہ رہنے سے شیرازہ ابتر ہو جاتا ہے۔ جگ جگ (ہ)۔ (ہندو) ہمیشہ۔ سدا۔ مدام۔ جگ جگ جیو۔ (عو) دعا۔ بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) بی سلطان تم جگ جگ جیو اور دودھ بتاسے پیو۔ جگ جگ جیا کر دودھ بتاسے پیا کر۔ دعا۔ دنیا میں ہمیشہ خوش رہو۔

جگاوری (ہ) صفت ۱ بڑا نا گھاگ ۲ بہت پرانا اور قدآور جیسے جگاوری بندر۔ عموماً ہندو کے واسطے بول چال میں ہے۔

جُگالی - (ہ) مونث۔ پاگر۔ حیوانات کا اپنے چارے کو معدہ سے نکال کر منھ میں چبانا۔ (کرنا کے ساتھ) جگالنا۔ (ہندو) جگالی کرنا۔

جگانا - (ہ) ۱ بیدار کرنا۔ اٹھانا۔ نیند سے اٹھانا ۲ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا ۳ (ہندو) اکسانا۔ روشن کرنا۔ جلانا۔ جیسے دیا جگانا ۴ پھیکے حرف یا ہلکی

جگر

لکیر کو روشن کرنا ۵ بیدار رکھنا۔ سونے نہ دینا۔ خواب سے باز رکھنا ۶ (بالضم اول ہندو۔ عو) سینت سینت کر رکھنا۔ (فقرہ) تیرا ہر ایک چیز کا جگا جگا کر رکھنا مجھے اول دن سے بھاتا ہے۔ اس معنی میں جگونا بھی ہے۔

جَگَت - (ہ) مونث۔ دنیا۔ جہان۔ عالم ۲ مونث کنوئیں کی مینڈ۔ جگت آشنا۔ صفت۔ لوگوں سے زیادہ میل جول رکھنے والا۔ (رشک) اگر گرپڑا ہوں چاہ زنخدان یار میں۔ چاہوں جو زندگی وہ جگت آشنا نہیں۔ جگت استاد۔ صفت۔ استاد زمانہ۔ اپنے فن میں طاق ۵ بحر سکو فیض پہنچا انکی تحقیقات سے حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد ہیں۔ جگت سیٹھ۔ مذکر۔ بڑا بھاری ساہوکار۔ بہت بڑا کوٹھی وال۔ جگت سیٹھ کا سالا۔ (عم) بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار۔ (کنایۃً) جگت گرو۔ (ہ) مذکر ۱ جگت استاد ۲ برہما وشن اور شیوجی کا نام۔

جُگَت - (س) مونث ۱ چترائی۔ کاریگری ۲ جوڑ توڑ۔ تدبیر۔ سازش ۳ لطیفہ ذومعنیین بات۔ تلازمہ۔ (سحر) کسی اور ہی سے رہے یہ جگت۔ کہیں اور ہی چھانٹیے یہ لنت۔ جگت باز صفت۔ لطیفہ گو۔ بذلہ سنج جگت بازی۔ مونث۔ لطیفہ گوئی ضلع بازی۔ جگت رنگ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) لطیفہ گو۔ بذلہ سنج۔ (سحر) اُن دنوں میں تری صحبت کا تو یہ رنگ نہ تھا۔ جوڑ باز ایک نہ تھا ایک جگت رنگ نہ تھا۔ دہلی میں اس جگہ جگت باز بولتے ہیں۔ جگت لڑانا۔ ضلع میں بات چیت کرنا۔ (شوق) میرے پیچھے نہ اس طرح پڑیئے۔ اور جا کر کہیں جگت لڑیئے جگت کا توڑ جوڑ بٹھانا۔ تدبیر لڑانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ موقع نکالنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ جگت ملانا۔ مطلب گانٹھنا۔

جگجگانا - (ہ) چمکنا۔ ٹمٹمانا۔ جھلکنا۔ جگجگاہٹ۔ (ہ) مونث۔ چمک دمک جھلک

جگر - (ف) مذکر۔ کلیجا۔ کلیجی۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام ۲ (مجاز) حوصلہ۔ رنج۔ غصہ۔ تاب طاقت ۳ (اردو) دل۔ جان۔ جی ۴ جوہر۔ لُبِّ لُباب ۵ (اردو) بیٹا۔ پیارا۔ دلارا۔ جگر آب ہونا۔ (کنایۃً) جگر پانی ہونا۔ (انیس)

جگر

از بسکہ اہلِ درد تھا بیتاب ہوگیا۔ پانی کے مانگنے پہ جگر آب ہوگیا۔ جگر اُچھلنا۔ (کنایۃً) جگر پر صدمہ ہونا۔ خوف طاری ہونا۔ (قدر) برق چمکیگی جو فرقت میں تو اُچھلیگا جگر۔ دل بھر آئیگا جو آئیگی گھٹا ساون کی۔ جگر افگار۔ جگر فگار۔ (ف) صفت شکستہ دل۔ جگر بند۔ (ف) لفظی معنی۔ مجموعہ جگر پھیپھڑے اور دل کا۔ (ذکر) مجازاً فرزند۔ بہت پیارا۔ (ہجر) جُدا ہوتا نہیں پہلو سے دم بھر۔ یہ داغ دل ہے یا کوئی جگر بند جگر پانا۔ حوصلہ ہونا۔ (جان صاحب) دوگانا جان کہاں پایا یہ جگر تو نے۔ جگر پانی ہونا (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا۔ (انیس) عاجز نہیں گو پُرتعب تشنہ دہانی للکاریں تو ہو جائے جگر شیر کا پانی۔ کمال صدمہ ہونا۔ جگر پاش پاش ہونا۔ (کنایۃً) کلیجے کے ٹکڑے ہونا۔ رنج و غم کرو اے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد۔ دل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے جگر پر پتھر رکھ لینا۔ (کنایۃً) دل کڑا کر لینا۔ ضبط کر لینا۔ صبر کر لینا۔ (ہجر) اب نہ وہ حسرتِ وصل اور نہ وہ شکوۂ ہجر۔ اے پتور کھ لیا ہمنے بھی جگر پہ پتھر۔ جگر پر چھریاں چلنا۔ (کنایۃً) نہایت بے چین ہونا۔ بہت پریشان ہونا۔ (داغ) یاں جگر پر چل گئیں چھریاں کسی مشتاق کے۔ واں خبر یہ بھی نہیں ناز و ادا نے کیا کیا۔ جگر پر موگری پڑنا روحی صدمہ ہونا۔ (شعور) جب گجر بجتا ہے پڑتی ہے جگر پر موگری۔ وصل کی شب ہم نہیں تا صبح گھڑیالی نہیں۔ جگر پر ہاتھ رکھنا۔ بیقراری کی حالت میں کلیجا تھام لینا۔ اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ۔ ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ۔ جگر پک جانا۔ جگر کباب ہو جانا۔ (ہجر) چیر کر سینہ دکھا دوں میں اگر باور نہ ہو۔ پک گیا ایسا جگر تم سے کہ پھوڑا ہو گیا۔ جگر پھنکنا۔ جگر جلنا۔ بہت رنج ہونا۔ (قدر) شمع کی صورت ہے میرا حالِ زار۔ چُپ جو رہتا ہوں تو پھنکتا ہے جگر۔ جگر تفتہ (ف) صفت۔ جگر بھنا ہوا۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ جگر تھام کے بیٹھ جانا نہایت بیتاب ہونا کی جگہ۔ (ناسخ) بیٹھ جاتا ہوں جگر تھام کے میں دیوانہ۔ وہ پری دری محفل سے جہاں اُٹھتا ہے۔ جگر ٹکڑے ہونا۔ کلیجا پاش پاش ہونا رنج یا صدمہ یا کسی چیز کی تیزی سے۔ ایک قطرے میں ہوا ناسخ مرا ٹکڑے جگر۔ بادۂ گلگوں فراقِ یار میں زہر آب ہے۔ جگر جلنا۔ (کنایۃً) غصہ آنا۔ افسوس ہونا

جگر

جگر جگر دِگر دِگر۔ مثل۔ اپنا اپنا ہی ہے۔ غیر غیر ہی ہو یعنی بیگانہ کبھی یگانہ نہیں ہو سکتا۔ فارسی میں جگر جگر ست دگر دگر۔ (شاد) حواس دُکھ درد میں سدھارے سرشک ہمراہ چشم تر ہے۔ یہ سچ کہی ہے مثل کسی نے جگر جگر ہے دگر دگر ہے۔ جگر چاک ہونا۔ (کنایۃً) روحی صدمہ ہونا۔ جگر خراش۔ (ف) صفت۔ جگر چھیلنے والا جگر پر خراش ڈالنے والا۔ جگر پر اثر کرنیوالا جیسے نالۂ جگر خراش۔ جگر خون کر دینا صدمۂ روحی پہنچانا۔ (صبا) لہو کیا کیا رُلایا آرزوئے قتل نے مجھکو۔ جگر خوں کر دیا قاتل تری تیغِ تغافل نے۔ جگر دو ٹکڑے ہونا۔ کمال روحی صدمہ ہونا۔ (امیر) جسکی طرف کی اک نظر دو ٹکڑے تھا اُس کا جگر۔ کیا برق دم چلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کے پاس جگر دوز۔ (ف) صفت۔ دل میں اثر کرنیوالا۔ (رشک) سینۂ غیر بنایا جو نشانہ تو نے۔ ہے مری آہ جگر دوز ترا تیر نہیں۔ جگر دہلنا۔ لازم۔ کانپنا۔ خوف کرنا (قدر) ہماری لاش تک آتے جگر دہلتا ہے۔ صلاحیں دور سے گرگ و شغال کرتے ہیں۔ جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (آتش) خوں کیا غیر کے دل کو مری جانبازی نے یار نے چیر کے پہلو کو جگر دیکھ لیا۔ جگر رکھنا۔ حوصلہ رکھنا۔ جگر سراہنا۔ تاب و تحمل کی تعریف کرنا۔ (جلال) جو دور ہیں انھیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں جگر سراہیے ظالم ترے فریبوں سے۔

جگر سوز (ف) صفت۔ جگر جلانیوالا۔ (شاد) جگر سوز میری مری روشنی ہو وہ مشعل ہوں جو ہے جلانے کے قابل۔ جگر سے دھواں اُٹھنا۔ کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) جب مُنہ مرا تکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے۔ اے ظالمو اُٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے۔ جگر شق ہونا۔ جگر کا پھٹ جانا۔ (قدر) بادلوں کی وہ گرج وہ زور و شور۔ شق ہوا ہے طفلِ غنچہ کا جگر۔ جگر کاٹنا۔ ایسی مُہلک چیز کھلانا جس سے کلیجہ کٹ کر خون ہو جائے (ذوق) اپنے عاشق کو نہ کھلوا کنی ہیرے کی۔ اس کے آنسو ہی کفایت ہیں جگر کاٹنے کو۔ جگر کانپ جانا۔ خوف طاری ہونا۔ (امیر) میرا جگر تو کانپ گیا اُس نگاہ سے۔ اُس سنگدل کا دل نہ ہلا میری آہ سے۔ جگر کاوی۔ (ف) مونث محنت۔ جانفشانی۔ جگر کباب ہونا۔ کسی ناپسندیدہ امر سے غم و غصہ کھانا۔ (آتش) دل

اپنا خوں جو بے ساقی و شراب ہوا۔ ہوائے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا۔ جگر کرنا۔ حوصلہ کرنا۔ (شوق قدوائی) ہجر آخر کروں کیا تو کیا ڈر ہی جاؤں۔ تو کب تک ڈروں اب جگر کر ہی جاؤں۔ جگر کو دیکھو۔ دلیری اور حوصلہ دیکھو۔ ضبط و تحمل کو سراہو۔ (نفقرہ) اُس کے جگر کو تو دیکھو ذرا سی بساط پر کس کا مقابلہ کر بیٹھا۔ جگر کے ٹکڑے ہونا جگر پاش پاش ہونا۔ جگر کی چوٹ۔ صدمۂ جانکاہ۔ (مجازاً) اولاد کا غم۔ (آتش) بدتر نہیں ہے غم غم اولاد سے کوئی۔ دل کو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ۔ جگر گوشہ۔ (ف) مذکر۔ فرزند عزیز سے مراد ہے۔ جگر لہو کرنا۔ ہمت توڑ دینا۔ کمال صدمہ پہنچانا۔ (تعشق) اکبر کے داغ نے تو لہو کر دیا جگر۔ جگر لہو ہونا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) میں کیا لڑوں کہ غم سے لہو ہے مرا جگر۔ آنکھوں کے آگے خاک پہ ہے لاشۂ پسر۔ جگر مسوس لینا۔ صدمے کی شدت میں جگر تھام لینا۔ (اشرف) گلے کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا۔ جگر مسوس لیا میں نے آہ کیا کرتا۔ جگر منہ کو آنا۔ بیحد ایذا ہونا۔ صدمہ ہونا۔ (انیس) عباس کو رستے پہ تڑپتا ہوا پایا۔ دل میں اُٹھا درد کہ منہ کو جگر آیا۔ جگر منہ کو چلنا۔ بیحد صدمہ ہونا۔ (ہجر) ایذا فراق یار میں سہی نہ ایک۔ منہ کو جگر چلا جو ذرا دل ٹھہر گیا۔ جگر میں چٹکیاں لینا۔ کمال صدمہ دینا۔ (رشاد) دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا۔ مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا۔ جگر ناسور ہونا۔ جگر پر ایسا صدمہ ہونا۔ جو کبھی نہ کم ہو۔ (رشاد) اولاد ہو ہلاک تو ناسور ہو جگر۔ حمزہ کے دل پہ داغ تھے چھ سات گول گول۔ جگر پل جانا کمال صدمہ ہونا۔ ڈر جانا۔ (تعشق) زینب نے جب سُنتے یہ سخن ہل گیا جگر۔ جگر ہونا حوصلہ ہونا۔ جگری۔ صفت ۱۔ اندرونی ۲۔ دلی۔ دل و جگر سے نسبت رکھنے والا۔ صادق۔ سچا۔ گہرا۔ جگری داغ۔ مذکر ۱۔ داغ دل۔ لاعلاج صدمہ یا رنج۔ لاعلاج مصیبت ۲۔ جرم جو کسی اہر میں ہو۔ جگری دوست۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ دلی دوست۔

جگرا۔ (ع) مذکر۔ ہمت۔ حوصلہ۔ جرأت۔ دلاوری۔

جگر جگر کرنا۔ (ع) چمکنا۔ جگمگانا۔

جگمگ جگمگ کرنا (ہ) بہت چمکنا۔ بہت روشنی دینا۔ **جگمگا**۔ (ہ) مذکر ۱۔ (ہندی) روشنی۔ **جگمگانا**۔ (ہ) ۱۔ چمکنا۔ روشن ہونا ۲۔ متعدی۔ روشن کرنا۔ (قلق) یا کوئی جس طرح جلائے شمع۔ ساری مجلس کو جگمگائے شمع۔ **جگمگاہٹ** (ہ) مونث۔ چمک دمک۔ جھلک۔ رونق۔ آبداری۔

جگنا۔ (س) لازم۔ (عم) جاگنا۔

جگنو۔ (ہ) مذکر ۱۔ کرمک شب تاب ۲۔ گلے کے ایک زیور کا نام۔ ہندی میں اس معنی میں جگنو ہے۔ لکھنؤ میں اس معنی میں جگنی اور جگنو ہے۔ (وزیر) جان پڑ جاتی ہے زیور میں پہننے سے ترے۔ اُڑ نہ جائے کہیں جگنی تری جگنو ہو کر۔ (رند) سرکا دوپٹہ شب کو جو گردن کے پاس سے۔ جگنو کی طرح یار کا جگنو چمک گیا۔ جگنی۔ (ہ) مونث ۱۔ (جگنو ۲) ۲۔ ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے۔

جگہ۔ (ہ) مونث ۱۔ مقام۔ موقع ۲۔ گنجائش ۳۔ خدمت۔ عہدہ نوکری۔ جگہ جگہ۔ ہر ایک جگہ۔ ہر جگہ۔ جگہ چھوڑنا ۱۔ مقام چھوڑنا۔ لکھتے لکھتے کاغذ میں سفیدی چھوڑ دینا ۲۔ ہٹنا۔ سرکنا۔ جگہ خالی کرنا۔ بیٹھنے کو جگہ دینا۔ (محسن) جگہ خالی کرو مدّاح آتا ہے محمدؐ کا جگہ دینا۔ ٹھہرانا۔ بٹھانا۔ عہدہ دینا۔ نوکری دینا۔ زمین دینا۔ رہنے کو مکان دینا۔ جگہ رہنا۔ گنجائش رہنا۔ (نفقرہ) تمھارے حرکات سے برادری میں منہ دکھانے کی جگہ نہیں رہی۔ جگہ سے۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا۔ قابل تسلیم۔ موقع سے۔ حسب موقع برمحل۔ جگہ سے ہلنا۔ اپنے مقام سے دوسرے مقام پر جانا۔ جگہ ملنا۔ بیٹھنے کا موقع حاصل ہونا۔ نوکری ملنا۔

جگھر۔ (س) مونث (ع) جاگ (نفقرہ) چور آئے جگھر ہو گئی۔

جَل۔ (ع) بزرگ ہوا۔ ماضی کا صیغہ ہے۔ جل تو جلال تو عز و کمال تو آئی بلا کو ٹال تو۔ (عو۔ عم) کسی آفت مصیبت کے وقت یہ نفقرہ پڑھتی ہیں۔ اور جل تو جلال تو خدا بچائے کی جگہ کہتی ہیں۔

جَلّ جلالہٗ۔ (ع) بڑی ہے عظمت اور بزرگی۔

جُل۔ (ہ) مذکر۔ فریب۔ دھوکا۔ دم جھانسا۔ جل باز۔ صفت۔ فریبی۔ دغاباز۔ جل دینا۔ چھلنا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ (شوق) کیا فریب آپ سے کیا میں نے۔

کر نسا تم کو جُل دیا میں نے - جُل میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ دم میں آنا۔

جَل - (ہ) مذکر - (ہندو) پانی - (مومن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل - جُل پان - (ہ) - (ہندو) مذکر - ناشتہ تھوڑا سا کھانا پینا - جل ترنگ - (ہ) مونث - ایک باجے کا نام جو چھوٹے بڑے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے - (تسلیم) روز اشک دفغان بُلبل سے - باغ میں جلترنگ بجتی ہے - جَل تَھل - (ہ) - زمین جو پانی سے ڈھک جاتی ہے - مذکر - اس کا فعل جمع آتا ہے کثرت بارش کی نسبت بھرنا کے ساتھ بولتے ہیں - (ناسخ) ایسے مرے مژہ کے ہیں بادل بھرے ہوئے - پل مارنے میں دیکھے ہیں جَل تَھل بھرے ہوئے - جَل تَھل ایک ہونا - کثرت سے بارش ہونا - پانی ہی پانی نظر آنا - کثرتِ بارش سے زمیں غرقاب ہونا - جَل جُوگنی - مونث - (دہلی) - (عو) ۱ جونک ۲ چیل ۳ بلا - چڑیل ۴ بدمزاج - جلے تن - جُل کاگ - (ہ) مذکر - آبی کوا - جلکر - (ہ) مذکر - محصول آب وہ محصول جو دیہات کے تالابوں پر لیا جاتا ہے - جَل مانس - (ہ) مذکر - آبی آدمی - ایک قسم کا چھوٹا بندر -

جَلا - (ع) دیس سے باہر نکال دینا - اردو میں جلاوطن اور جلاوطنی مستعمل ہیں جلاوطن ۱ دیس سے نکالنا - شہر بدر کرنا ۲ صفت وہ شخص جو دیس سے نکالا گیا ہو

جلاوطنی - مونث - ہجرت -

جِلا - (ع) مونث - زنگ اتار کر جلا کرنا - چمک - روشنی - صیقل - صفائی - جلا دینا - جلا کرنا - رونق دینا - چمکانا - اُجالنا - آب دینا - صیقل کرنا - آئینہ کی چمک کو ترکیب سے ترقی دینا - جلا کار - جلا ساز - (ف) مذکر صیقل گر - اُجالنے والا -

جُلاب - مذکر مُسہل - دست آور دوا - یہ لفظ ہندوستان میں اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے - ورنہ درحقیقت گُلاب کا مُعرّب ہے - (لینا - دینا کے ساتھ) (رجا نصاحب) ایک کو تو عمل دو ایک کو جُلاب اب جُلّابی - (عو) مسہل لینے والا - جلاب لگ جانا - خوف سے دست آنے لگنا - (میر) واعظ کو مارے خوف کے کل لگ گیا جلاب سا -

جَلا کُھنا - صفت - غُصّہ میں بھرا ہوا - رنجیدہ - تندمزاج -

جَلاپا - (ہ) - بروزن سراپا جلنا کا حاصل مصدر) مذکر - (عو) ۱ رنج غم جلن ملال ۲ رشک - حسد - سَوکن کی جلن - بغض - عداوت - (توبۃ النصوح) حسد کا تجھکو کیا جلاپا پڑ گیا تو اُس کی جُوتی کی برابری تو کر لے ۳ ایک دوا کا نام -

جَلا تَن - (دہلی) صفت - (عو) بدمزاج - جھلّا - وہ شخص جو کسی کی بات کا تحمل نہ ہو سکے ۲ حاسد - رشک کرنے والا - لکھنؤ میں جلے تن ہر -

جَلاجِل - (ع جمع جُلجُل کی) مذکر - جھانجھ یا تال - جو دونوں ہاتھوں میں ایک ایک لیکر بجاتے ہیں - دف - دائرہ -

جَلا جَلا کر مارنا - جَلا جَلا کر خاک کرنا - (عو) غم میں گھلانا - رشک دلا کر مارنا - بہت ستانا - دیکھو جلانا -

جَلّاد - (ع) مذکر - دُرّہ مارنے والا - پوست کھینچنے والا - تلوار مارنے والا - بادشاہ کے حکم سے قتل کرنے والا ۲ (اردو) ظالم - بیرحم - تندمزاج - معشوق - جلّادنی جلّاد کا مونث - (رجا نصاحب) ہے وہ جلّادنی ہماری ساس - جلّادِ فلک - (ف) مذکر - مریخ - ایک آتشی ستارہ کا نام - جلّادی - مونث - بیرحمی - بیدردی -

جَلال - (ع) مذکر - بزرگی ۲ شان - شوکت ۳ (اردو) رعب - داب ۴ غصّہ ۵ صفت - تیزی - خشونت - سختی - تندی - جلالت - (ع) مونث - بزرگی - عظمت - (نوازش) تجھکو دیکھا جو دمِ قہر و جلال - مہر گردوں کی جلالت نہ رہی جلالی - (ع) ۱ جلال سے نسبت رکھنے والا ۲ وہ صفت الٰہی جس میں شانِ غضب کا اظہار ہو ۳ درویشوں کا ایک طریقہ اور ایک سلسلہ کا نام جو سید جلال بُخاری سے منسوب ہے ۴ بعض کے نزدیک ماہ فروردیں سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے ۵ صفت - صاحب جلال - جلال والا ۶ وہ دعا یا عمل یا نقش جس میں خدا کی شان قہاری ظاہر ہونے کی خواہش ہو - (بحر) چینِ ابرو نے دکھایا اُلٹی سیفی کا اثر - یار کا نقش جمالی بھی جلالی ہو گیا - ۷ خوفناک - غضبناک - ہیبت ناک - جلالی مہینے حسب ذیل ہیں -

جلامیری

ماہ جلالی	انگریزی	ہندی
بہمن	جنوری	پھاگن
اسفندار	فروری	چیت
فروردین	مارچ	بیساکھ
اُردی بہشت	اپریل	جیٹھ
خُرداد	مئی	اساڑھ
تیر	جون	ساوَن
مُرداد	جولائی	بھادوں
شہریور	اگست	کنوار
مہر	ستمبر	کاتک
آبان	اکتوبر	اگھن
آذر	نومبر	پُوس
دَے	دسمبر	ماہ

جلالیہ۔ مذکر۔ سید جلال الدین بخاری کے ماننے والا فقیر۔ (جرأت) بولا وہ ندہ پہ میرے آہوں کی دیکھ دھوانی۔ یہ تو عجب طرح کا کوئی جلالیہ ہے۔

جَلامیری ۔ مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے اُڑان جُھلا بھی کہتے ہیں

جِلانا ۔ (ھ) متعدی ۱۔ زندہ کرنا۔ تازگی بخشنا۔ مرنے نہ دینا۔ جیسے ابن دانی جلالیا ۲۔ دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اصلی حالت پر لے آنا۔

جَلانا ۔ (ھ) آگ لگانا۔ آگ سُلگانا ۲ (کنایۃً) بھڑکانا۔ غصّہ دلانا۔ طیش میں لانا چھیڑنا۔ رشک دلانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ آزردہ کرنا۔ دوسرے کو حرکات ناپسندیدہ یا بیہودہ باتوں سے۔ (ناسخ) ترے جلانیکو اے سنگدل صنم بنے۔ ایک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا۔ جل اُٹھنا۔ یکایک جلنے لگنا۔ دفعۃً جلنے لگنا۔ (ناسخ) ہو رہی ہے آتش حُسن اندنوں یہ مشتعل۔ جل اُٹھے پوچھے وہ مُنھ اپنا اگر رومال سے جل بُجھنا۔ جلکر خاک ہوجانا۔ جلکر تمام ہونا۔ (ناسخ) جب ہجر میں باغ کو گیا ہوں

جلانا

میں آتش گل میں جل بُجھا ہوں ۲ نہایت رنجیدہ ہونا۔ (راحت) سوکن کے گھر میں آگ لگی میں تو جل بجھی۔ گویاں جہاں چراغ جلا وہ وہاں چلے۔ جَلبلانا۔ (ع و) غصّہ کرنا۔ (نقرہ) یہ سنکر اُن کو طیش آگیا جلبلا کر بولیں۔ جل بُھنکر بیٹھ رہنا۔ ناامید ہوکر بیٹھ رہنا جل پکنا۔ بیزار ہوجانا۔ (رشک) عشق پستاں رو وقن سے ایسے جل پکے ہیں ہم باغ جنت میں نہ لینگے نام سیب و نار کا۔ جلتا توا۔ (ع و) وہ توا جو چولھے پر خوب گرم ہوگیا ہو۔ (نقرہ) تمھاری دو روٹیاں جلتے توے پر ڈلوا دیا کرونگی۔ جلتو اہی حسد کی جَلَن۔ فساد جھگڑا۔ (ذوق) جلتو اہی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں۔ سیکڑوں خاک کئے ہمنے جلا کر تعویذ۔ جلتی آگ بُجھانا۔ (کنایۃً) لڑائی کم کرانا۔ لڑائی مٹانا۔ جلتی آگ میں تیل ڈالنا۔ (کنایۃً) لڑائی چمکانا۔ جلتی آگ میں پانی ڈالنا۔ (کنایۃً) جلتی آگ بجھانا۔ جلتی آگ میں گرنا۔ (مجازاً) سخت مصیبت میں کسیکا ساتھ دینا۔ مصیبت میں خود کُود پڑنا۔ (امیر) ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو۔ کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے۔ جلتی آگ میں کُودنا۔ اپنے آپکو مصیبت میں ڈالنا۔ مصیبت میں کسی کا شریک حال ہونا۔ (نقرہ) باپ سے ناممکن ہے کہ بیٹا جلتی آگ میں کودے اور وہ تماشا دیکھے۔ جل جانا۔ ۱ آگ لگجانا ۲ (کنایۃً) نہایت ناراض ہونا۔ چڑ جانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ داغ کے نام سے نفرت ہے وہ جل جاتے ہیں۔ ذکر کمبخت کا آنیکو تو اکثر آیا ۳ کمال حسد کرنا ۴ پالے یا جاڑے سے درخت کا مُرجھا جانا۔ خشک ہوجانا۔ (آتش) سچ ہے جل جاتی ہیں اکثر بوٹیاں برسات میں۔ جَلبُلانا۔ (ھ) بعو غصّے ہونا جَلبُلاہٹ۔ (ھ) مونث۔ غصّہ۔ غضب۔ جل ککڑ۔ (ھ) ۱ صفت۔ جلے تن۔ مغلوب الغضب۔ وہ شخص جو ذرا سی بات پر جل جائے ۲ مونث۔ غوطہ خور مُرغابی۔ جل ککڑی۔ (ھ) صفت مونث۔ (جان صاحب) سوت جل ککڑی آگئی جل میں۔ جُھلسی جاتی ہے اپنی ہی جھل میں۔ جل کر پتنگا ہوجانا۔ جل کر کوئلہ ہوجانا جلکر راکھ ہوجانا۔ نہایت ناگوار گزرنے کی جگہ۔ جلکر خاک ہوجانا۔ جلکر راکھ ہونا۔ (کنایۃً) کسی امر سے ناراض ہونا۔ (ذوق) جل کے میں خاک ہوا تو بھی

رہا دل مضطر۔ یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہوا پر نہوا۔ جلکر کباب ہو جانا۔ نہایت ناخوش ہونا
(ناسخ) ہجر ساقی میں بطِ مے ہو گئی جل کر کباب۔ جاہے قلقل اے صراحی آہِ
آتشبار کھینچ۔ جل گیا۔ صفت۔ مذکر۔ (ع و) کمبخت۔ بد نصیب۔ نگوڑا۔ جل مرنا۔ (ع و)
رشک و حسد میں جلکر کباب ہونا۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا۔ جَلَن۔ (ھ) مونث ۱:
سوزش۔ طپش۔ تپک ۲: (کنایۃً) حسد۔ رشک۔ کینہ۔ دشمنی۔ غصہ۔ (ناسخ) لیتے ہیں
رنج مرشد کا بل مرید کا۔ مہتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں۔ جلنا۔ (ھ) ۱: آگ لگنا
سُلگنا۔ روشن ہونا۔ مشتعل ہونا ۲: جھلسنا۔ بھُننا۔ داغ لگنا ۳: خاکستر ہو جانا۔ راکھ ہو جانا
سوختہ ہو جانا۔ (ناسخ) جل کے موتی تیرے دانتوں سے حضور۔ سیپ کے مانند چونا ہو گیا
۴: حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ کسی کے فروغ سے ناخوش ہونا۔ (آتش) بسکہ جلتے ہیں حسد سے
دیکھکر میرا فروغ۔ روز اڑایا کرتے ہیں نیہ دق سے دشمن چراغ ۵: سوزش ہونا۔ جلن
ہونا۔ تپکنا ۶: مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا۔ چرپراہٹ ہونا ۷: کبیدہ خاطر ہونا
ناراض ہونا۔ (امیر) گر میان وصل میں کہیں ان سے تو جلکر بولے۔ جا نید دانِ کو
جہنم میں یہ ارمان گئے ۸: دل آزردہ ہونا۔ رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ شکستہ دل ہونا۔
رنج و غم میں گھلنا۔ (غالب) کیوں جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھکر۔ جلتا ہوں اپنی
طاقتِ دیدار دیکھکر ۹: نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کمھلا جانا۔ سوکھ جانا۔ (دیکھو
جل جانا۔ جلنا بھننا۔ جلنا آزردہ ہونا (شوق) ذکر الفت سے جلتے بھنتے تھے۔ کبھی
داسوخت تک نہ سنتے تھے۔ جلنا بلنا (ھ) جلنا۔ (جرأت) اخگر افسردہ ساں آخر ہوئے
جل بل کے خاک۔ دل جگر سینہ میں اپنے آہ سوزان کے سبب۔ جلے پاؤں کی بلی۔
(کنایۃً) وہ عورت جو ایک جگہ نہ ٹھیرے۔ گھر گھر پھرنیوالی عورت۔ جلے پر نون (یا نمک)
چھڑکنا (ع و) ستائے کو ستانا رنج پر رنج دینا۔ جلے پھپھولے پھوٹنا۔ لازم جلے پھپھولے
پھوڑنا۔ متعدی ۱: شکایت آمیز باتوں سے دل کا غبار نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ (بحر)
اپنے جلے پھپھولے کہاں جاکے پھوڑیئے۔ احباب سے بھی اپنے ہیں ہم بیشتر جلے۔ جلا تن
(لکھنو) دیکھو جلاتن۔ (صبا) آہ ہو برق پے خرمن ہستی رقیب۔ پھر نہ کہئے گا کہ تو بھی
ہے جلے تن کیسا۔ جلی کٹی۔ مونث۔ (ع و) رشک و حسد کی گفتگو۔ طعن و طنز کی بات چیت

(سحر) داسوختوں میں ان سے رہا کی جلی کٹی۔ مشہور مثل شمع ہم آتش زبان رہے۔
جلی کٹی باتیں۔ جلی کٹی۔ (تعشق) باتیں جلی کٹی ہیں ہر اک فتنہ ساز کی تیزی
ٹپک رہی ہے زبان دراز سے۔ جلی کٹی رکھنا۔ ان بن رکھنا۔ دشمنی رکھنا جلی کٹی کرنا
جلی کٹی پر آنا۔ طعن و طنز کی بات چیت کرنا۔ (رند) یہ دل لگی نہین ابھی جلی کٹی پہ نہ آ
ہنسی ٹھٹھے میں تو مجھکو رلائیگا پھر کیا۔ جلی کٹی کہنا۔ برا کہنا۔ بدی کرنا جلے کو جلانا۔
رنجیدہ کو اور رنج دینا۔ مصیبت زدہ پر اور مصیبت ڈالنا۔

جُلاہا۔ (فارسی میں جولاہ۔ بر وزن روباہ۔ بمعنی بافندہ) ۱: مذکر۔ کپڑا بننے والا۔
۲: پانی کے ایک کیڑے کا نام ۳: صفت۔ گاؤدی۔ احمق۔ بیوقوف۔ جُلاہن۔ مونث۔
(لکھنو) جلاہہ نمبر ۱ کی جورو۔ دہلی میں جلاہی کہتے ہیں۔ جلاہے کی سی داڑھی۔
نوکدار چھوٹی سی داڑھی۔

جَلبِ منفعت۔ (ف۔ جَلب۔ عربی میں بالفتح۔ کھینچنا۔ حاصل کرنا۔) مذکر
نفع حاصل کرنا۔

جِلد۔ (معنی نمبر ۱ میں عربی۔ معنی نمبر ۲ میں فارسی) مونث ۱: کھال۔ چمڑا۔ پوست
جیسے بدن کی جلد ۲: کتاب کا پٹھا ۳: کتاب کی جز بندی اور سلائی۔ (باندھنا۔ کیسا)
۴: کتاب۔ کتاب کا حصہ۔ (فقرہ) نور اللغات کی دوسری جلد شایع ہو گئی۔ جلد ساز
جلد گر۔ (ف) مذکر۔ کتاب کی جلد بنانیوالا۔

جَلد۔ (عربی فارسی میں مشترک۔) فوراً۔ بلا توقف۔ جلد باز۔ (ف) صفت۔
جلدی کرنیوالا۔ بیموقع عجلت کرنیوالا۔ جلدی۔ (ف)۔ مونث: تیزی۔ گرمی۔ شتابی۔
مونث: عُجلت۔ پھرتی۔ گھبراہٹ ۲: فوراً۔ جلد۔ (ناسخ) ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہے
وہ صنم مجھ سے۔ خدا کیواسطے جلدی نہیں کہیں دیکھو۔ جلدی باز۔ (ع و) صفت۔ جلد باز
جلدی پڑنا۔ عجلت ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ (داغ) پرائے مال پر اتنا تقاضا۔ تمہیں
دل دین گے کیا جلدی پڑی ہے۔ جلدی کا مارا۔ (ع و) صفت۔ جلد باز۔ جلدی کام
شیطان کا۔ مثل۔ انسان کو کام سہولت سے کرنا چاہئے۔ جلدی سے کام بگڑ جاتا ہے
(ذوق) ہو تو عاشق سو جگر اس دشمن ایمان کا۔ دل نہ کر جلدی کہ جلدی

جلدو

کام ہے شیطان کا۔ جلدی مچانا۔ جلدی کرنا۔ (ابن الوقت) سررشتہ دار صاحب مقدمات متدایرہ کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔

جَلدُو۔ (ت) بالضم۔ و نیز بالکسر (مذکر) صِلہ۔ انعام۔ نیک بدلا۔ (رِند لکھنوی) سؤا جو ٹرا قتل سے جلدو دے وحشت میں ملا۔ تیغ قاتل رنگ ریز رخت عریانی ہوئی

جَلسہ۔ (ع) ایک بار بیٹھنا۔ ایک طرح بیٹھنا (مذکر) ۱ نشست ۲ ملاقات ۳ محفل مجلس۔ انجمن ۴ مجمع۔ جمگھٹا ۵ محفلِ رقص و سرود۔ ناچ رنگ ۶ (فقہ) نماز میں سجدہ کرکے اول مرتبہ بیٹھنے کو جَلسہ اور دوسری دفعہ بیٹھنے کو جَلسۂ اِستراحت کہتے ہیں

جَلَق۔ (ع بفتح اول و دوم) مونث۔ (دہلی میں مذکر ہے) مشت زنی کرکے منی گرانا۔ (مارنا۔ لگانا کے ساتھ) جلقی۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جسکو جلق کی عادت ہو۔

جُلنا۔ (ہ) لازم۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں ہے ملنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) لڑائی نہ لڑو مل جل کے کام کرو۔

جَلندھر۔ جَلَنْدَر۔ (ہ) بروزن۔ قلندر (مذکر) استسقا کا مرض۔

جِلَو (ت) بکسر اول و فتح دوم (مونث) ۱ باگ۔ لگام ۲ وہ کوتل گھوڑا جو سجا کر سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے خالی بجاتے ہیں ۳ سواری کیساتھ ٹھاٹھ جیسے ماہی مراتب باجا گاجا بھیڑ بھاڑ۔ اہالی موالی وغیرہ۔ (اقدر) رنج و غم تیرے جلوے میں چلتے ہیں اے شاہِ عشق۔ دوڑتا ہے خود سواری میں تری بیدل فراق ۴ ہمراہی۔ (ذوق) حاضر ہے مرے توسن وحشت کی جلو میں۔ باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے۔ جِلَو دار۔ (ف) صفت وہ شخص جو گھوڑے کی باگ پکڑ کے ہمراہ چلے۔ جِلَو خانہ۔ (ف) مذکر صحن جو سلاطین و اُمرا کے در دولت کے سامنے ہوتا ہے۔ (قلق) باتوں کی صدا آتی ہے سامان طرب ہے۔ شاید یہ جلو خانۂ سلطان عرب ہے۔ جِلَو ریز۔ (ف) صفت۔ سبک عناں۔ ہلکی باگ سے گھوڑا دوڑاتے ہوئے (محسن) مانند بہار فرحت انگیز۔ جنت کی طرف ہوا جلو ریز

جَلْوَت۔ (ع) مونث۔ خلوت کی ضد۔ مجمع۔

جم

جُلُوس۔ (ع) معنی نمبر ۱ میں عربی ۱ بیٹھنا ۲ (مجاز) تخت نشینی ۳ شاہانہ حشم امیروں اور بادشاہوں کی سواری ۴ ساز و سامان۔ کرّ و فر۔ جیسے برات کا جلوس۔ جلوسی۔ صفت۔ منسوب بہ جلوس۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسے سنہ جلوسی

جَلْوَہ۔ (ع) بالفتح۔ دکھانا۔ نمائش کرنا۔ بالکسر اپنے آپ کو خاص انداز سے دکھانا۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے (مذکر) ۱ کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا۔ نمودار ہونا۔ نظارہ۔ دیدار۔ سامنے آنا ۲ (ف) تجلی نور ۳ (ف) خرام معشوق ۴ (اردو) وداع کے روز دولھا دلھن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا۔ آرسی مصحف۔ جلوہ دکھانا۔ سج دھج دکھانا۔ دیدار دکھانا (ناسخ) ہر صبح دکھاتا ہے ہمیں جلوہ پری کا۔ بالائے ہوا دار سلیمان ہمارا ۵ نظر آنا عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا ۵ الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا ہمکو۔ مژدۂ وصل مُقدّر نے سنایا ہمکو۔ جلوہ گر ہونا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ رونق بخش ہونا۔ بادشاہوں کا تشریف لانا۔

جَلی۔ (ع) معنی نمبر ۱ میں عربی (صفت) ۱ روشن آشکارا۔ ظاہر ۲ (بخلاف خفی) پُرکار۔ موٹا لکھا ہوا۔ موٹے حروف۔

جَلیبا۔ مذکر ۱ شہتوت۔ توت ۲ بڑی جلیبی۔ جلیبی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ فارسی میں زلیبی ہے

جَلیپری۔ (ہ) مونث۔ لوہاروں کی ناند جس میں لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں

جَلِیس۔ (ع) مذکر۔ ہمنشین۔ مُصاحب۔ ساتھی۔

جَلِیل۔ (ع) صفت۔ بزرگ۔ بڑا۔ جَلِیْلُ القَدر۔ (ع) صفت بڑے مرتبہ والا مُعزّز۔ والاقدر۔

جَم۔ (ف) مذکر ۱ بڑا بادشاہ۔ جب یہ لفظ نگین اور وحش و طیر اور دیو پری کے ساتھ ہو تو حضرت سلیمان سے اور جب جام یا بزم و جشن و نوروز یا پیالہ کیساتھ ہو تو شاہ جمشید سے اور جب آئینہ اور سد کے ساتھ ہو تو شاہ اسکندر سے مراد ہوتی ہے ۲ (ہ) ہندو۔ موت کا فرشتہ ۳ (ہ۔ ہندو) وہ آدمی جس کا پاس آنا بھی

ناگوار ہوا دیکھو چھاتی کا جم۔ جم بیٹھنا۔ پیوست ہو جانا۔ (فقرہ) چول سے چول جم بیٹھی۔ جم جانا! چپک جانا۔ جیسے کاغذ جم گیا! سخت ہو جانا۔ جیسے پانی جم گیا ۱۲ رنگت قائم ہو جانا۔ جیسے دھڑی جم گئی۔ جمجاہ۔ (ف) صفت۔ جمشید بادشاہ کے رتبہ والا۔ بڑا سخی۔ جمشید۔ مذکر۔ یائے مجہول اور یائے معروف سے دونوں طرح اس کا تلفظ صحیح ہے۔ ایک مشہور بادشاہ کا نام۔ جم ہو جانا۔ (ہندی) بیچھا نہ چھوڑنا بھوت کی طرح لپٹنا۔

جَماجتھا ۔ (ع) مونث۔ پونجی۔ سرمایہ۔ جمع۔ (فقرہ) باپ کی ساری جماجتھا ایک دن میں اُڑا دی۔

جَمادات ۔ (ع)۔ جمع جماد بفتح اوّل کی۔ وہ چیزیں جو جاندار نہ ہوں۔ اکثر اطلاق اس لفظ کا پتھر اور معدنی اشیا پر ہوتا ہے۔

جمادی الاُولٰے ۔ مذکر۔ (ع) مذکر عربی پانچواں قمری مہینہ۔ جماد بروزن مُنادے صیغہ مفرد صفت مُشبّہ کا یعنی افسردہ و یخ لبستہ۔ اس کے بعد الاُولٰے لگایا تو تلفظ بضم اول و فتح دال و سکون لام و ضم الف و سکون واوٗ معروف و فتح لام بالف ممدودہ ہوا۔ یعنی الف مقصورہ جُمادیٰ کا تلفظ میں حذف ہوگیا۔ عربی میں جمادی الاولے جمادی الاخرٰے۔ اور جمادی الاخرہ تھے۔ فارسیوں نے جمادی الاول و جمادی الثانی کر لیا۔ (شرف الدین بخاری) نیمہ از جمادی الاول۔ بود کایں نظم گشت مستکمل۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اُس زمانہ میں اس مہینہ میں سردی کی شدّت سے پانی جم جاتا تھا۔ جمادی الاُخرے جمادی الثانی۔ مذکر۔ مسلمانوں کا چھٹا قمری مہینہ۔

جِمار ۔ (ع) مذکر۔ سنگریزے۔ اور اُس سے حاجیوں کا ادائے مناسکِ حج میں کنکریاں پھینکنا مراد ہوتا ہے (محسن) گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے۔ ہیں رمی جمار کے اشارے۔

جماع ۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ مباشرت مُجامَعَت۔

جَماعَت ۔ (ع۔ بفتح اول۔ گروہ مردم۔) مونث ! گروہ۔ آدمیوں کا جتھا ! ہجوم۔ بھیڑ ! فریق۔ فرقہ ! غول۔ ٹولی ! سبھا۔ مجلس ! سلسلہ زمرہ ! درجہ اسکول کا ! صف نمازیوں کی قطار یعنی نماز جماعت۔ جماعت تیار ہونا۔ نمازیوں کے گروہ کا نماز کے لئے آمادہ ہونا۔ (امیر) دے جلد جام ساقی ٹوٹے خمار میرا۔ تیار ہے جماعت ہے انتظار میرا۔ جماعت سے کرامات ہے (مثل)۔ اتفاق کی بدولت سب مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔

جماگی ۔ مونث۔ (صحیح جُمعگی) جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ۔ شہزادگان دہلی میں دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ ماہوار دیا کرتے تھے (دریائے لطافت) سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو اطفال مکتب اُستاد کو تمباکو حجامت وغیرہ کا خرچ دیتے تھے وہ بھی جمعگی ہے لیکن یہ معنے اہل قلعہ نہیں لیتے۔

جَمال ۔ (ع) حسن و خوبی صورت کی خوبی۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی دیدار، چہرہ۔ صورت بھی استعمال کیا) مذکر۔ حسن و خوبی۔ خوبصورتی۔ دیدار۔ جمالی۔ (ع) صفت ! شان رحمت کی تجلّی منسوب بہ جمالِ الٰہی۔ وہ اسم جو جلالی نہ ہو۔ (شعور) اے پری رو جب سے تیرا نام ہے وردِ زباں۔ مجھکو شوقِ دعوتِ اسمِ جمالی ہوگیا ! ایک قسم کا سردا خربزہ ! (عاملوں کی اصطلاح) نباتات۔ جیسے پیاز لہسن وغیرہ چنانچہ ترک جمالی سے یہی مراد ہے۔

جمال گوٹا ۔ (ہ) مذکر ! ایک دست لانے والے پھل کا نام۔

جَمانا ۔ (ہ) متعدی۔ منجمد کرنا۔ بستہ کرنا۔ جیسے دہی جمانا ! قائم کرنا۔ ٹھہرانا۔ اکھاڑنا کے خلاف۔ جیسے ہڈّی جمانا ! ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے رکھنا۔ جیسے صف جمانا ! چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا ! آمادہ کرنا۔ راضی کرنا ! رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے سُلفہ جمانا ! جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے گھر جمانا۔ محفل جمانا ! لگانا۔ شروع کرنا۔ جیسے کام جمانا ! ٹھانسنا۔ بٹھانا۔ جیسے کوئی بات دل میں جمانا ! مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا ! ذہن نشین کرنا ! رزہ رکھنا۔ چنائی پر نئی چنائی کرنا ! ڈھیر لگانا۔ انبار کرنا ! مسّی لبوں پر لگانا تاکہ سیاہی پیدا ہو ! مار نا رسید کرنا۔ جیسے تھپڑ جمانا۔

جَمادَٹ ۔ (ہ) مونث ! کسی چیز کا دوسری چیز میں بخوبی نصب ہو جانا۔ جم جانا ! مسّی کا

جماہی

جمنا۔ در نگین) سب سے گفتار جدا سب سے نرالی نک سک۔ دانت تصویر ہیں نستی
کی جاوٹ خاصی۔ جماؤ۔ (ہ) مذکر۔ بستگی۔ انجماد۔ جمنے کی قابلیت ۲ بھیڑ۔
۳ زدحام ۴ قیام۔ ٹھراؤ۔ جماہوا کھڑا ہوا۔ غیر متحرک۔

جماہی۔ جمھائی۔ (ہ) مونث۔ کاہلی خواہ کثرت بیداری سے منہ کھول کر سانس لینے کو کہتے ہیں۔ امیر نے سیاہی۔ الٰہی کے قافیہ میں کہا ہے ۵ سوال مے کہیں ساقی سے تیرے مست کرتے ہیں۔ کھلا ہوگا کبھی منہ تو کھلا ہوگا جماہی سے۔ پیشتر اس کا مصدر جماہنا بروزن سراہنا مستعمل تھا۔ (میر) اُس میکدہ میں ہم بھی مدت سے ہیں ولیکن۔ خمیازہ کھینچتے ہیں ہر دم جماہتے ہیں۔ اب متروک الاستعمال ہے۔ جماہی آنا۔ سستی یا غنودگی میں آپ ہی آپ منہ کا کھلنا۔ (ذوق) نام میرا اُن کے مجنوں کو جماہی آگئی۔ بید مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ جماہی لینا۔ متعدی ۵ منہ کھولتا ہوں میں کہ پلادے کوئی شراب۔ ہر دم جماہیاں نہیں لیتا خمار سے۔

جَم جَم۔ (ع) سدا۔ ہمیشہ۔ (سحر) کہتی ہیں پر ہاں بھی جم جم یہ چمن پھولے پھلے۔ کیا اکھاڑا راجہ اندر کا ہے قیصر باغ میں ۲ خدا مبارک کرے۔ خدا کرے۔ ضرور (ناسخ) ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انہیں۔ اب تو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیے (جانصاحب) جم جم آئیں منجھلے آغا میں منع کرتی نہیں۔ قہر یہ ہے ساتھ اُن کے بد نظر آنے لگے۔ جم جم سے (ع) ۳ جم جم ۴ (طنزاً) ماشاء اللہ۔ (شوق) کیا کھلی ہے زبان جم جم سے۔ صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے۔ اس معنی میں جمی جم بھی کہتی ہیں۔ (شوق) سیکھے سو سو طریق کے دم ہیں۔ اچھی باتیں غرض جمی جم ہیں۔ جم جم جیو۔ دعا۔ (جانصاحب) جم جم جیو تم ہو ل ذرا کھاؤ نہ بنو۔ جم جم سلامت رہیں۔ دعا (جانصاحب) کہتی ہوں میں خدا سے یہ شام اور سویرے۔ جم جم رہیں سلامت باجی کے بچے میرے۔ جمی جم۔ (عو) بڑی بوڑھیاں نہیں کہنا منحوس جانتی ہیں اس سے جمی جم کہتی ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب گھر میں جمی جم ہیں دیکھو جم جم سے۔ جمخانہ (اردو۔ جم۔ انگریزی جم بمعنی کھیل کا بگڑا ہوا ہے) مذکر۔ وہ مقام جہاں گھوڑوں کی دوڑ پر ہار جیت کی بازی ہو یا اور قسم کے کھیل ہوں۔

جمعرات

جَمدَھر۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خنجر۔ کٹار۔ چھری ۲ ایک طرح کا بادامی کاغذ۔ ۳ ایک قسم کا رنگین کنکوا۔

جَمع۔ (ع۔ معنی نمبر ۱۔۲۔۳۔ میں عربی ہے) مونث ۱ کل تمام۔ مجموع۔ اکٹھا ۲ گروہ۔ جماعت۔ مجمع ۳ میزان۔ جوڑ۔ چند رقموں کا مجموعہ۔ اسم واحد کی جمع ۴ اصل سرمایہ۔ پونجی۔ دھن۔ دولت۔ مال۔ زر نقد ۵ لاگت ۶ محاصل۔ پیداوار۔ آمدنی ۷ بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں آمدنی کی رقم لکھی جاتی ہے ۸ خاطر کے ساتھ اطمینان ۹ بمعنی مجموع۔ جمع الجمع۔ (ع) مونث جمع کی جمع۔ جیسے وجوہات، لوازمات یعنی وجہ کی جمع وجوہ اور وجوہ کی جمع وجوہات۔ لازمہ کی جمع لوازم۔ لوازم کی جمع لوازمات۔ جمعبندی۔ مونث۔ بکاسی فردگان تقسیم جمع۔ جمع خرچ۔ مذکر ۱ آمدنی و مصارف ۲ رہند واتمام بالکل۔ جمعدار (ف) جماعت دار بمعنی سردار۔ جماعت کا بگڑا ہوا ہے) مذکر جماعت کا افسر سپاہیوں کا سردار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں۔ صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر ۲ سقہ بہشتی۔ جمعداری مونث۔ عہدہ جمعدار کا۔ جمع ضدین جمع ہیں، نقیضین، دو متضاد چیزوں کا یکجا کرنا (محصنات) دو بیبیوں کا رکھنا۔ جمع بین النقیضین کچھ آسان کام نہیں۔ (رشک) جمع ضدین اُس کو کہتے ہیں۔ ساتھ رکھتی ہے آب و تاب شراب۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ ایک جگہ کرنا۔ ذخیرہ کرنا ۲ میزان دینا ۳ وصول کرنا ۴ حوالے کرنا ۵ فرد حساب میں وصول لکھنا۔ جمع والا۔ مذکر۔ دولت والا۔ پونجی والا۔ اردو میں بفتح دوم زبانوں پر ہے۔

جُمعَرات۔ مونث۔ (جمعہ۔ رات) پنجشنبہ۔ جمعراتی کا ٹکا۔ وہ ٹکا جو پنجشنبہ کو مدرسہ کے طالب علم میانجی کو دیتے ہیں۔ جمعگی۔ مونث۔ دیکھو جماگی۔ جمعہ۔ (ع۔ بضم اول و دوم وفتح سوم) مذکر ۱ پنجشنبہ کے بعد کا دن ۲ (اردو) نماز جمعہ۔ جیسے جمعہ کہاں پڑھا؟ ۳ (اردو) دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کو جمع ہوتا ہے۔ پہلوانوں کا ہو خواہ پٹے بازوں کا۔ اردو میں بالضم ہی بولتے ہیں۔ (محسن) جمعہ کو سعید کرنیوالا۔ ہر ہفتہ میں عید کرنے والا۔ بیشتر بول چال میں جُماہی۔ جمعہ تہیں ہجز ذیل کی مثالوں میں جُماہی بول چال میں ہے۔ جمعہ پیر اسی دروازہ کے فقیر۔ مثل ہر وقت موجود۔ جمعہ جمعہ آٹھ دن۔ مثل چند روز (فقرہ) جمعہ جمعہ آٹھ دن کی وزارت اور اسپر

یہ حرکاتِ خفیف۔ جمعہ کا نکاح ہفتہ کو طلاق۔ مثل۔ (عو) نکاح کے بعد بہت جلد طلاق ہونے اور میل ہونیکے بعد بہت جلد پھوٹ پڑجانیکی جگہ بولتی ہیں۔

جَمْعِیَّت۔ (ع۔ آدمیوں کا گروہ۔) ۱ مونث۔ فراہمی۔ اکٹھا ہونا۔ گروہ ۲ مجمع انبوہ۔ جمگھٹا۔ فوج لشکر۔ (انیس) جمعیتِ اعدا کو پریشاں کرآئی۔ اطمینان تسکین دلجمعی۔ (اسیر) تنگیٔ غم دل کو آخر باعثِ راحت ہوئی۔ اس قدر سمٹی پریشانی کہ جمعیت ہوئی۔ جَمْعِیَّتِ خاطر۔ (ف) مونث۔ تسلی۔ تشفی۔ دلجمعی۔

جَمِّ غَفِیر۔ (ع۔ جَمّ۔ گروہ۔ غفیر۔ زمیں ڈھانپنے والا۔ کثرت ہجوم سے زمین چھپ جاتی ہے اس واسطے جمّ غفیر کے معنے ہجوم عام کے ہوگئے۔) مذکر۔ انبوہِ کثیر (صریر) کیا سب کے سب حضور پہ قربان ہوگئے۔ کل تک تو جلوہ گاہ میں جمّ غفیر تھا۔

جَمْگَھَٹ۔ (ہ) مذکر۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ (امیر) بزم میں زمزمۂ حسن ہے یا نغمۂ عشق۔ انھیں لوگوں کا رہا کرتا ہے اکثر جمگھٹ ۲ بڑی دوالی کی آخری رات ۳ ہجوم قمار بازوں کا دوالی کی رات کو۔ (ناسخ) ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں تری آگے۔ جواریوں کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو۔ جَمْگَھَٹ کا دِن۔ دوالی کی صبح کو جمگھٹ کا دن کہتے ہیں۔ جَمْگَھَٹا۔ (ہ) مذکر۔ مُجَمَّع۔ (قلق) شام سے صبح صبح سے تا شام۔ نشہ بازوں کا جمگھٹا ہے مدام۔

جُمَّل۔ (ع) مذکر۔ حروف ابجد کے اعداد کا حساب۔ جس سے مادّہ تاریخ نکالتے ہیں۔

جُمْلَگی۔ (ف جملہ کا مزید علیہ) مونث۔ تمامی۔ عمومیت۔ (صفت) تمام سب کُل۔ میزان۔ جُمْلَہ۔ (ع) صفت ۱ تمام۔ سب ۲ کلموں کا مجموعہ۔ فقرہ۔ کلام۔ وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے اسمیّہ۔ فعلیّہ۔ شرطیّہ انشائیّہ۔ خبریہ۔ قسمیہ۔ ندائیہ۔ مستانفہ۔ اور معترضہ وغیرہ۔ جملۂ مُعْتَرِضَہ۔ مذکر۔ کبھی ایک بات پوری نہیں کرتے کہ بیچ میں ایک اور جملہ بول دیتے ہیں اور وہ ایسا جملہ ہوتا ہے کہ اگر نہ بھی بولیں تو کلام میں خلل نہیں پڑتا۔ ایسے جملہ کو جملہ معترضہ کہتے ہیں۔ یہ جملہ تحسین کلام یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے جیسے زید خدا بہشت نصیب کرے بہت نیک آدمی تھا۔ جملہ معترضہ اکثر جُملے کے دو جزوں کے بیچ میں آتا ہے کبھی آخر میں بھی واقع ہوتا ہے۔ (غالب) رہا گر کوئی تا قیامت سلامت پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت۔ حضرت سلامت جملہ معترضہ ہے ۳ (اردو) درمیانی بات۔ جَمُن۔ (ف) مونث۔ جمنا دریا کا نام ۔ ایک چشم تر جمن ہے ایک چشم تر ہے گنگ۔ رشک رو دنیکو جہاں بیٹھا دوآبا ہوگیا۔

جَمْنا۔ (ہ) ۱ منجمد ہونا۔ بستہ ہونا۔ جیسے دہی جمنا ۲ رنگ یا کائی کا اکٹھا ہونا ۳ قائم ہونا۔ ٹھہرنا۔ جیسے پارہ جمنا ۴ بیج کا اُگنا ۵ چپکنا۔ چِٹنا ۲ مضبوط ہونا۔ جڑ پکڑنا ڈٹنا۔ رُکنا۔ اڑنا۔ ایک جگہ کا ہو جانا۔ اکھڑنا کے خلاف۔ جیسے جم کر لڑنا ۸ کسی جگہ بہت دیر تک بیٹھنا۔ (ناسخ) جما ہے بزم صنم میں رقیب سبز قدم۔ میں کیونکر اُس کو اکھاڑوں وہ کچھ گیاہ نہیں ۹ مستقل ہونا۔ قائم ہونا۔ ٹکنا۔ ٹھیرنا۔ جیسے نظر جمنا ۱۰ پیدا ہونا۔ (فقرہ) اتنی مدت کے بعد اُن کے سر پر بال جمے ۱۱ ٹھیک آنا۔ چسپاں ہونا۔ (فقرہ) ٹوپی سر پر جم کے بیٹھ گئی ۱۲ تہ میں بیٹھنا۔ نیچے بیٹھنا۔ جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا ۱۳ لگنا۔ پڑنا۔ جیسے چانٹا جمنا ۱۴ موثر ہونا۔ دل پر اثر کرنا۔ مشق ہونا رواں ہونا۔ بیٹھنا۔ جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا ۱۵ انبوہ رہنا۔ اژدحام رہنا جیسے میلہ جمنا ۱۶ اطمینان ہونا۔ یقین ہونا۔ جیسے دل نہیں جمتا ۱۷ گھوڑے کا کودنے کے واسطے رُک جانا۔ کھڑا ہو جانا ۱۸ مونث۔ ہندوؤں کے ایک مُتَبَرِّک دریا کا نام

جَموٹ۔ (ہ) مونث۔ کنوئیں کی بنیاد۔ کنوئیں کی بنیاد رکھنے کی رسم۔

جُمُود۔ (ع بضم اول و دوم بستہ ہونا ۲ بفتح اول وضم دوم۔ وہ چیز جو منجمد ہوئی ہو) مذکر۔ مجہولی۔

جَموگا۔ (ہ) مذکر۔ بزرگی۔ جموگدار۔ مذکر۔ قرقی کا پیادہ۔ قرق امین۔

جُمْہُور۔ (ع لغوی معنی ریت کا ڈھیر۔ اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ) مذکر تمام سب۔ جمہوری سلطنت۔ وہ سلطنت جسمیں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو بلکہ تمام رعایا کے عمایدوزرا تجار اور ہر گروہ کے آدمی شریک حکومت ہوں۔

جَمِیع۔ (ع) صفت۔ کُل۔ سب۔ مجموع۔ تمام۔

جَمِیل ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ خوبصورت حسین ۔ جمیلہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ حسینہ ۔ شکیلہ ۔ خوبصورت عورت ۔

جِن ۔ (ع) ۔ پریوں کی جنس پر اطلاق ہوتا ہے عربی میں اس کی جمع جِنّہ ہے ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے (دیکھو جنّت) مذکر ! وہ مخلوق جو آگ سے پیدا کی گئی ہے ۲ (عو) (کنایۃً) غصہ ۔ غضب ۔ جیسے اسپر تو جن سوار رہتا ہے ۳ صفت ۔ مضبوط ۔ مستقل مزاج ۔ ثابت قدم ۴ ضدی ۵ (ھ) جمع یا تعظیم کے لئے جس کی جگہ جن مستعمل ہے ۔ جنّات مذکر ۔ جن کی جمع ۔ صحیح جِنّہ ہے ۔ جن اتارنا ! جن دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصہ دور کرنا جن اترنا ۔ لازم ۔ (برق) اے پری مُردے سے کیا ضد ہے کہانتک غصہ جان دی میں نے مگر جن نہ تمہارا اترا ۔ جن جھاڑنا ۔ آسیب دفع کرنے کا منتر پڑھنا (ناسخ) محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خم ۔ جوتیوں سے میکشو جن آج جھاڑا چاہیۓ

جن چڑھنا ۱ آسیب کا عمل ہونا ۲ (کنایۃً) (عو) شدت سے غصہ آنا ۔ جھلّانا ۔ (بحر) پہنچا جو میرا خط تو چڑھا جن رقیب پر ۔ کیونکر نہ وہ بنائے فتیلہ جلائے خط ۳ (کنایۃً) خبط ہونا ۔ سودا ہونا ۔ (آتش) موسم گل ہے جنوں ہے شور و شر پر اندنوں جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پر اندنوں ۔ جن سوار رہنا ۔ خبط رہنا ۔ جن رہنا (صبا) بنت العنب پری تھی توجہ نہ کی مگر ۔ زاہد پہ جن سوار رہا حور کے لئے ۔ جن شیشے میں اتارنا ۔ جن کو قابو میں کرنا ۔ (مجازاً) شریر یا ضدی کو قابو میں کرنا ۔ (صبا) عشق کو عاشقوں کے دل میں رکھا کس کس طرح ۔ جن کو شیشے میں اتارا کئے عامل کیا کیا

جن کا سایہ ۔ جن کا اثر ۔ (جان صاحب) حیف سایہ ان کو جن کا ہوگیا ۔ بی پری خانم کو سودا ہوگیا ۔ جِنّی ۔ (ع) صفت ۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا ۔ سیانا ۔ عامل ۔ جنّی خط مذکر ۔ وہ خط جو اچھی طرح نہ پڑھا جائے ۔ عورتیں جناتی خط کہتی ہیں ۔ جِنّیہ (ع) مونث جنی عورت ۔

جَن ۔ (ھ) (بالفتح) ۔ (عم) مذکر شخص تنفس ۔ آدمی ۔ بشر ۔ جنا ۔ (ھ) مذکر ۱ (عو عم) آدمی شخص ۔ تنفس ۔ مرد ۔ جیسے ایک جنا آئے ۲ جنا ہوا ۔ یہ لونڈا جان قلّا بازیاں جو کھاتا ہے ۔ کبوتری کا جنا ہے دیا کسی نٹ کا ۔ جنی ۔ (ھ) ۔ (عو ۔ عم) مونث ۔ عورت ماما ۔ چھوکری ۔ لونڈی باندی ۔ بیٹی ۔ لڑکی ۲ صفت ۔ پیدا ہوئی ۔ نطفہ سے جیسے حرام کی جنی ۔ شیطان کی جنی ۔

جَناب ۔ (ع) ۔ بفتح اول ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی (مونث) ۱ درگاہ آستانہ (تسلیم) جو لیتی ہے شاہ ہدیٰ کی جناب میں ۔ وہ التجا ہے عین خدا کی جناب میں ۲ مذکر ۔ حضرت ۔ قبلہ ۔ حضور آپ جناب اقدس ۔ مذکر ۔ حضور عالیجناب جناب عالی ۔ مذکر ۔ عالی جناب

جَنابت ۔ (ع) ۔ لغوی معنی دور ہونا ۔ اصطلاحی پاکی سے دور ہونا ۔ (مونث) آلودگی نجاست ۔ ناپاکی ۔ جُنُب (ع) صفت ۔ ناپاک آدمی ۲ (ع) ۔ بالفتح ، مذکر ۔ پہلو ۔

جَنازہ ۔ (ع) ، مذکر ۔ مردے کی لاش جو دفن کرنے کو لیجاتے ہیں ۔ مردے کا تابوت

جنازہ اٹھانا ۔ جنازہ لیجانا ۔ (اسیر) دھوم سے میرے جنازے کو اٹھانا چاہیۓ ۔

جنازہ دیکھے ۔ (عو) قسم ۔ یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے ۔ جنازۂ رواں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) گھوڑا ۔ جنازے کی نماز ۔ وہ نماز جو مسلمان کی لاش پر پڑھی جاتی ہے ۔ (شعور) مُردے نے خود سلام کا ٹھکرا دیا جواب ۔ جس پر پڑھی نماز جنازہ کی یار نے

جنازہ نکلے (عو) دعائے بد ۔ مرے ۔ مرجائے ۔

جِناں ۔ (ع) ۔ جنت کی جمع) مذکر ۔ بہشت (اسیر) جناں لاکھ آراستہ ہو مگر ۔ مدینہ کے گلشن کو پاتا نہیں ۔ اردو اور فارسی میں بطور مفرد ہی مستعمل ہے ۔

جَنانا ۔ جَنوانا ۔ (ھ) ۱ پیدا کرنا ۔ بچہ پیٹ سے نکالنا ۔ جنائی ۔ (ھ) مونث ۱ جنانے والی عورت ۔ دائی ۔ قابلہ ۲ جنانے کی اُجرت ۔

جُنباں ۔ (ف) ۔ تلفظ جُنباں ، جنبش دینے والا ۔ جنبش کرنیوالا جیسے سلسلہ جُنباں ۔

جُنبش (ف) ۔ تلفظ جُنبش ، مونث ۔ حرکت ۔ گردش ۔ ہلنا جُلنا ۔ جنبش دینا ۔ ہلانا حرکت دینا ۔ جھنجھوڑنا ۔

جَنبہ ۔ (عربی میں جَنبَت بالفتح بیگانگی ۔ کنارہ ۔ گوشہ نشینی (بفتح اول و دوم ۔ پہلو یہ لفظ فارسی میں بفتح اول و دوم بمعنی پہلو مستعمل ہے اُردو میں جَنبہ ہوگیا ۔ تلفظ جَنبہ) مذکر ۔ حمایت ۔ جنبہ داری ۔ مونث ۔ طرفداری حمایت ۔

جَنَّت ۔ (ع) ۔ وہ باغ جس کی زمین سبز ٹہنیوں سے ڈھکی ہو۔ بہشت کا باغ ۔ مادّہ اس لفظ کا جن ہے جسکے معنی زبان عربی میں پوشیدگی اور خفا کے ہیں جیسے جن جو نظر انسانی سے چھپا ہوا ہوتا ہے یا جُنیں۔ لڑکا جو ابھی ماں کے پیٹ میں چھپا ہو یا جنون دیوانگی جس سے عقل انسانی پر پردہ حائل ہو جاتا ہے) مونث بہشت ۔ بہشت کا باغ ۔ (صبا) فکر رنج و راحت کیسی ۔ دوزخ کیا جنّت کیسی
جَنَّات ۔ (ع) مذکر۔ جنّت کی جمع ۔ جَنَّتُ الماویٰ ۔ (ع ۔ مسلمانوں کے رہنے کی جگہ بہشت) مونث ۔ جنّت ۔ جنّتِ شدّاد ۔ مونث ۔ وہ باغ جو شدّاد نے تیار کرایا تھا ۔ (رشک) مقبول خدا ایک ہے مقبول جہان ایک ۔ توام ہیں مگر جنّتِ شدّاد و بنارس جنّت کی ہوا آنا ۔ سرد ہوا کی نسبت کہتے ہیں ۔ میرا ہجر میں یاد تری زلف رسا آتی ہے ۔ ہم کو دوزخ میں بھی جنّت کی ہوا آتی ہے
جنّت میں لات مارنا ۔ دیکھو بہشت میں لات مارنا ۔ (جانصاحب) جنت میں لات مارنہ تو اس غرور سے ۔ جنّت نصیب صفت مرحوم کی جگہ ۔ جَنَّتی ۔ صفت ۱ بہشت کا رہنے والا ۔ بہشت میں جانے والا ۲ (اردو) سیدھا سادھا بھولا ۳ (اردو) (عو) مرحوم کی جگہ بولتی ہیں ۔

جَنْتَر ۔ (س) مذکر۔ آلہ ۔ اوزار ۔ آلہ جرّ ثقیل ۔ ایک قسم کا باجہ جسمیں بیس سے کچھ تار زیادہ ہوتے ہیں ۲ افسوں ۔ ٹوٹکا ۔ منتر ۔ تعویذ ۔ گنڈا ۳ ایک ظرف کا نام جس سے عرق اور روغن نکالتے ہیں ۔ جنتر منتر ۔ (س) مذکر ۱ شعبدہ بازی ۲ ٹوٹکا ۔ افسوں ۳ مکاری ۴ رصد گاہ ۔ جنتری ۔ (ھ) مونث ۔ ایک اوزار کا نام جسمیں بہت چھید ہوتے ہیں ۔ اور اس میں تار کو ڈالکر باریک یا لمبا کرتے ہیں ۲ مذکر ۔ شعبدہ باز ۔ جادوگر ۔ فریبی ۳ مونث ۔ تقویم جس میں منجّم ستاروں کی گردش تاریخ و سنہ درج کرتے ہیں ۔ جنتری میں کھنچنا ۔ لازم (ذوق) بل بے استغنا کہ گویا اُس کا ہر تارِ سخن ۔ جنتری میں کھنچکے نکلے ہے دہانِ تنگ سے ۔
جنتری میں کھینچنا ۔ (کالنا) متعدی ۔ تار کو جنتری کے ذریعہ سے پتلا یا لمبا کرنا ۔ تار بڑھانا ۲ (کنایۃً) ٹیڑھے آدمی کو سیدھا کرنا ۔ شریر کو درست کرنا ۔

جَنْٹِل مَیْن ۔ (انگ) مذکر ۔ شریف آدمی ۔ بھلا مانس ۔

جَنْجَال ۔ (ھ ۔ بالفتح ۔ بروزن کنگال) مذکر ۔ آفت ۔ مشکل ۔ بکھیڑا جنجال میں پڑنا ۔ یا جنجال میں پھنسنا ۔ بکھیڑے میں پڑنا ۔ مصیبت میں مبتلا ہونا جنجالی ۔ مذکر ۔ بکھیڑیا ۔ جھگڑالو ۔

جَنْچْنَا ۔ (ھ) لازم ۔ امتحان میں آنا ۔ تخمینہ ہونا ۔

جَنْدِڑی ۔ مونث ۔ (عو) ۱ جان کی تصغیر بالتحقیر ۔ جان ۔ جنڈڑی پر قیامت توڑنا ۔ جنڈڑی پر ستم توڑنا ۔ (عو) بیحد ستم کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ (جانصاحب) رات بھر ناک میں دم رہتا ہے اُس فتنی سے ۔ توڑی کس دن مری جنڈڑی پہ قیامت نہ گئی ۔ (ایضاً) تم نے اُس کا کونسا ثابت کیا کھوٹا چلن ۔ اشرفی خانم کی جنڈڑی پر ستم توڑا عبث ۔ جنڈڑی پر اللہ کا غضب ٹوٹے ۔ (عو) کوسنا ۔ (جانصاحب) ٹوٹے گا تری جنڈڑی پہ اللہ کا غضب ۔ جنڈڑی کا وبال پڑنا ۔ جان کا صبر پڑنا ۔ دم الجھتا ہے مرا جب سے نظر آئے وہ بال ۔ میری جنڈڑی کا پڑے جاہ ان نگوڑی پہ وبال ۔ جنڈڑی گنوانا ۔ (عو) جان نثار کرنا ۔ (جانصاحب) لال خاں پر لال سی جنڈڑی گنواؤں کیا غرض ۔

جَنْرَل ۔ (انگ) صفت ۱ عام ۔ اکثر ۲ عالی درجہ جیسے گورنر جنرل ۔

جِنْس ۔ (ع) ۔ (منطق) وہ کُلّی جس کے تحت میں مختلف نوعیں ہوں ۔ نوع وہ کُلّی جس کے تحت میں اصناف ہوں اور صنف وہ جس کے تحت میں افراد ہوں ۔ مثلاً ۔ حیوان جنس ہے انسان نوع ہے ۔ اور عربی میں ۔ ہندی ۔ رومی ترکی وغیرہ اصناف ۔ ہر صنف کے اشخاص کو فرد کہتے ہیں) ۱ مونث ۔ چیز ۔ شے ۔ اسباب ۔ سودا ۔ مال ۔ سوداگری مال ۲ قسم ۔ جماعت ۔ (رشک) باغِ سخنوری میں ہوں وہ مرغِ خوش بیان ۔ عنقا ہوئی ہے جنس مرے ہمصفیر کی ۳ اناج غلہ ۔ پیداوار ۴ زیور ۔ گہنا ۵ تذکیر و تانیث ۔ جنس ۔ اسم جنس کا فرق ۔ بعض اسما ایسے ہیں کہ قلیل و کثیر یا سالم شے اور اُس کے جز دونوں پر بولے جاتے ہیں ۔ جیسے گیہوں ایک دانہ ہو تو بھی گیہوں ڈھیر ہو تو بھی

گیہوں سا ایسے الفاظ جنس کہلاتے ہیں۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ جزو شے پر نہیں بولے جاتے جیسے گھوڑا۔ آدمی۔ گھوڑے یا آدمی کے سر یا پاؤں یا کسی جزو پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اور نہ بہت سے گھوڑوں یا آدمیوں کو گھوڑا یا آدمی کہتے ہیں۔ ایسے الفاظ اسم جنس کہلاتے ہیں۔ جنس خانہ۔ مذکر۔ گودام جنسوار۔ صفت ! قسم وار۔ تفصیل وار ! وہ نقشہ جو پٹواری کاشت کی ہوئی جنسوں کے متعلق تفصیل میں داخل کرتا ہے۔ جنسیت۔ (ع) مونث۔ ہمجنس ہونا۔ ایک میل ہونا۔ یکساں ہونا۔

جنکشن۔ (انگریزی) مذکر۔ وہ مقام جہاں ریل کی دو یا زیادہ شاخیں ملتی ہوں

جُنگ۔ (ہ) مذکر۔ مٹھا پشتارہ۔ بڑی بیاض۔ (فقرہ) اُستاد کی غزلوں کا جنگ اٹھا بغل میں مارا ہے ! ایک جلد جس میں کئی کتابیں ہوں ! مونث۔ جوش دُھن۔ محویت۔ (فقرہ) وہ اپنی جُنگ میں تھی اُسکو کسی کی کیا خبر۔

جَنگ۔ (ف) مونث ! لڑائی۔ معرکہ ! عداوت۔ کینہ۔ جنگ آزمودہ (ف) صفت۔ وہ شخص جو معرکہ کارزار میں شریک ہو چکا ہو۔ جنگجو۔ (ف) صفت لڑاکا۔ لڑنے والا۔ جنگ دو سر دارد۔ (ف) مثل۔ لڑنے والے کی کامیابی یقینی نہیں ہے۔ جنگِ زرگری۔ (ف) مونث۔ سازشی لڑائی۔ مصنوعی لڑائی دوسرے کو دھوکا دینے کے لئے آپس میں جنگ کرنا۔ ہمارے یار کے رہتی ہے جنگِ زرگری آتش۔ نہیں کچھ دخل اس قصہ میں عقل مصلحت بیں کا جنگ سر کرنا۔ لڑائی فتح کرنا۔ جنگ سر ہونا۔ لازم۔ (ہجر) مشاطہ سے یہ عقدہ کھلا فتح پیچ کا۔ مر جائے کوئی جنگ محبت کی سر نہ ہو۔ جنگ کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ جنگ گاہ۔ جنگاہ۔ (ف) مونث۔ میدان جنگ۔ (قدر) دل آنکھ سے لڑتا تھا آخر میں ہوا کُشتہ۔ اب کھودو لحد جس جا جنگاہ نکلتی ہو۔ جنگ و جدل مونث۔ لڑائی دنگا۔ فساد۔

جنگل۔ (ف) صحرا۔ دشت) مذکر ! جھاڑی۔ بن۔ نخلستان ! صحرا بیابان ! میدان۔ ریگستان ! بنجر۔ افتادہ زمین۔ ویران جگہ ! چراگاہ۔ چوپاؤں کے

چرنے کی جگہ ! بادشاہی شکارگاہ۔ صید گاہ ! دیکھو آدمی کا جنگل ! وہ مقام جہاں کثرت سے خودرو درخت ہوں جنگل جانا۔ (گنوار) پیخانے جانا جنگل جلیبی (عم) مونث۔ خشک پیخانہ۔ جنگل کا بیستر۔ (کنایۃً) ڈرپوک۔ جنگل میں منگل ہونا ویرانے میں رونق ہونا۔ ویرانے میں عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا (صبا) آیا اسکے پاس وہ ماہِ دو ہفتہ شہر سے۔ اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا۔ جنگل میں مور ناچا کسنے دیکھا۔ پردیس میں کسی بڑے کام کرنے کا لطف گھر والے نہیں دیکھ سکتے۔ جب کوئی اپنی دولت غیر جگہ پردیس میں صرف کرے اور وطن والے محروم رہیں تو یہ مثل بولتے ہیں۔ (رشاد) صحرا میں تپاں قیس ہے مثلِ لیلی۔ ناچا جنگل میں مور کسنے دیکھا۔ جنگل ہو جانا۔ بستی کا ویران ہو جانا (ناسخ) کیا غرور اپنی امارت پر کہ اکثر غافلو۔ شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا ! کثرت سے خودرو درختوں کا نکل آنا جنگلی۔ (بروزن کنگلی یعنی فَعْلُن) صفت ! وحشی صحرائی۔ بھڑکنے والا۔ (رشک) دام تن سے چھٹکے مرغ جانِ مضطر اڑ گیا۔ پنجۂ صیاد سے جنگلی کبوتر اڑ گیا ! خودرو قدرتی اگا ہوا ! گنوار۔ اُجڈ۔ ناشائستہ غیر تربیت یافتہ۔ جاہل۔ بے تمیز۔ جنگلی سُوَر۔ مذکر ! خوکِ صحرائی ! (کنایۃً) موٹا اور بدصورت آدمی۔ جنگلی کبوتر ہے۔ کسی سے مانوس نہیں ہے۔ الگ تھلگ رہتا ہے

جَنگلا۔ (ہ) بروزن فَعْلُن) مذکر ! جنگل ! ویرانہ۔ غیر آباد جگہ۔ (سحر) صدقے ہزار شہر وہ صحرا ہے عیش باغ۔ دیوانے ہیں جو کہتے ہیں جنگلا ہے عیش باغ۔ ! کٹہرا۔ وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔ جالی۔ (رشک) کوٹھیوں کے جنگلے آئے یادِ صحرا دیکھکر ! حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا جائے نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے ! مشہور راگنی کا نام ! ایک قسم کا پھولدار کپڑا ! وہ مکان جس میں کوئی رہنے والا نہ ہو اور اس میں گھاس اُگی ہو۔ صحرائی کبوتر۔ جنگلا لگانا۔ متعدی کٹہرا لگانا۔ احاطے کے گرد ٹٹی لگانا۔ جنگی۔ مذکر ! سپاہی۔ لشکری۔ مبارز ! شجاع۔ بہادر ! صفت۔ قابل جنگ ! فوجی۔ جیسے جنگی قانون جنگی افسر ! بہت بڑا۔ عظیم۔ جیسے بڑا جنگی مکان۔ جنگی بیڑا۔ مذکر۔ سامان جنگ

اور بحری فوج سے لدے ہوئے جہاز۔ بحری فوج۔ جنگی پرنالہ۔ مذکر قصبی پرنالے کا نقیض۔ وہ پرنالہ جسکی دھار دور جاکر گرے۔ جنگی جہاز۔ مذکر ! لڑائی کا جہاز ۲ بہت بڑا جہاز۔ جنگی فوج۔ مذکر ! لڑائی کی سپاہ ۲ بڑی فوج۔ جنگی لاٹ۔ مذکر سپہ سالار کمانڈر انچیف۔ فوج کا سب سے بڑا افسر جسکے ماتحت تمام سپاہ ہو۔

جَنَم (ہ) ہندو۔ مذکر۔ پیدایش۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا ۲ زندگی۔ حیات ۳ عادت۔ خصلت ؎ غرق گریہ ہے شب و روز بتوں کے غم میں۔ بحر تیرا ہے جنم مردم دریائی کا جنم اشٹمی۔ (ہ) مونث۔ بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا۔ جنم اندھا۔ مذکر پیدایشی اندھا جنم باؤلا۔ مذکر۔ خلقی دیوانہ۔ جنم کا پگلا۔ جنم بگاڑنا۔ متعدی۔ (کنایۃً)۔ بے ایمانی کرنا۔ زنا کرنا۔ جنم بگڑنا۔ لازم زندگی برباد ہونا۔ رانڈ ہوجانا۔ ایمان میں خلل آنا۔ جنم بھر۔ (ہ) صفت عمر بھر۔ جنم بھوم۔ جنم استھان۔ (ہندو) مذکر۔ پیدایش کی جگہ۔ وطن۔ جنم پترا۔ (ہ) مذکر۔ جنم پتری۔ (بحر) طریق کفر میں ہے کون ہم سبق اپنا۔ کہ ہے بتوں کا جنم پتر اکتاب اپنی۔ جنم پتری۔ (ہ) مونث۔ زائچہ تقویم۔ لگن۔ وہ کاغذ جو بچوں کے پیدایش کیوقت ستاروں کے حساب کے بموجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جنم پٹا۔ مذکر۔ عمر بھر کا اقرار نامہ۔ جنم جلا۔ جنم جلی۔ (ع) ! پیدایشی بدنصیب۔ منحوس۔ (توبۃ النصوح) وہ جنم جلا گھر ایسا دیکھکر دیا ہو تو کوئی کیا کرے ۲ بیچارہ۔ مصیبت زدہ ۳ قلیل۔ بہت ہی تھوڑا۔ بہت ہی کم۔ ذرا سا۔ جیسے کیا جنم جلا سودا دیا ہے۔ جنم جنم۔ صفت۔ (ہندو) ہمیشہ سدا۔ جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے۔ جنم دن۔ (ہندو) مذکر۔ پیدائش کا روز سالگرہ کا دن۔ جنم ڈبونا۔ (کنایۃً) گناہ کرنا۔ غیر مذہب اختیار کر لینا۔ جنم روگی (ہ) صفت۔ دائم المرض۔ جنم کنڈلی۔ مونث۔ (ہندو) چھوٹی جنم پتری۔ چھوٹا زائچہ جنم گھٹی۔ (ہندو۔ عو) مونث۔ اس چیز کو کہتی ہیں جسکو بہت مدت سے کھاتی پیتی ہوں یعنی اس کے کھانے پینے کی عادت ہوگئی ہو۔ جنم لینا۔ ہندوؤں کے عقاید سے کے موافق اعمال کی سزا پانے کے لئے دوبارہ کسی گھر یا کسی اور قالب میں پیدا ہونا

(بحر) اسے بتو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں۔ تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے جنم میں تھوکنا۔ (ہندو۔ عو) ذات بنیاد پر لعنت ملامت کرنا۔ نام دھرنا۔ عیب لگانا (فقرہ) ان کو تکوں پر کیا کوئی جنم میں تھوکیگا۔ جنمی۔ (ہندو) صفت۔ پیدائشی۔ ذاتی

جَننا ۔ (ہ) متعدی۔ بچہ دینا۔ جنوا سا۔ (ہ) مذکر۔ دلھن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولھا اور برات کو ٹھیراتے ہیں۔

جَنُوب ۔ (ع) مذکر ! شمال کا نقیض۔ دکھن۔ قطب شمالی سے نیچے کی طرف کا ملک یا رخ۔ جنوبی۔ جنوب سے منسوب۔

جَنوَرِی ۔ (انگ میں تلفظ۔ جانو۔ اَری تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم ہے) مذکر۔ انگریزی سال کا پہلا مہینہ۔ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

جُنُون ۔ (ف۔ دیوانگی۔ کنایۃً اصطلاح شعرا میں عشق۔ دیکھو جنّت) مذکر۔ ! دیوانگی۔ خبط۔ کمال رغبت کے ساتھ کسی چیز کی دھن۔ (شوق قدوائی) گئی بہار تو اب ہے جنون کپڑے کا۔ میں گھر میں ڈھونڈ رہا ہوں پھٹے پرانے کو ۲ (کنایۃً) غصہ طیش ۳ (اصطلاح شعرا) عشق۔ جنوں اچھلنا۔ جنوں کے مرض کا عود کرنا۔ (فقرہ) سال بھر کے بعد جنوں پھر اچھلا ۲ خبط ہونا۔ کسی چیز کی کمال دھن ہونا۔ (فقرہ) آج کل ان کو شاعری کا جنون اچھلا ہے۔ جنوں چڑھنا ! پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا ۲ (عو) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ جنونی۔ صفت ! پاگل ۲ (عو) غصہ ور۔ سفاک۔

جَنھائی ۔ (ہ۔ بروزن صفائی)۔ (ہندو عو) ہر ایک۔

جُنھرا۔ جُنھری ۔ (س) اول مذکر دوسرا مونث۔ ایک قسم کا اناج۔

جَنیا ۔ جان کی تصغیر۔ معشوقہ۔ جانصاحب نے ارماں رہان کے ساتھ نون غنہ کر کے قافیہ کیا ؎ منہ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں اُن کا بدی میں نام ہی جنیاں نکل گیا۔

جَنِین ۔ (ع۔ دیکھو جنّت۔ اجنہ۔ جمع) مذکر۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو پیٹ کا بچہ

جَنیو ۔ (ہ۔ بروزن بگاڑ۔ ہندوؤں کی زبانوں پر اسی طرح ہے شعور نے بھی اسی طرح ایک جگہ نظم کیا ہے۔ مسلمانوں کی زبانوں پر بروزن غریو ہے) مذکر ! زنار

جو	جنیوا

وہ بٹا ہوا تاگا جس کو برہمن گلے میں بدھی کی طرح ڈالے رہتے ہیں۔ (ہجر) دھاگا دیا بتوں نے خفا دیکھکر مجھے ۔ اُٹھا جو میں جنیو کمر سے لپٹ گیا ! بال یا خط جو ابرات میں ہوتا ہے۔ جنیو کا ہاتھ۔ پٹے بازوں اور تلوار چلانیوالوں کی اصطلاح میں پٹے یا تلوار کا آڑا ہاتھ جو حریف پر مارا جاتا ہے۔ (لگانا۔ مارنا کے ساتھ)۔ (شعور) کافر نے جو لگایا جنیو کا ایک ہاتھ۔ وہ زخم تازہ غیرتِ زُنار ہوگیا۔ (انیس) کافر وہ تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیو کا۔

جَنیوا۔ (انگریزی) سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں ادنیٰ قسم کی گھڑیاں بکثرت بنتی ہیں (مونث)۔ ایک قسم کی گھٹیا گھڑی۔

جُو۔ (ھ)۔ واؤ مجہول۔ حرف صلہ نظم میں واؤ غیر ملفوظ سے فصیح ہے (اجو شخص جو چیز ! (حرف شرط) اگر۔ بشرطیکہ ؎ اس جبر پر تو ذوق بشر کا یہ حال ہے۔ کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیار دے ! (عو) زائد حُسنِ کلام کے لئے (انیس) خادم شہ دیں کے ہیں تو عباس علی ہیں۔ اس عہدے کے لائق جو اگر ہیں تو وہی ہیں جیسا (جلال) ہم کہتے ہیں بدنام کیا ہم کو جفا نے۔ قول اُنکا ہے جو چاہا کیا تیری ادا نے ؎ جسوقت ؎ اپنے جامہ سے وہیں ہوگئے لاکھوں باہر۔ گھر سے پوشاک پہن کر وہ جو باہر آیا ! جونکہ، کی جگہ۔ اس معنی میں بہت کم مستعمل ہے۔ (ذوق) بھر جاتی ہے سینے کو مری آہ بھی اُلٹی۔ برگشتہ جو قسمت ہے مری بخت نگوں سے ؎ جس سبب سے (عالم) ہم نہ کھاتے ہیں نہ کچھ پیتے ہیں۔ اس کی قدرت یہ ہے جو جیتے ہیں۔ ؎ جو کوئی۔ (امیر) مزرعۂ عالم میں مجھسا سوختہ قسمت کہاں۔ جل گیا قسمت کا میری ھیئت میں جو دانہ تھا ! ناگاہ کی جگہ۔ (نفقرہ) زید جوان نہ ہونے پایا تھا جو قضا آگئی ! جس قدر۔ (جان صاحب) جو ہیں زمین کے باشندے انکا شیوہ ہے یہ جان کے مواکرتا ہے آسمان خراب۔ جو آگ کھائے گا انگارے ہگے گا۔ مثل۔ جو بُرا کام کرے گا اُسکو بُرا نتیجہ بھگتنا پڑے گا۔ جو بولے سُو گھی کو جائے۔ مثل اُس کی نسبت بولتے ہیں جو تدبیر کسی کام کی بتائے اور وہ کام اُسی کے ذمہ پڑے جو بندھگیا سُو مُوتی۔ مثل۔ جو بن گیا وہی اچھا۔ جو بوؤ گے وہی کاٹو گے مثل

جو کروگے اُسیکا پھل پاؤگے۔ جو پہلے مارے سو میری۔ مثل۔ موقع ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے۔ جو جاگے سو پائے۔ مثل۔ ہوشیار رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ (ناسخ) یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پائیگا دلا۔ بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا جو جو ہر کوئی۔ ہر شخص جو چیز۔ جو جو کچھ۔ جتنی قسم کے (آتش) رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آبلے۔ پابوسی کو ترستے ہیں وطن میں آبلے۔ جو جو مرغی موٹی وہ وہ دم چھوٹی مثل جس قدر دولت بڑھی بخل بھی بڑھا۔ جو جی چاہتا ہے کرتا ہے۔ خود رائے ہے۔ خود مختار ہے۔ (ناسخ) جو تیرا جی چاہتا ہے بس وہی کرتا ہے تو۔ وہ پری ہے تو کہ فرمانِ سلیماں میں نہیں۔ جو چڑھیگا سو گرے گا۔ مثل۔ صاحب کمال ہی دھوکا کھاتے ہیں۔ جو چوری کرتا ہے وہ موری بھی رکھتا ہے۔ مثل۔ انجام کی فکر پہلے کر لینا چاہئے۔ جو خال حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ مثل۔ جو چیز حد سے بڑھ جائے وہ بدنما ہوتی ہے۔ جو دل میں ہے وہی زبان پر جو دل میں ہے وہی منہ پر۔ ظاہر و باطن یکساں ہو۔ (قدر) مثال آئینہ ہم سب ہیں صاف۔ جو دل میں بات ہو منہ پر وہی ہو (صبا) کُلا نہیں جو ظاہر و باطن میں فرق ہو۔ جو دل میں ہے وہی ہے ہماری زبان پر جو دم ہے غنیمت ہے۔ زندگی جس قدر ہے غنیمت ہے (ذوق) جو دم مزے سے گزرے غنیمت سمجھ اُسے۔ گردش ہے آسماں کو زمانہ کو انقلاب۔ جو دیگا اُس کا کھیلیگا مثل جو خرچ کریگا اُس کا مقصد پورا ہوگا۔ (شاد) جب آبرو گئی ہیرا اشک آنکھ میں پھڑ کا۔ مثل ہے دے جو اُسیکا ہے کھیلتا لڑکا۔ جو سر اُٹھا کے چلیگا ٹھوکر کھائیگا۔ مثل۔ جو غرور کرے گا ذلیل ہوگا۔ جو کچھ۔ جس قدر۔ جتنا۔ جہاں تک جو کچھ دل پہ گزرتی ہے۔ جس قدر صدمہ دل پر ہے۔ (ذوق) جو کچھ دل پہ گزرتی ہے سُنائیں گے ہم اُس بُت کو۔ خدا جانے کہیں کیا ہم وہ اپنے دل میں کیا سمجھے جو کچھ ہے یہی ہے۔ اصل یہی ہے۔ (ناسخ) حصولِ علم سے کیا ہے جو ہے سو قسمت سے میں سرنوشت پڑھوں اب کتاب کے بدلے۔ جو کرے سیوا وہ کھائے میوہ۔ مثل (ہندو) جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ جو کل ہونا ہے وہ آج ہو جائے۔ عُجلت کی جگہ کہتے ہیں۔ (صبا) ہجر میں صور پھنکے حشر کا ساماں ہو جائے۔

کل جو ہونا ہے وہ آج اَے دلِ ناداں ہو جائے۔ جو کوئی۔ ہر ایک۔ ہر کوئی۔ جو چاہے۔ جسے منظور ہو۔ جو کہ۔ حرف شرط۔ چونکہ۔ اگرچہ۔ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔ مثل۔ (جو بادل بہت گرجتا ہے وہ اکثر برستا نہیں۔) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بیحد غصّہ کرے لاف گزاف بکے۔ لیکن اُس کا نتیجہ کچھ ظہور میں نہ آئے جو بہت باتیں بنایا کرتا ہے وہ کام نہیں کرتا۔ (سحر) سچ تو یہ ہے کہ جو گرجے ہیں وہ کیا برسینگے۔ چشم خونبار سے اُلجھے نہ گہربار گھٹا۔ جو ماں سے سوا چاہے وہ پھاپھا کٹنی مثل۔ ماں سے زیادہ محبّت سراسر دھوکا اور بناوٹ ہے۔ جو مقدّر دکھائے دیکھ لو۔ جو مصیبت پیش آئے برداشت کر لو ؎ سوچ کیا نظارۂ برقِ تجلّی میں اَمیر۔ کھول دو آنکھیں دکھائے جو مقدّر دیکھ لو۔ جو منھ میں آتا ہے بک جاتا ہے بغیر سوچے ہوئے بات کرتا ہے۔ بات کرنے میں خوض اور تامّل نہیں کرتا۔ ؎ جو منھ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔ نہ الٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشکِ قمر سیدھی۔ (بحر) منھ میں جو آتا ہے فرماتے ہیں آپ۔ کہہ نہیں سکتا یہ خو اچھی نہیں۔ جو میرے ہے سو راجہ کے نہیں۔ مثل۔ کم ظرفی سے اپنے آپ کو بڑا جاننے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ جو نہ بھائے آپ کو وہ دے بھوک کے باپ کو۔ (ھ) مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص دوسرے کے واسطے ایسی بات تجویز کرے جسکو اپنے واسطے ناپسند کرے (فقرہ) نوج ایسی دُلھن میرے بھائی کو ملے۔ تم کو بڑی ماتا ہو اپنے چھوٹے بھائی سے کر لو۔ جو نہ بھائے آپ کو الخ۔ جو نہ کہنا تھا کہا۔ گالیاں دیں، کوسنے دیئے بدزبانی کی۔ (ناسخ) پڑھکے خط اس بیوفا نے جو نہ کہنا تھا کہا۔ آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے۔ جو ہانڈی میں ہوگا وہی ڈوئی میں نکلیگا۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی منھ پر آتا ہے۔ جو ہو۔ جو کچھ ہو۔ کچھ ہی ہو۔ جسقدر ہو جتنا ہو۔ جیسے جو ہو سو لے آؤ۔ جو ہو سو ہو۔ ہر چہ باداباد۔ کچھ ہی کیوں نہ ہو ضرور بالضرور ؎ جانتے ہیں کوئے یار کو ہم میں جو ہو سو ہو۔ اے ذوق آزماتے ہیں آج اپنے ہم نصیب۔ جو ہونی ہو سو ہو۔ جو ہو سو ہو۔ (بحر) یار سے

ہوتے ہیں گستاخ جو ہونی ہو سو ہو۔ زلفیں ہاتھوں میں ہیں یا پاؤں میں زنجیریں ہیں۔ جو ہے سو۔ ہر شخص۔ (ذوق) جو ہے سو پہلے میرے اُٹھانیکی فکر میں۔ محفل میں اُس کی کیا کوئی جو سر کا رنگ ہوں۔ جو ہیں۔ جوں ہی کا مخفف واؤ غیر ملفوظ ہے؛ جسوقت۔ جس لمحہ۔ وہیں۔ فوراً۔ (بحر) کھل گیا چڑا جو نہی عقرب سے اژدر ہو گیا

جَو۔ (ف۔ معانی۔ نمبر ۱۔ ۲ میں) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا غلّہ ۲ مقدار قلیل۔ ذرا ۳ انچ کا تیسرا حصّہ۔ جو بھر۔ تھوڑا سا۔ کچھ بھی۔ (بحر) بجا ہے سعی رزق ہمارا جو ہے سو ہے۔ جو بھر گھٹے نہیں کبھی تل بھر بڑھے نہیں۔ جو جو۔ ذرا ذرا۔ رتّی رتّی۔ (فقرہ) حساب جو جو بخشش سو سو۔ جَوِیں۔ (ف۔ یں نسبت کا ہے) صفت۔ جو سے بنائی ہوئی۔ جیسے نان جویں۔ (جو کی روٹی) جو فروش گندم نما (ف۔ لفظی معنی گیہوں دکھا کر جو بیچنے والا۔) صفت۔ (مجازاً) دغاباز۔ بے ایمان (محسن) یہ ترغیب ابلیس بیہودہ کوش۔ دغاباز گندم نما جو فروش۔ جو کوب۔ (ف) صفت۔ دَرْدَرا۔ موٹا موٹا کٹا ہوا۔ جو الا۔ (ھ) صفت۔ جو ملا ہوا اناج۔ بجھرا۔

جَوّ۔ (ع۔ بفتح اول وتشدید دوم) مذکر۔ آسمان وزمین کے بیچ کا فاصلہ۔

جَوا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی پتی جو کشیدہ یا کار چوب وغیرہ پر کاڑھتے ہیں ۲ لہسن کی پوتھی کا ہر ایک حصّہ۔ جواکھار۔ مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ جو کو جلا کر اس کی خاک سے نمک نکالتے ہیں۔ جوا مرچ۔ مونث۔ چھوٹی مرچ جو جَو سے مشابہ ہوتی ہے۔ جوا ہڑ۔ مونث چھوٹی ہڑ۔ سیاہ ہڑ جو نہایت چھوٹی ہوتی ہے

جُوا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل چلانیوالے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے ۲ قمار۔ شرط بازی۔ جوا ڈالدینا۔ (کنایۃً) تھک جانا۔ ہمّت ہار جانا۔ جوا کھیلنا۔ قمار بازی کرنا۔ داؤں لگانا۔ جوے خانہ۔ مذکر۔ قمار خانہ

جواب۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں ۶۔ بی) مذکر۔ ۱ سوال کا نقیض۔ خط کا جواب پیغام کا جواب ۲ (اردو) مقابل۔ جوڑ۔ ہمسر۔ مثل۔ (بحر) قرآن کا کسی سے

جواب

نہ لکھا گیا جواب ۳ (ع و) رد ۔ تردید ۔ ردِّ کلام ۴ عوض ۔ بدلا ۵ معزولی ۔
موقوفی ۶ جوڑا ۔ جفت ۷ انکار ۔ نامنظوری ۔ جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے
کا جواب ۸ کچھ زبانی کہنے کا جواب (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا
جواب ۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ۹ سلام کا جواب ۔ مثال کے لئے دیکھو
جواب سوال ۔ جواب آنا جواب پہنچنا ۔ جوابُ الجواب ۔ (ع) مذکر ۔ جواب کا
جواب ۔ جواب باصواب ۔ مذکر ۔ مناسب اور عمدہ جواب ۔ حسب مراد جواب
جواب پانا (ملنا) ۱ نوکری سے موقوف ہونا ۲ سزا پانا ۔ مکافات ملنا ۳ سوال کا جواب
خط کا جواب پانا ۴ انکار ہونا ۔ قبول نہونا ۔ جواب پڑھنا ۔ سوز خوانوں کی اصطلاح
میں مرثیہ کے اوّل مصرع کا دُہرانا ۔ جواب تُرکی بہ تُرکی (ف) کڑا جواب ۔ جیسا کوئی
کہے ویسا ہی جواب (بنات النعش) اُستانی سنکر مسکرانے لگیں اور کہا سنو بُوا
خاصا جواب ترکی بہ ترکی دیا ۔ جواب تک نہ دینا ۔ بات نہ کرنا ۔ ناراض ہونا ۔
جوابِ تلخ (ف) کڑوا جواب ۔ سخت جواب ۔ (سنانا یا سننا کے ساتھ) ۔ (رشک)
بیوجہ دیتے ہو لبِ شیریں سے گالیاں ۔ ہم بھی جوابِ تلخ سنائیں تو کیا مزا ۔
جوابِ جاہلاں باشد خموشی ۔ (ف) مقولہ ۔ عاقل جاہلوں کے منہ نہیں لگتے سکوت
کرتے ہیں ۔ (رشک) ہے جوابِ جاہلاں باشد خموشی پند وعظ ۔ جنگ سے ضبطِ
فسادِ مُدعی میں لُطف ہے ۔ جوابِ دعویٰ ۔ دعوے کا قانونی جواب ۔ جوابدِہ ۔
(ف) صفت ۔ (قانون) ذمّہ دار ۔ قابل بازپُرس ۔ جوابدہی (ف) مونث ۔
(قانون) ذمّہ داری ۔ بازپرس ۔ جواب دیجانا ۔ عاجز ہوجانا ۔ بیکار ہوجانا
(تعشق) آنکھیں جواب دے گئیں کسوقت ہائے ہائے ۔ جواب دیدینا ۔ بالکل
انکار کردینا ۔ موقوف کردینا ۔ چھوڑ دینا ۔ جواب دینا ۔ خط کا جواب دینا ۲ تردید کرنا
بات رد کرنا ۔ جواب دِہ ہونا ۔ ذمّہ دار ہونا ۔ جیسے تم کو اس بات کا جواب دینا پڑیگا
یعنی تم ذمہ دار ہوگے ۳ نوکری سے موقوف کرنا ۔ برطرف کرنا ۴ چھوڑنا ۔ تجنا ۔
ترک کرنا ۵ نصیبِ خفتہ اسیوقت جاگ اُٹھیں اے رشک ۔ جو ہجرِ یار میں
دے زندگی جواب مجھے ۶ گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا ۔ جیسے ملازم کا

جواب

اپنے آقا کو جواب دینا ۷ کسی کام سے انکار کرنا کہ ہم سے نہ ہوسکے گا ۔ (ناسخ) کوئی
دیتا ہے کسی کو اے بخیل ایسا جواب ۔ کشتیِ درویش ڈوبی نوح کے طوفان میں
۸ سوال کا جواب دینا ۔ دوسرے کی بات سنکر آپ بھی کچھ کہنا ۔ (غالب) دکھاکے
جنبشِ لب ہی تمام کر ہم کو ۔ نہ دے جو بوسہ تو منہ سے کہیں جواب تو دے ۹ مقابلہ
میں کچھ کہنا ۔ (ناسخ) جواب دوں ترے نالہ کا کیا میں اے بلبل ۔ کراہنا مجھے
تکلیف ہائے شاق سے ہے ۱۰ بیکار ہوجانا ۔ (امیر) ہم اور معرکہ ہجراں سے
ٹل جاتے ۔ جواب پاؤں جو دیتے تو سر کے بل جاتے ۔ جوابِ سوال ۔ مذکر ۔
مباحثہ ۔ بحث ۔ حُجت ۔ دلیل ۔ (رشک) خط جو لکھا جائے تو یہ کہکر قاصد دیتے
ہیں صاف جواب ۔ اور جواب و سوال کہاں کے اتنو جواب سلام نہیں ۔ جواب
سوال کرنا ۔ بحثنا ۔ جھگڑنا ۔ جوابِ شافی ۔ مذکر ۔ تسکین بخش جواب ۔ ٹھیک جواب
پورا جواب ۔ جوابِ صاف ۔ مذکر ۔ بالکل انکار ۔ مطلق انکار ۔ (فقرہ) زید نے
رخصت کی درخواست کی جواب صاف ملا ۔ استعفا دینا منظور ہوا ۔ جواب طلب ۔
صفت ۔ قابل بازپُرس ۔ قابل مواخذہ ۔ قابل دریافت ۔ جواب طلب کرنا ۔
بازپُرس کرنا ۔ مواخذہ کرنا ۔ وجہ دریافت کرنا ۔ جوابِ قطعی ۔ مذکر ۔ پورا پورا
جواب ۲ انکار مطلق ۔ جواب ملنا ۱ انکار ہونا ۲ موقوف ہونا ۔ برطرف ہونا ۳ مکافات
بدلہ ملنا ۔ جواب نہ آنا ۔ جواب دیتے نہ بن پڑنا ۵ کرتے تو ہو سوال آمیر اُس سے
حشر میں ۔ اور اس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو ۔ جواب نامہ ۔ مذکر ۔ وہ کپڑا
جسپر مسلمان کلمہ لکھکر مُردے کے کفن میں دفن کے وقت رکھدیتے ہیں ۔ (ذوق)
جواب نامہ نہیں گر تو رکھدو نامۂ یار ۔ جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب
تو دے ۔ جواب ندارد ۔ جواب نہ ملنا کی جگہ ۔ (فقرہ) تین بار پکارا جواب ندارد
جواب نہ رکھنا ۔ یکتا ہونا ۔ بیمثل ہونا ۔ (آتش) ہر اک عضوِ بدن بیمثل ہے
اُس حور پیکر کا ۔ جواب اپنا نہیں رکھتا ہے جو سورہ ہے قرآں کا ۔ جواب نہونا ۔
بیمثل ہونا ۔ مقابل نہونا ۔ (آتش) مژگانِ یار تیر ہیں ابرو کمان ہے ۔ نے اُس
کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب ۔ جواب ہونا ۱ جوڑ ہونا ۔ ہمسر ہونا ۔ مقابل ہونا

(آتش) اس کا جواب نہ تو اُس کا جواب ہے۔ رُخ یار کو طلا ہے تو پُشت آفتاب کو۔ !! انکار ہونا۔ ع دعائے وصل صنم مانگ دل شکستہ نہو۔ دیو کریم سے آتش کسے جواب ہوا۔ !! تردید۔ (امیر) شوق سے لکھیں مرے عصیاں فرشتے رات دن۔ ایک رحمت اُس کی ہو اس سارے دفتر کا جواب۔ ترک تعلق ہونا۔ (رشک) یا آج نامہ بر مرے خط کا جواب لائے جینے سے یا خدا کرے مجھکو جواب ہو۔ برطرف ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ نوکری چھوٹنا۔ !! بدل ہونا۔ معاوضہ ہونا۔ جوابی۔ مذکر۔ !! وہ شخص جو سوزخوانوں میں مرثیہ کا پہلا مصرعہ ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے۔ !! مقابل۔ نظیر !! فریق ثانی۔ طرف ثانی۔ !! صفت۔ جھگڑنیوالا۔ جواب سوال کرنے والا۔ !! جواب طلب جیسے جوابی کارڈ۔ جوابی تار۔

جواد۔ (ف۔ بفتح اول و بغیر تشدید واو) صفت !! بہت بخشش کرنے والا۔ خدا تعالیٰ !! سخی۔

جوار۔ (ع۔ بضم اوّل و نیز بکسر اوّل) مذکر۔ ہمسایگی۔ پڑوس۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اوّل ہے۔

جُوار۔ (ہ) مونث !! ایک قسم کا غلہ۔ مکئی !! سمندر کا اُتار۔ جیسے جُوار بھاٹا۔ جُوار بھاٹا (ہ) مذکر۔ سمندر کے پانی کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔

جَوارِح۔ (ع۔ جمع جارحہ کی) مذکر۔ آدمی اور شکاری جانور کے ہاتھ پاؤں زبان اور دیگر اعضا۔

جوارِش۔ (بضم اول و کسر چہارم۔ گوارش کا مُعرّب اردو میں بفتح اوّل زبانوں پر ہے) مونث۔ ایک مرکّب دوا کا نام جو خوش ذائقہ ہاضم اور مقوی معدہ ہوتی ہے۔ بخلاف معجون جس کا لذیذ ہونا ضرور نہیں۔

جُواری۔ (ہ۔ بضم اول۔ واؤ کا تلفظ مثل ہمزہ کے ہے) مذکر۔ قمار باز۔ جوا کھیلنے والا۔ جواری ڈھنڈاری۔ (ع) لُچا۔ شُہدا۔ بدمعاش۔

جَوارِی۔ (ہ۔ بروزن سواری) مونث۔ ایک ڈورے کا نام جو ستار یا طنبور کے اوپر بندھا ہوتا ہے جس کے اونچا نیچا کرنے سے آواز گھٹتی بڑھتی ہے۔

رکھو لنا کے ساتھ (جانصاحب) اجی گھوسے انگو جواری دوگانا سنہ کیوں بولے اچھی ستاری دوگانا۔

جَواز۔ (ع) مذکر۔ روا۔ جائز ہونا۔ درست ہونا۔

جَواساجوانسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک خاردار پودا گرمیوں میں جسکی ٹٹی لگاتے ہیں

جَواسِیس۔ (ع) مذکر۔ جاسوس کی جمع۔

جُوالامُکھی۔ (س۔ جُوالا۔ شعلہ۔ آگ) مذکر۔ آتش فشاں پہاڑ۔

جَوامِع۔ (ع) مذکر۔ جمع جامعہ کی۔ جَوامِعُ الکَلِم۔ (ع) وہ کلام جس کے لفظ تھوڑے ہوں اور مطلب بہت نکلے۔

جَوان۔ (ف۔ پیر کا مقابل۔ مجازاً۔ تازہ۔ نیا) صفت !! نوعمر۔ خوردسال۔ نوخیز۔ بچہ !! مضبوط۔ قوی۔ نیا۔ تازہ !! بہادر۔ دلیر !! سیانی۔ سیانا !! بہادر سپاہی۔ طاقت سپاہی !! لڑکا۔ چھوکرا۔ جوان بخت۔ (ف) صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب۔

جوان دولت (ف) نو دولت۔ با اقبال۔ جوان جہان۔ (ع) خوب جوان۔ پوری جوانی پر۔ (فقرہ) ہم بھی تو جوان جہان تھے۔ جوان سال۔ (ف) صفت نیا جوان جوانِ صالح۔ مذکر۔ جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا۔ نیک چلن۔ پرہیزگار جوان عید۔ مونث۔ (دہلی) وہ عید جس کا چاند۔ انتیسویں رمضان کو نظر آئے جوانمرد۔ (ف۔ نون غنّہ) صفت۔ دلیر۔ شجاع !! عالی ہمّت۔ جوانمردی (ف نون غنّہ) مونث !! شجاعت۔ دلیری۔ جوانمرگ۔ جوانہ مرگ۔ (ف لفظ اول میں نون غنّہ ہے) صفت۔ جوان مرنے والا۔ عالم شباب میں مرجانیوالا۔ جوانامرگ مرنا۔ لازم۔ جوان موت مرنا۔ بڑھاپے سے پہلے مرنا۔ جوانی۔ (ف) مونث۔ شباب۔ جوانی اُبھرنا عنفوان شباب کا ظاہر ہونا۔ مدھ میں بھرنا۔ جوانی اُترجانا۔ جوانی ڈھلنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا معلوم ہوتا ہے۔ جوانی اُٹھنا۔ شباب کا آغاز ہونا جوانی پھٹ پڑنا۔ دیکھو پھٹ پڑنا۔ جوانی تلخ کرنا۔ جوانی کو بے لطف اور ناگوار کرنا (جانصاحب) ہر گھڑی مرد سے اُلجھ پڑنا۔ غصّہ کر دیگا یہ جوانی تلخ۔ جوانی چڑھنا۔ شباب کا زور دل پر ہونا۔ مستی پر آنا۔ جوانی خاک کرنا۔ جوانی مٹا دینا۔

(جانصاحب) خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں میں جانتی۔ جوانی دیوانی۔ جوانی دِوانی (مقولہ) جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں۔ جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے۔ یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوجھتا ہے۔ (قدر) سچ ہے کہتے ہیں کہ دیوانی جوانی ہوتی ہے آپ نے دل لیکے مجھے جانبن کیا کردیا۔ جوانی ڈھلنا۔ شباب اُترنا۔ جوانی کا زوال پزیر ہونا۔ عمر سے اُترنا۔ جوانی سے پھل پائے (ہ) دعا۔ جوانی کا چین پائے ۵ دہ جو رنگیں کہ دائم ہے مراد و شریک۔ بس جوانی سے وہ پھل پائیو بی سیدانی جوانی کا سکھ۔ جوانی کا چین جوانی کا سکھ دیکھو۔ (دعا۔ جوانی کا عیش نصیب ہو۔ جوانی کا عالم ذکر شباب کا وقت۔ حالت جوانی۔ جوانی کی اُمنگ۔ مونث۔ ولولۂ جوانی جوانی کی ترنگ۔ جوش جوانی۔ جوانی کے دن۔ جوانی کا زمانہ (آتش) آخیر ہوگئے غفلت میں دن جوانی کے۔ بہار عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم۔ جوانی کی نیند۔ مونث۔ خواب جوانی جو بکثرت اور بیخبری کے ساتھ ہوتا ہی۔

جَوانب۔ (ع) مذکر۔ جمع جانب کی اطراف۔ طرفین۔

جَواہر۔ (ع) مذکر۔ (جوہر کی جمع) قیمتی پتھر۔ جواہر میں لعل۔ مروارید۔ الماس زمرد۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ مرجان۔ نیلم۔ عقیق ہیں۔ بعض بجائے عقیق اسنیا کو بھی جواہر میں شمار کرتے ہیں۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مفرد فصحا کے نزدیک ناجائز اور اس کی جمع جواہروں متروک الاستعمال ہی۔ جواہرات۔ مذکر۔ (جوہر کی جمع الجمع) صرف اردو میں مستعمل ہے۔ جواہر جڑنا! جواہر کا موقع موقع سے کسی چیز میں نصب کرنا (کنایۃً) جڑنا کا بہت خوبصورت لکھا ہونا۔ (رشک) کاتب ترا نہیں ہے مُرصّع نگار ہی حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں۔ جَواہر خانہ (ف) مذکر وہ شاہی مکان جہاں بادشاہی جواہرات رکھے ہوتے ہیں۔ توشہ خانہ۔ جواہر رقم خاں۔ مذکر۔ ایک نامی خوشنویس کا نام۔ (سحر) خطِ پُشتِ لب میں کچھ آن اور ہے جواہر رقم خاں کی شان اور ہے۔ جواہر میں تولنا۔ (کنایۃً) بہت قدر و قیمت کرنا ۵ خاموش انیس اب کہ ہے دلبر الم و رنج۔ یہ مرثیہ تولیں گے جواہر میں سخن سنج۔ جواہر نگار۔ (ف) صفت (مُرصّع) جڑاؤ۔ ۲ خوش خط۔

جُوبلی۔ (انگ) مونث۔ پچاس یا ساٹھ برس کی سلطنت کے بعد بادشاہوں کا جشن

جُوبَن۔ (ہ) مذکر۔ ! آغاز جوانی۔ اُٹھتی جوانی۔ چڑھتی جوانی ! خوبصورتی حسن و جمال ۳ عالم۔ حالت۔ کیفیت ۴ بہار۔ رونق ۵ چھاتی۔ (جلال) دل آیا ہی تری اُٹھتی جوانی اُبھرے جوبن پر۔ اکیلے پر نہیں معلوم کیا ڈھائیں ستم دونوں۔ اب اس معنی میں متروک ہی ۶ شادابی۔ طراوت۔ تازگی۔ جیسے درختوں پر جوبن ہے۔ کھیتی پر جوبن ہی۔ جوبن آگیا۔ بہار آگئی رونق آگئی ۲ جوبن اُمنگنا۔ جوبن ابھرنا۔ جوانی پر آنا۔ (امیر) ابھرا جو اُس نگار کا جوبن شباب میں۔ دریائے حسن میں نظر آئے حباب سُرخ۔ جوبن اُٹھنا۔ جوبن اُمنگنا۔ (جلال) یہی کرتا ہے اشارہ کوئی اُٹھا جوبن۔ یوں محل پا کے اُبھرتے ہیں ابھرنے والے جوبن اُمنگا دیکھو اُمنگا۔ جوبن پر رونق چھا جانا۔ (رشک) زلف بکھری ہوئی منھ پر کج و داکج رفتار۔ بچپنے میں جو برستا تھا وہ جوبن اب ہے۔ جوبن پر آنا ! جوانی پر آنا۔ بہار پر آنا ! کھلنا زیبا ہونا ۳ کمال حُسن پر ہونا (آتش) دکھائی حُسن نے قدرت خدا کی آکے جوبن پر۔ چراغ طُور کا عالم ہی تیرے روئے روشن پر۔ جوبن پر ہونا۔ کمال حسن پر ہونا۔ (بحر) بہار آئی ہے اہلِ چمن ہیں جوبن پر دکھا رہی ہیں عروسان سبزہ زار بہار۔ جوبن پھٹا پڑنا۔ حسن و جمال کی زیادتی ہونا۔ دیکھو پھٹا پڑنا۔ جوبن ٹپکنا۔ جوانی کا ظاہر ہونا۔ حُسن کا نمایاں ہونا۔ جوبن جمکانا جوبن دکھانا جوبن کا اُبھار دکھانا۔ (رند) غش کرتے ہو جمکانے پہ جوبن کے ریجان۔ شوق آپ سے موباف زری کا نہیں جاتا۔ جوبن دکھانا۔ خوبصورتی کی بہار دکھانا۔ جوانی کے جوش میں اینٹھ کر چلنا۔ (میر حسن) ادھر اُدھر آتیاں جاتیاں۔ پھر بن اپنے جوبن کو دکھلاتیاں۔ جوبن ڈھلنا۔ حسن کا زوال ہونا۔ جوانی ڈھلنا۔ (میر) ساقی نشہ میں تجھ سے لُنڈھا شیشۂ شراب۔ چل اب کہ دُخترِ تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا۔ جوبن سے ڈھلنا۔ جوانی سے اُترنا۔ بہار نہ رہنا شباب نہ رہنا۔ (آتش) جوبن سے اپنے زیب وہ باغ ڈھل چلے۔ رنگ گلوں کے چار ہی دن میں بدل گئے۔ جوبن کا۔ صفت مذکر۔ بہار کا لطف کا مزیدار لذیذ۔ خوبصورت۔ پیارا۔ عمدہ۔ سریلی۔ رسیلی۔ (فقرے) کیا جوبن کی ہنڈیا

بکائی ہی۔ کیا جوبن کی ہوا چل رہی ہی۔ کیا جوبن کا عطر ہے۔ کیا جوبن کی عورت ہی
بڑے جوبن کا گانا ہو رہا ہے۔ جوبن کا ماتا۔ صفت۔ مذکر۔ جوانی میں مست۔ جوبن کی
صفت مونث۔ (عو) دیکھو جوبن کا۔ جوبن کی ماتی (ہ) صفت بدمست عورت مستی میں بھری
ہوئی۔ جوبن کے دن۔ مذکر۔ رونق کا زمانہ۔ شباب کا زمانہ (رشک) ایک کی جوبن کی راتیں ایک کے
جوبن کے دن۔ فرق کیا ماہ و دو ہفتہ میں بُت بے پیر میں۔ جوبن لُٹنا۔ بہار لٹنا۔ جوبن
نکالنا۔ رونق پر آنا۔ حسین اور خوبصورت ہونا۔ آغاز جوانی ہونا۔ (ہجر) جوبن نکال کر
وہ پری بن گیا تو کیا۔ پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی۔ جوبن نکلنا۔ لازم۔
حسن کا نمایاں ہونا۔ (رشک) آغاز خط سبز میں تاخیر نہ ہوتی۔ جوبن ترا اے
رشک قمر خوب نکلتا۔ جوبن ہونا۔ حسن ہونا۔ رونق ہونا۔ (ذوق) چمن میں ہی
یہ درختانِ سبز پہ جوبن۔ کہ زہر کھاتے ہیں سبزانِ خطۂ کشمیر۔

جُوت ۔ (ہ) مونث ! آنکھ کی روشنی ؟ رونق۔ جیسے ہُنوت کی جُوت ہے۔
؟ روشنی۔ چمک۔ (داغ) مٹ گئی تابِ قمر تاب یہ گُھر کے آگے۔ چاندنی رات
میں جب جوت پڑی سہرے کی ؟ تردد۔ کاشت۔ کھیتی۔ کھیتی باڑی ؟ جوتی ہوئی
زمین ؟ مذکر۔ بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جُوا ٹھہرا رہتا ہے ؟ مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑا
گاڑی کے ساز میں ہوتا ہے ؟ مونث۔ ترازو کی ڈوری جس میں پلے بندھتے ہیں۔
جوت جگانا۔ (ہ)۔ (ہندو) ! چراغ روشن کرنا ؟ موکلوں کی حاضرات کرنا۔ جوت دینا
گھوڑے یا بیل کا گاڑی میں لگا دینا ؟ (مجازاً) کسی کام میں لگا دینا۔ جُوتا۔ (ہ)
مذکر۔ کاشتکار۔ کسان ؟ دیوار کی حد فاصل۔ دیوار کی کوئی جانب۔ جُوتا (ہ)
مذکر۔ پاپوش۔ کفش۔ (پڑنا۔ لگانا۔ مارنا کے ساتھ) جوتا اُٹھانا۔ جوتا مارنے کو
تیار ہونا۔ جوتا اُچھلنا۔ جوتا چلنا۔ جوتی پیزار ہونا۔ بدتہذیبی کی لڑائی ہونا۔
جوتا برسنا۔ خوب جوتیاں پڑنا۔ جوتے لگنا۔ جوتا چھپانا۔ رسم سالیاں نوشہ کا
جوتا رخصت کے وقت چھپاتی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آنچل ڈالنا۔ جوتا دینا۔
! پہننے کے لئے جوتی کا جوڑا دینا ؟ جوتا مارنا۔ بےعزتی کرنا۔ جوتا سر پر ٹوٹنا۔
شدت سے پٹنا۔ (جان صاحب) کھا گئی بُوٹ جو اکے تو یہاں تک مارا سر پہ باندی

کے مرے پاؤں کو جوتا ٹوٹا۔ جوتا لگنا ! اصلی معنی میں ؟ (کنایۃً) خسارہ ہونا۔ نقصان
ہونا۔ (فقرہ) اس کام میں سو روپے کا جوتا لگا۔ جوتا مارنا۔ (کنایۃً) ملامت
کرنا۔ طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا ! احسان کر کے شرمندہ کرنا۔ جوتے سے آنا۔
جوتے سے خبر لینا۔ جوتا لگانا۔ جوتا مارنا۔ جوتے کا یار۔ مذکر۔ زبردست کا دوست
جوتے کاری۔ مونث۔ مار پیٹ۔ جوتیوں سے خبر لینا۔ (محصنات) پھر تو اس سرے
سے اُس سرے تک بلا امتیاز جوتے کاری ہونے لگی۔ جوتی۔ (ہ) مونث۔
پیزار۔ کفش۔ پاپوش۔ (ناسخ) آسماں سے نظر آتے نہیں تارے دن کو
تیری جوتی کے چمکتے ہیں ستارے دن کو۔ جوتی اُچھلنا۔ جوتی چلنا۔ رسوائی ہونا
(سحر) رات دن جوتی اُچھلتی ہے خدا خیر کرے۔ ڈھول دھپے کے سوا اور
نہیں کوئی خیال۔ جوتی پر جوتی چڑھنا۔ (عو) جوتی پر جوتی آجانے سے سفر کا
شگون لیتی اور بعض لڑائی کی فال سمجھتی ہیں۔ جوتی پر رکھکر روٹی دینا۔ حقارت
سے روٹی دینا۔ حقارت سے نان و نفقہ دینا۔ جوتی پر کاجل پارنا۔ جاہل عورتوں
کا ٹوٹکا ہے۔ شادی بیاہ میں اس غرض سے کہ شوہر مطیع اور فرمانبردار رہے
جوتی پر کاجل پار کر شوہر کے سرمہ لگاتی ہیں۔ جوتی پہ مارنا ! جوتی کی نوک پر
مارنا ! (عو) ناچیز سمجھنا۔ ذلیل حقیر سمجھنا۔ جوتی پہنانا۔ جوتی خرید کر دینا۔
دوسرے شخص کے پاؤں میں جوتی ڈالنا۔ جوتی پہننا۔ پاؤں میں جوتی ڈالنا۔ بازار
سے جوتی خریدنا۔ جوتی پیزار۔ مونث۔ (عو) ! مار پیٹ۔ مار کٹائی۔ لڑائی دنگا
جھگڑا۔ (کرنا کے ساتھ) جوتی پیزار چلنا ! مار کٹائی ہونا ؟ بحث مباحثہ ہونا
گھتم گتھا۔ فضیحتی ہونا۔ (فقرہ) سب نے اور معاملات میں اختلاف کیا خوب جوتی پیزار
چلی مگر دفعہ ۲ بالاتفاق منظور ہوئی۔ جوتی پیزار لڑنا۔ جھگڑا فساد کرنا۔ آپس میں
لڑنا۔ (ہجر) پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو۔ جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن
کب تک۔ جوتی چلنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) جلسہ میں خوب جوتی چلی۔ جوتی چھپائی
مونث۔ (عو) وہ نیگ جو دولہا کی سالیاں اُس کی جوتی وداع کے وقت چھپا کر لیتی
ہیں۔ جوتی خور۔ جوتی خورا۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پٹنے کی عادت ہو۔ بےغیرت

(فقرہ) جوتی خور (بات سے نہیں مانتا۔ جوتی سے۔ جوتی کی نوک سے۔ دیکھو پاپوش سے (جانصاحب) مرجائے یا کوئی جئے جوتی سے آپ کی۔ (فقرہ) ماما کی جوتی کی نوک سے چاہے تمھارا کام بنے چاہے بگڑے۔ جوتی کو کیا غرض۔ (ع) بیزاری ظاہر کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) میری جوتی کو کیا غرض پڑی ہے کہ چٹھی لکھوایا کروں اور تم ادھر اُدھر پھرو۔ جوتی کی اَنی۔ جوتی کی نوک۔ (ناسخ) پھبتی یہ نئی ہے ماہ نو پر۔ گویا تری جوتی کی اَنی ہے۔ جوتی کی برابر نہ سمجھنا۔ (ع) حقیر سمجھنا۔ ذرا خاطر میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ جوتی کے تلے سے ناک کاٹ لینا۔ خوب ذلیل کرنا جوتیاں اُٹھانا۔ کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا۔ ذلیل خدمت کرنا۔ (تلق) پھر یہ کیوں ناک گھستے آتے ہو۔ جوتیاں کس لئے اُٹھاتے ہو۔ جوتیاں بغل میں دبانا۔ جوتیوں کو بغل میں چھپانا۔ جوتیوں کو آہٹ نہ ہونیکی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا۔ سٹک جانا۔ دبک کر نکل جانا۔ دبانا کی جگہ مارنا بھی مستعمل ہے جوتیاں توڑنا۔ فضول کوشش کرنا۔ بیفائدہ دوڑنا۔ جوتیاں چٹخاتے پھرنا خاک چھانتے پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ مارے مارے پھرنا۔ (صفدر) آپکے کوچہ میں دشمن رات دن۔ جوتیاں پھرتے ہیں چٹخاتے ہوے۔ جوتیاں سر پر رکھنا ۱؎ خوشامد کرنا ۲؎ ٹہل جانا۔ جوتیاں سیدھی کرنا ۱؎ کمال عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کرنا۔ عزت کرنا ۲؎ ذلیل خدمت اختیار کرنا۔ (فقرہ) جس نے اُستاد کی جوتیاں سیدھی کیں وہ کچھ سیکھ گیا۔ جوتیاں کھانا۔ (ع) ۱؎ جوتیوں سے پٹنا۔ طعنے سہنا۔ بُرا بھلا سننا۔ خفت اُٹھانا ۲؎ (کنایۃً) نہایت ذلیل و خوار ہونا۔ جوتیاں گانٹھنا ۱؎ جوتیوں کی مرمت کرنا۔ حقیر پیشہ کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ ۲؎ (مجازاً) بہت بُرا سینا۔ موٹی سلائی کرنا۔ جوتیاں مارنا۔ (ع) جوتیوں سے مارنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا۔ کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات سے انکار کرنا۔ زبردستی جھٹلانا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ جوتیوں کا صدقہ۔ جوتیوں کے طفیل سے آپ کی بدولت۔ ایک انکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان پر لاتے ہیں۔ جوتیوں میں دال بٹنا۔ آپس میں پھوٹ پڑنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) جب کبھی جھلّے مگر گر درخصم رنجنگ گر مکار گھر بسی کے درمیان جوتیوں دال بٹنے کی نوبت آتی ہے۔ تو بی صاحبہ اپنے ہی جھونٹے نُچے جاتی ہیں۔ جوتیوں سے لگی ہوئی ہے۔ مطیع ہے اُس کے ساتھ ساتھ پھرتی ہے۔ (فقرہ) دولت اُسکی جوتیوں سے لگی ہوئی ہے۔ چار کو دیکر روٹی کھائیگا۔ اسکی بلا دولت والی ڈھونڈے

جَوتری ۔ (ھ) مونث۔ جائفل کا پھول۔

جُوتِش ۔ (ھ) مونث۔ علم نجوم۔ گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر۔ جوتشی (ھ) نجومی ہئیت دان منجم۔

جُوتنا ۔ (ھ) ۱؎ بیلوں کو گاڑی میں لگانا۔ بگھی میں گھوڑے کا جوڑنا۔ جوا رکھنا ساز ڈالنا ۲؎ ساتھ لگانا۔ ہمراہ کرنا۔ مصروف کرنا۔ جیسے کام میں جوتنا ۳؎ ہل چلانا ۴؎ تردد کرنا۔ کاشت کرنا ۵؎ (ع) بچلانا۔ جیسے اودھم جوتنا (عم) راضی کرنا۔ ڈھب پر لگانا۔ اپنی مرضی پر لے آنا۔ جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا۔ جوتنا بونا۔ زمین میں ہل چلانا اور تخم ریزی کرنا۔

جُوتِی ۔ (ھ) مونث۔ وہ رسّی جسیں ترازو کے پلّے اور ڈنڈی بندھی ہوتی ہے ۲؎ وہ رسّی جو بیل کی گردن میں جوئے کی روک کے واسطے باندھتے ہیں۔

جُوٹ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱؎ جوڑ ۲؎ ہمسر۔ برابر کا۔ مقابل ۳؎ ساتھی رفیق ۴؎ ہمشکل ۵؎ بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے۔ (جوڑنا کے ساتھ) ۶؎ صفت۔ برابر۔ جوٹ باندھنا۔ (ھ) جوڑ لگانا۔ ملانا۔ جوٹیا۔ (ھ) صفت۔ مددگار۔ کنوئیں کے بیل ہانکنے والا۔

جوجھنا ۔ (ھ)۔ (ہندو) ۱؎ لڑنا۔ جنگ کرنا۔ کارزار میں مصروف ہونا۔ ملہپٹ کرنا ۲؎ لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا۔

جُوجُو ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) ۱؎ ایک فرضی نام جس سے بچّوں کو ڈراتی ہیں۔ (کنایۃً) ہر ہیبت ناک شخص اور ہر مُہیب شئے کو بھی کہتی ہیں۔ (جانصاحب) ننھا سا نہ جیو ڑا میری بچّی کا دَہل جائے۔ بی نام نہ لو ڈرتی ہے جُوجُو سے زیادہ۔ ہلّی ہیں

جود

اِس جگہ بجا کہتی ہیں۔ لکھنؤ میں بجا اور جُو جُو دونوں مستعمل ہیں۔

جُوْد - (ع) مذکر۔ بخشش۔ سخاوت۔

جُوْدَت - (ع) مونث۔ تیز فہمی۔ ذہن کی تیزی۔

جُودَھا - (ہ) مذکر (ہندو) صفت۔ شجاع۔ بہادر

جُوڈِیشَل - (انگ واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ حاکمانہ۔ عدالتی

جَور - (ع بالفتح) مذکر۔ ظلم۔ ستم۔ جورِ اُستاد بہ زمہرِ پدر۔ (ف) مقولہ۔ استاد کی مار پیٹ باپ کی محبت سے بہتر ہے۔ جُورُو - (ہ) مونث۔ زوجہ۔ بیوی (دجا نصاحب) جُورُو کے منھ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ (ایضاً) خصم دو جورو کا اسے بُرا جبر کا پانسا ہے۔ جورو کا مزدور۔ مذکر۔ زن مُرید۔ جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا (جاتا جانتا کا بگاڑا ہوا ہو دیکھو جاتنا) مثل۔ مجرّد کی نسبت جس کے آل اولاد نہ ہو بولتے ہیں

جُورِی - (انگ) مجلس ثالثان جو جج کے ساتھ بیٹھکر کام کرتی ہے۔

جُوڑ - (ہ) مذکر ! گانٹھ۔ پور۔ گرہ ؛ جھال۔ ٹانکا ؛ ستاروں کا میل۔ تقدیری امر ؛ میزان۔ کُل تعداد ؛ داؤں۔ پیچ ؛ ظفر ہم جو اچھے نصیبوں کے ہوتے۔ یہ کیوں جوڑ ہمسر رقیبوں کے ہوتے ؛ تہمت۔ بہتان ؛ مُثبت۔ منفی کے خلاف ؛ وہ ظروف جو ہمرنگ یا ہم سلسلہ ہوں جیسے تھالی جوڑ۔ وغیرہ ؛ ایک قسم کی جھلی ؛ افترا بہتان دیکھو جوڑ ملنا ؛ تال میل۔ (امیر) بہت ملتی جلتی ہے دونوں کی رنگت۔ سلامت رہے جوڑ سُرمہ مِسّی کا ؛ سینوں۔ سلائی ؛ ایک قسم کے چھلّے ؛ پہلوان کا مقابل۔ (فقرہ) کُشتی میں برابر کے جوڑ ہوں تو مزہ ہے۔ دہلی میں مونث ہے (رویائے صادقہ) ایک صاحب عالم کو پہلوانوں کی کُشتی دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ اُنھوں نے ایسی ایسی جوڑیں تیار کی تھیں کہ رجواڑوں میں جاکر کُشتیاں مارتی تھیں ؛ ہمسر۔ ہمتا۔ برابر کا۔ اعضا کا جوڑ یعنی بند ؛ پیوند۔ کپڑے کا یا حرفوں کا یا کسی اور چیز کا۔ (امیر) یہ عشق خطِ یار میں ہی حال جسم زار۔ مفصّل تمام جوڑ ہیں خطِ غبار کے۔ مرثیہ خوانوں کی جماعت جوڑ باز صفت مُفتری۔ چالاک۔ مثال کے لئے دیکھو جگت رنگ جوڑ باندھنا ؛ (پہلوان) کُشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا ؛ جوڑ لگانا۔ کسی کام پر دو آدمیوں کو

جوڑ

مقرر کرنا۔ جوڑ بٹھانا۔ جُول بٹھانا۔ جوڑ ملانا۔ وصل کرنا ؛ حساب کی میزان ٹھیک کرنا۔ جوڑ بدنا۔ دو پہلوانوں کا کُشتی کے واسطے انتخاب کرنا۔ جوڑ بنانا۔ تہمت لگانا جالبھی جاتا (رند) عدو و غیر نے تجھکو دلبر بنایا۔ کوئی جوڑ مجھپر مُقرّر بنایا۔ جوڑ بند۔ مذکر۔ بندش۔ جوڑ۔ عضو۔ جوڑ بندھنا ؛ کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا۔ دو پہلوانوں کا کُشتی کے واسطے تجویز ہونا ؛ تدبیر بن ہونا۔ (شعور) شُکرِ صد شکر رقیبوں کی نہ کچھ پیش گئی۔ جوڑ کیا کیا نہ مرے توڑ یہ ہر بار بندھے۔ جوڑ پکڑنا ! ایک جنگی مُرغ کا دوسرے جنگی مُرغ سے لڑانا۔ جنگی بٹیروں کا لڑانا۔ (فقرہ) لُوری اور گھاگھر کے جوڑ تو خوب پکڑے جوڑ توڑ۔ مذکر۔ دیکھو توڑ جوڑ۔ (امیر) غیروں کے بند بند کئے یار نے جُدا پھر اُن کے جوڑ توڑ برابر چلے گئے۔ جوڑ جوڑ۔ ہر ایک عضو۔ جوڑ جوڑ شرارت بھری ہے۔ بڑا شریر ہے جوڑ چلنا۔ چال چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ (دجا نصاحب) مرزا مزاج آپ کا جب سے بدل گیا کس کس کا دیکھو جوڑ نہیں مجھپہ چل گیا۔ جوڑ جوڑ کے دھرنا۔ کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا روپیہ جمع کرکے ایک جگہ رکھنا۔ جوڑ جوڑ کے مرجانا۔ جوڑ جوڑ مرجانا۔ بڑی کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا۔ اور اُس کا مزہ اُٹھائے بغیر مرجانا۔ جوڑ جوڑ مرجائیں گے مال جنوائی کھائیں گے۔ جو جنوائی نہ ہوں گے تو خالصے لگ جائیں گے۔ مثل کنجوس کا مال ضائع ہوتا ہے۔ (فقرہ) کسی نے کھایا پیا دیا لیا لُطف اُٹھایا کسی کی دہر دہر ہگی جورو نے سینہ دہ لگائی۔ پھر ماندگی دُکھی میں حکیموں ڈاکٹروں کے کام آیا جو اُس سے بچا تو کیا وہ نہیں سُنا جوڑ جوڑ الخ۔ جوڑ دار۔ صفت۔ جوڑا ہوا پیوند لگایا ہوا۔ جوڑ کا صفت برابر کا۔ مُقابل۔ جوڑ کا توڑ۔ مذکر۔ جیسی جو چیز ہو اُس کے مناسب دوسری اُسی قسم کی چیز۔ (سحر) اے جنوں آگے پہنتے تھے بہت جوڑ کا توڑ۔ اب جو دامن ہی پُرانا تو گریبان نیا۔ جوڑ کرنا۔ فریب دینا۔ چالاکی کرنا۔ حرفت کرنا۔ (بحر) بت پڑی غیروں کی لوگوں نے بگاڑا تم کو۔ جوڑ کر کرکے مرے گھر سے اُکھاڑا تم کو۔ جوڑ کو جوڑ ملنا۔ جیسے کو تیسا ملنا۔ جوڑ گانٹھنا۔ پیچ کرنا۔ چالاکی سے کوئی کارروائی کرنا۔ (قدر) جوڑ تھا گانٹھے کہ بہت دق ہوئے۔ یتنوں کے تینوں متفرق ہوئے ؛ پیوند لگانا جوڑ لگانا۔ جمع کرنا۔ میزان دینا۔ پیوند لگانا۔ جوڑ لانا ؛ چال چلنا۔ فریب دینا۔ (رند)

غیرنے لاکھ جوڑ مارے ہیں۔ پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں ؛ شکایت کرنا۔
درا ندازی کرنا۔ غمّازی کرنا۔ (رند) غیر کیا دوست اب بھی دشمن جاں سارے ہیں۔ کس نے
جا جا کے وہاں جوڑ نہیں مارے ہیں۔ جوڑ ملنا ؛ ٹھیک ملنا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا۔ (سحر) دخت رز
کنہ نو جواں ساقی۔ جڑ کچھ خوب مہرباں نہ ملا ؛ اچھی طرح چسپاں ہونا۔ پیوند ہونا۔

جوڑا - (ہ) مذکر۔ ہر چیز کا جُفت ؛ نظیر۔ برابر کا ؛ ہمجولی۔ ساتھی۔ رفیق ؛ پوری پوشاک
(آتش) پہلے کپڑے گزی کے اُس سے ہم بہتر سمجھتے ہیں۔ اگر اُترا ہوا ہوے تن نواب
کا جوڑا ؛ (کنایۃً) نعلین ؛ خلعت ؛ وہ جوڑا جو عرس کے واسطے بھیجا جاتا ہے۔
(جانصاحب) جوڑا اکبری میں آیا بڑی دھوم دھام سے ؛ (ٹھگوں کی اصطلاح)
بنانا۔ بننا کے ساتھ۔ دیکھو جوڑا بنانا ؛ صنعت۔ دوسرا ثانی ؛ نر مادہ طیور کا۔ (ناسخ)
ایک خط بھیجا لگا تو جلد وہ پھر آئیگا۔ قاصد اسرخاب کا اب مجھکو جوڑا چاہیے ؛
مُوزے کا جوڑا۔ (آتش) حنا کا رنگ بھی ہو یار جس نازک طبیعت پر۔ بھلا پہنے وہ کیونکر
پاؤں میں جُراب کا جوڑا ؛ چوڑیوں کا جوڑا۔ جوڑا اٹھانا۔ جوتا اٹھانا۔ جوڑا نہ اُٹھایا
کبھی پاؤں دُھلائے۔ سیکھو ابھی اے تجرِ محبت کے قرینے۔ جوڑا بڑھانا۔ (عو)
پوشاک اُتارنا۔ کپڑے اتار کر رکھنا۔ جوڑا بنانا ؛ کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا۔
چاندی میں تانبا بنا کر ملانا۔ سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کرکے
ملانا۔ (بحر) اچھے سے بُرے مل کے بنا لیتے ہیں جوڑا۔ مکار ہوس ہے زمانہ ہر دغل کا
؛ پوری پوشاک تیار کرنا ؛ جوتا بنانا ؛ چوڑیاں بنانا۔ جوڑا پہننا ؛ پوری پوشاک پہننا
(ناسخ) لال جوڑا جو نہی برسات میں تو نے پہنا ؛ جوتی پہننا۔ جوڑا دینا۔ نر کے لئے
مادہ یا مادہ کے لئے نر دینا۔ مثال کے لئے دیکھو جھول نمبر ۲ میں جانصاحب کا شعر
جوڑا لگانا۔ باہم گر جُفت کرنا۔ نر مادہ کو ملانا۔ جوڑا لگنا۔ جفت ہونا۔ جوڑے باگے
(عو) دیکھو باگا۔ (فقرہ) گہنے پاتے جوڑے باگے کا بھی ایک خیال ہی خیال ہے
جوڑے بردار۔ وہ خادم یا خادمہ جو جوتے اُٹھاتی ہے۔

جُوڑا - (ہ) مذکر۔ سر کے بال جن کو عورتیں یکجا کرکے سر کے پیچھے گرہ دے لیتی ہیں
باندھنا۔ بندھنا۔ گوندھنا۔ کھُلنا کے ساتھ۔ (آتش) کہتی ہے نکہ رسا باندھکے جوڑا
دکھلا۔ (ذوق) ترے جُوڑے کے کھُلنے نے مرا دل دستاں باندھنا شروع کی بٹی ہوئی
رسی۔ اینڈوی جو پانی کے گھڑے کے نیچے رکھی جاتی ہے۔ لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی
ہوئی یا بل دی ہوئی رسّی ؛ بُلبل کی چوٹی ؛ پگڑی کا پچھلا حصہ۔

جُوڑنا - (ہ) ملانا۔ چپکا دینا۔ پیوند لگانا۔ وصل کرنا ؛ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے
کنبہ جوڑنا۔ روپیہ جوڑنا ؛ میزان دینا۔ جوڑ لگانا ؛ شمار کرنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا ؛
پس انداز کرنا۔ بچا بچا کر رکھنا تنگی ترشی سے پیسہ بچانا (عو) بنانا تصنیف کرنا۔ شعر کہنا
جیسے گیت جوڑنا۔ کہانی جوڑنا ؛ جوتنا۔ گندھے پر جُوا رکھنا۔ ساز ڈالنا۔ گاڑی میں
گھوڑے یا بیل لگانا ؛ (ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے آگ جوڑنا۔ دیا جوڑنا ؛ دوستی
کرنا۔ جیسے ایک سے جوڑی ایک سے توڑی ؛ گرہ دینا۔ باندھنا ؛ جتھا باندھنا۔ گروہ بنانا
؛ لتھی کرنا۔ ملحق کرنا۔ متعلق کرنا۔ شامل کرنا ؛ لگانا۔ دھرنا۔ جیسے بہتان جوڑنا۔
تہمت جوڑنا۔ (رشک) کلاہ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے۔ تو اسپر حاسدوں
نے افترا سنجاب کا جوڑا ؛ ٹوٹی ہوئی چیز کو وصل کرنا۔

جُوڑی - (ہ) مونث۔ تپ۔ لرزہ آنا۔ چڑھنا کے ساتھ (جُوڑی چڑھنا) کنایتاً
خوف معلوم ہونا۔

جُوڑی - (ہ) ؛ مجیرا۔ تال۔ وہ مجیرے جو طبلہ کے ساتھ بجائے جاتے ہیں ؛
طبلہ کی جوڑی ؛ دو موتی جو برابر کے ہوں ؛ دو سارس ؛ دو گھوڑے ؛ دو بیل ؛ کواڑ
کے دو پٹ ؛ مگدر کی جوڑی ؛ برابر کے دو شخص یا دو چیزیں۔ جوڑیاں۔ جوڑی کی جمع
(سحر) فرشتے دو دو مقرر ہیں ہر بشر کے لئے۔ لگی ہیں جوڑیاں ہرکاروں کی خبر کے لئے
جوڑی دار۔ مذکر۔ ساتھی وہ دو شخص جو پہرے چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں۔
ان میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے۔ جوڑی والا۔ مذکر۔ وہ شخص جو رنڈیوں
کے پیچھے مجیرے بجاتا ہے۔ جوڑی ہانکنا ؛ دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا ؛ (ظرافت سے)
دو بیویاں رکھنا۔ جوڑی ہلانا۔ مگدر ہلانا۔ (فقرہ) ایک مگدر تم نہیں اُٹھا سکتے جوڑی
تم سے کیونکر ہلائی جائیگی۔ جوڑے کے کبوتر۔ وہ نر مادہ کبوتر جو ایک دربے میں بند
کئے جائیں اور ٹکڑی کے کبوتروں میں شامل نہ ہوں۔ (ناسخ) وصل کا دن ہو چکا تھا

نہیں جاتا حجاب۔ اے کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھول دے۔

جَوز - (ع۔ گوز کا مُعرّب) مذکر جائیفل۔ جوزِ بُویہ (ف) مذکر جائیفل۔ جوزِ خراسانی (ف) مذکر اخروٹ۔ جوزِ ہندی - (ف) مذکر۔ مغز ناریل کا۔ ناریل۔

جَوزا - (ع) مذکر۔ تیسرے آسمانی بُرج کا نام جو دو جُڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے۔

جُوش - (ف) مذکر ۱۔ اُبال۔ اُپھان ۲۔ ہیجان ۳۔ ولولہ۔ شورش۔ دُھن۔ ۴۔ حرارت تیزی ۵۔ زیادتی۔ افراط۔ زور ۶۔ شہوت ۷۔ غضب۔ غُصّہ ۸۔ تعصّب مذہبی۔ دینی جوش ۹۔ سودائے عشق۔ دیوانگی۔ جنوں ۱۰۔ سرگرمی۔ گرمجوشی ۱۱۔ شوق۔ جلال۔ محبت الٰہی کا جوش۔ جوش آنا۔ اچھی طرح اُبال آجانا ۲۔ غصّہ آنا ۳۔ کسی امر کا شوق ہونا۔ ولولہ ہونا۔ (آتش) کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لاچکے۔ مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آچکے ۴۔ طغیانی آنا۔ جوش پر آنا۔ اُمنڈنا۔ (آتش) جوش پر آیا جو بحرِ بار میں دریائے اشک۔ نہ ہوا سطحِ زمین کا آسماں پُل ہو گیا۔ جوش پر ہونا۔ زوروں پر ہونا۔ (ناسخ) فصلِ گل آئی ہُوا پھر جوش پر سودائے دل۔ موج ہی ہو ساقیا زنجیر پائے دل۔ جوشِ جوانی - (ف) مذکر۔ جوانی کا ولولہ۔ جوانی کی تیزی۔ جوش و خروش - (ف) مذکر۔ غل غپاڑا۔ غل شور۔ گونج۔ گرج۔ غُصّہ۔ غضب۔ طیش۔ جوشِ خون (ف) مذکر۔ پدری و مادری محبّت۔ برادرانہ جوش۔ خون میں حرارت کی زیادتی جوشِ دَہن (ف) مذکر۔ مُنھ آنا۔ منھ میں چھالے پڑنا۔ جوش دینا۔ اُبالنا اوٹانا جُوش کھانا۔ جوش مارنا۔ اُبلنا۔ کھَولنا۔ زیادتی ہونا۔ (آتش) کرچکی تھی مَوسمِ گُل کی ہوا نشتر طلب۔ خون جتنا تھا بدن میں جوش کھا کر رہ گیا۔ جوش میں آنا ۱۔ اُبلنا۔ کھدبدانا۔ بُلبُلے اُٹھنا ۲۔ طغیانی پر آنا۔ (آتش) مری آنکھوں کے آگے آئیگا کیا جوش میں دریا۔ ہمیشہ صورتِ ساحل ہے یاں آغوش میں دریا ۳۔ جوش آنا ۴۔ ولولہ اُٹھنا ۵۔ غُصّہ میں بھرنا۔ طیش میں آنا۔ جوش میں لانا۔ طیش میں لانا۔ غصّہ دلانا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ جوش ہونا۔ ولولہ ہونا۔ زور ہونا۔ (ناسخ) جُوشِ اشک ایسا

خطِ جاناں کے لکھنے میں ہوا۔ صفحۂ دریا پہ گویا ہے نے کی تحریر موج۔

جَوشانْدہ - (ف) مذکر۔ جُوش دی ہوئی دوا جو نزلے کی تحریک میں پلائی جاتی ہے۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے جوشاندہ تجویز کیا ہے۔

جُوشِش - (ف) مونث۔ دیکھو جوش نمبر ۱-۲-۳-

جَوشَن - (ف۔ بفتح اول وضم اول) مذکر۔ ایک قسم کا جنگی لباس جس میں کڑیاں (حلقے) اور لوہے کی پٹریاں بھی ہوتی ہیں۔ بخلاف زرہ کے جس میں تمام کڑیاں ہوتی ہیں ۲۔ (اردو) ایک قسم کا بازو کا زیور۔ جوشنِ کبیر۔ (ف) ایک دعا کا نام۔ (اسیر) حِصنِ حَصینِ ذکرِ جنابِ امیر کا۔ جوشن ہے نام پاک صغیر و کبیر کا۔

جُوشی - (س) ایک قسم کی برہمن کی قوم۔

جُوع - (ع) مونث۔ بھوک۔ جُوعُ البَقر - (ع) مونث۔ ایک قسم کی بیماری جسمیں سیری کے باوجود بھُوک معلوم ہوتی رہتی ہے۔ (بنات النعش) تیری جُوعُ البقر کو کسی چیز سے سیری نہیں ہوتی تھی۔

جَوف - (ع) مذکر۔ شکم۔ پیٹ۔ اندرونی خلا۔ کھوکھلاپن۔ کسی چیز کی اندر کی طرف جو خالی ہو۔ غار۔ گڑھا۔ شگاف۔ (مومن) نکلنے لگی خواہش دعا یہ جوف اب ہوا سے ہے پیچ مچ بھرا۔

جُوق - (ت) مذکر۔ مونث۔ گروہ۔ (آدمیوں پرندوں جنوں کے لئے) جُوق جُوق۔ گروہ گروہ۔ بہت بہت سے۔

جُوکھم - (ھ۔ بروزن مُدغَم) مونث۔ (لکھنو) ۱۔ خطرہ۔ اندیشہ۔ دغدغہ۔ ڈر۔ خوف ۲۔ قیمتی اشیاء جیسے زر و جواہر۔ روپیہ پیسہ۔ گہنا پاتا ۳۔ بیمہ ۴۔ نقصان۔ خسارہ ۵۔ بلا۔ مصیبت۔ شامت۔

جُوکھنا - (م) تولنا۔ جانچنا۔ امتحان کرنا۔ گننا

جُوکھوں (ھ) مونث۔ جوکھم۔ جوکھوں اُٹھانا۔ نقصان برداشت کرنا خسارہ اُٹھانا۔ (ذوق) اُٹھاتا عشق میں کون ایدل ناداں جوکھوں ہے

جوگ

ابھی تو مال جوکھوں ہے پھر آگئے جان جوکھوں ہے۔ جوکھوں کا کام۔
ذکر۔ خوف و اندیشہ کا کام۔ نقصان و ضرر کا کام۔ جوکھوں میں پڑنا۔ لازم
خطرے میں پڑنا۔ اندیشہ میں پڑنا۔ آفت میں پڑنا۔ جوکھوں میں ڈالنا۔ متعدی

جوگ ۔ (ھ) ذکر (۱) ستاروں کا ملاپ۔ قِران (۲) نیک ساعت (۳) ریاضت
ودینی (۴) کفارہ (۵) ایک دائرہ کے ہیت سے ٹکڑے جو منطقۃ البروج سے
ناپے جاتے ہیں (۶) وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کیجائے (۷) موقع۔ وقت
ساعت (۸) (عو) شایاں۔ لایق۔ مناسب۔ قابل ٹھیک۔ درست ۔
(بنات النعش) بچے بہت چھوٹے چھوٹے ہیں کچھ کام کرنے جوگ نہیں (۹) سمت
طرف۔ جانب۔ بنجانب۔ از روئے۔ جوگ سادھنا (۱) جوگی بننا۔ دنیا کو چھوڑنا
حبس دم کرنا۔ جوگ لینا۔ دنیا سے کنارہ کش ہونا۔ فقیر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ)
جسواسطے جوگ یہ لیا ہے۔ بندہ تو غرض کا آشنا ہے۔

جُوگا ۔ (ھ) واؤ مجہول صفت۔ (عو) لایق۔ (فقرہ) کنبہ میں کوئی اس جوگا
نہیں کہ اس مصیبت میں اُنکا ساتھ دے (۲) موزوں۔ موافق۔ مطابق (۳) برمحل
حسب موقع۔ موقع کا (۴) ذکر۔ نیبوں کا فُضلہ جو گھولنے کے بعد نکلتا ہے۔

جُوگن ۔ (ھ) مونث۔ جوگی کی تانیث۔ جوگی کی بیوی۔ فقیرنی۔ جوگنی۔ (ھ)
مونث (۱) بھتنی (۲) دیبی۔ درگا۔ پاربتی۔ وغیرہ (۳) (نجوم) وہ رُوحیں جن کے
اختیار میں اچھے اور برے وقت ہوتے ہیں۔ رجال الغیب۔ جوگی۔ (ھ) ذکر
(۱) ہندو فقیر (۲) جادوگر۔ جوگی کس کے میت۔ مثل۔ فقیر کسی کے دوست
نہیں ہوتے۔ (میر حسن) ساز سے کرتا ہے کوئی بھی بیت۔ مثل سچ ہے جوگی ہوے
کس کے میت۔ جوگی جوگی لڑیں کھپروں کا نقصان۔ مثل۔ بڑوں کی تکرار میں
چھوٹوں کا ضرر ہوتا ہے۔ جوگی ہوجانا۔ فقیر ہوجانا۔ (ناسخ) ہوگیا جوگی وہ
قاتل پرہے خونریزی وہی۔ بدلے مُندروں کے پڑے رہتے ہیں چکر کان میں
جوگیا۔ (ھ) صفت (۱) سُرخی مائل رنگ۔ گیروا رنگ۔ (محسن) جوگیا بھیس
چرخ لگائے ہے بھبوت۔ یا کہ تیراگی ہے پربت پہ بچھائے کمل (۲) ایک قسم کا

جون

کبوتر (۳) ایک قسم کی قُمری (۴) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ (سحر) سنی جوگیا راگنی بینظیر
کیا جس نے نجم النسا کو فقیر۔

جُولاں ۔ (ف) مونث۔ بیڑی۔ زنجیر جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں
جیسے پاجُولاں۔

جَوَلان ۔ (ع) بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح بھی استعمال کیا ہے)۔
ذکر (۱) کودانا۔ دوڑانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ (کرنا کے ساتھ) (انیس) برچھی ہلا کے فوج نے
جولاں کئے سمند (۲) کاوا دینا۔ (دینا کے ساتھ) (ذوق) جولاں سمند ناز کو اے
شہسوار دے۔ تو سُرمہ چشم ماہ میں میرا غبار دے۔ جولانگاہ۔ (ف نون غنہ)
مونث۔ گھوڑ دوڑ کی جگہ۔ جُولانی۔ (ف) مونث (۱) گھوڑے کی دوڑ (۲) تیزی۔
تیز رفتاری چُستی۔ پھرتی (۳) اُمنگ۔ ولولہ۔ جوش جوانی۔ تیزی طبع۔ طبیعت
کی روانی تیز فہمی۔ جولانیوں پر آنا۔ جولانیوں پر ہونا۔ زوروں پر آنا۔ جوش
میں آنا۔ ولولہ میں بھرنا۔ تیزی میں آنا۔ (عاشق) جولانیوں پر تھا ایسا ٹیسلا
غارت ہو یہ دل پھنسا تو کیا۔ جولانیوں پر رہنا۔ زوروں پر رہنا۔ جوش میں
رہنا۔ غل شور میں مصروف رہنا۔

جُولائی ۔ (انگ) ذکر (۱) انگریزی سال کا ساتواں مہینہ جس میں ۳۱
دن ہوتے ہیں۔

جُون ۔ (انگ) ذکر۔ انگریزی سال کا چھٹا مہینہ جسمیں تیس دن ہوتے ہیں۔

جُوں ۔ (ھ) مونث (۱) وہ کیڑے جو بالوں میں عفونت جسم یا میل کے سبب پڑجاتے ہیں
دیکھو کان پر جُوں نہیں چلتی (۲) حرف تشبیہ۔ مانند مثل۔ دیکھو جیوں۔ جُوں پڑنا
جوں کا پیدا ہوجانا۔ جوں کی چال۔ نہایت سُست چال۔ بہت آہستہ رفتار
جُوں تُوں۔ جوں توں کرکے۔ کسی نہ کسی طرح۔ جس طرح ہوسکے۔ بڑی مشکل سے
(ناسخ) دن گزر جاتا ہے جوں توں رات کٹتی ہی نہیں۔ ناگوارا ہجر میں ہے چاندنی
بھاتی ہے دھوپ۔ جُوں جُوں۔ جس قدر۔ جہاں تک۔ جبتک۔ (ناسخ) اُسنے
تلواریں جڑیں تلوار پر جوں جوں ہیں۔ ہر دہانِ زخم سے کرنے لگے فریاد ہم۔

اس کی جزا میں توں توں بولتے تھے اب متروک ہے (فقرہ) جُوں جُوں کیڑے بڑھے توں توں پھل گھٹتے گئے۔ جُوں کا تُوں۔ ہُوبہُو۔ سارا۔ پورا۔ بجنسہٖ۔ (فقرہ) کھانا جُوں کا تُوں رکھا رہا کسی نے نہیں کھایا۔ جُوں ہی۔ جُونہیں۔ جسوقت۔ فوراً جوؤں کے مارے گدڑی نہیں چھوڑی جاتی۔ مثل۔ ادنیٰ تکلیف کیوجہ سے بڑا مطلب نہیں کھودیتے۔ جوئیں پڑنا۔ جوئیں بروزن دُئیں۔ تلفظ میں واؤ غیر ملفوظ و نون غنہ ہے۔) سر کے بالوں میں جوں پڑنا۔ جوئیں دکھانا۔ کسی سے سر کی جوئیں نکلوانا۔ جوئیں دیکھنا۔ کسی کے سر سے جوں چُننا۔ مثال کے لئے دیکھو بات پتھر کی لکیر۔ جوئیں نکالنا۔ جوئیں دیکھنا۔ جوئیں نکلوانا۔ جوئیں دکھانا۔ جوئیں مارنا۔ (عو) (کنایۃً) سُست ہو کر بیٹھ رہنا۔

جُون ضمیر جس۔ (اب متروک ہے) جَونسا۔ ضمیر۔ جوکوئی۔ جو شخص۔

جُون۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ! جنم۔ پیدائش ! زمانہ۔ عرصہ ! وضع۔ صُورت بھیس۔ (ابن الوقت) ہمارے ہاتھ منہ دھو آدمیوں کی جون میں آکر پھر وہ نوبل صاحب کے پاس آئے۔ جون بدلنا۔ جون پلٹنا ! ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ قالب بدلنا ! صورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ جون پوری کرنا (ہندو) دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ دن کاٹنا۔

جُونا۔ (ہ) مذکر۔ گھاس یا بان کا مُٹھا جس سے برتن ملجتے ہیں۔ وہ گھاس کی رسی جس سے لکڑیاں یا گھاس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں۔

جَونا۔ (ہ۔ ہندو) مونث ! دعوت ضیافت۔ شادی۔ مہمانی ! زمیں جو بیج ڈالنے کے لئے تیار ہو۔

جَونپور کا قاضی۔ (کنایۃً) بیوقوف۔ احمق۔ نادان۔

جُونک۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ پانی کا کیڑا جو خون فاسد نکالنے کیواسطے آدمی کے جسم پر لگا دیتے ہیں۔ اس کی جمع جونکیں ہے۔ لگانا لگوانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ جونک ہو کر لپٹنا۔ (چمٹنا) اس طرح لپٹنا کہ چھوٹنا مشکل ہو۔ کسی کام کے سر ہو جانا۔ جونک پتھر میں لگنا۔ بیمروت۔ کنجوس یا اور ایسے ہی اوصاف کے کڑے آدمی سے کسیکا کام نکلنا۔ (جبر) جونک پتھر میں نہیں لگتی فغاں بیکار ہے۔ ان بتوں کے دلمیں کا ہیکو اثر ہونے لگا

جَونی۔ (ہ) مونث۔ رسی جسکو ترازو کی لکڑی میں دونوں طرف باندھتے اور اُس میں پلّے لٹکاتے ہیں۔

جُونیر۔ (انگ) صفت۔ چھوٹا۔ ادنیٰ۔

جُوہار۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ٹھاکروں کا سلام۔

جَوہَر۔ (مُعَرَّب گوہر کا۔ معانی نمبر ۱-۲-۳- میں عربی بمعانی نمبر ۴-۵ میں فارسی) مذکر ! قیمتی پتھر۔ جیسے لال۔ زمرد۔ ہیرا۔ وغیرہ۔ دیکھو جواہر ! اصل شے۔ خلاصہ لُبّ لباب ! عرض کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔ جیسے رنگ اور کپڑا یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض۔ کیونکہ کپڑا بذات خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم ہے ! تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اُس کی عمدگی ظاہر ہو۔ تلوار کی آب وتاب۔ (ناسخ) کھول دیتا ہے اگر جوہر شمشیر کسیس۔ چھپ گیا تیرگیِ بخت سے جوہر اپنا ! خاصیت۔ صفت۔ عمدگی۔ خوبی ! ہنر۔ کمال۔ لیاقت۔ استعداد۔ (رشک) قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیئے۔ کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہیئے ! بھید۔ راز۔ پردہ۔ حقیقت۔ جیسے جوہر کھلنا ! چالاکی۔ کارستانی ! آئینہ کی تڑپ اور آب وتاب۔ (ذوق) دل کو آئینہ کے گر کردے گداز۔ یار اپنی گرمیِ رخسار سے۔ جوہر اُس سے یوں اُٹھالیں جس طرح۔ حرف قرطاس غلط بردار سے ! کسی چیز کا نچوڑ ! وہ لکیریں جو اچھی لکڑی میں نمایاں ہوتی ہیں جوہر اُڑانا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۴۵۔ جوہر دار۔ (ف) صفت ! صاحب جوہر۔ جیسے تیغ جوہر دار ! عمدہ جوہر رکھنے والی لکڑی۔ دیکھو جوہر نمبر ۱۱۔ (جرا) ادائے قامتِ محبوب کچھ تو سرو میں ہوتی۔ جو چوب ناتراشیدہ تھا جوہر دار ہونا تھا۔ جوہر دکھانا۔ دیکھو اپنا جوہر دکھانا۔ جوہر فرد۔ (ف) مذکر ! جوہر یکتا ! یکتائے زمانہ بیمثل۔ جوہر کرنا۔ (فارسی میں جوہر کردن کے معنے ننگ و ناموس کے خیال سے اپنے تئیں یا اپنے بال بچوں کو ہلاک کر ڈالنا) دیکھو اپنا جوہر کرنا۔ جوہر کھلنا۔

اصلیت معلوم ہونا۔ بُرائی بھلائی معلوم ہونا۔ ہنر ظاہر ہونا۔ (آتش) یہ راہ ورسم خود بینی حسینوں میں ہو مدت سے۔ کھلے تھے جوہر اس آئینہ کے عہد سکندر میں۔ ۲ (طنزاً) عیب ظاہر ہونا ۳ لیاقت یا استعداد کا حال دریافت ہو جانا۔ جوہر کھولنا ہنر ظاہر کرنا۔ خوبی ظاہر کرنا۔ حقیقت ظاہر کرنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ جوہر نکالنا ۱ سَت نکالنا ۲ عیب و ہنر ظاہر کرنا۔ (رشک) آئینہ کو دیکھ کر جوہر نکلے یار نے صاف باطن تھا یہ صحبت کا اثر ہونے لگا۔ جوہرِ لطیف۔ (ف) مذکر۔ پاکیزہ جوہر۔ جوہری۔ مذکر۔ جواہرات کا سوداگر۔ جواہر فروش۔ پرکھنے والا۔ ہنر شناس جوہری بازار۔ مذکر۔ وہ بازار جہاں جواہرات کی خرید فروخت ہوتی ہے۔

جَوہَڑ۔ (ہ) مذکر۔ بارانی تالاب۔ جھیل۔

جُوہی۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کی جنگلی چنبیلی ۲ ایک قسم کی آتشبازی جس میں بہت سے پھول نکلتے ہیں ۳ ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے۔

جُوئی۔ (ہ) مونث۔ دیکھو جوہی نمبر ۱-۲۔

جوینده۔ (ف) صفت۔ ڈھونڈنیوالا۔ جوینده یابنده۔ (ف) مقولہ۔ جو ڈھونڈھتا ہے پاتا ہے۔

جُوئے۔ جُو۔ (ف) مونث۔ نہر۔ ندی۔ جُوئبار۔ (ف۔ بروزن کوہسار) مقام جہاں نہریں بہت ہوں۔ وہ بڑی نہر جو کئی نہروں سے بنی ہو۔ جوئے شیر (ف) مذکر۔ وہ نہر جو فرہاد نے شیریں کے حکم سے پہاڑ سے شہر تک نکالی تھی اُسمیں بکریوں کا دودھ دوہا جاتا تھا جو شیریں کے محل میں ایک حوض میں جمع ہوتا تھا

جُویا۔ جُویاں۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈھنے والا۔ جستجو کرنے والا۔ (شوق قدوائی) اس عمر میں کیا ہو گی مجھے اُنکی حضوری۔ دروازہ پہ لاکھوں ابھی جُویائے شرف ہیں۔

جھابا۔ (ہ) مذکر ۱ گھی یا تیل رکھنے کا چرمی ٹونٹی دار ظرف ۲ وہ گول چیز کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں ۳ جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں ۴ لکڑی کی ٹوکری۔ تنگ مُنہ کی ٹوکری اس معنی میں ہندی میں

جھاپا ہے (رشک) میں نے مضمونِ لبِ شیریں کا جب چھاپا صلہ۔ نُقل تارے چاند مصری چرخ جھابا ہو گیا۔

جھابَڑ۔ (ہ) مونث۔ دَلدَل۔ وہ زمین جہاں دَلدَل ہو۔ اس زمین ناہموار کو کہتے ہیں جہاں پانی جمع ہو جائے۔ جھابڑ جھلّا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ ڈھیلا ڈھالا (فقرہ) جھابڑ جھلا کُرتا کیوں پہنا ہے۔

جہات۔ (ع) جہت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

جِہاد۔ (ع) مذکر۔ کافروں سے لڑنا۔ اس سے لڑنا جو فرائض مذہبی میں مُزاحم ہو۔ جہادِ اصغر۔ (ف) مذکر۔ کافروں کے ساتھ لڑنا۔ جہادِ اکبر۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) نفس کُشی۔ ریاضتِ شاقّہ۔ زُہد۔

جھاڑ۔ (ہ) مذکر ۱ جھنکار۔ وہ درخت کوتاہ قد جسمیں شاخیں اور پتے بکثرت ہوں۔ کانٹوں کے درخت۔ جھاڑی ۲ جھڑبیری کا سُوکھا ہوا درخت ۳ بلور یا آبگینہ یا رہے پیتل کا درخت کی شکل کا فانوس جو امیروں کے مکانات میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ (آتش) دیں نہ ارباب صفا ہر گز کسی کا دل کو رنج۔ گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب بلور کا ۴ ایک قسم کی آتشبازی ۵ جھڑ ۶ تار۔ باتوں کا سلسلہ جو دیر تک رہے۔ (محسن) نظر آنے لگی اک سروِ چراغان کی بہار۔ جھاڑ میں باتوں کے گویا کہ لگائے ہیں کنول ۷ کسی چیز کی تیز بُو جس سے چھینکیں آنے لگیں ۸ ایک قسم کی دوا ۹ (ہندو) سب۔ کل۔ (فقرہ) جھاڑ ایک کی چیز ہم پلہ ہاں ہیں یعنی سب ایک سی چیزیں ہیں ۱۰ مصنوعی بیل بوٹے جھاڑی کی شکل کے۔ (منیر) ریاضِ نور پھولا رختِ زرّیں تم نے جب پہنا۔ کھلے بوٹے ہوا ہر جھاڑ روشن کامدانی کا ۱۱ جھاڑنا۔ در دِ سر یا تلی وغیرہ کا۔ جھاڑ باقی۔ (ہندو) مونث۔ بالکل بیباق۔ بچا کچھا۔ رہا سہا۔ جھاڑ باندھنا ۱ تار باندھنا لگاتار کچھ کہے جانا۔ دیکھو جھاڑ ہو کر لپٹنا ۲ مینہ کا لگاتار برسنا۔ جھاڑ بسانا (ہندو) عو۔ لڑائی مُول لینا۔ جھگڑا مول لینا۔ جھاڑ بوٹے۔ بیل بوٹے۔ (رشک) جھاڑ بوٹے نخلِ ماتم ہو گئے وقتِ خزاں۔ باغ گویا بنگئے ماتم سرائے عندلیب۔ جھاڑ بچھ (ہ)

مونث۔ صفائی۔ جھاڑنا پونچھنا۔ جھاڑ پونچھ برابر کیا۔ کھابی ڈالا خرچ کر ڈالا۔
جھاڑ پہاڑ۔ مذکر۔ لاطائل بات۔ خارج از بحث مضمون۔ بات کا بتنگڑ۔
جھاڑ پھونک۔ مونث مغتبر۔ وہ دعا جس سے دفعیہ سحر و افسوں کا کریں۔ (عالم)
جانتے تھے جو علوی اور سفلی۔ جھاڑ پھونک اُن سبھو کی ہونے لگی۔ جھاڑ جھنک
مونث۔ جھاڑو مار کے مکان صاف کرنا۔ جھاڑ جھنکار۔ مذکر۔ نہایت گھنا اور
خاردار پودا۔ بہت سی شاخوں کا درخت۔ گھاس پھوس۔ کوڑا کرکٹ (فقرہ)
تالاب نہیں نالے نہیں جھاڑ جھنکار نہیں چاروں طرف کفِ دست میدان
پڑا ہے۔ جھاڑ دینا! صاف کرنا؟ مارنا۔ (فقرہ) میں نے اُس پر ایک ہاتھ
جھاڑ دیا؟ نکالنا۔ (فقرہ) تمھارا سارا غصہ جھاڑ دونگا۔ جھاڑ سے چھوٹا
پہاڑ میں اٹکا۔ مثل۔ ایک مشکل سے نکل کر اس سے زیادہ مشکل میں
پھنس جانا کی جگہ۔ جھاڑ کا ازار بند۔ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا ازار بند جسکے
بڑے بڑے پھندنے ہوتے ہیں۔ دھرا کافی ہے جھاڑ کا یہ تمھارا ازار بند۔
چلئے نہ لالٹیں کو جلوا کے سامنے۔ جھاڑ کا کانٹا۔ (کنایۃً) لڑاکا۔ جنگجو۔ بدخو
وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو۔ جھاڑ کے پر نکالنا۔ کثرت سے پر
نکالنا ٭ اے جان میرے داغوں کی پاتا نہیں بہار۔ ہے جھاڑ کے نکالتا
ہر سال مور پر۔ جھاڑ لینا! صاف کر لینا۔ نِتھارنا! ظرف سے کسی خشک
چیز کا اس طرح لینا کہ کچھ نہ بچے؟ آسانی سے وصول کرنا۔ (ابن الوقت) میں سمجھتا ہوں
کہ دس ہزار تو جنگل ہی سے جھاڑ لوں گا۔ جھاڑنا۔ (ھ) صاف کرنا۔ گرد غبار
صاف کرنا۔ جھاڑ دینا۔ نِتھارنا! درخت سے پتے پھول یا پھل گرانا۔ توڑنا
! جھٹکنا۔ پٹکنا! لگانا۔ مارنا۔ جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا ٭ (عم) چھوڑنا۔
جیسے بندوق جھاڑنا! کنگھی کرنا۔ شانہ کرنا۔ بال صاف کرنا جیسے سر جھاڑنا
! دم کرنا۔ پھونکنا۔ دفع آسیب و امراض و زہر سانپ بچھو کا زہر اترنے
کے لئے دعا یا منتر دم کرنا ٭ آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا؟ پر گرانا
گریز کرنا! سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ (شوق قدوائی) سلطان نے غبار

اس کا تاڑا۔ دامن کی طرح سے خوب جھاڑا!! اُتارنا کی جگہ۔ (فقرہ) دیکھو
میں ابھی تمھارا غصہ جھاڑتا ہوں۔ جھاڑنا جھٹکنا۔ جھاڑ و نِہار و دینا۔
گرد و غبار صاف کرنا! جو کچھ کسی کے پاس ملے اُس سے لے لینا۔ جھاڑ ہو کر
لپٹنا۔ اس طرح لپٹنا کہ پیچھا چھوڑانا مشکل ہو۔ (ذوق) نہ جھاڑا غیر کو ہرگز
کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا۔
جھاڑا۔ (ھ) مذکر! تلاشی۔ (لینا۔ دینا کے ساتھ) ؟ (ہندو) کوڑا کرکٹ
غلیظ۔ پیخانہ۔ (پھرنا کے ساتھ) جھاڑا پھرنا کی جگہ جھاڑے جانا بھی مستعمل
ہے۔ جھاڑا پھونکی۔ (عم) مونث۔ جھاڑ پھونک۔
جھاڑَن۔ (ھ) مذکر! جھاڑنے کا کپڑا! وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے؟ مونث
(عم) چھیچھنی۔ جھاڑن پونچھن۔ مذکر۔ وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے! (کنایۃً) آخری بچہ
جھاڑو۔ (ھ) مونث! جاروب! دُمدار ستارہ۔ جس کی شکل جھاڑو کی سی
ہوتی ہے۔ جھاڑو نہارو۔ (عو) مونث۔ مکان کی صفائی ستھرائی کرنا۔ جھاڑو دینا
(فقرہ) میرا کام کوٹنا پیسنا۔ پکانا ریندھنا۔ گھر کی جھاڑو بہارو۔ بال بچوں کا
نہلانا دُھلانا ہے۔ جھاڑو پھر جانا۔ صفایا ہو جانا کچھ باقی نہ رہنا۔ بربادی ہونا
(فقرہ) اس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی۔ جھاڑو پھر جائے۔ (بددعا) برباد ہو۔
تباہ ہو۔ (شوق قدوائی) پیروں کے سروں پہ برسیں پتھر۔ جھاڑو پھر جائے
اس روش پر۔ جھاڑو پھیر دینا! صفایا کرنا۔ باقی نہ رکھنا۔ بالکل چرا لینا
! اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) آتے ہی بادِ خزاں نے ایسی
جھاڑو پھیر دی۔ جائے گُل پتا چمن میں باغباں رکھتا نہیں۔ جھاڑو تارا
مذکر۔ (عو) دُمدار ستارہ۔ جھاڑو دبانا۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو
پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رُک جاتی ہے۔ جھاڑو دینا! جھاڑو سے
جھاڑنا۔ صفائی کرنا؟ چرا چھپا کے کسی کا مال و اسباب لیکر گھر صاف
کر دینا؟ سب چٹ کر جانا۔ رکابی یا طباق خالی کر دینا؟ قدم بد یا نحوست
سے کسی کو تباہ اور برباد کر دینا۔ جھاڑو کی تیلی۔ مونث۔ جھاڑو کی سینک

جھاڑو مارنا۔ (ع) تنفّر ظاہر کرنے کے لئے بولتی ہیں۔ (فقرہ) اُس کے نام پر جھاڑو مارو۔ جھاڑو ہو کر لپٹنا۔ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔

جھاڑی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹے خاردار درخت ۲ جھڑبیری کے درخت ۳ بن۔ جنگل۔ خاردار درختوں کی جگہ۔ جھاڑی بوٹی کا بیر۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی بیر۔ کنارِ صحرائی۔

جہاز۔ (بالفتح۔ عربی میں گھر کا اسباب۔ عروس کا اسباب۔ فارسی میں بڑی کشتی) مذکر ۱ اسباب تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ ۲ صفت۔ بہت بڑا۔ نہایت فراخ۔ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا۔ جہاز کا جہاز۔ صفت۔ بہت لمبا چوڑا۔ نہایت وسیع۔ جہاز کا لنگر کرنا۔ جہاز کا ٹھہر جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ارشاد کریں تو جہاز کو لنگر کر دیں۔ جہاز کا کوّا۔ مذکر ۱ وہ کوّا جو جہاز کے ساتھ ہوے۔ اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اسی کے اوپر اردگرد اڑتا رہے ۲ (مجازاً) وہ شخص جسکو ایک جگہ کے سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے۔ جہازی۔ مذکر ۱ خلاصی جہاز چلانیوالا ۲ جہاز کے سوار۔ جہاز میں بیٹھنے والے۔ صفت۔ بحری۔ جیسے جہازی ملازم جہازی پولس جہازی تجارت وغیرہ۔ جہازی کتّا۔ مذکر۔ تازی کتّا

جھاگ۔ (ھ) مذکر۔ کف۔ پھین۔ وہ سفید سفید بُلبُلے جو پانی کے زور یا پکنے کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں۔ یا آدمی کے مُنہ سے حالت غضب یا بعض امراض میں نکلا کرتے ہیں۔ جھاگ لانا۔ کف لانا۔ غصہ کے مارے مُنہ سے تھوک اُڑانا۔

جھال۔ (ھ) مونث۔ تیزی۔ جلن۔ جیسے مرچ کی جھال ۲ ٹانکا۔ دھات کا جوڑ ۳ بڑی اور چوڑی ٹوکری ۴ موج۔ ترنگ۔ تلاطم ۵ آگ۔ خواہش جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے۔ حسد۔ غصہ۔ (بول چال میں مخفّف کرکے جھل بولتے ہیں)

جھالا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) وہ بارش جو بہت زور شور سے ہو اور برس کر جلد

ختم ہو جائے۔ (بحر) دریا بھرے ہیں دیدۂ گریاں میں اے سحاب۔ یہ وہ نہیں برس کے جو جھالا نکل گیا ۲ عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور۔ جو صرف موتیوں کی چند در چند لڑیاں ہوتی ہیں۔ (سحر) نہا کے یار نے بالوں کو جب نچوڑا ہے دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا۔ اس زیور کو بیشتر جھالے کہتے ہیں۔ (بحر) بالوں کی گھٹا پہنے ہیں جھالے۔ مینھ موتیوں کا برس رہا ہے۔

جہالت۔ (ع) مونث۔ ناواقفیت۔ بیوقوفی۔ اُجڈ پن۔

جھالر۔ (ھ) مونث۔ تارہاے ابریشم۔ یا تارِ نقیش۔ یا سُوت کے دھاگے یا پردے ہوئے موتی آرائش کیواسطے رومال۔ دوپٹے۔ چھتری۔ مسند۔ پنکھے وغیرہ کے اردگرد لگاتے ہیں۔ چنے ہوے کپڑے کی بھی جھالر بناتی ہیں۔ جھالر دار۔ صفت۔ وہ چیز جسمیں جھالر لگی ہوئی ہو۔

جھالرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک بڑی باؤلی۔

جھالنا۔ (ھ) ۱ ٹانکا لگانا۔ برتن جوڑنا۔ زیور میں مسالے سے جوڑ لگانا ۲ (لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو شورہ یا برف سے ٹھنڈا کرنا۔ (بحر) ساقی مزہ ہے گرمیوں میں آب سرد کا۔ بوتل شرابِ ناب کی شورہ میں جھال دے

جھام۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پھاوڑا۔ جو اکثر کنوئیں کی کوٹھی گلانے کے کام آتا ہے اور جسکو رسّی سے باندھکر کوئیں سے مٹّی نکالتے ہیں۔

جھامر۔ (س) مذکر۔ سوئیاں اور تکوے تیز کرنے کی سِلی۔

جہاں۔ (ف) مذکر۔ تمام عالم۔ دنیا کے لوگ۔ عالم۔ جہاں آفرین۔ (ف) صفت جہان کا پیدا کرنے والا۔ جہان آنکھوں میں اندھیر ہوتا۔ کچھ سجھائی نہ دینا۔ (امیر) فرقت ساقی سے آنکھوں میں جہاں اندھیر ہے۔ جان پر مستوں کی نازل ہے بلا برسات کی۔ جہاں پاک کرنا۔ دنیا سے کسی ناگوار شے یا مؤذی کا معدوم کرنا۔ (ناسخ) سمجھکے خس نہ مجھی کو جہان پاک کیا۔ ہزار طور کو اُسنے جلا کے خاک کیا۔ جہاں پناہ۔ (ف) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان۔ وہ عالم جسکی پناہ میں دنیا ہو۔ جہاں پناہ سلامت۔ دعا ہے کہ بادشاہ سلامت رہے۔

بادشاہ کی سواری کے آگے نقیب یہ لفظ بلند آواز سے کہتا تھا اور بادشاہ سے خطاب کرتے وقت بھی لوگ کہتے تھے۔ جہان تنگ ہونا۔ دنیا میں رہنا ناگوار ہونا۔ (ناسخ) تنگ جب مجھپر ہوا ایّام فرقت میں جہاں۔ اے پریرو کیا مجھے تیرا دہن یاد آگیا۔ جہاندار۔ (ف) نون غنہ، صفت۔ بادشاہوں کی صفت میں کہتے ہیں جہاندیدہ۔ (ف) نون غنہ، صفت۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ (ف) مقولہ۔ تجربہ کار کے جھوٹ بولنے پر کہتے ہیں۔ جہان کے مزے دنیا کے لُطف۔ (غالب) مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں۔ سوائے خون جگر اب جگر میں خاک نہیں۔ جہان سے اُٹھنا۔ جہان سے جانا۔ جہاں سے گزرنا۔ مرجانا (مومن) اُس کے اُٹھتے ہی ہم جہاں سے اُٹھے۔ کیا قیامت ہے دل کا آجانا۔ کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ جہان سے ہاتھ اُٹھانا۔ دنیا کو ترک کرنا۔ (ذوق) اٹھائے ہاتھ جہاں سے ولیک کیا ممکن۔ کہ با فراغ کردں کُنجِ عافیت میں نشست۔ جہاں سیاہ ہونا۔ رنج و غم کی وجہ سے دنیا کی کل چیزوں کا تیرہ و تاریک نظر آنا۔ (ناسخ) ہوگیا ہجر میں جہان سیاہ۔ ہے زمین اور آسمان سیاہ۔ جہاں گرد۔ مذکر۔ سیاح۔ سفر کرنیوالا۔ جہانگیری۔ (نون غنہ) مونث۔ ہاتھ کے ایک جڑاؤ زیور کا نام۔ ۲ لاکھ یا کانچ کی چوڑی۔ جہان نُما۔ (ع) مذکر خیمہ و خرگاہ۔ (فقرہ) ایک طرف بادشاہ کے جہان نما کھڑے ہوئے۔ جہانیاں۔ (ف) مذکر۔ دنیا کے لوگ۔ خَلقُ اللہ۔ جہانیاں جہان گشت۔ ساری دنیا میں گشت لگانیوالا ایک بڑے مشہور ولی نے ملکوں ملکوں پھر کر خدا کی قدرت کا تماشا دیکھا تھا ان کا یہی نام پڑگیا۔ (محسن) القاب نسیم دامن دشت۔ مخدوم جہانیاں جہان گشت۔

جہاں۔ حرف شرط۔ اسم موصول بھی ہے۔ (۱) جس جگہ۔ جس مقام پر۔ (ناسخ) پڑتا ہے پاؤں اس بُتِ پُرنور کا جہاں۔ تاریک شب میں ہوتی ہے اُتنی زمیں سفید ۲ جس وقت۔ جس گھڑی۔ (ناسخ) رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی۔ اس کے مقابل شرط کی جزا میں وہاں آتا ہے۔ (فقرہ) جہاں دیکھا وہاں تجھکو پایا۔ جہاںتک۔ جب تک۔ حتیَّ الوسع۔ حتیَّ الامکان۔ جہاں تک بنے۔ جہاں تک ہوسکے۔ جب تک ممکن ہو۔ حتیَّ المقدور۔ حتیَّ الامکان۔ جہاں تہاں۔ ہر جگہ۔ ہر کہیں۔ جگہ جگہ۔ ادھر اُدھر۔ (قدر) اے یار ہمنے آپ کو پایا جہاں تہاں کعبہ میں تبکدہ میں تمھارا ظہور ہے۔ جہاں جائے بھوکا وہاں پڑے سوکھا۔ مثل بدنصیب کی قسمت ہر جگہ ساتھ رہتی ہے۔ جہاں جہان۔ جا بجا۔ جگہ جگہ جس جس جگہ۔ جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھٹکتے بھی ہیں۔ مثل۔ جہاں مجمع ہوتا ہے وہاں تکرار بھی ہوتی ہے۔ جہاں دائی ہاتھ دھوئے وہاں قربان کروں۔ (ع) ذلیل کرنے کو کہتے ہیں (فقرہ) اُجھ گرانیوالی کو جہاں جہاں اُسکی دائی نے ہاتھ دھوئے قربان کروں۔ جہاں دولہا وہاں برات۔ مثل۔ آدمی اپنے سردار کے ساتھ رہتا ہے۔ جہاں دیکھے توا پرات وہاں گاوے ساری رات۔ مثل۔ غرضمند اپنے فائدہ کو دیکھتا ہے جہاں رُوکھ نہیں وہاں ارنڈ ہی رُوکھ۔ مثل۔ جہاں عمدہ چیز نہیں وہاں بُری چیز اچھی گنی جاتی ہے۔ جہاں کامل لیاقت والے نہیں ہوتے وہاں کم لیاقت ہی والے لیاقت والے سمجھے جاتے ہیں۔ جہاں ستیاناس وہاں ساڑھے ستیاناس۔ مثل جب بربادی ہوئی کم و بیش کی کیا پروا۔ جہاں سَو وہاں سوائے۔ مثل۔ جب خرچ کرنے پر آئے تو کم و بیش کا خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ جہاں سُوئی نہ جائے وہاں مُوسَل گھسیڑنا۔ مثل۔ بے حد جھوٹ بولنا۔ جہاں کا مُردہ وہیں گڑتا ہے۔ مثل۔ جہاں کا جھگڑا ہوتا ہے وہیں ختم ہوتا ہے۔ جہاں کانسا وہاں بجلی۔ مثل۔ جہاں مال ہوتا ہے وہاں چور آتے ہیں۔ جہاں کہیں۔ جس جگہ۔ جس مقام پر۔ جہاں کی تہاں ۱ کہیں کی کہیں۔ بے جگہ۔ بے موقع۔ اپنی جگہ کے خلاف۔ (فقرہ) وہ جہاں کی تہاں چیز رکھدیتا ہے ۲ اُسی جگہ۔ اسی مقام پر۔ وہاں کی وہیں۔ (فقرہ) کیا پھوہڑ عورت ہے کہ ابتک چارپائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں۔ جہاں گُڑ ہوگا وہاں مکھی بھی ضرور ہے۔ مثل۔ جہاں مرغوب شے ہوتی ہے اس کے طالب بھی وہیں جمع ہوجاتے ہیں۔ جہاں گڑھا ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے۔ مثل جہاں نقص ہوتا ہے لوگوں کی توجہ اُسکی طرف ہوتی ہے۔ جہاں گل ہوگا وہاں خار بھی ہے۔ مثل۔ راحت کے ساتھ تکلیف اور خوشی کے ساتھ رنج ہے۔ جہاں مُرغا نہ ہوگا اذاں نہ ہوگی۔ جہاں مرغ نہیں بولتا صبح نہیں ہوتی

جہاں مُلّا نہ ہوگا وہاں سویرا نہ ہوگا۔ مثل۔ کوئی کام کسی پر موقوف نہیں رہتا۔ ہو ہی جاتا ہے۔ طنز سے کہتے ہیں اور سوال کے طور پر کیا اضافہ کرکے۔ جہاں نشیب ہوگا وہیں پانی مرے گا۔ مثل۔ جہاں کچھ نقص ہوگا لوگ اُسکی گرفت کریں گے۔

جھانپ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث ۱ بانس کا بڑا خوان پوش۔ بانس کا ٹوکرا۔ ۲ جو کھٹ کے آگے کا چھوٹا سائبان ۳ مونث۔ لکڑی کا جوڑا اور باریک تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے ۴ پردہ۔ حجاب ۵ گھی کا کُپّا۔

جھانپنا۔ (ہ۔ نون غنّہ)۔ (ہندو) ڈھانکنا۔ غلاف چڑھانا۔ چھپانا۔

جھانپو۔ (ہ۔ نون غنّہ) ۱ مونث۔ ایک چڑیا کا نام جسکو دھوبن کہتے ہیں۔ چھنال۔ فاحشہ۔ (ایک بڑی گالی)

جھانٹ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ موئے زہار۔ (کنایۃً) کم حقیقت آدمی۔ ادنیٰ چیز۔ بے حقیقت چیز۔ جھانٹ برابر۔ صفت۔ ادنیٰ۔ کم حقیقت۔ کم وقعت۔ ذرا سا۔ بہت چھوٹا۔ جھانٹ کی جَھٹّلی۔ (عم) صفت۔ ادنیٰ۔ نہایت کم وقعت۔ جھانٹیں اکھاڑنا پشم کندہ کرنا۔ کچھ کرنا۔ جھانٹیں مونڈنا۔ موئے زہار صاف کرنا۔

جھانجھ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث ۱ غصہ ۲ تیزی۔ تندی ۳ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مجیرا جو تاشے اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ دو تشتریاں اُبھری ہوئی ہوتی ہیں جن میں سوراخ کرکے ڈورا ڈالتے اور اُن دونوں کو ملاکر بجاتے ہیں (انیس) سنکر دہل کے شور کلیجے دہلتے تھے۔ تھرا کے جھانجھ بھی کف افسوس ملتے تھے ۴ مونث۔ کسی چیز کی بیحد خواہش۔ جیسے تمباکو کی جھانجھ ۵ بھوک سے جھنجھلانا۔ جس سے غم و غصہ ظاہر ہو۔ (فقرہ) روزے کی جھانجھ میں ایک ایک کو کھائے جاتا ہے جھانجھ لانا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑنا۔

جھانجن۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ پایل۔ ایک قسم کا پاؤں کا زیور۔

جھانجی۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے دنوں میں ہوتا ہے۔ ہانڈی میں سوراخ کرکے اس میں چراغ جلاکر سر پر لئے لئے گاتی پھرتی ہیں ۲ وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں۔

جھانجھیں۔ (نون غنّہ) مونث۔ ایک قسم کا پاؤں کا زیور

جھانسا۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ دھوکا۔ حیلہ۔ بُتّا۔ چَل۔ جھانسا بتانا۔ جھانسا دینا۔ چل دینا۔ بُتّا دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسیا۔ مذکر۔ دم باز۔ فریبی۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ دم میں آنا۔ (سحر) یہاں کوئی جھانسوں میں آتا نہیں۔ کوئی ایسوں کو مُنھ لگاتا نہیں۔

جھانک۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ دزدیدہ۔ نظر۔ تاک۔ نظر۔ جھانک تاک۔ مونث ۱ دزدیدہ نظر سے دیکھ لینا۔ (امیر) عشق اب ہم کو خاک باقی ہے اک ذرا جھانک تاک باقی ہے ۲ (عو) خیال۔ غور۔ تدبیر۔ جھانکا جھونکی مونث۔ تاک جھانک۔ جھانکنا۔ (ہ۔ نون غنّہ) چھپ کر دیکھنا۔ کھڑکی یا دروازہ سے منھ نکال کر دیکھنا۔ در و دیوار کے روزن سے دیکھنا ۲ (عو) لمحہ بھر کے لئے آنا۔ (فقرہ) اب تو برسوں تم یہاں جھانکتے بھی نہیں۔ جھانکی۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث ۱ (عم) دید۔ نظارہ۔ نمائش۔ سوانگ۔ تماشہ ۲ سوراخ۔ رخنہ۔ جھانکڑ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر خاردار درخت۔ جھاڑی۔ درخت کا خشک ٹکڑا جس میں کئی شاخیں ہوں ۲ (کنایۃً) دُبلا۔ لاغر۔

جھانواں۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ وہ کھُردری اینٹ جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں

جھانولی۔ (ہ۔ بروزن باؤلی) مونث ۱ آنکھ کا اشارہ معشوق کی ناز بھری گردش چشم۔ (سحر) واہ ری نوک پلک واہ ری گرما گرمی۔ ظلم کی جھانولیاں اور ستم کی چتون ۲ چکمہ۔ فریب۔ جھانسا۔ جھانولی باز۔ مذکر۔ نخرے باز۔ چوچلے باز۔ جھانولی دینا۔ آنکھ کی جھپکی دینا۔ غمزہ کرنا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ جھانسا دینا۔

جھاؤ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا ہے۔ اور اس سے ٹوکرے ٹوکریاں بناتے ہیں۔

جھائیں۔ (ہ۔ بروزن قالیں) مونث ۱ عکس۔ سایہ۔ وہ عکس جو شیشے یا کسی اور چمکدار چیز کے سورج کے مقابل کرنے سے پڑے ۲ چہرے کے سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں ۳ وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں ۴ چاند کے دھبے سے عیب رکھتا ہی نہیں اے رشک میرا

سہ جبیں۔ جھائیاں ہیں آسمان کینہ ور کے چاند میں! سیاہی کے دھبے جھائیاں پڑجانا۔ دھبے پڑجانا۔ (داغ) زلف عارض پر نہ چھوڑو رات دن۔ جھائیاں پڑجائینگی رُخسار پر۔ جھائیں جھپّا۔ (ہ) مذکر۔ جلدی سے جھلک دکھاکر چھپ جانا۔ (اصطلاح) دھوکا دم۔ فریب۔ جھائیں مائیں۔ (ہ) مونث۔ بچّوں کا ایک کھیل جسمیں چکپھیری پھرتے جاتے ہیں اور جھائیں مائیں کوّوں کی برات آئی کہتے جاتے ہیں

جھائیں جھائیں۔ (ہ بروزن کائیں کائیں) مونث۔ تکرار۔ حُجّت۔ (فقرہ) مفت میں اُن سے جھائیں جھائیں ہوگئی۔

جھبّا۔ (ہ)۔ مذکر۔ گپھا۔ پھندنا۔ گچھا۔ سیاہ ابریشم کا پُھندنا جو عَلَم وغیرہ پر باندھتے ہیں۔ پرچم

جھَبُّرا۔ (ہ) مذکر! بڑے بالوں کا کُتّا۔ بڑے بالوں والا۔ مونث کے لئے جھبڑی کہتے ہیں۔

جھَبیا۔ (ہ) مونث! ایک قسم کا زیور۔ چھوٹا جھابا۔

جھَپ۔ (ہ) جلد۔ فوراً۔ جھپا جھَپ۔ (ہ) بروزن لبالب! جلدی جلدی۔ (محصنات) آخر یہی کیا کہ جھپا جھپ ان سب کو پاخانہ میں اوپر تلے ٹھوس کنڈی لگا باہر کا پھاٹک کھولدیا۔ جھپ جھپالیا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ مسلمان کہاروں کا اک فرقہ جو اسی نام سے مشہور ہے یہ لوگ جال ڈال کر مچھلیاں پکڑتے ہیں اس لئے مذاق میں فریبی اور جعلساز کے معنوں میں بھی آتا ہے! دغاباز۔ جعلساز۔ (جانصاحب) اے دگانا شیخ جھینگا میر بحری کا غلام ہے بڑا جھپ جھپالیا بچنا تم اس کے جال سے جھپ جھپ جھپ۔ جھٹ پٹ۔ جلدی۔ (فقرہ) تم تو جھپ جھپ کہانی کہتی جاتی ہو۔ اور میرے دل میں پوچھنے کی ہزاروں باتیں بھری پڑی ہیں۔ جھپ کھانا۔ (دہلی) کنکوے کا اُلٹ کر گر پڑنا۔ اس جگہ جھپّا کھانا بھی ہے۔ جھپاک۔ (ہ) جلد۔ جھپاک جھپاک۔ جلد جلد۔ لپک کر۔ جھپاکا۔ (ہ) بروزن تماشا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا۔ جلدی سے آنا جانا۔ جھپاکا مارنا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا۔ جھپاک سے

جھپاک سے (ہ) جلدی سے۔ تُرت۔ پُھرت۔

جھپّان۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی ! (عو) سُستی جسمیں مریض آنکھیں بند کئے پڑا رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا کے صدقہ سے بچہ سنبھلنے لگا غفلت کا جھپان کم ہوا نیند آئی۔ جھپانی۔ جھپان اٹھانیوالا کہار۔

جھَپّانا۔ تِنگّ کا اُلٹ جانا۔ جھپ کھانا۔ جھپانا۔ (ہ) متعدی شرمندہ کرنا

جھَپٹ۔ (ہ۔ بروزن رپٹ) مونث۔ جلدی کا حملہ۔ کچھ لینے کی غرض سے جلدی دوڑنا۔ دوڑ۔ جیسے کُتّے یا چیتے کی جھپٹ۔ دیکھو چھین جھپٹ جھپٹ جانا بہت جلد جانا۔ دوڑ کر جانا۔ تیز جانا ؎ مرتا ہے جلال اُن کو خبر جاکے یہ دی جلد۔ کوئی نفس رفتہ ہی اسیوقت جھپٹ جائے۔ جھپٹ چلنا۔ مذکر۔ ایک قسم کا مچھلی کا شکاری۔ جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ دوڑ کر پکڑ لینا۔ ہاتھ سے چھین لینا مفت لے لینا۔ جھپٹ میں آجانا۔ بھاگتے ہوئے آدمی یا جانور سے ٹکرا کر گر پڑنا

جھَپٹّا۔ (ہ) مذکر جیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو پنجوں میں لیجانا۔ چھین لینا۔ اُچک لینا۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (بنات النعش) اُنھوں نے دوڑا احمد کے ہاتھ سے جھپٹّا مار روٹی چھین لی۔

جھپٹانا۔ (ہ) جلدی سے دوڑانا۔ جلدی سے روانہ کرنا جیسے گھوڑا جھپٹانا آدمی کو کسی کام کے واسطے تیز چلانا۔ جھپٹنا۔ (ہ) ! حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ کسی پر دوڑنا جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا ! دوڑنا۔ جلد جانا۔ لپکنا۔ (فقرہ) زید بھی بکر کے پیچھے جھپٹا ! چھیننا۔ زبردستی یا جلدی سے اکبارگی لے لینا۔ اچک لینا درمیان سے لے لینا۔ جیسے کسیکو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی۔

جھپک۔ (ہ بروزن فلک) مونث ! حیا۔ شرم۔ حجاب۔ (امیر) کہتے ہیں ذبح کرنے میں مجھکو جھپک ہو کیوں۔ میں نازنیں ہوں دل تمہارا نازنیں نہیں ! آنکھ مارنا۔ پلک مارنا ! جھپک ؟ پلک کا ہلنا۔ (جرأت) ہوش آسئے ہوے کھوتے ہے یہ مژگاں کی جھپک۔ دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر ! نیند کے غلبہ سے آنکھ بند ہونا۔ اس جگہ بیشتر جھپکی مستعمل ہے ! جُستی۔ چالاکی جھپک آنا

خفیف نیند آنا۔ (فقرہ) کچھ جھپک آئی تھی کہ تم نے جگا دیا۔ جھپک جانا۔ آنکھ بند ہو جانا نیند سے۔ (فقرہ) کچھ آنکھ جھپک گئی تھی کہ غل ہوا۔ جھپک دکھانا صورت دکھانا۔ (فقرہ) گھڑی سواری آؤ جھپک دکھا کر چلے جاؤ۔ جھپکا۔ (ھ) مذکر۔ جلدی۔ عُجلت۔ جھپکانا! کسی کو شرمندہ کرنا۔ مجوب کرنا! آنکھ بند کرنا۔ جھپکنا۔ (ھ) آنکھ بند ہونا! شرمندہ ہونا۔ جھپنا۔ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ (جان صاحب) سب بُوجھی لیکے کھا گیا تیرا دبنگ یار۔ مجھے نہ اُڑ زناخی تو اُس سے جھپک گئی جھپکی۔ (ھ) مونث! نیند۔ غنودگی۔ (بنات النعش) لیٹا تو نیند کی ایک جھپکی سی آگئی! (ع) ذرا کی ذرا صورت دکھانا۔ ذرا سی دیر کو آنا جھپکی لینا۔ تھوڑا سو رہنا۔

جھپیٹ۔ (ھ) مونث۔ دَوڑ۔ تاخت! دھکا۔ صدمہ! سایہ۔ جن و پری کا۔ جھپیٹ کھانا۔ ہلکی چوٹ کھانا۔ دھکا لگنا۔ (رند) ہر گام پہ ڈگتا ہے قدم راہ وفا میں۔ کھائی ہے جھپیٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا۔ جھپیٹ میں آنا۔ دوڑتے ہوئے کی ٹھوکر کھانا۔ دھکا لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ دھکے سے گرنا۔ (فقرہ) سب کے ساتھ یہ بھی بے تحاشا دوڑی جھپیٹ میں آکر گر پڑی۔ جھپیٹا (ھ) مذکر۔ سایہ! آسیب۔ جن پری کا اثر۔ جادو کا اثر۔ (ہجر) تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح۔ یوں تھی بادِ خزاں مجھکو جھپیٹا ہو گیا! جھپیٹے۔ جھپیٹے میں آنا! بھوت پریت کا سایہ ہو جانا! کسی چیز کی ضرب لگ جانا۔ صدمہ پہنچ جانا۔ جھپیٹے میں لانا۔ قابو میں لانا۔ (امیر) فتنۂ حشر کو دیکھے تو کہے زلف سے آنکھ لا جھپیٹے میں اسے دیر نہ کر دَوڑ جھپیٹ۔

جِہَت۔ (ع) جہات جمع (مونث)! طرف۔ جانب۔ سمت! وجہ۔ سبب۔

جھَٹ۔ (ھ) فوراً۔ دفعتہً۔ جھُٹ پٹ۔ بہت جلد (داغ) اتنو دلوائیو انعام ہمارا جھٹ پٹ۔

جھُٹال دینا۔ تھوڑا سا کھا لینا۔ (فقرہ) حلوے کو جھُٹال دیجئے تو سب لوگوں کو بانٹ دیا جائے۔ جھُٹال لینا۔ (مُنہ کے ساتھ) چکھ لینا۔ (فقرہ) ذرا مُنہ جھُٹال لیجئے

جُھٹالنا۔ (ھ) ! جھُوٹا بنانا۔ (داغ) پتے پتے کی سنو مجھ سے اب ذرا بچ بچ۔ تمھیں خدا کی قسم تم جھُٹالتے جاؤ! کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر مستعمل کر دینا۔ کام میں لے آنا۔ چکھنا۔ کچھ کھا کے چھوڑ دینا۔ (فقرہ) سب کھانا نہ جھُٹالو ذرا سا الگ نکال کر کھا لو! (ع) صحنک سے ایک ایک لقمہ کھانا تاکہ بعد کو وہ تقسیم کیا جائے۔

جھُٹ پٹا۔ (ھ) مذکر۔ سرِ شام یا صبح تڑکے کی تاریکی (بنات النعش) اُستانی جی چار گھڑی تڑکے اٹھیں تہجد کی نماز پڑھی اسوقت سے برابر صحن میں ٹہلا کرتی ہیں اور منزل پڑھتی رہیں یہانتک کہ جھٹ پٹا ہونے آیا جھٹ پٹے کا وقت صبح یا شام کا وقت جسوقت تاریکی ہو (آتش) یار آنکلا تو تھا صورت دکھا نا میں کسے۔ جھُٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا۔

جَھٹک۔ (ھ) مونث۔ جھٹکنا۔

جَھٹکا۔ (ھ) مذکر۔ دھکا۔ ٹکر! مصیبت۔ آفت۔ حادثہ! حیوانات کو کشتہ کرنا ہنود کے طریقہ سے۔ (ہجر) نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے۔ کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا۔ جھٹکا اُٹھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ خسارہ اٹھانا۔ جھٹکا پڑنا۔ کسی چیز کے نقصان کا کسی کو صدمہ پہنچنا۔ (صبا) ہوا میں شیفتہ گیسوے یار کی لٹ کا۔ اُٹھایا پیچ بڑا پڑ گیا بڑا جھٹکا۔ جھٹکا دینا! جھٹکنا۔ کسی چیز کو پکڑ کر زور سے ہلانا۔ ہلانا۔ جنبش دینا! صدمہ پہنچانا۔ (آتش) سر لیے اپنی جو دے یار ہجر کا جھٹکا۔ شب وصال کی گستاخی کا ہے کھٹکا! حیوان کا بطریق ہنود کشتہ کرنا۔ جھٹکا کھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ مصیبت اُٹھانا۔ عمر بھر یاد رہیگا ہمیں او آفت جاں۔ دل پھنسا کر تیرے گیسو میں وہ جھٹکا کھایا۔

جَھٹک جانا۔ دُبلا ہو جانا (ہجر) کپڑے پھٹے جنوں میں تو دیکھا یہ اپنا حال۔ دھجی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا۔ جھٹک لینا۔ چھین لینا۔ جھٹکنا۔ (ھ) ! جھاڑنا کپڑے وغیرہ کو زور سے جنبش دینا۔ (ناسخ) ہمارے ہاتھ پے دامن جھٹک کر تو گیا جسدم۔ گریباں آرہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر۔ ! دھکا دینا۔ صدمہ پہنچانا! چھیننا۔ ہاتھ مارنا! اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے

ہاتھ سے جھٹکا دیکر جدا کرنا۔ ۲ دبلا ہونا۔ دیکھو جھٹک جانا۔

جُھٹلانا۔ (ہ) تکذیب کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ باطل کرنا۔ دیکھو (جھٹلانا نمبر ۲)

جُھٹیا۔ دیکھو جھونٹیا۔

جھٹیل۔ (ہ) مونث۔ (عو) ہر ایک کی جھوٹی کی ہوئی عورت۔ بدکار عورت۔

جھجاؤ۔ (ہ۔ بروزن تگاؤ) مذکر پہننے کے کپڑوں میں جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں۔

جَھجَر۔ (ہ) مذکر۔ بڑی صراحی۔ مٹی کا ایک صُراحی نما ظرف۔ جَھجَری۔ (ہ) مونث چھوٹا جَھجَر۔

جِھجَک۔ (ہ) مونث ۱ بھڑک۔ خوف۔ حیا شرم۔ حجاب (نکلنا کے ساتھ) اسد
نہ خوف مرنے سے جب تھا نہ اب ہے کچھ حالی۔ کچھ اک جھجک تھی سو وہ بھی نکلتی جاتی ہے
۲ کسی چمکدار چیز کی چمک سے آنکھوں کا بند ہو جانا۔ جھجکانا۔ (ہ) خوف دلانا۔ جھجکنا
خوف کرنا۔ ڈرنا۔ چونکنا۔ شرم کرنا۔ حیران ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے سایہ سے جھجکتا ہے
جھجکی۔ (ہ) مونث۔ ڈر۔ خوف۔ جھجکارنا۔ (ہ) آنکھ دکھانا۔ گھرکنا۔

جھجھو جھجھو۔ مذکر۔ پالنا جھلانیوالیاں یہ کلمہ کہتی ہیں۔

جِھجَک۔ (ہ) مونث ۱ بھڑک۔ چمک۔ دہشت ۲ خوف و خطر۔ اندیشہ۔ ڈر
جھجک نکلنا۔ خوف و رمیدگی کا دور ہونا۔ مانوس ہونا۔ اُنس پکڑنا۔ جھجکنا۔ (ہ۔
بکسر اول و فتح دوم۔) ۱ چونکنا۔ وحشت کرنا۔ بھڑکنا ۲ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رم کرنا۔

جَہد۔ (ع۔ بالضم و نیز بالفتح۔) مونث۔ کوشش۔ سعی۔ مشقت۔ دوڑ دھوپ
جہد جہید۔ مونث۔ پرلے سرے کی کوشش۔

جُھنڈو۔ (ہ) مذکر۔ نکما۔ بیجیا۔ احمق ۲ (تحقیر سے) بڈھا۔ بوبک۔

جَھر۔ (ہ) مونث۔ کپڑے یا کاغذ کے دفعتہً پھٹنے کی آواز۔ جھرّاٹا۔ (ہ) مذکر۔ کاغذ یا کپڑا پھاڑنے کی آواز۔

جھڑبیر۔ جھڑبیری۔ (ہ) مونث۔ جنگلی بیر کا درخت۔ جھڑبیری کا کانٹا۔ (کنایۃً) (عو) اُلجھنے والا آدمی۔ جھاڑ ہو کر لپٹنے والا آدمی۔ جھڑبیری کے کانٹے کی طرح لپٹنا۔
پیچھے پڑ جانا۔ رجا صاحب ۱ جھڑبیری کے کانٹے کی طرح لپٹی گلشن ہو جائے
گلے کا نہ کہیں ہار نہ تو کو۔

جِھرجِھرا۔ (ہ بکسر ہر دو جیم) صفت۔ بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلہ سے ہوں۔ جھرجھری آواز۔ ناصاف آواز۔ جو برابر نہ نکلے جس کا باعث اکثر کم طاقتی ہوتی ہے۔

جھرجُھری۔ (ہ) مونث۔ وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو۔

جُھرمَٹ۔ (ہ۔ بضم اول و فتح میم اردو میں بضم میم زبانوں پر ہے۔) مذکر ۱ بھیڑ۔ انبوہ۔ حلقہ۔ (انیس) جُھرمٹ تھا ستاروں کا زمین پر عقب ماہ ۲ گروہ۔ عورتوں کا حلقہ ۳ دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانے کو بھی کہتے ہیں۔ جُھرمٹ مارنا ۱ جمع ہو جانا ۲ چادر یا دوشالے سے مُنہ اور چہرہ چھپالینا۔ تمام بدن ڈھانک لینا۔ (آتش) رہگئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے۔ مارڈالا اُس پری پیکر نے جُھرمٹ مار کے۔

جَھرنا۔ (ہ) مذکر ۱ آبشار۔ پانی کی چادر۔ ٹپکتے پانی کا چشمہ ۲ ایک قسم کی بڑی چھلنی ۳ حلوائیوں کا سوراخدار کفگیر ۴ پانی صاف کرنے کی چھلنی۔

جِھرنا۔ (ہ) ٹپکنا۔ رسنا۔ چونا۔ بہنا۔ جاری ہونا۔

جُھرنا۔ (ہ)۔ (ہندو) مُرجھانا۔ بیماری کے سبب زرد اور ناتواں ہو جانا۔

جَھروکا۔ (ہ) مذکر۔ کھڑکی۔ دریچہ۔ روشندان۔ وہ کھڑکیاں جو ایوان شاہی میں سیر تماشا دیکھنے کے واسطے باغ یا دریا کی طرف واقع ہوتی ہیں۔

جِھری۔ (ہ) مونث ۱ درز۔ شگاف ۲ پانی کا گڑھا جس میں ادھر اُدھر سے رِس کر پانی جمع ہو جائے۔

جُھرّی۔ (ہ) مونث۔ شکن۔ سلوٹ۔ جو بڑھاپے سے بدن پر پڑ جاتی ہے۔
جھریاں پڑنا۔ شکن پڑنا۔ سلوٹیں پڑنا۔ مُرجھا کر نشان پڑنا۔

جَھڑ۔ (ہ) مونث ۱ قفل کا کھٹکا ۲ متواتر بارش۔ جھڑی۔ (لگنا۔ لگانا کے ساتھ)

(درد) ابھی جھڑ لگادے بارش کوئی بھر کے نعرہ۔ جو زمیں پہ پھینک مارے قدحِ شراب اُٹھا۔ ۲ آنسوؤں کی جھڑی۔ (انشا) جھڑ لگادی ہے آنکھوں نے تری یاد میں یاں صدقے صدقے مرے کیوں ابر گہربار نہو۔ ۳ مسلسل باتیں گالیوں کا سلسلہ۔ (سرور) کیسے برس رہے ہیں سوال وصال پر۔ اک جھڑ لگا ہے گالیوں کی برابر لگی ہوئی۔ جھڑ پکنا۔ پک کر جھڑنا۔ (کنایۃً) بوڑھا ہو کر ناکارہ ہوجانا۔ (جان صاحب) جھڑ پکے مردوے سب گُل کھل چکا سخن کا۔ کیا رنگ میں دکھاؤں اُجڑے ہوئے چمن کا۔

جھڑا۔ (ہ) بالکل۔ تمام۔ (ابن الوقت) اس طرف تمام سرکاری محکموں میں جھڑا بنگالی بابو ہیں۔ جھڑا جھڑ۔ (ہ۔ بروزن سراسر) متواتر۔ مسلسل پے درپے لگاتار۔ بکثرت۔ کوئی کام جلدی کرنا۔ جھڑا جھڑ تلوار مارنا۔ لگاتار تلوار مارنا۔ جھڑا جھڑ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ اسباب کا خوب بکنا۔

جھڑاک جھڑاکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی کام کا جلدی کرنا۔ فوراً۔ جلد۔

جھڑ بیڑ۔ دیکھو جھڑ بیر۔

جھڑپ۔ (ہ) مونث۔ خفیف لڑائی۔ جھگڑا۔ ۲ ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچنا۔ ۳ تندی۔ تیزی۔ جوش۔ گرمی۔ غصہ۔ جیسے بس دیکھی آپ کی جھڑپ ۴ شعلہ۔ جھڑپ ہونا۔ ۱ باہم تکرار ہوجانا۔ ۲ مُرغوں کا آپس میں لڑجانا۔ جھڑپانا۔ (ہ) ۱ پرندوں کا لڑانا۔ دو دو چونچیں کرانا۔ ۲ دو آدمیوں کو باہم لڑا دینا۔ جھڑپیا (ہ) ۱ مُرغوں کا باہم لڑنا۔ پرندوں کا آپس میں لڑنا۔ ۲ لڑنا۔ جھگڑنا۔ جھڑ جھڑانا (ہ۔ بفتح اول وچہارم) ۱ جھنجھوڑنا۔ ہلانا۔ پھٹ پھٹانا۔ جنبش دینا۔ ۲ آڑے ہاتھوں لینا۔ دھمکانا۔ لتاڑنا۔ جھڑ جھڑاہٹ۔ (ہ) مونث۔ پھٹ پھٹانا۔

جھڑک۔ (ہ) مونث۔ جھڑکنا۔ جھڑکا جھڑکی۔ مونث۔ باہم ایک دوسرے کو جھڑکنا۔ جھڑکنا۔ (ہ) گھُرکنا۔ ڈانٹنا۔ جھڑکی۔ (ہ) مونث۔ گھُرکی۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ جھڑکی دینا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ گھُرکی دینا۔ جھڑکیاں پڑنا۔ کسی کا مورد عتاب ہونا۔ دھتکار پڑنا۔ لتاڑ ہونا۔

جھڑن۔ (ہ) مونث۔ ۱ جھڑنے کے بعد جو حاصل ہو۔ کُھرچن۔ تلچھٹ۔ ۲ نفع یعنی آمد۔ جیسے روپیہ جوں کا توں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہورہا ہے۔ جھڑنا (ہ) لازم۔ کسی چیز کا کسی چیز سے گرنا۔ ٹپکنا۔ (ذوقیں) افسوس پھول جھڑ گئے سب میرے باغ کے۔ ۲ (ہندو) بچنا۔ بچ رہنا۔ فائدہ ہونا جیسے ہر ایک سودے میں دو چار روپیہ جھڑ رہتے ہیں۔ ۳ کوڑا کرکٹ صاف ہونا۔ جھاڑ دیا جانا جیسے کوڑا جھڑ گیا۔ ۴ انزال ہونا۔ ۵ دم ہونا۔ منتر پڑھ کر پھونکا جانا۔ عمل پڑھ کر دم ہونا۔ جھڑوانا۔ متعدی جھاڑنا کا۔ جھڑوتا۔ (ہ) مذکر۔ وہ پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے۔ جھڑوتے کی بتیا۔ خربزے کا پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے۔

جھڑوس۔ (ہ بروزن عروس۔) مذکر۔ بے حمیت۔ بےغیرت۔

جھڑی۔ (ہ) مونث۔ ۱ وہ مینہ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے۔ ۲ آنسوؤں کے قطار۔ (آتش) کیا روکا ہے گریہ کو اپنے کہ لگ گئی۔ پھر بھی آنسوؤں کی جھڑی دو گھڑی کے بعد۔ (بندھنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔ (سحر) انہ لگائی تھی یہ ساون کی جھڑی آج تلک۔ نہ سہی تھی نجد اتنی کڑی آج تلک۔ (بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی۔ جب دھواں مینہ سے اُٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔

جھڑیل۔ (ہ) صفت۔ پوچ۔ لچر۔

جھک۔ (ہ۔ بفتح) صفت۔ ۱ صاف۔ اُجلا۔ ۲ چمکدار۔ روشن۔ ۳ مونث۔ بک بک۔ واہی تباہی گفتگو۔ غصہ۔ جوش۔ دیوانگی۔ جنون (شعور) زلفِ مشکیں کو سفیدی پہ بھی ہے پیری میں بل۔ کچھ نہ کچھ جھک رہ گئی جس کو ہو اسودا ابھی۔ جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ بیوقوفی کرنا۔ بیہودگی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ باتیں بنانا کی جگہ۔ (دبیر) حضرت ناصح یہاں آئے تھے آج۔ دیر تک کچھ بیٹھے جھک مارا کئے۔ جھکار۔ (لکھنؤ) صفت۔ بڑا جھگڑنے والا۔ جھکی۔ (ہ) صفت۔ بہت بکنے والا۔ جھکی۔ مجنون۔

جھک جھک۔ (ہ) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ بک بک۔ (داغ) سنتا ہوں کہ ناصح کی زبان بند ہوئی ہے۔ ہر روز کی جھک جھک سے مرا ناک میں دم تھا۔

جھکاجھک۔ (ہ) بروزن یکایک (صفت۔ چمکیلا خوب سفید۔ منقشا۔ (قدر) وصف رُخ نے وہ مرادیواں جھکاجھک کر دیا۔ جس کے آگے ہوگیا اکسیر کا نسخہ غلط۔

جھکانا۔ (ہ۔ جھانکنا کا متعدی)۔ (لکھنؤ) پٹے بازوں کی اصطلاح۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ (آتش) دو ٹکڑے کر چکے کہیں تیغ دوسری چوٹ۔ سر کو جھکا کے چل چکے قاتل کمر کی چوٹ ۲ پھرانا۔ دکھانا۔ جیسے گھر کا جھکانا (فقرہ)۔ بلی بچے کو سات گھر جھکاتی ہے۔

جھکائی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) مغالطہ۔ دینا کے ساتھ۔ (جرأت) لایا اُس کو جبہ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر۔ دلِ بیتاب مراد یکے جھکائی مجھکو۔

جھکانا۔ (ہ۔ بالکسر) حیران کرنا۔ ستانا۔ ہیرا پھیری کرنا ۲ ٹالا بالا دینا ۳ لانا۔

جُھکانا۔ (ہ) خمیدہ کرنا۔ نیچا کرنا۔ سر جُھکانا۔ سرنگوں کرنا۔ (بحر) اغرض بھی کیا بُری شے ہے جُھکا دیتی ہے اونچوں کو۔ سوار اس راہ ناہموار میں سایہ سا بیدل ہو۔ جُھکاؤ۔ (ہ۔ بروزن پُلاؤ) مذکر ۱ خمیدگی۔ خم ۲ رُجحان۔ میلان

جُھکاوٹ۔ (ہ) مونث۔ خمیدگی۔ جُھک پڑنا۔ کسی سمت مائل ہونا۔ کسی طرف مُتوجہ ہونا۔ (ریاض) گرمی بھی آتی تو بجلی ہیں پر۔ یہ کہئے جُھک پڑے وہ ہمنشیں پر جُھک کر سلام کرنا ۱ نہایت ادب سے سلام کرنا۔ (غالب) ہاں مہ نو سُنیں ہم اس کا نام۔ جس کو تو جُھک کے کر رہا ہے سلام ۲ (طنزاً) شرارت میں اُستاد ماننا۔ طعنہ و طنز سے سلام کرنا۔ (آتش) ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا سلام جھک کے کرونگا اگر حجاب آیا۔ جُھک کر ملنا۔ عجز و انکسار سے ملاقات کرنا۔ (ناسخ) خاکساروں سے ملا کرتے ہیں جُھک کر سر بلند۔ آسمان بیشِ زمیں ہیر تو اُمنگ خم ہوا۔ اس جگہ جُھک جُھک کے ملنا بھی کہتے ہیں ۔ شریک حال امیر احسان ہر حالت میں ہے اُس کا۔ صنم جُھک جُھک کے ملتے ہیں خدا کا فضل شامل ہے۔

جھکڑ۔ (فارسی میں جکر بروزن شکر ہے) مذکر ۱ بادِ تُند جس سے غبار اُڑے ۲ جھک۔ (توبۃ النصوح) ایک ایک بات کا سارے دن اُس کو جھکڑ لگا رہتا تھا۔ جھکڑّا۔ صفت مذکر۔ بدمزاج مرد۔ جھکڑّی۔ صفت مونث۔ بدمزاج عورت

جُھکنا۔ (ہ) ۱ خمیدہ ہونا۔ خم ہونا۔ نیچا ہونا ۲ فروتنی کرنا۔ عاجزی سے ملنا (ذوق) لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جُھکا کر۔ جُھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ۔ ۳ بند ہوئی جانا۔ جیسے نیند سے آنکھیں جُھکی جاتی ہیں ۴ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ جیسے ہر کام میں جُھک پڑتا ہے ۵ مائل ہونا۔ کسی کام کی طرف متوجہ ہونا۔ (انیس) یہ جُھکے اُن پہ تو ان پر بھی جُھکے وہ خونخوار۔ دو طرف دونوں سے بس چلنے لگے نیزوں کے وار ۶ صرف ہوجانا۔ خرچ ہوجانا۔ (فقرہ) اسی عمارت میں سارا روپیہ جُھک گیا ۷ آگ میں گر پڑنا ۸ وزن میں مقدار سے زائد ہونا۔ تول میں پلّہ جُھکنا۔ (بنات النعش) گیہوں جُھکتے ہوئے دیتی ہوں آٹا اُڑتا ہوا کیوں ہوتا ہے ۹ غور کرنا۔

جَھکور۔ (ہ) مذکر ۱ نقصان۔ ضرر۔ خسارہ ۲ ٹوٹا ۳ شامت۔ آفت بلا ۴ ہوا کا جھونکا۔

جَھکوڑا۔ (ہ) مذکر۔ تیز ہوا کا جھونکا۔ پانی کی لہر جس سے کنارے کی چیزوں کو حرکت ہوجائے۔

جَھکولا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ لہر۔ ترنگ۔ موج پانی کا زور سے آنا ۲ غوطہ۔ ڈبکی ۳ صدمہ۔ (ابن الوقت) لیکن ابن الوقت کو ایسا جھکولا نہیں لگا تھا کہ اس قدر جلد بھول جاتا۔ جھکولنا ۱ پانی کا ہلانا جلانا۔ غوطہ لگانا۔ ڈبکی مارنا ۲ دھونا۔ پانی ڈالنا۔ صاف کرنا۔ (داغ) ساقی نہ مرے دل کو جلا آتشِ تر سے۔ شورے میں صُراحی کو جھکولا نہیں جاتا۔ جھکولے دینا ۱ اِدھر اُدھر پھرانا۔ (آتش) لایا اُس کو جبہ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر دلِ بیتاب مراد یکے جھکولے مجھکو ۲ غوطے دینا۔ جھکولے کھانا۔ غوطے کھانا۔ پانی میں کبھی ڈوبنا کبھی اُبھرنا۔ ڈوبنا۔ اُچھلنا۔ (مصحفی) کہاں میں نکلتا ہوں دریائے غم سے۔ ابھی مجھکو کھانا جھکولے بہت ہیں ۲ زمانے کا گرم و سرد آزمانا۔ جھکولے لینا۔ غوطے کھانا۔ ڈبکی لگانا۔

جھگڑا۔ (ہ) مذکر ۱ دنگا۔ فساد۔ قضیہ۔ حُجّت بحث۔ خلجان۔ حرج (عاشق)

جھگڑا

کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا ۔ چھینا تو نہیں کسی کا دھگڑا ۔ جھگڑا اُٹھانا ۔ جھگڑے کی ابتدا کرنا ۔ جھگڑا اکسو ہونا ۔ دیکھو اکسو ہونا ۔ جھگڑا پاک کرنا ۔ جھگڑا چکانا ۔ متعدی ۔ جھگڑا پاک ہونا ۔ جھگڑا چکنا ۔ لازم ۔ رفع فساد ہونا ۔ جھگڑا دور ہونا (آتش) نہ پاک ہوگا کبھی حسن و عشق کا جھگڑا یہ قصہ وہ ہے کہ جس کا کوئی گواہ نہیں ۔ (ہجر) نہیں چکنے کا یہ جھگڑا نہیں چکنے کا یہ جھگڑا ۔ نہ چھوٹیگی دنیا مجھسے نہ چھوٹیگی جفا تم سے ۔ ۲ (مجازاً) مرجانا ۔ تعلقاتِ دنیوی سے چھوٹ جانا ۔ ۳ کسی امر کا بخیر و خوبی تمام ہونا ۔ جھگڑا پڑنا ۔ فساد ہونا ۔ جھگڑا جانا ۔ جھگڑا پاک ہونا ۔ (ہجر) ترک کی مجھ سے ملاقات آپ نے اچھا کیا ۔ غم مٹا ہر وقت دن رات کا جھگڑا گیا ۔ جھگڑا چھونا ۔ (دہلی) بڑی داستان یا کہانی بیان کرنا ۔ جھگڑا کرنا ۔ فساد کھڑا کرنا ۔ لڑنا ۔ مزاحمت کرنا ۔ معترض ہونا ۔ دعویٰ دائر کرنا ۔ مقدمہ لڑانا ۔ جھگڑا کوتاہ کرنا ۔ جھگڑا چکانا ۔ (رشک) محبت ہم نے چھوڑی جب بڑھی تکرار آپس میں ۔ کیا کوتاہ سب جھگڑا زبانوں کی درازی نے ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فساد کھڑا کرنا ۔ جھگڑالو ۔ (ھ) صفت جھگڑنے والا ۔ حجتی فسادی شریر ۔ جھگڑالن ۔ (ھ) جھگڑالو عورت ۔ جھگڑا مٹ جانا ۔ رفع فساد ہونا معاملہ طے ہونا ۔ جھگڑا مول لینا ۔ جھگڑے میں پڑنا ۔ (صبا) نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا نہ پڑ قضئے میں واعظ کے بیاں سے ۔ جھگڑا نکالنا ۔ فساد کی بات پیدا کرنا جھمیلا کرنا ۔ (امیر) مجھکو یہ شوق ہے کہ کہیں جلد ہو وصال انکو یہ فکر ہے کوئی جھگڑا نکالئے ۔ جھگڑے کی باتیں تین ۔ زن ۔ زر ۔ زمین ۔ مقولہ ۔ زن ۔ زر ۔ زمین کی ابتدا میں زہے ۔ یہ تینوں فساد کی جڑ ہیں ۔ جھگڑا بیٹھنا ۔ جھگڑا کرنا ۔ (حالی) نہ ٹلتے تھے ہرگز جو اڑ بیٹھتے تھے ۔ سلجھتے نہ تھے جب جھگڑ بیٹھتے تھے ۔ جھگڑنا ۔ (ھ) فساد کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ ضد کرنا ۔ اڑنا ۔ زیادہ مانگنا ۔ جھگڑے بھرا ۔ (ع) صفت ۔ بڑے جھگڑے کا وہ جسمیں بہت طوالت ہو ۔ (جلیل) چہرے پہ نہ غازہ ہے نہ بالوں پہ ہے افشاں ۔ یہ جھگڑے بھرا اُن کو سنوارا نہیں آتا

جھل ۔ (ھ) بروزن شل دیکھو جھال) مونث ۔ (لکھنؤ) ۱ غصہ ۔ خنگی ۔ (فقرہ) خدا کا جواب نہ جانے سے وہ بگڑ بھی گئی ہو تو عجب نہیں اسی جھل میں خلا نہ لکھا ہو ۔ ۲ رشک ۔ حسد ۔ بد خواہی ۔ جھلّا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ (مونث کے لئے جھلّی) ۔ مغلوب الغضب ۔ ۲ مذکر بڑا ٹوکرا اس کا مونث بھی جھلی ہے ۔ جھلے باز ۔ (ع) صفت چالاک ۔ فریبی ۔ جھل ہائی ۔ مونث ۔ (ع) بدمزاج ۔ رشک کرنے والی ۔

جہل (ع ۔ بروزن سہل صحیح بالکسر غلط) مذکر ۔ نادانی ۔ ناواقفیت ۔ جہالت ۔ (رشک) ہو جاتے ہیں دانستہ صغائر بھی کبائر ۔ اس علم سے تو جہل مسائل بہت اچھا ۔ جہلا ۔ (ع ۔ جاہل کی جمع) جاہل لوگ ۔ نادان ۔ جہل مرکب ۔ مذکر ۔ ایک مرض نفسانی جسمیں انسان باوجود عدم علم اس امر کے علم سے بھی ناواقف ہوتا ہے کہ وہ ناواقف ہے بلکہ خلاف واقع اپنے حق میں عالم ہونیکا یقین رکھتا ہے گویا دو جہلوں (عدم علم اور ناواقفیت عدم علم) میں مبتلا ہونا جہل مرکب ہے ۔ (رشک) کہئے اس قائل کثرت کو مُوَحِد کیونکر جمع کو جہل مرکب سے جو مفرد سمجھا ۔ جہلی (بروزن اصلی) صفت ۔ سفیہ ۔ اجڈ ۔

جھلابور ۔ (ھ) ۱ زرق برق ۔ چمکیلا ۔ چمکدار ۔ جگمگاتا ۲ طغیانی ۔ طوفان ۔ جھلاجھل ۔ صفت ۔ چاندی سونیکی چمک دمک ۔ نقرہ ۔ باف طلا باف کی چمک ۔ (رنگین) میں وہ تو اوڑھنے کی نہیں کل کی اوڑھنی ۔ باجی مجھے اُڑھا دو جھلاجھل کی اوڑھنی ۔

جھلارا ۔ جھلاری ۔ (ھ ۔ جھلار) صفت ۔ جھاڑی کی طرح گنجان ۔ (فقرہ) بھیڑئے کی جھلاری دُم سے وحشت ہوتی ہے ۔

جھلانا ۔ (ھ) جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا ۔ ہلانا ۲ (کنایۃً) لیت ولعل کرنا ۔ کسی کام میں ڈھیل ڈالنا ۔ کام اٹکائے رکھنا ۔ جھوٹے وعدوں سے کسی کو کسی امر کا اُمیدوار رکھنا ۔ جھولا برسات میں وہ جھولتے ہیں غیر کے ساتھ ۔ ہم کو وعدوں ہی میں برسوں سے جھلا رکھا ہے ۔

جھلّانا ۔ (ھ) غصہ ہونا ۔ جلنا ۔ جلبن ہونا ۔ سوزش ہونا ۔ تپکنا ۔ کسی بات کا دیر تک وصد میں رہنا ۔

جھلجھل ۔ مونث ۔ پتنگ کی دُم ۔

جھلجھلاہٹ (ہ۔ بفتح ہر دو جیم) مونث ۱۔ چمک۔ ٹمٹمانا ۲۔ وہ سوزش جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی سے لب و زبان کو محسوس ہوتی ہے۔ جھلجھلانا۔ (ہ) چرچرانا۔ سوزش کرنا۔ جلنا۔ جھنانا۔ سنسنانا۔ دیر تک صدمہ رہنا۔ چمکنا۔ دمکنا۔ جھل جھلی سی آگئی۔ (دہلی) (عو) ہلکی خفیف سی تپ آگئی۔

جھل دینا ۱۔ ہوا دینا۔ جیسے پنکھا جھلنا۔ رومال جھلنا ۲۔ مستی جوش کرنا۔ (فقرہ) یہ لونا بھی جھل دو۔

جُھلسا۔ (ہ) (ع) مذکر ۱۔ لُوکا۔ بگلا۔ شعلہ ۲۔ جلا ہوا۔ لُوکا لگا ہوا ۳۔ نگوڑا کمبخت بدنصیب ۴۔ آتشبازی سے ایک دوسرے کو جلا دینا۔ کسی قدر جل جانا۔ آگ سے جل جانا۔ جُھلسا دینا۔ جھلسا لگانا۔ (عو) متعدی۔ لُوکا لگانا۔ جلانا۔ آگ دینا۔ آگ لگانا۔ جھلسا لگنا (عو) لازم۔ (فقرہ) جُھلسا لگے اُس باغ کو۔ جُھلسانا۔ جُھلسنا کا متعدی۔ جُھلسنا (ہ) (عو) جلنا۔ بھکنا۔ آگ لگنا ۲۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ پھو نکنا ۳۔ (کنایۃً) کچھ دیکر راضی کرنا ٹالنا۔ رشوت دینا۔ ناراضی سے دینا۔ چٹانا ۴۔ (کنایۃً) (عو) بجاعت ناراضی رخصت کرنا۔ بیاہنا۔ گھر سے نکالنا۔ جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمھیں جُھلسیں ۵۔ (عو) غصہ ہونا۔ (فقرہ) تم ناحق جُھلستے ہو۔

جَھلک۔ (ہ) بروزن فلک (مونث) ۱۔ روشنی۔ چمک۔ چمک دمک۔ (انیس) ہر برگ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ جھلک ۲۔ جلوہ۔ پرتو۔ عکس۔ (کنایۃً) صورت۔ (ناسخ) دور سے دیکھی جھلک جو عارض پرنور کی۔ بام جاناں پر نظر آئی تجلی طور کی ۳۔ پانی کا دور نظر آنا ۴۔ اثر ۵۔ تھوڑی مشابہت۔ (جلال) جھپکتی آنکھ تیرے دیکھنے والوں کی کیا لیے۔ مگر ہاں اک جھلک پاتے ہیں مہر و ماہ میں تیری۔ جھلک دکھانا۔ لمحہ بھر کے لئے صورت دکھانا۔ (امیر) دکھلا کے اک جھلک جو وہ روپوش ہوگئے کیا کیا خیال خواب فراموش ہوگئے۔ جَھلکا۔ (ہ) مذکر ۱۔ آبلہ ۲۔ (عو) جھلک۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۔ کہی پردے کی بات رنگین نے۔ بولی جلمن سے میں دکھا جھلکا۔ بات رہتی نہیں ترے جی میں۔ تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا۔ جَھلکنا۔ (ہ) ۱۔ کچھ کچھ چمکنا۔ کسی چیز کے اندر سے چمک ظاہر ہونا۔ عکس ظاہر ہونا۔ (آتش) مُگرِ رنگ

سے جھلکی جو سُرخی پان کی اُس میں۔ گلوئے یار پر عالم ہوا شیشے کی گردن کا بجری کیا، ور جدائی بھی ہے بے نور نہ گُذرد۔ خورشید پہ دھوکا ہے کہ ذرہ کوئی جھلکا ۲۔ باقی چمک ذرہ سے نظر آنا ۳۔ نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ (داغ) یوں تو اے ابر پتا بھی نہیں ملتا تیرا۔ توبہ کرتی ہے جھلکتی ہے سیاہی تیری۔ جَھلکی (ہ) مونث (عو)۔ جھلک۔ جھلکی دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ عکس دکھانا۔ تجلی دکھانا۔ (امیر) بجلی ابھی چمک کے چھپی یا وہ ناز سے۔ جھلکی دکھا کے پردے کے اندر چلے گئے۔

جِھلنگا۔ (ہ) مذکر۔ پلنگ اور چارپائی کے بُنے ہوئے بان جب اُس میں سے پٹیاں اور پائے نکال لئے جائیں اور وہ اسیطرح بُنا ہوا باقی رہ کر۔

جِھلم۔ (ہ) مونث۔ ایک زرہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت مُنھ پر ڈال لیتے ہیں۔ (انیس) مغفر سے جھلم کٹ گئی گردن میں در آئی۔

جِھلمِل۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) جگمگاہٹ۔ پانی کی چمک پانی پر چراغوں کے عکس پڑنے کی کیفیت۔ ستاروں کی کم کم چمک۔ جھلملانا۔ صفت۔ مذکر۔ کم چمکنے والا (امیر) دل کی افسردگی ہے مرگے دہی۔ جھلملے ہیں چراغ تربت کی۔ جھلملانا۔ (ہ) چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا۔ جھلملی (ہ) مونث ۱۔ جلمن۔ چک۔ جھری دار پردہ ۲۔ جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو اکثر سیج گاڑی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی اور ہوا آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۳۔ کان کے ایک زیور کا نام (رشک) تم جھلملی سے کان کا جلوہ دکھاتے ہو۔ کیا عیب کان میں بھی کوئی جھلملی رہے ۴۔ صفت مونث۔ دھیمی دھیمی روشنی۔

جھلنا۔ (ہ) ۱۔ پنکھا ہلانا پنکھا کرنا ۲۔ ٹانکا لگانا جیسے برتن کا جھلنا۔ زیور کا جھلنا وغیرہ ۳۔ برف یا شورے میں ہلایا جانا۔ برف میں ٹھنڈا کرنا۔ شورے میں لگانا۔ (شاد) اعضا مثال برف ہوئے آہ سرد سے۔ جھونکا صبا کا دل کی صُراحی کو جھل گیا۔ جُھلوانا (ہ) جھلنا کا متعدی المتعدی۔ جِھلنگا۔ (ہ) مذکر ۱۔ ٹوٹی پھوٹی چارپائی۔ ایسی جھولا چارپائی جس کے بان ٹوٹ ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں نیز وہ بان جو بُنا کا بُنا چارپائی میں سے نکال لیں ۲۔ صفت۔ لاغر۔ دُبلا۔ (فقرہ)

دو ہی بچوں کے ہونے سے جھلنگا ہو گئی۔

جِھلّی۔ (ھ) مونث ١ پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا ٢ آنکھ کا جالا ٣ انسان اور حیوان کا باریک پوست ٤ صفت۔ باریک پتلا۔

جھَاجھَم۔ (ھ۔ بروزن دَمادَم) مونث ١ زور سے مینھ برسنے کی آواز ٢ گوٹا کناری کی چمک دمک ٣ چمکنے والا لباس۔ قیمتی لباس۔

جھُما دینا۔ جھومنا کا متعدی۔ وجد میں لانا۔ (شرف) عجیب کیفیتیں اُٹھی ہیں فسانہ گو نے جھما دیا ہے۔ کیا ہے اے یار وجد کیا کیا تمھاری دلچسپ داستاں پر۔

جھَماکا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) ١ دھڑاکا۔ دھماکا ٢ مینھ کا بھاری چھینٹا ٣ چمک

جَھَم جَھَم۔ (ھ) مذکر ١ مینھ کے برسنے کی آواز ٢ صفت چمکیلا۔ جھم جھم کا صفت (اطفال) چمک دمک کا گوٹا کناری کا۔ چمکتا ہوا جگمگاتا۔ جھم جھم ہونا۔ جگمگ جگمگ ہونا چمکنا۔ (فقرہ) سادہ جوڑا کس کام کا مسالا بھی تو ٹنکے جو ذرا جھم جھم ہو۔ جھم جھماتا صفت مذکر۔ چمکتا جگمگ جگمگ کرتا۔ گوٹا کناری کا۔ جَھم جھمانا۔ چمکنا۔ روشن ہونا

جھَمر جھَمر۔ (ھ) مونث۔ تھوڑا تھوڑا مینھ برسنا۔

جھَمَک۔ (ھ) مونث۔ جھلک۔ چمک۔ رونق۔ (ہجر) ماتھے پہ پسینا ہو قدرتا کا تماشا ہے۔ تاروں کی جھمک کیا ہے افشاں کسے کہتے ہیں۔ جَھمکا۔ (ھ) مذکر معشوق کا دیدار۔ جَھمکی۔ (ھ)۔ (ہندو) مونث ١ معشوق کا دیدار ٢ آب وتاب۔ جھمکانا (ھ) جَھمکانا۔ شان وشوکت دکھانا۔ خود نمائی۔

جھُمکا۔ (ھ۔ جھومکا) مذکر ١ گچھا۔ عقد ثریا۔ وہ سات ستارے جو آسماں پر اکٹھا نظر آتے ہیں ٢ کانوں کے ایک زیور کا نام۔

جھَمَکڑا۔ (ھ) مذکر ١ کر وفر۔ تجمل ٢ خوبصورتی۔ جلوہ۔ تجلی۔ دیدارِ معشوق۔ (رشک) ایک موسیٰ غش ہوئے تھے اس سے لاکھوں مر گئے۔ جلوۂ حق اور ہے تیرا جھمکڑا اور ہے۔ جھمکڑے سے۔ شان سے۔ انداز سے۔ (قلق) کس جھمکڑے سے پھر وہ غیرتِ برق۔ خود بھی آئی چمک کے صورتِ برق۔

جھمکنا۔ (ھ) چمکنا۔ جھلکنا۔

جھَموَرا۔ (ھ) مذکر ١ بہت سے بالوں والا حیوان۔ ریچھ ٢ (مجازاً) وہ بچہ جسکے کپڑے ڈھیلے ڈھیلے ہوں۔

جھَمیل۔ (ھ) مونث۔ دیر۔ الگاؤ۔ بکھیڑا۔ (ایامی) تم کان نہ چھدوانا تمھاری مٹی ہر یکنی برسوں کی جھمیل میں پڑ جاؤ گی۔ جھمیلا۔ (ھ) مذکر ١ جھگڑا۔ بکھیڑا ناحق کا فساد۔ (پڑنا پھنسنا کے ساتھ) پر یہ ہے شرط آکے میلے میں پھنس نہ جانا کسی جھمیلے میں۔ جَھمیلیا۔ (ھ) مذکر۔ بکھیڑیا۔ جھگڑالو۔ نادہند۔

جھَن۔ (ھ) مونث۔ تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز۔ جھنکار۔ تلوار کے گرنے کی آواز۔

جُھنّا۔ (جھونا کا بگاڑا ہوا ہے) صفت۔ ڈورڈور جُھنا ہوا کپڑا۔

جَھنّانا۔ (ھ) وہ کیفیت پیدا ہونا جو کسی عضو کے بجس بحرکت ہونے سے ہوتی ٢ (کنایۃً) غصے ہونا۔ ناخوش ہونا۔

جَھنٹیل۔ (ھ۔ بروزن سُرٹیل) صفت۔ خرف۔ بیہودہ۔ بیوقعت۔

جَھنجھری۔ (ھ) مونث۔ سوراخ۔ جھنجھری دار صفت سوراخ والا۔

جھنجلانا۔ جھنجھلانا۔ (ھ) غصہ کرنا۔ خفا ہونا۔ چڑچڑانا ٢ پیچ وتاب کھانا۔ جِھنجلاہٹ (ھ) مونث۔ غصہ۔

جھنجوٹی۔ (ھ بروزن لنگوٹی) مونث۔ ایک مشہور راگنی کا نام۔

جھنجوڑنا۔ جھنجھوڑنا۔ (ھ) ١ بیدار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ کسی کو بیدار کرنیکے لئے ہاتھ پاؤں پکڑ کے خوب ہلانا ٢ نوچنا۔ کھسوٹنا ٣ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا (صبا) شرم سے سر نہ اُٹھایا ترے رُخ کے آگے۔ باغ میں گل کو صبا نے بھی جھنجھوڑا کیا کیا۔

جھَنجھَٹ۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا فساد۔ قضیہ۔ رنج وفساد کی گفتگو۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ لانا۔ نیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ تکرار کرنا۔ (امیر) ہے بیان تذکرِ معنی وتفسیر وحدیث۔ اہل منطق سے کھولائے کہاں کا جھنجھٹ۔ جھنجھیٹا۔ (ھ) صفت۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ فسادی۔

جھنجھری۔ (ھ۔ بر) مونث۔ سوراخ دار توا یا آہنی جالی جو اکثر کولوں کی

چوسلے میں راکھ چھن چھنکر گرنیکے واسطے لگادیتے ہیں ۲ شبکہ۔ جالی ۳ سُورلغدا۔ دیوار جو مساجد اور قبروں پر اُٹھاتے ہیں۔

جھنجھن۔ (ھ) مونث ۱ دھات کے ظروف کھڑکنے کی آواز ۲ بچوں اور عورتوں کے گھنگھرؤں کی آواز۔

جُھنجُھنا۔ (ھ) مذکر۔ بچوں کے ایک کھلونے کا نام۔

جھنجھنانا۔ (ھ) سنسنانا۔ جھنجھناہٹ۔ جھنجھنی۔ (ھ) مونث۔ سنسناہٹ وجلن۔ سوزش۔

جھنجُھنی۔ (ھ) مونث ۱ بیڑی۔ اس معنی میں عموماً جمع یعنی جھنجھنیاں بولتے ہیں۔ (پہنانا۔ پہننا کے ساتھ) ۲ چھوٹے گھنگرو۔

جھنجھوڑیاں دینا۔ (ع) جھنجھوڑنا۔ (فقرہ) اگر کھانسی اور سر کا درد مجھے جھنجھوڑیاں نہ دے تو میری آنکھ نہ کھُلے اور نہ گھر والے چونکیں۔

جِھنجھی۔ (ھ۔ بفتح اول وچہارم) مونث ۱ ٹوٹی کوڑی۔ وہ کوڑی جس میں آر پار سوراخ ہو ۲ جھنجھیا ۳ قمار بازوں کی کوڑی جس کا اوپر کا حصّہ گھسا ہوا ہوتا ہے۔ جھنجھی کوڑی۔ پھوٹی کوڑی۔ جھنجھی کوڑی نہیں۔ بالکل مفلس ہے۔

جھنجھیا۔ (ھ) مونث۔ ہندؤں کی لڑکیاں کنوار کے اوّل عشرے میں چھوٹی ہانڈیوں میں چراغ روشن کرکے گھر گھر لئے پھرتی ہیں۔ اور خیرات مانگتی ہیں۔ اس ہانڈی کو جھنجیا کہتے ہیں۔ (مانگنا کے ساتھ) ؎ ایجان کبھی ہمنے بھی جھنجھیا نہیں مانگی۔ تم نے بھی کبھی ٹیسو بناکر نہ نکالا۔

جُھنڈ۔ (ھ) مذکر ۱ آدمیوں کی بھیڑ۔ حیوانات کی جماعت ۲ بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوں ۳ گھاس کا پُولا۔ بنڈل ۴ کھڑے ہوئے اور بڑے بڑے بال۔ لکھنؤ میں صرف درختوں کے انبوہ۔ انساں کے سر کے بالوں کی کثرت کے واسطے بولتے ہیں۔ جھنڈ کے جھنڈ۔ مذکر۔ غول کے غول پرے کے پرے۔ بہت سے گروہ بہت سے غول۔

جھنڈا۔ (ھ) مذکر۔ نشان۔ علَم۔ جھنڈا اُڑانا۔ جھنڈا بلند کرنا۔ (جلیل) کھلے بالوں وہ چل پھر کر دکھانا حُسن قامت کا۔ اُڑاتے پھرتے ہیں وہ جابجا جھنڈا قیامت کا۔ جھنڈا کھڑا کرنا۔ لوگوں کے جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنیکے واسطے نشان گاڑنا۔ فریاد یا استغاثہ کے واسطے علَم نصب کرنا۔ نشان فتح بلند کرنا۔ جھنڈا گاڑنا۔ کسی مقام پر اپنا عمل کرنا۔ مسخر کرنا۔ (ناسخ، دلکو) اُس محبوب کے ایدل مسخر کیجئے۔ عرش پر نالہ کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے۔ جھنڈا گڑنا۔ لازم۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ شہرت دینا (عاشق) سن پائیں کہیں تو تہر ڈھاویں جھنڈے پہ ابھی ابھی چڑھادیں۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رسوا ہونا۔ کسی امر کا مشتہر ہوجانا۔ جھنڈے چڑھنا۔ رسوا ہونا۔ (جانصاحب) صدر میں پہنچی میں جھنڈے چڑھی اُتری عزّت۔ آپ کے ہاتھوں سراپا میری توقیر ہوئی۔ جھنڈے تلے کی دوستی۔ چندروزہ دوستی۔ اتفاقی دوستی۔ راستے کی جان پہچان۔ جھَنڈی۔ (ھ) مونث۔ جھنڈا کی تانیث۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی۔ چھوٹا سا نشان۔

جھنڈولا۔ (ھ) صفت۔ نوزائیدہ بچہ جس کے سر پر پیٹ کے بال ہوں جھنڈولیا۔ صفت۔ حلقہ کئے ہوئے بال۔ گھونگھر والے بال۔ (رشک، دیکھے جو جھنڈولیا تری زُلف۔ حلقے حلقے کا بالکا ہو۔ جھنڈولے بال۔ وہ سر کے بال جو کثرت سے ہوں اور حلقہ کئے ہوئے ہوں (قدر) حُور کا چہرہ تو پری کا جمال۔ ننھا سا قد اور جھنڈولے بکھے بال۔

جُھنڈی۔ (ھ) مونث ۱ وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے کے بعد کھڑی رہجاتی ہے ۲ گنّے کی جڑ۔ مکئی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ ۳ گنڈے میں پڑا ہوا قُلابہ۔ چلمن اور پردہ باندھنے کا قُلابہ۔

جھَنَک۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ گھنگرو وغیرہ کی آواز۔ جھنکار۔ (ظفر) وہ گائے تو آفت لائے ہے ہر تال میں لیوے جان نکال۔ ناچ اُس کا اٹھائے سو فتنے گھنگھرو کی جھنک پھر ویسی ہے ۲ گھوڑے کے پاؤں کا ایک مرض

جھنکار۔ (ہ۔ بروزن رفتار) مونث۔ ظروف چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز۔ کانسے کے برتن کی آواز۔ تلوار یا زیب یا چھاگل کی آواز۔ زنجیر وغیرہ کی آواز۔ (ناسخ) جھنکار کیوں نہ نیند اُڑایا کرے کہ ہے۔ زنجیر بہر دیدۂ بیدار پاؤں میں (آتش) اُن کے پازیب کی جھنکار سے آتی ہے صدا۔ فتنۂ حشر کو بدخواب جگاتے نہ چلو۔ (انیس) ڈھالوں کا وہ اوج اور وہ تلواروں کی جھنکار

جھنکاڑ۔ (ہ۔ بفتح اول و نون غنّہ ساکن) مذکر۔ بے پتّیوں کا درخت۔ اردو میں بیشتر جھاڑ کے ساتھ مستعمل ہے۔

جھنگا۔ (ہ) جھلنگا کا بگاڑا ہوا ہے۔

جھنگار۔ (ہ۔ بروزن نگار) مونث چیخ۔ مور کی آواز۔ نوبت کی آواز۔ جھنگارنا۔ مور یا جھینگر کا بولنا۔

جہنم۔ (ع۔ بضم نون غلط ہے) مذکر۔ گہرا کنواں۔ چاہ عمیق۔ تحت الثریٰ۔ دوزخ وہ مقام جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے۔ اردو میں معنی نمبر ۲ میں مستعمل ہے۔ (انیس) کہتی تھی تیغ بچکے کہاں مجھ سے جائیگی۔ ٹھنڈا کرونگی میں تو جہنم جلائیگا۔ جہنم میں پڑے۔ جہنم میں جائے۔ (ع) دعائے بد۔ نہایت تنفر اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ جہنمی۔ صفت دوزخی۔ دوزخ کے کام کرنے والا۔

جھنواں۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم مخلوط) مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ چاول

جھنوانا۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم مخلوط)۔ (عو) آگ کا مرجھا جانا۔

جھنوا۔ (ہ) مذکر۔ بڑا ٹوکرا جو جھاؤ کی شاخوں سے بناتے ہیں۔ جھبوڑا (ہ) دیکھو جھونپڑا۔

جھوٹ۔ (ہ) مذکر۔ واقعہ کی خلاف۔ سچ کا نقیض۔ دروغ۔ چھل۔ دھوکا بہانہ۔ مکر۔ فریب۔ کھوٹ۔ جھوٹ اُڑانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ جھوٹ بنانا۔ (داغ) خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سُن تو لی۔ یہ اگرچہ جھوٹ اُڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش۔ جھوٹ بنانا۔ تہمت رکھنا۔ تہمت لینا۔

خلاف بات گھڑنا۔ جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کرنا۔ غلط کہنا۔ خلاف واقعہ بیان کرنا
جھوٹ پکڑنا۔ جھوٹ کی گرفت کرنا۔ جھوٹ جاننا۔ اعتبار نہ کرنا۔ اعتقاد نہ لانا باور نہ کرنا۔ (غالب) تیرے وعدہ پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا۔ جھوٹ سچ۔ مذکر۔ کسیقدر غلط اور کسیقدر صحیح بیان۔ جھوٹ سے مراد ہوتی ہے۔ جھوٹ سچ لگانا۔ غلط بیانی کرنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرکے کان بھرنا۔ بدی کرنا۔ الزام لگانا۔ تہمت لگانا۔ (بحر) بے سبب اُن ابروؤں کے پیچوں میں بل نہیں۔ میری جانب سے کسی نے کچھ لگایا جھوٹ سچ
جھوٹ کا پتلا۔ مذکر۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹ کا بنا ہوا۔ (جان صاحب) تم جھوٹ کے پتلے ہو تمہیں سچ سے ہے کیا کام سالکار سے بدتر ہیں سب اقرار تمہارے۔ جھوٹ کا پُل باندھنا۔ بیحد جھوٹ بولنا۔ جھوٹ پر جھوٹ بولنا۔ (داغ) میرے پیغام پہ اُسنے کہا۔ جھوٹ کا خوب تو نے پُل باندھا۔ جھوٹ کو سچ کر دکھانا۔ مرتکب ہونا کسی ایسے امر کا جسکی پہلے کچھ اصل نہ ہو (ذوق) جب کہا مرتا ہوں وہ بولے مراسر کا نکر۔ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔ جھوٹ کہنا۔ دروغگوئی کرنا۔ جھوٹ کی پوٹ یا سراسر جھوٹ۔ بالکل غلط۔ سراسر جھوٹا۔ جھوٹ کے بادل باندھنا۔ جھوٹ کا پُل باندھنا (بحر) آبرو جاتی رہیگی اشک بے تاثیر سے۔ جھوٹ کے بادل ہیں باندھے دیدۂ نمناک نے۔ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ مثل۔ جھوٹ بہت جلد کھل جاتا ہے۔ (ذوق) کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے۔ جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے جھوٹ کا دفتر۔ افسانے۔ داستانیں جھوٹی کہانیاں۔ (جان صاحب) کیوں سوت نے کاغذ کوئی پتّر نہ نکالا۔ جھوٹی موئی نے جھوٹ کا دفتر نہ نکالا۔ جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی۔ مثل۔ جھوٹ سے کام نہیں چلتا۔ جھوٹ کو فروغ نہیں ہوتا۔ (شوق) جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر۔ ان گُنوں پر ترے پڑیں پتّھر۔ جھوٹ لگانا۔ بہتان لگانا۔ غلط بیان کرنا۔ تہمت دھرنا۔ بدگوئی کرنا۔ جھوٹ موٹ۔ (جھوٹ تابع مہمل ہے) دروغ۔ غلط۔ یونہی

جھوٹ

مذاق سے۔ ہنسی سے (جانصاحب) ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی۔
جھوٹا۔ (ہ) صفت ۱ دروغگو ۲ بے ایمان ۳ مکار۔ دھوکے باز ۴ کھوٹا۔ ناقص
۵ اصل کے خلاف۔ نقلی۔ مصنوعی۔ جیسے جھوٹا موتی۔ جھوٹا نگینہ ۶ نکما۔ بیکار جیسے
ہاتھ پاؤں کا جھوٹا ہوجانا وغیرہ۔ (اچھوتا کا نقیض مستعمل برتا ہوا ۸ کسی کا کھایا ہوا
کھانا یا پیا ہوا پانی۔ وہ شے جس میں سے کھا لیا ہو یا پی لیا ہو۔ (ناسخ) جھوٹا
پانی یار کا تھوڑا پلا دے اے طبیب۔ ہے شفا موقوف اپنی شربت عناب پر
۹ وہ ظرف جس میں منھ لگا کر کچھ کھا پی لیا ہو۔ (ناسخ) پیکے پانی اس کے جھوٹے
آبخورے میں ہوں مست۔ ساقیا فرقت میں میں مشتاق ساغر کا نہیں۔ جھوٹا
بٹ۔ جھوٹا پیمانہ۔ مذکر۔ کم وزن بٹ۔ کمتی پیمانہ۔ جھوٹا بنانا۔ دروغگو ٹھہرانا۔
چیند رانا۔ تکذیب کرنا۔ جھوٹا پڑنا ۱ دروغگو ٹھہرنا۔ وعدہ خلاف ہونا ۲ کسی اوزار کا
ناقص ہوجانا۔ بیکار ہوجانا۔ (بحر) کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہوکر ۳ بدن کے
عضو کا بیکار ہوجانا۔ (فقرہ) ہاتھ بوجھ اٹھانے سے جھوٹا پڑجاتا ہے۔ جھوٹا جوڑا
چوڑیوں یا لباس یا جوتے کا وہ جوڑا جس میں جھوٹا کام بنا ہو۔ جھوٹا کاغذ۔ مذکر
جعلی دستاویز۔ بنا ہوا تمسک۔ جھوٹا کام۔ مذکر۔ زردوزی وغیرہ کا کام۔ جو کھوٹے
مسالے سے بنایا جائے۔ جھوٹا کرنا۔ دروغگو ٹھہرانا۔ (رشک) مجھے نہ ہونے نے ان
دونوں کے کیا جھوٹا۔ کہوں جفائے دہن یا کہوں جفائے کمر۔ جھوٹا کھاتے ہیں
میٹھے کے لالچ۔ مثل۔ فائدہ کے لئے تکلیف بھی اٹھائی جاتی ہے۔ مزے کے لئے
مکروہ چیز بھی نہیں چھوڑتے۔ (قلق) جھوٹا جہان کھاتا ہے میٹھے کے واسطے۔
بوسے کے ساتھ آپ کی دشنام ہے لذیذ۔ جھوٹا لپاٹی۔ مذکر۔ لپاڑیا۔ گپی۔ جھوٹا موتی
مذکر۔ مصنوعی موتی۔ (بحر) اشک بے تاثیر سے کہدو نہ ٹپکے آنکھ سے۔ جھوٹے موتی
کی طرح بے آبرو ہوجائیگا۔ جھوٹا نگ۔ جھوٹا نگینہ۔ مذکر۔ شیشہ کا نگ۔ جھوٹا
وعدہ۔ وعدہ جو وفا نہ ہو۔ جھوٹا ہونا۔ دروغگو ٹھہرنا۔ وعدہ خلاف ہونا۔ نکما ہونا
بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ دیکھو جھوٹا پڑجانا۔ جھوٹا لنا۔ دیکھو جھٹالنا۔ جھوٹن
(ہ) مذکر۔ پس خوردہ۔ بچا ہوا کھانا۔ جھوٹن جھانٹن۔ مذکر۔ جھوٹن۔ جھوٹن کو ٹن۔

جھوٹ

(لکھنؤ) مذکر۔ (ع) جھوٹن۔ جھوٹوں۔ بناوٹ اور سخن سازی کے محل پر بولتے ہیں۔
(بحر) کوئی جھوٹوں بھی جو دیتا ہے مجھے مژدۂ وصل۔ دانت رونے میں نکل آتے
ہیں آنسو کی طرح۔ جھوٹوں بات نہ پوچھنا۔ دنیا سازی بھی نہ کرنا۔ ظاہری مدارات
بھی نہ کرنا۔ اوپری دل سے بھی متوجہ نہونا۔ (رند) مر بھی جاؤں تو نہ پوچھو جھوٹوں
بات۔ واہ مشفق واہ اچھا نا نہ ہے۔ جھوٹوں کا بادشاہ۔ مذکر۔ بہت بڑا جھوٹا۔
جھوٹوں کا سردار۔ (امیر) ہزاروں وعدے کئے پر نہ کی دعا کدن۔ نقیر بھی
ہمیں جھوٹوں کے بادشاہ ملے۔ جھوٹوں منھ نہ چھونا۔ نام کو نہ پوچھنا۔ ذرا پرسان
حال نہ ہونا۔ جھوٹوں نہ پوچھنا۔ دنیا سازی بھی نہ کرنا۔ ظاہری مدارات بھی نہ کرنا
کی جگہ۔ (رشک) آنکھیں مجنوں کی ہوتیں تو جھوٹوں نہ پوچھتے۔ اُن کو خدا نے دیکھ کر
پتھر بنا دیا۔ اس جگہ جھوٹوں بھی نہ پوچھنا مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) نہ جھوٹوں
بھی پوچھا کبھی درد دل کو۔ خدا جانے تو کس مرض کی دوا ہے۔ جھوٹی زبان دینا
جھوٹا وعدہ کرنا۔ (داغ) یہ بت جو دیتے ہیں جھوٹی زبان دیتے ہیں۔ خدا کیواسطے
پر لوگ جان دیتے ہیں۔ جھوٹی خبر۔ مونث۔ غلط خبر۔ جھوٹی سچی اڑانا۔ جھوٹی خبر
مشہور کرنا۔ جھوٹی تہمتیں لگانا۔ (داغ) ہو بُرا ان لگانیوالوں کا۔ جھوٹی سچی
اڑانیوالوں کا۔ جھوٹی سچی کہنا۔ جھوٹی سچی ہانکنا۔ جھوٹی خبر اڑانا۔ جھوٹی باتیں
بنانا۔ (جانصاحب) چلو چپ رہو جھوٹی سچی نہ ہانکو۔ (شوق قدوائی) نا امیدی
نے تو جڑ کاٹی تھی ہر امید کی۔ جھوٹی سچی کہکے میں پھر دل کو سمجھانے لگا۔ جھوٹی قسم
مونث۔ سوگند دروغ۔ حلف دروغی۔ جھوٹے کو حد تک پہنچا دینا۔ جھوٹے کو گھر
پہنچا دینا۔ (فارسی مقولہ۔ دروغگو را تا بخانہ سے لیا گیا) جھوٹے کو قائل کرنا
تربت واعظ تاک چلو شاد۔ جھوٹے کو حد تک پہنچا دو۔ جھوٹے کے منھ میں گُہ۔ مقولہ
اپنی صفائی کے واسطے بولتے ہیں۔ جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔ جھوٹے کے مقابلے
میں سچے کی بات نہیں چلتی۔ جھوٹا قائل نہیں ہوتا۔ جھوٹے کے منھ میں بو آتی ہے۔
جھوٹ کی مذمت میں کہتے ہیں۔ (شاد) جڑ ھکے ممبر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول
منھ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا اے واعظ۔ جھوٹے منھ۔ ظاہرداری سے

ستائش سے ۵ داغ کو تم سے مرنجاں یہ اُمید نہ تھی۔ جھوٹے مُنھ بھی تو نہ پوچھا کہ پریشاں کیوں ہو۔ جھوٹی منھدی۔ مونث۔ اُتری ہوئی منھدی۔ استعمال کی ہوئی منھدی سے ۵ سیکڑوں کے خون اس دستِ حنائی نے کئے۔ دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی منھدی آپ کی۔ جھوٹی نالش۔ مونث۔ جھوٹا دعویٰ۔ جھوٹے ہاتھ سے کُتّا نہیں مارتا۔ (ع) نہایت بخیل اور کنجوس ہے (فقرہ) بُوادہ سُوموں کی ایک سُوم اور ہزار کنجوں کی ایک کنجک ہیں کبھی جھوٹے ہاتھ سے کُتّا بھی نہیں مارتیں۔

جُھوجَھرا۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) وہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں۔ جھوجھری آواز۔ مونث۔ ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز۔ جھوجھڑے لٹکنا۔ سلائی میں زیادہ جھول پڑنا۔ (فقرہ) اس ملانی کی جو سلائی دیکھو اس میں جھوجھڑے لٹکتے ہیں۔

جُھوجَھا۔ (ہ) مذکر ! مسلمانوں کے ایک ادنیٰ فرقے کا نام جو غذا بہت کھاتا ہے ! معدہ۔

جَھوڑ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔ تکرار۔ غصّہ کی باتیں۔

جُھوک۔ (ہ) خمیدگی۔ دھکا۔ ہچکولا۔ ریلا۔ لچک ! پِینک۔ غفلت۔ جیسے نشہ کی جھونک ! ہر وزنی چیز کا بوجھ ! ترازو کے ایک پلّے کا جُھکنا ! تول۔ وزن عموماً اس لفظ کا تلفظ نون کے ساتھ یعنی جُھونک ہے۔ بحر نے ایک جگہ مذکر باندھا ہے ۵ بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کے بالوں کے ساتھ۔ جھونک زلفوں کا بھی اب بار کمر ہونے لگا۔ مگر اتفاق تانیث پر ہے۔ (مونس) بھاری ہے گرز جُھونک سنبھالی نہ جائیگی۔ گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نہ جائیگی۔ جھوک دینا۔ (دیکھو جھونکنا) خرچ کر ڈالنا۔ لگا دینا۔ جھولے کا پینگ دینا۔ جھوک سنبھالنا۔ ہچکولے کو سہارنا۔ کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا ! نقصان برداشت کرنا۔ جھوک مارنا۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو اُنگلیوں سے جھکا دینا۔ ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا۔

جُھوکا۔ (ہ) مذکر ! ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکّا۔ ٹکّر ! منھ کا ہچکولا ! نیند کا ہچکولا نیند کے باعث سر کا جُھک جُھک جانا۔ غلبۂ خواب۔ (بحر) واقفِ عہدِ محبّت ہوں لڑکپن سے میں۔ ایک جھونکے میں ہی سو خواب فنا کے جھونکے ! تیز ہوا کی شے کی جنبش جیسے شاخ کا جھونکا۔ زُلف کا جھونکا۔ (بحر) دیکھئے اژدہے کے مُنھ میں کیسے جھونکتی ہیں۔ زلفیں رخسار پہ لیتی ہیں بلا کے جھونکے ! گرانی۔ بار۔ (بحر) وہ کمر بال سے باریک نظر آتی ہے۔ کب سنبھالے گئے گیسوے دوتا کے جھونکے ! جھولے کا پینگ۔ مثال کے لئے دیکھو نمبر ۳۔ دیکھو جھونکا۔

جُھوکنا۔ (ہ) ! ڈالنا۔ پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا بُھس وغیرہ بھاڑ یا تنور میں ڈالنا۔ تنور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا ! برباد کرنا۔ اڑانا۔ صرف کرنا۔ جیسے کسی کام میں زیادہ روپیہ جھونک دینا ! بے پروائی سے پلّے باندھنا۔ بُری جگہ شادی کر دینا۔ جیسے انھوں نے بُری جگہ بیٹی کو جھونک دیا ! ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرہ میں ڈالنا۔ جیسے جان جھونکنا۔ اِن معانی میں جھونکنا ہی بولتے ہیں۔

جَہُول۔ (ع) صفت نادان

جُھول۔ (ہ۔ بروزن غُول) مذکر ! ڈھیلاپن۔ انسان یا حیوان کے پوست کی شکن کپڑے کی شکن ! جھٹکا ہاتھی کی رفتار کا ! تُلمچ۔ گلٹ۔ (پھیرنا۔ چڑھانا۔ کرنا کے ساتھ) ! ایک دفعہ کئی بچوں کا جننا۔ مثلاً مرغی کا جُھول کُتیا کا جُھول (جان صاحب) شمشاد کو قمری کا میں کیا جوڑا دوں نسیرن۔ تو جھول میں مادے کے سوا پر نہ نکالا ! پتنگ کی ڈور کا پورا تنا ہوا نہ ہونا۔ کسی چیز کا پورا تنا ہوا نہ ہونا۔ (قلق) اٹھتے نہیں دیکھی ہے شکن ہمنے جبیں کی۔ جب فرش پہ اُس کے کہیں کچھ جھول رہا ہے۔ ! سیئے ہوئے کپڑے کی شکن جو بوجہ جسم پر مطابق نہونیکے پڑ جاتی ہے ! (ہندو) شوربا۔ یخنی۔ جھول آئی۔ بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہوئی۔ جھول بٹھانا۔ مرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بٹھانا۔ جھول جھال۔ مذکر۔ جھگڑا۔ ڈھیل ڈھال دیر۔ وقفہ۔ جھولدار باتیں۔ چالاکی۔ فریبی۔ کارروائی۔ گول باتیں۔ جھول ڈالنا ! شکن ڈالنا ! بچہ جننا۔ جھول نکالنا ! بچے نکالنا۔ بچے دینا۔ (مرغی کیواسطے زیادہ بولتے ہیں) ! بچے دلوانا ! شکن نکالنا۔ جھول نکلنا۔ لازم۔

جُھول۔ (ہ) مونث ! ہاتھی کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ! بیلوں یا کتوں کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ! بدنما۔ ڈھیلی ڈھالی پوشاک۔

جھولا - (ہ) مذکر۔ درخت یا کھم میں بڑی ہوئی رسی جس میں بیٹھکر جھولیں ۲ پالنا۔ ہنڈولا۔ جھولا جھولنا۔ جھولے پر بیٹھکر جنبش کرنا۔ جھولا ڈالنا۔ جھولنے کیواسطے درخت وغیرہ میں رسی باندھنا۔

جھولا - (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا تھیلا ۲ رعشہ۔ فالج ۳ ہاتھ کا اشارہ۔ ۴ غلاف جیسے بندوق رکھتے ہیں ۵ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں ۶ سرد ہوا جس سے گیہوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ ۷ کسی چیز کی ناہمواری۔ (بحر) پھنس کے ہم دام محبت سے نہ چھوٹے لاعلاج۔ زلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہگیا ۸ بہت ڈھیلا۔ (فقرہ) پلنگ سب جھولا ہو رہے تھے اُن کو کسوا کر اُجلی چادریں بچھوادیں۔ جھولا مارا جانا۔ فالج ہو جانا۔ جسم کا ڈھیلا پڑ جانا۔ (جان صاحب) ٹانڈے میں جھولا مار گیا شربتی کو بی۔ کمبخت کو یہ کیسا لگا بیٹھا سال ہے ۲ (ع) سست ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ جیسے اسے تو جھولا مار گیا۔

جھولنا - (ہ) مذکر۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں روٹی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں ۲ کوکھ کا گوشت۔ جھولنا۔ (ہ) ۱ جھولے پر بیٹھکر پینگ لینا ۲ لٹکنا۔ آویزاں ہونا ۳ کسی کے جھوٹے وعدوں پر مدت تک کسی چیز کا اُمیدوار رہنا ۴ ایک ہی کام میں اٹکا رہنا۔ (ابن الوقت) اہل معاملہ دیر کی وجہ سے نالاں ہیں مہینوں پڑے جھولتے ہیں تب بمشکل چھٹکارا ملتا ہے۔

جھولی - (ہ) مونث ۱ وہ کپڑا جسکے چاروں کونے باندھکر گداگر گلے میں لٹکاتے ہیں ۲ خورجی۔ چھوٹی تھیلی ۳ دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے لئے پھیلائی جائے ۴ وہ کپڑا اسبز رنگ کا جس کی تھیلی سی بناکر محرم میں بچوں کے گلوں میں ڈالتے ہیں۔ جھولی چھوڑنا۔ بدن کا ڈھیلا پڑکر گوشت کا لٹک آنا۔ جھولیدار۔ مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی جھولی ڈالنا۔ بھیک مانگنے کھڑا ہونا۔

جھوم جھوم کر - لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ ہچکولے لیکر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر۔ جیسے جھوم جھوم کے مینہ برسنا۔ جھوم جھوم کر بادل آنا۔ گھر کر بادل آنا (ذوق) جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے۔ پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے۔

جھومر - (ہ) مذکر ۱ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کیواسطے لٹکایا جاتا ہے ۲ ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا کر اور حلقہ باندھکر ناچتی ہیں ۳ ایک قسم کا گیت ۴ (لکھنؤ) چند آدمیوں خواہ چند چیزوں کا مجمع۔ جھومر کا چاند۔ وہ چاند جو جھومر میں لگا ہوتا ہے۔ (ذوق) کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا۔ کہ وہ آپ کو کھینچے ہے تیرے سر پہ چاند۔

جھومنا - (ہ) لازم ۱ ہلنا ۲ نیچے اوپر سر ہلانا۔ سر اور تمام بدن کو جنبش دینا ۳ لٹکنا۔ آویزاں ہونا ۴ اونگھنا ۵ (کنایۃً) اکڑنا ۶ جمع ہونا بادلوں کا ۷ لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ۸ ہاتھی کی چال چلنا۔ مستانہ چال چلنا۔

جھونا - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی باریک دُھوتر ۲ چھدرا چھدرا بُنا ہوا کپڑا دیکھو جُھنا ۳ عمدہ قسم کا ناریل ۴ عمدہ قسم کی چھالیا۔ جُھونا - (ہ) (ہندی) ۱ جلانا جیسے جگی جھونا ۲ ایسی طوالت سے بیان کرنا کہ سُننے والا گھبرا جائے جیسے جھگڑا جھونا ۳ (عمر) مارنا ۴ سونا کے ساتھ بطور تابع مہمل مستعمل ہے (فقرہ) خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے

جھونپڑا - (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ چھپر کا گھر۔ پھونس کا گھر۔ جھونپڑا ڈالنا۔ چھپر کا مکان بنانا۔ چھپر ڈال کر رہنا۔ جھونپڑی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ چھوٹا جھونپڑا۔ دیکھو رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا۔

جھونسڑے - مذکر۔ (ع) ریشے۔ پھوسڑے

جھونٹا - (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱ (دہلی) پینگ۔ جھولے کی جنبش۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) ۲ عورت کے سر کے بال ۳ (ہندی) بھینس کا بچہ۔ جھونٹم جھانٹا۔ لڑائی میں ایک کا دوسرے کے سر کے بال پکڑکر کھینچنا اور مارنا۔ (لڑنا کے ساتھ) (جان صاحب) اکل پرکھا تم سے جھونٹم جھانٹا دیوانی لڑی۔ دو رنڈی کی شہر فی خانم برابر پر۔ جھونٹے۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ عورتوں کے سر کے بال (جان صاحب) سوت کے جھونٹے گریباں انکا ہوگا ہاتھ میں۔ جھونٹے پکڑنا۔ حقارت سے سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا۔ جھونٹے کھسوٹنا سر کے بال نوچنا۔ جھونٹیا - (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ۔ نون غنہ) مونث۔ جھونٹا کی تصغیر۔ ہر کا

جھوجھ	جھینگر

تلفظ جُھنپا اور جُھٹیا ہے

جُھوجھ ۔ (ہ) مذکر ! پرند کا گھونسلا ۔ بئے کا گھونسلا ۔ جھونجل ۔ (ہ) (نون غنّہ) مونث ۔ (دہلی) پیچ و تاب ۔ کمال غصّہ ۔ خفگی ۔ لکھنؤ میں جُھل ہے ۔ جھونجل آنا ۔ غصّہ آنا ۔ طبیعت جلنا ۔ ناراض ہونا ۔ جھونجل اُتارنا ۔ (عو) غصّہ اُتارنا ۔ بغض نکالنا ۔ جلکر بدلا لینا ۔ عداوت نکالنا ۔

جھونجھ ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندی) چُپل ۔ جھانجھ

جھونک ۔ (ہ) (لکھنؤ) دیکھو جھوک ۔ جُھونکا ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مذکر ۔ (لکھنؤ) دیکھو جھوکا ۔ (آنا ۔ چلنا ۔ کھانا ۔ لینا ۔ وغیرہ کے ساتھ) جھونکا جھونک ! کسی چیز کا کسی چیز میں کثرت سے باربار ڈالنا ! (کنایۃً) روپیہ اُڑانا ۔ بہت خرچ کرنا ۔ جھونکے آنا ۔ غلبۂ نیند کے باعث سر کا بار بار جُھکنا ! ہوا کے تھپیڑے لگنا ۔ (ناسخ) کیا کروں باغ سے آئے جو ہوا کے جھونکے ۔ آرہے ہیں یہ ہیں خواب فنا کے جھونکے ۔ جھونکے چلنا ۔ تیز ہوا کا چلنا ۔ (بحر) قاف پر پنبۂ گردوں کو ملا کر رکھدیں ۔ آج چلتے ہیں مری آہ رسا کے جھونکے ۔ جھونکے چلے آنا ۔ نیند کا غلبہ ہوا جانا ۔ (امیر) نیند کے جھونکے چلے آتے تھے ۔ جھونکے کھانا ۔ لغزش کرنا (بحر) ڈھا دیا زور ہمارا مرض ہجراں نے ۔ ہاتھ پر کھانے لگے جام دوا کے جُھونکے ۔ جھونکے لینا ۔ جھونک لینا ۔ (دیکھو جھوکا) (قدر) چلنے میں جھونکا لیتا ہے ہر ایک پانچلہ یا ناچتے ہیں مُور تری بانکی چال پر ۔

جھونکنا ۔ (ہ بالضم ۔ لکھنؤ دیکھو جھوکنا ۔ جھونکیا ۔ (ہ) بھٹی میں آگ ڈالنے والا ۔ جھونکنا ۔ (ہ بالفتح) ! بیل کا سینگ مارنا ! (کنایۃً) (عو) دھمکی دینا ۔

جھیپ ۔ (ہ) مونث ۔ شرمندگی ۔ (مٹانا ۔ مٹنا کے ساتھ) جھیپ چڑھنا ۔ شرمندگی ہونا ۔ (داغ) نہ کی شکایت معشوق شرم عصیاں سے ۔ کہ اور جھیپ چڑھی سامنے خدا کے مجھے ۔ جھیپنا ۔ آنکھ چُرانا ۔ کنیانا ۔ شرمانا ۔

جھیرا ۔ (ہ) مذکر ۔ چشمہ ۔ سوتا ! گڑھا ۔ غار ۔ سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں ۔

جھیز جھیز ۔ (ہ) ۔ (دہلی) صفت ۔ پارہ پارہ ۔ دھجی دھجی ۔ ٹکڑے ٹکڑے ۔ پُرزے پُرزے ۔

جہیز ۔ (ع ۔ بکسر اول و دوم ۔ امالہ جہاز کا عربی میں جہیز عروس ۔ جہیز لشکر ۔ جہیز میت کے معانی میں ہے) مذکر ۔ وہ اسباب جو لڑکیوں کو شادی کے وقت ماں باپ کے یہاں سے ملتا ہے ۔ جہیز میں آنا ۔ (عو) ماں باپ کے گھر سے آنا ۔ وہ چیز جس پر اپنا دعویٰ ہو ۔ جیسے چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعویٰ کرتی ہو ۔ جہیزی ۔ صفت ۔ جہیز میں دینے کے لائق ۔ جہیز میں دیا ہوا ۔ مثال کے لئے دیکھو کابو جو ۔

جھیل ۔ (ہ) مونث ! پانی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو ! دلدل چہلا ! نیچی زمین ! (موسیقی) گیت کا وہ حصّہ جو مدّھم آواز سے کہا جائے ۔

جھیلنا ۔ (ہ) برداشت کرنا ۔ سہنا ۔ سنبھالنا ! (عو ۔ دہلی) گھوڑی کی سوتوں کو انگلی سے اس طرح الگ کر کے چارپائی یا کسی دوسری چیز پر ڈالنا کہ آپس میں مل جائیں ۔

جھیلنی ۔ (ہ) مونث ۔ (عو) ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتی ہیں ۔ جھیلنی دینا ۔ (دہلی) بچہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے جنبش دینا ۔

جھینکنا ۔ (ہ نون اول غنّہ) (عو) ! رونا ۔ گریہ وزاری کرنا ۔ (فقرے) کیوں جھینکتی ہے ۔ کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے ! دُکھڑا بیان کرنا ۔ مصیبت دُہرانا ۔ شاکی ہونا ۔ (داغ) دل میں نے لگایا ہے مگر دیکھئے کیا ہو ۔ سب جھینکتے ہیں ایذ پڑی مرے آگے ! افسوس کرنا ۔ پچتانا ۔ غم کرنا ۔ رنج کرنا ۔ (جلیل) دوستی کی تو ہے اغیار سے پھر جھینکیں گے ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہر دل میں وفا رکھی ہے ! ماتم کرنا ۔ بیٹھنا ۔ مذکر ۔ گلہ ۔ شکوہ ۔ گریہ ۔

جھینگا ۔ (ہ نون غنّہ) مونث ۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی ۔

جھینگر ۔ (ہ ۔ بفتح کاف فارسی ۔ عوام بضم کاف بولتے ہیں) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو دیواروں پر رہتا ہے اور کپڑے کو چاٹ جاتا ہے ۔ جھینگر کا چاٹ جانا ۔ جھینگر کا کھا جانا ۔ (جانصاحب) جھینگر جو چاٹے ریشم سے باندی

جھی

کے اُسکو کیا۔ چمڑے کی جا مدانی میں لو رکھی شال ہے جھینگر لگنا جھینگر کا کپڑے کو چاٹ جانا۔

جھِیُ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا چوُ۔

جی۔ (ہ) (۱) حرف ایجاب۔ ہاں۔ (جلیل) یہ کیوں ہے جان بچپن آج کس پر آیا جی بکار اے بلائے اضطراب دل کہ جی آیا ۲ جناب حضرت۔ صاحب جیسے کہو جی ۳ درست ہے بجا ہے ۴ (طنزاً) ضرور۔ بیشک۔ (جرأت) ہزار اپنی جتاؤں چاہ پردے میں اُسے لیکن۔ وہ سُن سنکر یہی کہتا ہے جی ایسا میں ناداں ہوں ۵ ایک تعظیم کا کلمہ جو اسم کے آخر میں لگا دیتے ہیں جیسے پنڈت جی۔ بابو جی۔ اور برابر والوں سے بھی کہتے ہیں۔ (جرأت) سُن قصۂ فرہاد نہ دو شیریں کو دشنام۔ بس چپکے رہو جی نہیں کچھ میں بھی کہونگا۔ جی ہاں! یہ کلمہ کسی کی سوال کے جواب میں کہتے ہیں۔ ہاں بیشک! کبھی طنز سے بھی کہتے ہیں۔ جی۔ (ہ) مذکر۔ جان۔ روح ۲ زیست۔ زندگی ۳ دل۔ طبیعت۔ خواہش ۴ ذات۔ خود۔ آپ۔ نفس۔ شخصیت ۵ جرأت۔ دلیری۔ مردانگی۔ جی آنا۔ دیکھو دل آنا۔ (میر حسن) آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے۔ لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے۔ جی اُٹھالینا دیکھو دل اُٹھانا۔ جی اٹھنا ۱ دل بیزار ہوجانا ۲ جان پڑجانا۔ زندہ ہوجانا۔ (ناسخ) مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مرگئے۔ کھل گئیں دو چار آنکھیں ہوگئیں دو چار بند ۳ سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا۔ جی اُچاٹ ہوجانا۔ جی نہ لگنا۔ طبیعت ہٹ جانا۔ (فقرہ) جی اچاٹ ہوا تو پھر یہ خدا کا بندہ مکتب کی طرف رُخ نہ کرے گا۔ جی اُچٹ جانا یا جی اچٹنا۔ کسی کام میں دل نہ لگنا۔ (میر) جی کچھ اچٹ گیا ہے اَب نالہ وُ فغاں سے۔ جی اچھا ہے۔ (ع) بیمار کا حال پوچھنے کے لئے بولتی ہیں۔ جی اُداس ہونا۔ دل افسردہ ہونا۔ (ناسخ) خود بخود جی مرا اداس نہیں دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہیں۔ جی اُڑا جانا۔ دل کا درہم برہم ہوا جانا۔ دل کا گھبرانا (آتش) اکو چۂ دشمن سے یہ آتی نہ ہو یارب کہیں۔ جی اُڑا جاتا ہے کچھ بادِ صبا کو دیکھکر جی اُکتا جانا۔ دل کا بیزار ہوجانا۔ کسی کام پر طبیعت نہ لگنا (فقرہ) چادل کھاتے کھاتے جی اُکتا گیا۔ جی اُلٹ جانا۔ دیوانہ ہوجانا۔ پاگل ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا۔

جی

(سحر) اِن روزوں نام عشق سے کچھ جی ہی ہٹ گیا۔ صدمے فراق کے نہ اُٹھے جی اُلٹ گیا۔ جی اُلٹنا۔ دل گھبرانا۔ دل پریشان ہونا۔ جی اُلجھنا۔ دل گھبرانا۔ (ذوق) کرتا ہے دستِ جنوں جیب کشمکش۔ جی اُلجھتا ہے نفس کے تار سے۔ جی اندر سے بیٹھا جانا۔ طبیعت کا گرا جانا (فقرہ) کچھ میرا جی اندر سے بیٹھا جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں سنسنی سی چلی آتی ہے۔ جی اوپر تلے ہونا۔ (ع) گھبرانا۔ متلی ہونا۔ جی باغ باغ ہونا۔ جی خوش ہوجانا۔ (فقرہ) گرما گرم چائے پی کر جی باغ باغ ہوگیا۔ جی بٹنا۔ (ع) دل بہلنا۔ دھیان بٹنا۔ خیال بٹنا۔ جی بجھانا افسردہ کرنا۔ ہمت توڑ دینا۔ (رشک) جو زباں آور بڑے فہمیدہ کے منہ پر چڑھا۔ جی بجھادیا زبانِ شعلۂ ادراک نے۔ جی بجھ جانا۔ لازم۔ (امیر) تمھیں افسردہ پایا بجھ گیا جی۔ تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل۔ جی بچنا۔ جان سلامت رہنا۔ (ناسخ) جی نہیں بچتے نظر آتا شب فرقت میں آج۔ کہکشان تلوار ہے اور آسماں جلاد ہے۔ جی بحال ہونا۔ طبیعت درست ہونا۔ (سحر) شکرِ خدا کہ اَب تو ذرا جی بحال ہے۔ برہم مزاج ہے نہ طبیعت نڈھال ہے۔ جی بُرا کرنا ۱ (ع) ناخوش کرنا۔ ناراض کرنا۔ رنجیدہ کرنا ۲ (ع) قے کرنا۔ (توبۃ النصوح) جس گھڑی سے میاں نے جی بُرا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں تھا ۳ بُرا ماننا۔ ناراض ہونا۔ جی بُرا ہونا۔ (ع) قے ہونا ۲ ناراض ہونا۔ نفرت ہونا۔ (داغ) اے دل بتیاب خدا کی قسم۔ عشق میں جی تجھ سے بُرا ہوگیا۔ جی بڑھانا۔ (ع) حوصلہ بڑھانا جی بڑھنا۔ (ع) ہمت بڑھنا۔ دل تازہ ہونا۔ جی بکھرنا۔ (ع) ۱ متلی ہونا ۲ دل کا پریشان ہونا۔ معنی نمبر۲ میں جی بکھرا جانا بولتے ہیں۔ جی بند ہونا۔ دل رکنا۔ انقباض خاطر ہونا۔ کبیدہ ہونا۔ جی بھاری کرنا۔ (ع) غمگین ہونا۔ اندوہگیں ہونا رنجیدہ ہونا۔ رونا دھونا۔ جی بھٹکنا۔ دل کا کسی چیز کو ڈھونڈھنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (ہجر) لبوں پہ رک گیا سینہ میں دم بھی ہے اٹکا۔ تمھارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا ۲ طبیعت کو یکسوئی نہ ہونا۔ طبیعت کا بہکنا۔ جی بھر آنا رونا چلانا۔ دل اُمنڈ آنا۔ جی بھر آنا۔ آنسو بھر آنا۔ مصیبت دیکھکر یا کسی

جی

یاد آکر دل کا دردمند ہونا۔ (جانصاحب) اُجڑا ہوا آبادی کا جب گھر نظر آیا ۔ رونے لگی میں دیکھکے جی میرا بھر آیا۔ جی بھُر بھُرانا۔ رغبت ہونا۔ مائل ہونا۔ جی چاہنا دل میں اُمنگ آنا۔ جی بھر بھر آنا۔ بار بار قریب بہ گریہ ہونا۔ دل میں نہایت درد پیدا ہونا۔ رقّت آنا۔ آنسو بھر آنا۔ جی بھر جانا۔ جی اُکتا جانا۔ طبیعت سیر ہو جانا۔ (امیر) جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے ۔ دل لگا کر جو سنیں آپ فسانہ دل کا۔ جی بھر کر۔ سیر ہو کر۔ حسب خواہش۔ بخوبی۔ (ناسخ) دم اُخیر تو کروں نظارہ جی بھر کر۔ ابھی سے خنجر سفاک آبدار نہ ہو۔ جی بہلانا۔ دل خوش کرنا۔ رفع کلفت وملال کرنا۔ دل کا اور طرف مشغول کرنا متوجّہ کرنا سیر و تماشہ میں مشغول ہونا۔ (ناسخ) گیا تھا باغ جی بہلانیکو دم بھر نہ ٹھہرا میں۔ گلے اس سرو کے یاد آگئے قمری کی کوکو سے۔ جی بہلنا۔ لازم۔ (ناسخ) کھایئے کیوں داغ معشوقان گل رخسار پر۔ مدّعا ہے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے۔ جی بیٹھا جانا دل گرا جانا۔ دل کا نڈھال یا مضمحل ہونا۔ جی بیٹھ جانا۔ دل کا غمگین ہو جانا۔ مایوس ہونا۔ غش آجانا (رشاد) پاس اُس بت کے جو غیر آکے کوئی بیٹھ گیا۔ درد اُٹھا یہ مرے جی میں کہ جی بیٹھ گیا۔ جی بیچنا۔ کسی امر کے معاوضہ میں کاہش جان یا زیان جان کو برداشت کرنا۔ (آتش) بلا اپنے لئے دانستہ ناداں مول لیتے ہیں۔ عبث جی بیچکر اُلفت کو انساں مول لیتے ہیں۔ جی پانی کرنا۔ (عو) لہو پانی ایک کرنا۔ کمال زحمت اُٹھانا ! دل ملائم کرنا۔ دل موم کرنا۔ جی پر بنجانا۔ روحی ایذا ہونا۔ صدمہ ہونا۔ (امیر) اُٹھنے کو کہے کوئی تو بنجاتی ہے جی پر۔ اُس بزم میں جانا مجھے مشکل نہیں ہوتا جی پر کھیلنا۔ جان خطرہ میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ خودکشی کرنا۔ (شوق قدوائی) ہزار آفتیں اور اکیلا ہے وہ۔ مرے واسطے جی پہ کھیلا ہے وہ۔ جی پڑا ہونا۔ کسی بات کی فکر لگی ہونا۔ کسیکا دھیان ہونا۔ (بنات النعش) تم میں ایسا جی پڑا تھا کہ ہر روز کبھی آج جاؤں کل جاؤں۔ جی پڑنا ! جان پڑنا۔ روح پڑنا۔ بچّہ میں روح آنا ! (ہندو) کیڑے سے پڑنا۔ جی پکا دینا۔ (عو) بہت ایذا دینا۔ دق کرنا۔ رنج دینا۔ جی پک جانا۔ (عو) دل کا عاجز ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ جی پکڑا جانا۔ (عو) دل میں شبہ پڑنا۔ ماتھا ٹھنکنا

جی

جی پکڑ لینا۔ (عو) دل تھام لینا۔ کسیکا رنج یا صدمہ سنکر تاب نہ لانا۔ کلیجہ پکڑ لینا جی پگھلنا (پرانا محاورہ ہے) میلان خاطر ہونا۔ دل آنا۔ جی پھٹ جانا۔ دل بیزار ہو جانا۔ دلمیں فرق آجانا۔ محبّت نہ رہنا۔ ناراض ہو جانا۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹ جانا۔ جی پھر جانا۔ دل بیزار ہو جانا یا اُکتا جانا۔ نفرت ہو جانا۔ ع۔ کھاتے کھاتے یہ مٹھائی جی ہمارا پھر گیا۔ جی پھسلنا۔ میلان خاطر ہونا۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔ دل مائل ہونا جی پھیکا ہونا۔ دل کا کسی چیز سے بیزار ہو جانا۔ متنفّر ہو جانا۔ جی ترسنا۔ دل کا مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (ناسخ) ہمیں سے ہے کنارہ ہمکنار اغیار سے ظالم برس آتا نہیں تجھکو ہمارا جی ترستا ہے۔ جی تلے اوپر ہونا۔ (عو) جی گھبرانا۔ قے ہونا۔ (فقرہ) کھانسی کے ساتھ اُبکائی آئی اور جی تلے اوپر ہوا۔ جی ٹوٹ جانا۔ (عو) شکستہ خاطر ہونا بیدل ہونا۔ جی ٹھنڈا ہونا۔ (عو) ! اطمینان ہونا۔ خاطر جمع ہونا ! دل کی ہوس نکلنا جی جان سے فدا۔ جی جان سے قربان۔ جی جان سے نثار۔ (عو) صفت۔ شیدا و والہ دل وجان سے تصدّق ہونیوالا۔ جی جانا۔ کام بن جانا ! جان جانا۔ جی جانتا ہے ! دل ہی کو خبر ہے ! دل ہی پر صدمہ ہے۔ بیان سے باہر ہے۔ جی جلانا۔ کسی ناگوار حرکت یا بیجا بات سے کسی کو مُنغّص کرنا۔ (تلق) مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ ہٹو لِلّٰہ میرے پاس سے جاؤ ! دل میں آگ لگانا۔ غصّہ دلانا برافروختہ کرنا۔ ! حسد دلانا۔ رشک دلانا ! چھیڑنا۔ ستانا۔ (آتش) وہی جی کا جلانا ہے پکانا ہی وہی دل کا۔ وہ اُسکی گرم بازاری جو پہلے تھی سو اب بھی ہے۔ جی جلنا۔ لازم۔ جی جی نکال لینا۔ (عو) اچھا اچھا چھانٹ لینا۔ جی چاہنا۔ خواہش ہونا کسی بات کی مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (ذوق) ساقی لڑائیوں سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں۔ جی چاہے۔ اگر دل میں آئے۔ اگر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو اگر پسند ہو۔ جی چُرانا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی کام سے بچتے پھرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔ جی چلا۔ صفت ! دلیر۔ بہادر منچلا ! سخی۔ بلند حوصلہ ! دیوانہ۔ مجنوں خفقانی (جی چلا بیٹھا تہمت کہ جا بار زند خنجر قاتل پہ رکھدونگا گلا۔ جی چلا بیٹھونگا ہوں میں منچلا۔ جی چلا جانا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ طبیعت نڈھال ہوئی جانا۔ (میر) آیا کمال

جی

نفس مرے دل کی تاب میں۔ جاتا ہے جی چلا ہی مرا اضطراب میں۔ جی چلانا۔ رغبت کرنا
خواہش کرنا۔ جرأت کرنا۔ ہمت کرنا۔ جی چل جانا۔ (دہلی) دیوانہ ہو جانا۔ جی چلنا۔
خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دل میں آنا۔ ارادہ ہونا۔ جی چھڑانا۔ کسی کی ہمت توڑ دینا
جی چھوٹنا۔ بد دل ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ٹوٹنا ؎ دوش پر اپنے جو صیاد دئے زلفیں
چھوڑیں اور جی چھوٹ گیا آج گرفتاروں کا۔ عاجز آنا۔ ہار جانا۔ تھکنا۔ جیسے
چلتے چلتے جی چھوٹ گیا۔ جی چھوڑ دینا۔ ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پہلوانوں سے نہ ہم
ناتوانوں سے جو ہو۔ عشق کا وہ معرکہ ہے جی تہمتن چھوڑ دے۔ جی دار۔ صفت۔
منچلا۔ بہادر۔ سخت۔ مضبوط۔ دم خم کا۔ جی دکھانا۔ (ع) خفیہ رنج و آزار پہنچانا۔
ستانا۔ صدمہ پہونچانا۔ جی دکھی ہونا۔ (ہندو) دق ہونا۔ تنگ ہونا۔ بیمار ہونا۔
جی دوڑنا۔ (ع) قصد ہونا۔ ارادہ ہونا۔ میلانِ طبع یا رغبتِ دل ہونا۔ جی دوڑانا۔
(ع) جی للچانا۔ طبیعت کو مائل کرنا۔ جی دھڑکنا۔ دل کانپنا۔ اختلاج قلب ہونا۔
خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔ (امیر) جی دھڑکتا ہے کہ چوری نہ ہو دل کی ثابت۔
منہ سے انکار بھی ہے آنکھ ملاتے بھی نہیں۔ دل کڑھنا۔ جیسے دو پیسے دیکر ہو کر
جی دھڑکتا ہے۔ جی دھکڑ پکڑ کرنا۔ (ع) اندیشہ لگا ہونا۔ تردد ہونا۔ کسی کام میں
ہچکچانا کی جگہ۔ جی دھک دھک کرنا۔ جی دھک دھک ہونا۔ خوف طاری ہونا۔
جی دہلنا۔ جی ڈرنا۔ دل دھڑکنا۔ جی دینا۔ پیار کرنا۔ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔
(میر) پچھتائے نہ کیونکر جی اس طرح سے دیکر یہ گوہر گراں ہم مفت کھو چلے ہیں۔
جی ڈالنا۔ روح پھونکنا۔ زندگی بخشنا۔ جی ڈوبنا۔ غشی طاری ہونا۔ دل کا بے قابو
ہونا۔ ناتوانی خواہ غم و فکر سے۔ (ناسخ) اے عزیزو آج میرا جی نہ ڈوبا جائے کیوں
اپنے یوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آ گیا۔ جی ڈھیا جانا۔ (ع) دل کا سست اور
مضمحل ہونا۔ غش چلا آنا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ (میر) جی ڈھیا جائے ہے سحر سے آہ
رات گزریگی کس خرابی سے۔ (اب یہ محاورہ متروک ہے) جی ڈھونڈنا۔ دل کا کسی کی تلاش
میں ہونا۔ دل کا کمال مشتاق ہونا۔ (داغ) بے مہر بے وفا و دل آزار دلستاں۔ جی
ڈھونڈتا ہے جسکو وہ پیدا کہاں ہے اب۔ جی رکنا۔ دل منقبض ہونا۔ دم گھبرانا

جی

دل نہ ملنا۔ آزردہ ہو جانا۔ جی رکھنا۔ (ع) دلداری کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ خوش کرنا۔ اندوہ پری
کرنا۔ تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ دل بہلانا۔ اس جگہ جی رکھ لینا زیادہ بولتی ہیں۔ (قلق)
دل شکستہ ہے اس کا جی رکھ لے۔ میری بات آج اے پری رکھ لے۔ جی سائیں
سائیں کرنا۔ غشی کے آثار ظاہر ہونا۔ جی سنسنا جانا۔ جی سنسنانا۔ ضعف و ناطاقتی
کے باعث طبیعت نڈھال ہونا۔ رعب یا خوف سے دل بیٹھنا۔ (مومن) آہ سحر ہماری
فلک سے پھری نہ ہو۔ کیسی ہوا چلی کہ یہ جی سنسنا گیا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ (امیر)۔
سن سن چلی جو تیغ تو جی سنسنا گئے۔ جی سے اتر جانا۔ بیقدر ہو جانا۔ قابل نفرت ہو جانا۔
نظروں سے گر جانا۔ (میر) ہر صبح تو خورشید ترے منہ پہ چڑھے ہے۔ ایسا نہو یہ
سادہ کہیں جی سے اتر جائے۔ جی سے بیزار ہونا۔ زندگی سے تنگ ہونا۔ (جلیل)
پاتے ہیں جو مجھکو جی سے بیزار۔ کہتے ہیں مزہ ہے عاشقی کا۔ جی سے جانا۔ جان سے
گزر جانا۔ مر جانا۔ (میر) تیری ہی راہ میں مارے گئے سبھی آخر۔ سفر تو ہمکو ہی درپیش
جی سے جانیکا۔ جی سے جی ملنا۔ دو آدمیوں میں دوستی اور اتفاق ہو جانا۔ جی سے فدا
جان فدا کرنے والا ؎ حضرت داغ کا یہ حال ہے معشوقوں پر۔ مال کرتے ہیں فدا
جی سے فدا ہوتے ہیں۔ جی سے گزر جانا۔ دیکھو جی سے جانا۔ (میر) ناکامیِ صد حسرت
خوش لگتی نہیں ورنہ۔ اب جی سے گزر جانا کچھ کام نہیں رکھتا۔ جی سے گڑھنا۔ اپنی
طرف سے بات بنانا۔ (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گڑھتا ہے
جی شگفتہ ہونا۔ جی خوش ہونا۔ (عاشق) جی شگفتہ ہوا ایک دن اے تیر فگن۔
ہو گیا دل صفتِ غنچۂ پیکاں کیونکر۔ جی غش ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔ (ناسخ) ہمسفر
وہ ہے جسپر جی غش ہے۔ جی کا بخار نکالنا۔ متعدی۔ دل کی بھڑاس نکالنا۔ رو دینے
؛ غصہ ہونے سے دل کا اندرونی رنج دفع کرنا۔ غصہ نکالنا۔ جی کا بخار نکلنا۔
لازم۔ جی کا جنجال۔ جی کا روگ۔ (رشاد) زلفوں کے جال میں کیوں مرغِ دل پھنسا
یونہی ہے عشق کامل جنجال جان جی کا۔ جی کا دشمن۔ (ع) جان کا دشمن۔ (رشک)
دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو۔ دل میں دیتا ہوں راہ رہزن کو۔ جی کا زیان
ہلاکت کا اندیشہ۔ (غالب) فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد۔ دوستی

جی

نادان کی جی کا زیاں ہوجائیگا۔ جی کا غبار۔ مذکر۔ ملال وکدورت دل۔ کدورت خاطر۔ جی کا کہنا۔ دل میں خود بخود کوئی بات آنا۔ (ذوق) کہا جی نے مجھے یہ سحر کی بات یقیں ہے صبح تک دیگی نہ جینے۔ جی کا پتنا۔ (دیکھو جی دھڑکنا) جی کا مختار ہونا۔ آزاد ہونا۔ کسی کا پابند نہ ہونا۔ (جلیل) ہم مرتے ہیں ناصحا تجھے کیا۔ مختار ہر ایک ہے اپنے جی کا۔ جی کرنا۔ جرأت کرنا۔ دلیری کرنا۔ ہمت کرنا ۵ شاباش داغ تجھکو کیا تیغ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں! (عو) کسی چیز کو جی چاہنا کسی چیز کو دل چلنا ۵ میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا نہیں۔ اے روا دلچسپ رنگیں کی کہانی قہر ہے۔ جی کڑا کرنا۔ ہمت کرنا۔ (صفدر) عرض مطلب یہ گو وہ ہونگے خفا آج کہتا ہوں جی کڑا کر کے۔ جی کڑھانا۔ (عو) ! دل رنجیدہ کرنا۔ دل میلا کرنا۔ رنج دینا ! رنجیدہ ہونا۔ غم کرنا۔ افسوس کرنا۔ جی کڑھنا۔ اندوہگیں ہونا۔ متأسف ہونا۔ دل میں درد ہونا۔ ہمدردی کے باعث رنج ہونا ۵ اسی امید پہ مرتے ہیں حسین یار کیلے قسم خدا کی بہت جی کڑھا سحر کے لئے۔ جی کو روگ لگانا۔ جی کو خواہ مخواہ فکر وتردد میں ڈالنا۔ دل کو کسی علت میں مبتلا کرنا۔ (ذوق) اگر اُٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے۔ لگایا اپنے جی کو روگ جب سے دل لگا بیٹھے۔ جی کو لگنا۔ بات کا دل پر اثر کرنا۔ چوٹ لگنا۔ جی کھپانا۔ دل توڑ کر کام کرنا۔ جانفشانی کرنا۔ جی کھٹا کرنا۔ دل بیزار کرنا۔ جی کھٹا میٹھا ہونا۔ دیکھو دل کھٹا میٹھا ہونا۔ جی کھٹا ہونا۔ بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ (جر) ہزاروں گالیاں تم نے ہمیں دیں ایک بوسہ پر۔ مزہ سیب ذقن کا چکھ کے جی کھٹا ہوا تم سے۔ جی کھرا کھوٹا ہونا۔ (دہلی) نیت میں فرق آنا۔ جی کھلنا۔ (عو) شرم و حجاب دور ہونا۔ بے دھڑک ہونا۔ بیباک ہونا۔ جی کھونا۔ جان دینا۔ (امیر) کوئی جنگل میں کہیں زیر شجر روتا ہے۔ سر کو ٹکرا کے کوئی کوہ پہ جی کھوتا ہے۔ جی کھولکر ! بیدریغ۔ فیاضی سے۔ سیرچشمی سے۔ افراط سے (قلق) سب کو جی کھول کھول کر دینا۔ اور جو چاہنا مانگا لینا ! خاطر خواہ۔ بخوبی۔ (ناسخ) اب تو جی کھول کے مدارات کرو ظلم وستم۔ ناتوانی سے مجھے طاقت فریاد نہیں۔ جی کی اماں پانا۔ جی کی اماں مانگنا۔ شاہی آداب میں یہ قاعدہ تھا کہ جب کوئی شخص بادشاہ سے کچھ کہنا چاہتا تو اصل

جی

مطلب سے بیشتر کہتا کہ جان کی اماں پاؤں تو عرض کروں۔ جی کی جی میں رہنا۔ دل کی خواہش دل ہی میں رہنا۔ دل کی آرزو نہ نکلنا۔ (مومن) جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی۔ ایک بھی اُس سے ملاقات نہ ہونے پائی۔ جی کی لگی۔ دُھن۔ فکر۔ (سحر) آپ رحمت سے بھی بجھنے کی نہیں جی کی لگی۔ داغ سوزاں کے چمن کو نہیں درکار گھٹا۔ جی گرا جانا۔ دل کا ٹھہا جانا۔ طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا۔ جی گنوانا۔ عاشق ہونا۔ محبت کرنا۔ (شوق) کوئی بولا یہ کیسی کی تم نے۔ کس کے پیچھے گنوایا جی تم نے ! مرجانا۔ جی گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ جی لبھانا۔ تالیف قلوب کرنا۔ دل پھسلانا۔ اپنی طرف مائل کر لینا۔ جی لڑا دینا۔ (لڑانا) (عو) جان ودل سے دریغ نہ رکھنا۔ ساری توجہ مصروف کر دینا۔ جان کھپا دینا۔ جی لرزنا۔ (عو) دل کا پتنا۔ دل پر خوف چھانا۔ رُعب غالب ہو جانا۔ جی لگانا ! دل کا متوجہ کرنا۔ توجہ سے کام کرنا ۵ نہ بڑبڑ کے باتیں بنایا کرو۔ ذرا کام پر جی لگایا کرو ! عاشق ہونا۔ کسی کی طرف دل مائل کرنا۔ عشق کرنا ! جی بہلانا۔ (داغ) جی کس سے لگاتے شب فرقت میں الٰہی۔ بہلانیکو دل گر غم دلبر بھی نہ ہوتا ! جی لگا ہونا۔ کسی بات کی فکر ہونا۔ جی لگنا ! جی بہلنا۔ (مومن) جنت کی ہوس زاہد بیجا ہے کہ عاشق ہوں۔ یاں سیر میں جی لگتا گر دل نہ لگا ہوتا ! کسی کام کیطرف طبیعت کا مشغول ہونا۔ دلچسپی ہونا ! عاشق ہو جانا۔ (ذوق) جی کہاں سیر و تماشے میں مرا لگتا ہے۔ جی کے لگ جانے سے جینا ہی بُرا لگتا ہے۔ جی للچانا۔ دل کا راغب ہونا۔ دل کا کبھی اِدھر کبھی اُدھر راغب ہونا۔ جی لوٹنا۔ کسی چیز کو دیکھکر نہایت مائل ہو جانا۔ بہت جی چاہنا۔ دل کا بیتاب ہونا۔ نہایت مشتاق ہونا۔ (رشک) جی لوٹتا ہے آب دم تیغ یار پر۔ مشکل نہ ہوگا مجھکو گزرنا صراط سے جی لہرانا۔ (عو) جی للچانا۔ (جانصاحب) کس طرح جاؤں دیکھنے لہرا رہا ہے جی۔ چھڑیاں سڑک پہ ہیں کھڑی دریا کے سامنے۔ جی لیکر بھاگنا۔ جان بچا کر بھاگ (شوق قدوائی) یہ کہکے حشر سے بھاگا میں اپنا جی لیکر۔ الٰہی خیر یہاں تو وہ فتنہ گر بھی ہے۔ جی مارنا۔ خواہش ضبط کرنا۔ (امیر) آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں

جی

تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں ۔ جی متلانا ۔ طبیعت کا بغیر از تحریک قے پر متقاضی ہونا (کنایۃً) دل بیزار ہونا ۔ جی مٹی ہو جانا ۔ اُمنگ نہ رہنا ۔ حوصلہ نہ رہنا ۔ طبیعت کا پست ہو جانا ۔ (میر) سو اب خاک ہونے کے نہیں حسرت کوئی باقی کہ مٹی ہو گیا جی دیکھکر گور غریباں کو ۔ جی مرجانا ۔ دل کا افسردہ ہو جانا ۔ دل کا مردہ ہو جانا ۔ جی طِلملانا ۔ (عو) افسوس آنا ۔ افسوس ہونا ۔ دریغ ہونا ۔ جیسے دو پیسہ پر جی طِلملاتا ہے ۔ جی ملجانا ۔ دل کا موافق ہونا ۔ ہم خیال ہو جانا ۔ ہوا نفقت ہونا ۔ دوستی ہونا ۔ جی میں ۔ دل میں ۔ (داغ) عدو سے مل کے پھر ایسی دھٹائی ۔ ذرا شرمائے ہوتے اپنے جی میں ۔ جی میں آنا ! کسی امر کا خیال دل میں آنا ۔ (غالب) تھیں بنات النّعش گردوں دن کو پردے میں نہاں ۔ شب کو اپنے جی میں کیا آئی کہ عُریاں ہو گئیں ؟ جی چاہنا ۔ دل چاہنا ۔ جی میں آتا ہے کریں موزوں ترے دانتوں کے وصف ۔ موتیوں کی ہو جو سُمرن استخارہ کیجئے ۔ جی میں ارمان رہنا ۔ دل میں ارمان باقی رہنا ۔ حسرت نہ نکلنا ۔ (غالب) تا کہ کے جی میں کیوں رہے ارمان ۔ آئے یہ گوئے اور یہ میدان ۔ جی میں بات پھرنا ۔ بار بار کسی امر کا خیال آنا ۔ (رشک) کبک کو چل کے دکھاؤں تری چال جی میں یہ بات پھرا کرتی ہے جی میں بس رہنا ۔ ہر وقت کوئی خیال جی میں رہنا ۔ جی میں بیٹھنا ۔ دل میں اثر کرنا ۔ دل پر نقش ہو جانا ۔ جی میں پھرنا ۔ بار بار دھیان آنا ۔ جی میں پھرتا ہے میر وہ میرے ۔ جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں ۔ جی میں پیٹھنا ۔ (عو) دل میں گھسنا دل میں کھبنا ۔ دل میں اثر کرنا ۔ دل میں چبھنا ۔ جی میں ٹھاننا ۔ دل میں ارادہ کرنا کسی امر کا ۔ (غالب) کوئی دن گر زندگانی اور ہے ۔ اپنے جی میں ہمنے ٹھانی اور ہے جی میں جلجانا ۔ دل میں رشک وحسد یا غُصّہ کے باعث پیچ وتاب کھانا ، حسد کرنا جی میں جماؤ ہونا ۔ (دہلی) جی میں جگہ ہونا ۔ جی میں جمنا ۔ جی میں بیٹھنا ۔ جی میں جی آنا ۔ تسلّی ہونا ۔ تسکین خاطر ہونا ۔ تشفّی ہونا ۔ جی میں جی ڈالنا ۔ کسی کے دل کو اپنا سا بنانا ۔ یقین دلانا ۔ جی میں ڈالنا ۔ دل میں اُتارنا ۔ دل میں خیال پیدا کرنا ۔ جی میں رکھنا ! کسی بات کا خفیہ رکھنا ۔ (میر) لگ جائے دل کہیں

جی

تو اُسے جی میں اپنے رکھ ۔ رکھتا نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا ! بُغض رکھنا ۔ عداوت رکھنا ؟ ارادہ رکھنا ۔ قصد رکھنا ۔ یاد رکھنا ۔ جی میں کھُپ جانا ۔ نہایت پسند آنا دل پر پورا اثر ہو جانا ۔ جی میں کہنا ۔ دل میں منصوبہ کرنا ۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مُفت آئے تو مال اچھا ہے جی میں کیا آئی ۔ دل میں کیا خیال گزرا ۔ کیا منصوبہ بندھا ۔ (رند) کہا تھا کس نے تجھے شغل عشقبازی کر ۔ بتا تو اے دلِ ناداں یہ جی میں کیا آئی ۔ جی میں گھر کرنا دیکھو جی میں بیٹھنا ۔ جی میں لگنا ۔ دل پر اثر کرنا ۔ (فقرہ) تمھاری بات میرے جی میں لگتی ہے ۔ جی میں مزے لینا ۔ خیال میں لطف اُٹھانا ۔ (ذوق) نیچہ جب مول وہ بانکا جوان لینے لگا ۔ موت کے جی میں مزے یہ نیچاں لینے لگا ۔ جی میں ہے ۔ ارادہ منصوبہ ہے ۔ تجویز ہے ۔ (غالب) پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں ۔ سر زیر بار منّتِ درباں کئے ہوئے ۔ جی نثار ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ جی نِڈھال ہونا ۔ دل مضمحل ہونا دل پریشان ہونا ۔ افسردگی خاطر ہونا ۔ (جان صاحب) جی ہے نڈھال تیرا کیا ہے یہ حال تیرا ۔ جی نکلنا ! دَم نکلنا ۔ مرنا ؟ عاشق ہونا ۔ (جان صاحب) نوج تم پر کسیکا جی نکلے ۔ تم بڑے بیوفا ، جی نکلے ؟ نہایت خوف ہونا ۔ بہت ڈر لگنا ۔ جی ہارنا ۔ (عو) کسی کام سے ہمّت ہارنا ۔ عشقبازی میں کیا موئے ہیں میر ۔ آگے ہی جی انھوں نے ہارا تھا ۔ جی ہاتھ میں رکھنا ۔ (عو) خوش رکھنا ۔ دل میلا ہونے دینا ۔ دل قابو میں رکھنا ۔ جی ہاتھ میں لینا ۔ (کنایۃً) تسلّی دینا ۔ خوش رکھنا ۔ دل میلا نہ ہونے دینا ۔ جی ہٹ جانا ۔ طبیعتِ پھر جانا ۔ نفرت معلوم ہونا ۔ جی ہچکچانا ۔ طبیعت کا پس و پیش کرنا ۔ (فقرہ) جس بات کی آن پڑ گئی تھی اُسکو بدلتے ہوئے زید کا جی ہچکچاتا تھا ۔ جی ہِلنا ۔ دل کا خوف یا ترس یا ترحم سے کانپنا ۔ جی ہوا ہونا ۔ دَم نکلنا ۔ جان نکلنا جی ہونٹوں پر آنا ۔ نزع کی حالت ہونا ۔ (شوق قدوائی) جی دردِ دل کے مارے ہونٹوں پہ آرہا ہے ۔ اَپنے ہی تن کا پھوڑا ہمکو ستا رہا ہے ۔ جی ہے تو جہان ہے ، مثل دُنیا کا لطف زندگی کے ساتھ ہے ۔ صاحب ذوق بجا کہتے ہیں یا بند کہیں ۔ جی ہے اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹ نہیں ۔ جی ہی جی میں باتیں کرنا ۔ دل ہی دل میں

خیال پکانا۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ جیا کرنا۔ زندہ رہنا۔ زندگی بسر کرنا ؎ زندگی زندہ دلی کا ہے نام۔ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہیں۔

جے۔ (ہ)۔ (ہندو) مونث ۱۔ فتح۔ نصرت۔ جیت ۲۔ خوشی۔ سلامتی ۳۔ ترقی ۴۔ شاباش۔ مرحبا ؎ صرف زنار ہی کیا ہے اے شوق۔ بول دی ہمنے بتوں کی جے بھی۔

جے۔ (ہ) صفت۔ جس قدر۔ جتنے۔

جِیا۔ (س۔ ماں) ۱۔ مذکر۔ (عم) جی کی تصغیر ۲۔ مونث۔ دایہ۔ کھلائی۔ دودھ پلائی۔

جِیالوجی۔ (انگ) مونث۔ علم طبقات الارض۔

جیب۔ (ع۔ بالفتح۔ گریبان۔ سینہ۔ پیرہن۔ تھیلی۔ جو اہل عرب گریبان کے نیچے لگاتے ہیں۔) ۱۔ مذکر۔ گریبان۔ (رشک) کاسہ ہے گدائی کا یہاں کاسۂ خورشید ہے چاکِ سحر جیب ہماری کفنی کا ۲۔ (بکسر اول و سکون یائے مجہول) (اردو) مونث۔ وہ تھیلی جو دامن کے چاک میں دائیں یا بائیں طرف لگاتے ہیں ۳۔ (کنایۃً) قبضہ۔ قابو۔ اختیار۔ (فقرہ) تم ایسے سیکڑوں میری جیب میں پڑے ہیں۔ جیبِ خاص۔ مذکر خزانہ۔ جو صرف بادشاہ کے ذاتی خرچ کیواسطے ہوتا ہے۔ (بحر) مجال تھی کہ اڑاتی صبا زرِ گل کو۔ نہ جیبِ خاص عنادل کا آشیانہ ہوا۔ جیب خرچ۔ مذکر۔ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے رکھا جائے۔ جیب کترا۔ مذکر۔ وہ بدمعاش جو جیب کتر کر مال نکال لے۔ جیب کترنا۔ جیب کو قینچی یا کسی دھاردار چیز سے کاٹ لینا۔ (رشاد) اشارے دزدِ حنا سے ہیں گوہرِ دل کے۔ جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا۔ جیب گھڑی۔ مونث۔ چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے۔ جیب میں پڑے ہیں یا جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ دیکھو ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ جیبی رومال چھوٹا رومال۔

جیبھ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) زبان۔ جیبھ چلنا۔ زبان چلنا۔ مُنہ چلنا۔ کھایا جانا جیسے جیبھ چلے ستر بلا ٹلے۔ جیبھ نکالنا۔ زبان مُنہ سے باہر نکالنا۔ زبان کھینچنا (گنوار) مُنہ پھاڑنا۔ بیہودہ پن سے بات کرنا۔ جیبھ کرنا۔ (گنوار) زباندرازی کرنا گستاخی کرنا۔ جیبھ کے تلے جیبھ ہے۔ (ہندو) کبھی کچھ کہتا ہے کبھی کچھ کہکے مکر جاتا ہے جیبھی۔ (ہ) مونث۔ زبان صاف کرنے کا آلہ۔ لگام کا ایک حصہ۔

جیت۔ (ہ) مونث۔ ہار کا نقیض۔ فتح۔ کامیابی ۲۔ نفع۔ فائدہ۔ بیشی ۳۔ غلبہ۔ فوقیت۔ برتری۔ جیتنا۔ (ہ) فتح کرنا۔ غالب آنا۔

جیتا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱۔ زندہ ۲۔ جاندار ۳۔ زیادہ بیش۔ جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو۔ جیتا جاگتا صفت مذکر۔ زندہ۔ سلامت۔ صحیح و تندرست۔ جیتا جھوٹ (دہلی) کُھلا جھوٹ۔ سرتاپا جھوٹ۔ جیتا چمڑا۔ جیتا گوشت۔ جاندار گوشت۔ جیتا چُنوانا۔ بیرحمی کے زمانے کی سزا۔ زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا دینا۔ جیتا رہنا۔ زندہ رہنا۔ سلامت رہنا۔ جیتا گاڑنا۔ زندہ درگور کرنا جیتے کو قبر میں دبانا۔ جیتا گڑوا دینا۔ جیتا گاڑنا کا متعدی۔ (جان صاحب) اُس کو اس باغ میں جیتا ہی میں گڑوا دیتی۔ میرا شمشاد یہ قابو جو صنوبر چلتا۔ جیتا لہو۔ وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو۔ تازہ خون۔ جیتا ناخن۔ وہ ناخن جو کاٹنے کے قابل نہ ہو گیا ہو۔ کچا ناخن۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ زندہ نہ بچنے دینا۔ جیتے جی۔ زندگی بھر۔ عمر بھر جیتے جی مرجانا۔ (کنایۃً) تباہ ہونا۔ برباد ہو جانا۔ حالت زندگی میں موت کا مزہ چکھنا۔ (توبۃ النصوح) اگر خدانخواستہ تیری خو بو کا ایک شمہ میرے لڑکوں نے اختیار کیا تو میری طرف سے یہ جیتے جی مرگئے۔ جیتے جی مٹی میں ملنا۔ بجد عاجزی اور انکسار کی جگہ۔ (بحر) اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل۔ ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا۔ جیتے جی کے سب ہیں۔ مقولہ۔ سب زندگی ہی بھر ساتھ دیتے ہیں۔ (ناسخ) اے جنون سب جیتے جی کے ہیں موئے کا کون ہے۔ مجھ میں جب تک دم رہا نالے رہے زنجیر کے۔ جیتی جاگتی۔ صفت مونث۔ دیکھو جیتا جاگتا۔ (جان صاحب) جب اولاد جیتے جاگتی جم جم ہو اُس کے گھر۔ پڑی خدا کرے مری بی جان کی ہوس۔ جیتے کا چارا۔ (کنایۃً) وہ زندہ کیڑا جو شکاری مچھلی کے شکار کے لئے شست میں باندھ دیتے ہیں۔ جیتے موئے۔ مرنے کے بعد اور زندگی میں۔ (مجبر) جو جیتے موئے کام آئے وہ درکار ہے۔ ایک تسمہ ایک تہمد ایک چادر چاہئے۔ جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی۔ مثل۔ دیدہ و دانستہ بے ایمانی کرنا کی جگہ۔

جیٹھ ۔ (ہ) یائے مجہول، مذکر۔ خاوند کا سب سے بڑا بھائی۔ ہندی مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے۔ (صبا) جیٹھ بیساکھ میں چلتی ہے ہوا ساون کی ۔ روٹیوں کی تھئی کا اوپر تلے رکھے ہوئی برتن۔ (ہندو) آغوش۔ جیٹھ کی جیٹھ۔ (ہ) تھئی کی تھئی۔ بہت سی روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا۔

جیٹھا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) سب سے بڑا لڑکا۔ پہلوٹھی کا۔ وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ جیٹھ کے مہینہ کی پیدائش۔ جیٹھی۔ (ہ) صفت مونث۔

جیجا ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) بہن کا خاوند۔ جی جی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ (ع) اپستان (جیٹا کے ساتھ) جیجوں۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور دریا کا نام جو بلخ کے قریب ہے۔ (وزیر) موت سے پہلے ہی مر جا پھر تو بیڑا پار ہے۔ جسم جب بیجاں ہوا کشتی اُسے جیجوں ہوا۔

جَیِّد ۔ (ع) خوب۔ کھرا۔ نیک۔ عُمدہ۔ طاقتور۔ زبردست۔ بھاری جَیِّدُ الکیموس (ع) جید۔ عمدہ کیموس۔ غذا کی وہ حالت جو جگر میں دوسرا طبخ کھانے کے بعد ہوتی ہے۔ اسوقت غذا جزو بدن بننے کے قابل ہوتی ہے۔ (ذوق) ہضم کا اِل بقدر معدے نے بھجا یا ہم۔ جیّد الکیموس ہے جو حلق میں اُتری غذا۔

جیسا ۔ (ہ) اسم موصول ہے اور ضمن میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اس لئے جواب میں ویسا آتا ہے۔ (فقرہ) جیسا کہو گے ویسا سنو گے۔ جس طرح۔ جس طرح کا جس صورت کا۔ جس ڈھنگ کا۔ مونث کے لئے جیسی ہے۔ جیسا تَیسا۔ جس طرح کا جس قسم کا۔ جیسا چاہو۔ جس قسم کا مطلوب ہو۔ جیسا چاہیئے! جیسا چاہو! قابل تعریف۔ بخوبی۔ قرار واقعی۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ مثل۔ جہاں رہیں وہیں کی وضع اختیار کرنا چاہئے۔ (امیر) جیسا ہو دیس بھیس بھی ویسا ہی چاہئے۔ جنگل کو چاک کر کے گریبان چاہیئے۔ جیسا راجہ ویسا پرجا۔ مثل۔ جیسا سردار ہوتا ہے ویسے ہی اُس کے ماتحت ہوتے ہیں۔ جیسا سوتا ویسا دھارا۔ مثل۔ جیسی اصل ویسی فرع جیسا کیا ویسا پایا۔ افعال کا نتیجہ برداشت کیا۔ (فقرہ) جب سے باپ کو ناخوش کیا ہے طرح طرح کی مصیبتوں میں گرفتار ہوا جیسا کیا ویسا پایا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ کئے کا پھل پانا۔ جیسا منہ ویسا تھپڑ۔ مثل۔ جو شخص جس لائق ہو اس سے ویسا ہی سلوک بھی ہوتا ہے۔ جیسا سوال ویسا جواب۔ جیسے بنے۔ جس طرح ممکن ہو جس طرح ہو سکے۔ جیسی چاہو قسم لیلو۔ یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔ (امیر) ابھی آئے ابھی جاؤ ہو جلدی کیا ہے دم لیلو۔ نہ چھیڑوں گا میں جیسی چاہو تم ویسی قسم لیلو۔ جیسے کا تیسا۔ بعینہ۔ جوں کا توں۔ ہو بہو۔ جیسی اصل ویسی فرع۔ جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ مثل۔ نکما آدمی جس کا گھر میں اور باہر رہنا مساوی ہو۔ جیسے کو تیسا۔ ہر فرعونے را موسیٰ۔ جیسی روح ویسے فرشتے۔ مثل۔ کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہوتا ہے ویسے فرشتے نزع کے وقت آتے ہیں۔ یعنی اگر نیک ہے تو اسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دیں گے۔ اور بد ہے تو مُہیب صورت کے ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔ (قدر) ہے جیسی رُوح ویسے فرشتے مثل ہے یہ واعظ ہی پوچھتے رہیں زہاد کا مزاج۔ جیسی ذات ویسی بات۔ مثل جیسا مُنہ ویسا تھپّڑ۔ جیسی کہی ویسی سُنی۔ خراب بات کا خراب جواب اور اچھی بات کا اچھا جواب۔ (ذوق) بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سُنے۔ ہے یہ گردوں کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے۔ جیسی کی تیسی۔ مونث کے لئے۔ بعینہ۔ جوں کا توں۔

جَیش ۔ (ع۔ بفتح اول و سکون دوم۔ جیوش جمع۔ مذکر ہے) مذکر۔ لشکر۔

جِیغہ ۔ (ت) مذکر۔ ایک مُرصّع زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے۔ کلغی۔

جیگھڑ یا جیگڑ ۔ (ہ۔ ہندو) مونث۔ ٹھلیا۔ سبوچہ۔ پانی کا گھڑا۔ جیگھڑ بھری جانا۔ (بیگمات میں دستور ہے جب ان کے یہاں کوئی بچہ روزہ رکھتا ہے یا بیاہ ہوتا ہے تو کوری ٹھلیا میں شربت اور بدھنی میں دودھ بھر کر سہرا باندھتی ہیں۔ اور اسپر اللہ میاں کی نیاز دلاتی ہیں۔

جیل جیل خانہ ۔ (انگ۔ جیل) مذکر۔ قید خانہ (رشک) جیلخانہ ہے اس کا یا جنت۔ اُس کو کرتے ہیں بیگناہ آباد۔ جیلر۔ (انگ) مذکر۔ جیل کا داروغہ۔

جیلی ۔ (انگ) مونث۔ رُب۔ عموماً بکری کے پارچوں سے ایک قسم کی غذا بناتے ہیں جو بہت لزج ہوتی ہے۔ پھلوں سے بھی جیلی بناتے ہیں۔

جیلی ۔ (ہ) مونث ! گھاس اکٹھا کرنے کا آلہ ۔ ایک لکڑی میں تین شاخیں لگاتے ہیں تاکہ بھس وغیرہ آسانی سے سرکایا جاسکے ! (قصاب) اوجھ کے اوپر کی چربی (اردو) جھلی

جین ۔ (س) مذکر ۔ سراوگیوں کے مت کا نام ۔ جو ویدوں کو نہیں مانتے ۔ جینی مذکر ۔ سراوگی ۔

جینا ۔ (ہ) لازم ۔ زندہ رہنا ۔ جیتا رہنا ۔ زندگی بسر کرنا ۔ جینے سے تنگ آنا ۔ جینے سے تنگ ہونا ۔ زیست سے بیزار ہونا ۔ جینے کے لالے پڑنا ۔ جینے کی آس نہ رہنا ۔ (شوق) پڑگئے پھر تو لالے جینے کے ۔ ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے ۔ جینے دینا زندہ رہنے دینا ۔ جینے کا مزا ۔ لطف زندگی ۔

جیو ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) ! زندگی ! روح ! معشوق ۔ جیو آتما ۔ (ہ) مونث جان ۔ روح ۔ (ہندوؤں کے مذہب میں ایشور کے سوا کل جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں ۔

جیوٹ ۔ (ہ) صفت ! بہادر ۔ دلیر ۔ شجاع ۔ (آتش) نہ تیغ عشق کے منہ چڑھ دلا خدا سے ڈر ۔ اسی کڑی میں تو جی چھوٹتا ہے جیوٹ کا ! مونث ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔ (فقرہ) مرزا بڑے جیوٹ کے آدمی ہیں ۔ جیوٹ کرنا ۔ ہمت کرنا ۔ (ہیرا) تا کجا کوتہی اے دست جنوں کر جیوٹ ۔ پردۂ شرم رخ شاہد معنی سے الٹ ۔

جیوڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ (عو) جی کی تصغیر ! جی ۔ دل ! معشوق ۔ دلبر ! (عو) پیارے جی کو کہتی ہیں ۔ جیسے کہو آج جیوڑا کیسا ہے ۔ جیوڑا جانا ۔ مرجانا ۔ (جانصاحب) ہو وہی عالم الٰہی لالہ ہرگوپال کا ۔ جس طرح جیوڑا گیا ہے لالہ امرت لال کا جیوڑا دہل جانا ۔ ڈر جانا ۔ (دیکھو جوجو)

جیونار ۔ (ہ) ۔ (ہندو) دیکھو جونار ۔

جیوں ۔ مانند (ع) دل مرا جیوں غنچۂ سربستہ ہے ۔ متاخرین کے نزدیک جوں اور جیوں بمعنی مانند متروک ہیں مگر اور معنوں میں جوں متروک نہیں جیسے جوں جوں کٹتی ہے میری ہجر کی رات ۔ (ع) عمر جوں توں گزر گئی اپنی ۔

چ

(ف) مونث ! فارسی کا ساتواں اردو کا آٹھواں ہندی اور سنسکرت کا چھٹا حرف اس کو جیم فارسی بھی کہتے ہیں ۔ حساب جمل میں اس کے عدد بھی جیم کی طرح تین ہی فرض کئے گئے ہیں ۔

چاب ۔ (عو) مونث ۔ جب کوئی عزیز سفر سے واپس آتا ہے کنبے والے دھوئے ہوئے چاول اور شکر سینوں میں لگا کر بھیجتے ہیں اور اُسکو چاب کہتے ہیں ۔ چابنا ۔ (ہ) فصحا چبانا بولتے ہیں ۔ چابچا ۔ دیکھو چہ بچہ ۔

چابک ۔ (ف) مذکر ! کوڑا ۔ تازیانہ ۔ (کھانا ۔ لگانا ۔ مارنا کے ساتھ) ! صفت ۔ چست ۔ چالاک ۔ تیز ۔ پھرتیلا ۔ (تسلیم) سختیاں ساری ہیں کاہل کے لئے ۔ اسپ چابک نے نہ چابک کھایا ۔ چابک دست ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو ۔ چابک سوار ۔ (ف) مذکر ! گھوڑا پھیرنے والا ۔ درست کرنے والا ۔ گھوڑے پر خوب چڑھنے والا ۔ چابک سواری ۔ (ف) مونث ۔ گھوڑے کو پھیرنے کا ہنر یا پیشہ ۔ چابک عناں ۔ (ف) صفت ۔ تیز رو سوار ! تیز گھوڑا ۔

چابکی ۔ (ف) مونث ۔ جلدی ۔ چالاکی ۔

چابی ۔ (ہ) ۔ (پرتگالی میں چاوی ہے) مونث ۔ کنجی ۔

چاپ ۔ (ہ) مونث ! (ہندو) کمان ! (لکھنؤ) پاؤں کی آہٹ ۔ (ناصر) ۔ تمھاری چال سے سب فتنۂ خوابیدہ چونک اٹھے ۔ صدا اچھا گل کی ہے یا چاپ ہے ہائے قیامت کی ۔

چاپٹ ۔ (ہ) مونث (ہندو) غلے کے وہ ٹکڑے جو کٹنے سے رہ جائیں ۔ سیلے ہوئے اناج کی بھوسی ۔ چوکر ۔

چاپلوس ۔ (ف) صفت ۔ خوشامدی ۔ چاپلوسی ۔ (ف) مونث ۔ خوشامد بیجا تعریف

چاٹ ۔ (ہ) مونث ! کسی چٹپٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ ۔ ذائقہ ۔

کوئی مزے کی چیز اور کسی چیز کا مزہ ۔ گزک ۔ وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں ۔ (منیر) اصل افیوں ہی جب نہ ہاتھ آئے ۔ چاٹ افیون کی ملے کیونکر ۔ عادت ۔ لپکا ۔ چاٹ پر لگانا ۔ کسی کو مزے سے آگاہ کرنا ۔ چاٹ پڑنا ۔ مزہ پڑنا ۔ چسکا پڑ جانا ۔ (جلیل) سیکھنے پر اُن کے اب تسکین ہے بیماری کی ۔ چاٹ سی کچھ پڑ گئی ہے شربت دیدار کی ۔ چاٹ جانا ۔ (ع) زبان سے سب چاٹ چاٹ کے کھا جانا ۔ صاف کر دینا ۔ چاٹ دینا ۔ لالچ دینا ۔ (امیر) وہ چاٹ دوں کرے نہ مذمت شراب کی ۔ واعظ کے منہ پہ مُہر لگا دوں کباب کی ۔ چاٹ لگنا ۔ مزہ پڑنا ۔ چسکا پڑنا ۔ (ناسخ) یہ لگی چاٹ مری زخموں کو سیری نہ ہوئی ۔ ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکدان خالی ۔ عادت پڑنا ۔ چاٹے رو کھ نہیں رہتے ۔ چاٹے رو کھ ہرے نہیں ہوتے ۔ بڑے کھاؤ کچھ نہیں چھوڑتے لوٹ کھاتے ہیں ۔ چاٹنا ۔ (ہ) متعدی ۔ زبان سے پونچھنا ۔ چکھنا ۔ جیسے کھیر چاٹنا ۔ ذرا چاٹنا ۔ مزہ لینا ۔ (فقرہ) وہ زبان چاٹتا ہے ۔ چاٹی (ہ) مونث ۔ دودھ کی ہانڈی چاٹیا ۔ (ہ) صفت وہ شخص جو کسی چیز کی لذت پائے ہوئے ہو ۔

چاچا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو ۔ عم) باپ کا بھائی ۔ چاچی ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو ۔ عم) چچی ۔ چچا کی بیوی ۔

چادر ۔ (ف) مونث ۔ بڑا اور چوڑا دوپٹا ۔ پھولوں کی چادر جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے ۔ پانی کی چوڑی دھار ۔ لوہے وغیرہ کے چوڑے چوڑے پتّرے ۔ شالی چادر ۔ چادر اُتارنا ۔ متعدی ۔ عورت کا برقع اُتارنا ۔ عورت کو بے پردہ کرنا ۔ عزّت اتارنا ۔ چادر تان کر سونا ۔ (کنایۃً) بے کھٹکے سونا ۔ اطمینان سے زندگی بسر کرنا ۔ (داغ) دیکھ لیں گے فتنۂ محشر کو بھی اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم ۔ چادر تھوڑی پاؤں پھیلائے بہت ۔ مثل ۔ آمدنی کم خرچ زیادہ ۔ چادر چڑھانا ۔ کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا ۔ (دلکش) الٰہی طولِ عُمرِ خضر دے بادِ بہاری کو ۔ مزارِ بیکساں پر پھولوں کی چادر چڑھائی ہے ۔ چادر چھپوّل ۔ مذکر ۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے گروہ کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں ۔ اگر ٹھیک بتا دیا تو یہ اُس کو چور بنا کر لیجاتا ہے اور اس ٹھوک کے سب لڑکے دوسرے ٹھوک والوں کی چڈھیاں لیتے ہیں ۔ چادر دیکھکر پاؤں پھیلانا ۔ بساط کے موافق گزارہ کرنا ۔ (داغ) تنگ ہے دل وسعتِ دامانِ محشر دیکھکر ۔ اے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھکر ۔ چادر ڈالنا ۔ چادر اُڑھانا ۔ متعدی ۔ (کنایۃً) ۔ (ہندو ۔ عم) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا ۔ سکھوں میں ایک قسم کا بیاہ ہے ۔ چادر سے باہر پاؤں پھیلانا اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا ۔ چادر ہلانا ۔ لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کے پناہ چاہنے کی علامت ۔ لوگوں کو کسی مطلب کے لئے اکٹھا کرنے کے لئے بھی چادر ہلاتے ہیں ۔ چادرا ۔ مذکر ۔ بڑا اور چوڑا دوپٹا کا دوپٹا چھوٹی چادر ۔

چار ۔ (ف) صفت ۔ ۴ ۔ (لعہ ر) چوتھے کے معنے بھی ہوتے ہیں ۔ چارہ کا مخفف جیسے ناچار ۔ (کنایۃً) چند ۔ (داغ) دل کو لے لیتے ہیں دربردہ وہ عیّاری سے ۔ چار غیروں پہ جو کھل جائے تو وہ گھات ہی کیا ۔ چار آدمی مذکر ۔ دو چار بھلے مانس ۔ (فقرہ) اپنی سُسرال چلے جاؤ وہاں چار آدمیوں کی صورت دیکھکر جی بہلے گا ۔ چار آنکھ ۔ دیکھو آنکھ چار کرنا ۔ آنکھ چار ہونا چار آنکھیں ہونا ۔ دیکھو آنکھیں چار ہونا ۔ زیادہ تجربہ ہونا ۔ زیادہ واقفیت ہونا (فقرہ) علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں ۔ چار آئینہ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کی زرہ جس میں چار لوہے کے تختے بانات اور مخمل میں مڑھکر سینے اور پُشت کے گرد لگاتے ہیں ۔ چار اَبرُو ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) معشوق جو سبزہ آغاز ہو ۔ مثال کے لئے دیکھو چار چشم ۔ چار ابرو کا صفایا ۔ چار ابرو کی صفائی ۔ دونوں بھویں اور دونوں طرف کی مونچھوں کے بال منڈوانا ۔ (رشک) اچار ابرو کی صفائی سے تمھیں کیا حاصل ۔ نظر آنے لگو گے آٹھویں دن

چار

چار اَبرو۔ چار ابرو کو صفا کرنا۔ چار ابرو کا صفایا ہ کیا الف سے قد کے
سوورے میں ہوا آتش نفیر۔ چار ابرو کو صفا کر کے قلندر ہو گیا۔ اب صفا کرنا کی
جگہ بیشتر صاف کرنا مستعمل ہے۔ چار اَرکان (ف) اَربع عناصر۔ چار اُنگل کا
پرچہ۔ چار اُنگل کا پُرزہ۔ چھوٹا سا پرچہ۔ رقعہ۔ خط۔ (صبا) دعیان تھا ہم کو
وہ ہمیشہ سفر سے تھے۔ چار اُنگل کا بھی پُرزا کبھی لکھا نہ گیا۔ چار اُنگلیاں اُٹھانا
سلام کا اشارہ۔ (راسخ) میں کیا کرد ل سلام لگائے انھوں نے تیر۔ چار
اُنگلیاں اٹھائی ہیں گویا جواب میں۔ چار اُنگلیاں سر پر نہ رکھنا۔ (ع) سلام تک
نہ کرنا۔ سلام کے لئے ہاتھ بھی نہ اُٹھانا۔ چار باغ۔ مذکر۔ وہ شالی رومال جسکے
چاروں گوشوں پر گُل بُوٹے بنے ہوتے ہیں۔ (رشک) چار باغ اوڑھا جہاں
رومال پھبتی کہتے ہیں۔ قامتِ موزوں نہالِ گلشنِ کشمیر ہے۔ چار بالش۔
چار بالشت۔ (ف) مذکر مُسنَد۔ بادشاہت کا تخت۔ (بحر) خاک میں وہ
چار بالشتِ حکومت مل گیا۔ چار تختوں کے تلے دارا ہے کیکاؤس ہے۔ یہ مسند
چار بالشت لانبی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا! (مجازاً) عناصر اربعہ
اور دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے (محسن) زیبائشِ صدرِ حلم و تمکیں۔ آرائشِ چار
بالشِ دیں۔ (رشک) تاکتے ہیں عناصر عاشق۔ فکر ہے اُن کو چار بالش کی۔
چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں۔ دیکھو آپ سے۔ چار بند۔ مذکر! پشت کی چاروں
طرفیں یعنی اُوپر نیچے۔ دائیں بائیں! ہر ایک جوڑ ہر ایک عضو۔ (عاشق) حیراں
ہوں سلاح اُنھیں کیوں پسند ہے۔ چار آئینہ سے صاف کہیں چار بند ہے۔
چار بند کی فصدیں لینا۔ وہ فصد لینا جس میں اُن رگوں سے خون نکلتا ہے
جو پشت کے چاروں طرف ہیں۔ (منیر) جوبن کی سرکشی سے جو برہم حضور ہیں
انگیا کے چار بند کی فصدیں ضرور ہیں۔ چار بیسی۔ (ع) اَسّی۔ (راسخ) شیخ
بنتِ عنب سے کیوں نہ بچیں۔ عمر حضرت کی چار بیسی ہے۔ چار پانچ ! چند
! مونث۔ حُجت۔ حیلہ۔ عُذر۔ نیل۔ چار پانچ لانا۔ چار پانچ کرنا۔ حیلہ حُجت کرنا
نیل لانا۔ بدذاتی کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) بہت چار پانچ کی تو ابھی دے ماروں گا

چار

چارپایہ (ف) مذکر۔ چوپایہ۔ چارپائی۔ مونث۔ چھوٹا پلنگ! پلنگڑی! وہ پلنگ جس پر
زخمی یا مُردے کو لٹاتے ہیں۔ چارپائی پر پڑنا! چارپائی پر لیٹنا! بیمار ہونا۔ صاحب
فراش ہونا۔ چارپائی سے پیٹھ لگ جانا! پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا! نہایت
بیمار پڑ کر صاحبِ فراش ہو جانا۔ چارپائی سے لگ جانا۔ صاحبِ فراش ہو جانا۔
چارپائی کا بولنا۔ چارپائی سے آواز نکلنا۔ (رنگین) صبر میرا سیٹی ہے دو اشیکو
بولی بھی چارپائی ایک۔ چارپائی کاٹ دینا۔ جب بیمار کو اُٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں
رہتی ہے اُس کے پاخانہ پھرنے کے لئے چارپائی کاٹ دیتے ہیں۔ چارپائی میں کان نکلنا
چارپائی میں خم آجانا۔ چارپائی کا اونچا نیچا ہو جانا۔ چارپائی والا۔ مذکر۔ (کنایۃً)
(ع) کھٹمل۔ چار پہر دن۔ پُورا دن۔ (قدر) آج بھی چار پہر در پہ کٹا دن ہم کو۔
قاصد و نامہ و پیغام و خبر کچھ بھی نہیں۔ چار پہر رات۔ پوری رات۔ (امیر) چھوٹی
ہے قیامت شبِ فرقت بھی بڑی ہے۔ اِس چار پہر رات کی وہ ایک گھڑی ہے۔
چار پیسے۔ مذکر۔ (ع) زر۔ دولت۔ چار پیسے پاس ہونا۔ صاحبِ دولت ہونا۔
آسودہ حال ہونا۔ چار پیسے کا خوش۔ صفت۔ کھاتا پیتا۔ اوسط درجے کی زندگی بسر کرنیوالا
چار پیسے کے لئے۔ تھوڑی مقدار کیواسطے (جانصاحب) بات دو کوڑی کی کردوں
چار پیسے کے لئے۔ اپنے بیگانوں میں اُس کو آج وہ رسوا کردوں۔ چار تار۔ مذکر
(ع) چار جوڑے۔ چار کپڑے! چار گہنے۔ چار زیور۔ چار تال۔ مذکر۔ چو تالہ۔
طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام۔ چار تخم۔ (ف) مذکر۔ تخم ریحان۔ اسبغول۔
بالنگو اور خرفہ سے مراد ہے۔ چار تنگ۔ (ف) چار قدم۔ (بحر) جاتا ہے چار تنگ فرس
چار عنصری غافل سمجھ نہ تارِ نفَس تازیانہ ہے۔ چار ٹوک۔ مذکر۔ چار ٹکڑے والا
چار جانک۔ چار جامہ۔ (ف) مذکر۔ زین۔ وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر
سوار ہوتے ہیں! (اردو کنایۃً) وہ شخص جو لنگی باندھے ہوئے ہو اور کل بدن
برہنہ ہو۔ چار جائی۔ (ع) صفت۔ فاحشہ عورت۔ چار جانے۔ مذکر۔ (ع) دیکھو
چالا۔ چار چاند لگانا۔ (ع) مرتبہ اور عزت بڑھانا! آنکھوں پر بٹھانا (بحر)
گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دو چار چاند۔ چار ابروؤں نے تجھکو لگائے ہیں چار چاند

چار

چار چاند لگنا۔ (عو)، لازم۔ (ذوق) نعل شکلِ مہ نو جب ترے توسن کو لگے۔ چار چاند
اور فلک پر مہِ روشن کو لگے۔ اس جگہ انیس نے چاند لگنا بھی کہا ہے ۵ ہو رشک نہ
کیونکر فلکِ ماہ جبیں کو۔ نقشِ سُم توسن سے لگے چاند زمیں کو۔ چار چشم۔ (ف) منتظر، مشتاق،
صفت: بے مروّت۔ بے وفا۔ بے حیا۔ (رشک) مونچھیں کیا نکلیں کہ ڈالی نگہ قہر و عتاب۔
چار چشم آپ ہوئے جب سے ہوئے چار ابرو۔ چار چُلّو خون (رلو) بڑھنا۔ کسی خوشی کی بات
سے تفریح ہونے کی جگہ۔ (راسخ) کر دو قتل ہم کو تو خونِ تمنا۔ بڑھے چار چلّو ہمارا تمھارا۔
چار چند۔ (ف) صفت۔ چوگنا۔ چار چوٹ کی مار۔ (عو)۔ (لکھنؤ) ہاتھ پاؤں لکڑی
اور کوڑے کی مار۔ (کنایۃً) ضرب شدید۔ چار چوٹ کی مار دینا۔ خوب مارنا۔ چار حرف
مذکر۔ لعنت۔ (ظفر) تجھ بن شراب عیش کے پینے پہ چار حرف۔ چار حرف بھیجنا۔
لعنت کرنا۔ چار خانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا چارخانہ کا کپڑا۔ خانہ دار کپڑا۔ (بحر)
کوئی لباس بشر کے لئے نہ زیبا تھا۔ پسند خاص عناصر کا چارخانہ ہوا! (اُردو)
شطرنج کی بساط میں بیچ کے چاروں خانے۔ (شعور) کی جو سیرِ قمارخانۂ عشق۔ مات
کا گھر ہے چارخانۂ عشق۔ چار دانت۔ مذکر۔ جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں۔ تو پوری
عمر سے مراد ہوتی ہے یعنی چار سال۔ جب کسی دوسرے چوپائے کی نسبت کہیں تو وہاں اُسکے
شباب سے مراد ہوگی: جوان گھوڑے کو کہتے ہیں جو چار برس کا ہوتا ہے۔ چار دانگ
(ف) دانگ۔ نون غنہ۔ چھٹا حصہ دینار کا۔ چار دانگ۔ کنایۃً وہ چیز جو اپنے امثال کی نسبت
دو چند ہو) مذکر۔ کُل۔ تمام۔ (فقرہ) اگر سلطنت کو اپنی رعایا کا خوشدل رکھنا منظور
ہے تو چار دانگ ہندوستان میں ایک طرح کا انتظام ہونا چاہیئے۔ (انیس) گیتی کے چار دانگ
میں تھی جس غنی کی دھوم۔ چار دن۔ صفت۔ چند روز۔ تھوڑے دن۔ (ناسخ) فصل
گل ہر چار دن ایام توبہ ہیں مُدام۔ عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے۔ چار دن
چاندنی۔ چار دن اندھیاری۔ مثل۔ عروج و زوال سعادت و نحوست ساتھ ساتھ
ہیں (آتش) وصل میں ہجر کا دھڑکا ہے بجا عاشق کو۔ چار دن چاندنی ہے چار دن
اندھیاری ہے۔ چار دن کی بادشاہی۔ چند روز کی حکومت۔ چند روزہ لُطف۔
(رشک) اے عناصر روح راہی ہوگئی۔ چار دن کی بادشاہی ہوگئی۔ چار دن کی

چار

بہار۔ چند روزہ رونق۔ چار دن کی چاندنی۔ چار دن کی تکرُ چاندنی۔ عیش چند روزہ
چند دن کی دولت۔ ثروت و حسن ناپائیدار۔ یا کسی اور سریع الزوال ناپائدار حالت
کی نسبت استعمال میں ہے۔ (فقرہ) عورت شکل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چار دن
کی تکرُ چاندنی آدمی کا بڑا ہنر لیاقت ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ۔ مثل۔
(عو) بہت قدر تھوڑے دن رہتی ہے۔ چند روز عیش ہے پھر وہی تکلیف (انشا)
چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے۔ سچ تو یہی ہے کہ سارا حُسن کا عالم غلط۔
چار دیوار۔ مذکر۔ رقبہ کسی مکان یا احاطہ کا جس کے چاروں جانب دیوار کھنچی ہو (آتش)
کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت ؛ لتنگ۔ چار دیوار گرا کر اسے میدان کرنا۔
چار دیواری۔ مونث۔ شہرپناہ۔ فصیل۔ احاطہ۔ (امیر) دل ہے پروانہ مرا پر وصل سے
مایوس ہے۔ شمع تو ہے چار دیواری تری فانوس ہے۔ چار روز۔ چند روز۔ (امیر)
لُٹ گئے ایسے جفا کار ترے جور سے ہم۔ چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور سے ہم
چار زانو بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا امیرانہ نشست سے بیٹھنا۔ چار سال (ف)
مذکر۔ چار برس کا۔ بڑھا جانور۔ چار دانت۔ چار سُو۔ چاروں طرف۔ پورب۔ پچھم۔
اُتر۔ دکھن۔ چار شنبہ۔ (ف) مذکر۔ بدھ۔ چار طاق۔ (ف) مذکر۔ راوٹی۔
چار طرف! چار سُو۔ چار دانگ! ہر طرف۔ ہر جانب۔ چار عنصر۔ (ف) مذکر۔ وہ
چاروں اصلی جُز جنسے موجودات کی ظاہری صورت نمایاں ہوئی۔ یعنی آگ۔ پانی
مٹی ہوا۔ چار قدم۔ بہت نزدیک۔ تھوڑے فاصلہ پر۔ (آتش) جوشِ وحشت
میں ہوں مائلِ رفتار قدم۔ شہر ہستی سے ہے صحرائے عدم چار قدم۔ چار قدم
آگے چلنا۔ پیچھے نہ رہنا۔ غالب رہنا۔ (آتش) اُٹھ گئے وصل کی شب بستر از یار
قدم۔ آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم۔ چار قُل۔ مذکر۔ قرآن شریف کے
اخیر سیپارہ کی چار سورتیں۔ قُل یا۔ قُل ھُوَ اللہ۔ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَق۔ قُل اَعُوذُ
بِرَبِّ النَّاس۔ جو اکثر دفعیہ چشم زخم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں۔ (بحر) عناصر
سے گیا خیانگی کا روگ اے ساقی۔ پڑھے شیشہ نے مجھ پر چار قُل تکرار قُلقُل سے
عورتیں دوسرے کی کنگھی کرنا بُرا سمجھتی ہیں اُن کے عقیدے میں اس فعل سے آسیب

چار

لڑائی ہوجاتی ہے اس کے دفعیہ کی ترکیب چار قل پڑھکے دوسرے کی کنگھی پر دم کر لینا ہے۔ (جانصاحب) اپنے بالوں میں مری کنگھی تھے کرتے جبدم۔ چار قل پڑھکے تم اُس کنگھی پہ کر لیتے تھے دَم۔ چار کانے۔ مذکر۔ چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤں کا نام ہے۔ جب تینوں پانسوں میں چار نُقطے اس طرح آتے ہیں کہ ایک پانسے میں دو صفر اور دو دو پانسے میں ایک ایک تو اُسے چار کانے کہتے ہیں۔ چار کانے آنا۔ چار کانے پڑنا۔ داؤں کا حسب مُراد نہ پڑنا۔ چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں۔ (ع) کسیقدر زیادہ تجربہ ہے۔ (فقرہ) خالہ امّاں نے اپنے بال دھُوپ میں نہیں سفید کئے آخر تم سے چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں۔ چار کھونٹ میں! (ہندی) چار طرف۔ تمام دُنیا میں۔ چار کے کاندھے۔ بعد مرگ تابُوت میں جانیکا کنایہ ہے۔ کیونکہ میّت چار کے کاندھوں پر اُٹھتی ہے۔ (بحر) تیری گلی سے جان بلب اک ناتواں گیا۔ کیا جانے اُٹھکے چار کے کاندھے کہاں گیا! (مذاق تمسخر سے) پالکی یا پینس کی سواری کی نسبت کہتے ہیں۔ (فسانۂ عجائب) تم تو جیتے جی چار کے کاندھے چڑھی ہوئی ہو۔ چار کی مرضی۔ چند آدمیوں کی خوشی۔ (راسخ) جو زنگ کر کے چھوڑ بھی دو فکر دفن کیا۔ جو مرضی چار کی مجھے رہنے دو چار میں۔ چار کے کان آواز پڑنا۔ کسی بات کی خبر لوگوں کو ہونا۔ چار گام۔ چار گامہ۔ (ف) مذکر۔ تیز چلنے والا گھوڑا۔ چار گُنا۔ صفت۔ چَوگُنا۔ چار مغز۔ (ف) مذکر۔ اَخروٹ۔ (اطبا کی اصطلاح) مغز خربزہ۔ مغز تربوز مغز خیارین۔ مغز کدو۔ چار مَوج۔ (ف) مذکر۔ بھنور۔ (محسن) چکر میں ہے بچار موج دریا نشہ ساہرن ہے چوکڑی کا۔ چار میخ۔ (ف) ایک قسم کی سزا جس میں مجرم کے ہاتھ اور پاؤں چار میخوں سے باندھ دیتے ہیں۔ چار میخا کرنا۔ اوندھا یا چت لٹاکر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھکر سزا دینا۔ چار میں۔ غیروں میں۔ (جلیل) میرے نالوں پر ابھی ہنستے تو ہو۔ پھر کہوگے چار میں رسوا کیا۔ چار میں ہانڈی پک جانا۔ بات کا مشہور ہو جانا۔ راز کا افشا ہو جانا۔ (جانصاحب) مرزا کے حبس کی نکلی نہیں آتشک گئی۔ بد بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی۔ چار ہاتھ! مجازاً قیاسی پیمائش۔ (آتش) اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ۔ رتبہ بلند ہو ترے

چارا

قد کا ہزار ہاتھ! شمار میں چار ہاتھ۔ چار ہاتھ۔ (چار چار ہاتھ) اچھلنا۔ نہایت مضطرب ہونا۔ (ظفر) سینے پہ دَم کے دیکھو ذرا ایک بار ہاتھ۔ یہ حال ہو کہ اُچھلے ہے دل چار چار ہاتھ۔ چار ہاتھ پاؤں۔ مذکر دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔ چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا۔ (فقرہ) خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دیئے ہیں۔ چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں۔ بدن کی طاقت پر گھمنڈ کرنے والے سے کہا کرتے ہیں یعنی کچھ تم ہی شہزور نہیں ہو اور دل میں بھی طاقت ہے۔ چار ہاتھ کی زبان ہونا بہت زباں دراز ہونا۔ (جانصاحب) خدا کے سامنے بھی چار ہاتھ کی ہوگی۔ نگوڑی نِتنی قیامت سی یہ زبان میری۔ چار یار۔ (ف) رسول مقبول کے چار مصاحب یعنی حضرت ابوبکر صدیق۔ حضرت عمر فاروق۔ حضرت عثمان غنی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ (راسخ) حسرت و یاس و تمنّا و الم کے صدقے۔ چار یاروں کی قسم میں ہوں فدا چاروں کے چار یاری۔ مذکر۔ کلمہ کا روپیہ۔ چوکھونٹا روپیہ جو اکثر برکت کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں۔ یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنا تھا۔ چاروں صفت۔ ہر چہار۔ چار کے چار۔ جیسے چاروں بھائی۔ چاروں رستے۔ چاروں چُول برابر ہے۔ (عم)! بالکل مُرتب ہے۔ چوکور ہے! بڑا موٹا تازہ ہے۔ چاروں چُولوں سے ٹھیک کر لینا۔ معاملے کو پُوری طرح درست کر لینا۔ (فقرہ) میں کوئی بات اَدھوری نہیں کرتا۔ مقدمے کو چاروں چولوں سے خود ٹھیک کر لیتا ہوں۔ چاروں خانے چت۔ چاروں شانے چت۔ (ہ) اچھی طرح پچھڑ جانا۔ کشتی میں حریف کا پُشت کے بھل گر نا۔ لکھنؤ میں چاروں شانے چت ہے۔ چاروں سَت۔ علم موسیقی کے چار بڑے ارکان۔ (ذوق) مائل موسیقی ایسا کہ ادا کر دیتا۔ کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں سَت۔

چارا۔ (ہ) مذکر! گھاس۔ کڑبی۔ چری وغیرہ جو چوپایوں کو دیجاتی ہے۔ برخلاف دانہ! وہ چیز جو مچھلی کے شکاری کانٹے میں لگا دیتے ہیں تاکہ مچھلی اُس کو پکڑ کر شکار ہو جائے۔ (ناسخ) لگا ہے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چارا چاہئے اے گلعذار مچھلی کا۔

چارناچار۔ (ف) مجبوری سے۔ (ترجمۂ القرآن) ابو نصاری کا اقبال ایسا برسرِ عروج ہے کہ سلطانِ روم کو بھی چار و ناچار اُن کے ساتھ دوستی رکھنی پڑتی ہے
چارہ۔ (ف) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ مدد۔ درستی۔ سرانجام۔ چارہ جوئی۔ (ف) مونث۔ فریاد۔ نالش۔ استغاثہ۔ چارہ ساز۔ (ف) صفت۔ کام بنانیوالا۔ کام درست کرنیوالا۔ خدا تعالے۔ معالج۔ چارہ سازی۔ چارہ گری۔ (ف) مونث۔ علاج معالجہ یاری۔ مدد۔ معاونت۔ چارہ گر۔ (ف) مذکر۔ طبیب۔ مُعالج۔

چاشت۔ (ف) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ پَہر دِن چڑھے۔ چوتھائی دن گزرنے کا وقت۔ سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت جو قریب نو بجے کے ہوتا ہے۔ صبح کا کھانا۔ مونث۔ چاشت کی نماز۔ چاشت خور۔ (فارسی میں چاشت خوار) وہ شخص جسکو مرغوبات طبیعت بے رنج و تعب میسّر ہوں۔ مُفت خور (رشک) بوسہ دہی لیا کریں جو خوگرفتہ ہیں۔ ہر توق چاشت خور کو میراث خور یہ۔

چاشنی۔ (ف)۔ چکھنے کے موافق کوئی چیز۔ مزہ۔ نمونہ۔ تھوڑا سا مذاق۔ کسیقدر شیرین و ترش۔ مونث۔ طعام یا شراب کا بقدر ذائقہ نمونہ۔ مزہ۔ ذائقہ۔ (آتش) آبِ شمشیر دوا عشق کے بیمار کی تھی۔ چاشنی اس میں مگر شربت دیدار کی تھی۔ قوام شیرہ۔ (آتش) لبِ شیریں کی ترے چاشنی ممکن نہوئی۔ رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا۔ تھوڑی سی آمیزش۔ جیسے سادہ تمباکو میں خمیرے کی چاشنی۔ چکھنے کے قابل چیز۔ بقدر ذائقہ کوئی چیز۔ سونے یا چاندی کا کَس۔ سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو۔ ذرا سی شیرینی۔ قدرے حلاوت۔ مٹھاس کے اندر کی کھٹاس۔ ایک ظرف کا نام جس میں گنّے کا رس پکاتے ہیں۔ آم کے پودے میں جو پہلے پہل پھل نکلتا ہے۔ (شاد) میں وہ مُرغ بستہ کاکل ہوں جسکی قبر پر۔ چاشنی لایا جو پود آم کا جالی ہوئی۔ چاشنی چکھنا۔ مزا چکھنا۔ لذت دیکھنا۔ (آتش) چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھئے۔ اُس لبِ شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔ چاشنی دار۔ صفت۔ کھٹ مِٹھا۔ (رشک) اپنی شیریں دہنی بھی وہ ترشرو ہنا چاشنی دار اچار اسکو کھلانا ہوگا۔ چاشنی گیر۔ (ف) مذکر۔ بکاول۔

چاق۔ (ت) صفت۔ تروتازہ۔ صحیح و تندرست۔ چالاک۔ چاق چوبند۔ صفت۔ توانا۔ زور آور۔ موٹا تازہ۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ چُست۔ پھرتیلا۔ (شوق قدوائی) چاق چوبند سینہ زوری میں۔ پھول رکھے ہوئے کٹوری میں۔

چاقو۔ (ت) مذکر۔ چاکو۔ قلمتراش۔

چاک۔ (ف) صفت۔ پھٹا ہوا۔ چیرا ہوا۔ شگاف۔ جیسے سینہ چاک۔ (اردو) مذکر۔ آستین یا دامن وغیرہ کا کھلا ہوا حصہ۔ آستین کی درز کلائی کی طرف جسکو کھلا ہوا رکھتے یا بوتام لگالیتے ہیں۔ (امیر) جہاں میں جتنے ہیں ماہ پیکر وہ تیرے وحشی ہیں اے گلِ تر نہ ہو جو تجھکو یہ بات باور دلیل ہے چاک آستیں کا۔ (امیر) ازل سے سلسلہ ہے اُس جنونِ فتنہ ساماں کا۔ شگاف خانۂ کُن چاک ہے میرے گریباں کا۔ چاک دینا (پُرانا محاورہ ہے) پھاڑنا۔ چیرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ (مصحفی) آگیا ہاتھ میں گر اُس کے گریباں میرا۔ چاک وہ دیجے کہ تا دامنِ محشر پہنچے۔ چاک کا ہنسنا۔ (فارسی خندۂ چاک کا ترجمہ ہے) شگاف کا کھلنا۔ (امیر) کیا رفوگر کی ندامت کی ہوئی اُس کو خبر۔ ہنس رہا ہے جو مرا چاک گریباں ابتک۔ چاک کرنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا۔ چاک ہونا۔ لازم۔ پھٹنا۔ چِرنا۔ چاک۔ (ہ) مذکر۔ کمھار کا پہیا۔ جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں۔ کنوئیں کی چرخی۔ وہ پہیا جس پر کنوئیں کا رسّا رہتا ہے۔ وہ گول کونڈا جس میں مصری یا قند جاتے ہیں۔ وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں۔ چاک کی طرح پھرنا۔ چرخ کی طرح گردش کرنا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ چاک۔ (انگ) مونث۔ کھریا۔ کھریا مٹی۔

چاکر۔ (ف) مذکر۔ نوکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ خاص کر اُس شخص کے سلئے مستعمل ہے جس کے سپرد گھوڑے یا ہاتھی کی خدمت ہو۔ چاکری۔ (ف) مونث۔ ملازمت۔ نوکری۔ خدمتگاری۔ چاکری میں آکڑی دُسستی اکیا۔ (مقولہ) نوکری میں سُستی نہیں چاہئے۔

چاکسو۔ (ف) بروزن۔ نازبو۔ مذکر۔ ایکقسم کے کالے بیج جو آشوب چشم کا علاج ہیں

چاکو۔ مذکر۔ چاقو کا بگاڑا ہوا ہے۔

چاکی ۔(ہ) مونث ۔ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) مونث۔ وہ ہاتھ جس چوب کو سرحریف پر گردش دیکر جہاں خالی پائیں مار بیٹھیں ۔ (بحر الفت) جو دوست تو جھککر لڑتا یہ لازم ہے ۔ وہ ٹھاٹھ باندھئے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا ! (گنوار) چکی ۔

چال ۔(ہ) مونث ! رفتار ۔ حرکت ۔ طرز ۔ رفتار ! روش ۔ طور ۔ طریق ۔ طرز ! عادت ! گھوڑے کی رفتار ! شطرنج کے مُہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لے جانیکو بھی چال کہتے ہیں ۔ منصوبہ مُہروں کے چلنے کا ۔ (بحر) یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل ۔ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ! دم ۔ فریب ۔ (جلال) ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خنجر بُتِ قاتل ۔ کہ جانتی ہے یہ چالیں رگِ گلو تیری ! گھات ۔ (صبا) ان کی رفتار نازنہ اڑا لیتا ۔ کبک نے کچھ تو چال کی ہوتی ! گھڑی کی رفتار ! ایک قسم کی مچھلی ۔ چال اُڑانا ۔ انداز کی نقل کرنا ۔ تقلید کرنا ۔ (رشک) کبک کی کی چال اُڑا عشق اگر ہوا ۔ چالباز ۔ صفت ۔ چالیا ۔ چالاک ۔ چالبازی ۔ مونث ۔ چالاکی ۔ شرارت ۔ (راسخ) ہم کو فقروں میں چالبازی میں ۔ رفتہ رفتہ کمال ہم ہی گیا ۔ چال بتلانا ! شطرنج کی چال بتلانا ۔ (شعور) ہے عجب بساط پھیلائی چال بتلانیکو قضا آئی ! فریب دینا ۔ چال چلن ۔ مذکر ۔ طور طریقہ ۔ رنگ ڈھنگ ۔ طریق معاشرت (تسلیم) ہر سخن سے یہی اے جان سخن اچھا ہے ۔ آپ اچھے ہیں اگر چال چلن اچھا ہے ۔ چال چلنا ۔ برتاؤ کرنا ۔ پیش آنا ۔ وضع اختیار کرنا ۔ (آتش) شاہراہ ہستی موہوم میں وہ چال چل ۔ اپنی آنکھوں کو بچھا دیں دوست دشمن زیر پا ! دم دینا ۔ (رشاد) جُو کا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز ۔ چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا ! چوسر یا شطرنج میں مُہروں اور نردوں کا گھر بدلنا ۔ اُٹھانا ۔ (ذوق) ہمسا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار ۔ جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چلے ! تدبیر کارگر ہونا ۔ چالاکی کا کارگر ہونا ۔ (شوق قدوائی) کوئی چال نظروں کی چلتی نہیں ۔ مرے دل کی حسرت نکلتی نہیں چال چوکنا ۔ تدبیر غلط کرنا ۔ تدبیر میں سہو کرنا ۔ (شعور) ہوں منفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے ۔ زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوک کے ۔ چال دکھانا ۔ متعدی ! گھوڑے کا قدم دکھانا ۔ رفتار دکھانا ! روانہ ہونا ۔ چلتا بننا ۔ جانا بسدھارنا جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ ۔ اس معنی میں دکھاؤ کے ساتھ مستعمل ہے ۔ چال ڈھال ۔ (ہ) مونث ۔ طرز ۔ روش ۔ انداز ۔ (رشک) کس رنجکش کے قتل کا تم کو خیال ہے ۔ تلوار کھینچے پھرتے ہو کیا چال ڈھال ہے ۔ چال ڈھال میں بیس ہونا ۔ طرز روش میں غالب ہونا ۔ (جان صاحب) ہوں بیس چال ڈھال میں ہر ایک بات میں ۔ بتو سے چہرے مُہرے میں چھپ تختی گات میں ۔ چال سوجھنا ۔ تدبیر خیال میں آنا ۔ کوئی منصوبہ خیال میں آنا ۔ چال سیکھنا ۔ کسی کی وضع اختیار کرنا ۔ چال کرنا ۔ فریب کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ داؤں کرنا ۔ (راسخ) اچھے رہے چل بسے شب ہجر ۔ اُس شوخ سے چال کر گئے ہم ۔ چال سے نہ چوکنا ۔ دھوکا دینے سے باز نہ آنا ۔ (فقرہ) سرکار ہو یا دربار وہ اپنی چال سے نہیں چوکتے ۔ چال میں آنا ۔ دھوکے میں آنا ۔ چالیں چلنا جُل دینا ۔ فریب دینا ۔ (قدر) لاکھ چالیں چلو سَو فقرے دو سُو چھینٹے دو ۔ نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل ۔ چالیا ۔ صفت ۔ چالباز ۔ فریبی ! (ع) شرارت کرنیوالا بچہ

چالا ۔ (ہ) مذکر ! روانگی ۔ رخصت ۔ کوچ ! نئی دُلھن کا سسرال سے شادی کے بعد اوّل چار مرتبہ میکے جانا ۔ شادی کے بعد چار چالے ہوتے ہیں ہر ایک پھیرے میں جوڑا اور کچھ نقدی دیتے ہیں ۔ یہ چالے میکے والوں کی طرف سے ہوتے ہیں ۔ (بحر) نوعروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی ۔ پاؤں پھیرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا ۔ ! روانگی کا مُہورت ۔ سفر کرنے کی اچھی ساعت ۔ (برق) جیتے رہے فراق میں اک جان وصل میں ۔ اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا ۔ چالا دیکھنا ۔ مُہورت دیکھنا

چالاک ۔ (ف) چال ۔ حرکت ۔ اک ۔ کلمہ نسبت ۔ صفت ! کام کرنے میں چُست تیز ! تیز رفتار ۔ زودرو ! عیار ۔ مکار ۔ فتنہ پرداز ۔ چالاکی ۔ (ف) چُستی ہوشیاری ۔ عیاری ۔ چالاکی سے ۔ فریب سے ۔ دھوکے سے ۔

چالان ۔ (ہ) مذکر ! بیجک ۔ بھیجی ہوئی چیزوں کی فہرست ! رسید زر ۔ رسید ! ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا ۔ (فقرہ) کُل قیدی کا چالان ہوگیا ! راہداری کا پروانہ ! ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی ۔

چالی ۔ (ہ) مونث ! بانس کی تیلیوں کا ٹھاٹھر ! دین ؛ صفت ۔ (ع) شریر۔ چالیا

چالیس ۔ (ہ) صفت ۔ ہم ۔ للعہ ۔ چالیس تلواروں کی بادشاہت ۔ (کنایۃً) تھوڑی ثروت میں اترا جانا ۔ چالیس سیر ۔ مذکر ۔ ایک من ۔ چالیس سیرا ۔ (ہ) ۔ صفت پورا ۔ من کی پوری تول ۔ پورا ۔ ٹھیک ۔ چالیس سیرا اُوت ۔ صفت ۔ پورا احمق نہایت بیوقوف ۔ چالیس سیری تول ۔ مونث ۔ پوری تول ۔ من کی پوری تول ۔ چالیسا (ہ) مذکر ! چالیس برس کی عمر کا آدمی ! وہ پہلوان جس نے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا آدمی ؛ سمبت ۱۸۱۳ کا مشہور قحط ! (ع) چہلم کا فاتحہ ۔ چالیسواں ۔ (ہ) صفت ! وہ چیز جسپر چالیس کی گنتی پوری ہو ۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا ! مذکر ۔ چہلم ۔ فاتحۂ چہلم ۔

چام ۔ (ہ ۔ فارسی میں چرم) مذکر ۔ چمڑا ۔ کھال ۔ چام پیارا نہیں کام پیارا ہے ۔ مثل ۔ صورت عزیز نہیں ہوتی خدمت سے ، قدر اور محبّت ہوتی ہے ۔ چام کے دام چلانا ۔ نہایت رُعب داب اور حکومت سے کام لینا ۔ جوتے کے زور سے کام لینا جبراً کام لینا ۔ (ہمایوں بادشاہ کے زمانے میں ایک سقّے نے جس کا نام نظام تھا اپنی ڈھائی دن کی بادشاہت میں سونے کی کیل لگاکر چمڑے کا سکّہ چلایا تھا ۔

چانپ ۔ (ہ) مونث ۔ بندوق کا وہ پُرزہ جس کے ذریعہ سے کُندہ نال سے جُڑا رہتا ہے ؛ مصنوعی دانتوں کی کمانی ۔ چانپیں چڑھانا ۔ بندوق کی چانپوں کو مجرم کے کانوں میں لٹکا دیتے تھے تاکہ اُس کو ایذا پہنچے ۔ (سحر) عاشق پر اور یہ خفگی عرض حال پر ۔ چانپیں چڑھائی جائیں زبانِ سوال پر ۔ چانپیں چڑھوانا چانپیں چڑھانا کا متعدی ۔ (رشک) چانپیں چڑھوائیں سنے جسکے تووں کے اوصاف ۔ بلئے پر مدحتِ باسکلے تنچا کھینچا ۔

چانٹا ۔ (ہ) تھپّڑ ۔ دھول ۔ چانٹا رسید کرنا ۔ تھپّڑ مارنا ۔ (فقرہ) نوابصاحب نے اُٹھکر منشی صاحب کے دوتین چانٹے رسید کئے ۔

چاند ۔ (ہ) مذکر ؛ ماہتاب ؛ مہینہ ۔ (آتش) وہ ماہ آج جو آیا تو کل گیا غرّہ ۔ نشاط وعیش میں گزرا کبھی نہ بارا چاند ؛ ڈھال کا ۔ آہنی یا برنجی پھول ۔ ڈھال کی پھلی ۔ (امانت) تیغ اُس کی معرکہ میں جو چمکی ہلال وار ۔ شرمندہ ہوکے چاند سپر سے نکل گیا ؛ جانوروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا ؛ ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے ۔ (جانصاحب) تجھ پہ بجلی گرے سُنار موئے ۔ چاند کیسا بنا کے لایا ہے ؛ وہ گول نشان جو چاندماری کے واسطے لگایا جاتا ہے ؛ تاج ! (ع) خوبصورت بیٹا ۔ پیارا بیٹا ۔ جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا ؛ وہ چاند کی شکل جو شالی رومال پر بناتے ہیں ۔ (منیر) طلسم تازہ دیکھا جبہ عنبر بُو کے سایہ میں ۔ گلمن میں آگیا چاند آپکے رومال شالی کا ؛ مونث ۔ کھوپڑی ۔ چندیا ۔ (فقرہ) اتنے جوتے مارے کہ چاند گنجی ہوگئی ۔ چاند بھر ۔ پورا مہینہ ۔ چاند بھر جانا ۔ (ع) مہینا ختم ہوجانا ۔ (بحر) خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا ۔ اب تک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا ۔ چاند پر خاک نہیں پڑتی ۔ جب کوئی کسی بے عیب کو عیب کے ساتھ متہم کرے تو یہ مثل بولتے ہیں ۔ بھلے بُرے نہیں ہوسکتے ۔ اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا ۔ ہنر چھپائے نہیں چھپتا ۔ (آتش) چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک منہ تو دیکھیں نیسکے یوسف کے برادر آئینہ ۔ چاند پہ خاک ڈالو تو اپنے منہ پر پڑے دیکھو اُسی پر خاک پڑتی ہے ۔ چاند تارا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی باریک ململ جسپر چاند اور تارے کی بوٹیاں کڑھی ہوتی ہیں ۔ پھولدار ململ ۔ (ناسخ) چاند تارے کا جو کرتا تونے پہنا اے صنم ۔ ایک ماہِ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس ؛ ایک قسم کا کنکوا جس میں کاغذ کا چاند اور تارا بنا کر چپکا دیتے ہیں ۔ (بحر) کاغذوں گھٹتے ہیں وہ جب تم بڑھاتے ہو پتنگ ۔ چاند تاروں پر تمھارا چاند تارا دُور ہے ؛ ستارہ ۔ (رشک) دیکھیں تیری زلف طولانی تو کھوئیں جان یوں ۔ روز محشر تک نہ پائیں چاند تارے رات کو ۔ ؛ ایک قسم کا زیور ۔ چاند ٹیکا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا پیشانی کا زیور ۔ چاند چڑھنا ۔ لازم ! چاند کا اونچا ہونا ؛ مہینا پورا ہونا ۔ اول روز کا چاند دکھائی دینا ۔ (ذوق) اُجھو مرکا نظر سے ترے اب تو پڑا چاند ۔ تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند ؛ مہینے کی تنخواہ چڑھنا ۔ مہینا چڑھنا ؛ (ع) ایام حیض کا ٹل جانا ۔ معمولی وقت پر حیض نہ آنا حیض کا مہینا گزر جانا ۔ حمل ٹھہرنے کی علامت کا ظاہر ہونا ۔ چاند چڑھے گل عالم دیکھے

چاند

مثل۔ ظاہر بات کسی سے مخفی نہیں رہتی۔ چاند چھپنا۔ چاند کا اندھیرے میں غائب ہو جانا۔ چاند دار۔ صفت۔ پتنگ یا کنکّل جسمیں چاند بنا ہوتا ہے۔ چاند دیکھنا۔ ماہ نو دیکھنا۔ چاند دیکھے۔ (ع) کنایۃً۔ ماہ آئندہ۔ پہلی تاریخ کو۔ چاند ڈوبنا۔ چاند کا غروب ہونا۔ (قدر) مہ عارض تجھے کروٹ میں بدلتے دیکھا۔ چاند کو ڈوبتے سورج کو نکلتے دیکھا۔ چاند رات۔ مونث۔ پہلی رات چاند کی۔ یعنی جس رات کو ہلال نمودار ہو۔ چاند سا ٹکڑا۔ چاند سی صُورت۔ چاند سا مُنہ۔ نہایت خوبصورت۔ (میر) ترا مُنہ چاند سا دیکھا ہے شاید۔ کہ اس کو سب ستارے تک رہے ہیں۔ چاند سُورج۔ مذکر۔ (لکھنؤ) ایک طلائی خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ کی صورت کا بنا ہوتا ہے۔ عورتوں کی چوٹیوں میں لٹکا کرتا ہے۔ (آتش) بنیگے کس کا زیور چاند سورج۔ گھڑا کرتے ہیں زرگر چاند سورج ! سلمے کے چاند سورج جو ٹوپیوں میں ٹنکوائے جاتے ہیں۔ چاند کا ٹکڑا۔ مذکر۔ (کنایۃً) خوبصورت اور حسین آدمی۔ معشوق۔ (رشک) ہفتوں تو کیا مہینوں رہی چاندنی وہاں۔ جس راہ سے وہ چاند کا ٹکڑا نکل گیا۔ چاند کا گنڈل بیٹھنا۔ (ہند) ماہ کا ہالہ نشیں ہونا۔ چاند کا اپنے گرد ہالہ بنانا۔ چاند کا کھیت کرنا۔ چاند کا اُفق سے نکلنا۔ (سحر) فلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن۔ بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا۔ چاند کدھر سے نکلا۔ جب کوئی رشتے میں چھوٹا عرصہ کے بعد اچانک آجائے تو کہتے ہیں چاند کدھر سے نکلا۔ (نسیم لکھنوی) جلد او ماہ تو گھر سے نکلا۔ شکر ہے چاند کدھر سے نکلا۔ چاند کو گہن لگنا۔ چاند گہن میں آنا۔ (کنایۃً) ! حسن کو عیب لگنا ! خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا ! بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا ؎ داغوں نے دل کو گھیرا سینے میں ہے اندھیرا۔ اے قدر چاند میرا آیا کئی گہن میں۔ چاند گہنانا۔ چھٹنے کو جی چاہنا چاند گزرنا۔ مہینہ گزرنا۔ چاند گنجی ہو جانا۔ (کنایۃً) سر پر بال نہ رہنا۔ چاند گہنا جانا۔ چاند میں گہن لگنا۔ (داغ) چاند سے چہرے پہ کیوں ڈالی نقاب۔ چاند پہ کیسا گہن میں گھر گیا۔ چاند گرہن۔ چاند گہن۔ مذکر۔ جب چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اسپر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اُسے تاریک کر دیتا ہے تو اُسکو چاند گہن کہتے ہیں۔ (امانت) تیرے مُنہ پہ جو رکھا غیر سیہ فام نے مُنہ مجھکو یاد آیا۔ رشکِ قمر چاند گہن یاد آیا۔ چاند گہن سے چھٹنا۔ چاند کا گہن سے صاف ہو جانا۔ (رشک) زُلفوں کے چھٹنے سے مُنہ پر دلِ عاشق اُلجھا۔ چاند چھٹتا نظر آتا ہے گہن سے ہم کو۔ چاند لگنا۔ دیکھو چار چاند لگنا۔ چاند ماری۔ مونث۔ نشانہ بازی کی مشق۔ سامنے گول نشان بنا کر دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں۔ (دبیر) گلے کے طوق سے اُبھرے ہوئے پستاں مقابل ہیں۔ قواعد چاند ماری کی نظر آتی ہے گوروں میں۔ چاند محاق میں ہونا۔ محاق ع۔ چاند کا گھٹنا۔ پندرھویں شب کے بعد روز بروز چاند گھٹتا جاتا ہے۔ ماہ قمری کے آخری تین روز کی نسبت جن میں شب کو چاند بالکل گھٹ جاتا ہے کہتے ہیں کہ چاند محاق میں ہے۔ (منیر) چمکا دیا ہے آج ستارہ حضور نے۔ تھا پیش ازیں محاق میں اے شہریار چاند۔ چاندنا۔ (ہ) مذکر ! اُجالا۔ روشنی ! رونق۔ زیبائش ! اُجالا پاکھ ! ہر رنگ کا کبوتر جسکا سر گردن اور سینہ سفید ہو اور شہپر بھی کچھ سفید ہوں (ناسخ) گھر مرا تاریک ہے ایسا کہ بیکر خط یار۔ چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا۔ چاندنا کر دینا۔ (دہلی) صفائی کر دینا۔ مال و اسباب لیجانا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ چاندنا ہو جانا روشنی نمودار ہونا۔ دن نکل آنا۔ پو پھٹنا ! خیرگیٔ چشم ہو جانا۔ صدمۂ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا ! صفایا ہو جانا۔ بالکل گھر لُٹ جانا۔ ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہے ! رونق ہو جانا۔ (زیبائش ہو جانا۔ جیسے معشوق کے آنے سے چاندنا ہو گیا۔ چاند نکلنا۔ چاند کا طلوع ہونا۔ چاندنی۔ (ہ) مونث۔ چاند کی روشنی۔ مہتاب۔ (چڑھنا۔ اترنا کے ساتھ)۔ (شعور) دیوار قصر یار پہ چڑھتی ہے چاندنی۔ ڈر ہے پھسل پڑے نہ مَعلّےٰ فصیل سے۔ (ناسخ) ہے شب فرقت میں کیا تاریک ویرانہ مرا۔ سایہ کے مانند اُتری چاندنی دیوار سے ! سفید فرش۔ وہ سفید فرش جو دری پر بچھاتے ہیں ! ایک پھول کا نام۔ چاندنی اُترنا۔ چاندنی کا بلندی سے سرک کر پستی کی طرف آنا۔ (ناسخ) ہے شب فرقت میں کیا تاریک ویرانہ مرا۔ سایہ کے مانند اُتری چاندنی دیوار سے۔ چاندنی پڑنا۔ چاند کی روشنی کا عکس پڑنا۔ (ناسخ) بام پر نکلے نہ آؤ تم شب مہتاب میں۔ چاندنی پڑ جائیگی مَیلا بدن ہو جائیگا۔ چاندنی پھیلنا۔ چاندنی ہر طرف ہونا۔ رونق ہونا۔ (محسن)

پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے۔ دن دونی ہے رات چوگنی ہے۔ چاندنی چوک۔ مذکر۔ دہلی کا ایک مشہور اور بارونق بازار کا نام۔ (محسن) شہر کا سیر و تماشا چھوڑا۔ چاندنی چوک کا رستہ چھوڑا۔ چاندنی چھپنا۔ چاندنی کا غائب ہو جانا (رشک) کرمک شب تاب تھی گویا شب مہتاب وصل۔ چھپ گئی کیا دور سے صورت دکھا کر چاندنی۔ چاندنی چھٹکنا۔ (ع) چاند کی روشنی کا پھیلنا۔ (جگر) وہ حسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو۔ زمین پہ سایہ کی جا چاندنی چھٹکتی ہے۔ (دہلی میں بیشتر چاندنی چھٹنا۔ یا چٹکنا بولتے ہیں۔) چاندنی دیکھنا شب ماہ کی سیر کرنا خواہ باغ میں یا دریا میں کشتی پر سوار ہو کر۔ (آتش) تو دیکھنے گیا لب دریا جو چاندنی۔ ہستادہ تجھکو دیکھکے آب رواں ہوا۔ چاندنی ڈھلنا۔ چاندنی کی ترقی ہٹ جانا۔ زوال پر آجانا۔ (محسن) مہتاب کی چاندنی ڈھلی ہے۔ مریخ کی شست مشتری ہے۔ چاندنی رات۔ مونث۔ شب ماہ۔ قمری مہینوں کی چودھویں پندرھویں سولھویں شب۔ (آتش) بے رخ یار مجھے جاں سے بیزاری تھی۔ چاندنی رات نہ تھی گور کی اندھیاری تھی۔ چاندنی صاف ہونا۔ چاندنی کا نکھرنا۔ بعد بارش کے اکثر چاندنی بہت صاف ہوتی ہے۔ (ناسخ) خوب روؤں اے شب غم ہے مکدر چاندنی۔ بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی۔ چاندنی کا اثر ہونا۔ (کنایتہً) زخم کا اچھا نہ ہونا زخم کا ہرا رہنا۔ (ناسخ) آگیا تھا رات کیا وہ ماہ کامل خواب میں۔ چاندنی کا ہے اثر زخم دل بیتاب میں۔ دیکھو چاندنی کو سونگھنا۔ چاندنی کا پھول۔ ایک قسم کا پھول جو شب ماہ میں کھلتا ہے۔ (ذوق) ہر مزاج بلغمی میں ہوتی ہے تولید خون۔ چاندنی کا پھول ہو گر ارغوانی ہے بجا۔ چاندنی کا کھیت۔ مذکر۔ چھٹکی ہوئی چاندنی۔ (ناسخ) میں جور دوں خرمن ماہ درخشاں سبز ہو۔ چاندنی کا کھیت مثل کشت دہقاں سبز ہو۔ چاندنی کا کھیت کرنا۔ چاندنی کا خوب پھیل جانا۔ چاندنی چھٹکنا۔ (اسیر) گیسو تمھارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا۔ تو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا۔ چاندنی کھلنا ماہ کا نور افشاں ہونا۔ چاندنی پھیلنا۔ (آتش) کھلی ہے چاندنی مے پیجئے تو موقع ہے۔ طلوع ماہ ہے اور آفتاب شیشے میں۔ چاندنی کو سونگھنا۔ ایک

ایشیائی وہمی رسم ہے۔ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی یا جونکیں لگتی یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں چاندنی آجاتی ہو اُٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹوٹکے کے طریق سے سات پُوے جلاکر ایک آدمی کو گواہ کرتے ہیں اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہمنے اس زخم کو تیری سپرد کیا اور دوسرا آدمی کہتا ہے کہ میں اس بات کا گواہ ہو گیا۔ وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے۔ جس سے زخم کا اندمال دیر میں ہوتا ہے۔ (رشاد) وہ جلاد انتہا کا بدگماں ہے۔ نہ مجھ زخمی کو سونگھو چاندنی کو۔ چاندنی کا مار جانا۔ چاندنی کا اثر ہو جانا۔ (دہلی) فالج ہو جانا۔ کہتے ہیں کہ آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہو جاتا یا جل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اس تکلیف سے جانبر نہیں ہو سکتا۔ اور نیز چاندنی کے مرطوبی اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے۔ (ممنون) چاندنی مار گئی جو دل زخمی کو رات۔ عکس انداز یہ کس کا دل پُر نور ہوا۔ (شاہ نصیر) دل زخمی پہ مت ہو پرتو افگن روئے روشن سے۔ کہ جس کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا۔ چاندنی نکلنا۔ چاند کی روشنی کا نمایاں ہونا ٥ غیر تاریکی شب فرقت میں اے ناسخ نہیں۔ ہاں اگر زخمی ہوں تو نکلے مقرر چاندنی۔ چاندنی نکھرنا چاندنی کا صاف ہونا۔ (آتش) غسل کرکے تجھکو بھی لازم ہے تبدیل لباس۔ چاندنی نکھری ہے خوب اے مہ لقا برسات کی۔ چاند ہونا۔ رؤیت ہلال ہونا۔

چانده - (ه) مذکر۔ وہ نشانی حدود کی جس سے گاؤں کی حدیں مقرر ہوں۔

چاندی - (ه) مونث۔ ! نقرہ۔ ! (کنایتہً) مال و دولت۔ ! (کنایتہً) کامیابی۔ فائدہ کام کا درست ہونا ٥ بنے اُس سیم تن سے یا بگڑ جائے۔ ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے ! آدمی کے سر کے اوپر کا حصہ۔ چاندی بننا۔ کامیابی ہو جانا۔ کام درست ہو جانا۔ بہت نفع ہونا۔ (شور) ہجر کی شب ہو گیا اس کا تصور کیمیا۔ میری چاندی بن گئی جب سیم تن یاد آگیا۔ چاندی خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں امیروں کے مکان میں زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے ہیں۔ چاندی سونے کے پھول۔ چاندی اور

سونے کے پھول بناتے اور بادشاہوں یا عروس اور داماد کے سر پر نثار کرتے ہیں۔ چاندی کا پہرا۔ مذکر۔ اقبال مندی کا زمانہ۔ دولتمندی کا زمانہ۔ چاندی کا پَیرا۔ (ہ) مبارک قدم اُس کی نسبت بولتی ہیں جس کا آنا مبارک ہو۔ (جانصاحب) سنتے تھے چاندی کا پَیرا مجھکو اس سر کی قسم۔ میرے گھر لائی نگوڑی نحس سونے کا قدم۔ چاندی کا تار۔ مذکر۔ (تحقیراً) زیور نقرہ۔ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں۔ چاندی کا ورق۔ چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوائیں کھاتے اور خوردنی اشیا پر بہت خوبصورتی کے واسطے لگاتے ہیں۔ چاندی کر دینا تمباکو کو جلا کر راکھ کر دینا۔ ایسا دم لگانا کہ سُلفہ جل کر راکھ ہو جائے۔ (فقرہ) ایک ہی دم میں سُلفہ چاندی کر دیا۔ چاندی کی جوتی۔ (کنایتہً) رشوت۔ (شعر) چاہیے چاندی کی جوتی سر سرکش کے لئے۔ بار احساں سے کبھی سر نہ اُٹھانے پائے۔ چاندی ہونا۔ لازم ا جلکر راکھ ہو جانا ۲ کامیابی ہونا۔ بن آنا۔ فائدہ ہونا۔ (فقرہ) تمھاری ہر طرح چاندی ہے۔

چانڈو۔ (ہ) مذکر۔ چنڈو۔

چانسلر۔ (انگ) مذکر۔ یونیورسٹی کا اعلیٰ عہدہ دار۔

چانک۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ا وہ کاٹھ کی تھاپی جسپر حروف کھدے ہوتے ہیں۔ اور اُسی سے کھلیان پر ٹھپا لگا دیتے ہیں ۲ ٹھپا۔ مُہر۔

چانگلا۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت ا تندرست۔ بھلا چنگا۔ توانا۔ طاقتور ۲ تیز ہوشیار چالاک ۳ خوشحال۔ کھاتا پیتا ۴ گھوڑوں کا ایک رنگ۔

چاول۔ (ہ) مذکر ا برنج ۲ وہ ریزہ یا گری جو کسی نباتات یا اور غلہ سے نکالا جائے جیسے چرچٹے کے چاول۔ کنگنی کے چاول۔ دھنیے کے چاول وغیرہ ۳ رتی کا آٹھواں حصہ چاول چبوانا۔ جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاولوں پر کچھ پڑھکر چبوانا تاکہ اگر واقع میں چور ہے تو اُس کے منہ سے خون نکل آئے۔ یہ صرف دھمکی ہے جسکے ڈر سے اکثر بچے چور چرائی ہوئی چیز ڈال دیتے ہیں۔ چاول گالوں میں بھرے ہیں۔ دیکھو گالوں میں چاول بھرے ہیں۔

چاؤ۔ (ہ) مذکر ا حسرت۔ ارمان ۲ ذوق۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ناز۔ نخرا۔ لاڈ۔ (رشک) یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں۔ وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں۔ چاؤ چوچلا۔ مذکر۔ (ہ) ناز۔ نخرا۔ لاڈ پیار۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ اُمنگ پوری کرنا۔ چاؤ میں آنا۔ (ہ) مزے میں آنا۔ بہت خوش ہونا۔

چاؤں چاؤں۔ (اصل میں فارسی چاؤ چاؤ سے لیا گیا ہے۔ چڑیوں کی وہ آواز جو دہشت کے سبب یا اُن کا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کے بجائے نکلتی ہے) (ہ) مونث۔ شور غل۔ (فقرہ) ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا نہ کاؤں تھی نہ چاؤں چاؤں۔ چاؤں چاؤں کرکے پیچھے پڑنا۔ غل شور مچا کے درپے ہو جانا۔

چاؤش۔ (ف) مذکر۔ نقیب۔ چوبدار۔ (انیس) چاؤش یہ دیتے تھے صدا دمبدم آگے۔ سرباز و بڑھے جاؤ قدم با قدم آگے۔

چاہ۔ (ف) مذکر۔ کنواں۔ چاہِ بابل (ف) مذکر۔ کنواں جسمیں ہاروت ماروت (فرشتے) محبوس ہیں۔ چاہ خس پوش۔ (ف) مذکر۔ چاہ زیر کاہ۔ چاہِ ذقن۔ چاہِ زنخداں۔ (ف) مذکر۔ ٹھوڑھی کا گڑھا۔ چاہ زیر کاہ۔ (ف) کنایتہً۔ مکر۔ فریب (ناسخ) سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں۔ وہ کون جا ہے جہاں چاہ زیر کاہ نہیں۔ چاہِ سیماب۔ (ف) سیماب کی کان کے قریب ایک گڑھا کھودتے ہیں جسمیں سیماب جمع ہوتا ہے اُس گڑھے کو چاہ سیماب کہتے ہیں۔ چاہ کن (ف) صفت۔ ظالم۔ مکار۔ چاہ کن را چاہ درپیش۔ (ف) مثل جو دوسرے کے واسطے خرابی کی تدبیر کرتا ہے خود اُسی آفت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ چاہ نخشب۔ چہ نخشب۔ مذکر۔ ایک کوئیں کا نام جس میں سے حکیم ابن مقنع ہر رات ایک ایسا چاند نکالا کرتا تھا جس کی روشنی چار فرسخ تک جاتی تھی۔ اُس کو چاہِ مقنع بھی کہتے ہیں۔ چاہی صفت۔ بارانی کے خلاف۔ وہ زمین جس کو کسی کنوئیں سے پانی ملتا رہے۔

چاہ۔ (ہ) مونث ا خواہش ۲ اشتیاق۔ آرزو ۳ دوستی۔ محبت۔ عشق۔ چاہ پیار۔ مذکر۔ محبت کا میل جول۔ (مسرور) یار برسوں عدو کا یار رہا۔ خوب دونوں میں چاہ پیار رہا۔ چاہت (ہ) مونث۔ محبت۔ پیار۔ اُلفت

(داغ) تڑپتے ہیں انھیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے۔ خدا کی شان ہے ایسوں کی حالت ایسی ہوتی ہے۔ چاہنا۔ (ہ) خواہش کرنا۔ طلب کرنا! پیار کرنا محبت کرنا ؎ میں نے چاہا تو خطا کیا ہے بتا دو مجھکو! قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ (فقرہ) اُس نے آنا چاہا لیکن رخصت نہیں ملی۔ چاہنے کے نام سے گدہی نے کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا۔ مثل جس سے محبت ہو جائے اُسے غرور زیادہ ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں ایک گدہی ایک احمق کا کھیت چر جاتی تھی کھیت کے مالک نے گدہی کے کان میں کہا میں تجھپر عاشق ہوں اس روز سے گدہی نے کھیت پر آنا چھوڑ دیا۔ چاہنے لگنا۔ محبت کرنے لگنا۔ (فقرہ) وہ زید کو بہت چاہنے لگا۔ چاہنے والا محبت کرنے والا۔ چاہو۔ اگر مرضی میں آئے۔ تمھارا دل چاہے۔ چاہو کا استعمال خواہ کا سا ہے (فقرہ) چاہو یہ لو چاہو وہ لو۔ دیکھو "خواہ"۔ چاہے۔ خواہ۔ جیسے چاہے یہ لو چاہے وہ لو۔ چاہے دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے۔ کیسا ہی انقلاب عظیم ہو۔ چاہے سو ہو۔ کچھ ہی ہو۔ جو ہو سو ہو۔ چارہیتا۔ (ہ) صفت مذکر۔ لاڈلا۔ محبوب وہ شخص جو بہت پیارا ہو۔ بہت محبوب۔ چاہیتی۔ (ہ) صفت مونث۔ پیاری۔ لاڈلی۔ دلپسند عزیز عورت۔ چاہیے۔ (دہلی میں جمع کے ساتھ چاہئیں لکھنؤ میں جمع کیساتھ بھی چاہیے بولتے ہیں۔) ! باید بشاید۔ (فقرہ) ایسا پڑھے جیسا چاہیے ! مناسب موزوں۔ جیسے تم کو ایسا ہی چاہیے تھا! مطلوب ہے! ضرور ہے۔ (فقرہ) اُسکو چار کپڑے چاہیے تم کو ایک روپیہ چاہیے! واجب ہے۔ لازم ہے (غالب) عاشق ہوے آپ بھی اک اور شخص پر۔ آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے! چاہنا رحمت کرنا سے صیغہ امر۔ (رشک) پاک ہیں کو چشم یار و چشم آہو ایک ہیں۔ چاہیے یہ دونوں آنکھوں کو برابر چاہیے۔

چاے۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی پتی جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں۔ چاے پانی۔ مذکر۔ انگریزوں کی صبح کیوقت کی ضیافت۔ ہلکی ضیافت (فقرہ) صبح کو صرف چاے پانی ہوا رات کو پورا کھانا۔ چادان۔ (ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں چاے گرم کرکے رکھتے ہیں۔

چائیں چائیں۔ (ہ) مونث۔ بیہودہ شور غل۔ چڑیوں کی آواز۔ چاؤں چاؤں۔ کائیں کائیں۔ (مچانا۔ لگانا کے ساتھ) چائیں مائیں۔ (دونوں یائے معروف) لڑکوں کا کھیل ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑکے حلقہ باندھکر چکّر لگاتے اور یہ الفاظ مُنہ سے کہتے جاتے ہیں۔

چبا چبا کر باتیں کرنا۔ دیکھو باتیں چبا چبا کے کرنا۔ چبا جانا۔ کھا جانا۔ سخت غذا کو دانتوں سے کچل ڈالنا۔ دیکھو بات چبا جانا۔ چبا ڈالنا۔ کاٹ کھانا (فقرہ) گھوڑے نے اُس کا ہاتھ چبا ڈالا۔ چبانا۔ (ہ) دانتوں سے پیسنا۔ دانتوں سے کچلنا بیشتر چیزوں کے واسطے مستعمل ہے۔ چبنا۔ (ہ) لازم۔ (فقرہ) اَب چنے مجھے نہیں چبتے۔

چبڑ چبڑ۔ (ہ) مونث۔ بک بک بیہودہ گوئی۔ چبڑ چبڑ باتیں کرنا بے سوچے سمجھے گفتگو کرنا۔

چبلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (عو) چھچورا۔ بے تمیز۔ طفلانہ باتیں کرنے والا۔ یہ لفظ اکثر بچّوں کے واسطے بولا جاتا ہے۔ چبلاپن۔ (ہ) مذکر! چھچوراپن۔ سفلہ پن۔ طفل مزاجی۔ چبلی۔ (ہ) صفت مونث۔

چبلانا۔ (س) متعدی۔ چبانا۔ اس جگہ چبانا فصیح ہے چبنا۔ (ہ) دیکھو چبانا۔ چبوانا۔ (ہ) چبانا کا متعدی المتعدی۔

چبوترا۔ (ہ) مذکر! چوترا۔ مُربّع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ جسپر لوگ اُٹھتے بیٹھتے ہیں! کوتوالی۔ بڑا تھانہ۔ شروع انگریزی عملداری میں صرف چبوترے پر تھانہ رہا کرتا تھا۔ چبوترے چڑھانا۔ (عو) کوتوالی چبوترے پہ لیجانا۔ کوتوالی تک معاملے کو پہنچانا۔ چبوترے چڑھنا۔ (ہ) لازم۔

چبھونا۔ (ہ) پیوست کرنا کسی نوکدار شے کا بھونکنا۔ چبھتی چبھتی بات۔ ایسی بات جو دوسرے کے دل کو ناگوار ہو۔ پتے یا بھید کی بات۔ چبھتی کہنا۔ ایسی بات کہنا جو دوسرے کو ناگوار ہو۔ چبھتی ہوئی چبھتی بات ؎ داغ چبھتی ہوئی سُنا دینا۔ سُن کے تعریف مُسکرا دینا! چبھن۔ (ہ) بروزن دُلھن (عو) مونث

کھٹک۔ ورد۔ (ہونا کے ساتھ) چبھنا۔ چُبھ جانا۔ (ہ) لازم ۱ پیوست ہو جانا نوک دار شے کا کُھب جانا۔ گھُسنا۔ (فقرہ) پاؤں میں کانٹا چُبھ گیا ۲ (مجازاً) ناگوار ہونا دل پر اثر کرنا۔ کُھب جانا۔ (فقرہ) تمھاری بات دل میں چُبھ گئی۔

چَبینا۔ (ہ) مذکر۔ بھُنا ہوا اناج۔ چبانے کے قابل اناج۔ خشک خوراک۔

چبینی۔ (ہ) ۱ مونث۔ چبینا ۲ وہ مٹھائی جو ہندوؤں کی برات میں دی جاتی ہے ۳ بھُنا ہوا غلّہ جو مزدور دوپہر کے بعد کھاتے ہیں۔

چَپ۔ (ف) صفت ۱ بائیں طرف۔ اُلٹے ہاتھ کی طرف ۲ بایاں۔ اُلٹا ۳ (اردو) دو رنگا۔ دو رنگ کا جیسے چَپ کنکوا ۴ مذکر۔ بایاں ہاتھ ۵ (اردو) مونث۔ پاؤں کی آواز۔ چاپ۔ چَپ و راست۔ (ف) مذکر۔ دائیں بائیں۔ اِدھر اُدھر۔

چُپ۔ (ہ) مونث۔ خاموشی۔ سکوت جیسے ایک چُپ سَو کو ہرا دے ۲ صفت خاموش۔ وہ شخص جو منھ سے نہ بولے۔ چُپ چاپ۔ (ہ) ۱ خاموش اور ساکت ۵ ست چپ چاپ ایسے بیٹھے ہیں۔ کوئی اِن کو بھی پارسا جانے ۲ (دہلی) خاموشی۔ (فقرہ) آدھی رات کو چُپ چاپ ہو گئی۔ چُپ چُپ۔ صفت ۱ خاموش۔ کم گو ۲ چُپ کرنے کی ایک تاکیدی صورت یعنی خاموش رہ۔ چُپ چُپاتے خاموشی سے۔ خفیہ طور پر۔ (ناسخ) چُپ چُپاتے ہی پری زاد چلے آتے ہیں۔ کیوں نہ ہو سلسلۂ زلف چلیپا خاموش چُپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ (فقرہ) قرآن شریف کو سُنکر بڑے بڑے فُصحا چُپ سادھ گئے۔ چُپ سُن ہونا۔ بالکل خاموش ہونا۔ سنّاٹے میں آ جانا۔ (شوق قدوائی) بُت بن گئے کسبہ جان دیکر۔ چُپ سُن ہو گئے زبان دیکر۔ چُپ شاہ کا بانکا۔ (عو) اُس شخص کو کہتی ہیں جو منھ سے نہ بولے۔ چُپکا۔ (ہ) صفت ۱ چپ۔ خاموش بھولا۔ (فقرہ) اُسے چُپکا نہ جانو بڑا اُگرا ہے ۲ عیّار۔ فریبی۔ چُپ کرنا ۱ خاموش کرنا بولنے سے روکنا ۲ (دہلی) چُپ ہونا۔ خاموش ہونا۔ (مراۃ العروس) بی آپا چُپ کرو تمھاری سسرال سے ماما آئی ہے۔ چُپ کی داد خدا دیتا ہے۔ مثل۔ صبر کا پھل خدا سے ملتا ہے۔ چپکے سے کہنا۔ بہت آہستہ سے کہنا۔ چُپ گپ۔ چُپ چُپ نمبر ۱۔ چُپ گپ کے لڈو کھائے ہیں۔ (کلمہ) بھی اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بالکل

خاموش ہو اور بات کا جواب نہ دے۔ چپ لگانا۔ سکوت اختیار کرنا۔ چُپ لگ جانا۔ سکوت ہو جانا۔ (جلال) چُپ لگ گئی ہے اے دل شیدا تجھے یہ کیوں کمبخت کچھ تو کہہ کسی پرسان حال سے۔ چُپ باندھنا۔ (عو) خاموشی اختیار کرنا ساکت ہونا۔ دَم بند ہونا ۲ جواب نہ بن پڑنا۔ نہ بول سکنا۔ چپ ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ جواب نہ دے سکنا۔ چُپّی۔ مونث۔ (عم) خموشی۔ چُپ۔

چپا۔ (ہ) مذکر۔ کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا۔

چَپّا۔ (ہ) مذکر۔ چار انگل جگہ۔ چار بالشت چوڑی جگہ۔ ذرا سی جگہ۔ چپّا بھر۔ ذرا سی جگہ۔ چپّا چپّا۔ ذرا ذرا۔ ادنیٰ ادنیٰ جگہ۔ کو بکو۔ کوچہ بکوچہ۔

چَپاتی۔ (فارسی میں چپاتی۔ چاپاتی۔ چپات بمعنی طمانچہ) مونث۔ وہ پتلی روٹی جو مٹھی کے زور سے بڑھا کر پکائی جائے۔ چپاتی بڑھانا۔ آٹے کی لوئی کو مٹھی سے ضرب دیکر بڑھانا۔ چپاتی سا پیٹ۔ بہت نرم اور ملائم پیٹ۔ جو فاقہ کشی سے کمر سے لگ جائے۔

چَپانا۔ (ہ) شرمندہ کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔ چَپ جانا۔ شرمندہ ہو جانا

چَپَت۔ (فارسی چپات بمعنی طپانچہ کا مُخفّف) مونث ہتھیلی پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا۔ دھول۔ چپت باز۔ (لکھنؤ) چپٹی لڑنیوالی عورت چپت رسید کرنا چپت کی آنا۔ تھپڑ مارنا۔ (فقرہ) کوئی بات نہ چپت آتے ہی ایک چپت رسید کی چپت گاہ۔ مونث۔ (بازاری) گُدّی۔ چانٹے کی جگہ۔ چپت لگانا۔ چپت مارنا۔ تھپڑ مارنا۔ چانٹا جڑنا۔

چُپٹا چپٹھا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ چوڑا۔ چکلا۔ بیٹھا ہوا ۲ وہ شخص جسکی ناک بیٹھی ہوئی ہو ۳ بندوق کی گولی جو صدمہ سے چوڑی ہو گئی ہو۔ چپٹی چپٹھی۔ (ہ) صفت مونث ۱ چوڑی۔ چکلی۔ بیٹھی ہوئی۔ پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک ۲ مونث۔ طبق زنی۔ (لڑنا۔ کھیلنا کے ساتھ) (نظیر) شام گزر گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی آؤ بڑو دسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی۔ اس معنی میں عموماً چپٹی مستعمل ہے۔ چپٹی بازی۔ مونث۔ طبق زنی۔ (فقرہ) جو عورت چپٹی بازی کرتی ہو وہ زانیہ کے حکم

میں ہے۔ چپٹی لڑنا چپٹی کھیلنا۔ طبق زنی کرنا۔

چپٹانا۔ (ھ) متعدی۔ پٹا لینا ! چپکا دینا۔ چپٹنا۔ (ھ) لازم۔

چپچپا۔ (ھ) بکسر اول و سوم) صفت۔ لس دار۔ چپچپانا۔ (ھ) لازم۔ چپکنا۔ لسدار ہونا۔ چپچپاہٹ۔ (ھ) مونث۔ چیپ۔ لس۔

چپخچ چپک۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ابابیل ! (مجاز) صفت۔ دُبلا۔ لاغر۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی گال چپخچ ہوگئے۔ چپخچ سا منہ نکل آنا۔ منہ کا سُت جانا۔ بہت دُبلا ہو جانا۔

چپراس۔ (ف۔ چپ۔ راست۔ لوہے یا پیتل وغیرہ کا تمغہ جو سربند میں لگا لیتے ہیں) مونث ! سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا کھدا ہوا لگایا جاتا ہے ! چوڑی و تنگی جو کُرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے ! (لکھنؤ) چوڑی گوٹ ! کُشتی کا ایک داؤں (مارنا کے ساتھ) چپراسی۔ مذکر۔ سپاہی۔ پیادہ وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو۔

چپڑا۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ صاف کی ہوئی لاکھ۔ عمدہ لاکھ ! (دلالوں کی اصطلاح) دو پیسے ! صاف میدان۔ چپڑا کر دینا۔ بالکل تباہ کر دینا۔

چپنڈا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چپڑی ہے۔ وہ شخص جس کی آنکھوں میں برابر کیچڑ بھرا رہے۔ (اس) اس وجہ سے اُس کی آنکھیں چھوٹی معلوم ہوں۔

چپڑ چپڑ۔ (ھ) مونث۔ کھانے پینے میں منہ کی آواز جو بے تمیزی سے نکلتی ہے۔ جیسے چپڑ چپڑ کھانا۔ (فقرہ) یہ وہی بچے ہیں جن کے کھُلا کھانے کی آواز چپڑ چپڑ دوسرے دالان تک جاتی تھی۔ چپڑ خندی۔ مونث۔ ہرزہ گرد اور بازاری عورت۔ چپڑ غنّو۔ صفت ! اسیر۔ گرفتار۔ (فقرہ) اگر یوں بس نہ چلا تو نشہ پلا کے چپڑ غنّو کیا ! غتّ پٹّ گُتھم گتھا۔ چپڑ قنّاتیا۔ صفت۔ خوشامدی۔ کمینہ۔

چپڑنا۔ (ھ) چکنانا۔ روٹی پر گھی لگانا۔ تھوڑا روغن ملنا بدن پر یا کسی اور چیز پر۔ (منیر) چکنے چکنے ہیں منہ فقیروں کے۔ لوگ نانِ جویں چپڑتے ہیں۔ (فقرہ) لکڑی میں تیل چپڑ دو۔ چپڑی۔ (ھ بالضم) ! گھی لگائی ہوئی ! مونث۔ وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو۔ چپڑی اور دو دو۔ مثل۔ اچھی بھی اور بہت سی۔ کامیابی اور پھر عمدگی کے ساتھ۔ اچھی شے بہت نہیں ملتی ہے۔ چپڑی چکنی دیکھو چکنی چپڑی۔ چپڑی روٹی۔ گھی یا تیل چپڑی ہوئی روٹی۔

چپقلش۔ (ت۔ بالفتح و ضم سوم و فتح چہارم ! انبوہ۔ ہجوم ! تلوار کی لڑائی) مونث ! لڑائی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ جگہ کی تنگی۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ (داغ) ہوئی لوگوں میں چپقلش کیا کیا۔ رہی آپس میں کش مکش کیا کیا۔ (اختر) ایک تم اور لاکھ غمزہ و ناز بزم میں چپقلش بلا کی ہے۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم بھی زبانوں پر ہے۔

چپک۔ (ھ) مونث۔ لس۔ (فقرہ) گوند میں بالکل چپک نہ تھی۔ چپک ہونا۔ (عو) میٹھا میٹھا درد ہونا۔ (فقرہ) کل سے پیٹ میں چپک ہوتی ہے۔ چپکانا۔ (ھ) کسی لسدار چیز سے جوڑنا۔ چسپاں کرنا ! (عم) نوکری سے لگانا۔ کسی کام میں لگا دینا۔ تعلق پیدا کر دینا۔ چپک جانا ! لپٹ جانا ! (کنایۃً) آشنائی ہو جانا۔ چپکنا۔ (ھ) لازم ! جُڑنا۔ چسپاں ہونا ! اُلجھنا۔ پھنسنا۔ آشنائی ہونا۔ روزگار سے لگنا۔ نوکر ہونا۔

چپکن۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی قبا جس کی آستین آگے سے لٹکتی رہتی ہیں اس میں گریبان نہیں ہوتا نہ بغلوں کے نیچے سلائی ہوتی ہے۔ زمانۂ شاہی میں اسکا رواج تھا۔ چپکن چنوانا۔ چپکن کی آستینوں پر املی کے چیپے سے شکنیں ڈلواتے تھے (ناسخ) پہنی ہے چنوا کے چپکن یار نے۔ جو مرا مضمون ہے وہ چیدہ ہے۔

چپکی۔ (ھ) مونث۔ خاموشی۔ سکوت۔ چپکی سادھنا۔ (ھ) چُپ سادھنا۔ چپکی لگ جانا۔ خاموشی طاری ہونا۔ چُپ لگ جانا۔ (میر) چار ہی نالے ہمارے سُننے چپکی لگ گئی۔ تھا بہت بُلبُل کو اپنی خوش بیانی پر گھمنڈ۔ چپکے سے آہستہ۔ خفیہ۔ پوشیدہ طور سے۔

چپل۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سلیپر۔

چپن۔ (ھ) مذکر۔ سرپوش۔ ہانڈی کا ڈھکن۔ چپنی۔ (ھ) مونث ! ہانڈی کا گلی سرپوش ! گھُٹنے کی ہڈی۔ چپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا۔ غیرت اور شرم

دلاسنے کے لئے بولتے ہیں۔ (شوق) اور جو ہو تو پھر نہ بات کرے۔ چپنی بھر پانی لے کے ڈوب مرے۔ (جانصاحب) چپنی بھر پانی میں اس جینے سے اب ڈوب مروں
چپنی چاٹ گزران کرنا۔ لازم۔ (عم) نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا جو ملجائے اُس میں کام نکالنا۔

چپنا۔ (ھ) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا
چپو۔ (ھ) مذکر۔ ناؤ چلانے کا ڈنڈا۔ (مارنا کے ساتھ)
چپوٹا۔ (ھ) مذکر۔ ڈھپ۔ چانٹا۔ (سنسکرت میں اس معنی میں چپیٹا ہے) چپوٹی (ھ) مونث۔ (ہندو) پرانی ٹوپی۔ جیسے پاؤں میں جوتی نہ سر پر چپوٹی۔
چپٹی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا چپٹا
چپی۔ (ھ) مونث۔ مشت مال۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا۔ عضا کی مالش۔ (کرنا کے ساتھ) چپی کرنا۔ دبانا۔ مالش کرنا۔ مشت مال کرنا۔ (بحر) انکی خدمت میں شب وصل گزاری ہمنے۔ چپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا۔
چپی۔ (ھ) مونث۔ (عم) خاموشی۔
چپیٹ۔ (ھ) مونث ! خفیف چوٹ۔ جھپیٹ۔ زد۔ (فقرہ) اگر کوئی شخص ہیضہ کی چپیٹ میں آجاتا تو کوئی اُس کی تیمارداری کو کھڑا نہ ہوتا ! دھکا۔ صدمہ۔ جھڑپ۔ (امیر) پڑا ہوں رنج میں میں اپنے رنج کے ہاتھوں چپیٹ دیتی ہے مجھکو پرائے دل کی چوٹ ! بلائے ناگہانی۔ آفت ناگہانی ! ٹوٹا۔ نقصان
چت۔ (ھ) صفت۔ پٹ کا نقیض۔ پشت کے بل۔ اوندھے کے خلاف۔ سینہ کے رُخ ! مونث۔ (ہند) خیال۔ دھیان۔ توجہ۔ چت پٹ۔ مونث ! ایک قسم کی شرط جسمیں کسی چیز کے چت یا پٹ یعنی الٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور ہار جیت ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا جوتی کو اُچھالکر شرط لگانا ! کشتی کا کھیل
چت پڑنا۔ پیٹھ کے بل لیٹنا۔ اوندھا پڑنا۔ چت کرنا ! پچھاڑنا۔ پیٹھ کے بل گرانا جیتنا۔ بازی لینا۔ ہرانا۔ چت لیٹنا۔ پیٹھ کے بل لیٹنا۔ چت ہونا ! پچھڑنا۔ پشت کے بل لیٹ جانا ! مر جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ (فقرہ) وہ تو بندوق لگتے ہی چت ہو گئے ! نشے میں بیہوش ہو جانا۔

چتا۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو) لکڑیوں کا ڈھیر جس پر مُردے کو جلاتی ہیں
چتا چُننا۔ (ہندو) مُردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا۔ چتا میں بیٹھنا ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا۔
چتانا۔ (ھ)۔ (عو) ! خبردار کرنا۔ اطلاع دینا۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت چتا کر لیتی اور بتا کر چُراتی ! نصیحت کرنا۔ خوف دلانا۔
چتر۔ (ف) مذکر ! سر کے چھوٹے چھوٹے بال ! ایک قسم کی چھتری جو اکثر بادشاہوں کے سر پر پھرا کرتی ہے۔ (اسیر) شاہ ملک فقر ہوں تخت زمین ہے زیر پا۔ پھر رہا ہے چتر سر پر گردش ایام کا۔ چتر۔ (ھ) صفت۔ چالاک۔ ہوشیار۔ چتر ویدی۔ (ھ) صفت۔ وہ برہمن جس نے چاروں وید پڑھے ہوں۔ چترائی۔ (ھ) مونث۔ تیزی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ چترنگ۔ (ھ) مذکر ! وہ فوج جسمیں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں۔ چار رنگ کی فوج ! شطرنج کا قدیمی نام ! ایک قسم کا گیت۔ چترنی۔ (ھ) مونث۔ نازک عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم۔ چت کبرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ابلق۔ سفید اور کالے رنگ کا داغدار۔ مونث کے لئے چت کبری۔ چتلا۔ (ھ) صفت ! داغدار دھبے دار۔ کالا اور سفید رنگ کا وہ چیز جسپر مختلف رنگ کے نقطے ہوں ! مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربوزہ۔
چتون۔ (ھ) مونث۔ نظر۔ نگاہ۔ نگاہ کا انداز۔ دیکھو اُدھلی چتون اور اس نمبر ۲ چتون بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چشم قہر آلودہ سے دیکھنا۔ غضب کی نظر ڈالنا۔ چتون پر میل آنا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا۔ (ناسخ) بڑی مشق ستم سے یہ صفائی میرے قاتل کی۔ نہ رنگ آتا ہے خنجر پر نہ میل آتا ہے چتون پر۔ چتون پھرنا۔ نگاہ کا قہر آلود ہونا۔ (قدر) عاشقوں سے آج کل چتون پھری ہے انکی ذبح کر ڈالیگی جسدم بانکی قاتل نگاہ۔ چتون کہے دیتی ہے۔ یعنی طرز نظر اور انداز نگاہ سے ظاہر ہے بیان کی حاجت نہیں۔

چُتھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر: زخمی اور پٹا ہوا بٹیر جسے دوسرے بٹیر نے مجروح کیا ہو۔ جو دوسروں کا تختۂ مشق ہو مونث کے لئے چتھی۔ چتھا بنانا۔ کیسی بُرائی کرکے ذلیل کرنا۔ نفضیحت کرنا۔

چِتھاڑ۔ (ھ) مونث۔ ذلت۔ خواری۔ (ہونا۔ کرنا کے ساتھ صحیح اور بتانا دینا کے ساتھ عوام کی زبان ہے)۔ چتھاڑنا۔ (ھ) متعدی۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا فضیحت کرنا۔ بُرائی بیان کرکے فضیحت کرنا۔ (ہندو) پھاڑنا۔ دھجی دھجی کرنا۔

چیتھڑا۔ چِیتھڑا۔ (ھ) مذکر۔ پُرانے کپڑے کا ٹکڑا۔ گودڑ۔ دھجی۔ چیتھڑے اُڑانا پُرزے پُرزے کرنا۔ چیتھڑے کرنا۔ پُرزے پُرزے کرنا۔ چیتھڑے لگانا۔ پیوند پر پیوند لگانا۔ پھٹے کپڑے پہنے پھرنا۔ گودڑ یا فقیر بنا پھرنا۔ چیتھڑے لگنا۔ (ع) مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا۔ چیتھڑیا پیر۔ (ع) ۱ درخت کی شاخ پر پھٹے پرانے کپڑے ڈال دیتی ہیں۔ اور اس کو چیتھڑیا پیر کہتی ہیں۔ ۲ وہ شخص جو پھٹے پُرانے کپڑے پہنے ہو۔ بہت مفلس۔

چُتھل۔ (ھ) صفت۔ (بیگمات لکھنؤ) مسخرا۔ ظریف۔ چُتھل بازی۔ مذکر۔ ٹھٹے بازی۔ ہنسی۔ تمسخر۔ چُتھل پنا دکھانا۔ مزاح سے کچھ کہنا۔ ہنسی اڑانا ٹھٹا اڑانا۔ ٹھٹے میں اڑانا۔ مُنھ آنا۔ آوازہ کسنا۔ چُتھلا۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) چُتھا۔

چِتی۔ (ھ) مونث: ۱ دھبا۔ داغ۔ بندی۔ ۲ ایک قسم کا سانپ جس پر چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔ ۳ ایک قسم کی کوڑی جس پر چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔ چتی پڑنا: ۱ روٹی کا سنکنا روٹی پر پک جانے کی علامت ظاہر ہونا۔ ۲ سُرخ نشان پڑنا۔ لال لال بندکیاں پڑجانا۔ چتی دار۔ صفت۔ داغدار۔

چِتیرا۔ (ھ) بکسر اوّل (یائے مجہول) صفت۔ وہ شخص جو ظروف میں (نقرہ کو) مل کر صاف کرتا ہے۔

چَٹ۔ (ھ) ۱ فوراً۔ اُسی وقت۔ جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ ۲ مونث۔ وہ نشان جو آتشک کے مادّے سے جسم پر ظاہر ہوتے ہیں۔ (فقرہ) آتشک کا مادّہ ہے چٹ نکلی ہے۔ صدمہ سے لکڑی یا اور کسی چیز پر نشان پڑجاتا ہے اُسکو بھی چٹ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہاتھ کی لکڑی میں چٹیں پڑگئیں ۳ کسی سخت چیز کے دفعۃً ٹوٹنے کی آواز۔ (انیس) یوں چٹ سے کھولدیتے تھے نیزے کے بند کو۔ آتش پہ ڈالے کوئی جیسے سپند کو۔ اس معنی میں عورتیں چُٹ بضم اول بھی کہتی ہیں ۴ بچّہ۔ (فقرہ) کوا لڑکی کی چٹ اُڑ گئی۔ چَٹ پَٹ۔ (ھ) صفت۔ فی الفور۔ بہت جلد۔ یک بیک ناگاہ۔ (شوق) بس اسیوقت دوڑ کر چھٹ پٹ۔ سر سے پاتک بلائیں لیں چٹ پٹ۔ چَٹ پَٹ ہوجانا۔ (ع) فوراً مرجانا۔ ناگہانی موت آجانا۔ (جلال صاحب) گرمی ایسی کو پھر نہ لی کروٹ۔ کیسی دو دن میں ہوگئی چٹ پٹ۔ چَٹ چَٹ (ھ) انگلیوں کے چٹخنے یا اسپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز۔ چوڑیوں کے ٹوٹنے کی آواز۔ عورتیں بالضم یعنی چُٹ چُٹ کہتی ہیں۔ چَٹ چَٹ بلائیں لینا چٹر چٹر بلائیں لینا۔ (ع) دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں سے چٹخنے کی متواتر آواز نکلے۔ چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا۔ متواتر آوازوں کے چوڑیوں کا ٹوٹنا۔ پے درپے چوڑیاں ٹوٹنا۔ چٹ سے۔ (ع) دیکھو چٹ نمبر ۱۔ چٹ سے جواب دینا۔ بے تامل بات کا جواب دینا۔ چَٹ کرجانا۔ سب کا سب کھا جانا پی جانا۔ (دبیر) حرص شراب نے ہمیں بدنام کردیا چٹ کرکے اس بلا کو بلانوش ہوگئے ۲ ہضم کرجانا۔ مارلینا۔ (فقرہ) وہ ساری رقم چٹ کرگیا۔ چٹ کرنا۔ رغبت سے کھانا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ مثل کسی فوری تجویز کا نتیجہ بہت جلد ظاہر ہونا۔ کسی کام کا جلدی سے ہوجانا۔

چِٹ۔ (ھ) مونث۔ کپڑے یا کاغذ کی طولانی دھجی جس میں عرض کم ہو ۲ کاغذ کا لانبا ٹکڑا ۳ چٹھی جو کتابوں یا دوا کی شیشوں پر لگی ہوتی ہیں ۴ ورزش کرنیوالوں کا لنگوٹ ۵ زمین جسمیں طول بہت ہو اور عرض کم۔

چِٹّا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ سفید۔ اُجلا۔ گورا۔ مونث کے لئے چٹی ہے۔ بیشتر گورا گوری کے ساتھ استعمال میں ہیں ۲ مذکر۔ (ع) روپیہ۔ چاندی کا سکہ۔

چَٹّا۔ (ھ) مذکر: ۱ (ہند) چیلا۔ شاگرد۔ پاٹ شالا کا طالب علم ۲ اینٹوں کا ڈھیر۔

(لگانا کے ساتھ)، ۲ کمان یا غلیل کا غُلّہ جو ہر بار کم مشقی سے غلیل یا کمان کے قبضہ پر پڑے ؛ الزام۔ دیکھو چٹّے۔

چٹاپٹی ۔ (ہ) مونث ! مارا مار۔ دھڑا دھڑی ۔ (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) موت پر موت ۔ (فقرہ) آج کل بڑی چٹاپٹی ہو رہی ہے ؛ ایک قسم کا تاش کا کھیل چٹاپٹی پڑنا۔ کثرت سے موتیں ہونا۔ چٹاپٹی کی گوٹ۔ مختلف رنگ کی گوٹ۔ مختلف رنگ کا حاشیہ۔

چٹاچٹ ۔ (ہ) مونث ! پے درپے انگلیوں کے چٹخنے کی آواز جٹ جٹ متواتر۔ پے درپے۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ جیسے چٹاچٹ مارا۔ چٹاچٹ بلائیں لینا دیکھو چٹ چٹ بلائیں لینا۔ (ظفر) زلفوں کی ہیں لیتے بلائیں ہیں چٹاچٹ۔

چٹاخ۔ چٹاک ۔ مونث۔ لکڑی کے ٹوٹنے یا اُنگلی کے چٹخنے کی آواز۔ چٹاخ پٹاخ۔ تڑاق پڑاق۔ تڑاتڑ۔ چٹاخا۔ چٹاکا۔ مذکر ! وہ آواز جو لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو ؛ صفت۔ شدّت۔ کثرت۔ جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ ؛ صفت۔ (ع) فاحشہ بدکار عورت معنی نمبر ۲۔ ۳ میں چٹاخا ہی بولتے ہیں ؛ دھپ۔ تھپّڑ۔

چٹان ۔ (ہ۔ بہ تخفیف و تشدید دوم۔ اردو میں بروزن کمان ہے) مونث ! پتھر کی بڑی سِل۔ بڑا اور چوڑا پتھر ؛ پتھریلی زمین۔

چٹانا ۔ (ہ) ! چاٹنے کا متعدی۔ بچے یا بیمار کو کوئی گاڑھی چیز ذرا ذرا کر کے کھلانا ؛ (کنایۃً) رشوت دینا۔ جیسے جو چٹائیگا وہی جیت کر آئیگا ؛ (کسی دھاردار چیز کے لئے) پتھر پر رگڑ کے دھار تیز کرنا۔

چٹائی ۔ (ہ) مونث۔ بوریا۔ گھاس یا کھجور کے پتّوں کا فرش۔

چُٹ پُٹ ۔ (ہ) مونث ! (ع) خرچ متفرق۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خرچ متفرقات ؛ کم قیمت دوائیں جو تجربہ کار بیماروں اور بچوں کو دیتی ہیں چُٹ پُٹ ہو جانا۔ (ع) متفرق کاموں میں خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔

چٹ پٹا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا مزیدار۔ لکھنؤ میں عورتیں بالضم وضم سوم بولتی ہیں۔ مونث کے لئے چٹ پٹی ہے۔

چٹ چٹا ۔ (ہ)۔ (لکھنؤ) دیکھو چرچٹا۔ چٹ چٹانا۔ (ہ) چٹخنا۔

چٹخارا ۔ مذکر۔ وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزہ لینے سے نکلتی ہے۔ چٹخاری بھرنا چٹخارے بھرنا۔ (ع) کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینا۔ زبان چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹنا۔ (فقرہ) اس نعمت خانہ کا مہمان ہو کر دل دُنیا ایسا سیر ہو کہ اسکا ذائقہ لیا کرے اور چٹخارے بھرا کرے۔ چٹخارے کا۔ مذکر تیز نمک مرچ کا۔ چٹ پٹا۔ چٹخارے مارنا۔ چٹخارے بھرنا۔ چٹخارنا۔ زبان اور تالو سے آواز نکالنا۔

چٹخانا چٹکانا ۔ (ہ۔ بالفتح) انگلیوں یا کسی اور چیز کی چٹاچٹ آواز نکالنا (فقرہ) وہ اُنگلیاں چٹکاتا ہے ؛ کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اُچٹانا۔ جیسے گیند چٹخانا ؛ الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ جیسے نوکری چٹخا دی ؛ ترقانا۔ توڑنا۔ چٹخ جانا ! فوراً جُدا ہو جانا۔ چلا جانا۔ (ذوق) کیا ہم سخنی کرتا ہے اُس گل کے دہن سے۔ غنچے سے یہ کہدو کہ چٹخ جائے چمن سے ؛ بگڑ جانا۔ ان بن ہو جانا۔ دوستی نہ رہنا۔ (فقرہ) چند روز سے دونوں میں چٹخ گئی ہے ؛ درز پڑ جانا۔ چٹخنا (ہ) ! دیکھو چٹکنا ؛ آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ اَن بن ہونا۔ (داغ) ایسی بگڑی کہ آج تک نہ بنی۔ ایسی چٹخی کہ آج تک نہ بنی۔ چٹخنا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ چاٹنا (لگانا کے ساتھ) چٹخنی۔ (ہ) مونث ! دروازے کے روکنے کی چیز ؛ وہ کل جو پنجرے میں پرند پکڑنے کے لئے لگاتے ہیں۔

چُٹر پُٹر ۔ (ع) متفرق۔ (فقرہ) تین روپے تو نون تیل میں چٹر پٹر اُٹھ جائینگے

چٹک ۔ (ہ۔ بروزن فلک) مونث ! ٹوٹنے کی آواز۔ جٹ نا (ع) پھرتی۔ جلدی۔ تیزی ؛ چمک دمک۔ بھڑک۔ آرائش ؛ رنگ کی سرخی۔ رنگ کی تیزی ؛ دھوپ کی تیزی۔ چٹک جانا ! ترق جانا۔ بال پڑجانا ؛ پھوٹ جانا۔ جیسے کھوپڑی چٹک گئی۔ چٹک مٹک۔ (ع) مونث۔ غرور۔ نخوت۔ ناز نخرا۔ کرّ و فر (جانصاحب) سوتیں بنیں فروغ نہ پایا کسی نے بھی۔ بیٹھیں چٹک مٹک کے

برابر ہمارے پاس۔ چُٹکا۔(ہ۔بالفتح) مذکر۔(لکھنؤ) چاٹ۔مزہ۔وہ ذائقہ جس کا زبان پر مزہ پڑا ہو۔چٹخارا۔ زبان کا چسکا ۲ پیاس کی شدت (لگنا کے ساتھ) ۳ تیز دھوپ۔

چُٹکا۔(ہ) مذکر۔لپ بھر آٹا۔لپ بھر کے چٹکی۔

چَٹکارا چٹکاری۔(ہ۔پہلا مذکر۔دوسرا مونث۔) جانوروں کے ہنکانے کی آواز ۲ چٹخارا۔چٹکاری بھرنا۔زبان کا مزہ سے چٹ چٹ کرنا۔چٹکانا۔(ہ) دیکھو چٹخانا۔

چُٹکلا۔(ہ) مذکر ۱ لطیفہ۔دلچسپ فقرہ ۲ چھوٹی سی پُرتاثیر دوا ۳ نادر۔عجیب چیز۔چُٹکلا چھوڑنا۔شگوفہ چھوڑنا۔کوئی عجیب بات گڑھکر بیان کرنا گپ اڑانا۔ہنسی کرنا۔(صفدر) لڑائی ٹھن گئی ہے آج میرے دیدۂ و دل میں ۔بتا تونے یہ کیسا اے ستمگر چٹکلا چھوڑا۔چٹکلا سا ۔صفت۔دلچسپ۔دلپسند۔

چُٹکنا۔(ہ۔بضم اول وفتح دوم) لازم۔سانپ کا کاٹنا۔ڈسنا ۲ اوپر اوپر سے توڑنا۔ساگ یا پھول توڑنا۔چَٹکنا۔(ہ۔بفتح اول ودوم) ۱ تڑقنا۔پھٹنا۔جیسے گلاس چٹک گیا ۲ رنگ اڑنا ۳ (کنایۃً) ناراض ہو کر بات کرنا۔جھنجھلانا (جلال) کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے بلبل سے۔غنچے کہتے ہیں چٹک کے کہ وہ صیاد آیا ۴ کالے دانے یا کوے کا آگ پر آواز دینا۔لکڑی کا آگ پر آواز دینا۔(ہجر) کیا دخل ہے نے شکوہ کیا ہو فراق میں۔چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا ۵ انگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا مروڑتے وقت آواز دینا ۶ کلی کا کھلنا جیسے غنچہ چٹکنا ۷ سخت چیز پر گر کے اچھل کر دور جانا۔(ناسخ) کیا چٹک کر جا پڑا ہے دور مانند سپند۔یہ زحل گردوں پہ خالِ روے آتشناک ہے۔ ۸ بھاگ کھڑا ہونا۔(شوق قدوائی) اُس کے دہن تنگ سے دل تنگ بہت ہو غنچے سے یہ کہدو کہ چٹک جائے تو اچھا ۹ پھوٹ جانا۔جیسے کھوپری چٹک گئی ۱۰ کڑکنا۔مخمل اور اطلس وغیرہ کا شق ہو جانا ۱۱ دیکھو چٹخنا۔معانی نمبر ۲-۳-۴-۹ میں بیشتر چٹخنا ہی بولتے ہیں ۱۲ (ہ۔بالفتح وفتح سوم) مذکر۔کھلا ہوا ہاتھ کسی پر

مارنا جس سے آواز نکلے۔چَٹکنی۔دیکھو چٹخنی۔

چُٹکی۔(ہ) مونث ۱ ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے پاس کی انگلی سے گوشت کے مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں۔بکٹا ۲ مٹھی بھر آٹا۔مٹھی بھر چیز۔جیسے آٹے کی چٹکی ۳ گوٹے اور لچکے کو موڑ کر جو کنگرے دار بناتے ہیں اُسے چٹکی کہتے ہیں اور کبھی یہ چٹکی کشتی نما بھی ہوتی ہے۔جسے کشتی کی چٹکی بھی کہتے ہیں۔گوکھرو۔چٹکی سے موڑی ہوئی دھنک۔(منیر) ترے رخت زری پر سیکڑوں فرہاد بنتے ہیں۔بنت میں جلوۂ شیریں ہے جوئے شیر چٹکی میں ۴ بندوق کے پیالے کا سرپوش ۵ کٹار وار گلبدن۔خنجری دار مشروع۔(منیر) تمھارے پائجامے میں نہاں ہے جلوۂ خوبی۔وہائی گلبدن نے حسن کی جاگیر چٹکی میں۔ ۶ پاؤں کا ایک زیور جو انگوٹھوں میں پہنا جاتا ہے۔اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلے ہوتے ہیں ۷ کپڑا چھاپنے کا طریقہ ۸ انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے زور سے ملاکر جدا کرنے کی آواز۔(بجانا کے ساتھ) (منیر) ہنسی میں تم بجاتے ہو تو قسمت چونک پڑتی ہے۔ترانے کی ہے آواز اے بُت بے پیر چٹکی میں ۹ سفوف۔جو انگوٹھے اور اُس کے پاس والی انگلی سے اٹھائیں ۱۰ وہ حصہ کپڑے کا جسکو رنگنا منظور نہیں ہوتا ہے اور جسکو علیٰحدہ رکھنے کی غرض سے رنگریز باندھ دیتے ہیں ۱۱ دوا کا سفوف۔چورن ۱۲ کپڑے کا سینے کے بعد تاننا ۱۳ قبضہ۔(منیر) یدِ قدرت کے قبضہ میں شہان دہر قیدی ہیں۔جہانگیر اُس کی مٹھی میں ہے عالمگیر چٹکی میں ۱۴ پوشاک اور لبس کی مرادور۔(منیر) لٹے جاتے ہیں لاکھوں دل چُنی پوشاک پر اے بت تمھارا جامہ جیں کرتا نہیں تقصیر چٹکی میں ۱۵ گرفت۔(منیر) لب لعلیں کو ہم چھو بھی نہیں سکتے ہیں یا قسمت۔لیا کرتا ہے انگاروں کو آتشگیر چٹکی میں۔چٹکی بجانا۔انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملاکر آواز نکالنا ۲ بعض ہندو جس وقت جمائی آتی ہے فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں۔چٹکی بجاتے میں۔فوراً آن کی آن میں چٹکی بھر۔اسقدر جو چٹکی میں سمائے۔چٹکی بھر میں۔(ہ) لمحہ میں بلحظہ میں۔

چُٹکی بھرنا۔ انگوٹھے اور انگلی سے گوشت مسلنا! (عو) چُبھتی ہوئی بات کہنا۔ طعنہ دینا۔ چٹکی پر اُڑا دینا۔ جُل دینا۔ (قدر) طایرِ مرگ کو چٹکی پہ اڑا دیتے ہیں۔ ملک الموت کو ہم لوگ دغا دیتے ہیں۔ چُٹکی چُٹکی۔ تھوڑا تھوڑا۔ (داغ) تھوڑی تھوڑی ہی لے اُس در کی خاک۔ چٹکی چٹکی ہم کریں اکسیر جمع۔ چٹکی کا لنگور۔ ایک کھلونا۔ (فقرہ) اَب تو یہ آدمی سے چٹکی کا لنگور ہو گئے۔ چٹکی کاٹنا۔ (عو) چٹکی لینا۔ نمبر ا۔ چٹکی لگانا۔ (بزاز) کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا۔ نیا کپڑا تھان سے اتارنا! چٹکی کے ذریعہ سے جیب کتر کر مال و متاع نکال لینا! دونا بنانا۔ پتے کے کنارے چٹکی سے موڑ دینا! کپڑا پھاڑنا چٹکی سے پکڑ کے ۵کسی سکّہ کا کھوٹا کھرا پرکھنا کی جگہ چٹکی لینا! بکٹا بھرنا۔ طعنہ دینا۔ چھیڑنا۔ چبھتی ہوئی بات کہنا۔ (جلیل) دل کی نادانی جو وہ اُلجھا خیالِ یار سے۔ ایسی چٹکی لی کہ پہلو میں اُچھل کر رہ گیا! کسی فعل کے اظہار سے مانع آنے پر بھی چٹکی لیکر اشارہ کرتے ہیں۔ چٹکیاں لینا! اشارے کنائے میں ایسی باتیں کرنا جن میں دوسرے پر چوٹ ہو چبھتی ہوئی بات کہنا! کسی بات کا خیال پیدا کرنا۔ اُبھارنا کی جگہ۔ (ذوق) تیر چٹکی میں لیا اُس نے پئے جانِ عدو۔ رشک میرے دل میں کیا کیا چٹکیاں لینے لگا! (کنایۃً) ایسی بات یا حرکت کرنا جس سے دوسروں کو ایذا ہو۔ (منیر) نیلا ہوا ہے مُنہ گُلِ سوسن کا باغ میں۔ لیتا ہے اختلاط میں کیا چٹکیاں بسنت۔ چٹکیوں پر اڑانا۔ بے قدر سمجھنا۔ حقیر سمجھنا۔ روپے کو چٹکی پر رکھنا۔ (ظفر) دست ہمت نے ترے کھوئی روپے کی یہ قدر۔ چٹکیوں پر ہیں اُڑاتے اُسے کیا کیا اسراف۔ چٹکیوں میں اُڑانا۔ کسی کی باتوں کا خیال میں نہ لانا اور اُس پر خندہ زنی کرنا۔ (داغ) اُڑایا جیسا تو نے چٹکیوں میں اُسکو اے قاتل۔ یہ زخمِ دل بھی ہنسکر مُنہ چڑاتا ہے نمکداں کو! کسیکی پروا نہ کرنا۔ ٹھٹھے میں اڑانا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ (بحر) پھولوں کے دل سے پوچھیے بُلبل کے زمزمے۔ غنچوں نے چٹکیوں میں اڑایا تو کیا ہوا۔ چٹکیوں میں کام کرنا! آناً فاناً کام کرنا۔ بہت جلد کوئی کام کرنا۔

چَٹکیلا۔ (ہ) صفت! چمکدار۔ بھڑکیلا۔ شوخ رنگ! خوش ذائقہ چٹ پٹا۔ خُوب نمک مرچ پڑا ہوا۔ چٹکیلی دھوپ۔ (ہ) مونث۔ گرم اور تیز دھوپ۔ چلچلاتی دُھوپ۔

چُٹلا۔ (ہ) مذکر۔ (مہندر۔ عو) سونے یا چاندی کا گُچھا۔ جو ہندو عورتیں چوٹی کے پیچھے لگا لیتی ہیں! بڑے بڑے بال جن کو عورتیں خوبصورتی کیواسطے اپنے بالوں پر لگا لیتی ہیں۔

چَٹنی۔ (ہ) مونث۔ چاٹنے کی دوا۔ وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ۔ نمک مرچ وغیرہ ڈالکر پیس لیتے ہیں۔ سرکے کی بھی چٹنی کہلاتی ہے۔ چٹنی کر جانا۔ اجھٹ پٹ نگل جانا! جلد خرچ کر ڈالنا۔ چٹنی کر ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ (کنایۃً) تباہ کر دینا۔ چٹنی کرنا۔ چٹنی کی طرح چاٹ لینا۔ جھٹ نگل جانا! جلدی سے مار ڈالنا ۳ پیس ڈالنا۔ چٹنی ہو جانا۔ بہت جلد خرچ ہو جانا۔ فی الفور ختم ہو جانا۔

چَٹوا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کا کھلونا۔ چٹوانا۔ (ہ) چاٹنے کا متعدی۔ سان دھرانا دھار نکلوانا۔ تلوار یا کھرپے وغیرہ کی۔

چَٹورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو۔ کھاؤ۔ کھا پیکر اُڑا دینے والا۔ (بحر) زہے انصاف مجھکو بد معاش احباب کہتے ہیں۔ لہوا بنا پیوں تو میں گنا جاؤں چٹوروں میں! (پنجاب) وہ ظرف جس میں آٹا چاول رکھتے ہیں۔ چٹورا پَن۔ چٹورپَن۔ (ہ) مذکر۔ زبان کا مزہ۔ اُڑاؤپن۔ چٹوروں کی سی عادت

چٹوری۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو چٹورا۔

چِٹھا۔ (ہ) مذکر۔ وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کی گرمی اور جوش سے نمایاں ہو (پڑنا کے ساتھ)! نادر نفیس چیز۔ اس معنی میں چھٹے مٹھے کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

چٹھے مٹھے۔ (عو) مذکر۔ عمدہ لذیذ کھانے۔ مٹھائیاں۔ (فقرہ) چٹھے مٹھے بغیر نوالہ حلق سے نہیں اُترتا۔ چٹھے مٹھوں کا مزہ پڑنا۔ (عو) لذیذ غذاؤں کی چاٹ پڑنا

چِٹھا۔ (ہ بالکسر) مذکر۔ چندے یا روزنامچے کی کتاب۔ فہرست تنخواہ قبض الحصول ۲ وہ روپیہ جو روزمرہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اُجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے چٹھا بانٹنا۔ متعدی۔ تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا۔ چٹھا باندھنا۔ جمع خرچ کی

فہرست تیار کرنا۔ لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ چٹھا بٹنا۔ تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا۔

چِٹّھی۔ (ہ) مونث ۱؎ خط۔ سرٹیفیکٹ۔ سند۔ کارگزاری اور نیکنامی کا پرچہ جو انگریز اپنے ماتحت ملازموں کو لکھدیتے ہیں ۲؎ چِٹ۔ وہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لگادیتے ہیں۔ تھان وغیرہ کے اوپر کا وہ خوشنما کاغذ جسمیں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے ۳؎ ہُنڈی۔ چک ۴؎ کاغذ کا ٹکڑا جسپر قیمت لکھکر کپڑوں اور تھانوں میں رکھدیتے ہیں۔ چِٹّھی پڑنا۔ لازم۔ کسی چیز پر قیمت لگاکر قرعہ پڑنا۔ لاٹری پڑنا۔ (منیر) تصویر زلف و رُخ کے خریدار ہیں بہت چٹھی پڑیگی دفتر لیل و نہار پر۔ چِٹّھی ڈالنا۔ لاٹری ڈالنا۔ لاٹری میں شریک ہونا قرعہ بازی میں چندہ دینا۔ چِٹّھی رساں۔ مذکر۔ ڈاکیا۔ چِٹّھی کرنا (ہندی) کسی کے نام ہُنڈی کرنا۔ ہُنڈی لکھنا۔ چِٹّھی نویس ۱؎ مذکر۔ چٹھی لکھنے والا ۲؎ مونث۔ وہ عورت جو امیروں کے محل میں لکھنے پڑھنے کی نوکری کرتی ہے۔

چَٹّی۔ (ہ) مونث۔ (عو) جُرمانہ۔ تاوان ۲؎ ٹوٹا۔ خسارہ ۳؎ زرِ نقد۔ جو کسی کو بجبر واکراہ دیا جائے یا کسی کے ذمہ بہ اکراہ صرف ہو۔ چَٹّی بھرنا۔ (عو) تاوان دینا نقصان اُٹھانا۔ (فقرہ) زید چوری نہیں کرتا اس ڈر سے کہ پکڑا جائیگا۔ تو جرم کے ثابت ہونے پر قید ہوگا۔ بید لگیں گے۔ چَٹّی بھرے گا۔ چَٹّی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا۔ تاوان بھرنا۔ چَٹّے (ہ)۔ (عو) الزام چَٹّے بَٹّے۔ مذکر ۱؎ چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جسمیں چُسنے اور لٹو پڑے ہوتے ہیں ۲؎ وہ چھوٹی چھوٹی گولے گولیاں جو مداری تماشے میں دکھاکر دھوکا دیتے ہیں۔ چَٹّے بَٹّے لڑانا۔ (عو) لگائی بجھائی کرنا۔ (فقرہ) تمھیں تو خوب چَٹّے بَٹّے لڑانا آتے ہیں۔

چُٹِیا۔ (ہ) مونث ۱؎ چوٹی کی تصغیر بالتحقیر۔ چونڈا۔ جوڑا ۲؎ وہ چند بال جو ہندو سر پر رکھتے ہیں۔

چُٹیانا۔ (ہ) زخم دینا۔ کاٹنا۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ کچلنا۔ چُٹیایا ہوا۔ صفت۔ زخمی۔ گھائل۔ مجروح۔ کچلا ہوا۔

چُٹِیل۔ (ہ) صفت۔ وہ میدان جہاں درخت اور سایۂ درخت نہو۔ صاف میدان۔ کف دست میدان ۲؎ وہ کبوتر جو مختلف مقامات سے دانہ کھاآتا ہو اور اکثر وہیں جاتا رہتا ہو ۳؎ صفت۔ لالچی۔ چٹیل میدان۔ مذکر۔ دیکھو چٹیل چُٹیل۔ چُٹیلا۔ صفت۔ چوٹ کھایا ہوا۔ زخم کھایا ہوا۔ صدمہ پہنچا ہوا (سحر) ناسور یا جگر ہے چٹیلا ہے اپنا دل۔ یہ حال واقعی ہے اب آگے پسند ہے۔ ۲؎ چوٹ کھایا ہوا پھل۔ چُٹیلنا۔ چٹیل ڈالنا۔ (ہ) زخمی کرنا۔ دیکھو چٹیانا۔ ۲؎ کسی پر چوٹ لگانا۔ (عاشق) سر مورچے سے جہاں نکالا۔ کورانہ بچا چٹیل ڈالا

چِچّی۔ (عو) مونث۔ بچوں کی زبان میں مٹھائی۔ شیرینی۔

چچا۔ (ہ) مذکر۔ باپ کا بھائی۔ چچا بناکے (کرکے) چھوڑنا۔ (ہ) معقول سزا دے کے چھوڑنا۔ خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا۔ چچا بنانا ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ معقول سزا دینا۔ چچازاد بھائی۔ مذکر۔ چچا کا بیٹا چچازاد بہن۔ چچا کی بیٹی۔

چِچڑی۔ (ہ) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر کُتّے بکری گائے بھینس وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے۔ چچڑی ہوکر چمٹنا۔ (لپٹنا) پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا

چُچکارنا۔ (ہ) عم۔ پیار کرنا۔ پچکارنا۔ چُچکاری (ہ) مونث۔ پیار کی آواز

چِچوڑنا۔ (ہ) چوسنا ۱؎ بچے کا چھاتیوں کو چوسنا ۲؎ گوشت یا ہڈی کو چوسنا

چچی۔ (ہ) مونث۔ چچا کی بیوی۔ چچیا ساس۔ مونث ۱؎ خاوند کے چچا کی بیوی ۲؎ بیوی کے چچا کی بیوی۔ چچیا سسرا۔ مذکر۔ خاوند کا چچا۔ بیوی کا چچا۔ چچیرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چچازاد بھائی۔ چچیری۔ چچی زاد بہن۔ چچیرے۔ مذکر۔ وہ رشتہ دار جو چچا کی اولاد ہوں۔

چچینڈا۔ (ہ) نون غنہ مذکر۔ ایک ککڑی کی شکل کی لمبی ترکاری کا نام۔

چخ۔ (ف) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ قضیہ و فساد۔ جو بدون زد و کوب ہو۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دونوں میں خوب چخ چلی چخا چخ۔ (ف) مونث۔ لڑائی میں تلوار مارنے کی آواز۔ چخ چخ۔ مونث ۱؎ لفظی تکرار۔ جھک جھک ۲؎ لڑائی کے جھگڑوں کے

بولنے کی آواز۔ چخ چخی۔ دیکھو چک چکی۔ چچخوانا۔ (ہ) بکسر اول) چیخنا کا متعدی
چخ چخ۔ (عو) کلمۂ نفرت۔ چل دُور ہو۔ پرے ہٹ۔ باتیں نہ بنا۔ (یہ کلمہ کبھی اختلاط کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزلۂ اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے) دیکھو چڑکی پر گوٹا نہ رکھواؤں چخیا۔ (ہ) صفت۔ جھگڑالو۔ تکی۔

چُدانا ۔ (ہ) عورت کا مرد سے جماع کرانا۔ چُدنا۔ (ہ) لازم۔ چُدوانا عورت کو مردوں کے پاس جماع کے لئے لیجانا۔

چَدّر ۔ (عم) مونث۔ چادر کا مخفف۔ چدر یا (عم) مونث چادر کی تصغیر بالتحقیر۔
چُدڑا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک کلمہ ہے جو تحقیر کی غرض سے مزاح میں کہتے ہیں۔ مسخرا۔
چدڑا چخیز د۔ صفت۔ نقل مجلس۔ مسخرا۔
چُدڑ ۔ (ہ) صفت کلمۂ دشنام۔ خاص عورتوں کے واسطے۔ حرامزادی۔ فحبہ۔

چَڈھا ۔ (ہ۔ بفتح و تشدید دوم) مذکر۔ ران کے اُوپر کا جوڑ۔ بُن ران۔
چڈھی۔ (ہ) مونث۔ پیٹھ کی سواری۔ چڈھی توڑنا۔ پُشت کی سواری لینا۔ پُشت پر چڑھنا۔ چڈھی چڑھانا کیسکو پیٹھ پر سوار کرنا۔ چڈھی چڑھنا۔ لازم۔ چڈھی دینا۔ (ہ) پیٹھ کی سواری دینا۔ (بازاری) اغلام کرانا۔ لواطت کرانا۔ چڈھی لینا۔ (ہ) پیٹھ کی سواری لینا۔

چَر ۔ (ہ) مونث کپڑا پھٹنے کی آواز۔ جھر! وہ جگہ جہاں دریا میں ریت جم جاتی ہے! بڑا چولھا۔ چوپایوں کے لئے ہاضم دوا۔ چرمر۔ مونث۔ جوتے کی آواز جو چلنے میں ہوتی ہے۔

چُرمُر ۔ (ہ) مونث۔ سوکھے ہوئے پتوں کے مُڑنے یا دفعتہً ٹوٹنے کی آواز۔
چرمُرو۔ صفت! سوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ پھوٹ کر چُورا چُورا ہو جانا مُرجھا مُرجھا کر چھوٹا سا ہو جانا! انسان یا حیوان کے لئے سوکھا جسکے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

چرا کارے کُند عاقل کہ باز آید پشیمانی ۔ (ف) مقولہ۔ عقلمند کو ایسا کام نہیں کرنا چاہئے جس کا نتیجہ ندامت ہو۔

چُرّاٹا ۔ (ہ) مذکر۔ کاغذ یا کپڑا پھٹنے کی آواز۔

چراغ ۔ (ف) صاحب کشف اللغات نے بکسر اول اور صاحب برہان نے بفتح لکھا ہے۔ معنی نمبر ۲-۳ (ہم میں فارسی ہے) مذکر! وہ ظرف جس میں تیل اور بتی ڈالکر روشن کریں! لمپ۔ شمع۔ بتی! (مجازاً) بیٹا۔ لڑکا۔ فرزند! گھوڑے کا پچھلے پاؤں کے بَل کھڑا ہونا! (کنایۃً) رونق۔ روشنی۔ ضیا۔ چراغ اکسانا۔ دیکھو اُکسانا۔ چراغ اندھا جلنا۔ چراغ میں روشنی کم ہونے کی جگہ۔ (محشر) اتبو یوں دل کا داغ جلتا ہے۔ جیسے اندھا چراغ جلتا ہے۔ چراغ بتی کرنا۔ روشنی کا سامان کرنا۔ روشنی کرنا۔ چراغ بتی کا وقت۔ مذکر شام کا وقت۔ چراغ بجھانا۔ چراغ بڑھانا چراغ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ بُجھنا۔ لازم۔ (ناسخ) بُجھتا ہے چراغ آج سرِ شام ہمارا۔ چراغ بڑھ جانا۔ (عو) چراغ کا خاموش ہونا۔ (رشک) چمن سے جو وہ گلبدن بڑھ گیا۔ چراغِ بہارِ چمن بڑھ گیا۔ چراغ پا ہونا۔ گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہو جانا! اکھڑنا۔ نہ جمنا۔ کھڑا نہ رہنا! خفا ہونا۔ (جان صاحب) بیاں جو حال غم داغِ ہجر اُن سے کیا۔ چراغ پا ہوئے وہ سُن کے ماجرائے چراغ۔ چراغِ تربت۔ دیکھو چراغ مزار۔ چراغ تلے اندھیرا مثل۔ دیکھو چراغ کے نیچے۔ چراغ تہِ دامن۔ اس غرض سے کہ ہوا لگ کر بجھ نہ جائے چراغ کو دامن کی آڑ میں کر لیتے ہیں۔ چراغ تیز کرنا۔ چراغ چاق کرنا۔ بتی اُکسا کر لو تیز کرنا چراغ ٹمٹمانا۔ چراغ کا ذرا ذرا روشنی دینا۔ (شوق قدوائی) ہے اُجاڑ جن سے باغ علم اسلام آج کل ٹمٹماتا ہے چراغِ علم اسلام آج کل۔ چراغ ٹھنڈا کرنا چراغ بڑھانا۔ (جلال) راحت فلک نے گور میں دی دلجلوں کو خوب۔ ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا۔ چراغ جلانا چراغ روشن کرنا۔ چراغ جلنا! چراغ روشن ہونا! (کنایۃً) فروغ ہونا۔ فروغ پانا۔ جیسے کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ چراغ جلے۔ سرِ شام۔ جھُٹ پُٹے کے وقت۔ (ناسخ) وہ کہہ گئے تھے کہ آئیں گے ہم چراغ جلے۔ تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے۔ چراغ خاموش کرنا۔ چراغ بڑھانا۔ (آتش) ہوئی ہے قاتلِ عالم صباحت رخ یار۔

چراغِ زیست کو بھی کرتی ہے سحر خاموش! رونق مٹانا۔ (ناسخ) کسکو اے نورِ مجسم ترے آگے ہو فروغ۔ کر دیا تونے چراغ یدِ بیضا خاموش۔ چراغ جاتی کرنا۔ چراغ تیز کرنا۔ چراغدان (ف) مذکر! فتیل سوز! چراغ رکھنے کی چیز۔ چراغ دکھانا۔ روشنی دکھانا۔ راستہ میں روشنی دکھانا (آتش) منزلِ ہستی میں دشمن کو بھی اپنا دوست اگر مات ہوجائے تو دکھلادے مجھے رہزن چراغ۔ چراغ رخصت ہونا۔ چراغ بجھنا۔ چراغ خاموش ہونا۔ (ہجر) کیا خبر تھی صبح ہو جائیگی تیری نور سے۔ شام سے میرا چراغِ خانہ رخصت مانگتا۔ چراغ روشن کرنا۔ چراغ جلانا۔ چراغ روشن مُراد حاصل۔ (فارسی میں چراغ روشن سے مُراد حاصل ہونے کی معنے لیتے ہیں) دعا بامُراد۔ خانہ آباد۔ اکثر مجاور کہا کرتے ہیں۔ (انشا) چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ۔ یہاں یہ لازم ہے تجھکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل چراغِ سحر۔ (ف کنایۃً آفتاب صبح کا ستارہ) صفت۔ چراغِ صبح! (مجازاً) ناپائیدار قریب الزوال۔ چراغ سحری۔ (ف) صفت۔ چراغ صبح۔ (کنایۃً) قریب مرگ۔ تھوڑے دن کا دنیا میں مہمان۔ (انیس) روشن ہے کہ شبیر چراغِ سحری ہیں۔ امّاں مجھے اسدن کی خبر دیکے مری ہیں۔ چراغ سے پھول جھڑنا۔ چراغ کا گل فشاں ہونا۔ جس وقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اسی کو پھول جھڑنا کہتے ہیں۔ اور اُس سے شادی یا کسی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں ؎ پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے قلق۔ شادیِ وصل صنم ہوگی ہمارے گھر میں۔ چراغ سے چراغ جلتا ہے۔ مثل۔ ایک کو دوسرے سے فائدہ پہنچتا ہے ؎ داغِ جگر فیض ہوا دل کے داغ سے۔ جلتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے۔ چراغ صبح (ف) صفت۔ دیکھو چراغ سحری۔ چراغ کا ہنسنا۔ (ع) چراغ سے پھول جھڑنا جسوقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسکو چراغ کا ہنسنا کہتی ہیں اور خوشی کا شگون لیتی ہیں۔ (داغ) میں جو شہید ہوں لبِ خندانِ یار کا۔ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا۔ چراغ کے نیچے اندھیرا۔ منصف حاکم کے قرب میں ظلم ہونا۔ روشن دلوں سے بے خبری وقوع میں آنا۔ (کنایۃً) اوروں کو

فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا کی جگہ۔ جیشتر چراغ تلے اندھیرا مستعمل ہے چراغ گُل پگڑی غائب۔ مثل۔ جب کوئی کسی کی محفل میں لوگوں کو غافل پاکر کوئی چیز غائب کرے تو یہ مثل بولتے ہیں یعنی آنکھ بچی اور مال ملا۔ (رشک) چراغ عقل کا درگاہِ عشق میں گُل ہے۔ کہ پگڑیاں متوفی اتار لیتے ہیں۔ چراغ گُل کرنا! چراغ بُجھانا۔ (فارسی میں چراغ گُل کردن ہے) چراغ گُل ہونا۔ چراغ بُجھنا! (کنایۃً) بے رونق ہوجانا۔ کسی کے مقابلہ میں۔ (آتش) زلفِ پیچاں سے پریشاں حال سنبل ہوگیا۔ گُل ترے آگے چراغ لالۂ دگل ہوگیا۔ خاندان کا نیست ونابود ہوجانا۔ ملیامیٹ ہوجانا۔ چراغِ گور۔ چراغِ مزار۔ (ف) مذکر۔ چراغ جو قبر پر جلایا جائے۔ فارسی میں چراغ گور کی جگہ چراغ تربت ہے۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا! کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا۔ کسی کی نہایت جستجو کرنا۔ (ناسخ) گُل کردیا جو اُس گُلِ تر نے چراغ گُل۔ ڈھونڈا چراغ لے کے نپایا سُراغِ گُل۔ چراغ میں بتی پڑنا۔ شام کا وقت ہونا۔ چراغ جلنا۔ چراغ روشن ہونا ؎ ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اے ہجر۔ شب وصال کے مُشکی کو تازیانہ ہوا۔ چراغ میں بتی پڑی لاؤ میری سیج چڑھی (عوامثل) سرِ شام سونے کی تیاری کرنا۔ بہت سونے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ چراغ ہوجانا۔ روغن ہوجانا۔ جیسے آنکھیں چراغ ہوگئیں۔ چراغا۔ مذکر۔ (گداگروں کی اصطلاح) مذکر۔ ایک پیسہ۔ چراغاں۔ (ف) مذکر۔ روشنی بہت سے چراغوں کا جلنا۔ (رہبر) کیا ہماری گور پر ہے احتیاجِ روشنی۔ جا بجا جگنو چمک نکلے چراغاں ہوگیا۔ چراغی۔ (بروزن قوانی) مونث۔ نذرانہ! بھینٹ! وہ نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر چراغ کے نیچے رکھدیتے ہیں اور اُسکو فاتحہ دینے والا لے لیتا ہے۔ مزار کے مُجاوِروں کا حق الخدمت۔ چراغی چڑھانا۔ بھینٹ چڑھانا۔ فاتحہ دلاتے وقت کچھ نقدی چراغ کے نیچے رکھدینا۔ چراغی لینا۔ نذر لینا۔ (شوق قدوائی)۔ لیں گال چراغ سے چراغی۔ سورج کو کریں جلاکے داغی۔

چراگاہ۔ چراگہ۔ (ف۔ چرا۔ چرنا۔) مونث۔ چرنیکی جگہ گھانس کی جگہ

جنگل۔ سبزہ زار۔

چَرانا۔ (ہ۔ بفتح اول)۔ جانوروں کو جنگل میں لیجاکر سبزہ کھلانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ احمق بنانا۔ اُلّو بنانا۔ (قلق) ایسے نفروں میں کب وہ آتی تھی۔ سیکڑوں کو تو خود چراتی تھی۔ چَرّانا۔ (ہ۔ بالفتح) لازم۔ زخم کا خشک ہوکر درد کرنا۔ خشک زخم کا درد کرنا۔ دوا خشک ہوجانے سے زخم کا درد کرنا۔

چُرانا۔ (ہ) چوری کرنا۔ چھپانا۔ بچانا۔ اغماز کرنا۔ جیسے آنکھ چُرانا۔ دل چُرانا (عم) چُوسنا۔ جذب کرنا۔ جیسے بُوند چُرانا۔ بمعنی نطفہ جذب کرلینا۔ (ہ۔ بکسر اوّل) چِرنا کا متعدی۔

چِرائند۔ چِراہِند۔ (ہ) مونث۔ چِرّے۔ بال یا روغن وغیرہ کے جلنے کی بدبُو لکھنؤ میں چراہندی بولتے ہیں۔ چِرائندہ۔ چِراہندہ۔ (ہ) صفت۔ چرائند کا بسا ہوا۔ بدبُو کا۔ بدمزاج۔ تُنک مزاج۔ لکھنؤ میں چراہندہ بولتے ہیں۔ (بدمزاج کے لئے) چِڑچِڑا۔ چرائندہ ہونا۔ چراہندہ ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑنا۔

چِراؤ۔ (ہ) مذکر۔ درز۔ شگاف۔ وہ نشانی جو لکڑی پر چرنے سے ظاہر ہو۔

چَرائی۔ (ہ۔ بفتح۔ بروزن رسائی) مونث۔ مویشیوں کو گھانس کھانے کے واسطے جنگل بھیجنا۔ چرانے کی اُجرت۔ چرواہی۔ چراگاہ۔ چِرائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ چیرنے کی اُجرت۔

چِرائیتا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو مُصفّیِٔ خون اور قاطع بخار سوداوی ہوتی ہیں۔

چَرب۔ (ف) صفت۔ فربہ۔ موٹا۔ لحیم شحیم۔ جسیم۔ چکنا۔ غالب۔ تیز۔ زیادہ۔ جیسے نمک چرب ہونا۔ چرب دست (ف) صفت۔ چالاک۔ دستکار۔ چرب زبان (ف) صفت۔ چکنی چپڑی باتیں کرنے والا۔ خوشامدی۔ شیریں کلام۔ چرب زبانی (ف) مونث۔ چکنی چپڑی باتیں۔ چاپلوسی۔ چرب غذا۔ لذیذ غذا۔ وہ غذا جس میں روغن بہت زیادہ ہو۔ چرب کرلینا۔ تھوڑے سے گھی میں بھون لینا چرب ہوجانا۔ ہوشیار ہوجانا۔ بھن جانا۔ تیز ہوجانا۔

چَرْبانک۔ چَرْبانک۔ صفت۔ (عو۔ نون غنہ) چالاک۔ عیار۔ گستاخ۔ زباندراز۔ فرہی۔ چرباںک دیدہ۔ صفت۔ نڈر عورت۔ شوخ چشم (جانصاحب) پھر دیدے ہیں چرباںک تمھارے کئی دن سے۔

چَربَہ۔ (ف) مذکر۔ خاکا کاغذ خواہ پوستِ آہو کو چرب کرکے کسی نقش یا تصویر پر رکھکر ہُو بہُو اُس کی نقل اُتارنا۔ دودھ کی اوپر کی بالائی۔ چربہ اُتارنا ہُو بہُو نقل اتارنا۔ خاکا اُتارنا کسی نقش یا تصویر پر باریک کاغذ رکھکر اُسکی ہُو بہُو نقل کرنا۔ (کنایۃً) انداز اُڑانا۔ ڈھنگ سیکھنا۔

چَربی۔ (ف) جسم کی چکنائی۔ روغن چکنائی۔ چربی کی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں (جانصاحب) چربی کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب۔ کیا کہنا جانے اری گُرگُری گنوار شمع۔ چربیانا۔ لازم۔ موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔

چَرپَرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ تیز تُند۔ چٹ پٹا۔ گرم۔ مونث کے لئے چرپری چرپرانا (ہ) تیزی کرنا۔ مرچیں لگنا۔ چرپراہٹ۔ (ہ) مونث۔ تیزی۔ جلن۔ سوزش۔

چَرپُوز۔ (ف) صفت۔ بیہودہ۔ لچر۔ کمینہ۔ سفلہ۔

چُرُٹ۔ (انگ) مذکر۔ سگار۔

چَرتَر۔ چَلِتَر۔ (س) مذکر۔ چھل بٹے۔ چالبازی۔ عورتوں کا مکر و فریب۔

چَرجانا۔ کھانا۔ رگ رگ میں سرایت کرجانا۔ (فقرہ) انکو انگریزی وضع چرگئی ہے

چَرچ۔ (انگ) مذکر۔ گرجا۔

چَرچا۔ (ہ) مذکر۔ ذکر۔ تذکرہ۔ صلاح گفتگو۔ شہرت۔ چرچا پھیلنا۔ کسی بات کا شائع ہونا (آتش) یہ چرچا اپنی رسوائی کا پھیلا ہے دیاروں میں۔ کہ مردم نام لکھتے ہیں سرے پر اشتہاروں میں۔ چرچا کرنا۔ ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ شہرہ ہونا۔ بات پھیلنا۔ بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا۔ (غالب) ہے اب چرچا جو میرے پاؤں میں زنجیر ہونے کا۔ کیا بیتاب کاں میں جنبشِ جوہر نے آہن کو۔

چَرچَبینا۔ مذکر۔ بھُونا ہوا غلّہ جس کو مزدور کھاتے ہیں۔

چَرچِٹا ۔ (ہ۔ بکسر اول و سوم) (دہلی) مذکر۔ ایک خار دار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں۔

چَرچَر ۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مونث ۱ نئی جوتی کی آواز ۲ لکڑی ٹوٹنے کی آواز ۳ (بالکسر یعنی چِرچِر) مونث تیتر کی آواز۔ چَرچَرانا۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) لازم ۱ درد کرنا۔ جلن پڑنا ۲ چٹکنا۔ لکڑی کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔ (فقرہ) چارپائی چرچراتی ہے۔ چَرچَراہٹ۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مونث۔ چرچرانے کا فعل ۲ (بکسر اول و سوم) تنک مزاجی۔

چَرچِنا ۔ (ہ) ۱ (سنہد) پوجا کرنا ۲ (عو) سمجھ جانا۔ پہچان لینا۔

چَرخ ۔ (ف) مذکر۔ آسمان۔ پھرنے والا پہیا ۱ کنوئیں کے اوپر کی چرخی (آتش) مثلِ صورتِ دولاب غیر کوزۂ آب۔ ہزاروں چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا ۲ ایک قسم کا باز ۳ گردش۔ چکر۔ پھیر۔ دوری گردش۔ جیسے چرخ میں آنا ۴ ایک آلہ کا نام جس پر ظروف مسی کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں ۵ وہ لکڑی جس پر اُونی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں ۶ کمہار کا چاک ۷ ایک شکاری جانور۔ لگڑ بگھا۔ چرخِ آبنوس۔ (ف) پہلا آسمان۔ چرخ انداز۔ (ف) کماندار۔ تیر انداز۔ چرخِ بریں۔ (ف۔ دیکھو بریں) نواں آسمان۔ چرخ پوجا۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا تماشہ۔ شہتیر زمین میں گاڑ کر ایک رسّی اُس میں باندھ دیتے ہیں اور ایک خار آہنی کسی آدمی کی پیٹھ کی ہڈی میں چھید کر اُسی رسّی میں لٹکا کر گھماتے ہیں اُس گھومنے والے کا منہ آسمان کی طرف رہتا ہے (ناسخ) منہ سو چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں۔ چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجھکو۔ چرخ چڑھانا۔ ظروف مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا ۲ سان چڑھانا۔ سان پر رکھنا۔ چرخ چلنا۔ کنوئیں کے اوپر کی چرخی کا رسّی کی حرکت سے پھرنا۔ چرخ چوں۔ مونث ۱ گاڑی یا کنوئیں یا چرخ وغیرہ کے چلنے کی آواز ۲ (مجازاً) دھیمی آواز۔ آہستہ چال۔ چرخِ دولابی۔ (ف) آسمان۔ چرخِ زریں۔ (ف) چوتھا آسمان۔ آفتاب اسی آسمان پر ہے۔ چرخ زن۔ (ف) ۱ پھرنے والا۔ گھومنے والا۔ چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا۔ (کنایۃً) کمال چالاکی کرنا۔ چرخِ فلک (ف) مذکر۔ عرش۔ چرخ کھانا۔ گردش کرنا۔ گھومنا۔ (ظفر) دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر۔ کھا دے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ ۲ تاؤ کھانا۔ دھات کا پگل کر پانی ہو جانا۔ چرخ مارنا۔ (ف۔ چرخ زدن کا ترجمہ ہے) دوری حرکت کرنا۔ ناچنا۔ چرخ میں آنا۔ چکّر کھانا۔ پھرنا۔ گردش کرنا (آتش) وہ دل سے کبھی نالہ جو کر اٹھتا ہوں میں۔ آسماں چرخ میں آتا ہے زمین پھرتی ہے۔

چَرخَل ۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) صفت۔ فرتوت۔ بڈھا۔ کھوسٹ۔

چرخہ ۔ (ف۔ معنی نمبر اول میں فارسی ہے چرخہ ایک درخت کا نام ہے جو بہت پتلا سو کھا ہوتا ہے) مذکر ۱ سوت کاتنے کا آلہ (چلنا۔ چلانا کے ساتھ) ۲ ایک قسم کا ناچ ۳ صفت (کنایۃً) وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں۔ فرتوت۔ ڈھانچ ۴ (کنایۃً) پرانی کمزور گاڑی۔ چرخہ پونی کرنا۔ چرخہ کاتنا۔ چرخہ کات کر گزر کرنا (سودا) کر چرخہ و پونی جو میں پیدا کروں چونی۔ کھا جائے ہے یہ بھوک رکھے بیل سے دونی۔ چرخہ کاتنا۔ سوت کاتنا۔ چرخے کے ذریعہ سے تاگے بنانا۔ چرخہ کا کام کرنا۔ چرخہ ہو جانا۔ ضعیف ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ انجر پنجر ڈھیلے ہو جانا۔ چرخے کی مال۔ مال۔ (ہ) ڈورا جو چرخہ پر پڑا رہتا ہے۔ صفت۔ کنایۃً دبلا۔ کمزور ۲ خستہ حال۔ در بدر پھرنے والا۔ (نظیر) پیسا ہی رنگ روپ ہے پیسا ہی مال ہے۔ پیسہ نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے۔

چرخی ۔ (ف۔ ہر چیز جو گردش کرے) مونث ۱ روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا آلہ ۲ ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت گھومتی ہے ۳ چاک۔ پانی کھینچنے کا پہیا ۴ پھرکی ۵ ہچکا جس پر ڈور لپیٹتے ہیں ۶ وہ اوزار جس پر بادلہ لپیٹتے ہیں۔

چَرز ۔ (بروزن طرز) مذکر۔ ایک پرند کا نام

چَرَس - (ہ - بروزن قفس) مذکر ! چمڑے کا بڑا ڈول ؟ ایک قسم کا نشہ جس کو تنباکو کی طرح پیتے ہیں۔ چرسی - چرسیا۔ صفت - چرس کو کنوئیں میں نکالنے اور ڈالنے والا۔ کنوئیں پر چرس سے پانی گرانیوالا - چرس پینے والا۔

چرسا - (ہ - بروزن ترسا - فارسی میں چرزہ - بمعنی پوست) مذکر - بھینس یا گائے بیل کا کمایا ہوا چمڑا - چرسا بھر زمین - مونث - بھینس یا گائے کے بیٹھنے کے قابل زمین تھوڑی سی زمین - چُرس - (ہ) مونث - شکن - سلوٹ - بٹ - جھری - (پڑنا کے ساتھ)

چُرغ - (ف) مذکر ! ایک درندے کا نام جس کو تیندوا کہتے ہیں ؟ ایک شکاری پرند مثل باز و شکرہ کے - چُرغم چُرغم کرنا - (عو) چخ چخ کرنا - بکبک کرنا - کھسر پھسر کرنا - (فقرہ) اب ذرا آپس میں چُرغم چُرغم نکرو کہانی سنو -

چَرغینا - مذکر - کمینہ آدمی - سفلہ آدمی - ادنیٰ آدمی - چرغینی - مونث

چِرک - (ف) مذکر - پیپ - میل - غلاظت - زنگ -

چَرکا - (ہ) مذکر ! تلوار وغیرہ کا ہلکا زخم ! داغ دینا - کسی آہنی چیز کو گرم کرکے اس سے جلانا ؟ نقصان - ٹوٹا - ضرر - چرکا دینا - چرکا لگانا ! زخم دینا ؟ داغ دینا ؟ نقصان پہنچانا - ایذا دینا - (جلیل) چرکے دیتا ہے وہ مل کر کبھی کھنچکر ہم سے - چال تلوار کی چلتا ہے ستمگر ہم سے - چرکا کھانا - خفیف زخم لگنا - (ہجر) دور کرا بروے قاتل کی بلائیں لیلیں - بیٹھے بٹھلائے اٹھے ہاتھ میں چرکا کھایا ! نقصان برداشت کرنا -

چَرکٹا - (ہ - چر - چارہ - کٹ - کاٹنے والا -) مذکر - ہاتھی کا چارہ لانیوالا فیلبانوں کا پیش خدمت ؟ کمینہ - ادنیٰ - (فقرہ) ایسے چرکٹے ہمنے بہت دیکھے ہیں -

چِرکنا - (بکسر اول و فتح دوم فارسی چرک سے بنایا ہے) - لازم - ذرا سا برازِ نکلنا ذرا سا ہگنا -

چُرکنا - (ہ) لازم ! بولنا - چہچہانا ! انسان کے بولنے کے لئے تحقیر سے کہتے ہیں - گپ شپ ہانکنا - (نظیر) ہمنے پوچھا کہ کیا لیا بوسہ - وہ تو چھٹے اُدھر ہی چرکا اور

چِرکین - (ف) صفت - غلیظ - میلا - نجس - پلید -

چَرم - (ف) مذکر - چمڑا - کھال - پوست - چرمی - صفت - چمڑے کا بنا ہوا -

چَرَن - (س) مذکر - (ہندو) ! قدم - پاؤں ! پاپوش ؟ رُکن - ستون -

چرن بردار - مذکر - امیروں کی جوتیاں اُٹھانیوالا - خادم - کفش بردار -

چرن لینا - قدم لینا - پیروں پڑنا - قدم کو ہاتھ لگانا -

چَرنا - (ہ) گھانس کھانا - چُگنا - پرورش پانا - کھانا ؟ مذکر - گھٹنا - چھوٹا اور اونچا پیجامہ جو اکثر نوکروں اور مجروں کو پہناتے ہیں اور پہلوان بھی پہنتے ہیں - چِرنا - (ہ - بالکسر) دو ٹکڑے ہوجانا - کپڑے کا پھٹ جانا لکڑی کے دو ٹکڑے ہوجانا -

چَرنَد - (بروزن گزند -) مذکر - چرندہ سے بنایا ہے - (میر) نہ انسان ہی کا ہو دل اس میں بند - ہوے محو سنکر چرند و پرند - چرندہ - (ف - بروزن پرندہ) مذکر - گھاس چرنے والا حیوان - چوپایہ حیوان -

چُرندم خُورندم - مذکر - کھانے پینے کا مشغلہ -

چَرنی - (ہ) مونث - (ہندو) کپڑا یا ٹوکرا جس میں جانوروں کو دانہ کھلاتے ہیں

چُرنے - (ہ) مذکر - وہ کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدہ کی خرابی سے پیدا ہوجاتے ہیں - چُرنے لگنا - (کنایۃً) - (عو) بہت ناگوار گزرنا -

چَرُوا - (ہ - بفتح اول و سکون دوم) مذکر - (ہندو) بڑی ہانڈی -

چِروانا - (ہ) متعدی - چوری کرانا - چَروانا - (ہ) لکڑیاں دو ٹکڑے کرانا چَروانا - (ہ) چرائی پر بھیجنا -

چَرواہا - (س) مذکر - گڈریا - چرانے والا -

چِروائی - (ہ) مونث - لکڑی چیرنے کی مزدوری - چَروائی (ہ بالفتح) مونث - چراگاہ میں چرانیکا محصول - چرانے کی اُجرت

چِرونجی - (ہ نون غنہ) مونث - ایک مشہور میوے کا نام -

چَرہی ۔ (ہ) مونث ۔ بڑا ظرف جس میں چار پایوں کو دانہ کھلاتے ہیں ۔
چَیری ۔ (ہ) مونث ۱؎ کڑبی ۔ جوار یا جرے وغیرہ کے ہرے درخت ۲؎ (لکھنؤ) چرنا ۔ جانوروں کا گھاس کھانا ۔ (آتش) سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے ؎ ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا ۳؎ (لکھنؤ) کنایتہً علاوہ مقررہ کھانے کے کچھ اور کھانا ۔ (انسان کے لئے) جیسے چری باقی ۔ کاغذ کا ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔ کنکوے کو پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔
چِڑ ۔ چِڑھ ۔ (ہ) مونث ۔ ناگوار خاطر بات ۔ کوئی بات خواہ کوئی شے جسکا سُننا دیکھنا بہت ناگوار ہو (امیر) کہتے ہیں کہ تو دیا آئینگے ۔ اب یہ کیا چڑ ہے کہ کب آئیگا ۔ چڑھ نکالنا ۔ چھیڑ نکالنا ۔ کھجانا ۔ غصہ دلانا ۔ (شوق) کچھ بہت خوش مزاج عالی ہے تو نے یہ چڑھ مری نکالی ہے ۔ چڑھانا نفرت دلانا ۔ دق کرنا ۔ (فقرہ) تم مجھے ناحق چڑھاتے ہو ۲؎ بنانا ۔ جیسے مُنھ چڑھانا ۔ چڑھنا ۔ (ہ) کسی بات پر ناراض ہو جانا نفرت ہونا ۔ (فقرے) وہ کریلوں سے چڑھتا ہے ۔ میں اُس کے نام سے چڑھتا ہوں ۔
چَڑ ۔ (ہ) ۔ مونث چٹخنے کی آواز ۔ لکڑی وغیرہ کے پھٹنے کی آواز ۔ چٹ (فقرہ) چھت کی کڑیاں چڑ چڑ بولنے لگیں ۔ چَڑ چَڑ (ہ) مونث ۔ چٹخنے کی آواز ۲؎ بک بک
چِڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ کنجشک نر ۲؎ ایک قسم کا کنکوا ۔
چِڑانا ۔ (ہ) کسی بات کی نقل کر کے غصہ دلانا ۔ طبیعت جلانا ۔ کھجانا ۔ منھ ہونٹھ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر نقل کرنا ۔ چھیڑنا ۔
چَڑ بَڑ چَیڑ بَڑ کرنا ۔ بک بک کرنا ۔ بڑبڑانا ۔ بکواس لگانا ۔
چِڑ چِڑا ۔ (ہ) صفت ۔ بد مزاج ۔ وہ شخص جس کا مزاج بیماری مُفلسی یا اور کسی باعث سے بگڑا ہوا ہو ۔ (تعلق) رنج کرتی ہے بات بات میں آج ۔ چڑچڑا کتنا ہوگیا ہے مزاج ۔ چڑچڑانا ۔ (ہ) بد مزاجی کرنا ۔ (فقرہ) وہ تو ہر وقت چڑچڑاتے ہیں ۲؎ جلتے ہوئے تیل یا روغن سے جو پانی پڑنے سے آواز نکلتی ہے ۔ اُسکو بھی چڑچڑانا کہتے ہیں ۔ (فقرہ) تیل میں پانی پڑنے سے چراغ چڑچڑانے لگا ۔
چِڑ چِڑاہٹ ۔ (ہ) بدخوئی ۔

چِڑنا ۔ (ہ) دیکھو چڑھنا ۔ (داغ) چڑ گئے ذکر ملاقات سے تم ۔ بدمزہ ہو گئے اس بات سے تم ۔
چِڑوتا ۔ (ہ) مذکر ۔ چڑا ۔
چِڑوے ۔ (ہ) مذکر کُٹے ہوئے چاول جن کو بھون کر کھاتے ہیں ۔
چَڑھ ۔ (ہ) مونث ۔ (عم) اُونچی زمین ۔ چڑھ آنا ۔ حملہ کرنا ۔ چڑھائی کرنا ۔ (رشک) چڑھ آتے ہو جو کعبۂ دل کے گِرانے کو ۔ ہاتھی منگا لیا مگر اصحاب فیل کو چڑھ جانا ۔ چڑھائی کرنا چڑھا اُوپری ۔ (ع) مونث ۔ لاگ ڈانٹ ۔ چڑھا جانا پُورا پی جانا ۔ (امیر) وہ مست ہوں کہ ساغر مے جب میں پا گیا ۔ اکبار یا غفور کہا اور چڑھا گیا ۔ چڑھا دینا مغرور کر دینا ۔ عزت دینا ۔ مرتبہ بلند کر دینا ۔ (عاشق) ہر مرتبہ مرتبہ بڑھا دیں ۔ آپ اُن سے جھکیں انھیں چڑھا دیں ۲؎ لگا دینا ۔ جیسے لگام چڑھا دو ۳؎ گراں کرنا جیسے مال کی قیمت چڑھا دینا ۴؎ سوار کر دینا ۔ چڑھانا ۔ (ہ ۔ بالفتح) ۱؎ نیچے سے اُوپر لیجانا ۲؎ لادنا ۔ سوار کرانا ۔ جیسے گاڑی چڑھانا ۔ ڈولی پر چڑھانا ۳؎ پینا ۔ نوش کرنا ۔ اُتارنا ۔ شراب یا پانی کو بالکل پی جانا ۴؎ بلند کرنا ۔ اونچا کرنا ۔ جیسے کنکوا چڑھانا ۵؎ آستین چڑھانا ۔ اتارنا کا نقیض ۶؎ شیرینی وغیرہ کا کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا ۔ ۔ حضرت عشق کی درگاہ میں آکر اے ذوق ۔ دل دویں دیتے ہیں سب گبر و مسلمان چڑھا ۷؎ جیسے پھول چڑھانا ۔ مٹھائی چڑھانا ۸؎ لگانا ۔ جوڑنا ۔ سینا ۔ جیسے پیوند چڑھانا ۔ آستین پر کپڑا چڑھانا ۹؎ ذمہ لینا ۔ اُوپر لینا ۔ بڑھانا ۔ زیادہ کرنا ۔ جیسے قرض چڑھانا ۱۰؎ تعریف میں مبالغہ کرنا ۔ دیکھو آستین چڑھانا ۔ آسمان پر چڑھانا
چڑھاؤ ۔ (ہ بروزن رتاؤ) صفت ۔ کشتی کا کرایہ لینے والا ۔ چڑھاؤ ۔ (ہ بروزن الاؤ) مذکر ۔ طغیانی ۔ جوشش ۲؎ بلندی ۔ بلند راستہ جس پر چڑھکر جانا پڑے ۔ اتار کی ضد ۔ (آتش) طریق عشق میں دل عصا کے آہ ہے شرط ۔ کہیں چڑھاؤ کسی جا اُتار راہ میں ہے ۳؎ ترقی ۔ زیادتی ہو دوج ۴؎ دریا کا وہ رُخ جدھر سے پانی آتا ہو ۵؎ پیشگی ۔ بیباقی ۔ وہ روپیہ جو کاریگر چڑھا رکھیں
چَڑھاوا ۔ (ہ) ۱؎ نذر نیاز ۔ بھینٹ ۲؎ زیور جو منگنی یا برات کے روز دُلھن کو

دُولھا والوں کی طرف سے دیا جاتا ہے ۵ بڑھاوا۔ دَم۔ چڑھاؤ اُتار۔ طغیانی اور کمی پانی کی۔ چڑھاوے بڑھاوے دینا۔ تعریف کرکے آسمان پر چڑھانا۔ چڑھائی (ہ۔ بروزن رسائی) مونث۔ بلندی۔ اُنچائی۔ زمین کی بلند جانب ۲ حملہ۔ دھاوا یورش ۳ لشکرکشی۔ چڑھ بننا۔ لازم۔ بن آنا حسب مراد ہونا۔ (فقرہ) آج پیشکار حاکم سے ڈانٹنا تو دشمنوں کی چڑھ بنی۔ چڑھتا۔ (ہ) صفت۔ بڑھتا۔ ترقی کرتا ہوا عروج کرتا ہوا۔ زوروں پر آتا ہوا۔ جوش پر آتا ہوا۔ جیسے چڑھتا چاند۔ چڑھتی جوانی وغیرہ چڑھتے اُترتے۔ کسیقدر کم وبیش۔ (امیر) نہ ٹھہرا اُس گل کا ہمسر ہے نہ مہ اُس کے برابر ہے۔ ہیں دونوں ایک ہی سے پر ذرا چڑھتے اُترتے ہیں۔ چڑھتی جوانی۔ آغاز شباب۔ (جلیل) ہمیں وہ جان بھی لیں گے ہمیں پہچان بھی لیں گے۔ اُتر جائیگا سب نشہ ابھی چڑھتی جوانی ہے۔ چڑھتے چاند۔ (عو) مہینے کا ابتدائی حصہ (فقرہ) سُنا ہے چڑھتے چاند اُن کی شادی ہوگی۔ چڑھنا (ہ) پستی سے بلندی پر جانا۔ نیچے سے اوپر جانا۔ چوٹی پر جانا۔ اُٹھنا۔ اُبھرنا ۲ بڑھنا۔ ترقی کرنا ۳ اُڑنا۔ پرواز کرنا۔ جیسے کبوتر کا چڑھنا ۴ طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ پر آنا۔ دریا کے پانی کا زیادہ ہوجانا ۵ حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ (فقرہ) غنیم چڑھ آیا ۶ گران ہونا۔ مہنگا ہونا۔ (فقرہ) آج گیہوں کا نرخ چڑھ گیا۔ ۷ آواز کا بلند ہونا ۸ کسا جانا۔ کھچ جانا۔ تننا۔ جیسے ڈھول یا طاسہ چڑھنا ۹ آستین کا چڑھنا ۱۰ پھولنا۔ نہ سمانا۔ جیسے سانس چڑھنا ۱۱ قربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پر بھینٹ کیا جانا۔ نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا ۱۲ سوار ہونا۔ جیسے گھوڑے پر چڑھنا ۱۳ لٹکایا جانا۔ جیسے پھانسی پر چڑھنا ۱۴ مشق ہونا۔ مہارت ہونا۔ جیسے ہاتھ چڑھنا ۱۵ ذمہ ہوجانا۔ جیسے دینا چڑھنا۔ دن چڑھنا ۱۶ درج ہونا۔ چھپا ہونا۔ لکھا جانا۔ جیسے نام چڑھنا ۱۷ نشہ کا سر یا دماغ پر اثر کرنا۔ جیسے زردہ یا تنباکو چڑھنا ۱۸ (نشہ کے لئے) اثر ہونا جیسے نشہ چڑھنا ۱۹ چولھے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا۔ جیسے ہانڈی چڑھنا ۲۰ کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا ۲۱ جمنا۔ جمنا۔

جیسے نظر چڑھنا ۲۲ بدن میں آنا۔ جسم میں آنا۔ جیسے بھاپا چڑھنا ۲۳ زینیکو جانا (انیس) کچھ غم نہیں جو تپ سے دہکتا ہے جسم زار۔ زینیکو جب چڑھے تو اُتر جائیگا بخار ۲۴ اُکھڑی ہوئی ہڈی کا اپنی اصلی جگہ پر آجانا۔ جیسے ہڈی چڑھ گئی ۲۵ (برات کے لئے) جلوس کے ساتھ نکلنا۔ (فقرہ) دھوم سے برات چڑھی ۲۶ ترجیح رکھنا۔ بہتر ہونا ۲۷ اچھی طرح اثر ہوجانا۔ جیسے رنگ کا چڑھنا ۲۸ (بخار کے لئے) زور سے ہونا۔ جیسے بخار چڑھا ہے ۲۹ روانہ ہونا۔ لدنا۔ (فقرہ) اناج پورب کو چڑھتا ہے ۳۰ قابو ہونا۔ اثر ہونا۔ جیسے جن کا چڑھنا ۳۱ (تنخواہ کے لئے) بقایا میں ہونا۔ جیسے تنخواہ چڑھنا۔ چڑھ مار گور تر کچے۔ مثل۔ پورا قابو حاصل ہے مطلب حاصل ہونا کی جگہ۔ چڑھوان۔ (ہ) صفت اُٹھی ایڑی کا جوتا۔ چڑھوانا۔ (ہ) چڑھانا کا متعدی المتعدی۔ چڑھی بارگاہ۔ مونث۔ عروج کا بل۔ بہت بلند مرتبہ (امیر) ترے فقیر دکھائیں جو مرتبہ اپنا۔ نظر سے اُترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی۔ چڑھی گنگا اُترنا۔ (کنایۃً) بڑا کام کرنا۔ (ناسخ) اشک حسرت یہ بہے وقتِ وداعِ جاناں۔ کہ مرے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اُترا۔ چڑھے چاند۔ (ہ) مہینے کا شروع۔ (ذوق) جُھومر کا نظر سر پہ ترے اب تو پڑا چاند۔ تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند۔ چڑھے چاک چاہے سو اُتار لو۔ (عو۔ دہلی) مثل۔ کام جاری ہو اُسوقت جو کام چاہو کرو۔ حکومت کے وقت سب کچھ ہو سکتا ہے۔ چڑھی ہونا۔ اغرور کا نشہ ہونا۔ (عاشق) کچھ ایسی چڑھی تھی اُس قمر کو۔ ہنستا تھا صد از مانے بھر کو ۲ کسی بات کا دل میں جما ہونا۔ (امیر) موسیٰ کو یہ چڑھی تھی کہ برق جمال بھی اک تہ اُتر گئی تھی تمھارے نقاب کی۔

چڑھیت۔ (ہ) مذکر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ چڑھئیا ۲ (ہ) وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو۔ بارگیر۔

چڑھی کھانا۔ (لکھنؤ) کبوتر صیدی کے کبوتروں میں بار بار جاتا ہے تو اُسکے جانیکو چڑھی کھانا کہتے ہیں۔

چُڑی۔ (ہ۔ بفتح اول) مونث۔ لات۔ وہ لات جو کبھی بھاگتے کے ماری جائے

چڑی | چسک

اُچھلکر لات مارنا۔ (دینا۔ مارنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک چڑی میں اوندھے مُنہ گرا۔

چِڑی ۔ (ہ) مونث۔ گنوار۔ چڑیا۔ پرند۔ چڑیمار۔ (ہ)۔ بروزن گرفتار۔ مذکر پرند پکڑنیوالا۔ صیاد۔ چڑیمار ٹولا۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں۔

چِڑیا ۔ (ہ)۔ بالکسر۔ مونث ۱ چڑا کا مونث ۲ پرند۔ ہر طایر کو چڑیا کہتے ہیں ۳ کپڑا جو کُرتی وغیرہ میں اُس کے بڑھانے یا مضبوط کرنے کے واسطے لگاتے ہیں چوبغلا ۴ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ دیکھو انگیا کی چڑیا ۵ چھپر کے ستون یا کہاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا ٹکڑا سوراخ کرکے لگا دیتے ہیں اُس کو بھی چڑیا کہتے ہیں ۶ (لکھنؤ) نیفہ میں ازار بند ڈالنے کی جگہ ۷ پردار گیند و چڑیا کی شکل جو آٹے سے بناکر عورتیں پکاتی اور بچوں کو دیتی ہیں۔ چڑیا چُن گُن۔ مونث۔ پرند۔ طیور۔ چڑیا خانہ مذکر۔ چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں طرح طرح کے پرند رہتے ہیں۔ چڑیا کا چڑیا والا۔ مذکر۔ دگانی ۲ احمق۔ (جانصاحب) بھول اسواسطے انگیا میں رکھے ہیں محرم۔ کوئی چڑیا کا پھنسے آئے یہ گلدام پسند۔ چڑیا کا دودھ۔ عنقا چیز۔ ناممکن بات۔ چڑیا کے پھندے میں پکڑا جانا۔ (ہم) مُفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ چڑیا نوچن۔ مذکر۔ (عو) تنکا بوٹی۔ عذاب تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا۔ جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دیکر چڑیا نوچن سے جان بچائی۔

چُڑیل ۔ (ہ) مونث ۱ ڈاین بھتنی۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت ۲ بدصورت۔

چُسانا ۔ (ہ) چچوڑوانا۔ پلانا۔ جیسے دودھ چُسانا۔

چَسپاں ۔ (ف) صفت ۱ چپکا ہوا ۲ موزوں۔ ٹھیک زیبا۔ چسپاں کرنا۔ چپکانا۔ لگانا۔ جیسے اشتہار چسپاں کرنا۔ چَسپیدگی۔ (ف) مونث۔ چپک۔ چپکنا۔ (رشک) سُنی نہیں ہے یہ چسپیدگی کی بات کہیں۔ کہ بات بھی نہیں ہوتی لب دہن سے جُدا۔

چُست ۔ (ف) صفت ۱ چالاک۔ پھُرتیلا۔ تنگ کھچا ہوا۔ فراخ کا مقابل ۲ ٹھیک۔ موزوں۔ درست ۳ مضبوط۔ محکم۔ استوار۔ چُستی۔ (ف) مونث ۱ چالاکی۔ پھُرتی۔ تیزی ۲ تنگی۔ کھچاوٹ ۳ مضبوطی۔ استحکام ۴ جراٗت دلیری۔ جسارت۔

چُستہ ۔ (ف) مذکر۔ پنیر مایہ۔ بکری کے بچّہ کا معدہ جس میں پیا ہوا دودھ رہتا ہے۔

چُس جانا ۱ پھٹ جانا انگیا کا۔ مسک جانا کسی کپڑے کا تنگ ہونے کی وجہ سے ۲ نچڑ جانا۔ بہت لاغر ہو جانا۔ (فقرہ) یہ بچّہ دو دن کی بیماری میں چُس گیا۔

چَسک ۔ (ہ) مونث ۱ میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ (داغ) خارِ غم کی کھٹک نہیں جاتی۔ درد دل کی چسک نہیں جاتی ۲ گوٹا کناری کی باریک تحریر جو گوٹ کے نیچے ٹانکتے ہیں۔ چَسکنا (ہ) میٹھا میٹھا درد ہونا

چَسکا ۔ (ہ) مذکر ۱ مزہ۔ چاٹ۔ چٹورپن۔ وہ مزہ جس کی زبان خوگر ہو (داغ) زاہد مری شراب کے چسکے ہی اور ہیں۔ توبہ ہے طہور میں ایسا اثر کہاں ۲ عادت۔ لت ۳ دھت ۴ ذوق۔ شوق۔ (پڑنا۔ لگنا۔ ہونا کے ساتھ) (آتش) لب شیریں کا ہمیں پڑ گیا چسکا ایسا۔ کہ زبان تارک لذات نہ ہونے پائی (جراٗت) چسکا ترے لبوں کا جو شیریں دہن لگا۔

چُسکی ۔ (ہ) مونث ۱ کش۔ گھونٹ۔ جُرعہ ۲ وہ افیون جو افیونی خلاف وقت پی لیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)

چُسنا ۔ (ہ) ۱ مذکر۔ چُوسنے کا کھلونا ۲ لازم۔ طاقت کا زائل ہو جانا۔ چُسنی (ہ) مونث ۱ بچوں کے چوسنے کا کھلونا ۲ دودھ پلانیکی شیشی اس جگہ چُوسنی بھی کہتے ہیں۔ چُسوانا۔ (ہ)۔ (عو) چُسانا۔

چَشک ۔ (ف بالکسر) مونث۔ افزونی۔ زیادتی۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم۔ اُس زائد کھانے کے واسطے بولتے ہیں جو خاصہ سے بچ رہتا ہے

اور جس کو باورچی اپنے کھانے کے واسطے لیجاتے ہیں۔ (سحر) اے فلک سیر ہے جینے سے طبیعت اپنی۔ تیری خاصہ کی چشک کا نہیں بھُو کا کوئی۔

چَشم۔ (ف، مونث)! آنکھ۔ دیدہ۔! اُمید؎ بجز چشم دوستی ارباب دنیا سے نہ رکھ۔ بیوفا سب ہیں یہ توتا چشم کس کے یار ہیں۔ چشم انصاف سے۔ انصاف کی نظر سے۔ (رشک) دیکھکر نقشۂ دیدہ کھینچے اے صورت گر۔ چشم انصاف سے ارباب نظر دیکھیں گے۔ چشمِ بد۔ (ف) نظرِ بد۔ چشم بد دُور۔ جملہ معترضہ۔ (ایک کلمہ ہے جو دفع چشم بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظر بد دور رہو۔ نظر بد نہ لگے۔ (سحر) ہوئیں چشم بد دور تیار رانیں۔ یہ تکیئے ہوے اب سرھانے کے قابل! (طنزاً) بھی مستعمل ہے۔ (حالی) ستون چشم بددور ہیں آپ دیں گے۔ نمونہ ہیں خلقِ رسولِ امیں کے۔ چشم براہ۔ (ف) صفت۔ منتظر۔ نگراں۔ چشم بُلبُل۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (رشک) چشم بُلبُل کا کمر بند رگ گل سی کمر۔ گلبدن کی تمھیں زیبا ہے کناری رکھنا۔ چشم بیمار۔ (ف) مونث۔ نشیلی آنکھ۔ خمار آلودہ آنکھ۔ چشم پُر آب۔ آنسو سے بھری ہوئی آنکھ۔ (ذوق) برنگ آئینہ چشم پر آب سے میری۔ گرا نہ اشک کیا پاسِ آبرو میرا۔ چشم پوشی (ف) مونث۔ دیکھکر ٹال جانا۔ درگزر (کرنا کے ساتھ) (شاد) اے صنم کھیل جو نظروں کا چڑھانا ٹھہرا۔ چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ مچولا ٹھہرا۔ چشم داشت۔ (ف) مونث۔ توقع۔ اُمید۔ چشم زخم۔ (ف) مذکر۔ نقصان جو نظر بد کے اثر سے کسی مرغوب پسندیدہ خوبصورت شے کو پہنچے۔ آزار نظر بد۔ چشم زدن۔ پلک مارنا۔ لمحہ بھر (امیر) کیا قہر تھا شمشیر کے ابرو کا اشارہ۔ اک چشم زدن میں لیے مارا اُسی بالا۔ چشم خون آلود۔ قہر و غضب کی آنکھ جو سُرخ ہوتی ہے۔ چشم نم۔ (ف) مونث۔ چشم تر۔ چشم نمائی۔ (ف) مونث۔ تنبیہ۔ جھڑکی۔ (ذوق) بند آنکھیں کیے جاتا ہے کدھر تو کہ تجھے۔ ہے ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا۔ چشم نیم باز۔ چشم نیمخواب۔ (ف) مونث۔ نیچی اور جھکی ہوئی نگاہ۔ چشم و ابرو۔ اشارے۔ انداز۔ (سحر) کلام ابنک میں ہے یہ عُقدہ حل نہیں ہوتا۔ سخن ناگفتہ بہ ہے کہہ گئے وہ چشم و ابرو میں۔ چشم و چراغ

! باعث بینائی۔ سرمایۂ بصارت! (کنایۃً) نور چشم۔ نہایت عزیز۔ بہت پیارا! ؎ نہ تُک العنت کے داغ کو اب نظر لگا مت کہیں تو انشا۔ ٹک اسپہ الحمد پھونک پڑھکر کہ ہے یہ چشم و چراغ اپنا۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔ (ف) بہت خوشی سے منظور ہے۔ ہماری عین راحت ہے۔ (فقرہ) اگر آپ میرے مکاں پر قیام کریں چشم ما روشن الخ۔ چشم مُروّت۔ (کنایۃً) مُروّت کی نظر۔

چشمک۔ (ف) چھوٹی آنکھ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ عینک۔) مونث! اشارہ چشم (سحر) نرگس کو لوگ کہتے ہیں چشمک سے یار کی۔ آنکھیں ہیں دیکھنے کی بصارت میں فرق ہے! شکر رنجی۔ رنجش۔ رکاوٹ۔ انقباض۔ (فقرہ) اب دونوں میں چشمک ہوگئی ہے۔ چشمک زن۔ آنکھ سے اشارہ کرنیوالا۔ طعن کرنیوالا۔ (جلال) وہ آنکھیں نرگسِ مخمور پر جو چشمک زن۔ کبھی نہ جن سے چار کرے آنکھ آہو چیں۔ چشمک زنی کرنا۔ (فارسی میں چشمک دادن۔ چشمک زدن۔ آنکھ سے اشارہ کرنا! طعنہ زنی کرنا۔ طنز کرنا۔ (ذوق) ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارضِ گل پر۔ کرے چشمک زنی خورشید پر ہر قطرہ شبنم کا۔

چشمہ۔ (ف) مذکر! پانی کا سُوتا! سوئی کا ناکا! عینک۔ (لگانا کے ساتھ) چشمہ زار۔ چشمہ سار۔ (ف) وہ جگہ جہاں بہت سے چشمے جاری ہوں۔ چشمۂ حیوان چشمۂ خضر۔ (ف) مذکر! آبحیات! معشوق کے منہ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ چشمۂ سلسبیل (ف) مذکر۔ بہشت کی ایک نہر۔ چشمہ کا اُبلنا۔ چشمے کا کنارے تک بھرپور جاری ہونا

چُغا۔ (ت۔ میں چُوغہ۔ واؤ غیر ملفوظ سے) مذکر۔ عبا۔ جُبّہ۔

چَغتائی۔ (ف) مذکر۔ مغلوں کا وہ خاندان جو چغتا بن چنگیز خاں کی نسل سے منسوب ہے۔

چُغد۔ (ف) مذکر۔ اُلّو کی ایک چھوٹی قسم۔ یہ پرندہ منحوس سمجھا جاتا ہے کہتے ہیں کہ جہاں یہ پرند بولتا ہے وہ جگہ ویران ہو جاتی ہے۔ (مسرور) غرض جس گھر میں دخل پاتا ہے چُغد اُس گھر میں بول جاتا ہے۔

چُغل۔ (ف) مذکر! غمّاز۔ لُترا۔ سخن چیں! (اردو) گُٹّی وہ کنکر جو چلم میں رکھکر اوپر سے

تمباکو رکھا جاتا ہے۔ چُغُل خور۔ (یہ لفظ اساتذہ کے کلام فارسی میں نہیں پایا گیا۔ چغل خود بمعنی غمّاز ہے لہذا چغلخور کی ترکیب غلط ہے) مذکر۔ غمّاز۔ لُترا۔ نمّام۔ چُغُل خوری۔ مونث۔ غمّازی۔ لُتراپن۔ چغلی۔ (ف۔ بروزن قُفلی) مونث۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ سخن چینی۔ چُغلی کھانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا غیبت کرنا غمّازی کرنا۔

چَغتی۔ (بالفتح۔ فارسی میں چَغت بالفتح بمعنی تھونی) مونث۔ چپٹی لکڑی جسکے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں۔ پٹری۔

چِق۔ (ت) مونث۔ چلمن۔ چک۔ بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ۔

چقاچاق۔ (ت) مونث۔ نیزوں اور تلواروں وغیرہ کے متواتر بدن پر پڑنے کی آواز۔

چُقّر۔ (ت بضم اول وتشدید دوم مفتوح) مذکر۔ چشمہ۔ (صبا) کانٹوں پہ لوٹتا ہوں میں دیوانہ دشت میں۔ پانی کی جا لہو سے ہیں چُقّر بھرے ہوئے۔

چَقماق چَقمق۔ (ت) مونث۔ وہ پتھر جس سے آگ نکلتی ہے۔ چقماق جھاڑنا چقماق سے آگ نکالنا۔

چُقَنْدَر۔ (ف۔ بضم اول و دوم وسکون سوم وضم چہارم۔ صدد میں بفتح دوم وچہارم) مذکر۔ ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلجم کے قسم سے ہے۔ چقندر سا۔ بہت سُرخ وسفید۔ لال انگارا۔ موٹا تازہ۔ چک۔ (ہ) مذکر۔ قطعۂ زمین جو تقسیم شدہ ہو۔ ۲ جھگڑا۔ زمین کا جھگڑا ۳ (عو) پھیر۔ جماؤ۔ چک بندی۔ مونث۔ زمین کی حد بندی چک بندھنا۔ (عو) پھیر پڑنا۔ کسی چیز کا افراط سے ہونا۔ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔ چک تراشی۔ زمین کے الگ الگ قطعات کرنا۔

چک۔ (ہ۔ ترکی میں چِق) مونث۔ ۱ کمر کا درد جو عصاب کے بیجا ہونے سے ہوتا ہے۔ ۲ چلمن۔ ۳ دانگ، ہُنڈی کے نقدی ملنے کا پرچہ۔ معنی نمبر ۳ میں مذکر بھی بولتے ہیں۔ (فارسی میں بالفتح بمعنی خطِ قرض وخطِ بیع ہے) چک آنا۔ کمر میں جھٹکا آنا۔ ؎ جانِ صاحب کمر میں آئی چک۔ لے کے ڈولی جو کل کہار گیے۔ چک جانا۔ چک آنا۔ پٹھوں کے ادھر اُدھر ہو جانے سے درد کمر ہونا۔ بیشتر چک گئی بمعنی چک آئی مستعل ہے۔

چَکّا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ گول چیز۔ مُربّع۔ اینٹ یا پتھر کا چبوترہ جو پیمائش کے لیے بنایا جاتا ہے۔ ۲ صفت۔ جما ہوا منجمد دہی۔ چکّا دہی۔ مذکر۔ ٹپکا ہوا منجمد دہی۔ چکّا باندھنا۔ چوکور اور اونچا اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا۔

چکاچک۔ (فارسی میں چقاچاق معنی نمبر ۱ میں ہے) ۱ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز۔ (۲۔ عو) تر بتر۔ تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا۔ چکاچوندھ۔ مونث۔ ۱ خیرگیٔ چشم۔ روشنی کے باعث آنکھ کا جھپکنا۔ (میر حسن) بندھیں بگڑیاں تاش کی سر کے اوپر۔ چکاچوندھ میں جس سے آئے نظر۔ ۲ تعجب۔ حیرت۔ (انیس نے بمعنی متعجب حیران استعمال کیا ہے ؎ ان چاند سے چہروں کا جو ہے عکس زمیں پر۔ خورشید چکاچوند ہے واں عرش بریں پر۔ چکاچوندھ آنا۔ چکاچوندھ لگنا۔ آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا۔ تابِ نظارہ نہ لانا۔ رشک نے چکاچوندھ دینا بھی کہا ہے ؎ دے چکاچوندھ تری شکل کا نظارہ اگر۔ دیکھنا شکلِ اجل کا مجھے مشکل ہو جائے۔

چِکارا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک صحرائی ہرن۔ ۲ چھوٹی سارنگی۔ ایک قسم کا دوتارا۔ چِکاری۔ (ہ) مذکر۔ شکاری چاقو۔ ۲ مچھّر کی طرح کا ایک کیڑا۔

چکّان۔ (ہ بروزن اُڑان) صفت۔ گاڑھی۔ بیشتر بھنگ اور افیوں کیلئے مستعل ہے۔

چُکانا۔ (ہ) ۱ قیمت ٹھہرانا۔ مُول کرنا۔ نرخ قرار دینا۔ بھاؤ کرنا۔ ۲ فیصلہ کرنا۔ قصہ کو تاہ کرنا۔ ۳ بھگتانا۔ بیباق کرنا۔ ختم کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) کل تمھارا حساب چکاؤنگا۔ دہلی میں چُکانا کی جگہ چکتا کر لینا ہے۔ چُکائی۔ (ہ) مونث۔ چکانے کا فعل۔ طے کرنا۔ فیصل کرنا۔ چکائی دینا۔ (ہ)۔ (پرانا محاورہ ہے)۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نظر بچانا۔

چکاوک۔ (ف) مذکر۔ چنڈول۔

چکپھری۔ (ہ) مونث۔ چکر باندھکر پھرنا۔ دائرہ میں گردش کرنا۔ (پھرناکیساتھ)

چکٹ۔ (ہ۔ بروزن غلط) مونث۔ کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔ (بھرناکیساتھ) چکٹ مارنا۔ مُنھ سے بوٹی بھر لینا۔ دانتوں سے کاٹ کھانا۔ مُنھ مارنا۔ دانت ملنا

چکتا۔ (ہ) مذکر ۱ گول نشان۔ گول دھبا ۲ کاٹے کا نشان۔ دانتوں کا نشان (بھرنا۔ ڈالنا۔ مارنا کے ساتھ) ۳ لال خواہ نیلے داغ کا دھبا جو فساد خون سے پڑجاتا ہے ۴ مُچا۔ گوشت کا ٹکڑا۔

چکتی۔ (ہ۔ بروزن تختی) مونث۔ ٹکیا۔ قُرص۔ گردہ۔ گول یا مُدوّر چیز۔ ۱ دُنبہ کی چوڑی دُم ۲ صابون کا چوڑا ٹکڑا ۳ چمڑے کا گول ٹکڑا ۴ کاسہ سر ۵ چاندی ۶ انگریزوں کے خطوط۔

چکٹ۔ (ہ) صفت۔ نہایت مَیلا۔ مَیلا کُچیلا۔ چکٹا۔ (ہ) صفت مذکر چکٹ مونث کے لئے چکٹی۔ چکٹنا۔ (ہ) ۱ چکنا ہوکر چپچپانے لگنا۔ جیسے سر چکٹنا بالوں کا چکٹنا۔ ۲ مَیلا ہونا۔ کثیف ہونا۔ (بحر) آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا۔ نکھرے ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا ۳ زنگ آلودہ ہونا۔ کسی دھات کی چیز کا جیسے تلوار چکٹ جانا

چکٹا چکٹی۔ (ہ) (عم) اول مذکر۔ دوم مونث مُٹھّی۔

چکچکا۔ (ہ) صفت۔ روشن۔ چمکدار۔

چکچکی۔ (فارسی میں چَغْچَغی تھا بروزن اجنبی) مونث ۱ دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملاکر بجاتے ہیں ۲ لکڑیوں کی یا پتھر کی جُوڑی جسے سینہ زنی کیوقت ہاتھوں میں لیکر بجاتے ہیں ۳ ایک قسم کا خنجر۔

چکچک کوندے کھانا یا چکھنا۔ (ع) تر تراتے اور گمی میں تربتر نوالے کھانا۔

چکچوہی۔ (ہ) مونث۔ چمڑے کا کھلونا جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ چکٹ ڈاڑھیا۔ (لکھنؤ) صفت۔ وہ شخص جسکے داڑھی کے بال متفرق بہت تھوڑے ٹھوڑی کے نیچے ہوں۔ بعض کاف فارسی سے بھی بولتے ہیں۔

چکّر۔ (ہ) مذکر ۱ حلقہ۔ گردہ۔ دائرہ ۲ پہیا۔ محیط۔ احاطہ ۳ بھنور۔ گرداب ۴ گول سڑک ۵ سر کا گھومنا۔ گھمنی۔ گردش ۶ ایک گول ہتھیار کا نام جس کی کگر پر دھار ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہوگیا جوگی وہ قاتل پری خونریزی رہی۔ بدلے مُندروں کے پڑے رہتے ہیں چکّر کان میں ۷ گردش۔ (ناسخ) رات بھر تم تو کرو بادہ کشی محفل میں۔ مثل ساغر ہیں تا صبح ہو چکّر باہر ۸ حیرت (فقرہ) میں چکر میں ہوں آپ کو کیا لکھوں ۹ انگیا کا بنگلہ۔ چکّر آنا۔ لازم۔ سر پھرنا۔ غش آنا۔ (آتش) پیچ دیتی نہیں وہ زلف معنبر کیا کیا۔ گردش چشم سے آتے نہیں چکّر کیا کیا۔ چکّر باندھنا۔ اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے۔ جلد جلد گردش کرکے دائرہ کی شکل پیدا کردینا ۲ حلقہ در حلقہ ہونا۔ پیچ در پیچ ہونا۔ (ذوق) اُڑائیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردوں کے۔ اگر چکّر دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا۔ چکّر دینا۔ ۱ پھیر کے راستے لیجانا ۲ پھیر دینا ۳ حیران کرنا پریشان کرنا ۴ گھوڑے کو پھیرنا۔ چکّر کاٹنا۔ (دہلی) چکّر مارنا۔ چکّر کرنا۔ پھیری کرنا پھرنا۔ (ناسخ) گھر نہیں ملتا ہے مجھ سرگشتہ کا۔ رات دن کرتا ہے چکّر نامہ بر۔ چکّر کھانا ۱ گردش کرنا۔ پھرنا۔ گھومنا۔ دور کے رستے جانا ۲ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا ۳ تیورانا۔ سر پھرنا ۴ جہاز جب گرداب میں پڑتا ہے یا سدِ راہ ہوجانے اور پانی بھر جانے کے سبب سے گردش کرتا ہے اُسکو بھی چکّر کھانا کہتے ہیں۔ چکّر کی سڑک۔ مونث۔ گول سڑک۔ پھیر کی سڑک۔ مدوّر سڑک۔ چکّر لانا۔ شرارت کرنا۔ فیل لانا۔ فساد اٹھانا۔ (طالب علوی) اُس کا انصاف پکارے ہوئے یہ کہتا ہے۔ چرخ سے کہدو کہ اب لائے نہ کوئی چکّر۔ چکّر لگانا۔ گرد پھرنا۔ گشت کرنا۔ گھومنا۔ پھرنا۔ چکّر مارنا۔ (لکھنؤ) بار بار آنا جانا۔ گردش کرنا۔ پھیر کھانا۔ چکّر میں آنا چکّر میں ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ پریشان ہونا۔ ششدر رہنا۔ (آتش) قیامت تک یہی گردش رہیگی رات دن اُن کو۔ مہ و خورشید حُسن یار سے آئے ہیں چکّر میں۔ (ذوق) میں ہوں چکّر میں لگی جبسے ہے دنیا کی ہوا۔ حال ہے میرا بعینہٖ آسیائے باد کا۔ چکّر میں ڈالنا ۱ مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا۔ حواس باختہ کرنا ۲ راستہ بھلانا

چکرا دینا - پریشان کر دینا۔ (ذوق) پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو۔ چکرا دیا غمزے نے ترے طوف حرم کو۔ چکرانا۔ لازم ۱ چکر کھانا۔ گردش کرنا۔ (فقرہ) تمھاری بک بک سے میرا سر چکراتا ہے ۲ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ (ہجر) تیری صورت دیکھکر چکرا گئے نقاش چین - خانۂ ارژنگ فانوس خیالی ہوگیا ۳ غش کھانا۔ مصیبت میں پڑنا۔

چکر گھنی - مونث۔ گردش۔ بیفائدہ اور بیجا گردش۔

چکر مکر - مذکر۔ (لشکری) دغا۔ فریب۔ بہانہ۔ دم۔ جھانسا۔ چکر مکر لگانا۔ حیلہ حوالہ کرنا ۲ ہلنا۔ جنبش کرنا۔

چکریا - (لشکری) - نوکری پیشہ اور حاضر باش مرد کی نسبت کہتے ہیں۔

چکرڑی - (ہ) مونث۔ ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی کنگھیاں بنتی ہیں۔

چکس - (ف۔ بروزن قفس) مذکر۔ پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی۔ بلبل کا اڈا۔

چکلا - (ہ) صفت مذکر۔ چوڑا۔ عریض۔ مونث کے لئے چکلی ۲ مذکر۔ دانا دلنے کی چکی۔ ہلکی چکی ۳ چکی کا پاٹ۔ گول پتھر۔ جس پر اکثر ہندو لوگ مسالا پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں ۴ لکڑی کا گول تختہ ۵ جاگیر۔ علاقہ۔ صوبہ۔ ملک کا حصہ ۶ رنڈیوں کا محلہ۔ چکلا بندی۔ مونث۔ حد بندی۔ چکلا یا چکلائی۔ (ہ) (عو) مذکر۔ چوڑائی۔ چکلے دار۔ مذکر ۱ صوبہ دار۔ ناظم۔ علاقہ دار۔ جاگیر دار۔ پرگنہ کا حاکم۔ ۲ محلدار ۳ بھڑوا۔ کسبیوں کے محلہ کا داروغہ۔ چکلی۔ (ہ) مونث۔ چرخی۔

چکما - (ہ۔ چکمہ ترکی میں موزہ) مذکر ۱ فریب۔ دھوکا۔ چھل۔ دم ۲ ضرر۔ نقصان ۳ ایک قسم کا کھیل۔ گنجفہ بازی کی ایک اصطلاح۔ جب حکم پتے کو نہیں پھینکتے تو وہ پتا چور ہو جاتا ہے۔ چکما اٹھانا۔ چکمہ کھانا۔ چکما چلنا۔ (چل جانا۔) داؤں چلنا فریب کی چال چلنا۔ چکما دینا ۱ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نقصان پہنچانا۔ (امیر) کس کس کے چلے جوڑ شب وصل میں مجھ پر۔ چکمے دے شوخی نے ترکی چال چلانے ۲ حریف کو مغالطہ دینا۔ حکم پتے کو خرچ کرانا۔ اور چور پتے کو حکم کرا لینا۔ چکما کھانا حریف سے دھوکا کھانا۔ فریب میں آجانا۔ (شوق) میں بڑا چکمہ کھا گئی افسوس جو تری چل میں آگئی افسوس۔

چکمک چقماق - (ت) مونث چقماق۔

چکن - (ت۔ بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ ایک قسم کا کشیدہ۔ سوزن کاری۔ سوئی کا کام۔ بیل بوٹے کا کپڑا۔ اردو میں بکسر اول وفتح دوم ہے۔ چکن دوز۔ (ف) مذکر۔ کپڑے پر چکن بنانے والا۔ چکن دوزی۔ (ف) مونث۔ چکن بنانیکا کام۔

چکنا - (ہ) صفت مذکر ۱ چرب۔ تیلیا ۲ روغنی ۳ چربی دار۔ موٹا۔ فربہ ۴ پھسلیوا ۵ صاف ستھرا۔ چمکدار۔ روغن کیا ہوا۔ وارنش کیا ہوا ۶ بیحیا۔ بیغیرت ۷ خوبصورت۔ رونق دار۔ چکنا چپڑا۔ صفت۔ خوش پوش۔ خوش لباس۔ چکنا دیکھ پھسل پڑے مثل۔ دولت دیکھ کے ریجھ گئے۔ خوبصورت دیکھ کے لوٹ ہوگئے۔ چکنا گھڑا۔ مذکر۔ (چکنے برتن پر پانی کی بوند پڑتے ہی ڈھلک جاتی ہے) (مجازاً) بیحیا۔ بےغیرت بےشرم۔ (شوق) ایسا بھی بیحیا نہیں دیکھا۔ ایسا چکنا گھڑا نہیں دیکھا۔ چکنا گھڑا بوند پڑی ڈھل گئی۔ مثل۔ بیغیرت پر لعنت ملامت کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ چکنا منہ پیٹ خالی۔ مثل۔ منہ پر رونق اور پیٹ خالی۔ ظاہری ٹیم ٹام کی نسبت کہتے ہیں۔ چکنا منہ سب چاٹتے ہیں۔ مثل۔ خوشحال کی سب جگہ خاطر ہوتی ہے۔ چکنے گھڑے پر بوند نہیں ٹھہرتی۔ مثل۔ بیغیرت شرمندہ نہیں ہوتا۔ چکنے منہ کو سب چومتے ہیں۔ مثل۔ اچھے کی خاطر مدارات سب جگہ ہوتی ہے۔ چکنانا۔ (ہ) کسی چیز پر روغن لگانا تاکہ وہ چکنی ہو جائے۔ چکناوٹ۔ چکناہٹ۔ (ہ) مونث۔ چکنائی۔ صفائی۔ چمک۔ خوبصورتی۔ فصحا کی زبانوں پر چکناہٹ ہے۔ چکنائی۔ (ہ بروزن زیبائی) مونث۔ چربی۔ ۲ خوبصورتی ۳ تیل۔ گھی۔ روغن۔ چکنی۔ (ہ) صفت ۱ روغنی۔ چربی دار ۲ پھسلنی۔ لیسدار۔ جیسے چکنی مٹی ۳ ایک قسم کی چھالیا۔ ڈلی۔ چکنی باتیں۔ (ہ) مونث۔ خوشامد کی باتیں۔ دلفریب باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔ مونث۔ خوشامد و آمد کی باتیں۔ خوش آئند گفتگو۔ مثال کے لئے دیکھو روکھی، روکھی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ دلفریب باتیں بنانا۔ چکنی ڈلی۔ مونث۔ ایک قسم کی چھالیا۔ جسکو دودھ میں پکا کر خشک کر لیتے ہیں۔ چکنی مٹی۔ ایک قسم کی مٹی جو لیپنے کے کام آتی ہے

چکنا

چکنیا۔ (ہ) صفت۔ بانکا۔ چھیل۔ چھبیلا۔

چکنا۔ (ہ) ۱ کسی فعل کے اتمام کے واسطے امر کے صیغہ کے بعد اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے آچکے۔ پاچکا۔ ہوچکی ۲ بھاؤ ٹھیرنا۔ قیمت طے ہونا ۳ حساب بیباق ہونا ۴ جھگڑا ختم ہونا ۵ تمام ہونا۔ خرچ ہوجانا جیسے روپیہ چک گیا۔ قرضہ چک گیا۔

چکنا چور ہونا۔ (ہ) ریزہ ریزہ ہوجانا زمین یا پتھر پر گر کر یا کسی سخت چیز کی ٹھیس سے

چکو۔ مذکر۔ چاقو کا مخفف۔ چھوٹا چاقو۔

چکو (ہ) مذکر۔ کھٹیاب

چکوا چکوئی (ہ) سُرخاب کا جوڑا۔ دو آبی پرندوں کا نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ دن بھر جوڑا ساتھ پھرتا ہے رات کو ہر ایک جُدا جُدا ہوجاتا ہے۔

چکوتا۔ (ہ) مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ نرخ کا۔ بیباقی۔ (داغ) پلادے اور تھوڑی سی منگوا میفروش اتنا۔ چکوتا اب کئے دیتے ہیں تیرا آنے پائی سے۔

چکوتا۔ (ہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھیلتی چلی جاتی ہے۔

چکوترا۔ (ہ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے۔

چکور۔ (ہ) مذکر۔ تیتر کی قسم کا ایک خوشنما پرند جس کی چونچ اور پنجے سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ مشہور ہے کہ یہ پرند آگ کھاتا اور چاند پر عاشق ہے۔ (آتش) اوّل سے حُسنِ یار کو لایا ہے راہ پر۔ عاشق چکور ازل سے ہی رہتا ہے ماہ پر۔

چکھا دینا۔ ۱ کھلا دینا ۲ (مزہ کے ساتھ) سزا دینا۔ چکھا چکھی کرنا۔ تھوڑا سا چکھ لینا۔ ذرا سا کھا لینا۔ چکھانا۔ (ہ) چکھنا کا متعدی۔ چاشنی دکھانا۔ ذائقہ دکھانا ۲ کھلانا۔ نوش کرانا ۳ مارنا۔ (فقرہ) کوتوال نے بید چکھایا۔ چکھ جانا۔ نوش کر جانا ۲ (کنایۃً) مال خورد برد کر جانا۔ (میر) آس تھی روزِ قیامت کی نہ آیا وہ بھی۔ چکھ گئی اُسکو بھی شاید شبِ فرقت میری۔ چکھ ڈالنا۔ کھا ڈالنا۔ بالکل کھا جانا

چگانا

روپیہ اُڑا دینا۔ (نظیر) دل کی خوشی کی خاطر چکھ ڈال مال دُھن کو۔ گر مرد ہے تو عاشق کوڑی نہ رکھ کفن کو۔ چکھنا۔ (ہ) ۱ مزہ لینا۔ چاشنی دیکھنا۔ ذرا سا کھانا۔ جیسے دال کا نمک چکھو ۲ لذّت اُٹھانا۔ ذائقہ دیکھنا۔ (ناسخ) آگیا کچھ جو زبان پر اثرِ زہرِ فراق۔ غم نے چکھتے ہی مرا خونِ جگر چھوڑ دیا ۳ کھانا۔ نوش کرنا۔ جیسے اپنا رکھ پرایا چکھ ۴ پاداش پانا۔ سزا پانا ۵ (کنایۃً) مرغ کے انڈے کو دانتوں پر اس غرض سے مارنا کہ انڈے کی مضبوطی کا حال معلوم ہو۔ اس مصدر کا ماضی چکھا فصحی کی زبانوں پر بفتح اول و تشدید دوم ہے۔ چکھوتیاں (ہ) مونث۔ لذیذ کھانے۔ چٹورپن۔ (کرنا کے ساتھ)

چکھی۔ (ہ) مونث ۱ چاٹ۔ کوئی چیز تھوڑی سی کھانا۔ (آتش) مضموں کا چور ہوتا ہے رسوا جہان میں۔ چکھی خراب کرتی ہے مالِ حرام کی ۲ کسیکا مال کھا جانا ۳ لڑائی کے بٹیر کا لڑائی سے پہلے تھوڑا سا دانہ کھانا۔

چکئی۔ (ہ) مونث۔ لکڑی کا گول کھلونا جس کو لڑکے ڈورا ڈال کر پھراتے ہیں ۲ گول۔ مُدوّر۔ چکئی آڑو۔ مذکر۔ گول آڑو۔

چکی۔ (ہ) مونث ۱ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ ۲ گھٹنے کی ہڈی۔ چکی بنانیوالا چکی کے دانت درست کرنیوالا۔ چکی پیسنا ۱ چکی چلانا۔ آٹا پیسنا ۲ رنج مصیبت بھگتنا ۳ کسی کام کو عرصے تک کئے جانا۔ چکی تلنا۔ چکی کا کھردرا کیا جانا۔ چکی جھونا (ہندو) ۱ چکی چلانا۔ آٹا پیسنا ۲ (کنایۃً) قصہ ناندھنا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ چکی چلانا۔ چکی کو گردش دینا۔ چکی چلنا۔ غلہ پسنا۔ چکی کا گردش کرنا۔ چکی رہانا چکی کو گودنا۔ چکی کو کھردرا کرنا۔ چکی کا پاٹ۔ مذکر۔ چکی کا ہر ایک حصہ۔ چکی کا کھونٹا چکی چلانے کا ڈنڈا۔ چکی کی مانی۔ چکی کی کیل۔ مونث۔ وہ کیل جسپر چکی پھرتی ہے

چکی پکی۔ (بچوں کی زبان میں) مونث۔ کسی چیز کا ختم ہوجانا۔

چکیدہ۔ (ف) صفت۔ ٹپکا ہوا۔ مقطر۔

چگانا۔ (ہ) پرندوں کو دانہ کھلانا۔ چگائی (ہ) مونث۔ چرانے چگانے کی اُجرت۔ چگنا۔ (ہ) لازم۔ پرندہ کا دانہ چُن چُن کر کھانا۔ چگد ڑھیا ہو چکد ڑھیا

چگل - (ف) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے باشندے نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔ (محسن) کہاں ماہرویانِ چین و چگل کہاں جاں نثارانِ آشفتہ دل۔

چُگّو - صفت۔ اس داڑھی کو کہتے ہیں جسمیں چند بال ٹھوڑی کے نیچے نکلیں اور وہ بڑھے بڑے ہوں۔

چگونگی - (ف- باعلان نون نون) مونث۔ کیفیت۔

چُل - (ھ) مونث۔ خارش۔ خارشت۔ کُھجلی ! باہ۔ شہوت ! انساں کے ہاتھ پاؤں کا قرار نہ پکڑنا۔ اور حرکت کرتے رہنا۔ بیچینی۔ (فقرہ) کیا ہاتھوں میں چُل ہے۔ چُل اُٹھنا ! کُھجلی ہونا ! شہوت کا غلبہ ہونا ! چھیڑ چھاڑ کی خواہش ہونا۔ (نوٹ) اس جگہ چُل اُبھرنا خلاف محاورہ ہے۔ چُل مٹانا۔ خارشت دور کرنا۔ خواہش مٹانا

چُل بائی - (ھ) - (عو) مونث۔ مست عورت۔ شوخ اور شریر عورت۔

چَل - کلمہ تنفر و نیز کلمہ اختلاط جو معشوق حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں ہٹ دور ہو ! چلنے کا امر- روانہ ہوجا ! مونث۔ براہی۔ پراگندگی۔ ابتری (پڑجانا کیساتھ) (طپش) چل ہے صبر و قرار و طاقت و تاب و تواں۔ چلتے ہی تیرے سبھوں میں یک بیک چل پڑگئی ! فرق۔ تفاوت (میر) آوارہ میرے ہونیکا باعث وہ زُلف ہے کافر ہوں اسمیں ہوے اگر ایک بال چَل۔ معانی نمبر ۳-۴ میں متروک ہے۔ چل بچل۔ (ھ) صفت۔ بے جگہ۔ بےموقع۔ (نظیر) گر ہو خدانخواستہ اک کل بھی چل بچل پھر یہ خوشی نہ عیش نہ کچھ زندگی کا پھل ! مونث۔ غلطی۔ چوک۔ خطا ! علحدگی۔ جُنبش۔ حرکت ! ابتری۔ ہلچل۔ بدانتظامی۔ (فقرہ) مجلس میں چل بچل پڑگئی۔ چل بسنا۔ مرجانا۔ (آتش) نظر آتا ہے مجھے اپنا سفر آج کی رات۔ نبض چل بسنے کی دیتی ہے خبر آج کی رات۔ چل بھی۔ دیکھو چل۔ چل بے۔ (ھ) ایک کلمہ درشت و تنگ جو حالت خفگی و رنجش و ناز میں نفرت ظاہر کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ (جرأت) اگر کچھ حرف مطلب اس پریردے میں کہتا ہوں تو وہ منھ پھیر کر کہتا ہے چل بے تجھکو سودا ہے۔ چل پڑنا ! روانہ ہونا ! شروع ہونا۔ بکنے لگنا ! چلنے لگنا۔ رواں ہونا۔ (میر) خرمن آسا جل گیا ابرو خصم چل پڑی جو اُس کی تیغ برق تاب

چَل پھر ! چالاکی ! گردش ! تلوار کی گردش۔ (انیس) تھا شور کہ چل پھر میں نئی جلوہ گری ہے۔ دیوانو اُسے تیغ نہ سمجھو یہ پری ہے۔ چل جانا ! سرک جانا۔ پھٹ جانا (فقرہ) دامن چل گیا ! بسر ہونا۔ گزر جانا۔ (شیفتہ) خدا نے کھا نکو اتنا تو غم دیا ہوتا۔ کہ چار روز مری زندگی کے چل جاتے ! لڑائی ہوجانا۔ (امیر) دل ایک خریدار ہیں دو خیر ہو یارب۔ چل جائے کہیں آج نہ شوخی و حیا میں ! کارگر ہونا۔ (فقرہ) تمھاری تدبیر چل گئی ! کام دینا۔ (فقرہ) کپڑا اچھا ہے شاید سال بھر چل جائے چَل چخ۔ (عو) - (دیکھو چل نمبرا) چل ہٹے۔ چل دور۔ (عو) الگ ہٹ۔ یہاں سے چلا جا۔ (شوق) مجھسے باتیں نہ اب زیادہ بنا چل ہٹے مردوے حواس میں آ۔ (ناسخ) کہا جو میں نے کہ پاس آ بول اُٹھا چل دور۔ مرا سوال جُدا ہے ترا جواب جُدا۔ چلچلاؤ۔ (ھ) مذکر۔ روا روی۔ کوچ۔ سفر۔ (درد) ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ۔ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے۔ چل دینا ! کافور ہوجانا۔ رفوچکر ہوجانا ! (عم) نوت ہونا۔ چل کھڑا ہونا۔ بیٹھے بیٹھے ایکبارگی کھڑا ہوجانا۔ اور معاً چلنا کسی طرف کو۔ (آتش) گوشنوا ہو تو کہیں کوس سفر کی آواز۔ چل کھڑے ہونگے کمر باندھے چلنے والے۔ چل نکلنا۔ ! رواں ہوجانا۔ جاری ہوجانا۔ (فقرہ) نہر سے بہت سے بلبے چل نکلے ! روانہ ہوجانا۔ (آتش) دل سے کہدو کہ آہ سرد کے ساتھ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ! پڑھنے لکھنے کے قابل ہوجانا۔ کسی کام کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل ہوجانا۔ ! اپنی حیثیت سے بڑھ جانا۔ اترا جانا۔ شریر ہوجانا چالاک ہوجانا۔ (نکہت) اگر کہو بیٹھو تو فرماتے ہیں ہنس (ہنسکے) بیٹھے رہو۔ ساتھ چل نکلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ ! بے تکلف ہوجانا۔ گستاخ ہوجانا۔ (غالب) ان ہی انھیں چھیڑوں اور کچھ نہ کہیں۔ چل نکلتے اگر پئے ہوتے ! سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ (فقرہ) وہ تم سے ضلع جگت میں چل نکلے ہیں ! ترقی کرجانا۔ (فقرہ) خدا کے فضل سے میرا کام چل نکلا۔ چَل و سکوں مرا گذن نام۔ مثل۔ (گذن۔ کودنے والا) (عو) طاقت سے زیادہ دعویٰ کرنیوالے بچہ کی نسبت بولتی ہیں۔ چل ہوا بن۔ چل ہوا ہو۔ (عو) رخصت ہو۔ ہوا کھا۔ چلتا پھرتا نظر آ۔ (خاطر میں نہ لانے اور ناراضی یا نہایت بے تکلفی کے موقع پر بولتی ہیں)

چلّا	چلتا

چلّا

چِلَّا۔ (ہ) مذکر! وہ کلا بتونی بنا ہوا سرا جو پگڑی کے اوّل اور آخر ہوتا ہے یہ لفظ طلا سے بگڑا ہوا ہے! کمان کی تانت کے اُس سرے پر جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا ایک چھلا چمڑے یا لکڑی کا لگا ہوتا ہے جسے کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہیں۔ (آتش) قوسِ قزح سے ہم نے بھی تشبیہ دی اُسے چلّا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کماں نہ تھی! (اردو) میدے میں شکر ملا کر خمیر کر کے گھی میں تلی ہوئی روٹی! (اردو) انڈے کی زردی سفیدی میں نمک ڈال کر گھی میں تل لیتے اور اسکو چلّا کہتے ہیں دیکھو چلّہ۔

چَلَا چَلی۔ (ہ) مونث! روا روی! ہلچل سفر کرنا تہیہ اور شور! موت کی گرمبازاری۔

چِلّانا۔ (ہ) اچیخنا۔ (فقرہ) تم کیوں چلّاتے ہو آہستہ بولو! رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔ فریاد کرنا! غصہ کرنا۔ غضب میں ہونا۔ چلّاہٹ۔ (ہ) مونث۔ شور غل چیخ۔

چلا آنا۔ چل کر آنا۔ علے الاتصال رفتار کے لئے (فقرہ) تم میرے ساتھ چلے آؤ۔

چلا جانا! برابر چلے جانا! جانا! جاری ہونا۔ (فقرہ) ان کی کاوشیں اب تک چلی جاتی ہیں۔

چلا چاہنا۔ چلنے کا ارادہ کرنا۔ (ناسخ) دلا تو بھی چلدے تو ہے ساتھ اچھا۔ کوئی دم میں قاصد چلا چاہتا ہے۔ چلا چلنا۔ چلنے کا سلسلہ نہ توڑنا۔ (فقرہ) قاصد کو چاہئے کہ چلا چلے راہ میں نہ رُکے۔

چَلانا۔ (ہ) ! ہانکنا۔ روانہ کرنا۔ جیسے گاڑی چلاؤ! رواں کرنا۔ جاری کرنا۔ بہانا! کاروبار جاری کرنا۔ کسی کام کو رونق دینا۔ جیسے دکان۔ چلانا۔ کارخانہ چلانا! بندوبست کرنا۔ انتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا۔ کام نکالنا! گھسیٹرنا۔ اندر کرنا جیسے لکڑی چلانا! ہلانا۔ حرکت دینا۔ جیسے ڈوئی چلانا! سرکانا۔ کھسکانا۔ پھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جدا کر دینا! پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا۔ جیسے نام چلانا! سود پر دینا۔ بیاج پر دینا! استعمال کرنا۔ کام میں لانا۔ جیسے کھوٹا روپیہ چلانا۔ نکالنا۔ باہر کرنا۔ رخصت کرنا۔ (مرکب ہونے کی حالت میں اس لفظ کے بہت سے معنی آتے ہیں۔ جو اپنے اپنے موقع پر لکھدئے گئے ہیں۔ چلاؤ۔ (ہ) بروزن ہلاؤ صفت ! پائدار محکم ! (عم) جانے پر مستعد۔

چلتا

چُلاؤ۔ (ف بروزن پلاؤ) مذکر۔ بے گوشت کا پلاؤ۔ خشکا جس کے پکانے میں گھی ڈالتے ہیں۔

چل بِل۔ کُتّے کے پلنے کی آواز! (مجازاً) بچوں کی گھبرائی ہوئی آواز۔

چُلبُلا۔ صفت۔ (ف۔ چلبلہ) وہ شخص جس کے ہاتھ پاؤں چلتے رہیں اور ایک حالت پر قرار نہ پکڑیں۔ شوخ چالاک۔ بیشتر بچوں کے واسطے مستعمل ہے۔ چلبلاپن۔ چلبلاہٹ۔ (ہ) اول مذکر۔ دوم مونث۔ بیقراری۔ شوخی۔ چنچل پن۔ زندہ دلی۔ چلبلانا۔ بیچین ہونا۔

چِلپرا۔ مذکر۔ کبوتر۔ جس کے پروں میں سپیدی دوسرے رنگ کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور سپیدی کم ہو۔

چِلپاسہ۔ (ف بالکسر) مونث۔ چھپکلی۔ (امیر) چارپائی جب اُس میں بچھائی۔ پہلے چلپاسہ ہی نظر آئی۔

چَلتا۔ (ہ) صفت! بہتا ہوا۔ رواں۔ جاری! مروّج۔ رواجی! چالاک۔ ہوشیار! بھاگتا ہوا! کارگر۔ پُر اثر۔ جیسے چلتا تعویذ۔ چلتا بننا۔ چلتا ہونا۔ بھاگ جانا (جلیل) بڑے ہے پاکے میں چلتا ہوا میخانہ کو۔ اک پری تھی کہ لگا لیگئی دیوانے کو۔ چلتا پُرزہ۔ مذکر۔ بڑا چالاک تنفسی آدمی۔ چلتا پھرتا نظر آنا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص مطلب حاصل کر کے اس طرح غائب ہو جائے یا کہیں چلا جائے کہ گویا کبھی کا آشنا ہی نہ تھا۔ (جلال) چلتی پھرتی نظر آئیں دل عاشق لیکر۔ تیری چلتی ہوئی آنکھوں کا چلن دیکھ لیا۔ چلتا کرنا! روانہ کرنا! ہلاک کرنا! کارروائی کے قابل کرنا! کسی کا کام نکال دینا! تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ چلتا ہوا۔ کارگر۔ پُر اثر۔ کامیاب (ذوق) کیا پوچھتا ہے تو عملِ بغض و محبت۔ چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش دم کو! چالاک۔ ہوشیار۔ (داغ) دل بیتاب نے باندھی تو ہے شرط۔ بہت چلتی ہوئی ہے وہ نظر بھی۔ چلتے باعث۔ سبب۔ اختیار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے میری چلتے ان کی چلتے۔ (جلال) تیری چلتے جو مری مشکلِ مرگ آساں ہو۔ حشر تک مجھکو فراموش نہ یہ احساں ہو۔ چلتے بیل کے آر لگانا (چبھونا) کام کرنے

وا بیکو روکنا۔ ناحق کسی کو تنگ کرنا۔ چلتے پھرتے۔ ادھر اُدھر پھرتے۔ (جلیل) چلتے پھرتے جی بہل جاتا تھا ہجر یار میں۔ اور وحشت ہوگئی جب جوشِ سودا کم ہوا۔ چلتے پھرتے نظر آنا۔ دیکھو چلتا پھرتا۔ چلتی پھرتی چھاؤں۔ مونث۔ دُنیا کی دولت نا پائدار اور جاہ و مراتب چند روزہ سے مراد ہے۔ جو کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس ہو۔ عوام چلتی پھرتی دھوپ کہتے ہیں۔ (جلال) ہم پر بھی پڑ گئی نظر مہر یار کی۔ اس چلتی پھرتی چھاؤں کا بے اعتبار کیا۔ چلتے چلتے۔ عین جانے کے وقت روانہ ہوتے وقت۔ (آتش) عالم اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن۔ چلتے چلتے آسماں سے ہم بھی خلعت لے گئے۔ چلتی دوکان۔ دُکان جس پر خوب بکری ہو۔ چلتے کا نام گاڑی بیٹھے کا نام اُوکھلی۔ مثل۔ جب تک کام چلا جائے اسوقت تک اطمینان ہے۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ کسی جاری اور رواں کام میں روک پیدا کرنا۔ (ذوق) نالہ جب دل سے چلا سینے میں پھوڑا اٹکا۔ چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا۔ چلتی ہوئی بات۔ وہ بات جو سرسری طور پر کہی جائے۔ چلتے ہاتھ۔ جبتک ہاتھ میں کام کرنیکی طاقت ہے جبتک قابو حاصل ہے۔ (ذوق) جتوں کی جیب دری میں ہیں خوب چلتے ہاتھ۔ سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرتے چلتے ہاتھ۔ چلتے ہوا سے لڑنا۔ (عو) نہایت بدمزاج ہونا۔ بات بات پر لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑائی کرنا۔

چَلَت پِھرَت۔ (ہ) مونث۔ چستی۔ چالاکی۔ دیکھو چل پھر۔ (شوق قدوائی) ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں تھی۔ پاؤں میں چلت پھرت نہیں تھی۔

چَلِتَر۔ (ہ) دیکھو چرتر۔ مکر و فریب۔ چلتر بازی۔ مونث۔ چالاکی۔ فریب۔

چِلتَہ۔ (ف) مذکر۔ زرہ بکتر۔

چِلچِل۔ (ہ) مونث۔ بھوڈل۔ ابرک۔ چلچلاتی دھوپ۔ مونث۔ جلتی ہوئی دھوپ۔ بہت تیز دھوپ۔ چِلچِلانا۔ (ہ) چیل کا بولنا۔ (کنایۃً) بیفائدہ شور و غوغا کرنا۔

چُلچُلانا۔ (ہ) کھجلانا۔ (فقرہ) شاید اس کی کھوپڑی چلچلاتی ہے۔ چلچلاؤ۔ دیکھو چل۔

چِلچِڑ۔ (ہ) مذکر۔ (گنوار) جوں۔

چِلغوزہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل

چِلَک۔ (ہندی) مونث۔ چمک دمک۔ روشنی۔ چِلکا۔ (ہ) مذکر۔ (نکسالی) چاندی کا سکہ۔ روپیہ۔ (بحر) روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکوں سے نام عشق۔ چلکے خدا نے جسکو دیے وہ چمک گیا۔ چِلکنا۔ (ہ) چمکنا۔ روشن ہونا۔ ریت کے چمکنے کے لئے خاصکر استعمال میں ہے۔

چِلَم۔ (فارسی میں بکسر اول و دوم اور دیں بکسر اول و فتح دوم کابل، ہرات قندھار میں حقہ کو چلیم کہتے ہیں) مونث۔ آگ اور تمباکو رکھنے کا ظرف جسے حقہ پر رکھکر دم لگاتے ہیں۔ چلم بردار۔ مذکر۔ بھنڈے بردار۔ حقہ پلانے والا۔ ملازم۔ چلم پینا۔ (ہندو) حقہ پینا۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا۔ چلم تمباکو۔ مذکر۔ تھوڑا سا تمباکو۔ ایک سُلفہ۔ (منیر) دیکھو یہ غضب ایک چلم تمباکو۔ اک نافۂ مشک کے برابر ہے یہاں۔ چلم چٹ۔ (بازاری) چلم تک بیجانے کا ارادہ رکھنے والا آدمی۔ حقے کا رسیا۔ چلموں پر آگ رکھنا۔ چلمیں بھرنا۔ حقہ پلانے کی خدمت کرنا۔ (کنایۃً) غلامی کرنا۔ (ذوق) کیا تاب دُخُنوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو اُن کی چلموں پہ آگ رکھے۔ چلمیں بھرنا۔ دیکھو چلموں پر آگ رکھنا۔ حقے پلانا۔ (کنایۃً) کمال خدمتگزاری کرنا۔ (اسیر) سوز دل سے کس طرح خالی ہو اپنا شعر بھی۔ مدتوں چلمیں بھری ہیں اُستاد کی۔

چِلَمچی۔ (ت میں چِلَمچی بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ طشت۔ ہاتھ منہ دھونیکا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا ہے۔ اور اُس کے سرپوش میں چھید ہوتے ہیں۔

چِلمَن۔ (ہ) مونث۔ چک۔ تیلیوں کا بنا ہوا پردہ۔ (باندھنا۔ لٹکانا۔ ڈالنا۔ چھوڑنا کے ساتھ) چلمن چھوڑنا۔ چلمن کا پردہ ڈالنا۔ (ناسخ) اُس پری کی نرگسیں آنکھیں ہیں کیونکر ہوں دوچار۔ دیکھکر مجھکو نہ کیوں پلکوں کی چلمن چھوڑ دے۔

چَلَن۔ (ہ بروزن دَمَن) مذکر۔ چال۔ رفتار۔ وضع۔ روش۔ (ناسخ) منہدی سے ہے شعلہ قدم اُس رشکِ پری کا۔ پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبک دری کا۔ (آتش) چلا جب جانور انسان کی چال اُس کا چلن بگڑا۔ دستور۔ رسم۔ رواج۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہے۔ زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا

چکنا

چکیا - (ہ) صفت - بانکا - چھیل - چھبیلا -

چکنا - (ہ) ۱ کسی فعل کے اتمام کے واسطے امر کے صیغہ کے بعد اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے آچکے - پاچکا - ہو چکی ۲ بھاؤ ٹھیرنا - قیمت طے ہونا ۳ حساب بیباق ہونا ۴ جھگڑا ختم ہونا ۵ تمام ہونا - خرچ ہو جانا جیسے روپیہ چک گیا - قرضہ چک گیا۔

چکنا چور ہونا - (ہ) ریزہ ریزہ ہو جانا ۔ زمین یا پتھر پر گر کر یا کسی سخت چیز کی ٹھیس سے

چکو - مذکر - چاقو کا مخفف - چھوٹا چاقو۔

چکوا (ہ) مذکر - کھٹمل

چکوا چکوی (ہ) سُرخاب کا جوڑا - دو آبی پرندوں کا نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں - دن بھر جوڑا ساتھ پھرتا ہے رات کو ہر ایک جُدا جُدا ہو جاتا ہے۔

چکوتا - (ہ) مذکر - فیصلہ - تصفیہ نرخ کا - بیباقی - (داغ) پلا دے اور تھوڑی سی منگا اسپرٹ اتنا - چکوتا اب کئے دیتے ہیں تیرا آنے پائی سے۔

چکوتا - (ہ) مذکر - ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھلتی چلی جاتی ہے۔

چکوترا - (ہ) مذکر - ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے۔

چکور - (ہ) مذکر - تیتر کی قسم کا ایک خوشنما پرند جس کی چونچ اور پنجے سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے - مشہور ہے کہ یہ پرند آگ کھاتا اور چاند پر عاشق ہے۔ (آتش) اوّل سے حُسن یار کو لایا ہے راہ پر - عاشق چکور ازل سے ہی رہتا ہے ماہ پر۔

چکھا دینا ۱ کھلا دینا ۲ (مزہ کے ساتھ) سزا دینا - چکھا چکھی کرنا - تھوڑا سا چکھ لینا - ذرا سا کھا لینا - چکھانا - (ہ) چکھنا کا متعدی - چاشنی دکھانا - ذائقہ دکھانا ۲ کھلانا - نوش کرانا ۳ مارنا - (فقرہ) کوتوال نے بید چکھایا - چکھ جانا - نوش کر جانا ۲ (کنایۃً) مال خورد برد کر جانا - (مہر) آس بھی روز قیامت کی نہ آیا وہ بھی - چکھ گئی اُسکو بھی شاید شب فرقت میری - چکھ ڈالنا - کھا ڈالنا - بالکل کھا جانا ۲ روپیہ اُڑا دینا - (نظیر) دل کی خوشی کی خاطر چکھ ڈال مال دھن کو - گر مرد ہے تو عاشق کوڑی نہ رکھ کفن کو - چکھنا - (ہ) ۱ مزہ لینا - چاشنی دیکھنا - ذرا سا کھانا - جیسے دال کا نمک چکھو ۲ لذت اُٹھانا - ذائقہ دیکھنا - (ناسخ) آگیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق - غم نے چکھتے ہی مرا خونِ جگر چھوڑ دیا ۳ کھانا - نوش کرنا - جیسے اچار رکھ پرایا چکھ ۴ پاداش پانا - سزا پانا ۵ (کنایۃً) مرغ کے انڈے کو دانتوں پر اس غرض سے مارنا کہ انڈے کی مضبوطی کا حال معلوم ہو - اس مصدر کا ماضی چکھا فصحا کی زبانوں پر بفتح اول و تشدید دوم ہے - چکھوتیاں (ہ) مونث - لذیذ کھانے - چٹورپن - (کرنا کے ساتھ)

چکھی - (ہ) مونث ۱ چاٹ - کوئی چیز تھوڑی سی کھانا - (آتش) مضمون کا چور ہوتا ہے رسوا جہان میں - چکھی خراب کرتی ہے مال حرام کی ۲ کسیکا مال کھا جانا ۳ لڑائی کے بٹیر کا لڑائی سے پہلے تھوڑا سا دانہ کھانا۔

چکی - (ہ) مونث - لکڑی کا گول کھلونا جس کو لڑکے ڈورا ڈال کر پھراتے ہیں ۲ گول - مُدوّر - چکی آڑو - مذکر - گول آڑو۔

چکی - (ہ) مونث ۱ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ ۲ گھٹنے کی ہڈی - چکی بنانیوالا چکی کے دانت درست کرنیوالا - چکی پیسنا ۱ چکی چلانا - آٹا پیسنا ۲ رنج مصیبت بھگتنا ۳ کسی کام کو عرصے تک کئے جانا - چکی تُلنا - چکی کا کھردرا کیا جانا - چکی جھونا (ہند) ۱ چکی چلانا - آٹا پیسنا ۲ (کنایۃً) قصہ نا ندھنا - دُکھڑا بیان کرنا - چکی چلانا - چکی کو گردش دینا - چکی چلنا - غلہ پسنا - چکی کا گردش کرنا - چکی ہانا چکی کو گودنا - چکی کو کھردرا کرنا - چکی کا پاٹ - مذکر - چکی کا ہر ایک حصہ - چکی کا کھونٹا چکی چلانے کا ڈنڈا - چکی کی مانی - چکی کی کیل - مونث - وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے

چکی پکی - (بچوں کی زبان میں) مونث - کسی چیز کا ختم ہو جانا۔

چکیدہ - (ف) صفت - ٹپکا ہوا - مقطر -

چگانا - (ہ) پرندوں کو دانہ کھلانا - چگائی - (ہ) مونث - چرانے چگانے کی اُجرت - چگنا - (ہ) لازم - پرندہ کا دانہ چُن چُن کر کھانا - چگد ڈھیا - دیکھو چکد ڈھیا

چگانا

کھا رہے ہیں ۲ چھوڑ دو۔ (جلال) بخشنے آیا جو تم سے آئینہ آنے بھی دو۔ خیر تم اپنی طرف دیکھو چلو جانے بھی دو ۳۔ زاید حسن کلام کے واسطے۔ (انجم) چلو اچھا ہوا پہنچا نہ اُس تک ایک نالہ بھی۔ کوئی میری ہوا خواہی میں اُس سے کیوں بُرا ہوتا۔

چَلنی ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو چھلنی۔

چُلّو ۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کی اس طرح کی مٹھی جسمیں پانی یا کوئی اور رقیق چیز رکھ لیں ۔ (ذوق) زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ۔ کیا ایک چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا ۔ چُلّو بھر ۔ چُلّو کی مقدار ۔ تھوڑا سا ۔ چُلّو بھر پانی میں ڈوب مر۔ غیرت دلانے کے موقع پر کہتے ہیں ۔ چُلّو میں اُلّو ہونا ۔ ذرا سی تند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہو جانا ۔ شراب یا بھنگ کی تندی و تیزی کی تعریف میں بولتے ہیں چُلّوؤں لہو بڑھنا ۔ (عو) نہایت خوشی حاصل ہونا کی جگہ ۔ چُلّوؤں لہو پینا ۔ (عو) (کنایۃً) نہایت ستانا خوب پیٹنا کی جگہ ۔ چُلّوؤں لہو خشک ہونا ۔ (کنایۃً) بہت رنج ہونا ۔ بڑا صدمہ ہونا ۔ چلوؤں رونا ۔ (عو) (کنایۃً) بڑا صدمہ ہونا ۔ زار قطار رونا ۔ کثرت سے رونا ۔ چُلّو میں سمندر نہیں سماتا ۔ مثل ۔ چھوٹے ظرف والے سے بڑا کام نہیں ہو سکتا ۔

چَلوا ۔ (س) مونث ! ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو کنارے پر رہتی ہے ۲ (ہ) بالکسر مذکر۔ ایک قسم کی جوُں جو میلے کپڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے ۔

چَلوانا ۔ (ہ) چَلانا کا متعدی المتعدی ۔ چلوانا ۔ (ہ) چلّانا کا متعدی ۔

چِلوانس ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مونث ۔ چلّاہٹ ! بچّے کی وہ چلّاہٹ جو مرض اُمّ الصبیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر ہو جاتی ہے ۔ (لگنا کے ساتھ)

چِلّہ ۔ (ف ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۷ میں فارسی ہے ۔ فارسی میں چِل مخفف چہل کا) ذکر ۔ ! چالیس دن کا زمانہ ۲ چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی ۔ چالیس روز کا عمل ۳ وہ مکان جسمیں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو ۴ وہ کلاوہ یا ڈور یا بند جو حصول مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدّس درخت یا علم و منبر و تعزیہ پر عوام باندھا کرتے ہیں ۔ (باندھنا ۔ بندھنا کے ساتھ) ۔ (مسرور) یا الٰہی بر آئی کوئی اہل دل کی مُراد ۔ تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلّہ ۵ زچہ کا چالیسویں دن کا نہان ۶ چالیس دن کا جاڑا ۔ جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک زور سے پڑتا ہے ۷ دیکھو چلّا ۔ چلّہ بندھنا ۔ لازم (امیر) ٹلنگے کہاں ہیں زخم دل نا اُمید پر ۔ چلّے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر ۔ چلّہ چڑھنا ۔ کمان کی تانت میں جو حلقہ ایک جانب لگا ہوتا ہے ۔ اُس کو چڑھانا تیر اندازی کی غرض سے (ذوق) ناز سے تان کے ابرو کو لگا تیر نگاہ ۔ چلّہ جلد اپنی کماں پر ترے قرباں چڑھا ! چلّہ باندھنا (آتش) بوسہ لے کماں کا جو ابروئے یار کی ۔ محراب بیت کعبہ میں چلّہ چڑھاؤں میں ۔ چلّہ کھولنا ۔ منّت کا ڈورا حصول مراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جا کر کھولنا ۔ دیکھو چلّہ نمبر ۴ چلّہ کھینچنا ! چالیس روز تک گوشہ میں بیٹھکر کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنا ۔ معتکف ہونا ۔ گوشہ نشین ہونا ۔ (ہجر) مار کر مجھکو وہ تائب ہوئے سفاکی سے ۔ معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلّہ کھینچا ۔ چلّے کی سردی ۔ (عو) پوس ماگھ کی سردی ۔ سخت سردی

چِلھڑ ۔ (ہ) مونث ۔ (دہلی) جوُں ۔ چِلھوا ۔ (ہ) مونث ۔ چیل کے بلانے کی آواز ۔

چَلیپا ۔ (ف ۔ بروزن مسیحا ۔) مونث ! عیسائیوں کی صلیب جسپر اُن کے اعتقاد کے موافق حضرت عیسیٰ کو سولی دیگئی ۔ عیسائی اکثر ایک صلیب سونے یا چاندی کی بنواکر حضرت مسیحؑ کے مصائب یاد کرنے کے لئے گردن میں لٹکا لیتے ہیں اُس کی شکل اس طرح کی ہوتی ہے ۔ (+) صلیب اسیکا معرّب ہے ۲ صفت ۔ کج ۔ منحرف جیسے زلف چلیپا

چلی چلی بی ماکھو آئیں ۔ (دہلی ۔ عو) بھیلتے بھیلتے یہاں تک بات بھیلی ۲ لڑکوں کا ایک کھیل ۔

چَلیے ! جائیے ۔ ہمراہ آئیے ۲ بس جیسے چلیے چھٹی ہوئی ۔ جمع یا تعظیم کے واسطے چلو کی جگہ ۔

چَم ۔ (ہ) چام کا مخفف (مذکر ۔ چمڑا ۔ چرم ۔ چمَم ۔ (ف) مذکر خرام ۔ شوخ کی چال ۔ پیچ و خم ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ چَماچَم کرنا ۔ خوب چمکنا ۔ (سحر) چودھویں تاریخ ہے پُر نور ہے باغ جہاں ۔ کیا چَماچَم کر رہے ہیں اہل دولت کے مکاں ۔ چَم خَم ۔ مذکر ۔ چمک دمک ۔ پیچ و خم ۔ (نفیس) انجلی میں بھی ایسا کبھی چم خم نہیں دیکھا ۔

چَمار ۔ (ہ) چَم + آر ۔ کلمہ نسبت) مذکر ! موچی ۔ چمڑا بیچنے یا جوتیاں سینے اور

گانٹھنے والا۔ ۲ صفت۔ کمینہ۔ سفلہ۔ پنچ۔ کثیف۔ چمار چوڈس۔ (ھ) مونث (ہندو) ۱ چماروں کا بڑا تیوہار۔ ۲ تنزاعاتِ باہمی طے کرنے کے لئے چماروں کا جمع ہونا۔ چمار کو عرش پر بھی بیگار۔ مثل۔ غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے۔ چماری۔ (ھ) مونث ۱ چمار کی جورو۔ چمار کی تانیث لکھنؤ میں چمارن ہے ۲ کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گر اہوا یا بدرنگ ہو جاتا ہے۔

چمالی (ف بالفتح) مذکر۔ ساقی۔ شراب پلانیوالا۔ (جلال) کہیں ترنم غنیاگران گل رخسار۔ کہیں چمالی ھوش کا بادۂ رنگیں۔

چمبک۔ چمک (سنسکرت میں چمبک۔ ہندی میں چُمک۔ فارسی میں چنبک۔) مذکر۔ مقناطیس۔

چمپا (ف۔ چنپا) مونث۔ ایک قسم کا درخت جس کا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے۔ (داغ) دل کی کلی نہ تجھسے کبھی اے صبا کھلی۔ چنپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی۔ چمپا کلی۔ (ھ) مونث۔ گلے کے ایک زیور کا نام جسکے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ چمپئی۔ صفت۔ سونے یا چمپا کی سی رنگت کا۔ ۲ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔

چمپت (بروزن وحشت۔ سنسکرت میں چَپت۔ جانا) بھاگ جانا۔ فوراً چلا جانا (دینا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) چاندنی والی بغل میں اور چمپت ہو گیا۔ رات جو آیا نظر جلوہ تمھارا چاند کو۔

چمپو (ھ) مونث۔ بڑی کشتی۔

چمٹا (ھ) مذکر۔ دست پناہ۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔ چمٹی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا چمٹا۔

چمٹا لینا۔ گلے سے لپٹا لینا۔ چمٹانا۔ (ھ) ۱ چسپاں کرنا۔ چپکانا ۲ پیچھے لگانا۔ ۳ لپٹانا۔ چمٹنا (ھ) لازم ۱ چپکنا۔ چسپاں ہونا ۲ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ۳ گتھنا۔ لپٹنا (ناسخ) کیا چین ہو محبوب سے گر سوؤں چمٹکر۔ دن رات دعا ہے کہ کہیں آئے زمستاں۔

چمچ (ھ) مونث۔ ایک چڑیا کا نام جس کا رنگ سپید ہوتا ہے اور چونچ بڑی ۲ مذکر۔ (عم) چمچا۔

چمچچڑ (ھ)۔ لغوی معنی چچڑی کی طرح چمڑے سے چمٹ جانیوالا۔ صفت وہ چیز یا وہ شخص جو بمشکل جدا ہو۔ پیچھا نہ چھوڑنیوالا۔ (شوق) تیرا یہ اختلاط جائے اجڑ کسقدر رہے نگوڑا چمچچڑ

چمچمانا۔ (ھ) (ہندی) چمکنا۔ چمچماہٹ۔ (ھ) مونث۔ چمک۔

چمچہ (ت میں بالضم تھا۔ اردو میں بروزن ہمتا ہے) مذکر۔ شوربہ یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا آلہ۔ ڈوئی۔ کفچہ۔ عوام چمچ کہتے ہیں چمچی۔ مونث۔ چھوٹا چمچہ۔ کتھا چونا۔ لگانیکا۔ ایک چھوٹا سا آلہ۔

چمر۔ (ھ) مذکر چمار کا مخفف۔ چمر برہی۔ (ھ) مونث۔ گندہ بہار۔ جاڑوں کے وہ دن جن میں بارش ہوتی ہے۔ چمر بگلی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا بگلا۔ چمر توحید مونث۔ گھٹیل توحید۔ ادنیٰ درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی لوگ اُس توحید کی نسبت تحقیر سے کہا کرتے ہیں جو کم فہم موحد حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم مارا کرتے ہیں چمر جُلاہا۔ مذکر۔ ہند و جلاہا۔ مومن جُلاہے کا نقیض۔ چمر ڈھینگ (ھ) مذکر کرگس۔ چمرخ (بروزنِ برزخ) ۱ مونث۔ وہ چمڑے یا مُونجھ کی بٹی سی چیز جس کے اندر چرخہ کا تکلا پھرتا ہے ۲ صفت۔ لاغر۔ کمزور۔ (جان صاحب) تر بتر ہونگے کہوں جو رنڈی بازی چھوڑ دو۔ تھے وہ چمرخ ہوگئے اب سوکھکر انجور سے۔ چمرس۔ (ھ) مذکر۔ وہ زخم جو جوتی کے چمڑے سے پڑ جائے۔

چمڑا (ھ۔ بروزن صحرا) مذکر ۱ کھال پوست۔ جلد ۲ (ھ۔ صفت مذکر) بالکسر۔ سخت۔ نہ گلنے کے قابل۔ مونث کے لئے چمڑی۔ چمڑے کی زبان ہے۔ بھول چوک ہو ہی جاتی ہے۔ چمڑے کے ہاتھ۔ انسان کے ہاتھ کو تحقیر اور مزاح سے کہتے ہیں۔ (سحر) ہنسکے کہتے ہیں شبِ وصل وہ کس شوخی سے۔ ہاتھ چمڑے کے لگانا نہ خبردار مجھے چمڑی (ھ) مونث ۱ کھال۔ پوست ۲ (بالکسر) صفت مونث۔ چمڑی جائے دمڑی نہ جائے مثل۔ اُس بخیل کی نسبت بولتے ہیں جو پیسا دینے کی جگہ جسمانی سزا بھگتنے کو ترجیح دے۔

چمک۔ (ف۔ قوت۔ قدرت۔ بیشی۔ افزونی) مونث ۱ روشنی۔ جھلک۔ بھڑک

۷ (ہ) ترقی کرتا ہوا درد۔ (جلال) عشق میں اُس مہروش کے اک چمک پیدا کرے۔ کیا عجب ہے داغ اگر بنکر مہ کامل میں درد۔ چمک اُٹھنا۔ غصہ ہوجانا۔ (جلیل) طرّہ کے ذکر پہ چمک اُٹھے۔ بات کی اِن بُتوں کو تاب نہیں۔ چمک پتھر۔ (بروزن فلک پیکر) مذکر مقناطیس۔ دیکھو چمک پتھر۔ چمک چاندنی۔ (کنایۃً) مونث۔ (ع) وہ عورت جو آوارہ عورتوں کی طرح بہت بنی ٹھنی رہتی ہو۔ چمکدار صفت چمکیلا درخشاں۔ چمک دمک مونث جھلک آرائش۔ سجاوٹ۔ چمکارا۔ (ہ) مذکر۔ (ع) چمک۔ روشنی جیسے دھوپ کا چمکارا۔

چُمکارنا۔ (ہ) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکاری دینا۔ دور سے کیسکو پیار کرنا

چَمکانا۔ (ہ) ۱ آب دینا۔ صیقل کرنا۔ ۲ بھڑکانا۔ برافروختہ کرنا۔ (داغ) وہ جب آگ ہوتے ہیں غصہ سے مجھپر۔ تو چمکاتے ہیں اور بھڑکانیوالے ۳ گھوڑا دوڑانا گھوڑے کی رفتار کو تیز کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر۔ سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا ۴ تمسخر کرنا۔ مٹکانے یا حرکات تمسخر آمیز کے ساتھ ۵ رونق بڑھا دینا۔ (آتش) قبائے یار کو دستے کے ٹکنے ہی سے چمکایا۔ جگہ طرّہ کو بھی دے لٹ پٹی دستار پہلو میں ۶ تیز کرنا۔ (ذوق) شعلۂ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں۔ پر مجھے ڈر ہے کہ وہ دیکھکے ڈر جائیں گے ۷ چمکدار چیز کو روشنی میں نمایاں کرنا۔ جس سے اُس کی چمک ظاہر ہو۔ (ناسخ) ساقی مے وصال میں عالم ہے نوُر کا۔ چمکا دے چاندنی میں پیالہ بلور کا۔ چمکنا۔ (ہ) ۱ روشنی دینا۔ کوندنا ۲ (کنایۃً) نام پانا۔ رونق پانا۔ صاحب شان و شوکت ہونا (برق) گہر افشان ہے نیسانِ کرم سلطانِ عالم کا۔ بہار آئی جوانان چمن کی تکھنو چمکا ۳ جھلکنا۔ جگمگانا۔ دمکنا ۴ بھڑکنا۔ ڈرنا۔ توحش کرنا ۵ عروج پکڑنا۔ بلند ہونا۔ طلوع ہونا۔ جیسے ستارہ چمکنا۔ سورج چمکنا ۶ زور پکڑنا۔ جیسے بیماری یا ہیضہ کا چمکنا ۷ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ جیسے روم اور روس میں خوب چمک رہی ہے ۸ (دہلی) خفا ہونا۔ جھنجلانا۔ جیسے چھیڑے کوئی چمکو کسی پر۔ ڈپٹنا۔ چپٹنا ۹ گھوڑے کا خوب دوڑنا۔ فراٹا بھرنا ۱۰ مٹکنا۔ مسخرہ پن کی حرکتیں کرنا۔ (جلال) وہ بیقرار وہ بیچین ایسے گرما گرم۔ چمک کے برق صفت جا رہے کہیں کی کہیں ۱۱ گرم بازاری ہونا۔ خوب بکری ہونا۔ کثرت سے خرید فروخت ہونا۔ جیسے بازار چمکنا ۱۲ مٹکنا۔ ناز کرنا۔ (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے۔ سامنے خورشید کے اُس نے کفِ پا کردیا ۱۳ (تقدیر کے ساتھ) یاور ہونا۔ چمکو۔ (ہ) صفت مونث۔ (ع) وہ عورت جو حرکات تمسخر آمیز کرے۔ چمکنے مٹکنے والی شوخ عورت۔ جھگڑالو عورت۔ چمکول۔ (ہ) (عم) صفت۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار۔ روشن۔ درخشاں۔ چمکی۔ (ہ) بروزن۔ اصلی۔ مونث وہ ستارے جو سلمہ اور رخ میں پرو کر ٹانکے جاتے ہیں۔ جیسے چمکی کا جوتا۔ (ناسخ) چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے۔ پاپوش میں لگاؤں کرن آفتاب کی چمکی کا دستہ۔ خالص ستاروں کی بیل جس میں گوکھرو نہ ہو۔ (ناسخ) آنکھ پڑتی ہے کس کی اے فلک تیرے ستاروں پر۔ قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے۔

چمگادڑ، چمگیدڑ۔ (ہ) مونث۔ ایک پرند کا نام۔ جو اکثر چھتوں میں لٹکتا رہتا اور رات کو اُڑا کرتا ہے اور جس کو دن کو دکھائی نہیں دیتا۔ پرانی ہندی میں چمگندڑی بھی ہے

چَمَل، چَمَلی۔ (ہ) اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ چھوٹا کاسہ جس میں بیشتر فقرا اور غریب لوگ کھانا پانی رکھتے ہیں۔

چَمَن۔ (ف) مذکر ۱ وہ جگہ جہاں سبزہ یا پھول یا کچھ اور بوئیں۔ چھوٹا کھیت بیشتر باغ کے قطعات گلزار کو یا جہاں پھول بوئے جائیں چمن کہتے ہیں اگرچہ باغ نہ ہو ۲ (مجازاً) نہایت آباد شہر۔ چمن آرا۔ چمن پیرا۔ چمن طراز (ف) صفت باغبان۔

چِمنی۔ (انگ) مونث۔ لوہے یا شیشے کی بنی ہوئی نلی۔

چَموٹا۔ (ہ) مذکر ۱ وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی اُسترہ صاف کرتے ہیں ۲ (بازاری) بیوقوف ۳ وہ چمڑا جس میں چرخہ چلانیوالے تیل ڈالتے ہیں۔ چموٹی (ہ) مونث۔ وہ چمڑا جو قیدیوں کے پاؤں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں

چُمُّورانی ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا کھیل ۔

چمیگوئیاں ۔ (اصل میں فارسی چہ میگوئی یعنی تم کیا کہتے ہو)۔ مونث۔ گپ شپ شوخیاں ۔ (شوق) ہم کو بھاتے نہیں ہیں ایسے طور۔ یہ چمیگوئیاں رہیں کہیں اور ۔اردو میں جمع ہی میں مستعمل ہے ۔

چنا ۔ (ہ) مذکر۔ نخود۔ بوٹ۔ چنے سے بھن رہے ہیں۔ آدمی چٹ پٹ مر رہے ہیں چنے چباؤ یا شہنائی بجالو۔ مثل۔ دونوں کام ساتھ نہیں ہو سکتے ۔ چنا اور چغل منہ لگا برا۔ مقولہ۔ چنے کی گھنگر اور چغلخور کی باتوں میں بڑا لطف ہوتا ہے۔ چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ (دہلی) مثل۔ لکھنؤ میں آٹے کے ساتھ گھن پستا ہے ۔ دیکھو آٹا۔ چنے کا مارا مرنا۔ (دہلی) ذرا سی چوٹ سے مرنا۔

چنار ۔ (ف) مذکر۔ ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں سرخ پنجۂ انسان کے مشابہ ہوتی ہیں اس میں پھل نہیں ہوتا۔ لکڑیاں نہایت جوہر دار ہوتی ہیں شعرا کا یہ خیال ہے کہ جب یہ درخت پرانا ہو جاتا ہے اُس سے آگ پیدا ہوتی ہے ۔ حالانکہ حکما نے اس کی تردید کی ہے۔ پنجۂ معشوق کی ہتھیلی کو اُس کے پتے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ [۲] (اردو) ایک مہندی لگانے کا طریقہ جس سے عورتیں ہاتھوں پاؤں پر نقش و نگار کرتی ہیں۔

چنامنا ۔ صفت مذکر۔ (بچوں کی زبان میں) بہت چھوٹا۔ مونث کے لیے چنی منی ۔

چناں چنیں ۔ (ف۔ چوں آں۔ چوں ایں) مونث۔ [۱] ایسا ویسا۔ اس طرح اُس طرح (ظفر) خط میں بہت تو اُس نے چناں اور چنیں لکھی ۔ پر بات اک جُنی ہوئی اب تک نہیں لکھی۔ [۲] تسانی ۔ جیسے ان کو تو بڑی چناں چنیں آتی ہے [۳] مین میکھ۔ نقص۔ عیب [۴] بحثا بحثی۔ تکرار۔ (ذوق) بحثی تو نے افشاں جو اسے مہ جبین ہے۔ ستاروں میں کیا کیا چناں اور چنیں ہے ۔ چناں چنیں کرنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔ بحث کرنا۔ تکرار کرنا نقص نکالنا۔ چنانچہ ۔ (ف) جیسا کہ۔ مثلاً۔ اسطور سے ۔ اس طرح ۔

چناو ۔ (ہ) مذکر۔ ترتیب۔ دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا ۔ لکڑیوں کا برابر رکھنا۔ چناوٹ ۔ (ہ) مونث۔ کپڑے کا چُننا ۔ اینٹ کا چُننا ۔ لکڑی کا چُننا۔ چُنا ہوا صفت مذکر۔ منتخب۔ چنیدہ۔ چُنائی ۔ (ہ) مونث۔ تعمیر۔ عمارت۔ عمارت کی بناوٹ اور ساخت [۲] چُننے کی مزدوری۔

چنبر ۔ (ف) سرپوش۔ گردہ۔ حلقہ۔ گھیرا۔ محیط [۲] آسمان کا دور [۳] سوراخدار سرپوش جو چلم پر ڈھانک دیا جاتا ہے تاکہ چنگاریاں ہوا سے نہ اُڑیں۔ (ناسخ) رشک ٹہنال پہ ہے کیا اُسکو۔ رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا [۴] گردن کی ہنسلی (اسیر) دم قلیاں کشی اُس ترک کو کیونکر پسند آئے ۔ نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر میری گردن میں۔

چُنبک ۔ (ف) تلفظ چُنبک) مذکر۔ مقناطیس۔

چنبل ۔ مذکر۔ (فارسی میں چُنبل بروزن بلبل۔ گدا) کاسۂ گدائی) کاسۂ گدائی بھیک کا پیالہ [۲] حقہ کا سرپوش [۳] مونث ایک مشہور رنڈی کا نام۔ چنبلی ۔ مونث ۔ ایک قسم کا چوڑا پیالہ۔

چنبیلی ۔ (ہ) مونث [۱] ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں [۲] لونڈیوں باندیوں کے نام۔ چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ لائی۔ مثل منہ لگایا کمینہ سر پہ چڑھا۔ چنبلیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بھورے رنگ کا کبوتر۔

چنپا ۔ (ف) دیکھو چمپا۔ چنپت۔ دیکھو چمپت۔ چنپئی ۔ دیکھو چمپئی۔

چُنت ۔ (ہ۔ بروزن سُنت) مونث۔ سلوٹ۔ شکن جامہ۔ چین جامہ۔ پگڑی کی شکن۔

چنتا ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ڈر خوف۔ خطرہ۔

چنچل ۔ (ہ۔ بروزن جنگل) صفت۔ شوخ۔ شوخ مزاج چُست چالاک۔ چلبلا نہ بیٹھنے والا۔ بے چین۔

چنچنا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ بدمزاج۔ چڑچڑا [۲] وہ مرد جس کی آواز صاف اور باریک ہو۔ چنچنانا۔ (ہ) ٹھنکنا۔ چیں چیں کرنا۔ رونا۔ بدمزاجی کرنا بگڑنا چنچنی آواز نکالنا۔ بچوں کے حق میں بولتے ہیں۔ چنچنی۔ (ہ) صفت مونث [۱] دیکھو

چچنا ؛ مونث کھجلی۔ اس معنی میں بیشتر بالضم بولتے ہیں ؛ چچنی آواز۔ مونث۔ نہایت صاف اور باریک آواز۔ اکثر بچوں کی آواز کو کہتے ہیں۔ جب وہ جھنجھلاہٹ کی حالت میں بولتے ہیں۔

چُچنے۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو چُرنے۔ چچنے لگنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا برے لگنا

چند۔ (ف) صفت ؛ کسقدر۔ کتنے ؛ کچھ۔ قلیل۔ محدود ؛ (ہ) چاند کا مخفف۔) ہندؤں کے ناموں کے آخر میں مستعمل ہے جیسے ٹیک چند چندا۔ چنداں (ف) اسقدر۔ اتنی دیر۔ چندانکہ۔ (ف) جسقدر۔ جتنا۔ چندبار۔ کئی بار۔ کئی مرتبہ۔ چند روزہ۔ (ف) صفت۔ عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔ بے ثبات۔ چندے۔ (ف) کچھ مدت۔ کچھ روز۔ (جلال) پھر اپنے مرنیوالے سے یہ کہہ لو۔ ذرا اور آپ ابھی چندے بنے جائیں۔ چندے آفتاب چندے ماہتاب۔ (عو) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں۔ یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر ہے۔ چندیں مدت خدائی کردی گاؤ خر را نشناختی۔ (ف)۔ (ایک شخص کے پروس میں دھوبی رہتا تھا جسکے گدھے کی آواز سے اُس کو تکلیف پہنچتی تھی زچ ہوکر خدا سے دعا کی کہ گدھا مرجائے دوسرے روز خود اُس کی دودھاری گائے مرگئی۔ نہایت برہم ہوکر اور جھنجھلا کر یہ فقرہ کہا۔) مثل جب کوئی شخص کسی کام میں ماہر بنکر کسی معمولی بات میں تمیز نہیں کرسکتا تو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

چنداماموں۔ مذکر۔ بچے چاند کو کہتے ہیں۔

چَندر۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ؛ چاند ؛ مور کی دُم پر جو چاند بنا ہوتا ہے۔ چندربنسی۔ (ہ) مذکر۔ ایک مشہور خاندان کا نام جسمیں پانڈے اور کورو ہوئے تھے۔ چندر گرہن۔ (ہ)۔ (ہندو) مذکر۔ چاند گرہن۔ چندرما۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو)۔ چاند۔

چَندرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جس کی کھوپڑی پر بال نہوں۔

چندرانا۔ (ہ) ؛ جھٹلانا ؛ جان بوجھکر کوئی بات پوچھنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ (جان صاحب) چندرا کے چھندے نہ کر اب مجھ سے بات تو۔

چَندَن۔ (ف و س) مذکر۔ (ہندو) صندل۔ صندل کی لکڑی۔ چندن ہار۔ (ہ) مذکر۔ گلے کا زیور جسمیں چاند سے ہوتے ہیں۔

چُندوا۔ (ہ) مذکر ؛ ٹوپی کے اوپر کا حصہ۔ گول ٹوپی کے اوپر کا گردہ ؛ گردہ ؛ چھوٹا شامیانہ۔

چَندَہ۔ (ف) مذکر۔ وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے۔

چُندَھا۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ چھوٹی آنکھوں والا۔ کم نظر۔ چندھی۔ (ہ) صفتِ مونث۔ چندھی آنکھیں۔ چندھے دیدے۔ لبعض لوگوں کی آنکھیں خلقی طور پر چھوٹی ہوتی ہیں اور پوری نہیں کھلتیں اُنھیں چندھی آنکھیں کہتے ہیں (جان صاحب) کسی کی آنکھ پڑے خاک چندھے دیدوں پر۔ رسیلی اب وہ رہیں انکھڑیاں نہیں باقی۔ دیکھو آنکھیں چندھی ہونا۔

چُندِی۔ (ہ) مونث۔ ذرا ذرا معنی (معنی) سمجھانا جیسے ہندی کی چندی سمجھانا

چَندماری۔ (ہ) مونث۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ گردن اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں اور چونچ کے نیچے ایک تھیلی سی ہوتی ہے۔

چَندیا۔ (ہ) مونث۔ (عو)۔ (چاند بمعنی کھوپڑی کی تصغیر) ؛ سر۔ کھوپڑی ؛ چھوٹی سی روٹی بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا ؛ روٹی بڑھاتے وقت جو اُس کے بیچ میں ٹکیا سی رہجاتی ہے اس کو بھی چندیا کہتی ہیں۔ چندیا پر بال نہ چھوڑنا۔ (عو) (کنایۃً) لوٹ لُوٹ کے کھاجانا۔ مفلس کردینا۔ چندیا مونڈنا۔ (عو) ؛ سر مونڈنا ؛ لُوٹ کر کھانا۔ ٹھوسنا ؛ عورت کو سر مونڈنے کی سزا دینا۔

چُن دینا ؛ ترتیب دینا ؛ انتخاب کردینا ؛ بند کردینا۔ جیسے موکھا چُن دو چُن لینا۔ انتخاب کرلینا۔ چُن ڈالنا۔ نکال ڈالنا۔

چَنڈال۔ (ہ) صفت ؛ کمینہ۔ اونی ذات کا ؛ بدنصیب۔ بدبخت ؛ کنجوس سنسکرت میں چنڈال ایک کمینہ فرقہ کا نام جو شراب پیتے سؤر چراتے اور اسی قسم کے ذلیل کام کرتے تھے۔ فارسی میں جیم عربی سے چنڈال عوام الناس کے

معنی میں ہے۔ چنڈال بال: مذکر۔ ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا ہے۔ اور اسے منحوس جانتے ہیں۔ موئے زہار۔ چنڈال چوکڑی۔ مونث۔ چند مفسد جو جمع ہو کر فتنہ و فساد برپا کریں۔ چنڈالنی۔ (ہ) مونث۔ کمینی۔ سفلی۔ حرامزادی چنڈن۔ چنڈاول۔ (ہ نون غنّہ) مذکر: لشکر کی آخری فوج۔ ہراول کا نقیض۔ سنتری۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ پہرے والا۔

چَنڈو ۔ (ہ) مذکر۔ چانڈو۔ ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکا کر بنایا جاتا ہے اور حقّہ کی طرح پیا جاتا ہے۔ چنڈوباز۔ مذکر: چنڈو کا نشہ کرنیوالا۔ چنڈو پینے والا۔ (کنایۃً) زرد رنگ آدمی۔

چَنڈُول ۔ (ہ۔ واو مجہول) مذکر۔ سکھپال۔ ایک زنانہ محافہ جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔ مٹی کا ایک کھلونا۔ جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں۔ اس معنی میں اصل میں چوڈول تھا۔ چنڈول۔ (ہ۔ واو معروف) مذکر: ایک خوش آواز چڑیا۔ (کنایۃً) بدحیثیت اور بے ہنگم آدمی۔

چُنَری ۔ (ہ۔ بروزن قُمری) مونث۔ رنگ برنگ دوپٹا۔

چَنَک ۔ (ہ۔ بروزن دھاک) مونث: ایک قسم کی بیٹر جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے۔ (ہندو) کمر کی چاپ۔ کمر کا جھٹکا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث پیشاب اور زخم کی سوزش۔ سوزاک۔

چَنَگ ۔ (ف۔ بروزن رنگ۔ معنی نمبر ۲۔ میں فارسی ہے): ایک قسم کا کنکوا جسکو رات میں غبارے کی طرح ایک گیند روشن کر کے اُڑاتے ہیں۔ دہلی میں مونث لکھنؤ میں مذکر۔ (ظفر) ہوا ملبند فلک پر ہے میرا شعلۂ آہ۔ ہوا یہ چنگ نہیں جسکے یہ چراغ اُڑی۔ (منیر) کھیل میں تیرے تعلّی و تجلّی دیکھی۔ بنگیا جو دھوئیں کا چاند اگر چنگ اُڑا۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا باجا جو ستار کی قسم سے ہے۔ مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام۔ چنگ نواز۔ (ف) صفت۔ چنگ بجانیوالا۔

چَنگا ۔ (ہ) صفت: اچھا۔ تندرست۔ توانا۔ طاقتور۔ پنجاب میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتا ہے مگر دہلی میں آج کل بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا مرگیا۔ چنگا بنانا۔ (لکھنؤ) طنزاً حیران کرنا۔ عاجز کرنا۔ سزا دینا۔ چنگا ہونا۔ تندرست ہونا

چِنگاری ۔ (ہ) مونث: آگ کا پھول۔ شرارہ۔ (کنایۃً) ایسی بات جو رنجش کا باعث ہو۔ چنگاری جھڑنا۔ آگ کے پھول جھڑنا۔ (آتش) چنگاریاں جھڑتیں بعوض قطرہ ہائے آب۔ برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو۔ چنگاری چھوڑنا۔ ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج ہو۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ آگ لگانا۔ لڑائی کرانا۔ چنگاری ڈالنا: آگ لگانا۔ فساد کرانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ چنگاریاں چھوٹنا: آگ کے شرار نکلنا۔ آگ کی لپٹیں اُٹھنا۔ کمال جلال ظاہر ہونا۔ خونخواری برسنا اس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں۔ اور یہ لفظ نہایت غصیل اور بہادر مگر خونخوار کی تعریف میں بولتے ہیں۔

چَنگال ۔ (ف۔ چنگ کا مزید علیہ) مذکر۔ درندہ جانوروں اور شکاری پرندوں کا پنجہ۔ بالضم غلط اور بالفتح صحیح ہے۔

چَنگُل ۔ (ف) مذکر۔ آدمی یا جانور کا پنجہ۔ مٹھی۔ ہاتھ جیسے چنگل بھر آٹا۔ پنجہ کی گرفت۔ انگلیوں کا خمیدہ ہو کر کسی شے کو پکڑنا۔ چنگل میں آجانا۔ قابو میں آجانا۔

چِنگنا ۔ (ہ نون اوّل غنّہ)۔ مذکر: مرغ خانگی کا چھوٹا بچہ۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم)۔ (ہندو) ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔

چِنگھاڑ ۔ (ہ) مونث: نالہ و فریاد کی بلند آواز۔ ہاتھی کی آواز۔ چنگھاڑ مارنا۔ مہیب آواز نکالنا۔ ہتی یا دیو کا چیخنا۔ چنگھاڑنا۔ (ہ): ہاتھی کا چیخ مارنا۔ مور کا بولنا۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ؎ وہ ابر گہر فشاں کا اک شور چنگھاڑ رہے تھے اک طرف مور۔ (ناسخ) چھوٹنے پر ہیں ہمارے نالہ سوزاں کے بان۔ بیل گردوں بھاگ نکلے گا ابھی چنگھاڑ کر۔ بعض شاعروں نے شیر کے چلّانے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چلّانے کے لئے بھی استعمال کیا ہے۔ (انشا) سُن خروش نعرہ اپنا ہے عدو تو چیز کیا۔ کھا کے دہشت بھاگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر۔ (کنایۃً) آدمی کا چیخنا۔

چِنگھوٹیاں ۔ مونث۔ ٹیڑھے حروف لکھنا بچوں یا نوسکھیا کا۔

چنگی

چُنگی - ہند۔ نون غنہ (مونث) ۱ (ہندی) چنگی بھر۔ چنگل بھر ۲ شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے۔ ٹیکس چنگی۔ (ہ) بالکسر ۲ عم (مونث) تھوڑی آگ۔ آگ کا شرارہ چنگی ڈالنا۔ چنگاری ڈالنا۔

چَنگیر - (ہ) مونث ۱ پھول رکھنے کا برتن۔ پھولوں کی ٹوکری ۲ خوان کا سرپوش
چنگیری - (ہ) مونث۔ روٹیوں کی ٹوکری۔ ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری

چُننا - (ہ) ۱ انتخاب کرنا۔ چھانٹنا۔ پسند کرنا۔ اخذ کرنا۔ (جلال) آرائیشوں میں کیسی ہے نسے۔ افشاں کی پھبن کو چُن لیا ہے ۲ دیوار بنانا۔ ردہ رکھنا ۳ ترتیب دینا۔ سلیقہ سے رکھنا۔ جیسے کھانا چُننا ۴ نوچنا۔ جیسے سفید بال چُننو ۵ چگنا۔ دانہ اٹھانا ۶ کپڑے میں چُنَٹ ڈالنا۔

چُنندہ - (فارسی چُنیدہ کا بگڑا ہوا) صفت۔ عمدہ۔ چوٹی کا اچھے سے اچھا۔

چَننگ - (ہ) مونث۔ پیشاب کی سوزش۔ جلن۔ چُنوال۔ (ہ) صفت (عو) دیکھو (چنندہ)۔

چُنوانا - (ہ) چنوانا۔ اکٹھا کرانا۔ سمٹوانا۔

چُنوٹی - (ہ) مونث۔ وہ ظرف جس میں پان کھانیوالے چُونا رکھتے ہیں۔

چَنوَر - (ہ) نون غنہ بروزن کمر (مذکر)۔ وہ بالوں کا گچھا جس سے مکھیاں اڑاتے ہیں۔

چُنی - (ہ) مونث۔ سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں۔ لالڑی۔ ریزۂ یاقوت۔

چُنیا بَط - مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی بط۔ چُنیا گوند۔ (ہ) مذکر۔ ڈھاک کا گوند
چُننے - (ہ) دیکھو چُرنے۔ چُنیدہ۔ (ف) صفت چیدہ

چنیں - (ف، چو این کا مخفف) ایسا۔ ایسی بات۔

چو - (ف) حرف شرط۔ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی۔ (ف) مثل۔ اکثر وہاں بولی جاتی ہے جہاں وہ شخص جس سے فریادرسی کی امید ہو زیادتی کرے۔ چو از قومے یکے بیدانشی کرد نہ کہہ را منزلت ماند نہ مہ را۔ (ف) شیخ سعدی کا شعر ہے ایک کی نالائقی سے خاندان پر حرف آتا ہے۔

چو

چو - (ہ) مذکر۔ چار۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ چوبارا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندی) کوٹھا۔ مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جسکے چار دروازے ہوں یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوں ۲ صحن۔ چوبائی - (ہ) مونث۔ وہ ہوا جو چہار طرف چلے۔ چوبچا۔ (چو مخفف چاہ کا) مذکر بچہ یا حوض روپیہ رکھنے کے لئے ہو یا پانی جمع کرنے کے لئے۔ چوبرسی۔ (ہ) مونث۔ مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد ہندوؤں میں ادا کیجاتی ہے۔ چوبغلا۔ مذکر۔ جُبہ یا انگرکھے اچکن وغیرہ کے بغل کے نیچے کا حصہ۔ چوبندی۔ (ہ) مونث ۱ نعلبندی ۲ خراج چوبندی باندھنا۔ نعلبندی کرنا۔ چوبندی جکڑنا۔ چوبندی کسنا۔ (کنایۃ) مجرم کے ہاتھ پاؤں باندھنا۔ چوبولا۔ (ہ) مذکر۔ چار مصرعوں کا گیت۔ چوبیس۔ (ہ) صفت۔ ۲۴۔ للوعت رچوبیسا۔ (ہ) مذکر ۱ چوبیس گاؤں کا پرگنہ ۲ ایک قسم کا نقش جس کو چوبیس کا نقش بھی کہتے ہیں۔ چوپال (ہ) مونث ۱ بیٹھک۔ نشست گاہ۔ گاؤں کا وہ پنچائتی مکان جس میں پنچ ملکر بیٹھتے یا مسافر ٹھہرتے ہیں ۲ صفت۔ چوپَہل کا بگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال اینٹ۔ چوپان۔ (ہ) چرواہا۔ گڈریا۔ پاسبان چوپائی۔ چوپَئی۔ (ہ) مونث۔ رباعی۔ چار مصرعوں کی نظم۔ چوپایہ۔ (ہ) مذکر۔ حیوان مطلق۔ چار پاؤں کا جانور۔ چوپٹ۔ (ہ) بروزن کوکب (صفت ۱ چاروں دروازے کھلے ہوئے۔ کھلا ہوا۔ فراخ۔ کشادہ۔ جیسے چوپٹ کھلے پڑے ہیں ۲ کورا۔ جاہل مطلق ۳ ویران برباد تباہ۔ خراب ۴ بیٹ کے بل گرنا۔ چاروں خانے چت گرنا ۵ کسی چیز کو بھلا دینا۔ فراموش کر دینا۔ (فقرہ) تم نے پڑھا لکھا سب چوپٹ کر دیا۔ چوپٹ کرنا۔ خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ پڑھا لکھا بُھلا دینا۔ چوپٹ ہونا۔ اندھا ہونا۔ ویران ہونا۔ خراب ہونا۔ چوپڑ۔ (ہ) مونث ۱ چوسر ۲ چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں۔ (بجھنا کے ساتھ)۔ (رشک) تو حکم نکالے تو پچھے اور ہی چوسر۔ چالنے سے ابھی قرعۂ رمال بدل جائے۔ چوپڑ باز۔ صفت۔ چوپڑ کھیلنے والا۔ چوپڑ کا بازار۔ وہ بازار جسمیں چار راہیں اور ہر راستے کے دونوں طرف دکانیں ہوں چوپڑا۔ (ہ) مذکر زینہ مربع جو کوٹھے کے دو چار زینوں کے بعد بنا دیتے ہیں۔ چوپہل (ہ) صفت ۱ چار پہلو کی مربع۔ چار پہلو ۲ مونث۔ چوڑی اینٹ۔ چوپہلا۔ (ہ)

چو

مذکر۔ ایک قسم کا ڈولا۔ محافہ۔ جس کو کہار اُٹھاتے ہیں۔ (ناسخ) شک مجھکو جناز
کا ہے چَوپَہلے پر۔ سمجھا میں لحد سرا میں جب پایا گھر۔ چَوپَھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔
چَو پَہل کا چاقو۔ چَوپہیا۔ صفت۔ چار پہیوں کی گاڑی۔ ۲۔ ایک قسم کی گاڑی۔ چوتارا
مذکر۔ ۱۔ چار تار کا بُنا ہوا کپڑا۔ ۲۔ ایک قسم کے باجے کا نام چوتالا۔ (ھ) مذکر۔ طبلہ بجانیکا
ایک طریقہ۔ چوترا۔ دیکھو چبوترہ۔ چَوتَہ۔ صفت۔ چار تہوں کا۔ چَوتَہی۔ مونث۔
ایک قسم کا سُوتی بستر جسکو چار تہ کرکے بچھاتے ہیں۔ چَوتھ۔ (ھ) مونث۔ (ہندی) ۱۔
چوتھا حصہ۔ ۲۔ ہندی مہینے کی چوتھی تاریخ۔ ۳۔ ایک قسم کا خراج جو مرہٹے لیتے تھے۔ چَوتھا۔
(ھ) صفت مذکر۔ چہارم۔ چوتھائی۔ (ھ۔ بر وزن سودائی۔) مونث۔ چہارم۔ چوتھا
حصہ۔ چوتھی۔ (ھ) ۱۔ صفت مونث۔ ۲۔ بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی
تھی۔ لیکن آج کل تیسرے روز ہوتی ہے۔ چوتھی کا جوڑا۔ مذکر۔ وہ بھاری جوڑا جو
ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے۔ اور جس کو دُلھن چوتھی کے دن پہنتی
ہے۔ چوتھی کھیلنا۔ داماد چوتھی کے روز دُلھن کے گھر جا کر پھولوں کی چھڑی سبز ترکاری
اور میووں سے سالیوں کو مارتا ہے اور وہ بھی اُنھیں چیزوں سے اُسکو مارتی ہیں۔
چوتھے پانچویں۔ کبھی کبھی۔ (انشا) ملتے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت تو گیا۔ اَب یہ
کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے۔ چوتھیا۔ (ھ) مونث۔ چوتھے روز کا بخار ۲۔
مذکر۔ (ہندو) نمبردار۔ زمیندار۔ چَوچند۔ (ھ) فارسی چارچند کا ترجمہ) صفت۔ چارچند
چوگنا۔ چوحدی۔ مونث۔ چاروں حدیں۔ چَوخَدہ۔ مذکر۔ ایک نشان جو اُس جگہ بنا دیا
جاتا ہے جہاں چار گاؤں کی راہیں ہوتی ہیں۔ چوخانی۔ بر وزن فوقانی۔ مونث۔
کبوتروں کی چار خانے والی کابک۔ چَودانی۔ (ھ) مونث۔ ایک کان کے زیور کا
نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوتے ہیں۔ چَودَس۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) چاند کی
چودھویں تاریخ۔ چودہ۔ (ھ۔ بر وزن ہمزہ۔ بہ اعلان ہا۔ اشعار میں یہ (ہ) باعلان نہیں
پڑھی جاتی ہے۔) ۱۴۔ للعدد۔ چودہ طبق۔ سات طبقے زمین اور سات طبقے
آسمان سے مراد ہوتی ہے۔ (آتش) آنکھوں کو کھول اگر تو دیدار کا ہے بھوکا۔
چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی۔ (نفیس) چودہ طبقے ملتے ہیں جب روتی

چو

ہیں زہرو۔ چودہ طبق روشن ہو جانا۔ عقل اور فراست بڑھ جانا۔ چودھواں۔ (عو)
چودھواں برس۔ چودھواں معصوم۔ حضرت امام مہدیؑ۔ (جلال) ورد چودھویں
معصوم کا ہے خلق میں آج۔ مہ مبارکِ شعبان کی شب ہے پندرھویں۔ چودھویں
(ھ) صفت۔ چاردہم۔ چودہ سے نسبت رکھنے والا۔ چودھویں تاریخ۔ (سحر)
یوں تو رویت مہ رخسار کی کب ہوتی ہے۔ چودھویں ہوتی ہے جب اس کی طلب
ہوتی ہے۔ چودھویں رات۔ مونث۔ چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے
چودھویں کا چاند۔ مذکر۔ ۱۔ ماہِ کامل۔ بدر۔ ۲۔ صفت۔ (کنایۃً) نہایت خوبصورت
قمر طلعت۔ چَوراسی۔ (ھ)۔ صفت ۱۔ ۸۴۔ للعدد۔ ۲۔ مونث۔ گھنگھرو۔ گھنگھروں کا
ہار جو بیلوں کی گردن میں ڈالا جاتا ہے۔ ۳۔ ایک قسم کا زیور۔ جھانجن۔ (بحر) صید
گر ہو جائیگی محفل کسی کے رقص سے۔ لوہے کے جھڑے ہیں چوراسی کے اندر بولتے
چوراسی بھوگنا۔ (ہندو)۔ چوراسی لاکھ قالبوں میں جانا ہے کی سزا پانا۔ چَورانوے
(ھ) صفت۔ ۹۴۔ للعدد۔ چوراہا۔ (ھ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے چار طرف کو ایک
ایک راستہ ہو جاتا ہے۔ چوراہے میں۔ (کنایۃً) سب کے سامنے کُھلم کُھلا۔ سر بازار۔
چَوزَس۔ (ھ) صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ مُربع۔ چوکور۔ چورسانا۔ (ھ)۔ (ہندی)
ہموار کرنا۔ مُسطح کرنا۔ چوکور کرنا۔ صاف کرنا۔ چَوزسائی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ہمواری
برابری۔ چورنگ۔ مذکر۔ ۱۔ بُرش شمشیر کا امتحان۔ ضربِ شمشیر کی ایک قسم۔ تلوار
کی مشق وہ جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں۔ (آتش) کیجئے چورنگ عاشق کو
نگاہِ ناز کا۔ دیکھ لینا شرط ہے شمشیر خانہ ساز کا۔ ہوئے چورنگ وصل یار
میں ہم۔ خوب پھولے پھلے بہار میں ہم ۲۔ تلوار کا وار۔ تلوار کا ہاتھ۔ (انیس)
ہر ہاتھ میں گردش تھی نئی رنگ نیا تھا۔ گھوڑوں کے بھی ٹکڑے تھے یہ چورنگ
نیا تھا۔ چورنگ کاٹنا۔ تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا۔ تلوار سے ٹکڑے
ٹکڑے کرنا۔ چَوسٹھ چونسٹھ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) صفت۔ ۶۴۔ للعدد۔ چوکڑی
(ھ) مونث ۱۔ ہرن کی کُلانچ ۲۔ ایک قسم کی چار چیزوں کو بھی چوکڑی کہتے ہیں ۳۔ رتی
کے چار تاروں سے پلنگ بُننا ۴۔ چار گھوڑے جو بگھی میں جُتے ہوں ۵۔ ایک قسم کا

زیور ۳ (ہندی) حد قیست - چوکڑی بھرنا - ہرن یا گھوڑے کا اُچھلنا کودنا - قلانچیں مارنا - چوکڑی بھُولنا ! ہرن کا جست لگانا بھول جانا ! (کنایتہً) گھبرا جانا تیزی جاتی رہنا - چَوکَس - (ف) صفت ! خبردار - چَوکنّا - وہ شخص جو اپنے کام میں ہوشیار ہو ! تول میں پُورا - ٹھیک - چوکسائی - (ف) - ع و ہوشیاری - خبرداری - چَوکَس رہنا - خبردار رہنا - ہوشیار رہنا - چَوکَسی - (ف) مونث ہوشیاری ! ہُشیاری - چَوکنّا - (ف) صفت مذکر - (چَو + کنّا -) ! ہوشیار - خبردار - باخبر - دور اندیش ۲ متوحش وحشی حیوان کی نسبت بھی بولتے ہیں مونث کیلئے چوکنّی - چَوکنّا ہونا - ہوشیار ہونا - بیدار ہونا - بھڑکنا - بدکنا - تیز ہونا - چوگور - (ف) صفت ! مُربّع - چوگوشہ چَوکَس ۲ (ظرافت سے) فربہ اندام نہایت موٹا آدمی - چَوکھٹا - (ف) مذکر - آئینہ کا گھر - وہ چار لکڑیاں جنہیں آئینہ جڑا جاتا ہے (محسن) عناصر کی یارب یہ توقیر ہو - کہ اس چوکھٹے میں یہ تصویر ہو ! لکڑی جو کنوئیں کی مَن پر ڈالتے ہیں - چَوکھنٹا - (ف) صفت مذکر - چوکھونٹا - مونث کے لئے چوکھنٹی - چَوکھونٹ (ف) مذکر ! چاروں طرف ! دنیا - عالم - ہر طرف - ہر سمت - چَوکھونٹا - (ف - نون غنہ) صفت مذکر - چہار گوشہ - مُربّع - مونث کے لئے چوکھونٹی -

چوگڈا - (ف) مذکر ! وہ گاؤں جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں ! چار کنکووں کا گچھا - چوگڈی - (ف) مونث - بانس کی پتلی چھڑیوں کی کل جس سے پرند پکڑتے ہیں - چوگرد - (ف) گرداگرد - چاروں طرف - آس پاس - (انیس) تیغیں کھینچے ہوئے چوگرد کھڑے ہیں جو سوار - چوگلا - (ف) صفت مذکر - چار پنکھڑی والا پھول چَوگُنا - (ف بضم گاف و بسکون گاف) صفت - (چو + گنا) چہار چند - چوگوشیا - (ف) مونث ایک قسم کی ٹوپی جس کے چار گوشے ہوتے ہیں ! مذکر - ترکی گھوڑا - چوگھرا - مذکر ! چارخانوں کا سونے یا چاندی خواہ تانبے وغیرہ کا بکس جس میں الائچی وغیرہ رکھتے ہیں ! بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کُلھیوں کا ظرف جو اکثر دیوالیوں میں بکتا ہے ! ایک رسم ہے کہ شادی عروسی میں ساچق کے دن چار چار گھرے تقل اور میوہ جات سے بھرے ہوئے آرائش

کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھکر دولہا کے گھر سے دلہن کے گھر جاتے ہیں - (رشک) سیارے چار چار ہیں ایک ایک بُرج میں - اے رشک گل برات کے یہ چوگھرے نہیں ! سفید بڑی الائچی - چوماس - چوماسا - (ف) مذکر - برسات کے چار مہینے - برسات - چَومُک - چَومُکھ - (ف - بروزن ہر ایک) (صحیح چومُکھ) مونث چار بتی کا چراغ - وہ چراغ جس کے چار طرف بتی روشن کریں - آٹے کا ہو یا دھات کا یہ چراغ اکثر نذر کا ہوتا ہے - (امیر) بخت سیہ سے آنکھیں نہ اُس سے ہوئیں دوچار - چومک چمک چمک کے سیاہی میں رہ گئی - چَومُکھ جلانا - مِنّت کا چراغ جلانا صدقہ یا نیاز کا چراغ جلانا - چَومُکھا - (ف) صفت مذکر - چہار مُنہ کا ! مذکر - چار بتی کا چراغ ! پٹے کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف اس طرح پھرایا جائے کہ کسی طرف سے حریف قابو نہ پائے ! وہ پھکیت باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے - چَومُکھا لڑنا حریف سے چاروں طرف لڑنا ! (کنایتہً) کئی آدمیوں کی بات کا جواب دینا (شمیم) بس سیں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب غُربت - چومکھا لڑنے لگا جب سے ہوا چار ابرو -

چَومُکھی - (ف) مونث ! ہندوں کی ایک دیبی کا نام ! ایک درخت کے بیج کا نام ! چومکھا کی صفت مونث - چَومنزلا - مذکر - چار منزل کا مکان - وہ اونچا مکان جس کے اوپر تک چار درجے ہوں - (سحر) اب وہ سودا تو کہاں اُڑتے تھے جو چومنزلے - بھاندھے ہیں بہت ہیں اب بھی اک دیوار کے - چَومیخا کرنا - (فارسی میں چارمیخ کردن) ایک قسم کی سزا ہے - گنہگار کو لٹا کر اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں چار میخوں میں باندھکر زدوکوب کرتے ہیں - چَوہرا - (ف) صفت مذکر - چار تہوں کا - (سحر) چوہرے غلاف ہیں تکیوں پر بہار میں - کیا کیا حجاب ہیں گل و بلبل کے درمیان مونث کیلئے چوہری - چَوہَتّر (ف) صفت - ۷۴ - ۷۴ - چَوہٹّا - (ف) مذکر - چَوک - وہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو ! وہ جگہ جہاں چار دُکانیں ہوں -

چَوا - (ف) مذکر ! گنجفہ اور تاش کا وہ ورق جس پر چار نقطے ہوتے ہیں ! چار چیزوں کا ڈھیر یا ڈھیریاں -

چوا - (ف) مذکر - ایک چیز جو خوشبوؤں سے بناتے ہیں ! ارگجا - خوشبو کی چیز -

جیسے صندل کا چُویا۔ ۲ پانی کی سوت ۳ بھیگی دال کا چھلکا۔ چُواچَندَن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

چَوالِیس۔ (ھ) بروزن۔ جوابیس (صفت) ۴۴۔ للعہ۔

چُوانا۔ (ھ) ٹپکانا۔ نچوڑنا۔ جیسے منھ میں پانی چُوانا۔ چُواؤ۔ (ھ) مذکر۔ رساؤ۔ ٹپکاؤ۔ چکیدگی۔ شیرہ قند و شکر کا۔

چُوب۔ (ف معنی نمبر ا میں فارسی ہے۔) مونث۔ ا لکڑی ۲ سُرخی جو کسی صدمہ سے آنکھ میں ہو جاتی ہے۔ دیکھو آنکھ میں چوب آنا ۳ شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی ۴ باجا بجانے کی لکڑی۔ ڈنڈا۔ چُوب چینی۔ (ف) مونث۔ ایک مشہور دوا کا نام۔ چوبدار۔ (ف) مذکر۔ نقیب۔ عصا بردار۔ وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا عصا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے۔ رئیسوں کے محل کا دربان۔ چُوبدستی۔ (ف) مونث۔ ہاتھ کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی۔ چوبی۔ (ف) صفت۔ لکڑی کا بنا ہوا۔

چُوبا چوبھا۔ (ھ)۔ فارسی میں چوبا۔ بِی۔ بھتونی۔ چُوبہ۔ لاٹھی۔ ہندی میں بالفتح بھی ہے) ذکر ا میخ۔ کھونٹا۔ لوہے کی کیل ۲ ایک قسم کے میٹھے چاول۔ جس میں میوہ وغیرہ ملاکر شادی میں بھیجتے ہیں۔ شکرانہ ۳ تورہ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں۔ سات سہاگنوں کے ساتھ زچہ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے۔ جسے چوبا چکھنا کہتے ہیں ۴ چار ویدوں کا عالم برہمن۔ متھرا کے برہمنوں کی ایک قسم۔ معنی نمبر ۴ میں چوبا ہے چُوبہ نہیں ہے۔ چَوبے۔ (ھ) مذکر۔ متھرا کا برہمن۔ چُوبے گئے تھے چھبے ہونے دوبے ہو آئے۔ مثل۔ (ایک چُوبے نے کہا آؤ باہر چلیں شاید ترقی کر کے چھبے ہو جائیں وہ پورب کو چلا جہاں ایک فرقہ برہمنوں کا دوبے کہلاتا ہے۔ اس کو برہمن سمجھ کے کسی نے کہا آؤ دوبے جی مہاراج یہ سُنکر چوبے بہت ناخوش ہوا کیونکہ چھبے کی اُمید پر آیا تھا) ترقی کی خواہش میں تنزل ہونیکی جگہ۔

چُوت۔ (ھ) مونث۔ فرج۔ کُس۔ چُوتیا۔ (ھ)۔ (عم) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ چوتیا شہید۔ (عم) وہ شخص جو جماع کثرت سے کرتا ہو۔

چُوترا۔ (ھ)۔ (و)۔ مذکر۔ دیکھو چبوترا۔

چُوتَڑ۔ (ھ) مذکر۔ سُرین۔ کولا۔ پُٹھا۔ چوتڑ بجانا (کنایۃً) خوش ہونا۔ بغلیں بجانا۔ چوتڑ پیٹنا چوتڑ پیٹ لینا۔ (کنایۃً) ۱ افسوس کرنا ۲ نہایت خوش ہونا۔ چوتڑ دکھانا یا پیٹھ دکھانا بے غیرتی سے بھاگنا۔ چوتڑ مٹکانا۔ ناچ میں سرین کو حرکت دینا۔ چوتڑوں پر پیاز کرنا (عم) (کنایۃً) سامنے دھوکا دینا۔ روبرو فریب دینا۔ (سودا) اہل مطبخ کی جب سنو آواز۔ کرتیں آقا کے چوتڑوں پر پیاز۔ چوتڑوں پر پیاز کتروانا (عم) روبرو فریب کھانا چکما کھانا۔ چونا لگوانا۔ چوتڑوں پر کھانا۔ (عم) بیعزتی سے شکست کھانا۔ بےغیرتی کی مار کھانا۔ چوتڑوں سے کان گانٹھنا۔ چوتڑوں سے سپاری توڑنا۔ (عم) انوکھی بات کرنا۔ چوتڑوں کے بل گرنا۔ اوندھا گرنا۔ چوتڑوں کا لہو مرجانا۔ جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا۔

چُوٹ۔ (ھ) مونث۔ ضرب۔ مار۔ (ناسخ) دل جو ٹوٹا آہ آتشناک پیدا ہو گئی۔ چوٹ کی سوزش ہے ورنہ آگ پتھر میں نہیں ۲ صدمہ۔ دُکھ۔ تکلیف (شوق قدوائی) زہرہ کو یہ چُوٹ یہ جَلَن ہو۔ چھتے گاتی پھرے سڑن ہو ۳ وار۔ حملہ۔ (فقرہ) شیر نے چوٹ کی ۴ (کنایۃً) طعن۔ طنز۔ (صبا) منہدی ملکر ہے چوٹ مرجاں پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا ۵ صدمہ عشق و محبت کا ۶ خواہش۔ آرزو ۷ جوڑ۔ مقابل۔ (آتش) اگر آسماں دکھائیں گے آیا جو بام پر۔ پیدا کیا ہے ہمنے بھی شمس و قمر کی چُوٹ ۸ داؤں۔ گھات۔ چال۔ پیچ۔ (تسلیم) جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہیں جاتی آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی ۹ نقصان ضرر ۱۰ کبوتروں کا اُڑانے میں متعین مقام تک جانا ۱۱ چپک جو کسی چمکدار چیز سے کسی دوسری چیز پر پڑے۔ دیکھو چوٹ پڑنا نمبر ۲۔ چوٹ آنا ۱ ضرب آنا۔ صدمہ پہنچنا ۲ کوئی بات طعن طنز کی کسی کے حق میں کہنا۔ (فقرہ) واہ صاحب آپ ان کو تو کچھ جواب نہ دے سکے مجھ پر چوٹ آئے۔ چوٹ آتی جاتی نظر نہیں آتی۔ چوٹ لگانیوالے کی چالاکی۔ اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (داغ) کیا رُکے اُس نگاہِ شوخ کی چوٹ۔ آتی جاتی نظر نہیں آتی چوٹ اُبھرنا۔ لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا۔ کسی تکلیف کا ہوا سے مرطوب کے باعث

از سر نو پیدا ہونا۔ درد کا دوبارہ ظاہر ہونا۔ چوٹ اُٹھانا۔ ضرب برداشت کرنا۔ صدمہ سہنا (فقرہ) اسباب اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہے۔ چوٹ بچانا۔ ضرب خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر آنے نہ دینا۔ (آتش) اشتیاق دردِ عشق جگر بھی ہے دل بھی ہے۔ کھاؤں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ۔ چوٹ پڑنا۔ ضرب پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ دھکا لگنا۔ ۲ عکس پڑنا (آتش) باتوں میں لب جو ہلتے ہیں اُس خوشخصال کے۔ ہیرے کی چوٹ پڑتی ہے ٹکڑوں پہ لال کے۔ چوٹ پھیٹ۔ چوٹ چپیٹ۔ (۵ اوّل عوام کی زبان ہے) مونث۔ ضرب اور صدمہ۔ چوٹ چلنا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا؎ دو ٹکڑے کر چلے کہیں تیغ دو سر کی چوٹ۔ سر کو جھکا کہ چل چکی قاتل کمر کی چوٹ ۲ دو شخصوں کا باہم ایک دوسرے پر طعن طنز کرنا ۳ دو حریفوں کا باہم جنگ کرنا۔ چوٹ خالی جانا۔ وار خالی جانا۔ ہاتھ بہکنا۔ نشانہ چوکنا۔ چوٹ دُکھنا اُس مقام پر درد ہونا جہاں چوٹ ہے۔ (آتش) پُر درد ہو ا ہیں دکھتی ہے جیسے نشتر کی چوٹ۔ چوٹ رُکنا۔ حملہ رُکنا۔ ضرب رُکنا۔ چوٹ روکنا۔ حریف کی ضرب کو سپر پر روکنا۔ حریف کی ضرب کو رد کرنا۔ چوٹ سہنا۔ ضرب برداشت کرنا۔ (ذوق) فرہاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم۔ سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی چوٹ کرنا۔ مُنہ مارنا۔ کاٹنا۔ ڈسنا۔ ضرب پہنچانا ۲ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ (فقرہ) سانپ اور چُور دبے پر چوٹ کرتے ہیں ۳ داؤں کرنا۔ دھوکا دینا ۴ طعنہ دینا۔ طنز کرنا۔ ۵ کبوتر کا پرواز میں حدِ معیّن تک جانا۔ چوٹ کھانا ۱ زخمی ہونا۔ صدمہ اُٹھانا۔ (جلال) دل وجگر جو محبّت کی چوٹ کھا جاتے۔ سُراغ دردِ نہاں کا ضرور پا جاتے۔ ۲ نقصان برداشت کرنا ۳ مار کھانا۔ دیکھو چوٹ بچانا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا (داغ) نگاہِ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ۔ کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پر آئی چوٹ۔ چوٹ لگنا۔ ضرب لگنا۔ ضرب کا اثر ہونا ۲ (کنایۃً) عشق ہونا ۳ پھانس لگنا۔ کھٹکا لگنا۔

چوٹّا۔ (ہ) مذکر۔ چور۔ اُٹھائی گیرا۔ مونث۔ کے لئے چوٹّی۔ چوٹّی کُتیا جلیبیوں کی رکھوالی۔ (ہو) مثل۔ اُس موقع پر بولتی ہیں جب خائن کے سپرد امانت اور دیانت کا کام ہو۔ چوٹّی والا۔ کنایۃً حرامی۔

چُوٹالنا۔ (ہ) کوٹنا۔ ضرب دینا۔

چُوٹی۔ (ہ بروزن موتی) مونث ۱ سر کے بال جو مونڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں۔ ۲ عورتوں کے گندھے ہوئے سر کے بال ۳ وہ چند بال جو بچوں کے سر پر بطور نذر چھوڑ دیتے ہیں ۴ پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ۔ پہاڑ کی بلندی۔ بلندی ۵ وہ پر جو پرندوں کے سر پر اُبھرے ہوتے ہیں۔ کلغی۔ جیسے بُلبُل کی چوٹی۔ مور کی چوٹی۔ چوٹی دبنا۔ (کنایۃً) مغلوب ہونا۔ مجبوری ہونا۔ (ناسخ) مانندِ سایہ زلف نے مجھکو کیا تُنک۔ چوٹی دبی نہ میری تن زار کے تلے۔ چوٹی رکھنا۔ منّت کے بال سر پر چھوڑنا۔ چوٹی کا۔ صفت۔ عُمدہ۔ اوّل درجہ کا۔ چیدہ چھٹا ہوا۔ جیسے چوٹی کا مضمون۔ چوٹی کترنا۔ (جس پر بھوت آتا ہے اس کی چوٹی کترتے ہیں) کنایۃً۔ زیر کرنا۔ عاجز کرنا۔ (آتش) بل اُن کی زلفِ پیچاں کی طرح کیا کھائیگا سنبل۔ وہ ایسے بد بلا بھُتنے کی چوٹی کو کترتے ہیں۔ چوٹی کرنا۔ بال گوندھنا۔ بال سنوارنا۔ چوٹی کی بات۔ عمدہ بات۔ اعلیٰ درجہ کی بات چوٹی گوندھنا۔ چوٹی کرنا۔ چوٹی والا۔ مذکر۔ (کنایۃً) بھُتنا۔ بھوت۔ سایہ بلا۔ چوٹی ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) قابو اور اختیار ہونا۔ (کہتے ہیں جب بھُتنے کی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے وہ بے بس اور بے قابو ہو جاتا ہے ۔ ا چوچنڑا۔ (ہ) صفت (ہندو) ۱ بیوقوف ۲ کم دودھ دینے والی گائے۔

چُوچلا۔ چُونچلا۔ (ہ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ ناز نخرہ معشوق کا عاشق کے ساتھ۔ ۲ ناز کی باتیں بچّوں کی۔ چوچلا بگھارنا۔ چوچلا کرنا ۱ ناز کرنا۔ نخرہ کرنا۔ (تلق) بولی للہ چوچلے نہ کرو۔ نہ مرے ہاتھ سے فضیحت ہو ۲ محبّت جتانا۔ (عاشق) اب شامتیں آئی ہیں مقرّر۔ چل دور نہ مجھسے چوچلے کر۔ چونچل ہائی۔ مونث (ہو) نخرے بیٹی۔ نازک مزاج۔ اترانے والی۔ چونچل ہایا۔ مذکر۔ (ہو) نخری کا نر۔

چُوچی۔ (ہ) مونث۔ پستان۔

چَودھر۔ (ہ بروزن شوہر) مونث۔ بادشاہی زمانہ کا ایک عہدہ۔ چودھرات

چور

(ہ) مونث۔ چودھری کا عہدہ۔ نمبرداری۔ سرداری۔ چودھری کا حق یا فیس
چودھری۔ (ہ بروزن زرگری۔) مذکر ۱ سرغنہ۔ نمبردار۔ مُقدّم۔ گاؤں کا
سردار۔ میر محلہ۔ میر بازار ۲ بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب ۳
بہلبان۔ چودنا۔ (ہ) ہم۔ جماع کرنا۔ **چُور**۔ (ہ بروزن شُور) مذکر ۱ دزد
چوٹا ۲ ناسُور۔ زخم کے اندر کا حصّہ جو اچھا ہونے سے باقی رہ جائے (ذوق)
کُشتہ ہوں میں اس ناوکِ دزدیدہ نظر کا۔ جانیگا نہیں چور مرے زخم جگر کا
۳ خفیہ دزد۔ پوشیدہ سُوراخ۔ جیسے چھت کا چور ۴ دزدِ حنا۔ وہ سفیدی جو
مہندی لگانے سے چھوٹ جائے ۵ شمع کے ایک طرف سے گُھل جانیکو بھی
چور کہتے ہیں۔ (برق) داغ جیچک دیکھکر عارض پہ کہتی ہے یہ برق۔ کیا
تماشا ہے کہ شمع میں بھی چور ہے ۶ بدگمانی۔ بدظنی۔ بُرائی۔ (رنگین) ادھر تو
دل میں زناخی کے چور بیٹھا ہے۔ ادھر کو دل ہے دُگانا کا درہم و برہم ۷
اندیشہ۔ خوف۔ خطر۔ (ناسخ) بے سبب آنکھیں نہیں مجھ سے چُراتا وہ صنم۔
کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُس کے دل میں چور ہے ۸ (گنجفہ بازوں کی اصطلاح)
وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے یا جس کو وقت پر نہیں کھیلتے۔ (برق)
کھیل تو دیکھو وہ بجھواتا ہے لیکر ہاتھ میں۔ دل نہیں قبضہ میں گویا گنجفے کا
چور ہے ۹ صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ ۱ وہ بات جسکو زبان پر لا سکیں
اور دل میں چھپائے رکھیں۔ چوراکاری۔ (ع) مونث۔ چوری کا شہرہ۔
چُوربالو۔ (ہ) مونث۔ ریگ رواں۔ سراب۔ چوربدن۔ مذکر۔ وہ جسم جسکی
مٹائی معلوم نہ دے۔ چور بنکر آنا۔ چھپکر آنا۔ (ناسخ) دل چُرا کر مجھ سے تم
آنکھیں چُراتے ہو تو کیا۔ چور بنکر آؤنگا گھر میں تمھارے رات کو۔ چور بیٹھنا
(دل کے ساتھ) بدگمانی ہونا۔ خوف ہونا۔ بُرائی جمنا۔ دیکھو چور نمبر ۶۔ چور پر
مُور پڑنا۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود ہی
چوری ہونا۔ چور پڑنا۔ چوروں کا کسی کے گھر میں اُترنا ۲ ناسور پڑنا ۳
مہندی لگانے سے کچھ جگہ چھوٹ جانا۔ چور پہرا۔ (ہ) مذکر۔ خفیہ پہرا۔ پوشیدہ

چور

پاسبانی۔ چور پیٹ۔ صفت۔ (ع) وہ پیٹ جس کا حمل عرصہ تک تمیز نہ ہو۔
چور پینا۔ مذکر۔ پنیا۔ جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے چور تھانگ
وہ شخص جو چوری کا مال لیتا ہو۔ چور جاتے رہے کہ اندھیاری۔ مثل۔ بدکار
موقع پاکر پھر بدکاری کرتا ہے۔ (سودا) ہو گی کبتک بجا خبرداری۔ چور جاتے
رہے کہ اندھیاری۔ چور چکار۔ (ہ) مذکر۔ چور اُچکا۔ چور بدمعاش۔ چور گٹھ کٹ
چور چوری سے گیا تو کیا ایرا پھیری سے گیا۔ مثل۔ (ع) عادت چھوٹنے پر بھی
کچھ نہ کچھ اثر رہجاتا ہے۔ بُری عادت نہیں جاتی۔ چور خانہ۔ مذکر۔ ۱ صندوقچہ کا
پوشیدہ خانہ ۲ پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو ۳ خلوتخانہ
خلوت گاہ۔ چور دروازہ۔ مذکر۔ گھر کی غیر متعارف راہ۔ چور راستہ۔ مذکر
غیر متعارف راستہ۔ چور زمین۔ مونث۔ دلدل۔ چور سے کہے چوری کر ساہ سے
کہے تیرا گھر لٹا چور کہیں مُوس شاہ سے کہیں جاگ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت
بولتے ہیں جو خود ہی نقصان کرے اور خود ہی ہمدرد بنے۔ (جانصاحب نے
دوسری طرح بھی کہا ہے) جو کچھ بڑی بیگم ہیں کوئی مجھسے تو پوچھے۔ چوروں
کو کہیں کو دو تو ساہوں کو جگائیں۔ چور کا بھائی گٹھ کٹا۔ (گٹھ کٹ)۔ مثل۔
جب کوئی شخص عیب دار کی طرفداری کرتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں —
گٹھ کٹا کی جگہ۔ گٹھ کترا بھی مستعمل ہے۔ چور کا شاہد چراغ۔ مثل۔ بھید
کھول دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ چور کو گھر تک پہنچانا۔ معاملہ کو انتہا تک
پہنچانا۔ یہ محاورہ داغ نے باندھا ہے۔ اور کہیں مولّف کی نظر سے نہیں
گزرا ؎ پہنچا نا سورِ سینہ تا بہ جگر۔ ہمنے پہنچایا چور کو گھر تک۔ چور کچہری۔
مونث۔ وہ محکمہ جو بدمعاشوں اور چوروں کی سُراغ رسانی پوشیدہ طور سے
کرے۔ خفیہ پولس۔ محکمہ ٹھگی۔ چور کھڑکی۔ (ہ) مونث۔ پوشیدہ دریچہ۔
چور گلی۔ مونث۔ پاجامہ کی میانی۔ چور کی داڑھی میں تنکا۔ مثل۔ ملزم ہمیشہ
اپنے افعال و حرکات سے پہچانا جاتا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کے عام طعنے
اور کنایہ کو اپنی طرف گمان کرے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ (نوٹ) کہتے ہیں قافلہ

میں کسی کا مال جاتا رہا۔ صاحب مال نے سب کو جمع کرکے کہا کہ میرا مال چوری گیا ہے اور جس نے مال چرایا ہے میں اُس کو تاڑ گیا ہوں اس کی داڑھی میں تنکا ہے۔ چور اس مجمع میں موجود تھا اس کے دل میں خیال گزرا کہ کہیں میری داڑھی میں تنکا نہ ہو اُس نے اپنی داڑھی پر ہاتھ رکھا اس حرکت سے چور پکڑ لیا گیا۔ چور تحل۔ مذکر۔ وہ بی بی جو بیاہتا بی بی کے سوا ہو۔ چور کے گھر مور۔ چور کے گھر سیندھ لگنا۔ مثل۔ (ع) چالاک کو دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ چور کے پیر۔ (پاؤں) کہاں۔ مثل۔ مجرم کو استقلال نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں کہ چور ذرا سا کھٹکا پاکر بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ چور مونگ۔ چور ارد۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مونگ یا اُرد کے دانے جو گلنے سے رہجاتے ہیں۔ چور ہٹیا۔ (ھ۔ چور ہٹ۔ ہاٹ۔ بازار) صفت۔ وہ دکاندار جو چوروں سے مال خریدے یہ لفظ اکثر اُس کی نسبت بولا جاتا ہے جو اچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا خرید کر لیتا ہے جس کو عوام چور ٹھیا بولتے ہیں۔

چوری۔ (ھ) مونث[1] سرقہ۔ دزدی[2] پردہ۔ (ذوق) ہیں یہ آشکارا ہمکو کس کی ساقیا چوری۔ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔ چوری جانا گم ہوجانا۔ کسی شے کا اس طرح کہ کوئی شخص چرا لیجائے۔ چوری اور سینہ زوری چوری اور منہ زوری۔ چوری اور سر زوری۔ مثل۔ اپنے قصور پر نادم نہوکر دھمکانا۔ عیب کرکے آنکھیں چار کرنا کی جگہ۔ (رشک) چوری ہے اے بُتِ عیار کہ سرزوری ہے۔ نقدِ جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا لوٹنا۔ چوری چوری۔ پنہاں۔ چھپے چھپے۔ درپردہ۔ چوری چھپے۔ درپردہ۔ خفیہ۔ (ناسخ) رات کو چوری چھپے پہنچا جو میں۔ غل مچایا اُس نے دوڑو چور ہے۔ چوری سے چھپاکر۔ بجری سے چوری کا گڑ میٹھا۔ مثل۔ مفت کا مال سب کو پیارا ہوتا ہے اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی لوگوں سے پوشیدہ کچھ کام کرتا ہو۔ اور اس کام کو بالطبع دوست رکھتا ہو۔ چوری کا مال۔ مال مسروقہ۔ چوری لگانا۔ چوری کا الزام لگانا۔

چُور۔ (ھ) مذکر۔ چُورا۔ ریزہ ریزہ ؎ نہیں بعید کہ ہو سنگِ حادثات سے چور۔

سپہر ہے مری نظروں میں نام شیشے کا[2] صفت۔ بدمست۔ متوالا۔ سرشار۔ جیسے نشہ میں چُور۔ چُور ہوجانا۔ چُور چُور ہوجانا۔ کسی شے کا ٹوٹکر ریزہ ریزہ ہوجانا (ذوق) چُور اپنی ٹھوکروں سے کاسۂ سر ہوگیا۔ (آتش) شیشے کے ساتھ دل نہ کہیں چُور چُور ہو چُورا۔ (ھ) مذکر۔ بُرادہ۔ ریزہ۔ چُورا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پیسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ چُورن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سفوف جو بدہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے[2] چٹکی۔ بھنکی[3] (ع) چُورا۔ چُورنا۔ (ھ)۔ (ہندو) ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھی دودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا۔ جیسے روٹی چُورنا۔

چَوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چکلا۔ فراخ۔ کشادہ۔ مونث کے لئے چوڑی ہے۔ چَوڑان (ھ۔ بروزن دَوران) مذکر۔ چَوڑائی۔ عرض۔ چوڑانا۔ (ھ۔ ع) پھیلانا۔ فراخ کرنا۔ کشادہ کرنا۔ (فقرہ) ذرا دامن اور چوڑاؤ۔ چَوڑاؤ۔ (ھ) مذکر۔ وسعت پاٹ۔ جیسے دریا کا چوڑاؤ۔ میدان کا چوڑاؤ۔ چوڑائی۔ (ھ) مونث۔ چوڑان۔ چوڑا ہوجانا۔ دلی ع۔ (کنایۃً) برباد ہوجانا۔ تباہ ہوجانا۔

چُوڑا۔ (ھ) مذکر (لاکھ کی بڑی چوڑی[2] جُوڑو۔ اس معنی میں چُوڑی ہی کہتے ہیں۔

چُوڑھا۔ (ھ۔ بروزن بُڑھا) مذکر۔ چمار۔ کمینہ۔ رذیل۔ چُوڑی۔ (ھ۔ بروزن مُوڑی) مونث۔ لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سہاگن عورتیں اکثر ہاتھوں میں پہنا کرتی ہیں[2] وہ پیچ جو کسی پُرزے میں کٹے ہوں۔ اُن میں سے ہر ایک کو چوڑی کہتے ہیں[3] جہترانی۔ خاک روبن۔ بھنگن[4] (ع) (کنایۃً) نازک۔ بودی وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے اس جگہ کانچ کی چوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں۔ چُوڑی دار۔ چوڑیوں دار۔ صفت۔ وہ تنگ پاجامہ جسکی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں ؎ کیا پائنچے پہنیں چوڑیوں دار تنیر۔ دنیا نے سہاگ کیوں جتایا ہم کو۔ چوڑیاں بڑھانا۔ (ع) چوڑیاں اُتارنا چوڑیاں اُتار کر رکھنا۔ چوڑیاں پہنانا۔ کسی کے ہاتھ میں چوڑیاں ڈالنا[1] (کنایۃً) (عم) بیوہ عورت کے ساتھ شادی کرنا۔ چوڑیاں پہننا[1] ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا[2] (کنایۃً) نامردی اختیار کرنا۔ طنزاً۔ (فقرہ) چوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جا[3] (عم ہندو)

دوسری شادی کرنا۔ جیسے دیور پر چوڑیاں پہن لیں۔ چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ (عو) چوڑیاں توڑنا۔ (رنگیں) گر کہے گی مجھ سے کچھ منہ پھوڑ کر باجی تو پھر۔ ٹھنڈی کر ڈالونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔ چوڑیاں ٹھنڈی ہونا چوڑیاں ٹوٹنا۔ کسی صدمہ یا ضرب سے چوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دیکھو کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔

چُوڑیا۔ (ف) ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔

چُوزہ۔ (ف) مذکر ۱ مرغی کا بچہ۔ بچا۔ پٹھا ۲ (اردو) (کنایۃً) نوعمر خورد سال آدمی۔ جوان لڑکی۔ چوزہ باز۔ صفت مونث۔ (بازاری) کسبی جو نوجوانوں سے زیادہ رغبت رکھے۔ چوسا۔ (ہ بروزن گویا) مذکر۔ سوہن۔ آلہ جس سے بُرادہ کرتے ہیں

چَوسَر۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کی پچیسی۔ چوسر پانسوں سے اور پچیسی کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے ۲ بساط جس پر گوٹیں رکھی جاتی ہیں۔ جیسے چوسر بچھانا۔ چوسر باز۔ چوسر کا کھلاڑی۔ چوسر کا رنگ۔ نردیں جو پانسے کی چوسر میں کھیلی جاتی ہیں۔ (ذوق) جو ہے سو میرے پہلے اُٹھانیکی فکر میں۔ محفل میں اُسکی کیا کوئی چوسر کا رنگ ہوں۔

چُوسنا۔ (ہ) ۱ نچوڑنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ دودھ پینا ۲ نچوڑنا۔ عرق نکال لینا ۳ ہونٹوں سے دبا کر کسی شے کا مزہ لینا۔ اس طرح کہ دانت نہ لگے۔ (آتش) لبِ لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہے۔ نہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر میں۔ چُوسنی۔ (ہ) مونث۔ چُسنی

چُوک۔ (ہ) مونث ۱ بھول۔ خطا۔ سہو۔ قصور ۲ (س) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام ۳ ایک کھٹی چیز کا نام جو عرق لیموں سے بنتی ہے صفت ۱ ترش۔ نہایت کھٹا۔ بیشتر کھٹا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ جیسے یہ کھٹا چوک ہے۔ چُوک جانا۔ بھول جانا۔ سہو کرنا۔ چُوکنا۔ (ہ) ۱ بھولنا۔ غلطی کرنا ۲ باز آنا۔ باز رہنا۔ (فقرہ) وہ اپنی دالی سے کب چُوکتا ہے۔ (داغ) بہت ہیں تجھے بیوفا کہنے والے۔ کہیں چوکتے ہیں بُرا کہنے والے ۳ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ نشانہ نہ لگنا۔

چَوک۔ (ہ) مذکر ۱ مربع۔ مربع میدان ۲ صحن وسیع۔ انگنائی ۳ وہ بڑا بازار جس کے

چار راستے ہوں۔

چَوکا۔ (ہ) مذکر ۱ اگلے چار دانتوں کی لڑی۔ (اگرنا کے ساتھ) ۲ سنگ مرمر کی مُربع سِل۔ مُربع پتھر۔ چوکور سِل ۳ ہندوؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام۔ ۴ چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں۔ جیسے کنوئیں کا چوکا ۵ ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں ۶ ایک قسم کا برتن ۷ ایک پیمانہ کا نام ۸ ایک دریا کا نام ۹ چار مُربع تخت جو ایک جگہ برابر بچھائے جائیں ۱۰ چار رومال جو ملے ہوئے ہوں ۱۱ خشت بڑی مُربع اینٹ۔ چَوکا دینا۔ (ہندو) رسوئی کا لیپنا۔ پوتنا۔ چوکا کرنا۔ (ہندو) کھانا کھانا۔ چَوکا برتن کرنا۔ (ہندو) چولھے اور اُس کے گرد کی مُربع زمین کو صاف کر کے لیپنا اور برتنوں کو مانجنا۔

چُوکا۔ (ہ) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام۔

چُوکر۔ چُوکھر۔ (ہ) مذکر۔ گیہوں کی بھوسی۔ چوکڑی۔ دیکھو چُونہ

چُوکھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چوکھی ۱ خالص۔ کھرا۔ بے میل ۲ اچھا۔ خوب۔ عمدہ۔ نادر۔ پسندیدہ۔ (شوق) حسن کا ہے غرور چوکھی ہو۔ ساری دنیا سے تم انوکھی ہو۔

چَوکھاٹ۔ (ہ) عو۔ صفت۔ وہ انسان جس کے اعضا [illegible] ہوں۔

چَوکھٹ۔ (ہ) مونث۔ دروازے کے اوپر کی لکڑی کو اترنگ نیچے کی لکڑی کو چوکھٹ۔ ادھر ادھر کی لکڑیوں کو بازو کہتے ہیں ۲ آستانہ۔ (آتش) سرائے یار میں پہنچینگے ہم لگا کے کمند۔ بلند بام سے رتبہ ہے اُس کی چوکھٹ کا۔ چوکھٹ بازو۔ دروازہ کی چاروں سمت کی لکڑیاں چوکھٹ نہ جھانکنا۔ (ع) کبھی دروازے پر نہ آنا۔ (شوق) چیل کیوں کر رہا ہے چل ہٹ بھی۔ اب تو جھانکوں نہ تیری چوکھٹ بھی۔

چَوکی (ہ) مونث ۱ چھوٹا تخت۔ کرسی ۲ پہرا۔ پاسبانی۔ حراست ۳ اسٹیشن۔ پڑاؤ۔ ریل گاڑی کے ٹھہرنے کا مقام ۴ باری۔ جیسے آج بادشاہ کے ہاں چوکی ہے ۵ لشکر کے صاحب لوگوں یا امیروں کے پاس شب باشی کو جانا ۶ گلے کے ایک زیور کا نام ۷ خدمت۔ نوکری ۸ نیاز۔ نذر۔ فاتحہ ۹ بیر۔ جادو۔ ٹونا ۱۰ قوالوں کا گروہ۔

باور چیوں کا بداروں کا گروہ ۲ نوبت بجانیوالوں کے نوبت بجانے کا وقت۔ چوکی بٹھانا ۱ پہرا بٹھانا۔ نگہبانی کرنا۔ (انیس) اور چوکیاں دریا پہ سواروں کی بٹھا دو ۲ جادو کرنا۔ بیر بٹھانا۔ موکل بٹھانا۔ چوکی بھرنا۔ (عو) باری باری سے پہرا دینا باری باری سے اپنے وقت معیّن تک کسی چیز کی حفاظت کرنا۔ دیوی دیوتا کے استھان پر جاکر بھینٹ چڑھانا۔ اولیاء اللہ یا شہیدوں کے مزار پر تو چندی جمعرات کو جاکر عقدہ کشائی چاہنا۔ نیاز دلوانا۔ چوکی پر جانا۔ بیخانہ پر جانا۔ صحت خانہ میں جانا رہیروں کے واسطے بولتے ہیں، چوکی پر لوٹا نہ رکھواؤں۔ عورتیں کمال حقارت ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (جانصاحب) بیخے ہو لوٹا نہ رکھواؤں اپنی چوکی پہ۔ کریں تم ایسے مجھے اب خدا کی شان پسند۔ چوکی خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں اُمرا کے دربار اور حضّار اپنی اپنی حاضر باشی کیوقت حاضر رہتے ہیں۔ چوکی دینا۔ پہرا دینا۔ پاسبانی کرنا۔ نگہبانی کرنا ۲ کُرسی دینا۔ کرسی پر بٹھانا۔ چوکیدار۔ مذکر۔ پاسبان۔ نگہبان چوکیدارا۔ مذکر۔ حق پاسبانی۔ چوکیداروں کا ٹکس۔ چوکیداری۔ مونث ۱ پاسبانی نگہبانی۔ محافظت ۲ حق پاسبانی۔ وہ چندہ جو نگرانی کی بابت لیا جائے ۳ محافظت کا کام۔ چوکیداری کا کام۔ چوکیا سُہاگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ سہاگا۔

چُوگا ۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کی غذا۔ دانہ۔ چوگا بدلنا۔ دانہ بدلی کرنا۔ خوراک بدلنا

چَوگان ۔ (ف)۔ چَوْل گاں کا مخفف چول خمیدہ گاں کلمۂ نسبت۔ ۱ مذکر ۱ گیند کا بلّا۔ (منیر) تری پوشاک اُتاری وصل کی شب دست بازی میں۔ ہمارا ہاتھ چوگان بنگیا گوئے گریباں کا ۲ گُلّی کا ڈنڈا۔ وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو ۳ چُوبِ نقارہ ۴ فولادی گیند اُچھالنے کا سرکج بلّا ۵ ایک قسم کا گیند کا کھیل۔ (کھیلنا کے ساتھ) چَوگانی۔ (ف) صفت۔ وہ گھوڑا جو چوگان بازی میں خوب دوڑے۔

چَوگرڑا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) خرگوش۔

چُول ۔ (ھ) مونث ۱ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے ۲ لکڑی کا چھید جس میں دوسری لکڑی سِلائی جائے ۳ دروازے کے پٹ کے

نیچے اور اوپر کا وہ پتلا اور گول حصہ جو اوپر پیاڑ کے سوراخ میں اور نیچے گُندی کے اوپر پھرتا رہتا ہے۔ (ناسخ) ایسی ہے کس ساز کی آواز خوش۔ یار کے دروازے کی کیا چُول ہے۔ چول بیٹھ جانا۔ بدھ مل جانا۔ چولیں ڈھیلی کرنا۔ (کنایۃً) مارتے مارتے مضمحل کردینا۔ (شوق قدوائی) بولا نہ پلنگ وہ اُٹھی جب۔ چولیں ڈھیلی کرونگا میں اب۔ چولیں ڈھیلی ہوجانا (کنایۃً) ۱ زیادہ کام کرنے یا زیادہ دوڑنے سے مضمحل ہوجانا ۲ سُست ہوجانا۔ تھک جانا۔ انجر پنجر ڈھیلے ہوجانا۔

چُولا ۔ (ھ) مذکر ۱ جسم۔ قالب ۲ ایک قسم کی پوشاک جو دُلھن کو برات کے روز پہناتے ہیں ۳ چولی۔ انگرکھے کا بالائی حصّہ۔ چولا بدلنا۔ (ہندو) قالب بدلنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا۔ آواگون سے مراد ہے۔ چولا چھوڑنا۔ (ہندو) قالب چھوڑنا۔ مرجانا۔

چَولائی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا ساگ۔

چُولھا ۔ (ھ) مذکر۔ دیگدان۔ آتشدان۔ آگ رہنے کی جگہ۔ چولھا پھونکنا (حقارت یا غصّہ سے) اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا۔ آگ جلانا۔ چولھے آگ نہ گھڑے پانی۔ مثل۔ اُس مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو کچھ میسّر نہ ہو۔ چولھے کی تیری توے کی میری۔ (عو) مثل۔ اچھا اپنے لئے اور بُرا دوسرے کے لئے۔ چولھے میں پڑے۔ چولھے میں جائے (عو) ۱ آگ لگے خاک میں ملے۔ اُجڑ جائے۔ (شوق) وہ کمبخت غارت ہو چولھے میں جائے ۲ پروا نہیں۔ بلا سے۔

چُولی ۔ (ھ) مونث ۱ انگرکھے کے دامن کا اوپری حصّہ ۲ اوپر کے دھڑ کا کپڑا ۳ (عم) انگیا۔ چولی نکل جانا۔ چولی کا مسک جانا۔ چولی دامن کا ساتھ۔ (چولی اور دامن انگرکھے کے دو جُز ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے رہتے ہیں) مثل۔ لازم ملزوم۔ جب ایک چیز دوسری چیز کو ایسی لازم ہو کہ ایک دوسری سے جُدا نہ ہوسکیں تو کپڑے کے ضلع میں کہتے ہیں دونوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ (اسیر) جنوں اتبک سُنا تھا ساتھ چولی اور دامن کا گریباں

کو نکلتے دیکھکر کیوں آستیں نکلی۔ چولی مسکنا۔ چولی کا زور پڑنے سے چاک ہو جانا (ذوق) اپنے دامن میں نہ لے میرے گُلِ لختِ جگر۔ جی دھڑکتا ہے کہیں چولی نہ مسکے بوجھ سے۔

چُوما چاٹی ۔ (ہ) مونث۔ بوس و کنار۔ اختلاط۔ ناز و نیاز۔ چُوم چاٹ مونث۔ چومنا۔ چُوم چاٹ کے چھوڑنا ۱ اپنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر اُس کے خیال سے باز آنا۔ سلام کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا ۲ کام نکالکر چھوڑنا۔ چُومتے ہی گال کاٹا۔ مثل۔ ابتدا کرتے ہی نقصان پہنچایا۔ چُومنا (ہ) ۱ بوسہ دینا۔ کسی بزرگ کے مزار کو ادب سے مُنہ لگانا ۲ بوسہ لینا پیار کرنا چُمکارنا ۳ ادب سے تعظیم دینا۔ چُومنا چاٹنا ۱ چوما چاٹی کرنا۔ پیار کرنا ۲ خوشامد۔ درآمد کرنا۔ لّلو پتّو کرنا ۳ تعظیم کرنا۔ (رشک) چومتے ہیں چاہ کر جبہہ سائی کرتے ہیں۔ خاکِ کوئے یار ہے یا کربلا کی خاک ہے۔

چُون ۔ (ہ) مونث (عو) آٹا۔ چُون ہو جانا۔ (کنایۃً) گل جانا۔ آٹا ہو جانا۔ چُون کا صفت مذکر۔ آٹے کا بنا ہوا۔ کمزور۔ چُون کر ڈالنا ۔ پیس ڈالنا۔ آٹا کر دینا۔ چون کا حاکم بھی بُرا ہوتا ہے۔ ادنیٰ قسم کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے۔ چُون کی سوت بُری۔ مثل۔ سوت کی بُرائی میں کہتی ہیں۔ (رجانصاحب) چُون کی سوت بُری ساجھے کا ہے کام بُرا۔ اُس کا آغاز بُرا اس کا ہے انجام بُرا۔ چُوں۔ (ف) مانند۔ اگر ۲ (اردو) مونث۔ تکرار ضد ۳ (اردو)۔ آواز خفیف جو کسی چیز سے نکلے ۴ (کنایۃً) گوز کی خفیف آواز۔ چُوں چاں۔ مونث۔ پرندوں کے بچّوں کی آواز۔ چُوں چُوں۔ (ہ) مونث۔ چڑیوں کی آواز ۲ گاڑی چلنے کی آواز ۳ مذکر ایک کھلونے کا نام۔ چُون و چرا۔ (ف) کیوں۔ کس واسطے۔) مونث۔ تکرار۔ حُجّت (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) ناسخ مجتہدِ فن تھے اور آپ مُقلّد آپ لوگ یہاں چُون و چرا کے مجاز نہیں۔ چُونکہ۔ (ف حرف شرط) کیونکہ۔ اس لئے۔ (فقرہ) چونکہ خدا کو ایسا کرنا منظور نہ تھا نہ ہوا۔ چوں نہ کرنا۔ انکار نہ کرنا۔ ذرا عذر نہ کرنا۔ ذرا انکار نہ کرنا۔ ضد نہ کرنا۔

چَوتَن ۔ (ہ) صفت۔ ۵۴۔ ۵۴ ۔

چُونا ۔ (ہ) بانی رسنا۔ رِسنا۔ ٹپکنا۔ گرنا ۲ (ہ) مذکر ۱ وہ سفید خاک جو کنکر ہڈی یا پتھر یا موتی یا سیپ یا کوڑی وغیرہ کے جلانے سے حاصل ہوتی ہے ۲ تیز۔ تُند۔ صرف کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چُونا۔ چونا چونا ہونا۔ کپڑے یا لکڑی کا بُرانا ہو کر پارہ پارہ ہو جانا۔ چونا پھرنا۔ لازم چونے کی قلعی ہونا۔ (ہجر) شبِ وصلِ صنم کا خاتمہ بالخیر ہو یا رب۔ نہ آنکھوں پر کہیں پھر جائے چونا صبحِ فرقت کا۔ چونا پھیرنا۔ متعدی۔ چونا لگانا ۱ پان میں چونا لگانا ۲ (کنایۃً) زک دینا۔ مغلوب کرنا۔ ذلیل و خفیف کرنا چکمہ دینا (رجانصاحب) باپ کے چونا لگائیں گے ضرور۔ دونوں لونڈے یہ موئے معمار کے ۳ عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے مسجد میں چونا لگا دیتی ہیں تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے۔ چونا لگنا۔ لازم چونا ہونٹ میں لگنا جب کسی کے ہونٹ میں چونا لگا ہوتا ہے عورتیں اس سے نوڈھوبیاں پانوں کی لیتی ہیں (رجانصاحب) چونا تھا لگا ہونٹ میں نوڈھوبیاں ہاریں۔ پوچھا تو کہا نوشکے ڈونی ہے گھر اپنا۔ چونے دانی۔ مونث۔ چُونا رکھنے کا چھوٹا ظرف دیکھو داں چُونے والیاں۔ چونے پُڑنیاں۔ (لکھنؤ) مونث۔ ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچّہ پیدا ہونے میں ناچنے گانے آتی اور بدھائی لیتی ہیں۔

چونپ ۔ (ہ بالفتح و بہ اخفائے نون) مونث ۱ شوق۔ دل کی رغبت۔ خواہش ۲ بڑھاوا ۳ سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں لگاتے ہیں ۴ (عم) ضد۔ ہٹ۔ عداوت۔ چونپ دینا۔ بڑھاوا دینا۔ کسی کام پر آمادہ کرنا مستعد کرنا

چَونتیس ۔ (ہ نون غنہ) صفت ۳۴۔ ۳۴ ۔

چونٹی ۔ (ہ) مونث۔ چیونٹی۔ (نفیس) چیونٹی سے سلیمان کی ثنا ہو نہیں سکتی

چونچ ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ منقار۔ پرندوں کا مُنہ ۲ نوک۔ سرا۔ چرب باتوں کی طراری۔ چونچ بند کرو۔ چونچ سنبھالو۔ زبان روکو۔ بدزبانی نہ کرو۔ (سحر)

یہ کے فاتوں میں سیکھے ہو سچ کہو۔ ذرا چونچ کو بند رکھا کرو۔ چونچ لگانا۔ منقار مارنا (ناسخ) اک چونچ لگا دیجی اگر کلکِ نو اسنج۔ دھنس جائیگی بلبل تری منقار گلو میں
چونچ مارنا۔ ٹھونگ مارنا! (عم) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی زبان سے نکالنا۔

چُونچال۔ (ہ۔ بروزن بدحال) (ع) ہوشیار۔ توانا۔ مستعد۔ چُست۔
چُونچُوں پونچوں کرنا۔ (چاروں واو مجہول)۔ (عو۔ لکھنؤ) پیار اور خشامد کی باتیں کرنا۔

چَوندھ۔ (ہ نون غنّہ) مونث۔ خیرگی چوندھیانا (ہ) آنکھوں کا چمکدار چیز دیکھکر خیرہ ہوجانا۔ (ناسخ) وہ رشکِ خُور جب رخسارِ تاباں کھول دیتا ہے ملائک اپنی آنکھیں چوندھیا کر بند کرتے ہیں! (عو) حیرت زدہ ہونا۔ متحیّر ہونا! گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہوجانا۔

چُونڈا۔ (ہ۔ واو ملفوظ۔ نون غنّہ کے ساتھ) مذکر! (عو) سر۔ جونڈا۔ عورتوں کے سر کے بال جنکو یکجا کرکے سر پر باندھ لیتی ہیں! (ہندو۔ عم) کجّا کنواں۔ چونڈے پر ڈولا اُچھلنا۔ (عو) دیکھو ڈولا اُچھلنا

چُونَر۔ (ہ) مونث۔ رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ۔ چُنری۔ چُونری۔ (ہ) مونث۔ دیکھو۔ (چُنری)۔ چُونری۔ (ہ نون غنّہ) مونث۔ موچھل

چَونک۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ وحشت۔ بھڑک۔ جھجک۔ چَونکانا۔ (ہ) متعدی۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ (فقرہ) اُس نے مجھے چونکا دیا۔ چونک اُٹھنا! دفعۃً گھبرا کر جاگ اُٹھنا۔ سوتے سوتے اُچھل پڑنا۔ چوکنا ہوجانا۔ ہوشیار ہوجانا متعجب ہوجانا۔ (جلیل) گرچہ ترکِ آشنائی کو زمانہ ہوگیا۔ لیکن اب تک چونک اُٹھتے ہیں وہ میرے نام سے۔ چونک پڑنا۔ یکایک خواب سے بیدار ہونا غفلت سے ہشیار ہونا۔ چَونکنا۔ (ہ)! سوتے سوتے جاگ پڑنا۔ (ذوق) اترے کُشتے جوں خوابِ عدم سے یک بیک چونکے۔ گر شورِ قیامت کو تری آواز پا سمجھے! بھڑکنا! غفلت سے ہوشیار ہونا۔ جاگنا۔ بیدار ہونا۔ چوکنّا ہونا! گھبرانا۔ ہکا بکا ہونا۔ حیرت ہونا۔

چُونگا۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر! خوشامد۔ درآمد۔ چاپلوسی۔ چرب زبانی۔ فریب چرب زبانی سے کوئی چیز کسی سے لے لینا! بانس کا نل۔ نلی۔ چونگے باز۔ (لکھنؤ) وہ شخص جس کی عادت ہو کہ چرب زبانی سے چیزیں لیلے۔ چُونگلا۔ (ہ نون غنّہ) مذکر! جوف دار بانس کا ٹکڑا جسمیں کاغذات رکھتے ہیں! ٹین کا بھی چونگلا بناتے ہیں۔

چُونی۔ (ہ) مونث۔ وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے سے نکلتا ہے۔ چونی بھوسی کھاکر گزر کرنا۔ نہایت تنگی سے اوقات بسر کرنا۔ چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ۔ مثل۔ ادنیٰ آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے لگا۔ لیاقت سے بڑھ کر دعوی کرنے کی جگہ۔ (منیر) کم اصل کو منھ لگا کے بچنا دشوار۔ چونی کہتی ہے مجھے گھی سے کھاؤ۔

چَوَنی۔ (ہ)! مونث۔ روپیہ کا چوتھا حصّہ۔ چار آنے۔ وہ چاندی کا ٹکڑا جو بطور سکہ چوتھائی روپیہ میں چلے! چوتھا حصّہ۔ چہارم۔ جیسے چَونی کا شریک

چُوہا۔ (ہ) مذکر! موش! ناک کا سُوکھا ہوا مَیل۔ جب کوئی شخص پانی یا پسینے میں اتنا شرابور ہوجاتا ہے کہ اُس کے کپڑے بدن میں چسپاں ہوجاتے ہیں اسوقت کہتے ہیں کہ بھیگ کر چوہا ہوگیا۔ چوہے دان۔ مذکر۔ وہ پنجرا جسمیں چوہے پکڑتے ہیں چوہے دنتی۔ چوہے دَنتی (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ عورتوں کے ہاتھ کی ایک زیور کا نام جسکے دانے چوہے کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ چوہے سے کپڑے۔ (ہ۔ عو) مذکر۔ نہایت میلے کپڑے۔ میلے کچیلے کپڑے۔ چوہے کا بِل ڈھونڈتے پھروگے۔ امن کی جگہ تلاش کروگے۔ بھاگنے کا راستہ نہیں ملیگا۔ چوہے کا بچّہ بھی نہیں۔ بے اولاد ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) اُس کے تو چوہے کا بچہ بھی کبھی نہیں ہوا۔ چوہے کے ہاتھ ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا۔ چوہے مار۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو چوہے کو پکڑ لیجاتا ہے۔ چُوہی۔ (ہ) مونث۔ (گنوار) چوہا کا مونث چُوہیا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ چھوٹا چوہا۔ چوہیا سے دانت۔ چھوٹے چھوٹے دانت

چَوہان۔ (ہ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک ذات۔ چوہڑا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ)

مذکر۔ خاکروب۔ بھنگی۔ چُوہڑی۔ (ہ) مونث۔ خاکروبن۔ بھنگن۔

چُویا ۔ (ہ) مذکر! دریا کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی جھر جھر کر ٹھہر جائے ۲ دال کا چھلکا ۳ کچی چھوٹی املی ۔ دیکھو چوا ۔ چُوئیں موئیں ۔ (واو غیر ملفوظ) صفت (عم) بہت دُبلا پتلا آدمی۔

چہ ۔ (فارسی۔ بغیر اعلان حرف دوم) حرف استفہام۔ کیا۔ بہت۔ کیونکہ۔ مساوات کے معنی بھی دیتا ہے۔ چہ خوش ۔ (ف) کلمۂ طنز۔ کیا خوب۔ وہ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (جانصاحب) چہ خوش یہ مردوا آوازہ مجھپہ کستا ہے ۔ دہن کے وصف میں قاصر ہے یہ زبان میری۔ چہ خوش چرا نہ باشد۔ کلمۂ طنز۔ کیوں نہیں اچھے رہے۔ کیا کہنا ہے بے شک اسی قابل ہو۔ چہ داند بوزنہ لذاتِ ادرک ۔ (ف) مثل۔ ناقدرشناس اچھی چیز کی قدر نہیں جانتا۔ چہ معنی۔ کلمۂ استفہام۔ کیا باعث۔ کیوں۔ کیا بات۔ کیا وجہ۔ کیا سبب کس لئے۔ چہ معنی دارد ۔ (ف) کیا سبب ہے۔ کیا وجہ۔ کیا باعث ہے دیکھو چمیگوئیاں۔

چَہ ۔ (ف) مذکر! چاہ کا مُخفف۔ کنواں۔ گڑھا ۲ وہ پُل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہوجانے کے واسطے بناتے ہیں ۳ پُل کے دونوں سر۔ **چہ بچہ** ۔ (ف) مذکر۔ کنویں کے مشابہ چھوٹا گڑھا جو مال و دولت اور پانی جمع کرنے کے لئے بناتے ہیں ۲ (اردو) چھوٹا حوض جس میں نیل پکاتے ہیں۔ اُس کو چابچا بھی کہتے ہیں۔

چھ ۔ (ہ) ہائے مظہرہ کی جگہ ہائے مختفیہ سے بولنا فصیح ہے ۔ دہلی میں تلفّظ چھے) صفت ۔ ۶ ۔ ۶ ۔ چھ ماہی ۔ مونث ۔ فاتحہ اور کھانا جو کسی کے مرنے کے بعد چھٹے مہینے ہوتا ہے ۔ (غالب) رسم ہے مُردے کی چھ ماہی ایک۔ خلق کا ہے اسی چلن پہ مدار۔ چھ پانچ کرنا ۱ شش و پنج میں ہونا۔ شرارت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چھبّیس (ہ) صفت ۔ ۲۶ ۔ ۲۶ چھپّن ۔ (ہ) صفت ۔ ۵۶ ۔ ۵۶ ۔ چھتّیس ۔ (ہ) صفت ۔ ۳۶ ۔ ۳۶ چھہتّر (ہندی میں چھیاسٹھ) صفت ۶۶ ۔ ۶۶ چھہتّر ۔ (ہ) صفت ۔ ۷۶ ۔ ۷۶ ۔ چھیاسی ۔ (ہ) صفت ۔ ۸۶ ۔ ۸۶ ۔ چھیالیس (ہ) صفت ۴۶

۴۶ ۔ چھیانوے (ہ) صفت ۔ ۹۶ ۔ ۹۶

چھا ۔ (ہ) بروزن بہا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا چھوٹا پرند۔

چھاپ ۔ (ہ) پرتگالی اور فارسی میں چاپ ، مونث (ہندی) مُہر۔ ٹھپّا ۔ نشان ۔ علامت ۔ چھاپ لگانا ۔ مُہر لگانا ۔ ٹھپّا لگانا۔ چھاپا ۔ (ہ) ۔ فارسی میں چاپہ ، مذکر! مُہر ٹھپّا ۲ وہ نشان جو ہندو جاتری تیرتھوں میں جاکر اپنے بازوؤں اور کندھوں پر لگواتے ہیں ۳ چھاپنے کا آلہ ۴ چھپا ہوا ۵ شبخوں ۔ رات کو غنیم پر چڑھ کر قتلِ عام کرنا ۔ (مارنا کے ساتھ) ۔ (بحر) بیخبر قتل کیا شب کو صفِ مژگاں نے ۔ چھپکے فوج بُتِ بیرحم نے چھاپا مارا ۶ تجارت کے مال پر وہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت رکھتا ہے ۷ وہ نشان جو عورتیں طعام نذر کے طباق پر یا گھر کی دیوار پر صحنک کے وقت صندل سے دیدیتی ہیں ۔ (دینا کے ساتھ) ۸ نقشہ ۔ صورت ۔ تصویر ۹ سانچا ڈھالنے کا ظرف ۱۰ کھلیان پر ٹھپّا لگانے کا آلہ ۱۱ (عو۔ کنایۃً) دو شخصوں یا دو چیزوں کا صورت اور انداز وغیرہ میں مشابہت رکھنا ۔ چھاپے خانہ ۔ مذکر ۔ مطبع ۔ چھاپے میں چھپ جانا ۔ (عو) مشہور ہوجانا ۔ چھاپنا ۔ (ہ) مُہر لگانا ۔ نقش کرنا ۔ ٹھپّا اٹھانا ۲ طبع کرنا ۔ نشان کرنا ۳ شایع کرنا ۔ پھیلانا ۔ مشہور کرنا ۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۴ بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا۔

چھاتا ۔ (ہ) مذکر! بڑی چھتری ۲ بڑا سینہ ۔ چوڑا سینہ ۳ پتنگ کا سینہ ۴ امیروں اور بادشاہوں کا چترِ زریں ۔ چھاتم چھاتا ۔ مذکر! سینے کو سینے سے کوٹنا ۲ ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ سے ہوا میں ملنا ۔ چھاتی ۔ (ہ) مونث ! سینہ ۔ صدر ۔ پستان ۲ جرأت حوصلہ ۔ استقلال ۔ مضبوطی ۔ (سودا) داغ ہے خورشید ساچاکِ گریباں سے نمود۔ تسپہ توخنداں ہے ہردم کیا تری چھاتی ہے صُبح ۔ چھاتی اُبھار کر چلنا ۔ (کنایۃً) اترا کے چلنا ۔ چھاتی اُمنڈ آنا ۔ (عو) دل بھر آنا ۔ درد یا غم کے باعث رُلائی آجانا ۔ چھاتی بڑھ جانا ۔ (عو۔ کنایۃً) خوشی سے حوصلہ بڑھ جانا ۔ چھاتی بھر آنا ۔ عو ! (کنایۃً) غمگیں ہونا ۔ جوشِ محبّت سے ۔ (ذوق) بس کر اے سوزِ دروں ہم جانتے دل اور جگر ۔ رحم جُوشِ گریہ پھر چھاتی ابھی بھر آئے ہے ۲ چھاتی کا پُرگوشت

چھاتی

ہوجانا۔ چھاتی اُبھر آنا! رحم آنا۔ دل کُڑھنا۔ ترس آنا! چھاتی میں دودھ
بھر آنا۔ مادہ کی محبت کے باعث دودھ آنا۔ چھاتی بھر جانا۔ گھوڑے کی چھاتی
پر ورم ہوجانا۔ چھاتی بیٹھ جانا۔ (عم) کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑجانا
چھاتی پتھر کرلینا۔ سنگدل ہوجانا۔ (عاشق) اللہ رے سنگدل ستمگر چھاتی کرلی
کیسی پتھر۔ چھاتی پتھر بنجانا۔ یا ہونا۔ دل سخت ہوجانا۔ رحم نہ رہنا۔ چھاتی پر بال ہونا
جس کے چھاتی پر بال ہوتے ہیں وہ عالی حوصلہ ہوتا ہے۔ چھاتی پر پتھر رکھ لینا۔
چھاتی پر پتھر دھر لینا۔ دل سخت کرلینا۔ صبر کرلینا۔ ضبط کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ تکلیف سہنا
(داغ) راتدن صدمے دئے جائے فلک۔ ہم نے بھی چھاتی پہ پتھر دھر لیا۔ چھاتی
پر پھرنا۔ (عو) ہر وقت سینہ پر پھرنا۔ ہر وقت یاد آنا۔ اُس موقع پر کہتی ہیں جب کوئی
بچہ مرجاتا ہے اور ماں کو یاد آتا ہے۔ چھاتی پر چڑھکر ڈھائی چلو لہو پینا۔ (عو)
سخت سزا دینا۔ جان سے مار ڈالنا۔ نہایت غصّہ کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر
آتا ہے۔ اور کبھی دُو چلو بھی کہتی ہیں۔ چھاتی پر چڑھنا! بچھاڑ کر سینے پر سوار
ہونا! ہر وقت سامنے موجود رہنا۔ (ذوق) میں نے دیکھا مہ نو کو تو اُس ابرو کا
خیال۔ لیکے خنجر وہیں چھاتی پہ مری آن چڑھا۔ چھاتی پر دھر کر لیجانا۔ (عو) مال و
دولت اپنے ساتھ قبر میں لیجانا۔ جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا۔ چھاتی
پر سانپ پھر جانا۔ (عو) لازم۔ (عو) رشک آنا۔ رشک ہونا۔ (نصیر) پھر گیا سانپ
رقیبوں کی وہیں چھاتی پر۔ ہاتھ سے میرے وہ جب ہار پہنکر پھولے! افسوس آنا
حسرت ہونا۔ ملال ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ (جرأت) ہلاکے زلف نہیں کی تھی کس سنے
بوسے پر۔ کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ۔ اب بیشتر چھاتی پر سانپ
لوٹنا ہی کہتی ہیں۔ چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً)۔ عو۔ کسی بات کے یاد آنے سے
رنج ہونا۔ دل پر رنج و صدمہ گزرنا۔ (ناسخ) یا کاکل دیدار سے تھا ربط
مُدام۔ یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر۔ چھاتی پر سِل دھرنا۔ بوجھ رکھنا۔
(رشاد) مرہی جاتا تو نہ میرا مرض سل جاتا۔ غم اصنام کی چھاتی پہ دھرے سل جاتا۔
چھاتی پر کالا پہاڑ ہونا۔ (کنایۃً) بہت ناگوار ہونا۔ (رنگین) آتجھ بغیر ملکت دل

چھاتی

اُجاڑ ہے۔ چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے۔ چھاتی پر مونگ دلنا۔ چھاتی پر کودوں
دلنا۔ (عو) کسی کے سامنے ایسا کوئی بُرا فعل کرنا جو اُس کو بہت ناگوار ہو۔ (رنگین)
سر زناخی کا جو نہلاتے میں ملنے بیٹھی۔ مونگ چھاتی پہ دگانا مری دلنے بیٹھی۔ چھاتی
پر مونگ دلا کودوں، دلوانا۔ دیکھو اپنی چھاتی۔ چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو
اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ چھاتی پر ہاتھ رکھنا! دلجوئی کرنا۔ (ناسخ) ہائے یہ کہنا ترا
رکھکر مری چھاتی پہ ہاتھ۔ ابتو اسدم نالۂ آتش فشاں کرتا نہیں۔ چھاتی
پک جانا۔ (عو) اصلی معنی میں! (کنایۃً) دق ہوجانا۔ تکلیف سہتے سہتے عاجز آنا
ناک میں دم آجانا۔ چھاتی پکڑ کر رہجانا۔ (عو) دل مسوس کر رہجانا۔ دل ہی دل
میں افسوس کرکے بیٹھ رہنا۔ کسی رنج پر اُف نہ کرنا۔ چھاتی پکڑنا۔ چھاتی پر
ہاتھ ڈالنا۔ چھاتی پھٹنا۔ (عو) سینہ کا شق ہوجانا۔ (کنایۃً) دل پر صدمۂ عظیم گزرنا
دل بے قابو ہونا۔ (آتش) کونسی شب ہے جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے ماتم ہوتی ہے
اودھر چھاتی ادھر پھٹتی ہے! کسی کی دولت دیکھکر رشک ہونا۔ جلنا۔ حسد کرنا۔
چھاتی پھٹی جانا۔ بیحد صدمہ ہونا۔ رنج ہونا۔ (انیس) ہے آسماں کی آنچ کلیجے کو
جلاتی۔ کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی۔ چھاتی پیٹنا! سینہ کوبی کرنا۔
سینہ زنی کرنا! ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا! غصّہ ظاہر کرنا۔ غصّہ میں سینہ پیٹنا!
رشک و حسد ظاہر کرنے کی جگہ بھی چھاتی پیٹتے ہیں۔ چھاتی تلے رکھنا۔ (عو) حفاظت سے
رکھنا۔ چھاتی ٹھنڈی کرنا۔ (عو) دل خوش کرنا۔ سُکھ دینا۔ تسلّی دینا! اپنی
دشمنی نکالکر خوش ہونا۔ حسرت نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ بغض نکالنا۔ چھاتی ٹھنڈی
ہونا لازم۔ چھاتی ٹھونکنا۔ (عو) کنایۃً اطمینان کرنا۔ دل مضبوط کرنا! چھاتی
جلانا! دق کرنا۔ ستانا! رشک دلانا۔ چھاتی جلنا۔ لازم (عو)! سینہ میں
سوزش ہونا! غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا۔ چھاتی چھِنا۔ چھاتی چھِن جانا
چھاتی چھلنی ہونا۔ (عو) صدموں کے باعث سینہ کا پُر داغ اور سینہ کا پاش
پاش ہوجانا۔ چھاتی دبانا۔ (عو۔ کنایۃً) بچے کا دودھ پینا۔ چھاتی دھڑکنا۔
(عو)! دل کانپنا۔ دل لرزنا! خوف چھانا۔ دل دُکھنا۔ دل پر صدمہ گزرنا

چھاتی	چھاج

جیسے روپیہ دیکھکر تمھاری کیوں چھاتی دھڑکی۔ چھاتی دینا۔ بچّے کو دودھ پلانا۔ چھاتی سراہنا۔ (ع) ! صبر۔ تحمّل۔ ہمّت جرأت وغیرہ کی تعریف کرنا۔ (سودا) اے لالہ گو فلک نے دئے تجھکو چار داغ۔ چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ ! تحسین و آفریں کرنا۔ شاباش دینا ۵ لگاکر اُس سے دل چندے جو کوئی اُس کو چاہیگا۔ تو اے رنگیں یقیں ہے وہ مری چھاتی سراہیگا۔ چھاتی سے پتّھر ٹلنا۔ (کنایۃً) دل کا بوجھ دور ہونا (ع) بیٹی کا بیاہا جانا۔ چھاتی سے لگاکر رکھنا۔ (ع) بہت پیار سے پاس رکھنا حفاظت سے رکھنا (امیر) میں نے چھاتی سے لگاکر جسکو رکھا عمر بھر۔ ہائے وہ نازوں کا پالا دل مرا جاتا رہا۔ چھاتی سے لگانا۔ (ع) کمال محبّت سے کسی کو گلے لگانا۔ (دبیر) ماں بیٹھی تھی صغریٰ کو جو چھاتی سے لگائے۔ روتے ہوئے تشریف شہ دیں وہیں لائے ! تسلّی دینا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ چھاتی سے لگنا سینہ بسینہ ہونا۔ (ناسخ) جوش سودا میں یہی رٹ ہے مجھے۔ میری چھاتی سے کہیں لگ جائے داغ۔ چھاتی کا پتّھر۔ چھاتی کا پہاڑ۔ (ہ) صفت ! بارِ خاطر۔ ناگوار خاطر۔ سوہانِ روح۔ (دبیر) ایسا غم محبوب نے جب تک کہ جئے ہم۔ یہ چھاتی کا پتّھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا ! جوان بن بیاہی یا رانڈ بیٹی جس کا خرچ ماں باپ کے ذمّہ ہو ! آدمی۔ غم۔ قرض اور ہر ایسے بار کے لئے مستعمل ہے جو ٹالے نہ ٹلے یا جس کا ٹالنا مشکل ہو۔ چھاتی کا پھوڑا۔ مذکر۔ سوہانِ روح۔ وبالِ جان اپنی طبیعت کے مخالف آدمی۔ چھاتی کا جمَ۔ مذکر ! قابض الارواح فرشتۂ موت۔ (ظفر) اُٹھایا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق۔ بغیر از جاں لئے ہرگز یہ چھاتی کا نہ جم جاتا ! ناگوار خاطر۔ بارِ خاطر۔ سوہانِ روح (نکہت) مجھے دوزخ ہے بن تیرے اگر محفل اِرم ہوئے۔ جو دورِ جامِ جم ہوئے مری چھاتی پہ جم ہوئے ! وہ ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے۔ ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا۔ ڈھیٹ۔ (دبیر) کبھی دل رُکنے لگتا ہے جگر گاہ تڑپتا ہے۔ غم ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم ہیں یہ دونوں۔ چھاتی کرنا (ع) فیاضی دکھانا۔ چھاتی کوٹنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ ماتم کرنا۔ (انیس) تب کوٹ کے چھاتی یہ شہِ دیں نے سُنایا ! (ع) کسی کی دولت دیکھکر ہونا۔ رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اس کے پاس اتنی دولت ہے۔ چھاتی کی سِل مونث۔ (ع) دیکھو چھاتی کا پتّھر۔ (ہجر) روتے ہی روتے خونِ جگر دم نکل گیا چھاتی کی سِل یہ عشق کا آزار ہوگیا۔ چھاتی کے کواڑ۔ مذکر۔ سینہ کے دائیں بائیں طرف کے دونوں پہلو۔ (ناسخ) تیغِ قاتل نے جو کھولے میری چھاتی کے کواڑ۔ حسرتِ دل کے نکلنے کو عجب در ہوگیا۔ چھاتی کے کواڑ کھلنا (ع) سینہ شق ہوجانا۔ سینہ کا دوپارہ ہوجانا۔ چاک ہوجانا۔ (نکہت) پُرخانۂ دل ہے نقدِ جاں سے۔ ہو واتف کار نکل رہے ہیں۔ اے زر یہ نگاہ مژدہ بادا۔ چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں ! ایک دفع ہی چیخ نکلنا۔ زور کی آواز نکلنا۔ بے تحاشا چیخ پڑنا۔ (فقرہ) کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے چھاتی گز بھر کی ہوجانا۔ خوش ہوجانا۔ اولاد کی اطاعت و فرمانبرداری سے خوش ہونا چھاتی مسلنا۔ چھاتی مروڑنا۔ چھاتی ربانا۔ چھاتی ملنا۔ چھاتی مسوسنا (ف) رنج کرنا دل پکڑ کر رہجانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ صدمہ دینا۔ دل دُکھانا۔ رنج دینا۔ چھاتی میں دودھ اُتر آنا۔ دیکھو دودھ اُترنا۔ چھاتی نکالکر چلنا۔ سینہ اُبھار کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ چھاتیوں کا اُبھار۔ مذکر۔ نموئے پستان چھاتیاں اُبھرنا۔ چھاتیوں کا اُٹھنا۔ پستان کا بلند ہونا۔ چھاتیاں چڑھنا۔ چھاتیوں کا پھُول جانا۔ دودھ کی افراط سے۔ چھاتیاں نکلنا۔ عورت کے سینے کا نمودار ہونا۔

چھاج (ہ) مذکر۔ سُوپ۔ غلّہ پھٹکنے کا اوزار ! بگھی کے آگے کا وہ حصّہ جسکے نیچے کوچواں کے پاؤں اور اوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے۔ چھاج بولا تو بولا چھلنی بھی بولے جس میں بہتّر سو چھید۔ مثل۔ (ع) اعلیٰ کے دخل دینے کے وقت جب ادنیٰ دخل دے تو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی عیب دار بھی بے عیب کی برابری کرتا ہے۔ چھاج سی داڑھی۔ بڑی اور چوڑی داڑھی چھاج میں

ڈالکر چھلنی میں اُڑانا ۱۔ اُلٹا کام کرنا۔کسی کو رسوا کرنا ۲۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔
چھاجوں برسنا۔ کثرت سے بارش ہونا کی جگہ۔ (رشاد) وہ تشنہ کام ہوں نہ ذرا تر لحد ہوئی۔ چھاجوں برس کے ابر کا چھالا نکل گیا۔ چھاجوں پانی پڑ گیا ۱۔ بہت سا مینہ برس گیا ۲۔ نہایت شرمندگی اُٹھانا پڑی۔

چھاچھ۔ (ہ) مونث ۱۔ مٹھا ۲۔ وہ تُرش سفید دودھ جو گھی تانے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے۔

چہار۔ (ف) صفت۔ چار۔ چہار چند۔ (ف) صفت۔ چوگنا۔ چہار سو (ف) چار سُو۔ چاروں طرف۔ چہار شنبہ۔ (ف) مذکر۔ چہارشنبہ۔ چہارم۔ (ف) صفت۔ چوتھا۔ چوتھائی۔

چہاڑ۔ (ہ) مذکر ۱۔ دریا کا کنارا ۲۔ پتھر یا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا۔ عورتیں چہار بھی کہتی ہیں۔ (جانصاحب) وُرگئی چھت سے وہ چہار گرے۔ ایک دو کیسے تین چار گرے۔

چھاگل۔ (ہ) مونث ۱۔ چھوٹی سی مشک ۲۔ پاؤں کے ایک زیور کا نام۔

چھال۔ (ہ) مونث۔ بکل۔ درخت کے اوپر کا پوست۔ (چھیلنا کیساتھ) چھال کا کپڑا۔ وہ کپڑا جو بعض درختوں کی چھال کے ریشوں سے تیار کیا جاتا ہے۔

چھالا۔ (ہ) مذکر ۱۔ آبلہ۔ پھپولا ۲۔ وہ داغ جو تلوار کے لوہے پر یا شیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے ۳۔ وہ نشان جو ہرن کے بیٹھ پر نشست کی وجہ سے پڑ جاتا ہے ۴۔ دیکھو آنسو کا چھالا۔ چھالا پڑنا۔ چھالا ہونا۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھپولا پڑنا۔ تبخالہ ہونا۔

چھالیا۔ (ہ) مونث۔ سُپاری۔ ڈلی۔

چھاں۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو) سایہ۔ پرچھائیں ۲ (کنایۃً) خفیف اثر۔ (فقرہ) یہاں تو اس بات کی چھاں بھی نہیں۔ چھان۔ (ہ) مونث۔ کسی چیز کی تحقیقات۔ چھان بین۔ چھان بنان۔ چھان پھٹک۔ (ہ) مونث۔ (ع) تحقیق تجسس۔ دریافت۔ کھوج۔ اچھی طرح کی دیکھ بھال ؎ بیفائدہ ہے چھان بنان اہل فن کی شاد۔ نکلے گا گر کرا اسے جتنا نچوڑئیے ؎ دل آمد عاجمند ہی آتا ہے ہمیشہ اسے داغ۔ چھان بین اس میں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے
لکھنؤ میں چھان بنان اور دہلی میں چھان بین۔ چھان پھٹک ہے۔ چھان ڈالنا
چھان مارنا ۱۔ ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ تلاش کرلینا۔ (قلق) چھان مارا تمام روئے زمیں۔ مگر اس کا پتا لگا نہ کہیں ۲۔ بیندھ ڈالنا۔ چھلنی کر دینا۔ چھانا۔ (ہ) متعدی ۱۔ سایہ کرنا۔ چھت بنانا۔ جیسے چھپر چھانا۔ ۲۔ لازم۔ پھیلنا۔ بادلوں کا ہجوم کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر بادل چھایا ہے۔ ۳ (کنایۃً) غالب ہونا۔ طاری ہونا۔ جیسے غم چھانا۔

چھانٹ۔ (ہ) مونث ۱۔ چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد رہ جاتے ہیں ۲۔ کترن ۳۔ انتخاب ۴۔ کتر بیونت۔ قطع و برید ۵۔ کتر بیونت کا انداز۔ چھانٹن۔ (ہ) مونث ۱۔ وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے۔ کترن۔ چھانٹنا۔ (ہ) ۱۔ چننا۔ انتخاب کرنا۔ الگ کرنا چند چیزوں میں سے ۲۔ پسند کرنا ۳۔ شاخ کا کاٹنا ۴۔ سر کے بال کترنا۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا ۵۔ صاف کرنا ۶۔ مختصر کرنا ۷۔ گوشت کے ٹکڑے کرنا ۸۔ چرب زبانی کرنا۔ جیسے قابلیت چھانٹنا۔ منطق چھانٹنا ۹۔ کم کر دینا۔ زیبائش و آرائش کے واسطے ۱۰۔ میلے کپڑے کا اس طور پر دھونا کہ اس کا میل کسی قدر چھنٹ جائے۔ نئے کپڑے کا اس طرح دھونا کہ کلف نکل جائے۔

چھاننا۔ (ہ) ۱۔ چھلنی سے آٹا نکالنا ۲۔ صاف کرنا۔ نتھارنا۔ جیسے دوا چھان کر پی لو ۳۔ جانچنا۔ پرکھنا ۴۔ دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ (داغ) مہر و وفا کا کب اُنھیں آتا ہے اعتبار۔ جب تک اُسے وہ خوب طرح چھانتا نہیں ۵۔ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ خوب جستجو کرنا۔ (جرات) اُس کے ملنے سے کرے ہے مجھکو ناصح منع تو۔ ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھانکر ۶۔ تیروں سے بدن مشبک کر دینا ۷۔ کپڑے میں سوراخ سوراخ کر دینا ۸۔ بیج کو زمین پر بونے کے لئے ہاتھوں سے بکھیرنا۔ دیکھو خاک چھاننا۔

چھاؤں۔ (ہ) مونث ۱۔ سایہ۔ چھاں ؎ جنوں پسند مجھے چھاؤں ہے

بوروں کی۔ عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی ۲۔ اندک مشابہت دو چیزوں یا دو شخصوں میں (فقرہ) تیمم کی چھاؤں مضموں پر نہیں پڑتی ۳۔ پرتو۔ پرچھاواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھاؤں۔

چھاؤنی۔ (ھ) مونث۔ چھاؤں کرنے کی چیز۔ خس پوش۔ مکانات۔ کھپریل ۲ لشکرگاہ۔ کیمپ۔ سپاہیوں کی بارکیں چھاؤنی چھانا۔ چھاؤنی ڈالنا۔ خس پوش کرنا مکانوں کا ۲ (کنایۃً) ڈیرے ڈالنا۔ کسی جگہ رہ پڑنا۔ (آتش) غافلو منزل دنیا ہے سرائے فانی۔ اس خطرگاہ میں ہم چھاؤنی چھاتے ہو عبث۔ (شوق قدوائی)۔ جہل ہے ان کے گھروں میں چھاؤنی ڈالے ہوئے۔ ہیں یہ غافل کاہلی کی گود میں پالے ہوئے۔ چھائیں پھوئیں۔ (عو) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ یہ کلمہ کسی سے احتراز کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ (شوق) کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی۔ چھائیں پھوئیں میں نوج آئی تھی چھائیں مائیں۔ مونث۔ بچّوں کا کھیل۔ دیکھو چھائیں مائیں۔

چھَب (ھ) مونث ۱ آرائش۔ زیبائش۔ زیب۔ زینت ۲ ناز و انداز۔ معشوقانہ انداز ۳ خوبصورتی۔ تناسب اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ انداز جسم۔ جسامت۔ گات۔ چھَب تختی۔ مونث۔ (عو) سینے اور جسم کی خوبصورتی۔ گات اور جسامت کی خوش وضعی۔ چھَب گٹھری میں اور صورت طباق میں۔ مثل۔ عزت عمدہ پوشاک سے اور رنگ روپ عمدہ غذا سے ہوتا ہے۔

چھَنبڑا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ٹوکرا ۲ چھَنبیا۔ چھَنبڑی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ٹوکرا۔ چھَنبنڈا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) ایک زہریلے جانور کا نام جس کی پشت پر چھ بندکیاں ہوتی ہیں۔ اور اس کا کاٹا جلد مر جاتا ہے۔ (بحر) چھبند ابتی ہیں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں۔ دہلی میں چھ بندکیا کہتے ہیں۔

چھَبی۔ (ھ) مونث۔ (دلالوں کی اصطلاح) پیسا۔ فلوس۔

چھَبیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوش وضع۔ رنگیلا۔ جوان۔ خوبصورت۔ جامہ زیب۔ مونث کے لئے چھَبیلی ہے۔

چھَپ (ھ) مونث۔ پانی کی آواز۔ چھَپ چھَپ۔ (ھ) مونث۔ پانی پر

ہاتھ مارنے کی آواز۔ پانی کی منہ پر ڈالنے کی آواز۔

چھپا صفت مذکر۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا رستم۔ مذکر ۱ وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو۔ پوشیدہ کامل فن ۲ چھپ بدمعاش۔ چھپا بدذات وہ شخص جو ظاہر میں غریب اور در پردہ نہایت شریر ہو۔ بڑا بھاری شریر (شاد) کھل گیا پیتے ہیں پوشیدہ شراب۔ شیخ و زاہد بھی چھپے رستم ہیں چھپا رکھنا۔ پنہاں رکھنا چھپانا۔ (ھ) لکھنؤ میں بکسر اول دہلی میں بضم اول زبانوں پر ہے) ۱ پوشیدہ کرنا۔ مخفی کرنا۔ ڈھانکنا ۲ پردہ کرانا۔ (فقرہ) وہ بہو کو سب سے چھپاتے ہیں چھپاؤ (ھ) مذکر۔ (عو) پوشیدگی۔

چھپاکا۔ (ھ) مذکر ۱ پانی کی منہ پر ڈالنے کی آواز ۲ چھینٹا۔

چھپائی۔ (ھ) مونث ۱ چھاپنے کی اُجرت۔ چھاپنے کا انداز ۲ چھاپا۔

چھپٹی۔ (ھ) مونث ۱ لکڑی کی چھیلن جو لکڑی چھیلنے سے نکلتی ہے ۲ صفت (کنایۃً) پتلا۔ دُبلا۔ لاغر۔ چھپٹی سا۔ (ھ) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔

چھپّر۔ (ھ۔ فارسی میں چپر معنی نمبرا ہیں ہے) مذکر۔ وہ سائبان جو پھوس کا ڈالا جائے۔ پھوس کی چھت ۲ بوجھ۔ بھار۔ بار ۳ (پنجاب) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے۔ اور اس میں سنگھاڑے یا کنول گٹے بو دیا کرتے ہیں ۴ (کنایۃً) بڑی داڑھی ۵ اڑنے والا کبوتروں کا سو دو سو کا غول۔ چھپرا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) چھوٹا چھپر۔ چھپر بند۔ (بفتح اول و سوم بغیر تشدید) مذکر۔ گھرامی۔ سائبان چھانیوالا۔ چھپر پر پھوس نہیں۔ (کنایۃً) نہایت مفلس ہے چھپر پھوس نہیں ڈیوڑھی پر نقارا۔ مثل (عو) مفلس کنگال ہو کر نمائش کی ٹھاٹھ کرنے کے لئے بولتی ہیں۔ چھپر پر تو پھوس بھی نہیں۔ بڑا کنگال ہے۔ چھپر پر رکھنا چھپر پر رہنے دینا۔ القط کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ الگ کرنا۔ (عاشق) بس بس نہ جتائے محبت۔ رکھئے چھپر پہ ایسی اُلفت۔ (فقرہ) بس آپ اپنی مہربانی چھپر پر رہنے دیجئے۔ چھپر پھاڑ کر دینا بے وسیلے رزق کا پہنچانا۔ اُس جگہ سے دلانا جہاں سے اُمید نہ ہو۔ چھپر [illegible] ٹوٹ پڑنا۔ یکایک مصیبت آ جانا۔

چھپّر رکھنا۔ (کنایۃً) بارِ احساں رکھنا۔ بڑا بھاری احسان کرنا۔ بوجھ رکھنا۔ الزام رکھنا۔ **چھپّر کھٹ**۔ (ھ۔ بروزن زبرجد) مذکر۔ وہ پلنگ جس کے اوپر چھتری اور پوشش ہو۔ دُلھن کا چھتری دار پلنگ۔ امیروں کے سونیکا پلنگ۔

چھپک۔ (ھ) مونث۔ پانی کی آواز۔ **چَھپکا**۔ (ھ) مذکر۔ پانی کا بڑا چھینٹا چھینٹا تڑیڑا۔ (فقرہ) جی میں آیا تو ایک آدھ پانی کا چھپکا سوتے سے اُٹھکر مُنھ پر ڈال لیا۔ ۲ ایک قسم کا چھوٹا سا جال جو دو لکڑیوں میں لگا ہوتا ہے اور اُس سے کبوتر باز صیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں دیکھو شبکہ ۳ ایک زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں۔ (سحر) دلِ بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا۔ کر چھپکے سے گرہ باز کبوتر مارا۔ ۴ پگھلائی ہوئی رانگ کا چوڑا ٹکڑا ۵ وہ لوہے کا پتّر جو کنڈی میں لگاکر بند کر دیا جاتا ہے ۶ (لکھنؤ) ایک قسم کا پرند جو تو تے اور بٹیر کو پنجرے سے نکال لیجاتا ہے۔

چھپکلی۔ (ھ) مونث۔ چلپاسہ۔ وہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا ہے اور مکھیاں کھاتا ہے ۲ عو (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت۔

چھپنا۔ (ھ۔ لکھنؤ والوں کی زبانوں پر بالکسر۔ دہلی میں بالضم ہے۔) ۱ پوشیدہ ہونا پنہاں ہونا۔ مخفی ہونا ۲ آنکھ بچانا۔ دبکنا ۳ غروب ہونا۔ ڈوبنا۔ غائب ہونا۔ جیسے چاند یا سورج کا چھپنا ۴ دیوار وغیرہ پر مٹّی چڑھنا۔ لیپا جانا۔ چُھپنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں بھی بالضم بولتے ہیں۔ (فقرہ) جتنی دیوار چُھپی تھی سب گر پڑی ۵ پردہ کرنا۔ اوٹ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے ۶ پردے میں رہنا۔ **چھپواں**۔ (دہلی۔ عو) صفت۔ پوشیدہ

چَھپنا۔ (ھ) لازم۔ طبع ہونا۔ مُہر لگنا۔ نقش ونگار بننا۔ عکس اُترنا۔ (فقرے) یہاں فردیں چھپتی ہیں۔ کتاب چھپتی ہے۔ چھیپی سے ٹوپی چھپتی نظر نہیں آتی۔

چھپوانا۔ (ھ) ۱ (عم) چھپانا ۲ (بالفتح) چھپانا ۳ (بالضم) چُھپنا کا متعدی المتعدی

چھت (ھ) مونث ۱ سقف۔ پٹاؤ۔ سائبان ۲ کوٹھا۔ بام ۳ (مجازاً) چھت گیری وہ چادر جو چھت میں باندھ دیتے ہیں۔ چھتیں اُڑنا۔ کنایہ ہے۔ کسی کی تحسین آفریں میں مبالغہ کرنے اور غُل مچانے سے۔ **چھت بندھنا**۔ عو۔ (لکھنؤ) کنایہ ہے ابر کے توقف سے۔ **چھت بیٹھنا**۔ **چھت پڑنا**۔ لازم۔ سائبان یا سقف کا مکان کے اوپر بنایا جانا چھت بیلی۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت۔ سینہ زور۔ **چھت بیلی**۔ مونث۔ سینہ زوری **چھت ٹپکنا**۔ **چھت چُونا**۔ چھت سے پانی ٹپکنا۔ **چھت گیری**۔ مونث۔ وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ نہ گرنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں۔ (جان صاحب) لال پردے سُرخ چھت گیری بھرا جو نا نیا۔ دھوپ نکلی عکس سے سب گھر گلابی ہو گیا۔ **چھت لگانا**۔ چھت کے عرض وطول کے موافق کوئی رنگیں یا منقش یا کسی قسم کا کپڑا چھت کے نیچے کڑیوں سے ملاکر لگانا۔

چُھتّا۔ (ھ) مذکر ۱ دُور تک کا پٹا ہوا راستہ ۲ مکّال کی مکھیوں یا بھڑوں کے رہنے کا گھر۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ۳ گھاس کا پھیلاؤ۔

چَھتارا۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ درخت جسمیں کثرت سے پتّے اور شاخیں ہوں۔

چھتر۔ (ھ بروزن ششدر۔ فارسی میں چتر ہے) مذکر ۱ (ہندو) بڑا چھاتا۔ چتر۔ بادشاہ کے سر کی چھتری ۲ شامیانہ۔ نمگیرا ۳ (کنایۃً) پناہ گاہ۔ ماٗمن ۴ وہ لکڑی جو کبوتروں کے بیٹھنے کے واسطے اُنکے خانہ میں لگاتے ہیں۔

چھترانا۔ (ھ) بکھرنا۔ (فقرہ) اناج کو نہ چھتراؤ۔ **چھتراؤ**۔ (ھ) مذکر (ہند) پراگندگی۔ تتر بتر ہونا۔

چھتری۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا چھاتا۔ دھوپ اور بارش کے بچاؤ کی چیز۔ جو سر پر لگا لیتے ہیں ۲ کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹر جو بلّی میں باندھکر گاڑ دیتے ہیں ۳ ایک قسم کا گنبد دار محل ۴ ڈولی کے اوپر کا ٹھٹر ۵ ہندوؤں کی ایک قوم کا نام۔ اس معنی میں چھتّری۔ یعنی حرف سوم مشدد مفتوح سے ہے ۶ (عو) سر کے بڑے بڑے اور گھنے بال ۷ وہ مقام جس میں کسی ہندو کی ہڈیاں دفن ہوں۔ سمادھ۔ **چھتّم پتّا** (لکھنؤ) مذکر۔ کنکووں کا نمائشی طور پر لڑانا۔ **چُھتّہرا**۔ (ھ) صفت مذکر ناپاک (ظرف کے لئے مستعمل ہے) مونث کے لئے چُھتّہری۔

چھتیانا۔ (ھ) متعدی۔ بندوق کی شست باندھنا۔ **چھتیسا**۔ (ھ)۔ صفت مذکر۔ مکّار۔ عیّار۔ **چھتیساپن**۔ مذکر۔ (عو) مکّاری۔ چالاکی۔ ہوشیاری

چھٹ

عیاری، چھتیسی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔

چھُٹ ۔ (ھ) حرف استثنا (ع) بجز۔ سوا۔ (رنگیں) تو بہت کرتی ہے گو پیان میری خاطرداریاں۔ چھُٹ دُگانا ترے سر پہ سے ہوں صدقے ساریاں ۲ چھُوٹا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ چھُٹ بھیّے۔ ادنےٰ درجے کے لوگ۔ پیچ چھُٹ پَن چھُٹ پَنا۔ (ھ) مذکر۔ بچپن۔ لڑکپن۔ چھُٹکا (ع) چھوٹا صفت مذکر۔ مونث کیلئے چھُٹکی

چَھٹا ۔ (ھ) صفت ۱ چھ سے نسبت رکھنے والا۔ دیکھو چھٹی۔ چھٹے ۲ منتخب۔ چیدہ۔ بڑا بدمعاش۔ اس جگہ چھٹا ہوا بھی بولتے ہیں۔

چھُٹاپا ۔ (ھ) مذکر۔ خوردگی۔

چَھٹانک ۔ (ھ نون غنہ) مونث ۱ سیر کا سولھواں حصہ۔ پانچ تولہ دو اونس ۲ پانچ تولہ کا باٹ۔ چھٹنکی۔

چَھٹاوَن ۔ (ھ۔ ع) مذکر۔ پھٹکن

چَھٹکا ۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) بینس کا رنگین اور منقش پردہ۔ (رشک) لوگ کیا بجرے کئی ڈوب گئے اے یم حسن۔ تو نے بینس کا جو چھٹکا لب دریا اُلٹا

چھُٹکارا ۔ (ھ) مذکر۔ رہائی۔ فرصت۔ مُہلت۔ (ناسخ) بارِ غم سے سایۂ گیسو میں ہے دل کو فراغ۔ شام کر دیتی ہے چھُٹکارا ہر ایک مزدور کا۔ (آتش) آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہے خوشی۔ عید ہے جس روز چھُٹکارا ہوا محبوس کا

چھٹکانا ۔ (ھ) پراگندہ کرنا۔ پھیلانا۔ چھٹکنا۔ (ھ) لازم ۱ بکھرنا۔ پراگندہ ہونا پھیلنا۔ منتشر ہونا ۲ تارے چمکنا۔ روشنی ہونا۔ چمکنا۔ جیسے چاندنی یا تاروں کا چھٹکنا ۳ فوطہ یا بیضہ کا جھٹکا کھا کر بڑھ جانا ۴ زہر کا اثر پھیلنا ۵ اعضا کا سُست اور مضمحل ہونا۔ چَھٹنا۔ (ھ) ۱ صاف ہونا۔ مواد نکلنا ۲ دُبلا ہونا کم ہونا۔ گھٹنا۔ لاغر ہونا۔ جیسے بدن چھٹنا ۳ منتخب ہونا۔ چُنا جانا۔ جیسے ترکاری چھٹ گئی ۴ قلم ہونا۔ ترشنا۔ قطع ہونا۔ جیسے درخت کا چھٹنا۔ کپڑے کا چھٹنا ۵ علٰحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ جیسے ساتھ سے آدمیوں کا چھٹ جانا

چھُٹنا ۔ (ھ۔ دیکھو چھوٹنا)۔ لازم ۱ رہا ہونا۔ (داغ) انھیں فرصت کہ

چھٹی

اُس کا سر اُتارا۔ ہمیں فرصت کہ چھوٹے دردِ سر سے ۲ واگزاشت ہونا ۳ پیٹ جاری ہونا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا ۴ برطرف ہونا۔ موقوف ہونا ۵ باقی رہنا ۶ ڈھیلا پڑنا۔ سُست ہونا۔ جیسے نبض چھٹنا ۷ بکھرنا۔ تتر بتر ہونا۔ ۸ نکلنا جاری ہونا۔ چلنا۔ جیسے فوارہ چھُٹنا ۹ دغنا۔ سر ہونا۔ جیسے بندوق۔ توپ۔ یا آتشبازی چھٹنا ۱۰ علٰحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ جیسے گھر چھٹنا۔ وطن چھٹنا۔ رنگ چھُٹنا ۱۱ چلنا۔ روانہ ہونا۔ جیسے ریل چھُٹنا ۱۲ چپکی ہوئی چیز کا کھُلنا (فقرہ) ٹکٹ مشکل سے چھُٹا ۱۳ نجات پانا بچنا۔ (غالب) میں نے چاہا تھا کہ اندوہِ وفا سے چھوٹوں۔ وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہوا ۱۴ شے مرہونہ کا رہن سے چھوٹنا۔ (آتش) گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا۔ دلِ غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔ چھُٹوانا۔ (ھ) متعدی۔ رہا کرانا۔ جاری کرانا۔ جُدا کرانا۔ موقوف کرانا۔

چھَٹنکی ۔ (ھ) مونث۔ پانچ تولہ کا باٹ۔

چھُٹوتی ۔ (ھ) مونث۔ (عم) رعایت۔ تخفیف۔ کمی۔

چھٹُولا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ لباس جو ولادت کے زمانے میں عورتیں پہنتی ہیں

چھٹھ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی مہینے کے ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ۔

چھٹی ۔ (ھ) صفت ۱ چھ سے نسبت رکھنے والی ششم ۲ مونث۔ چھٹی تاریخ۔ ۳ بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جسمیں مہمان جمع ہوتے اور عمدہ عمدہ کھانے پکتے ہیں ۴ وہ چیز جو زچہ اور اس کے بچے کے واسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہے۔ جیسے کھلونے۔ جوڑا۔ مرغ۔ ٹاپا۔ کھچڑی۔ طشت چوکی وغیرہ۔ (فقرہ) زچہ کے میکے سے چھٹی بھی اچھی آئی۔ چھٹی کا دودھ یاد آنا مصیبت میں آرام اور عیش گزشتہ کا یاد آنا۔ نہایت مصیبت میں گرفتار ہونا جگہ۔ (رشک) فکر بندش میں چھٹی کا دودھ یاد آیا کیا۔ غوطے کھائے سیکڑوں مضمونِ جوئے شیر میں۔ چھٹی کا دودھ نکلنا۔ چھٹی کا کھایا پیا نکلنا۔ (ع) گزشتہ آرام و راحت کی کسر نکلنا۔ چھٹی کا کھانا۔ وہ کھانا جو ولادت کے

چھدا	چھٹی

چھٹے روز بعد پکایا جاتا ہے۔ اور نیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند۔ ستورا۔ اچھوانی وغیرہ۔ چھٹی کے پوتڑے اب تک نہیں سوکھے۔ (عو) ہنوز ناتجربہ کار ہے۔ بچا ہے۔ چھٹی نہانا۔ (عو) بچہ ہونے کے چھ روز بعد کا غسل کرنا۔

چھٹے چھماہے۔ (عو) کبھی کبھی۔ شاذ و نادر۔

چھٹی۔ (ھ) مونث۔ تعطیل۔ رخصت۔ فرصت۔ اجازت۔ ۲ موقوفی۔ برطرفی ۳ چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقّال کہتے ہیں۔ مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت ہو۔ ۴ چھٹکارا۔ چھٹی دینا۔ ۱ رخصت دینا۔ اجازت دینا۔ ۲ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ ۳ طالبعلم کو مکتب سے چھوڑنا۔ یا تعطیل دینا۔ چھٹی ملنا۔ فراغت پانا۔ رخصت ملنا ۲ (عم) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا۔ تعطیل ملنا۔ چھٹی ملی۔ چلو فراغت پائی۔

خوب چھوٹے چھٹیاں۔ مونث۔ ۱ نقالوں کے چٹکلے۔ ۲ تعطیلیں۔

چھٹیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

چھجا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصّہ جو بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لئے لگایا جاتا ہے۔ برآمدہ۔ ۲ انگریزی ٹوپی کا اگلا حصّہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے۔

چھجانا۔ (ھ) متعدی۔ چھیجنا کا متعدی۔ کم کرنا۔

چھچھڑا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ چیچڑا کا مخفف۔ گوشت کا نکما اور پتلا حصّہ۔ ۲ صفت۔ لجلجا۔

چھچکارنا۔ (ھ)، (ہندی) کتا پیچھے دوڑانا۔ سیٹی بجانا۔

چہچہا۔ (ھ) مذکر۔ خوش الحانی۔ خوش آوازی۔ پرندوں کا شوق میں آکر بولنا۔ (جمع کے ساتھ بولتے ہیں) ذوق۔ واہ کیا گلشن آفاق میں ہے جوش بہار۔ چہچہے کرنے لگی بلبل تصویر فرنگ۔ چہچہوں میں گزرنا۔ عیش و عشرت میں بسر ہونا۔ (شوق) عیش و عشرت سے کٹتی تھی اوقات۔ چہچہوں میں گزرتے تھے دن رات۔ چہچہانا۔ (ھ) پرندوں کا گانا۔ خوش آوازی سے باتیں کرنا۔ چہچہاہٹ۔ (ھ) مونث۔ نغمہ سرائی۔ نوا سنجی۔

چہچہا۔ (ھ) صفت۔ نہایت شوخ اور سرخ رنگ۔ ؎ ہزار پنجہ مرجان کا چہچہا ہو رنگ۔ وہ دلربائی دست حنائی شکل ہے۔ چہچہاتا رنگ۔ لکھنؤ سرخ شوخ رنگ۔

چھچھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ کم گہرا پانی۔ ۲ وہ ظرف جو بہت کم گہرا ہو۔ چھچھلی (ھ) صفت مونث۔ کم گہری تشتری۔ ۳ گول ٹھیکری کو زور سے پانی میں مارتے ہیں جب تک ہاتھ کی قوت کا اثر باقی رہتا ہے وہ ٹھیکری پانی میں غرق نہیں ہوتی۔ چھچھلنا۔ (ھ) کسی چیز کا کسی چیز پر گزر جانا بغیر توقف کئے۔ چھچھلیاں کھلانا (کنایۃً) کسی کو حیران کرنا۔ چھچھلتی ہوئی۔ صفت مونث۔ وہ چیز جو کسی چیز پر اوپر ہی اوپر گزر جائے۔ ۲ وہ بات جو سرسری طور پر کہی جائے۔

چھچھو۔ (ھ) مذکر۔ اطفال کی زبان میں پیشاب۔ چھچھو ہونا۔ (لکھنؤ) ۱ گم ہو جانا بھاگ جانا۔ ۲ پیشاب ہونا۔ بچوں کے لئے مستعمل ہے۔

چھچھورا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چھچھوری ہے۔ پیٹ کا ہلکا۔ کمظرف۔ ؎ غضب ہے تجھ تیرے پیٹ میں پانی نہیں پچتا۔ یہ بات ایسی نہ تھی جو بیٹھکر کہتا چھچھوروں میں۔ چھچھورا پن۔ چھچھورپن۔ (ھ) مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینہ پن۔

چھچھوندر۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ ۱ ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے۔ اور اس کے جسم سے بدبو آتی ہے۔ ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ ۳ (کنایۃً) وہ عورت جو ادھر ادھر لڑائی کراتی پھرتی ہے۔ چھچھوندر چھوٹ گئی ہے۔ پتنگ کی ڈور کی نسبت کہتے ہیں جب وہ بودی ہو جاتی اور ہر جگہ سے بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ چھچھوندر چھوڑنا۔ ۱ آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا (کنایۃً) ۲ شگوفہ چھوڑنا نئی بات اختراع کرکے بیان کرنا۔ ۳ لڑائی کرا دینا۔ فساد کرا دینا۔ چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل۔ مثل۔ اچھی چیز برے کو نہیں چاہئے۔

چھچھی۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا پیشاب یا پاخانہ۔

چھدا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ ۲ گلہ۔ شکوہ۔ ۳ بار احسان۔

چھدا اتارنا۔ (عو) گلہ مٹانا۔ شکوہ مٹانا۔ ۲ الزام دور کرنا۔ ۳ اوپری دل سے

کوئی کام کرنا۔ بوجھ اُتارنا۔ جلدی آکر چلا جانا۔ (فقرہ) کیا چھدا اُتارنے آئیں تھیں۔ چھدّا دھرنا۔ چھدّا رکھنا۔ الزام دینا۔ بہتان دینا۔ (قلق) اِک نہ اِک روز کہیں گے کچھ چھدّا۔ تم سے لیگی عوض ضرور ادا۔

چھدام۔ (ہ) مونث۔ دُمڑی۔

چھدرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چھدری۔ (دہلی) جھر جھرا۔ چھیدار! فرق سے جیسے چھدرے بال چھدری گھاس۔ چھدرا کر چلنا۔ ٹانگیں کھولکر چلنا۔ ٹانگوں کو فرق سے رکھکر چلنا۔ چھدری گھاس۔ وہ گھاس جو متفرق جابجا نکلی ہو۔

چھدنا۔ (ہ) ! سوراخ دار ہونا۔ چُبھنا۔ مجروح ہونا۔ (غالب) ہر ایک تیر جسمیں دونوں چھدے پڑے ہیں۔ وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جُدا تھا۔

چھدرے مدرے۔ (دہلی)۔ (ع) ایک پیار کا کلمہ ہے جو ماں ننھے بچے سے خوش ہوکر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے۔

چھرا۔ (ہ) مذکر۔ ! چھوٹی چھوٹی گولیاں جو بندوق میں رکھکر چھوڑتے ہیں سنگریزہ۔ (آتش) تفنگِ یار کے چھروں کی عالم کو تمنّا ہے۔ یہ لوہے کے چنے ہیں دیکھئے کس کے مقدر میں ! سنگریزے جو گھنگرو وغیرہ میں ڈالتے ہیں ۳ (کنایۃً) طعن وطنز کی بوچھار۔ چھرا چلنا (کنایۃً) سنگریزوں کی بوچھار ہونا ! گالیوں اور آوازوں کا متواتر پڑنا ! (لکھنؤ) تبرّا کرنا۔ چھرا کھانا۔ چھرے کی چوٹ کھانا۔ (سحر) طائرِ روح کو دانے پہ لگا یا قاتل۔ دل پہ ہنس کے تری بندوق کا کھایا چھرا۔

چُھرا۔ (ہ) مذکر۔ بڑا چاقو۔ چھوٹی تلوار۔

چھرنا۔ اناج صاف کرنا۔ چھلکا اتارنا۔ (فقرہ) اتنے دھان چھر کر دوسرا کام کرو ہندی میں چھڑنا ہے۔ اردو میں رائے ہندی سے بہت کم مستعمل ہے۔

چہرہ۔ (ف) مذکر ! صورت۔ مُنہ ! سامنے کا رُخ۔ مُہرا ! حلیہ۔ ملازموں کے خال وخط جو دفتر میں لکھے جائیں ۔ بندگانِ شاہِ مرد السلام رہے خوش اے منیر۔ چہرہ اپنا دفترِ فغفور خاقاں میں نہ تھا ! (اردو) مصنوعی نقشہ چہرہ کا جو سوانگ بھرنیوالے استعمال کرتے ہیں۔ چہرہ اُتارنا۔ متعدی۔ خط وخال کا نقشہ لینا۔ چہرہ اُتر جانا۔ چہرہ بے رونق ہوجانا۔ (ناسخ) کیا مرے رونے سے ابر یار کا چہرہ اُترا۔ آبِ اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا۔ چہرہ بحال ہونا۔ بیمار کے چہرے پر صحت کے آثار نمایاں ہونا۔ (ناسخ) چہرہ ہوجاتا ہے میرا اُسکے آتے ہی بحال۔ اُنس ہے رنگ پریدہ کو بھی اُس صیاد کا ! ملازمت کا بدستور سابق ہوجانا۔ معطل ہوکر پھر جگہ ملنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ صورت مسخ کر دینا۔ بدصورت بنا دینا۔ ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جائے۔ چہرہ بگڑ جانا۔ چہرہ کی شکل بگڑ جانا (آتش) جبیں برجبیں نہ اے بُتِ جبیں رہ غرور سے۔ تصویر کا ہے عیب جو چہرہ بگڑ گیا۔ چہرہ بنانا۔ مُنہ بنانا۔ مُنہ چڑھانا۔ چہرہ بھبو کا ہونا۔ مُنہ سُرخ ہونا۔ (ناسخ) خط نکلتے ہی ہوا اور بھبو کا چہرہ حسن نے کاہ کو شعلہ پہ مگر چھوڑ دیا۔ چہرہ پر تلوار کھانا۔ بہادری کرنا۔ تلوار سے مُنہ نہ پھیرنا۔ (آتش) مُنہ نہیں پھرنیکا قاتل کی طرف سے میرا۔ چہرہ پر کھاؤں گا میں یار کی تلوار کو۔ چہرہ پرداز۔ چہرہ کُشا۔ (ف) صفت۔ مُصوّر۔ صورتگر۔ صورت دکھانیوالا۔ چہرہ پر مہتاب چھٹنا۔ چہرے پر ہوائیاں اُڑنا۔ چہرہ کا رنگ زرد ہوجانا۔ ہکا بکا ہوجانا ۔ مضطرب جو ہوا دلِ بیتاب۔ چہرے پہ چھوٹنے لگی مہتاب۔ چہرہ پھیکا ہونا۔ چہرہ بے رونق ہونا۔ (آتش) چہرۂ محبوب پھیکا ہو جو خال اس میں نہ ہو۔ خوانِ نعمت پر مُقرّر اک نمکدان چاہیئے۔ چہرہ تمتمانا۔ چہرہ کا گرمی یا بخار یا غصہ سے سُرخ ہوجانا۔ (ناسخ) تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سورج کی طرح۔ دم بھر اُس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ۔ چہرہ چمکنا۔ چہرے پر رونق اور جلال معلوم ہونا۔ (ناسخ) چہرۂ ساقی چمکتا ہے برنگِ آفتاب۔ بادۂ گلگوں شفق ہے ساغرِ بلور صبح۔ چہرہ دار۔ چہرہ شاہی۔ صفت۔ سرکاری سکہ جسپر بادشاہ وقت کا چہرہ بنا ہوا ہو۔ مثال کے لئے دیکھو پر کھانا۔ چہرہ زرد ہونا۔ چہرہ کا رنگ پیلا ہوجانا۔ رنج مصیبت تکلیف۔ یا خوف

اور غیرت یا ضعف و نقاہت سے۔ (ناسخ) غم افلاس کہاں دل ہے تونگر اپنا۔
زرد چہرہ نہیں فاقوں سے یہ زر ہے اپنا۔ چہرہ سفید ہونا۔ ضعف سے چہرہ کا رنگ
سفیدی مائل ہوجانا۔ (ناسخ) آنکھیں خوش چشموں کی چہرہ ہوئیں اے یار سفید۔
جس طرح ضعف سے ہو چہرۂ بیمار سفید۔ چہرہ سے نقاب اٹھانا۔ منھ کھولنا۔ چہرہ
صاد ہونا۔ شاہی قاعدے کے مطابق دفتر میں نام لکھا جانا۔ جگہ ملنا۔ (ناسخ) تو
ہر طرف ہے اور یہ موذی ہیں بر طرف بلکہ ازل سے چہرہ ترا صاد ہوگیا۔ چہرہ کٹنا
(کنایۃً) بر طرف ہونا۔ (نفیس) فوجوں کو حکم برطرفی کا ہے یکقلم۔ چہرے کٹیں گے
جلد نہ تم ہوگے اور نہ ہم۔ چہرا لکھا جانا۔ دفتر میں ملازم ہونا۔ چہرہ لکھنا۔ بھرتی کرنا
خط و خال لکھنا۔ حلیہ لکھنا ملازم جدید کا۔ شاہی دفتر کی زبان ہے۔ (آتش) قلم
نے چہرے حسینوں کے لوح پر لکھکر۔ پریوں کو کیا خط و خال سے واقف۔ چہرہ
لکھوانا۔ (کنایۃً) نوکری کرنا۔ (آتش) چہرے کو اپنے سواروں میں بھی ہم
لکھوا چکے۔ چہرہ مُہرا۔ مذکر۔ صورت۔ شکل۔ خط و خال چہرہ میلا ہونا۔ گرد و غبار
سے چہرے کا آلودہ ہونا۔ (ناسخ) دھوپ میں ہر چند بھی ایسی نہیں تیزی اگر
چہرہ میلا ہوگیا ہوگا غبارِ راہ سے۔ چہرہ نکلنا۔ نوکر کا محکمۂ بخشی گری سے برطرف
ہونا۔ چہرہ نویس۔ (ف) ملازموں کا حلیہ لکھنے والا۔ چہرہ ہونا۔ رجسٹر میں نام
لکھا جانا۔ ملازم ہونا۔ بھرتی ہونا۔ دفتر یا فوج میں نام لکھا جانا۔ چہرے پر
تلوار کھانا۔ بہادری کی علامت ہے۔ (آتش) منھ نہیں پھیرنیکا قاتل کیطرف
سے میرا۔ چہرے پر کھاؤں گا میں یار کی تلواروں کو۔ چہریدار۔ مذکر۔ انگریزی
روپیہ۔ چہرے کا رنگ اڑنا۔ متغیر ہونا۔ چہرے کے رنگ کا خوف یا شرم یا رنج سے
(ناسخ) اڑگیا ہے ہجرِ جاناں میں مرے چہرے کا رنگ۔ قطرۂ خوں جو بدن میں تھا
وہ آنسو ہوگیا۔ چہرے کا رنگ بدلنا۔ متغیر ہونا چہرے کے رنگ کا خوف یا غصہ
وغیرہ سے (ناسخ) رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی
چہرے کی لینا۔ منھ بنانا۔ چہرکی۔ مونث۔ وہ چھڑی جسپر چہرا بنا ہو ہیراگی
چھرہرا۔ (ہ) الکھنؤ۔ چھریرا۔

چھری۔ (ہ) مونث۔ لمباچاقو جو بند نہ ہوسکے۔ چھوٹا چھرا۔ چھری بند بھائی۔
مذکر۔ بونچڑ۔ چھری بھلی نہ کٹاری۔ (عو) مثل۔ کوئی مصیبت اچھی نہیں۔ دشمن دشمن
سب برابر۔ چھری بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ چھری مارنا۔ چھری پھرنا ذبح ہونا (ناسخ) یہ
چھری پھرنے میں ہے مجھ صید لاغر کی دعا۔ کرے بالش کے لئے صیاد میری پر بند
چھری پھیرنا [1] ذبح کرنا۔ (ذوق) ذبح کرنے کو مرے پوچھتے کیا ہو تکبیر۔ تم چھری
پھیر ہی دو نام خدا کا لیکر [2] (کنایۃً) تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ رنج دینا۔ ظلم کرنا۔
(بحر) تقدیر چھری پھیرے تو اپنوں سے نہ ہو فیض۔ زخموں کو دیا آب نہ زخموں
کی تری نے۔ چھری تلے دم لو۔ ٹھیرو۔ تامل کرو۔ تکلیف کی حالت میں صبر کرو۔
(شوق) آتے جاتے ہیں لوگ ٹھیرو تو۔ جلدی کیا ہے چھری تلے دم لو۔ چھری
تیز رہنا۔ ظلم و ستم رہنا۔ مارنے کو مستعد رہنا۔ (ظفر) کرتا ہے عاشقوں ہی کو ذبح
تیز خو۔ رہتی تری چھری ہے انھیں پر مدام تیز۔ چھری تیز کرنا مستعدی۔ چھری پر دھار رکھنا۔
چھری پر آب چڑھانا [2] (کنایۃً) ظلم و ستم کرنا۔ چھری تیز ہونا۔ چھری پر باڑھ رکھی جانا۔
(آتش) بلائے جاں مجھے ہر ایک خوش جمال ہوا۔ چھری جو تیز ہوئی پہلے میں حلال ہوا [2] ظلم و ستم پر
آمادگی ہونا۔ ظلم و ستم ہونا۔ سخت ظلم و ستم ہونا۔ (ذوق) کونسے دن نگہ تیز نہ خونریز رہی۔ مجھ پہ ظالم تری
ہر روز چھری تیز رہی۔ چھری چلنا۔ چھریوں سے مارکٹائی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ تن رہنا۔ رنج پہنچنا
کسی کو صدمہ پہنچنا۔ (آتش) چلتی رہے چھری تری اے ترک صید پر۔ فوارہ چھوٹتا
رہے خونِ شکار کا۔ چھری دکھانا۔ (عم) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ چھری دینا۔
(عو) ذبح کرنا قتل کرنا۔ (رنگین) اصیلیں مری تُشریاں ہیں بڑی دو۔
خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو۔ چھری کٹاری۔ (عو) مونث [1] لڑائی جھگڑا۔
بحث تکرار۔ مخاصمانہ گفتگو۔ (جرأت) اس کی مژگاں کا تھا جہاں مذکور۔
بات تک واں چھری کٹاری تھی [2] دشمنی۔ عداوت [3] صفت۔ لڑنے پر آمادہ
لڑنے جھگڑنیوالا۔ چھری مارنا (عو) چھری بھونکنا۔ گھائل کرنا [2] (کنایۃً)
بُری بات کہنا۔ ناگوار بات کہنا۔ .... چھریاں بھونکنا۔ (عو)
[1] اصلی معنی میں [2] (کنایۃً) نہایت تکلیف پہنچانا۔ چھریوں کا غسل دینا۔ (عو)

قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ چھریاں مارنا۔ لہولہان کرنا۔ (فقرہ) کوئی چھریوں کا غسل دے تو یہ جب بھی باز نہ آئے۔

چَھریرا۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ دُبلا پتلا۔ ہلکا پھلکا۔ وہ دُبلا مرد جو لانبا ہو۔ چھریری۔ صفتِ مونث۔

چُھڑ۔ (ہ) مونث ۱ پتلا اور لمبا بانس۔ نیزہ ۲ عَلَم کی چوب نیزے کی چوب ۳ وہ پتلا لانبا بانس جس میں پھندا لگاکر کبوتروں کو گرفتار کرتے یا مچھلی کا شکار کرتے ہیں

چَھڑا۔ (ہ) صفت ۱ تنہا۔ اکیلا۔ (میر) فرہاد قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے۔ دیکھیں نباہ کیونکر ہو اب ہم چھڑے رہے۔ اَب قلیلُ الاستعمال ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کا پاؤں کا کڑا۔ پاؤں کی چوڑی۔

چُھڑانا۔ (ہ) ۱ چھوڑنے کا متعدی المتعدی۔ رہا کرانا۔ آزاد کرانا ۲ جدا کرنا۔ (فقرہ) ٹکٹ چھڑالو۔ گوند چھڑالو ۳ علٰحدہ کرنا۔ ہٹانا۔ دونوں گتھے تھے میں نے چھڑایا ۴ ترک کرانا۔ جیسے دودھ چھڑانا ۵ کھولنا۔ وا کرنا جیسے پھندا چھڑانا ۶ ملازمت سے علٰحدہ کرنا۔ **چُھڑاوا** (ہ) مذکر۔ (ع) مخلصی۔ رہائی۔ **چُھڑائی**۔ (ہ) بروزن خدائی) مونث ۱ جرمانہ۔ چھڑانے کی اُجرت۔ وہ نقدی جو چڑیمار کو پرندوں کے آزاد کرنے کے واسطے دیجائے ۲ وہ دام جو صیدی اپنے کبوتروں کے عوض دیکر لیجاتا ہے ۳ (لکھنؤ) بڑھانے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے کنکوا چھڑوانا۔

چُھڑا۔ (ہ) دیکھو چوہڑا۔

چِھڑکاؤ۔ (ہ) مذکر۔ آبپاشی۔ پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا۔ **چھڑکائی**۔ (ہ) مونث۔ پانی چھڑکنے کی اُجرت۔ **چِھڑکنا**۔ (ہ) متعدی ۱ پانی کی چھینٹیں پھینکنا ۲ تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا ۳ تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔ جیسے رنگ چھڑکنا۔ سفوف چھڑکنا **چھڑکوانا**۔ (ہ) چھڑکنا کا متعدی۔

چِھڑنا۔ (ہ) لازم ۱ شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے ذکر چھڑنا ۲ بجنا۔ جیسے ستار چھڑنا۔ **چھڑوانا**۔ (ہ) چھیڑخانی کرانا۔ **چُھڑوانا**۔ رہائی کرانا۔ جدا کرنا

چَھڑنا۔ (ہ) بالفتح متعدی۔ موسل سے غلہ کوٹنا اس طرح کہ پوست اُتر جائے اور غلہ سالم رہے دیکھو چھرنا

چَھڑی۔ (ہ) مونث ۱ پتلی لکڑی۔ بید۔ قمچی ۲ چوتھی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی ۳ گوکھرو اور جھلکی وغیرہ کو سیدھا ٹانکنا۔ عورتیں بیشتر دوپٹے بیچاے پر چھڑی ٹانکتی ہیں ۴ وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار کی چھڑیاں میراں جی کی چھڑیاں ۵ ایک قسم کی سیدھی شاخ جس میں گلفروش پھول اور پتے لپیٹتے ہیں۔ (ناسخ) پھول چھڑیوں میں لگالیتے ہیں جیسے گلفروش۔ داغ آتے ہیں نظر یوں میرے جسم زار پر ۶ صفت مونث۔ تنہا۔ اکیلی۔ **چھڑی ٹوٹنا** بقدر زدوکوب ہونا کہ چھڑی ٹوٹ جائے (آتش) روز شب رہتے ہیں بُلبل کی طرح سے نالاں۔ ٹوٹی پھولوں کی چھڑی ہے گنہگاروں پر۔ **چھڑی سواری**۔ مذکر جریدہ۔ تنہا۔ **چھڑیاں** ۱ چھڑی کی جمع ۲ جھنڈیاں جو بہرائچ کی درگاہ سید سالار میں چڑھاتے ہیں۔ **چھڑیوں کا دوپٹا**۔ وہ دوپٹہ جس میں چھڑیاں ٹکی ہوتی ہیں دیکھو چھڑی۔ نمبر ۳۔ (رشک) تیرے چھڑیوں کے دوپٹے سے جو ملتا ہے مزا۔ لطف یہ پاتے نہیں چھڑیوں کا میلا دیکھکر۔ **چھڑیوں کا میلہ**۔ مذکر۔ وہ میلا جو کسی بزرگ کی چھڑیوں کے نام سے کیا جاتا ہے۔ جیسے مدار کی چھڑیاں۔

چِھڑے۔ مذکر۔ پاؤں کا زیور۔ **چھڑے چھٹانک**۔ (ہ) صفت۔ سُبک اور تنہا۔ تن تنہا۔

چھڑیلا۔ (ہ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا

چَھکا۔ (ہ) مذکر ۱ اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانہ میں لگایا جاتا ہے ۲ داغ۔ چرکا۔ ڈکا۔ جھلسا۔ (فقرہ) جلتی ہوئی لکڑی کا چکا لگا دیا چکا دینا۔ چکا لگانا۔ آگ سے جلا دینا۔ ڈکا لگا دینا۔ چکا لگنا۔ آگ سے بدن کا جل جانا۔

چَھکا۔ (ہ) مذکر۔ چھ سے نسبت رکھنے والا ۱ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھ نقطے یا علامتیں ہوں ۲ (چوپڑ) وہ داؤں جس میں پاسہ پھینکنے سے چھ کے عدد

یا نقاط کا پہلو پڑے ؛ بان کی طرح کی ایک آتشبازی۔ چھکے چھوٹنا۔ (اصل میں چوسر بازوں کی اصطلاح تھی۔) کنایۃً۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ (آتش) تختہ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے۔ چھوٹ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا۔ چھکے پنجے بھول جانا۔ کوئی تدبیر نہ بن پڑنا۔ ہوش و حواس جاتے رہنا۔

چھکاچھک ۔ (ہ) مونث ؛ سیر۔ اگھایا ؛ بدست۔ سرشار۔ سیہ مست۔ نشے میں چور۔

چھکارنا ۔ (ہ) چھپانا۔ چہچہہ کرنا۔ اب لکھنؤ میں اس جگہ چہکنا۔ چہچہانا۔ بلبل کے لئے بولتے ہیں۔

چھکانا ۔ (ہ) سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ اگھانا۔ شراب پلا کے آسودہ کرنا۔ (ناسخ) چھکاؤں میں تجھے رندوں کو تو چھکائے جا۔ یہی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا۔ چھکنا۔ (ہ) لازم۔ چھکائی۔ (ہ) مونث۔ آسودگی۔ سیری ؛

چھکڑ ۔ (ہ بروزن اکڑ) مذکر۔ کف دست پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا۔

چھکڑا ۔ (ہ بروزن جھگڑا) مذکر ؛ اسباب لادنے کی بڑی گاڑی ؛ صفت۔ وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں۔۔ وہ چیز جو کام دیتے دیتے چرخا ہو جائے۔ چھکڑا ہو جانا۔ کسی سواری کا تیز نہ چل سکنا۔ نکما ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ چھکڑی۔ (ہ) ؛ چوسر کا داؤں۔ تینوں پانسوں میں دو دو صفر آنا ؛ وہ چھ گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جتے ہوں ؛ چھوٹا چھکڑا۔

چہکنا ۔ (ہ) نوا سنجی کرنا۔ چہچہانا۔ خوش الحانی کرنا۔

چھل ۔ (ہ بروزن گل) مونث ؛ دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو۔ دیوار کی چند گری ہوئی اینٹیں ؛ مذکر۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ (صفدر) ایسی زک دیں گے یہ عیار پچھتاؤ گے۔ چھل میں عیاروں کی دیکھو نہ کہیں آ جانا۔ چھل بتا۔ چھل بٹے (ہ) مذکر۔ فریب۔ مکر۔ دم۔ دھوکا۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ (عاشق) چھل بٹے مجھے بھی ہیں یہ سب یاد۔ دولت ہو زیادہ خانہ آباد۔ چھل بٹے دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل بٹوں میں آ جانا۔ دھوکے میں آ جانا۔ چھل بل۔ (ہ) مونث ؛ فریب حیلہ۔

(کرنا کے ساتھ) ؛ شوخی۔ چالاکی۔ (نفیس) پھرتی ہوئی یوں آج تلک گل نہیں دیکھی۔ غل تھا کہ چھلاوے میں یہ چھل بل نہیں دیکھی۔ چھل جانا۔ فریب میں لانا۔ اب بول چال میں نہیں ہے۔ چھل کرنا۔ دھوکا دینا۔ چالاکی کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب دینا۔ چھلیا (ہ) صفت۔ (دہلی) فریبیا۔

چہل ۔ (ہ بروزن دُہل) مونث۔ ہنسی۔ خوش مزاجی۔ (امیر) دھوکے دیتے نہیں آنکھوں کو بیابانوں میں۔ چہلیں کرتے ہیں چھلاوے ترے دیوانے سے۔ چہل باز۔ صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ ٹھٹھول۔

چہل ۔ (ف بکسر اول و دوم صحیح۔ بفتح دوم غلط۔) صفت۔ چالیس۔ للعہ، چہل ابدال۔ (ف) وہ چالیس تن جن کے وجود کی برکت سے خداوند کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے ؛ ایک قسم کے فقیر جو دہکے ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں عوام اُن کو چہلبدار کہتے ہیں۔ (اسیر) ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر۔ دل ہجر یار میں چہل ابدال ہو گیا۔ سودا نے چہل بالکسر کہا ہے۔ رہ نوردوں کی چال کا ہے یہ حال۔ جوں بجھاتے ہیں آگ چہل ابدال۔ چہل چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا برنجی جھاڑ۔ جسمیں چالیس چراغ ہوتے ہیں اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے۔ (ظفر) جو سُوز عشق سے میں ہو کے داغ داغ جلا۔ تو جس نے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا۔ چہل قدمی۔ مونث ؛ ٹہلنا چالیس قدم تک پھرنا۔ ہوا کھانا۔ سیر گشت کرنا۔ تفریح طبع کے واسطے مشی کرنا۔ (ذوق) خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشت عدم۔ روز کر لیجے چہل قدمی مگر رخصت نہیں۔ چہل کاف۔ مونث۔ ایک دعا کا نام جسمیں چالیس کاف ہیں۔

چھلا ۔ (ہ سنسکرت میں چھرد۔ فارسی میں چخلہ کیچڑ کی زمین) مذکر۔ کیچڑ کی زمین وہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو ؛ (عو۔ کنایۃً) صفت گیلا۔ جیسے بچّوں نے موت موت کے بچھونا چھلا کر دیا ؛ (ترہتی جیرا) بڑی میخ اس جگہ زبانوں پر بیشتر چیلا ہے۔ چیلے کی بھینس۔ (کنایۃً) موٹا آدمی جس کو حرکت کرنا دشوار ہو۔ مجہول آدمی۔

چھلا　　　　چہلم

چھلّا - (ہ) مذکر ۱ حلقہ - قلابہ - کڑا ۲ دھات کا چھوٹا حلقہ جو ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے ۳ وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں ۴ ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ تکرار فقرے جو ہیجڑے دیوالی دسہرے میں گاکر مانگتے پھرتے ہیں ۵ گھر کی وہ دیوار جو ایک طرف پختہ اور دوسری جانب کچی ہو۔ (سحر) خرابی لائیگا اک دن فراق اُس یار جانی کا ہمارے تصرف میں چاہئے چھلّا نشانی کا ۶ وہ تیل کے چند قطرے جو کسی بوتل میں لیمو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور اُس کے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں ۷ دیکھو نشانی کا چھلّا - چھلّا پڑنا - پانی کا اُچھو ہوجانا - چھلّا چڑھانا - متعدی اوباش عورتوں کا قاعدہ ہے وہ اکثر مقام مخصوص میں کسی خاص غرض سے رکھا کرتی ہیں اور اس فعل کو چھلّا چڑھانا کہتے ہیں - چھلّا دھوکر اُٹھانا - (عو) منّت کا چھلّا پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی پر للہ دیا جائے - چھلّا چھپول - (ہ - بضم حرف پنجم غلط ہے) مذکر - شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل کہ ہاتھوں کا چھلّا اتار کر کسی مٹھی میں چھپا کر دونوں مٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلّے والی مٹھی پکڑ لیتا یا اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلّا ہوجاتا ہے - چھلّے کا گُل - وہ داغ جو محبت جتانے کے لئے معشوق کا چھلّا لال کرکے اپنے جسم پر لگا لیتے ہیں -

چھلانگ - (ہ - نون غنّہ) مونث - زقند - جست - چوکڑی - کُلانچ - چھلانگ مارنا - چھلانگنا - لازم جست لگانا - اُچھل جانا - کُود جانا - پھاندنا

چھلاوا - (ہ) مذکر ۱ (لغوی معنی) چھل دینے والا - (اصطلاحی) آسیب - غول بیابانی - اگیا بیتال - وہ فاسفورس یعنی پرانی ہڈیوں کا روشن مادّہ جو اکثر برسات میں پانی کے قریب یا پرانے قبرستان میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا اور اپنی لطافت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اس کے پاس سے نکل جاتا ہے تو اُس ہوا کے خلا میں جو اُس کے چلنے میں پیدا ہوتی ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے جاہل لوگ اُسی کو بھوت پریت خیال کرکے ڈرجاتے اور بیمار پڑجاتے ہیں - بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتوں میں رُوپ دکھاتا ہے (آتش) سانپ کا زہر وہ گیسوں میں اُگلنے والے - آہوئے چشم چھلاوے کو ہیں چھلنے والے ۲ (کنایۃً) صفت شوخ طرّار معشوق - چھلبلا آدمی - چھلاوا سا پھرنا - اپنا گُھلا پھرنا - شوخی دکھانا - چھلاوا کھیلنا - لازم - چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا - شہاب کا کبھی ادھر کبھی اُدھر چمکنا -

چھلبدار - (بروزن طلبگار) مذکر - ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجاکر پیروں کے گیت گاتے ہیں ۲ (عم) سید احمد کبیر کے مریدوں کا ایک گروہ جو آگ پر لوٹتا ہے - یہ لفظ اصل میں چہل ابدال تھا - چھل پلانا - (دہلی) بازار میں کھڑے ہوکر پیاسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا - (نکہت) کہیں چھل پلانا تھا سقا سبیل کہ تھا دوش پر مشک سے رودِ نیل -

چہل پہل - بعد مونث ۱ رونق - آبادی - (دبیر) وہ جو اُٹھتے ہیں قتل کہتے ہیں - ہے تمہیں سے چہل پہل بیٹھو ۲ خوشی - خرمی - زندہ دلی - مزاح - خوش طبعی - ہنسی ٹھٹھا -

چھلچھلانا - (ہ) پانی چھوڑنا - چھل چھل موتنا ۲ پیشاب کرنے کی آواز ۳ (عم) اترانا - چھل چھل موتنا - زور سے پیشاب کرنا - ڈر یا کسی اور وجہ سے چھلکادہ بالکسر مذکر - چھال - بکل - (اتارنا کے ساتھ)

چھلک - (ہ) مونث - پانی کا لبالب ہوکر گرنا - چھلکانا - (ہ) لبالب بھر کر گرا دینا - لبریز چیز کو جنبش دیکر گرا دینا - چھلکتا ہوا - (ہ) صفت - لبریز - لبالب بھرا ہوا - چھلکنا - (ہ) رقیق چیز کا لبالب ہوکر بہنا - (فقرہ) شربت گلاس سے چھلکتا ہے - ۲ (کنایۃً) تھوڑی سی جاہ و حشمت پر غرور کرنا - کلمات نخوت و غرور زبان پر لانا - چھلکنا (ہ) عورت کا موتنا - پانی چھوڑنا - بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب نکل جانا - چُھلکیوں موتنا - (دہلی) عو - چلّوؤں موتنا - بہت سا موتنا - جیسے ذرا آنکھ بھر دیکھا اور چھلکیوں موت دیا -

چہلم - (حرف معنی تیرا ہیں) صفت ۱ چالیسواں - چالیس سے نسبت رکھنے والا

۲ چالیسویں کا فاتحہ اور کھانا۔ شہدائے کربلا کا چالیسواں جو ہر سال محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے۔ (ذوق) حسرت جاں منتظر ہو تڑپنے ہے وہ شوخ کب آیا۔ اگر چہلم کو بھی آیا تو ہم سمجھیں گے اب آیا۔ عوام چیلم کہتے ہیں۔

چھلنا۔ (ہ) ۱ فریب دینا۔ چل دینا۔ (ہجر) دلفریبی کے بدل آتے ہیں سو رنگ اُن کو۔ آدمی کیا ہیں چھلاوے کو چھلا کرتے ہیں ۲ مذکر۔ بڑی چھلنی۔ ۳ (ہ۔ بالکسر) کسی چیز کا پوست اُتر جانا۔ چمڑا اُکھڑ جانا۔ کھال اُدھڑ جانا۔ جیسے گا چھلنا پاؤں چھلنا۔ چھلنی۔ (ہ) مذکر۔ غربال۔ چھاننے کا آلہ۔ چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑانا۔ (عو) رسوا کرنا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔ ذرا سی بُرائی کو بڑھا کر بیان کرنا۔ (فقرہ) ساس نندیں ایک بُرائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑائیں چھلنی کیا بولے جسمیں بہتر سو چھید۔ مثل دیکھو سُوپ۔ چھلنی ہو جانا ۱ کنایۃً (لکھنؤ) سُوراخ سوراخ ہو جانا۔ (برق) کاوشِ مژگاں سے چھلنی ہو گئے زخمِ جگر سوزنِ عیسیٰ زبانِ خار صحرا ہو گئی ۲ بارش کی وجہ سے چھت کے بہت زیادہ ٹپکنے کی جگہ (نظیر) جن کے بنے نئے تھے مکاں اور محلسرا۔ اُن کی چھتیں ٹپکتی ہیں چھلنی ہو جا بجا

چھلوری۔ (ہ) مونث۔ وہ چھالا جو اُنگلی یا کبھی ناخن کے اندر ہو جاتا ہے اس کی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جس پر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں۔

چھلی۔ (ہ) مونث۔ ڈھیکلی کا پہیا۔

چھلی چھلیا۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل۔ (داود ہ پنج) بارش آج کل خوب چھلی چھلیا کھیل رہی ہے کبھی ابر ہے مینہ ہے کبھی مطلع صاف ہے تڑاقے کی دھوپ ہے۔ چھما چھم ناچ ہونا۔ (لکھنؤ) خوب ناچ ہونا دیکھو تھئی تھئی

چھم چھم۔ (ہ) مونث۔ گہنے کی آواز۔ گھنگروں کی آواز۔ جھنکار۔ چھمچھانا (ہ) چھم چھم کی آواز دینا۔

چھمچھیا۔ (ہندی میں چھمچھا سنسکرت میں سمسیا تھا جس کے معنی ہیں اس لفظ کو بتانا جو مصرع میں قصداً طبع آزمائی کے واسطے چھوڑ دیا گیا ہو

(ع) مونث۔ شگوفہ۔ لطیفہ۔ انوکھی بات۔

چھن۔ (ہ) مونث۔ ۱ کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز ۲ روپے کی آواز۔ گھنگرو کی آواز ۳ (ع) سنگریزہ۔ چھوٹے چھوٹے کنکر۔ بجری ۴ (ہندو) ایک قسم کا زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں ۵ (ہندو) ایک قسم کے تک جو دولھا سسرال میں سنا کر انعام لیتا ہے ۶ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ (ہندو) لمحہ۔ پل۔

چھن۔ (ہ۔ بالضم) مذکر ۱ تلنے کی آواز۔ کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز ۲ گھنگرو کی آواز۔ چھن چھن۔ (ہ) مونث۔ گھنگرو بجنے کی آواز۔ گھی داغ ہونے کی آواز۔ چھنچھنانا۔ (ہ) چھن چھن کی آواز نکلنا

چھنچھناہٹ۔ (ہ) مونث۔ وہ آواز جو گوشت یا پیاز داغ ہونے سے نکلتی ہے۔ چھن مُن۔ چھنن مُنن۔ (عو) مونث۔ بگھرتے یا تلے جانے کی آواز۔

چھنا۔ (ہ)۔ زبردستی لیلیا جانا۔ چھنا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی چھنی ۲ (ہ) لازم۔ کسی چیز کا چھلنی سے نکلنا۔ چھانا جانا۔ جیسے آٹا چھننا ۳ تیر وں یا گولیوں سے بدن کا چھد جانا۔ مشبک ہونا ۴ سوراخ سوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ جیسے کپڑا چھن جانا ۵ لڑائی ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ آپسمیں چلنا۔ (جلیں) وصل میں خوب چھنے گی کہ برابر کا ہے جوڑ۔ یار ہے شوخ تو بیچین طبیعت میری ۶ تحقیقات ہونا۔ تحقیقات یا بحث مباحثہ ہو کر کسی امر کا طے ہونا۔ صاف ہونا (دبیر) مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے ۷ شمع یا آفتاب وغیرہ کی روشنی باہر نکلنا۔

چھناک۔ (ہ) مونث۔ گرم چیز پر پانی گرنے کی آواز۔ چھناکا۔ (ہ) مذکر۔ چھنکار۔ روپے کی آواز۔

چھنال۔ (ہ۔ چھی۔ نار) مونث۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ بدذات شریر عورت ۲ صفت شوخ۔ بیباک۔ بیحیا۔ (قلق) کس قدر دلفریب ہے جوبن۔ دیکھنا کیا چھنال ہے چتون۔ چھنال پن۔ چھنال پنا۔ (ہ) مذکر۔ بدکاری

چھنٹاؤ

شرارت۔ شوخی۔ چھنالا۔ (ھ)۔ (عو) بدکاری عورت کی۔ چھنالا کرنا۔
بدکاری کرنا۔ چھنالا لگانا۔ (عو) زنا کی تہمت لگانا۔

چھنٹاؤ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چھنٹن۔ چھانٹ۔ تراش۔ چھنٹنا۔ دیکھو چھٹنا

چھنٹیل۔ (ھ۔ عم) وہ باقی بچی ہوئی خراب چیز جس میں سے اچھا حصہ نکال لیا گیا ہو۔

چھن چھن۔ (ھ) مونث۔ لوہے کی زنجیر کی آواز۔ روپے کی آواز۔
چھنچھناہٹ۔ (ھ) مونث۔ (بفتح اول وچہارم) لوہے کی زنجیر کی آواز۔ روپے اشرفی وغیرہ کی آواز۔ چھن چھنانا۔ (ھ) بجانا۔ بجنا۔ چھن چھن کی آواز نکلنا۔

چھند۔ (ھ۔ بروزن چند) مذکر۔ (عو) مکر۔ فریب۔ چل۔ (امیر) اے تم کو راہ سے لیجائے مکر دنیا کا۔ ہزار رنگ پہ فرآت کوئی چھند کرے۔ (مونث ہندی نظم) چھند بند۔ مذکر۔ (عو) فریب۔ چالاکی عیاری۔

چھنرا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) عو۔ زانی۔ بدکار مرد۔ شہدا۔ لچا۔ چھنکارنا (ھ) متعدی۔ دوا کو آگ پر نیم گرم کرنا۔
چھنک جانا۔ جب آتشبازی کی کوکی بارود کم ہونیکی وجہ سے پھٹتی نہیں تو کہتے ہیں کہ نوکی چھنک گئی۔ چھنکنا۔ (ھ) ناک پاک کرنا۔ چھنکوانا۔ (ھ) چھنکنا کا متعدی المتعدی
چھنکوانا۔ (ھ نون غنہ) بکسر اول مخلوط بہ ہا وسکون نون وکاف چھینکنا کا متعدی۔

چھنگا۔ (ھ) مذکر۔ چھ انگلیوں والا آدمی۔

چھنگلی۔ چھنگلیا۔ (ھ) نون غنہ۔ چھو۔ چھوٹی۔) مونث۔ ہاتھ یا پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی۔

چھنوانا۔ (ھ) چھننا کا متعدی المتعدی۔ چھنوانا۔ (ھ) چھاننے کا متعدی المتعدی۔

چھنی۔ (ھ) مونث۔ صافی۔ دہلی میں اس جگہ صافی کہتے ہیں۔

چھو۔ (ھ) مونث۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز۔ جادو۔ افسوں۔ منتر۔ دم دعا۔ چھو چھا۔ مونث۔ چھو (شوق قدوائی) کی پڑھ کے ادھر ادھر جو چھو چھا۔

چھوٹ

دیوں کی طلب تھی آئے پوچھا۔ (ہندی) صفت مذکر۔ خالی۔ نچڑا ہوا۔ ۲ کمینہ۔ چھو کرنا۔ دم کرنا۔ (دعا پڑھکر پھونکنا۔ چھو منتر۔ مذکر۔ جادو یا افسوں پڑھکر پھونکنے کو چھو منتر کہتے ہیں۔ کیونکہ منتر بمعنی سحر اور چھو بمعنی دم ہے (جرأت) پڑھ کے چھو منتر جو کہتا تھا کسی کے منہ پہ میں۔ سو وہ اُلٹا ہو کے میرے منھ پہ اب ٹوٹا پڑا۔ چھو ہوجانا۔ غائب ہوجانا۔ چھو چھو۔ (ھ) مونث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو جان کو رونا۔

چھوارا۔ چھہارا۔ (ھ) مذکر۔ خرما۔ ایک قسم کی بڑی اور سوکھی کھجور۔
چھوارا پہر۔ (ھ) مذکر۔ سرخ اور شیریں لمبا پہر۔

چھوانا۔ (ھ۔ بالضم) چھونا کا متعدی۔ لگانا۔ مس کرنا۔ چھوانا۔ (ھ) بالفتح سفالہ پوش کرانا۔ یا کاہ پوش کرانا۔ مکان کی چھت کا۔ چھوائی۔ (ھ) بروزن رسائی) مونث۔ اجرت سفالہ پوش کرنے یا چھپر بنانے کی

چھوپ۔ (ھ) وہ دوائیں جو گھوڑے کے زخم پر ضماد کی طرح لگائی جائیں یا باندھی جائیں۔ چھوپ چھاپ۔ (ھ) مونث۔ رخنہ بند کرنا دیوار کا۔ چھوپا۔ (ھ) مذکر۔ تر مٹی جس سے دیوار کا سوراخ بند کرتے ہیں۔ چھوپنا۔ (ھ) لکھنؤ لیپنا۔ کہگل کرنا۔ سوراخ بند کرنا۔ تر مٹی سے۔

چھوت۔ (ھ) مونث۔ ناپاک آدمی کا سایہ پلید کا پرچھانواں یا سایہ۔ (اتارنا۔ جھاڑنا کے ساتھ) ۲ ناپاکی۔ نجاست رہونا۔ کرنا کے ساتھ (۳) (ہندو) صفت۔ نجس۔ چھوت جھاڑنا۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ گیا ہو اس کا دفع کرنا۔
چھوت۔ (ھ) مذکر۔ سرگیں و براز گاوی۔

چھوٹ۔ (ھ) مونث۔ (۱) رہائی۔ آزادی (۲) (عو) فرصت چھٹکارا۔ (فقرہ) مجھے گھر کے دھندے سے اپنے مرنیکی بھی چھوٹ نہیں تھی (۳) تخفیف۔ کمی۔ قیمت میں کمی (۴) چٹپٹ۔ پھکیت۔ یا بکیت کا اس طرح باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں موقع پائے بیقاعدہ وار کرے (۵) بے تکلفانہ مزاح۔ مذاق۔ گالی گفتا گالی گلوج۔ بھکڑ (۶) (کنایۃً) بے ساختہ اور خوبصورت چیز کو بھی کہتے ہیں۔

۵ (عم) طلاق بُستنشیٰ ۶ پر تو۔ عکس۔ چمک۔ (امیر) فلک پہ عقدِ ثریا نہ عقد پر دیں ہے۔ پڑی ہے چھوٹ اسی آبدار سہرے کی ۷ وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو چھوٹ پڑنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر عکس پڑنا ۞ چھوٹ اُس کے لعلِ لب کی جو پیمانہ پر پڑی۔ دھوکا ہوا شراب پہ لعلِ خوش آب کا۔ چھُوٹ لڑنا ۱ چوب بازی میں ایک شخص کا متعدد لکڑی پھینکنے والوں سے مقابلہ کرنا۔ (ذوق) نگہ نازانگی عاشق سے چھُوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے ۲ باہم کھُلی کھُلی گالیاں دینا۔ چھوٹ ہونا ۱ (عم) فرصت ہونا۔ وقت ملنا ۲ بچکتی ہونا۔ بے تکلفانہ مزاح ہونا ۳ چوب بازی میں بے قید ہو کر بھری گدکوں سے لڑنا۔ (داغ) غیر سے چھُوٹ ہو گئی تھی آج میں نے سر رو ک کے پالٹ ماری۔

چھُوٹا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چھوٹی۔ ادچھا۔ تنگ ۱ قد میں کم۔ عمر میں کم ۲ گھٹ کا۔ تھوڑا ۳ کمینہ ۵ کم۔ تھوڑا ۶ ادنےٰ۔ اعلیٰ کا نقیض چھوٹا استنجا۔ مذکر۔ پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے ڈھیلے سے بقیہ تری کو دور کرنا۔ پیشاب کرنا۔ چھوٹا پا۔ (ہو۔ واؤ غیر ملفوظ بروزن خدایا۔) مذکر۔ چھٹاپا۔ چھوٹا چلا۔ مذکر۔ دسواں بیسواں۔ اور مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔ چھوٹا صاحب۔ مذکر جج۔ ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر کا نائب۔ چھوٹا کپڑا۔ مذکر۔ (ع) انگیا۔ چھوٹا گھر بڑا اسمدھیانا۔ مثل۔ نام بڑا اور حیثیت کچھ نہیں۔ چھوٹا منہ بڑی بات۔ مثل۔ بڑوں کی عیب گیری۔ کم رتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلہ سے زیادہ دعویٰ۔ (بحر) نہ کہہ حق میں بزرگوں کے کڑی بات۔ کہیں گے لوگ چھوٹا منہ بڑی بات۔

چھُوٹتے ہی۔ فوراً جیسے چھوٹتے ہی میں نے نام بتا دیا۔ چھوٹنا۔ (ہ) (رشک نے لکھا ہے کہ بغیر واؤ معروف نیز ہمیں معنی دارد۔ مگر بواؤ معدولہ فصیح ست) لازم ۱ دیکھو چھُٹنا۔ نمبر۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰ ۲ کھُلنا۔ رسّی تڑانا جیسے گھوڑے کا چھوٹنا ۳ گھوڑے کا جُفتی کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اُس گھوڑی پر دو بار چھوٹا ۴ نکلنا۔ جیسے چاند کا گہن سے چھوٹنا ۵ بچنا۔ جیسے تمہارے مُنہ سے چھوٹنا مشکل ہو۔ چھُوٹے گاؤں سے ناتہ کیا۔ مثل جس جگہ سے کچھ تعلق نہیں رہا تو گویا وہاں کے تعلقات سے کچھ علاقہ نہیں رہا۔

چھُوٹی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو چھوٹا۔ چھوٹی الاچی۔ مونث۔ سفید الاچی۔ چھوٹی اُمّت۔ مونث۔ کمینے آدمی کی ذات۔ نیچ قوم۔ فرومایہ۔ ذلیل آدمی جیسے چھوٹی امت کے لوگ۔ چھوٹی بات۔ مونث۔ خفیف معاملہ۔ چھوٹے بڑے۔ امیر غریب۔ اعلےٰ ادنیٰ۔ بچّے اور بوڑھے۔ چھوٹے دل کا۔ پست ہمت۔ کم حوصلہ۔ چھوٹے کپڑے۔ (ع) انگیا۔ سینہ بند۔ (شوق) ہاتھا پائی میں ہانپتے جانا۔ چھوٹے کپڑوں کو ڈھانپتے جانا۔ چھوٹی کھونٹی کا۔ (گھوڑے اور آدمی کے لئے مستعمل ہے) پست قد۔ کم درجہ۔ کم حیثیت۔ (فقرہ) آپ بھی چھوٹی کھونٹی کے نواب ہیں۔ چھوٹی گولی کا روپیہ۔ شاہی زمانے کا روپیہ جس کی چاندی خالص اور کمیاب ہے۔ چھوٹی مائیں۔ مونث۔ ایک دوا کا نام۔

چھُوچک چھُوچھک۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) زچہ خانہ کی ایک رسم چھٹی۔

چھُوچھُو۔ مونث۔ (ع) دایہ۔ کھلائی۔ وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کیواسطے مقرر ہوتی ہے۔ وہ عورت جو امیروں کے اطفال کی پرورش کرتی ہے۔ وہ لونڈی جو ہم عمر ہوتی ہے اور ساتھ کھیل کے بڑی ہوتی ہے۔

چھوڑا۔ (ہ)۔ (ہندو) مذکر۔ چھوکرا۔ لڑکا۔ غلام۔

چھوڑانا۔ (ہ) چھوڑنا کا متعدی ۱ رہا کرانا ۲ ایک کو دوسرے سے الگ کرنا ۳ نوکری سے علیحدہ کرنا۔ دیکھو چھڑائی۔ چھوڑ آنا۔ کسی چیز کو کسی مقام پر چھوڑ کر آپ چلے آنا (ناسخ) بیقراری دشتِ غربت میں ہمارے ساتھ ہے۔ چھوڑ آئے کوچہ جاناں میں ہم آرام کو۔ چھوڑنا۔ (ہ) ۱ نجات دینا ۲ بخشنا۔ معاف کرنا۔ جیسے سود چھوڑنا ۳ فیر کرنا۔ بندوق چلانا۔ آتشبازی کا چھوڑنا۔ توپ سَر کرنا ۴ بچانا۔ محفوظ رکھنا مثلاً رگ چھوڑ کر کاٹنا ۵ واگزاشت کرنا ۶ استعفا دینا۔ نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا ۷ طلاق دینا۔ قطعِ تعلق کرنا ۸ ہجرت کرنا۔ دوسری جگہ جا رہنا ۹ جھٹکنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے ہاتھ چھوڑنا ۱۰ تخلیہ کرنا۔ علیحدہ ہونا ۱۱ مکان خالی کرنا۔ جیسے

چھوکرا	چھیچ

گھر چھوڑنا" گڑکانا۔ غلطاں کرنا" اجاری کرنا۔ پانی بہانا" اسپ نرکو اسپ ماده پر چھوڑ دینا" رہا کر دینا۔ آزاد کر دینا۔ (ناسخ) قصر تن میں رہیگا نہ مرا طائر روح - دہم کا مجھ سے مجھے تونے اگر چھوڑ دیا۔ (فقرہ) دونوں گھوڑے ساتھ ساتھ چھوڑے گئے" بخشنہ۔ باقی رکھنا۔ (ناسخ) آگیا کچھ جو زباں پر اثرِ زہرِ فراق - غم نے چکھتے ہی مرا خونِ جگر چھوڑ دیا" ترک کرنا۔ (ناسخ) سایہ ساں اب ہیں دیوار گروں گا جاکر - میں نے کوکینہ وہاں سے یہ وہ چھوڑ دیا" ہاتھ سے ڈال دینا کسی شے پر (ناسخ) اتم زہد و قناعت نے بنایا اخگر - ہاتھ میں لیتے ہی بس میں نے تو زر چھوڑ دیا " درگزر کرنا تنبیہ دسزا سے - (ناسخ) ذبح کر ڈالوں گا گر ابکی تو بولا شب جیل میں نے سو بار تجھے مرغِ سحر چھوڑ دیا۔ اس معنی میں چھوڑ دینا ہی استعمال ہوتا ہے " باز آنا کسی چیز کے لینے یا کوئی بات کہنے سے۔ (ذوق) ساغرِ دل بیچنے آیا ہوں گھومت ہاتھ سے۔ بکو کتنا کیوں ہے یہ جنسِ دست گرداں چھوڑ کر۔ (غالب) چھوڑوں گا میں نہ اُس بُتِ کافر کا پوجنا۔ چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر۔ " شکاری جانور کو دوسرے جانور پر جھپٹانا۔ (ناسخ) تونے شہبازِ نظر کو جو ادھر چھوڑ دیا۔ ہمنے بھی طائرِ دل باندھکے پر چھوڑ دیا" جمع چھوڑنا۔ باقی چھوڑنا وارث چھوڑنا" (بات یا شگوفہ وغیرہ کے ساتھ) نقنہ پردازی کرنا۔ انوکھی بات کہنا۔ (فقرہ) تم تو بات چھوڑ کے الگ ہوگئے وہاں آپس میں جوتا چل گیا۔ تم نے کیا خوب شگوفہ چھوڑا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔

چھوکرا - (ہ) مذکر" لڑکا۔ اَمرد" غلام۔ چیلا" صفت۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ اس لفظ کا استعمال تحقیر سے ہوتا ہے" **چھوکری** - (ہ) مونث" لڑکی۔ چھوٹی لڑکی" باندی۔ لونڈی۔ تحقیر سے استعمال ہوتا ہے۔ **چھولداری** - مونث - سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ۔ (دلی) یہ لفظ انگریزی سولجر (سپاہی) اور ہندی ڈیرا (خیمہ) سے بنایا ہے

چھولنا - (ہ) عم۔ چھیلنا۔ چھلکا اتارنا۔ **چھولنی** - (ہ) مونث - (عم) کھرپی۔

چھونا - (ہ) متعدی۔ مس کرنا۔ ہاتھ لگانا" (کنایۃً) گود میں لینا۔ (فقرہ)

دائی بچہ کو کسیوقت چھوتی بھی نہیں۔ چھوُ نہ جانا۔ (عو) بالکل نہ ہونا۔ (قلق) تم کو تو چھو نہیں گیا ہے وقوف دوستی گر اسی پہ ہے موقوف۔

چھونچھا - (ہ) نون غنہ (ہندو) صفت مذکر" ہر خالی چیز" مفلس۔ تہیدست۔

چھونچھی - (ہ) (ہندو) صفت مونث" نرکل کی نلی۔

چھونک - (ہ) نون غنہ مذکر بگھار" داغ۔ **چھونکنا** - (ہ) (دہلی) بگھارنا۔ گھی داغ کرنا۔ **چھوہارا** - (ہ) مذکر۔ دیکھو چھوارا۔

چھوئی موئی - (ہ) دونوں واو غیر ملفوظ) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ آدمی کے ہاتھ لگنے سے بلکہ سایہ تک سے مرجھا جاتے ہیں " (کنایۃً) صفت نہایت نازک مزاج۔

چھئی - (ہ) بروزن سُنئی) مونث۔ ایک پرند کا نام۔

چھی - (ہ) مونث۔ حرف تنفر" تُف۔ تھو تھو۔ اخ تھو" بُرا۔ خراب۔ نکما۔ گندا بچوں سے خطاب کرنے میں یہ لفظ مستعمل ہے " چھینکنے کی آواز۔ چھینک کی نقل۔

چھی چھی - (ہ) کلمہ تنفر بتاکید" بُرا۔ خراب نکما" (ع) مونث۔ بچے کا گوہ یا پخانہ براز۔ (پھرنا۔ کرنا کے ساتھ) " دایہ جب بچوں کی آنکھیں دھوتی کیچڑ صاف کرتی ہے تو یہ کلمہ بار بار کہتی ہے۔

چھیپ - (ہ) مونث" چھائیں۔ دھبا۔ داغ۔ وہ کم کم سفید دھبے جو اکثر جسم پر خون کے فساد سے پڑجاتے ہیں۔ (ناسخ) نسبت ہے میرے ماہ کو گورے بدن سے کیا۔ ہے چھیپ سے تو ماہ کا سارا بدن سفید" ایک قسم کا چھوارا " مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی " زین کا تسمہ **چھیپی** - (ہ) صفت" کپڑا چھاپنے والا " مونث۔ وہ کپڑا بندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں۔

چھیتا - (ہ) مذکر۔ (عو) چاہیتا۔ پیارا۔ محبوب۔ عزیز۔ **چھیتی** - (ہ) مونث۔ (عو) چاہیتی پیاری۔

چھیچ - (ہ) مونث" کمی۔ نقصان۔ زوال۔ کسی چیز کے بار بار تولنے اٹھانے رکھنے سوکھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اُسے چھیچ کہتے ہیں " چھیجنا - (ہ) لازم

۱ کم ہونا۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ (فقرہ) کلا تو بٹنے سے مال چھیجتا ہے ۲ مرنا۔ جان سے جانا۔ جیسے شہر میں دس آدمی روز چھیجتے ہیں ۳ خراب ہونا۔ ضائع ہونا۔ چھی ہجانا۔ کان یا ناک کے سوراخوں کا زیور کے بار سے بڑا ہو جانا ۴ سیون کے پاس سے کپڑا پھٹ جانا۔ سیون اُدھڑ جانا۔

چھید۔ (ہ) مذکر ۱ سوراخ ۲ گڑھا۔ بل۔ چھید ڈالنا کسی چیز میں سوراخ کرنا ۲ (کنایتہً) (ع۔ عم) طعن طنز کی باتیں کرنا۔ چھید کرنا۔ چھیدنا۔ (ہ) سوراخ کرنا

چھیچھڑا۔ چھچھڑا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو چھچھڑا۔

چھیر۔ (ہ) مذکر۔ لال کی قسم کا چھوٹا پرند۔

چھیڑ۔ (ہ یائے معروف) مونث۔ بھیڑ کا نقیض۔ خلاف کثرت و انبوہ۔ آدمیوں کی کمی۔ ہجوم کا نہ ہونا۔ چھیڑ۔ (ہ یائے مجہول) مونث ۱ چھیڑ خانی۔ دل لگی (امیر) اُس بت کے جور خالق اکبر سے کیا کہیں۔ آپس کی چھیڑ داورِ محشر سے کیا کہیں ۲ کاوش۔ آزار دہی۔ (غالب) ہم پہ جفا سے ترک وفا کا گماں نہیں اک چھیڑ ہے وگرنہ مرا امتحاں نہیں ۳ اشتعالِ طبع۔ (داغ) جاتا ہے کون کوئی وہاں جائے کیا کرے۔ اک چھیڑ ہم کو مدِّ نظر پاسباں سے ہے ۵ نشتر زنی ۶ باجا بجانا ۷ ابتدائے فساد ابتدا کاوش بھری باتوں کی۔ (امیر) آنکھ آرسی نے پہلے دکھائی کہ آپ نے۔ کس کی طرف سے چھیڑ یہ اے دلربا ہوئی ۸ مچھلی کا شست کو حرکت دینا۔

چھیڑ چھاڑ۔ مونث۔ ہنسی۔ مذاق۔ نوک جھونک ۲ تحریک۔ ابتدا فساد کی۔ ۳ (چھیڑ چھاڑ سے کیا باز آنیوالا ہے۔ یہ آپ داغ کو دیتے ہیں دھمکیاں کیسی۔ (انشا) ہر چند کہ بولتے نہیں وہ۔ باہم پھر چھیڑ چھاڑ سی ہے۔ چھیڑ خانی مونث۔ دل لگی۔ ٹھٹھا۔ کاوش۔ اشتعال طبع۔ (ترجمۃ القرآن) وحی کے آنے میں چند روز کی دیر ہو گئی تھی۔ کافروں نے چھیڑنا شروع کیا کہ محمدؐ کو اُس کے خدا نے چھوڑ دیا۔ یہ سورت اُس چھیڑ خانی کا جواب ہے۔ چھیڑ نکالنا۔ چڑ نکالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ (داغ) نکالی چھیڑ گر مجھ سے سرِ بزم۔ سمجھ لو پھر عدو ہے اور میں ہوں۔ چھیڑنا۔ (ہ) ۱ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ مس کرنا ۲ آزردہ ہو نہ جائے کہیں پہلی شب ہے آج۔ اس بدمزاج کو نہ قلق بار بار چھیڑ ۳ گدگدانا۔ سہلانا۔ گدگدی کرنا ۴ کسی سے ایسی بات کہنا جس سے وہ بگڑے اور بگڑ کر کچھ کہے۔ ستانا۔ کسی بات کی ابتدا کرکے کسی کو آزردہ کرنا۔ بھڑکانا۔ رنجیدہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ (ذوق) اسکے سنتے ہی چھیڑ چھیڑ کے ہم۔ کس مزہ سے عتاب کی باتیں ۵ ایڑ دینا۔ گھوڑا تیز کرنے کے لئے گھوڑا دوڑانا۔ (انیس) بائیں طرف وہ لاتے تھے جب چھیڑ کر سمند ۶ مذاق کرنا۔ ٹھٹھا کرنا (انشا) چھیڑ نیکا تو مزہ تب ہے کہو اور سنو۔ بات میں تم تو خفا ہو گئے لو اور سنو۔ ۷ تذکرہ کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑئے۔ چپ رہ کر بس نہ گور کے مُردے اُکھیڑئے ۸ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ (آتش) چھیڑا ہی جا کے میں نے برہمن کو دیر میں۔ لی ہے قسم بتوں سے خدائے کبیر کی ۹ پھوڑے پر نشتر لگانا۔ (رجز) تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ۔ بچا پھوڑا ہوں میاں اے دلبر نہ چھیڑ۔ اس معنی میں چھیڑ دینا بیشتر مستعمل ہے ۱۰ ساز بجانے کی ابتدا کرنا۔ (آتش) ساقی ہے مے ہے یار ہے بزم نشاط ہے۔ چھیڑے جواب نہ ساز تو مُطرب کو چھیڑیئے ۱۱ گانا۔ الاپنا۔

چھیل۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ دیکھو (چھیلا) چھیل پن۔ مذکر۔ بانکپن۔ البیلاپن۔ رنگیلاپن۔ چھیل چِکنیا۔ مذکر۔ بانکا ترچھا۔ رنگیلا۔ چھیل چھبیلا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ جس سے کپڑے رنگتے ہیں ۲ صفت رنگیلا۔ چھیلا۔ چھبیلا۔ (ہ) صفت۔ (یہ لفظ مذکر۔ مونث کے لئے یکساں استعمال میں ہے) صفت جو اچھا لباس پہنکر بنا ٹھنا رہے۔

چھیلن۔ (ہ) مونث۔ تراشہ۔ جو کچھ چھیلنے سے نکلے۔ چھیلنا۔ (ہ) ۱ پوست اُتارنا۔ کھرچنا ۲ خراش کرنا۔ کھجلی کرنا ۳ حرف اڑانا۔

چھیمی۔ (ہ) مونث۔ (عم) پھلی۔

چھینا جھپٹی چھین جھپٹ۔ چھینا چھانی۔ مونث۔ جلدی اور چالاکی سے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ کسی کے ہاتھ سے کچھ لیکر بھاگنا۔ کھینچ کھینچ سے مراد ہوتی ہے۔ چھین چھان لینا۔ چھین لینا۔ (امیر) دل کو کس طرح حسینوں سے بچائے

چپی	چھینٹ

نسب چھین چھان لیتے ہیں۔

چھینٹ ۔ (ہ، نون غُنّہ) مونث ۔ ۱۔ بوند کسی رقیق چیز کا قطرہ ۔ (اُڑنا پڑنا وغیرہ کے ساتھ) ۔ (ظفر) پڑے نہ دامنِ قاتل پہ دیکھ اے بسمل ۔ لہو کی چھینٹ دمِ اضطراب اُڑتی ہے ۔ (ناسخ) وہ دل پُرخوں ہے اپنا سنتے ہیں جب اسکی آہ پڑتی ہیں چھینٹیں لہو کی پردہ ہائے گوش پر ۔ ۲۔ رنگین چھپا ہوا کپڑا ۔ ۳۔ داغ ۔ دھبا ۔ ۴۔ (کنایۃً) مشابہت ۔ شباہت ۔ چھینٹیں اُڑانا ۔ دیکھو اُڑانا نمبر ۲۸ ۔

چھینٹا ۔ نون غنہ ، مذکر ۔ ۱۔ پانی یا کوئی عرق جو ہاتھ سے اُچھالکر کسی پر ماریں ۔ (ناسخ) خوابِ غفلت اس کو کہتے ہیں کہ چھینٹوں سے ابھی ۔ سبزۂ خوابیدہ چونک اُٹھے نہ ہوں بیدار ہم ۔ ۲۔ ہلکی بارش ۔ خفیف سا مینھ ۔ ۳۔ بڑھاوا ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ ۴۔ مدک جس کو حقہ کی چلم پر رکھکر اور اُسپر آگ رکھکر دم لگاتے ہیں ۔ چانڈو کا ایک دم (پلانا کے ساتھ) ۵۔ طعنہ ۔ چھینٹا پڑنا ۔ لازم ۔ ہلکی سی بارش ہونا ○ کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کلکتہ چلے جائیں ۔ عظیم آباد میں ہم منتظر ساون کے بیٹھے ہیں ۔ چھینٹا دینا ۔ ۱۔ پانی کے چھینٹے دینا ۔ ۲۔ چیچک مُرجھانے کے بعد غسل صحت دینا ۔ ۳۔ فریب دینا ۔ دم دینا ۔ ۴۔ لالچ دینا ۔ طمع دینا ○ یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی اے بحر میخواری ۔ کسی واعظ نے کیا چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا ۔ چھینٹا مارنا ۔ ۱۔ پانی یا رنگ وغیرہ کا چھینٹا دینا ۔ ۲۔ مجازاً سرد کرنا ۔ تسکین دینا ۔ چھینٹوں میں آنا ۔ دم میں آنا ۔ فقروں میں آنا ۔ (سحر) ایسے چھینٹوں میں کب آتا ہوں میں ۔ آمد و رفت یہاں کسکو ہو برسات کی گوں ۔ چھینٹے چلنا ۔ ۱۔ دریا خواہ حوض کے کنارے بیٹھکر دو شخصوں کا باہم پانی اُچھالنا اس طور سے کہ منھ پر پڑے ۔ ۲۔ (کنایۃً) طعنے دیے جانا ۔ چھینٹے دینا ۔ ۱۔ فریب دینا ۔ باتیں بنانا ۔ (سحر) رو رو کے ایسے چھینٹے دیے ہم نے وصل میں ۔ بالکل غبار خاطر جاناں بہل گیا ۔ ۲۔ آمادہ کرنا ۔ اشتعال دینا ۔ اُکسانا ۔ (امیر) برسات میں بھی یہ نہ اُبھرنا تھا نہ اُبھری ۔ چھینٹے دیے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے ۔ چھینٹے لڑنا ۔ ۱۔ دو آدمیوں کا پانی کے چھینٹے ایک دوسرے پر ڈالنا ۔ (جرأت) چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے ۔ پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے ۔ ۲۔ (کنایۃً) دُو بدُو سوال و جواب کرنا ۔ باہم مقابلہ کرنا ۔

چھینک ۔ (ہ، نون غُنّہ) مونث ۔ وہ آواز جو ناک سے سردی یا کھجلی کی وجہ سے کبھی کبھی نکلتی ہے (آنا کے ساتھ) چھینک مارنا ۔ چھینک دینا ۔ چھینک ہونا شگون بد ہونا کیونکہ ہندوں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے ہیں ۔ چھینکتے ہی ناک کٹی ۔ (ہ) سر منڈاتے ہی اولے پڑے ۔ ابتدا ہی بگڑی ○ شوق قدردانی ہو دل کا غبار صاف کیا خاک ۔ کھٹکا تھا کہ چھینکتے کٹے ناک ۔ چھینکنا ۔ (ہ) چھینک آنا ۔ جیسے چھینکتے گئے چھینکتے آئے ۔ چھینکیں لینا ۔ پلاس یا پتی وغیرہ سے چھینکنا ۔

چھینکا ۔ (ہ ۔ نون غُنّہ) مذکر ۔ ۱۔ وہ جالی یا لگن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں ۔ ۲۔ وہ جالی جو چوپایوں کے منھ پر لگا دیتے ہیں ۔

چھیننا ۔ (ہ) چھین لینا ۔ کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز زبردستی لے لینا

چھینی ۔ (ہ) مونث ۔ ٹانکی ۔ لوہا کاٹنے کا اوزار ۔ اوزار جس سے چکی کے دانت بناتے ہیں ۔

چی ۔ ۱۔ فارسی اور اردو میں تصغیر کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیگچی ۔ ڈولچی ۲۔ مرکب ہوکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے مشعلچی ۔

چیاں ۔ (ہ) مذکر ۔ املی کا بیج ۔ اردو میں بغیر نون زبانوں پر ہے چیاں ریز (عم) کم عمر بچہ ۔ بہت دُبلا پتلا ۔ حقیر ۔ چیاں سا چیاں سی ۔ صفت ۔ بہت چھوٹا سا بہت چھوٹی سی منداسی ۔

چیپ ۔ (ہ) مذکر ۔ لاسا ۔ چپکنے والی چیز ۔ لسدار گاڑھی رطوبت جو اکثر کچے ہوئے آموں وغیرہ سے نکلتی ہے چیپ دار ۔ صفت ۔ لسدار چپکتا ہوا

چیپ ۔ (ہ) مونث ۔ ٹکڑا جو دانت پتھر یا لکڑی سے ٹوٹ کر الگ ہو جائے

چیپڑ ۔ (ہ) مذکر ۔ آنکھ کی کیچڑ ۔ چیپڑ بہنا ۔ آنکھوں سے چرک کا رواں ہونا ۔

چیپی ۔ (ہ) مونث ۔ ۱۔ کاغذ کی دھجی جو چپکائی جائے ۔ ۲۔ پتنگ میں جو کاغذ

کا پیوند دیا جاتا ہے اُس کو بھی چیپی کہتے ہیں۔

چیت ۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون یائے مجہول۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر ۱ ہندوؤں کا بارھواں قمری مہینا۔ جو مارچ و اپریل میں پڑتا ہے ۲ چیت کے گیت چیتی۔ چیت کے مہینے کی فصل۔ موسم بہار کی فصل۔

چیتا ۔ (ہ۔ یائے مجہول) مذکر۔ (عو) ذہن۔ حافظہ۔ تمھارا کیسا چیتا ہے کوئی بات یاد نہیں رہتی۔ چیتا۔ (ہ۔ بروزن ایذا) ۱ مذکر۔ ایک درندے جانور کا نام جسکی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں ۲ ایک دوا کا نام۔

چیتے کی کمر۔ (کنایۃً) باریک کمر معشوق کی۔ (ناسخ) چل کے چیتے کی کمریں کیجیے ہاتھ اپنے طوق۔ نرگس جادو کی جا چشم غزالاں کیجیے۔

چیتل ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی نیل گاؤ ۲ ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ۔

چیتنا ۔ (ہ+عو) ۱ ہوشیار رہونا۔ متنبہ ہونا۔ ہوش میں آنا ۲ یاد کرنا۔ خیال کرنا ۳ چونک اُٹھنا۔ (حالی) ماجرا ہوگا ہمارا عبرت اوروں کے لئے چیت جائیں گے بہت سنکر ہماری داستاں ۴ تیز ہونا چراغ کا۔

چیتنا ۔ (ہ)۔ (عو) خواہش کرنا۔ چاہنا۔ جیسے جو کوئی کسیکا بُرا چیتے گا خدا اُس کا بُرا کریگا۔

چیتھڑا ۔ (ہ) مذکر۔ کپڑے کا ٹکڑا۔ لتہ۔ دیکھو چیتھڑا۔

چیٹک ۔ (ہ) مونث۔ (عو) شوق۔ دُھن۔ جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے۔ چیٹی۔ مونث۔ چیونٹی۔

چیچا ۔ (ہ+بروزن بیچا) مذکر۔ فرج کے اندر کا اُبھرا ہوا گوشت ۲ چیچڑی۔ (ہ) وہ کیڑے جو کُتّے بکری یا گائے کے بدن میں پڑجاتے ہیں۔

چیچک (ہ+فارسی میں سیتلا) مونث۔ سیتلا۔ چیچک رُو۔ صفت۔ وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں۔

چیخ ۔ (ہ) مونث ۱ زور کی آواز۔ غُل۔ چلّاہٹ۔ درد کی آواز ۔ پکارنے کی آواز ۲ پرندوں کا بچہ جس کے اڑنے کے پر نہ نکلے ہوں ۳ چیخ اُٹھنا۔ چلّانا۔ چیخ مارنا۔ زور کی آواز نکالنا ۴ چیخم چاخ مچنا۔ (عو) غُل شور پڑنا۔ دھوم ہونا۔ پکار پڑنا چیخم دھاڑ مچانا (عو) ہنگامہ برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ چیخنا۔ لازم چلّانا غُل مچانا شور کرنا پکارنا۔ فریاد کرنا۔

چیدہ ۔ (ف) صفت۔ منتخب۔ چُنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ عمدہ۔ چیدہ چیدہ۔ (ف) صفت۔ اچھے اچھے عمدہ منتخب۔

چیر ۔ (ہ) مونث ۱ شگاف۔ زخم۔ درز ۲ دھجی۔ کپڑے کی پٹی۔ کترن۔ چیر آنا۔ (عو) شگاف ہوجانا۔ چیر جانا۔ زخم آجانا۔ شق ہوجانا۔ چیر پھاڑ۔ مونث۔ جراحی عمل۔ کانٹ چھانٹ۔ چیرا۔ (ہ۔ دیکھو فارسی چیرہ) مذکر۔ پھوڑے کا شگاف ۲ (کنایۃً) عورتوں کی دوشیزگی ۳ ایک قسم کی منقش پگڑی۔ (سودا) چہرہ ترا سا کب ہے سُلطانِ خاوری کا چیرا ہزار باندھے سر پر جو وہ زری کا۔ چیرا اتارنا۔ چیرہ توڑنا ۱ (کسبیوں کی اصطلاح) ازالہ بکارت کرنا ۲ بے عزت کرنا۔ چیرا دینا۔ چیرا لگانا۔ شگاف دینا۔ زخم لگانا۔ نشتر مارنا۔ چیرا بند۔ دوشیزہ اور باکرہ عورت۔ چیرے والا ۱ (عم) پگڑی باندھنے والا ۲ (عو) حکیم۔ طبیب۔ معالج۔ (رنگین) جن زنانخی کے جیا اچھی نہیں ہونگی ہیں چیرے والے نے عبث نسخہ لکھا کسواسطے۔ حکیم کو چیرا پہن کر دربار میں جانے کا حکم تھا۔ اسوجہ سے بیگمات نے چیرے والا نام رکھا۔ چیرنا۔ (ہ) ۱ پھاڑنا۔ ٹکڑے کرنا۔ شگاف دینا۔ شق کرنا ۲ (کنایۃً) چُرا لینا۔ لینا۔ جیسے مال چیرنا ۳ تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے تختی چیرنا۔ لکڑی چیرنا۔ چیر دچار نگھار دپانچ۔ مثل۔ (عو) بہت موٹے تازے کی نسبت تحقیر سے بولتی ہیں۔

چیرو ۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون چہارم معروف) مذکر۔ سُرخ رنگ کا کچّا سوت جو ولایت سے آتا ہے۔

چیرہ ۔ (ف) ۱ غالب ہونا۔ غلبہ پانا ۲ دوشیزگی۔ چیرہ بند ۱ رنگین اور منقش پگڑی باندھنے والا ۲ کنواری عورت۔ اردو میں اس جگہ چیرے بند کہتے ہیں۔ چیرہ دست۔ (ف) غالب زور آور۔ زبردست۔ چیرہ دستی۔ (ف) مونث۔ غلبہ۔ زبردستی۔ قوت۔ طاقت۔

چپری

چپری۔ (ھ) مونث۔ باندی۔ کنیز۔ چھوکری۔
چیئرز۔ (انگ) مذکر۔ خوشی سے تالی بجانا خوشی کے نعرے۔ اس کا فعل جمع میں آتا ہے۔
چیڑ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے صندوق وغیرہ بنتے ہیں۔ دیودار۔
چیز۔ (ف) موجود۔ گرانمایہ شے۔ کچھ (مونث) شے۔ اسباب۔ جنس۔ (داغ)
کچھ زہر نہ تھی شراب انگور۔ کیا چیز حرام ہوگئی ہے۔ زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا۔
گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ غزل وغیرہ۔ حقیقت حال۔ جیسے اس کے آگے یہ کیا چیز ہے۔
(نفیس) کیا چیز سر ہے بات پہ ہم لوگ مرتے ہیں۔ دیکھو بس اختیار پہ یوں صبر کرتے ہیں۔
یہ مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دیجائے۔ (فقرہ) اب کون بچہ ہے جس کے لئے چیز لگا رکھوں گی
امانت۔ دھروڑ۔ (عو) جب بڑی چیز کہیں گی تو قرآن شریف سے مراد ہوگی چیز اٹھانا
دیکھو اٹھانا نمبرہ۔ چیز بست۔ مونث۔ (عو) اسباب۔ اثاثہ۔ اٹالہ۔ چیزی۔ مونث (اطفال)
مٹھائی۔ شیرینی۔ عموماً اس جگہ چیجی بولتے ہیں۔
چیستاں۔ (ف) اصل میں چیست آں (مونث) پہیلی۔ چیستاں۔ معما کا فرق۔
چیستاں میں شے کا نام پوچھتے ہیں اور معما میں نام بتاکر حل کرنے کی ترکیب پوچھتے
ہیں۔ چیف۔ (انگ) صفت۔ اعلیٰ۔ افضل۔ بڑا۔ سردار۔ افسر۔ محکمہ کا اعلیٰ عہدہ دار
چیف جسٹس۔ (انگ) مذکر۔ ہائیکورٹ کے بڑے جج کا عہدہ۔ چیف کورٹ۔ (انگ)
مذکر۔ عدالت عالیہ۔ بڑی عدالت۔
چیکٹ۔ (ھ) مذکر۔ چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے باعث سیاہ
اور چکنی ہوجائے۔ صفت۔ چکنا۔ سیاہ۔ اس جگہ چکٹ زیادہ بول چال میں ہے۔
چیکٹ اتروائی۔ (دہلی) مذکر۔ وہ جوڑا جو بہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے
دوسرے روز بہن کے میلے کپڑے اتروا کر بھائی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے۔
چیل۔ (ھ) مونث۔ ایک مردار خوار پرند کا نام۔ چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ یعنی ایسی
گرمی ہے کہ اس کی تاب لا کر چیل انڈا چھوڑ کر سیتے سیتے کھڑی ہوجاتی ہے جس دن زمین
زمین نہایت تپتی اور خوب گو جلتی ہے۔ مبالغہ سے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ چیل جھپٹا۔ مذکر
کسی چیز کا اس طرح لیجانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لیجاتی ہے۔ چیل جھپٹا کرنا۔

چین

چھین لینا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ (فقرہ) کسی چیز پر چیلوں کی طرح گرنا۔ چیل چلھور۔
مونث۔ چیلوں کے بلانیکا ایک کلمہ ہے جس سے چیلیں آکر گوشت لیجاتی ہیں۔
بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے چیل کا بناہی کہتے ہیں اس میں لڑکوں کے دو
غول ہوکر علحدہ علحدہ لکیریں بنا بناکر چھپاتے پھرتے ہیں۔ جب وقت معینہ
پورا ہوجاتا ہے ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے۔ جس گروہ کی لکیریں
زیادہ ہوجاتی ہیں وہی اسیقدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چیرٹیاں
کہتے ہیں۔ چیل کا بٹھا۔ مذکر۔ چیل کا بچہ۔ (دہلی) احمق۔ بیوقوف۔ چیل کا موت۔ نایاب
چیز۔ وہ چیز جس کا حاصل ہونا امکان سے باہر ہو۔ چیل کی طرح منڈلانا۔ کسی چیز
کی خواہش میں بیتاب پھرنا۔ چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ (ھ) مثل۔ مسرف
ہمیشہ تہیدست رہتا ہے۔ (غالب) درم و دام اپنے پاس کہاں۔ چیل کے گھونسلے میں
ماس کہاں۔ چیلوں کوؤں کو دوں۔ (عو) بوٹی بوٹی کرکے چیلوں کو دیدوں۔
غصہ سے کوسنے کے طور پر کسی کو کہتی ہیں۔
چیلا۔ (ھ) مذکر۔ جلانیکی لکڑی کا ٹکڑا۔ لکڑی کا کندہ۔ چیلا۔ (ھ) مذکر۔ بندہ۔
غلام۔ شاگرد۔ مرید۔ پیرو۔ خدمتی۔ خدمتگار۔ درویشوں کی خدمت کرنیوالا۔
بندہ خاص۔ شاہی غلام۔ راجاؤں کے خدمتی۔ چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ پیرو بننا
چیلک۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) نظری کرنیکی علامت۔ اسم یا شعر یا کسی لفظ کے
ناپسند ہونے پر ایک نشان کر دینا۔ (بحر) بنئے چہرے ہوں صاد آنکھوں سے
دفتر خانۂ خط میں۔ ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو۔ چیلگو۔ (ھ) مذکر
زرد آلو۔ ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے۔
چیلھڑ۔ (ھ) مذکر۔ چلوا۔
چیلی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا چیلا۔ چیلی چاپڑ۔ شاگرد۔ مرید۔ معتقد۔
چین۔ (انگ) مونث۔ زنجیر۔ گھڑی کی زنجیر۔ لڑی۔
چین۔ (ھ) مذکر۔ راحت۔ آرام۔ اطمینان۔ عیش۔ آسائش۔ قرار۔ چین اڑانا
چین کرنا۔ چین آنا۔ قرار آنا۔ چین پانا۔ آرام پانا۔ چین پڑنا۔ کل پڑنا۔ اطمینان ہونا

ٹھنڈک پڑنا۔ چین سے ۔ آرام سے ۔ بےفکری سے ۔ بے غل وغش۔ (ناسخ) کُھلے در وازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے۔ دیا ہے خانہ ویرانی کو عہدہ پاسبانی کا۔ چین سے کٹنا۔ چین سے گزرنا۔ زندگی عیش سے بسر ہونا۔ بےغل وغش اوقات بسر ہونا۔ سے واقف نہ کبھی عشق کے جب نام سے ہم تھے۔ کیا چین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے۔ (ناسخ) اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن پیری میں یاد کیا کروں عہدِ شباب کو۔ چین کرنا۔ مزے اُڑانا۔ عیش کرنا۔ گلچھرے اُڑانا۔ (ناسخ) آفتاب حشر پر ہے انتقام اسکا جو ہم۔ چین کرتے ہیں کسی کے سایۂ دیوار میں۔ چین لینا۔ دم لینا۔ ستانا۔ (آتش) دل کو تو چین لینے دے اے گردشِ فلک۔ کافی ہے مجھکو گردش ساغر تمام رات۔ چین ملنا۔ آرام ملنا۔ (آتش) وحشت آباد جہاں میں نہ کر آرام طلب۔ کب مسافر کو ملا چین وہ ویرانے سے۔ چین نہ ہونا۔ لازم۔ آرام نہ پڑنا۔ بے تاب ومضطرب رہنا۔ اطمینان نہونا۔

چِیں۔ (ف) مونث۔ شکن۔ بل۔ سلوٹ۔ جُھرّی۔ جیسے آستین کی چیں۔ چیں بجبیں ہونا۔ چیں بر جبیں ہونا۔ چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ ترشرو ہونا۔ (جلال) فقط اک زلف ہی کی برہمی کے ہم نہیں شاکی۔ تمھاری مانگ بھی نکلی تو لو چیں بر جبیں نکلی۔ (داغ) برہم اسے کیوں تو نے کیا چھیڑ کے پھر زلف۔ اےدل وہ ابھی چیں بجبیں ہو ہی چکا تھا۔ (امیر) بوسہ کب چاند سی جبیں کا لیا۔ کیا سبب ہے جو چین بہ ابرو ہوا۔

چِیں۔ (ہ) مونث۔ چڑیا کی آواز۔ چیں بُلا دینا۔ ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ سے کھینچا جو نقشہ کلکِ تصوّر سے یار کا۔ نقاش چیں کو ہمنے ظفر چیں بلا دیا۔ چیں بولنا۔ چیں بول جانا۔ ہار ماننا۔ مات کھانا۔ عاجز آنا۔ (داغ) کوہکن سے نہ کٹا غم کا پہاڑ۔ بیستوں کاٹ کے چیں بول گیا۔ چیں ماننا۔ چیں بول جانا۔ (ظفر) کہا میں نے نہ کھینچ اس زلف کی تصویر کھینچے گا۔ نہ مانی بات مانی نے مری آخر کو چیں مانی۔ چیں ماننا لکھنؤ میں نہیں بولتے۔ دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں اُسے مار کر لفظ چیں کُہلواتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا ہمارا ذلیل ہے جس سے ہمنے چڑیا کی بولی بُلوائی۔ چیں چپڑ کرنا۔ لازم۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا۔ چیں چیں (ہ) مونث۔ چُوں چُوں۔ غل شور۔ لفظی تکرار۔ لفظی بحث۔ جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا یا اُس کے بچے کو پکڑ لیتا ہے اسوقت اس کی یہ آواز نکلتی ہے اور اسی سے رونا چلّانا۔ گریہ کرنا کے معنی لئے گئے ہیں۔ چیں چیں کرنا۔ لازم۔ چُوں چُوں کرنا۔ غُل مچانا۔ رونا۔ تکرار کرنا۔

چَینا (ہ بالفتح) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے غلہ کا نام۔ چینتی کرنا (عو) بدعاملگی کرنا۔ کھیل میں امرو جبی چھپانا۔ (جان صاحب) خاک میں مل جائے جو سر آپکی چینتی کرتے ہو بازی ہار کے۔

چینت۔ (ہ) مونث۔ (عم) گُھر پیچ۔ رگڑ۔ چھیل جانا۔ (آنا کے ساتھ)۔

چینٹا۔ (ہ۔ نون غنہ) بڑی چیونٹی۔ چیونٹا۔ چینٹی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث چیونٹی۔

چَینچ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ بہت چھوٹا دانہ جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں۔

چَینچلا۔ (ہ) مذکر۔ پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں۔ اُلجھا ہوا سوت ٹوٹی ہوئی لکڑی۔

چَیند۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ بدمعاملگی۔ بے ایمانی۔ ہٹ دھرمی۔ کھیل میں امرو جبی کا چھپانا۔ (معروف) بازیِ عشق میں دل بد کے لگے لینے جان۔ خیر لے جایئے پر چیند یہ سرکار نے کی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) چیند بازی۔ مونث چیند۔ چیندیا۔ مذکر۔ چیند باز۔ بے ایمان۔

چَیندی۔ (ہ) مونث۔ چمڑے کے گول ٹکڑے جو گاڑی کے دھرے پر چڑھاتے ہیں۔

چَینگی پوٹے۔ (ہ) مذکر۔ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے۔ (کنایۃً)۔ بال بچے۔ چینہ دان۔ (ف) مذکر۔ مرغ کا پوٹا۔

چِینی۔ (ہ۔ بروزن بینی) مونث۔ سفید شکر۔ ایک قسم کا کبوتر سفید رنگ جسکے جابجا سیاہ رنگ ہوں۔ چینی کا روغنی ظرف۔ (ناسخ) چینی کو

صاف تر تُبت چیں ہے ترا بدن۔ پھبتی تری کر یہ ہے چینی کے بال کی ۲ چین کے ملک کی ایک قسم کی روغن دار مٹی ۳ چین کا رہنے والا۔ چین سے منسوب۔ چینی کا بال۔ لکیر۔ جو چینی میں پڑجاتی ہے۔

چیولی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

چیونٹا۔ (ہ+نون غنہ) مذکر۔ چینٹا۔ چیونٹی۔ (ہ نون غنہ) مونث۔ چینٹی۔ چیونٹی کا پر نکالنا۔ (جب چیونٹی کے پر نکلتے ہیں اس کے مرنے کے دن قریب آجاتے ہیں۔ زوال کا زمانہ قریب آنا کی جگہ۔ (بجر) کسکے گلبرگ لب شیریں پہ سبزہ آگیا۔ چیونٹیوں نے پر نکالے ہیں بسانِ عندلیب۔ چیونٹی کا گھر۔ چیونٹی کا سوراخ۔ چیونٹی کی آواز عرش تک۔ مثل۔ غریب کی آہ با اثر ہوتی ہے۔ چیونٹی کو پر لگے۔ چیونٹی کے پر نکلے۔ مثل۔ شامت کے دن یا موت کا وقت قریب آنا۔ چیونٹی کو مُوت کا ریلا بہت۔ مثل۔ غریب کو تھوڑی مصیبت برباد کر دیتی ہے۔ چیونٹیاں۔ دیکھو چیل جلھور۔ چیونٹیاں لگنا۔ گرمی کی شدت۔ بدن میں ایک قسم کی سوزش ہونا۔ چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا نہایت کم خوراک ہونا۔ پھول سونگھ کر رہنا۔ (کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے) چیونٹیوں بھرا کباب (ع) مذکر جھگڑے کی چیز۔ مصیبت کا گھر۔ (ع۔ دہلی) جب کسی عورت کی شادی بال بچے دار مرد سے ٹھہرتی ہے اُس کی خیر خواہ عورتیں اس مرد کو چیونٹیوں بھرا کباب کہتی ہیں

ح

(ع) مونث۔ عربی کا چھٹا اردو کا نواں حرف اسکو حائے حطی حائے مہملہ و حائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں یہ حسابِ جمل میں اسکے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف دراصل فارسی زبان میں نہیں ہے لیکن بعض الفاظ کا املا بجائے ہائے ہوز کے حائے حطی سے فارسیوں نے کرلیا ہے۔

حاتم۔ (ع۔ بکسر سوم۔ فارسیوں نے اور اُن کے تقلید نے اردو شعرائے بفتح سوم کہاہے اب بکسر تا مستعمل ہے) مذکر ۱ عرب کے قبیلہ طے کے ایک نہایت سخی سردار کا نام جسے حاتم طائی بھی کہتے ہیں۔ یہ عبداللہ بن سعد طائی کا بیٹا تھا ۲ شکل اُن کی دیکھکر ہوتا ہے استغنا مجھے۔ یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہیں۔ کم۔ عظم قافیے ہیں ۳ صفت۔ بڑا سخی۔ کریم۔ فیاض۔ حاتم کی گور پر لات مارنا۔ (کنایۃً) حاتم سے بڑھکر سخاوت کرنا۔ بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہوجانا کی جگہ۔

حاجب (ع) مذکر ۱ دربان۔ چوبدار ۲ پردہ۔

حاجت۔ (ع) مونث ۱ خواہش۔ ضرورت ۲ آرزو۔ اُمید۔ مراد۔ حاجت بر آنا مُراد پوری ہونا۔ (ناسخ) عاریت جو شے ہے حاجت اُس سے برآتی نہیں۔ پر تو ہیں پر کب اُڑا جاتا ہے از خود تیر سے۔ حاجت خواہ۔ (ف) سائل۔ مُحتاج۔ مانگنے والا۔ حاجت روا۔ (ف) صفت۔ حاجت پوری کرنے والا۔ حاجت روائی۔ کسیکا کام نکالنا (کرنا کے ساتھ) حاجت رفع کرنا ۱ کسیکا کوئی کام نکالنا ۲ پاخانے جانا۔ حاجتمند (ف) صفت۔ خواہشمند ۲ محتاج۔ حاجتِ مشاطہ نیست روئے دل آرام را۔ (ف) مثل خوبصورت کو آرائش کی ضرورت نہیں۔ (موقع) خصائلِ حمیدہ محتاج ثنا و صفت نہیں ہیں۔ حاجتی۔ مونث۔ (دہلی) وہ ظرف جسمیں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کرلیتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس رفع ضرورت کے لئے بوقت شب رکھا جاتا ہے ۲ (ع) ضرورتمند۔ مراد خواہ۔

حاجی۔ (ع۔ یا بہ تشدید جیم۔ حج کرنے والی جماعت سے منسوب اصل میں حاجّہ تھا۔ اسم فاعل مونث۔ کا صیغہ جب اس میں یائے نسبت اضافہ کیگئی آخر کی ہائے تانیث حذف ہوگئی جیسے عامہ سے عامی۔ معتزلہ سے معتزلی فارسیوں نے بہ تخفیف جیم استعمال کیا۔) مذکر۔ حج کرنیوالا۔ وہ شخص جو حج کر آیا ہو۔ حاجی الحرمین مذکر۔ وہ شخص جسنے حج کیا ہو اور مدینہ منورہ میں مزار آنحضرتؐ کی زیارت بھی کی ہو

حادِث ۔ (ع) صفت ۔ قدیم کا نقیض ۔ نیا ۔ زوال قبول کرنیوالا ۔ فنا ہونیوالا
حادِثہ ۔ (ع) لغوی معنی نئی بات ۔ اردو میں اصطلاحی معنی میں ستعمل ہے) ۔ مذکر ۔ (اصطلاحی) واقعہ ۔ مصیبت ۔ زمانیکی گردش ۔ رہونا کے ساتھ) ۔ (آتش) طفلی سے سابقہ غم واندوہ کا رہا ۔ کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہمپر قدیم سے ۔ حادثہ ڈالنا مصیبت ڈالنا ۔ (انیس) پھولوں پہ عجب حادثہ تقدیر نے ڈالا

حادّہ ۔ (ع) لغوی معنی سگڑا ہوا ! مذکر ۔ (اصطلاح اقلیدس) زاویہ قائمہ سے چھوٹا زاویہ ۔

حاذِق ۔ (ع) صفت ۔ ماہر ۔ کامل ۔ اُستاد ۔ (حکیم کی صفت میں مستعمل ہے) ۔

حارّ ۔ (ع) صفت ۔ گرم ۔ گرمی کرنیوالا ۔ حارِج ۔ (ع) حرج ۔ بفتح اول و دوم تنگی ۔ تنگ ہونا ۔) صفت ۔ مزاحم

حارُونی ۔ (یہ لفظ عربی ۔ حَرُون ۔ بمعنی سرکش کا مُہنّد ہے) صفت ۔ (ع) ۔ سرکش ۔ نافرمان ۔ شریر ۔ (فقرہ) اس موئے حارُونی نے میری بات کبھی نہیں مانی ۔

حاسِد ۔ (ع) مذکر ۔ حسد کرنیوالا ۔ بدخواہ ۔ کسی کی نعمت چھن جانیکی تمنا کرنیوالا ۔

حاسّہ ۔ (ع) مذکر ۔ حِسّ کرنے کی قُوّت کا نام ۔ حواس جمع ۔

حاشا ۔ (ع) ! حرف جار بمعنی استثنا ہے ۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں ! اسم بمعنی تنزیہہ) مونث ۔ فارسی اور اردو میں انکار کرنے کیوقت بطور قسم مستعمل ہے ۔ ہرگز نہیں ۔ (محسن) نہیں سرکار یہ سلطان حبش کی حاشا ۔ (مراۃ العروس) بہتیرا پوچھ پوچھکے اپنا مُنہ تھکا دُ حاشا کہ یہ کچھ بتائے ۔ حاشَ لِلّٰہ ۔ حاشا لِلّٰہ ۔ حاشا ثُمّ حاشا ۔ حاشا و کلّا ۔ (لغوی معنی پاک ہے خدا اس بات سے) ہرگز نہیں ۔ (فقرہ) کیا خالد مکر و فریب سے کام لیتا ہے ۔ حاشا و کلّا یعنی ہرگز نہیں ۔ ہرگز نہیں ۔
حاشا لِلّٰہ ۔ عربی کے اعتبار سے سبحان اللہ کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں محل استعمال مختلف ہے ۔ عورتیں ایسے موقع پر حاشَ لِلّٰہ بولتی ہیں جسمیں ایک شائبہ قسم کا بھی پایا جاتا ہے ۔ حاشا و کلّا کا استعمال کسی بُری بات پر تعجب کے لئے بھی ہوتا ہے (فقرہ) حاشا و کلّا یہ تو بڑا بھاری بُہتان ہے ۔ دیکھو سبحان اللہ ۔

حاشِیَہ ۔ (ع) حاشیۃ ۔ بکسر سوم و فتح چہارم ۔ حواشی جمع) مذکر ! کنارہ ۔ گوٹ ۔ گود ۔ لب ! کتاب یا ورق کے چاروں طرفوں کا کنارہ ۔ کپڑے کا کنارہ ۔ لکھے ہوئے صفحہ کا چاروں طرف کا کنارہ ! شرح یا یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے ۔ نوٹ ۔ فُٹ نُوٹ ! شرح کی شرح ! (اردو) وہ بیل بوٹے جو شالی رومال یا قالین وغیرہ کے گرداگرد کنارہ پر بنے ہوتے ہیں ۔ حاشیہ چڑھانا ! گوٹ لگانا نئے سرے سے سنجاف لگانا ! کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا ! نمک مرچ لگانا ۔ اپنی طرف سے کسی بات میں اضافہ کرکے بیان کرنا ۔ حاشیہ چھوڑنا ۔ کنارہ چھوڑنا ۔ چاروں طرف سے کاغذ چھوڑکر لکھنا ۔ حاشیہ کا گواہ ۔ وہ گواہ جو کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنا نام درج کرتا ہے ۔ حاشیہ لکھنا ! حاشیہ چڑھانا ۔ نمبر ۲ ! سبقت لیجانا ۔ اضافہ کرنا ۔ (شعور) سخت جانی پر لکھا دوران نے سر حاشیہ ۔ کاسۂ سر بھی مجھے سنگِ فلاخن ہوگیا ۔ حاشیہ نشین ۔ (ف) پاس بیٹھنے والے امیر یا بادشاہ کے مُصاحِب ۔

حاصِل ۔ (ع ۔ عربی میں معانی نمبر ۱ ۔ ۲ میں ہے) مذکر ! کسی چیز کا بقیہ ! آمدنی پیداوار ۔ منافع ۔ (رشک) آگے عزّت کے حواسِ خمسہ کی وقعت نہیں ۔ آبرو دیکر نہ لوں حاصل کبھی پنجاب کا ! نتیجہ ۔ مطلب ۔ خلاصہ (فقرہ) اس تحریر کا حاصل یہ ہے کہ آپ کو مصالحت منظور نہیں ۔ حاصِل تفریق ۔ مذکر ۔ (حساب) وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے ۔ حاصل تقسیم ۔ مذکر ۔ خارج قسمت وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ۔ حاصِل جمع ۔ مذکر ۔ میزان ۔ مجموعہ ۔ حاصل ضرب ۔ مذکر وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو ۔ حاصل کرنا ! بہم پہنچانا ۔ پانا ! کمانا ! پیدا کرنا ! جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ حاصل کلام ۔ خلاصہ مطلب ۔ بات کا نتیجہ ۔ الغرض ۔ حاصل مصدر جو لفظ کسی ایسی کیفیت کو ظاہر کرے جو کسی فعل کا اثر یا نتیجہ ہو تو اس کو حاصل مصدر کہتے ہیں ۔ حاصل مصدر بنانیکا کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے ۔ عموماً مصدر میں بعد حذف علامت مصدر کچھ تغیر کرکے حاصل مصدر بناتے ہیں جیسے گھومنا سے گُھماؤ ۔ ملنا سے ملاپ کبھی ماضی حاصل مصدر کا کام دیتی ہے جیسے کہنا سے کہا ۔ (فقرہ) ہمارا کہا مان لو

کبھی امر سے حاصل مصدر کا کام لیتے ہیں۔ جیسے چمکنا سے چمک کبھی دو امروں سے جیسے بک بک۔ کبھی دو مختلف امروں سے جیسے جان پہچان۔ کبھی مصدر کچھ ہوتا ہے حاصل مصدر کچھ۔ جیسے سونا سے نیند۔ کبھی مصدر کے آخر سے الف حذف کرکے حاصل مصدر بناتے ہیں جیسے لینا سے لین دینا سے دین۔ کبھی اسم پر پن لگاکر جیسے احمق پن کبھی پت اضافہ کرکے جیسے کنوار پت۔ حاصل ہونا۔ ۱ وصول ہونا۔ ۲ بہم پہنچنا۔ ہاتھ لگنا۔ ۳ فائدہ ہونا۔ مطلب نکلنا۔ جیسے تمھیں اس بات سے کیا حاصل حق حاصل نہ حصول۔ بیفائدہ کی جگہ۔

حاضِر ۔ (ع) صفت۔ موجود۔ تیار۔ آمادہ۔ سامنے۔ حاضرات۔ مونث۔ جن بھوت پریت اور بدروحوں کے جمع کرنے کا جلسہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (رجان صاحب) حبسے بچی کو سایہ کا ہے خلل۔ آئے دن حاضرات ہوتی ہے۔ حاضراتی۔ مذکر حاضرات کرنے والا۔ حاضران۔ حاضرین۔ حاضر کی جمع بقاعدہ۔ فارسی الف نون سے اور باقاعدہ عربی ی ن سے بنائی ہے۔ حاضر باش۔ (ف) مذکر۔ موجود رہنے والا۔ وہ شخص جو کسی کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہے۔ حاضر باشی۔ مونث۔ موجودگی حاضری۔ حاضر جواب۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو فوراً جواب دے۔ (داغ) کیسے حاضر جواب ہو کہ جواب۔ میرے پیغام کا نہیں ملتا۔ حاضر رہنا۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا کھڑا رہنا۔ حاضر ضامن۔ کسی شخص کو حاضر لانے کی ذمہ داری لینے والا۔ حاضر ضامنی۔ مونث۔ کسی شخص کو عدالت میں موجود کرنے کی ذمہ داری۔ حاضر کرنا ۱ موجود کرنا۔ بُلا کر لانا۔ ۲ مہیا کرنا۔ حاضر میں حُجت نہیں۔ جو موجود ہے بلا حجت و تکرار حاضر ہے۔ (سحر) یہاں بھی تو حاضر میں حجت نہیں۔ یہ دل ہو جو حضرت سلامت پسند۔ حاضر و ناظر۔ موجود اور دیکھنے والا۔ خدا تعالیٰ کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) خدا کو حاضر و ناظر جان کے بیان کرتا ہوں۔ حاضر ہونا۔ ۱ موجود ہونا۔ پیش ہونا۔ آنا۔ سامنے ہونا۔ حاضری۔ (ف ماحضر)۔ وہ کھانا جو دن میں پہلی مرتبہ کھاتے ہیں) مونث ۱ موجودگی ۲ وہ کھانا جو مُردے کے وارثوں کو بعد دفن میت بھیجتے ہیں ۵ بجواؤ گھر میں بجر کے نے جان حاضری۔ مجھ کو تمھاری دید کا کچھ

کھاکے مرگیا۔ (کھانا کے ساتھ) ۳ وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے ۴ صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا۔ ناشتہ۔ (کھانا کے ساتھ) ۵ کباب شیر مال۔ پیاز۔ پودینہ۔ پنیر۔ حلوا وغیرہ جس پر شہدائے کربلا یا حضرت عباسؓ کا فاتحہ دیتے ہیں۔ حاضری دینا ۱ موجودات دینا ۲ اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا۔ حاضر ہونا ۳ شیر مال و حلوے وغیرہ پر مُردے کی نیاز دلوا کر غریبوں کو تقسیم کرنا شہدائے کربلا یا حضرت عباس کا فاتحہ دلانا۔ (سحر) وہ اپنے ساتھ کھلائیں تو حاضری دوں میں۔ دعا یہ مانگ کے روزہ فراق میں رکھا۔ حاضری لینا گنتی کرنا نام پکارنا۔

حاطہ۔ مذکر۔ (عو) عربی احاطہ کا بگاڑا ہوا ہے اس زمین کو کہتے ہیں جو دیوار دیں گھری ہوئی ہو

حافِظ (ع) مذکر ۱ نگہبان۔ حفاظت کرنے والا۔ جیسے اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ ۲ وہ شخص جسکو قرآن ازبر یاد ہو ۳ (کنایۃً) نابینا۔ حافظِ حقیقی۔ (ف) مذکر۔ اصلی نگہبان۔ خدا تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے۔ حافِظہ۔ (عربی میں حافظت تھا۔ فارسیوں نے حافظہ کرلیا۔) مذکر۔ یاد رکھنے کی قوت۔ (ناصر) شعر کیا یاد رہیں پیری میں۔ حافظہ کام نہیں دیتا ہے۔

حاکِم ۔ (ع) حکم کرنے والا۔ ملک کا والی۔ حُکّام جمع) مذکر ۱ حکومت کرنیوالا۔ سردار۔ عامل۔ ناظم ۲ فرمانروا۔ بادشاہ ۳ آقا۔ مالک ۴ زمیندار۔ مُقدّم۔ نمبردار۔ حاکم بالا۔ حاکم اعلیٰ۔ مذکر ۱ خدا۔ خداوند تعالیٰ ۲ افسر اعلیٰ۔ بڑا حاکم حاکم چُون کا بھی بُرا۔ مثل۔ ادنےٰ حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے۔ حاکم کے کُتّے۔ حاکم کے نوکر۔ جو بغیر نذر لئے کسی کو حاکم کے پاس نہ لیجائیں۔ (جانصاحب) حاکم کے جمعے کھڑے ہوجائیں گے آکے۔ ہتھکاریاں پہنیں گے ابھی صدر میں جاکے حاکم کے تین اور شحنہ کے نَو۔ مثل جب کسی حاکم کے اہلکار اُس سے زیادہ رعیت کو لُوٹیں تو اُن کی نسبت بولتے ہیں۔ حاکمِ وقت۔ مذکر۔ اس وقت کا حاکم فرمانروائے حال۔ حاکمانہ۔ صفت۔ حاکم کے مانند۔ جیسے حاکمانہ طرز۔

حال۔ (ع)۔ موجودہ زمانہ۔ موجودہ کیفیت۔ فارسی میں بمعنی وجد عشق و محبت ہے

(احوال جمع) مذکر۔ ۱ زمانۂ موجودہ ۲ حالت کیفیت۔ (ناسخ) میرے تیرے رشک سے ہے حال دونوں کا جو غیر ۳ حیثیت۔ طور طریق اسلوب ۴ مشائخ کا وجد راگ سننے کے وقت۔ ایک قسم کی بیخودی جو محفل حال وقال میں صوفیانہ کلام سنکر اہل دل پر طاری ہوتی ہے۔ (آتش) کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لاچکے۔ مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آچکے۔ (آتش) مقبول مرے قول سے قوال ہوا ہے۔ صوفی کو غزل سن کے مری حال ہوا ہے ۵ احوال سرگذشت ۶ دم۔ طاقت سکت (جیسے تھا) (رشک) زمانہ کون ہے آئندہ رحم فرماؤ۔ کہ رنج ہائے گزشتہ سے مجھ میں حال نہیں ؎ صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت میں۔ بدن میں جان نہیں پیرہن میں حال نہیں ۷ ابھی۔ فی الحال۔ جیسے یہ مکان حال میں بکا ہے۔ حال آنا۔ راگ سنکر وجد کی کیفیت ہونا۔ حال آئینہ ہونا۔ حال ظاہر ہونا۔ (انیس) حضرت نے کہا آئینہ ہے حالِ تنِ زار۔ حال بیحال ہونا۔ حالت غیر ہونا۔ خراب خستہ ہونا۔ حال پتلا ہونا۔ دیکھو پتلا حال۔ حال پر رونا آنا۔ کسی کی خراب حالت سے دل کڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ حال پہنچنا۔ خراب حالت ہونا۔ (رشک) تیرے بیمار کا پہنچا یہ حال خاک پر گر کے دوا لوٹ گئی۔ بیشتر اشارہ کے ساتھ اس معنی میں مستعمل ہے۔ حالداری۔ مونث۔ بنگال میں ایک قسم کا ٹکس تھا جو شادی پر ادا کرنا ہوتا تھا۔ حال دگرگوں ہونا۔ متغیر ہونا حالت کا۔ (ناسخ) باغ جہاں کا حال دگرگوں ہے کیا عجب۔ سوسن ہو سرخ اور گل نارون کبود۔ حال روشن ہونا۔ حالت ظاہر ہونا (جان صاحب) اپنا حصہ چاند سورج ہیں یہی دو روٹیاں۔ حال ہے رزاق کو روشن مری اوقات کا۔ حال سے بیحال ہوجانا۔ (عو) اچھی حالت سے بُری حالت ہوجانا حیثیت بگڑ جانا۔ حال غیر ہونا۔ حالت خراب ہونا۔ (ناسخ) میرے تیرے رشک سے ہے حال دونوں کا جو غیر۔ ہائے بلبل کہتے ہیں گل اور بلبل وا گل حال قال۔ مذکر ۱ حالت اور بیان۔ (قدر) تپش قیامت ہے آہ محشر نہ بھول بلبل پہ اسے گل تر۔ کہ تو نے دیکھا سنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال وقال دل کا۔ ۲ دیکھو حال نمبر ۴۔ (رشک) حال دل رو کے اُس سے کہہ دینا۔ یہی اک شغل حال وقال رہا۔ حال کا نہ قال کا روٹی چھچہ دال کا۔ مثل۔ نکمے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ حال کرنا۔ کسی حالت کو پہنچانا (ناسخ) کھینچتا تھا وہ بہت قامتِ جاناں کی شبیہ۔ حال آخر کو کیا دار نے کیا مانی کا۔ حال کھل جانا ۱ آگاہی ہوجانا۔ بھید ظاہر ہوجانا ۲ حقیقت کھل جانا۔ قلعی کھل جانا ۳ گت بن جانا۔ سزا کو پہنچنا۔ (فقرہ) چند روز میں حال کھلا جاتا ہے۔ حال کھیلنا۔ لازم۔ (دہلی) وجد لانا۔ وجد میں آنا۔ راگ سنکر ہُو حق کرنا۔ لوٹنا کوٹنا پھرنا۔ حال لانا۔ (لکھنؤ) دیکھو حال کھیلنا۔ حال کشا ہونا۔ (عو) حالت خراب ہونا۔ حال میں قال دہی میں مُوسل۔ (عو) مثل۔ کسی بے محل دخل دینے والے کی نسبت بولتی ہیں۔

حالا۔ (ع) ابھی اسی وقت۔ حالانکہ (ف۔ حال۔ آنکہ) باوجودیکہ۔ درحالیکہ۔

حالات۔ (ع) مذکر۔ حالت کی جمع۔ حالت۔ (ع) (واردات جو انسان پر گزرے) مونث ۱ کیفیت ۲ گت۔ درجہ۔ (فقرہ) غم کرتے کرتے اب اس حالت کو تو پہنچ گئے ۳ دم۔ جان۔ طاقت۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) حالت نہیں کچھ مرے بدن میں۔ میں ہوں کہ نہیں ہوں پیرہن میں ۴ وجد (صبا) بیخود ہو جا میری صورت۔ اے صوفی یہ حالت کیسی۔ حالت آنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں حال آنا ہے۔ حالت ابتر کرنا۔ دیکھو ابتر کرنا۔ حالت غیر ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ناسخ) یار کے در پر سُنا ہے غیر ہے۔ آج اس سے میری حالت غیر ہے۔ حالتِ موجودہ۔ مونث۔ اسوقت کی حقیقت موجودہ حیثیت۔ حالتِ نزع۔ جانکنی کا عالم۔ دم توڑنے کی کیفیت۔ حالی۔ (عربی میں زیور سے آراستہ۔ فارسی میں جلد۔ فی الحال) صفت۔ موجودہ۔ دنی ۲ مذکر۔ سکۂ رائج الوقت۔ حالیِ موالی۔ مذکر۔ ہمنشیں۔ ساتھی۔ ہم صحبت (صفدر) کہوں میں ترجم میں کیا اُن سے بات پردے کی۔ کہ اُن کے گرد تو حالی موالی بیٹھے ہیں۔

حامِد۔ (ع) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ حمد کرنے والا۔

حامِض۔ (ع) صفت۔ تُرش۔ کھٹا۔

حامل

حامِل - (ع) صفت - بوجھ اٹھانیوالا - لیجانے والا کسی چیز کا - جیسے حامِل رُقعہ - حامِل مَتن - اصل معہ شرح - حامِل وحی - مذکر - (کنایۃً) جبرئیلؑ جو فرشتۂ مقرّب ہیں اور انبیا کو وحی پہنچایا کرتے ہیں - حامِلہ - (ع حاملۃ) مونث - وہ عورت جسکے پیٹ میں بچّہ ہو -

حامِی - (ع) مذکر - حامی - مددگار - حامی بھرنا کے معنی سے بمعنی اقرار غلط ہے - حامی کار - (ع) صفت گرمجوشی سے حمایت کرنے والا - حانِث - (ع) صفت قسم توڑنے والا - قسم توڑنے کا گنہگار -

حاوِی - (ع) صفت ۱ گھیرنے والا - احاطہ کرنے والا ۲ غالب - قابو پانیوالا - (فقرہ) یہ مختار نواب صاحب پر حاوی ہے -

حائِل - (ع) صفت - بیچ میں آنیوالا - مانع - آڑ - روک -

حُبّ - (معنی نمبر اول میں عربی) مونث ۱ محبت - الفت - اُنس - دوستی - آشنائی ۲ شوق - چاہ - آرزو - (دبیر) آتش سے بغض حُبّ اُسے خاکِ شفا کی ہے - حُر کے موافق آب و ہوا کربلا کی ہے - حُبُّ الوطن - (ع) مونث - وطن کی محبت - حُبّ کا عمل - وہ دعا یا عمل جس کے ذریعہ سے باہم محبت و الفت پیدا ہو -

حَبّ - (ع - بالفتح و تشدید دوم) مونث - گولی - دانہ بیج - تخم - (ہجر) ہم مریضوں سے کوئی پوچھے حقیقت خال کی - نام ہے حبِّ شفا اُس کا مگر ملتی نہیں -

حَباب - (ع - بفتح اول معنی نمبر ا میں عربی) مذکر ۱ پانی کا بلبلا - ثبات بحرِ جہاں میں نہیں کسی کو میر - ادھر نمود ہوا اور اُدھر حباب تھا - ۲ ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے ۳ روشنی کے باریک زجاجی کنول - شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرائش کے واسطے لگاتے ہیں - یا بچّوں کے کھیلنے کے واسطے اُن میں رنگ بھرتے ہیں ۴ وہ حباب کی شکل جو ہوا بند ہو جانے سے جرم میں شیشے کے رہجاتی ہے - حباب سا - صفت ۱ باریک - پتلا ۲ ذرا سا - جیسے حباب سا چُونا لگانا - حبابی آئینہ - مذکر - مٹی کے شیشے کا آئینہ جسمیں دل نہ ہو -

حبہ

حَبَّذا - (ع) مونث - کلمۂ تحسین و آفریں - (مومن) پڑھ کوئی وہ غزل کہ اعدا بھی - حبذا حبذا کہیں سُنکر -

حَبس - (معنی نمبر اول میں عربی) مذکر ۱ بند - قید ۲ قید خانہ ۳ گھٹاؤ - انقباض - اُمس - (فقرہ) دن بھر حبس رہا شام کو ہوا چلی - حبسِ بیجا حبس ناجائز - مذکر زبردستی - کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا جو قانوناً منع ہے - حبسِ دم - مذکر ۱ ضیق النفس - دمہ ۲ دم رُکنا - ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں - حبسِ دوام - مذکر - ساری عمر کی قید - حبسِ دوام بعبور دریائے شور - ہمیشہ کے لئے کالے پانی بھیجکر وہیں رکھنا -

حَبَش حَبَشہ - (ع - بفتح اول و دوم) مذکر - حبشیوں کا ملک - زنگبار - سوڈان - افریقہ وغیرہ - حَبَشَن - (بروزن - رہزن) مونث ۱ حبش کی رہنیوالی عورت ۲ شاہی محل کی چوکیدارنی - کالی کلوٹی عورت - حَبَشی - (ع بفتح اول و دوم منسوب بہ حبش) مذکر ۱ باشندۂ حبش ۲ کالا آدمی ۳ (صفت) سیاہ کالا کلوٹا - حبشی حلوا سوہن - مذکر - ایک قسم کا سیاہ حلوا سوہن -

حَبلُ المتین - (ع) مونث - مضبوط رسی - محکم وسیلہ - (اسیر) ہر گنہ سے پاک کر دیتی ہے حُبّ اہل بیت - اس سے بہتر خلق کو حبل المتیں ملتی نہیں - حَبلُ الوَرید (ع) حَبل - رگ ورید - وہ رگ جسمیں خون جاری ہوتا اور اجزائے بدن کے ہر ہر جزو میں پہنچتا ہے ۲ مونث - شہرگ - بے انتہا قرب سے مراد لیتے ہیں -

حُبُوب - (ع - بضم اول و دوم) مذکر - حَبّ کی جمع گولیاں - حبوبات مذکر - وہ چیزیں جو زمیندار کو مفت نذر کیجاتی تھیں -

حَبَّہ - (ع - بالفتح) مذکر ۱ دانہ - غلّے کا دانہ ۲ رتی - مقدار قلیل - ذرا ذرا جیسے حبّہ حبّہ وصول پایا - حبّہ بھر - صفت رتی بھر - ذرا سا - چاول بھر -

حبہ حبہ وصول پانا۔ کوڑی کوڑی وصول پالینا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔

حَبِیب۔ (ع) مذکر۔ دوست۔ یار۔ معشوق۔

حَتّٰی۔ (ع) یہانتک۔ اس قدر۔ جبتک۔ جہانتک۔ جسقدر۔ (آتش) حتّٰی ممانعت نہیں کفار کے لئے۔ قدغن ہے آل احمد مختار کے لئے۔ حتّی الامکان حتّی المقدور۔ حتّی الوسع۔ جہاں تک ہوسکے۔ جسقدر ممکن ہو۔ (فقرہ) میں حتّی الامکان کوشش میں دریغ نہیں کرونگا۔ دیکھو وسع۔

حَتمی۔ (حَتم۔ ع۔ واجب کرنا کسی پر مضبوط کرنا) صفت۔ مستقل۔ مضبوط۔ جیسے حتمی وعدہ۔

حَج۔ (ع) مذکر۔ لغوی معنی ارادہ کرنا۔ اصطلاحی۔ وقت مقررہ پر بیت اللہ کی زیارت کرنا۔ اور خاص ارکان بجا لانا۔ حجِ اکبر۔ بہت بڑا حج۔ بڑے ثواب کا حج۔ لوگوں میں یوں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن حج ہو تو وہ حجِ اکبر ہے لیکن شرع میں اس کی کچھ اصل نہیں۔ شرع میں مطلق حج کو حج اکبر بولتے ہیں کیونکہ ایک طرح کا حج عمرہ بھی ہے اور اُس کے مقابلے میں حجِ متعارف حجِ اکبر ہے حج اور عمرہ کے فرق کے لئے دیکھو "عمرہ"۔

حِجاب۔ (ع) مذکر۔ ۱ پردہ۔ اوٹ ۲ حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ حجاب اُٹھنا۔ لازم ۱ پردہ اُٹھنا۔ روک نہ رہنا ۲ بے شرم ہوجانا۔ حجاب آنا۔ لحاظ آنا شرم آنا۔ (آتش) سلام جھک کے کروں گا اگر حجاب آیا۔ حجاب ٹوٹنا۔ لازم شرم دور ہونا۔ (جرأت) گریاں کروں میں پھر ا مقصد ملے نہ میرا۔ جبتک حجاب تیرا پردہ نشین نہ ٹوٹے۔ حجاب کرنا۔ پردہ کرنا۔ شرم لحاظ کرنا۔

حُجّاج۔ (ع) مذکر۔ حاج۔ (یعنی حج کرنیوالا) کی جمع

حَجّام۔ (ع۔ پچھنے لگانیوالا شخص) مذکر۔ نائی۔ مُوتراش۔ حِجامت۔ (ع بکسر اول۔ بروزن کتابت۔ پچھنے لگانا) مونث ۱ سرمونڈنا ۲ صفائی۔ (دستی (داغ) دیکھئے داڑھی کی کیا گت ہوگئی شیخ صاحب کی حجامت ہوگئی۔ اردو میں بفتح اول زبانزد ہے۔ حجامت بنانا ۱ سرمونڈنا ۲ (کنایۃً) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ حجّامی۔ مونث۔ سرمونڈنے کا کام۔

حُجُب۔ (ع) مذکر ۱ ورثہ سے محروم کرنا ۲ (بضم اول و دوم) مذکر حجاب کی جمع

حُجّت۔ (ع۔ دلیل۔ برہان۔ حریف پر غالب آنا۔) مونث ۱ دلیل ۲ حجت۔ تکرار۔ جھگڑا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (آتش) دہنِ یار کو ہم تو نہ کہیں جوہر فرد۔ منطقی اس میں جو حجت کریں جا رکھتے ہیں۔ حُجّتِ قاطع۔ (ف) مونث۔ کافی دلیل۔ مضبوط حجت۔ حُجّتِ گویا۔ (ف) مونث۔ دلیل ناطق۔ قوی سند۔ حُجّتِ مُحکَم۔ (ف) مونث۔ مضبوط دلیل۔ حُجّتِ مُوجّہ۔ (ف) مونث۔ کافی دلیل محکم سند۔ حُجّتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔

حَجَر۔ (ع۔ حجار جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر پتھر۔ حجرِ اسود۔ (ع) مذکر۔ سنگ سیاہ جو کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔ حجر الیہود۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو زخموں کے التیام کے واسطے مفید ہے (ذوق) کسی زخمکش کو دیتا تو کچھ اُس کو سود ہوتا۔ دل سخت کاش کافر حجر الیہود ہوتا۔

حُجرہ۔ (ع۔ کوٹھری۔) مذکر۔ کوٹھری۔ مسجد کی کوٹھری۔ وہ خلوتخانہ جسمیں بیٹھکر عبادت کریں۔

حَجلہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے۔) مذکر دُلھن کا چھپر کھٹ۔ پردۂ عروس۔ (انیس) کاٹھی تھی ذوالفقار کی یا تھا اجل کا گھر۔ حجلہ تھا یا نقاب رخِ لیلیِ ظفر۔

حَجم۔ (ع۔ بروزن بزم) مذکر۔ جسامت۔ جثہ۔ مٹائی۔ (فقرہ) کتاب کا حجم بہت بڑھ گیا۔

حَدّ۔ (ع۔ معانی۔ نمبر ۱-۲-۳-۴ میں عربی ہے۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید ہے)۔ مونث ۱ کنارہ۔ اُفق۔ سرحد۔ (رشک) ارباب چار حد جہاں مجھکو روتے ہیں۔ چار آنسو آپ نے بھی گرائے تو کیا ہوا ۲ انتہا۔ (فقرہ) تمھارے غصہ کی کوئی حد نہیں ۳ اقلیدس کے مقررہ اصول ۴ وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق دیجائے (منیر) مجھ پر زیادتی ہوئی برنا و پیر کی۔ حد ہوگئی گناہ صغیر و کبیر کی ۵ مقررہ مقام

روانہ ہونے کی جگہ ۲ احاطہ۔ باڑا۔ حد باندھنا۔ سرحد مقرر کرنا۔ حد مُعیّن کرنا۔
حد لبت۔ مونث۔ حد بندی۔ حد بندھنا۔ سرحد مقرر ہونا۔ حد بندی ہونا۔ حدِ بلوغ
مونث۔ بالغ ہونیکی عمر۔ حدِ بلوغ کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ جوان ہونا۔ حد سے باہر ہونا
بہت زیادہ ہونا۔ بکثرت ہونا۔ (امیر) جُرم میری حد سے باہر ہوں تو ہوں بخشش اُس سے بڑھکے
ہو غفار کی حد سے بڑھ چلنا۔ تجاوز کرنا۔ (آتش) بڑھ نہیں چلتا ہے کوئی حد سے اپنی پیش یار
اُس کے پاؤں میں سیہ رنگ حنا ہوتا نہیں۔ حد سے بڑھنا۔ بہت بڑھ جانا۔
اپنے درجہ سے تجاوز کرنا۔ حد سے بڑھکر۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ۔ (فقرہ) وہ حد سے
بڑھکر بیوقوف ہے۔ حد سے زیادہ۔ حد سے سوا۔ صفت۔ بنہایت۔ (رشک) ظلم اُس
عہد شکن سے جو ہوے حد سے سوا۔ ہر کوئی دیکھنے انجام ہمارا ٹوٹا۔ حد سے گزرنا۔
حد سے بڑھ جانا۔ (غالب) عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا۔ درد کا حد سے
گزرنا ہے دوا ہو جانا۔ حدِ فاصل۔ وہ چیز جو دو چیزوں کے بیچ میں آکر ایک دوسرے
کو جُدا کردے۔ (رشک) فضائے وجود و فضائے عدم میں۔ سوائے بقا حدِ
فاصل نہیں ہے۔ حد کرنا ۱ ایسی بات کرنا کہ اُس سے آگے ناممکن ہو ۲ (قصابوں کی
اصطلاح) بہت زیادہ ذبح کرڈالنا۔ حد کے اندر۔ احاطہ میں۔ سرحد میں
حدِ نہایت۔ درجہ کمال۔ نہایت انتہا۔ حد تر ہنا۔ لازم۔ انتہا رہنا۔ حد ہو جانا
کسی کام کا بے انتہا ہونا۔ (فقرہ) بس اب جھوٹ کی حد ہوگئی۔

حَداثت ۔ (ع بفتح اول و چہارم) مونث۔ نیاپن۔ نوجوانی۔ ہر چیز کا شروع
حداثتِ سِن۔ مونث۔ نوجوانی۔ بچپن۔ لڑکپن۔

حَدّاد ۔ (ع) مذکر ۱ لوہار ۲ جیل کا داروغہ۔

حِدَّت ۔ (ع) مونث ۱ تیزی۔ تندی۔ (سحر) حدتِ بادۂ انگور غضب ہوتی ہے
ہر پیالی اُنھیں تبخالہ لب ہوتی ہے ۲ گرمی۔

حدث ۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ وضو ٹوٹ جانا۔

حَدقہ ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ کاسۂ چشم۔

حُدُوث ۔ (ع) مذکر ۱ نیا پیدا ہونا ۲ قدیم کا ضد۔

حُدُود ۔ (ع) حد کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ حدودِ اربعہ۔ چاروں
سمتیں۔ مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب۔ حدودِ شرعی۔ شرعی سزائیں۔

حَدِیث ۔ (ع۔ لغوی) چیز۔ بات۔ نئی چیز۔ (اصطلاحی) جو کچھ جناب رسول خدا
نے اپنی زبان مُبارک سے ارشاد فرمایا یا خود کیا۔ یا جو فعل آپ کے سامنے ہوا ہو
اور آپنے اُس سے منع نہیں کیا۔ جو کچھ اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا اسے
حدیث قولی اور جو کچھ کیا اسے حدیث فعلی اور جو کام کسی نے آپ کے سامنے کیا
اور آپنے اُسے منع نہیں کیا اُسے حدیث تقریری کہتے ہیں (مونث) ۱ بات نئی بات
۲ رسول مقبول کے قول اور اُن کے فعل کی خبر ۳ بیان۔ ذکر۔ حکایت۔ (مومن)
دیکھے حدیث شوق ادا کی۔ آگ پہ روغن تھی تمنا کی ۴ تواریخ۔ حدیث سمجھنا۔
بالکل سچ سمجھنا۔ خوامخواہ باور کرنا کسیکی بات کو۔ (آتش) ساقی حدیث اُس کو
سمجھتے ہیں تیرے مست۔ پیرِ مُغاں کے مُنھ سے جو ارشاد ہوگیا۔ حدیثِ حَسَن۔
(ع) مونث۔ جس کے راوی درجہ حفظ و یاد میں حدیث صحیح کے راویوں سے
کم ہوں۔ حدیثِ صحیح۔ (ع) مونث۔ اُس کو کہتے ہیں جسے دیندار۔ پرہیزگار۔
خوب یاد رکھنے والے لوگوں نے ہر زمانے میں برابر روایت کیا ہو۔ اور اسمیں
نہ تو کوئی پوشیدہ عیب ہو۔ اور نہ اُس سے معتبر لوگوں نے کبھی مخالفت کی ہو۔
حدیثِ ضعیف۔ (ع) مونث۔ جسکے راوی معتبر نہوں۔ یا جسمیں اور کوئی وجہ
ضعف کی ہو۔ حدیث کھینچنا۔ دہلی۔ (عو) توبہ کرنا۔ کسی بات کو ترک کرنا۔ حدیثِ متواتر
(ع) مونث۔ وہ حدیث جس کو ہر زمانہ میں اتنے لوگوں نے روایت کیا ہو کہ احتمال
کذب کا اُن کی طرف عقل کے نزدیک ممتنع ہو۔

حَدِید ۔ (ع۔ یائے معروف) مذکر۔ لوہا۔

حَدِیقہ ۔ (ع۔ یائے معروف) مذکر۔ چار دیواری کا باغ۔ اسکی جمع حدائق بھی مذکر آتی ہے

حذاقت ۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ صاحب مزیل الاغلاط نے بکسر اول صحیح
لکھا ہے) مونث۔ زیرکی۔ دانائی۔ مہارت۔

حَذَر ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ پرہیز۔ بچاؤ۔ (داغ) ظلم کس کس غریب پر نہ کیا

تمنے اس کام سے حذر نہ کیا۔

حذف ۔ (ع) بالفتح ، مذکر ۔ دُور کرنا ۔ گرا دینا ۔ لفظ سے کسی حرف یا عبارت سے کسی لفظ کے گرا دینے کو حذف کہتے ہیں جیسے بیچارہ سے ی گرا کر بچارا ۔

حُر ۔ (ع) بالضم ، مذکر ۔ آزاد ۔ جو کسی کا غلام نہو ۔ حُرّہ ۔ (ع) مونث آزاد عورت

حرّیت ۔ (ع) ، مونث ۔ آزادی ۔ کسی کا غلام نہونا ۔

حَرارت ۔ (ع) ۔ گرمی ۔ آنچ ۔ فارسیوں نے بمعنی خشم و غضب استعمال کیا) مونث ! گرمی ۔ حدّت (صبا) رگیں رشتۂ شمع سوزاں نہیں ۔ تپ غم کی ایسی حرارت ہوئی ! (کنایتہً) غصّہ ؛ تخیر ۔ خفیف تپ ۔ حرارت آنا ۔ (کنایتہً) غصّہ آنا طیش آنا گرمی پیدا ہونا ۔ (قلق) لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے ۔ دل نامرد میں حرارت آئے ! خفیف بخار آنا ۔ حرارتِ دیں ۔ مونث ۔ مذہبی جوش ۔ حرارتِ غریزی ۔ (ع) ، مونث جبلی حرارت ۔ خلقی گرمی ۔ وہ حرارت جس پر آدمی کی زیست کا مدار ہے ۔

حَراره ۔ (ع) ۔ حرارۃ ۔ بمعنی گرمی ۔ فارسیوں کے یہاں حرارہ وہ حرارت جو غلبۂ شوق میں ہوتی ہے ۔ اور جس میں آدمی ہاتھ پاؤں زمین پر دے مارتا ہے ۔) مذکر ۔ جوش ۔ گرمی ۔ غلبۂ شوق ۔ غصّہ کا غلبہ ۔ تیزی ۔ تندی ۔ (ذوق) کچھ سوز دل اپنا کسی دلسوز کے آگے ۔ فرصت ہو تپ غم کے حرارے سے تو کہئے ۔ حرارہ دینا (ع) ، جل دینا ۔ چال چلنا ۔ حرارہ لانا ۔ برافروختہ ہونا ۔ گرم ہونا ۔ تیز ہونا ۔ بدی سے پیش آنا ۔ (آتش) دیکھئے برق تجلی کو اشارہ اپنا ۔ لا چکے حسنِ جہانسوز حرارہ اپنا حرارہ لینا ۔ جوش دکھانا ۔ جذبہ دکھانا ۔ تیزی دکھانا ۔ (جرأت) نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہئے شیخ شُد آج ۔ دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لئے ۔

حِراست ۔ (ع) ، مونث ! مُحافظت ۔ نگہبانی ۔ سُپردگی ؛ حوالات ۔ نظر بندی (فقرہ) مُلزم حراست میں ہے ۔

حَرّاف ۔ صفت ۔ (عربی میں حُرافت بوزن کرامت ۔ بمعنی تیز طعم ہونا ہے اُس سے یہ لفظ ہندوستانیوں نے بنالیا ہے) صفت ! شوخ دیدہ ۔ چالاک عورت ! معشوق سے مراد ہوتی ہے (اشارہ کے ساتھ) ۔ (آتش) دلفریبی کا نہیں کونسا انداز آتا ۔ چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حرّاف نہیں ؛ تیز چالاک (قلق) کیا کھری صورتوں کے ہیں حرّاف ۔ دلبری کے چلن تمام ہیں حرّاف ۔

حَرام ۔ (ع) ! ناروا ۔ ناشایستہ ! بزرگ ۔ جیسے بیت الحرام) صفت ! ناروا ناجائز ۔ ناشایستہ ۔ خلاف شرع ۔ حلال کا نقیض ۔ غیر مُباح ! ناپاک نجس پلید ؛ مذکر ۔ افعال بد ۔ زنا ۔ بدکاری ۔ حرام چالیس گھر لیکر ڈوبتا ہے ۔ مثل ۔ بدکاری کا اثر دُور دُور پہنچتا ہے ۔ حرام خور ۔ مذکر ! مُردار خور ۔ رشوت خوار ! مفت خوار ۔ نمک حرام ۔ کور نمک ۔ بیمروّت ۔ بیوفا ۔ حرام خوری ۔ مونث نمک حرامی ۔ کور نمکی ۔ بدذاتی ۔ بیوفائی ۔ حرامزادہ ۔ (ف) ، مذکر ! وَلَدُ الزّنا ! صفت ۔ خبیث ۔ بدذات ۔ حرامزادی ۔ مونث ۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو ؛ شریر ۔ چالاک ۔ فتنہ پرداز ۔ حرامزادے کی رسّی دراز ہے ۔ مثل ۔ بدمعاش بہت زندہ رہتا ہے ۔ (ذوق) پہنچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب ۔ سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے ۔ حرامکار ۔ مذکر ۔ زانی بدکار ۔ حرامکاری ۔ مونث ۔ زنا ۔ بدکاری ۔ حرام کا مال ۔ غیر مباح اور ناجائز دولت ۔ رشوت یا حرام کی کمائی ۔ مال مفت ۔ حرام کر دینا ۔ متعدی تلخ کر دینا ۔ بدمزہ کر دینا ۔ ناگوار کر دینا ۔ (فقرہ) تمھاری بدمزاجی نے زندگی حرام کر دی ۔ حرام کرنا ۔ زنا کرنا ۔ بدکاری کرنا ۔ حرام کوٹھے پر پکارتا ہے ۔ مثل ۔ بُری بات خود بخود مشہور ہو جاتی ہے ۔ حرام مغز ۔ (ف) ، مذکر ۔ گُودا جو ریڑھ کی ہڈی یا مُہروں کے پشت میں ہوتا ہے ۔ اس کا کھانا جائز نہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔ حرام موت مرنا ۔ خودکشی کرنا ۔ زہر یا کسی اور مُہلک چیز سے اپنی جان دینا ۔ (جلال) حرام موت پہ مرنے دیا جُدائی میں ۔ حلال کر چلے تم کو بڑا ثواب ہوا ۔ حرام ہونا ۔ ناجائز ہونا ۔ منع ہونا ۔ (انیس) ۔ ہونگے محشور ترے ساتھ ع: ادار تمام ۔ تجھکو جو روئنگے آنچ اُنپہ ہی دوزخ کی حرام ؛ دشوار ہونا ۔ (انیس) لیکن یہ وہ نگیں ہے کہ رہتا ہے جس پہ نام ۔

حرب

دم بھر یسر جدا ہو تو یہ زندگی حرام ۲؎ نفرت اور پرہیز کے قابل ہونا۔ (آتش) وہ
صبح عید جو بالائے بام ہوتا ہے ۔ بہ صیام میں روزہ حرام ہوتا ہے۔ حرامی
(معنی نمبر اول میں عربی) ا؎ چور۔ سارق ۲؎ صفت۔ شریر۔ بدذات ۳؎
وَلَدُ الزِّنا۔ حرامی پلّا۔ مذکر۔ حرام کا بچہ۔ بدذات۔ شریر۔ حرامی بچّا۔ حرامی موت
(عو) مذکر۔ نطفۂ حرام۔ وَلَدُ الزِّنا۔ شریر۔ دغیٰ۔

حَرب ۔ (ع۔ حُرُوب۔ جمع) مونث۔ کارزار۔ (انیس) ہے قہر خدا کے
دوجہاں حرب ہماری۔ رکتی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہماری۔ حربگاہ۔
(ف) مونث۔ جنگ کا مقام۔ حربی۔ (ع) دار الحرب کا رہنے والا۔

حِربا ۔ (ع) مذکر۔ گرگٹ۔

حَربہ ۔ (عربی میں حَرْبَت۔ بمعنی آلۂ جنگ۔ چوبدستی۔ تازیانہ۔
حربات۔ جمع۔ فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز سے بدل دیا۔) مذکر ا؎ لڑائی
کا ہتیار ۲؎ حملہ۔ چڑھائی۔ وار ۳؎ جست۔ جھپٹا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔
چوٹ کرنا۔ حربے ضربے (عو) ہر گھڑی۔ گھڑی گھڑی۔ بار بار۔ (فقرہ)
حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے۔

حَرَج ۔ (ع۔ بفتح اول ودوم۔ تنگی۔ سختی) مذکر ا؎ تنگی۔ سختی ۲؎ (اردو)
نقصان۔ ضرر۔ تضیع اوقات۔ دیرلگی۔ وقفہ۔ (انیس) آپ کی جان سے
دور آئے اگر میری قضا۔ نہ حرج کیجئے گا میرے لئے منزل کا۔ اردو میں
یہ لفظ بسکون دوم متروک ہے۔ حَرج مَرج۔ مذکر۔ عربی میں ہَرج۔ فتنہ۔
آشوب۔ مَرج۔ کام کا بگڑنا۔ مَرج کے ساتھ ہرج کو بھی بسکون دوم بولتے ہیں
اور ہرج مرج کو بمعنی خلط ملط۔ بگاڑ۔ فساد۔ اضطراب استعمال کرتے ہیں۔ اس
معنی میں حرج کا املا ہائے حطی سے صحیح نہیں ہے۔

حِرز ۔ (ع۔ بالکسر۔ پناہ کی جگہ۔ مجازاً تعویذ۔) مذکر ا؎ پناہ گاہ۔
مامن ۲؎ تعویذ۔ جنتر۔ (انیس) سبطین مصطفےٰ کو سمجھتے ہیں جو شنین۔
شیعوں میں ہے یہ حرز صغیر و کبیر کا۔

حرف

حِرص ۔ (ع۔ بالکسر۔) مونث ا؎ طمع۔ لالچ ۲؎ خواہش۔ ہوس۔ رغبت
(مومن) عشق میں کام کچھ نہیں آتا۔ گرنہ کی حرص مال وجاہ نہ کی۔ حرص کرنا۔
متعدی۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ ہنسکا کرنا۔ حرصا حرصی۔ دیکھا دیکھی
اوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا۔ حرصی۔ (ف) مذکر۔ حریص۔ لالچی۔

حَرف ۔ (ع۔ بالفتح ا؎ کنارہ ۲؎ تیزی ۳؎ دھار ۴؎ حرف تہجی ۵؎ پہاڑ کی چوٹی
فارسیوں نے بمعنی سخن اور عیب بھی استعمال کیا ہے) مذکر ا؎ حروف تہجی ۲؎
بات۔ سخن۔ کلمہ۔ لفظ۔ (انیس) شکوہ کا مگر حرف زبان پر نہیں آیا ۳؎ نقص
عیب۔ طنز ۵؎۔ اوری سی وہ اُسکی کہ جینے پہ حرف ہے۔ لب وہ کہ
لعل کے بھی نگینے پہ حرف ہے ۴؎ حیف۔ افسوس۔ حسرت۔ (معروف) اُسنا ہے
غیر کا گودا ہے اُس نے ہاتھ پہ نام۔ اگر یہ سچ ہے تو حرف اپنی زندگی پر ہے
۵؎ (علم صرف) مذکر۔ وہ کلمہ جسکے معنی دوسرے لفظ کے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔
حرف آشنا۔ (ف) صفت۔ جو حروف پڑھ سکے۔ نوآموز۔ مبتدی۔ (سحر) دیکھکر خط کو
مسکراتا ہے۔ نامہ بر حرف آشنا نکلا۔ حرف آنا۔ کچھ لکھنا پڑھنا آنا۔
حرف شناسی ہونا ۲؎ الزام آنا۔ عیب لگنا۔ (ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ مری
ہیں یہ چشم بد آپ کی باتیں۔ حرف اُٹھانا۔ متعدی ا؎ دیکھو اُٹھانا نمبر ۲؎ پڑھنا
حرف نکالنا۔ (مبتدیوں کی نسبت)۔ (انشا) یاد آتا ہے وہ حرفوں کا اُٹھانا
اب تک۔ جیم کے پیٹ میں اک نقطہ ہے اور خالی حے۔ حرف اُٹھنا ا؎ دیکھو
اُٹھنا نمبر ۸ و نمبر ۲؎ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ شناخت میں آنا (نکہت)
ناتوانی کا مری مضموں کم از عنقا نہیں۔ گرکوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف
اُٹھ سکتا نہیں۔ حرف اُڑانا۔ حرف مٹانا۔ حرف اُڑ جانا۔ حرف کا مٹ جانا۔
حرفاً حرفاً۔ ایک ایک حرف کرکے۔ حرف بحرف۔ لفظ بلفظ۔ ایک ایک حرف
جیسے حرف بحرف پڑھنا۔ حرف بگڑ جانا ا؎ حرف مٹ جانا۔ یا قاعدے کے
خلاف ہوجانا۔ (ذوق) اتنے بگڑے ہیں وہ مجھ سے کہ اگر نام اُنکا۔ لکھتا کاغذ
پہ ہوں تو حرف بگڑ جاتے ہیں۔ حرف بنانا ا؎ حرفوں کو درست کرنا۔ حرف کو

باقاعدہ بنانا۔ اچھی طرح لکھنا۔ چھاپے کے پتھر پر حرف درست کرنا۔ ۲حرف کھودنا۔ ۳تحریف کرنا۔ حرف بدلنا۔ ۵غلط کو صحیح کرنا۔ حرف پکڑنا۔ (ع) غلطی پکڑنا۔ ٹوکنا نکتہ چینی کرنا۔ حرف پہچاننا۔ حرف شناسی بہم پہنچانا۔ الف۔ بے تے کو ذہن نشین کرنا۔ حرف چیں۔ (ف) صفت نکتہ چیں۔ حرف شناس۔ مذکر۔ ابجد خواں۔ حرفِ علت۔ تین حروف ہیں۔ واؤ۔ الف۔ یا۔ حرف گیر۔ (ف) صفت۔ نکتہ چیں۔ عیب بیاں کرنیوالا۔ حرف گیری۔ (ف) مونث۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔ حرف لانا۔ الزام لگانا۔ حرفِ مطلب۔ مطلب کی بات (سحر) تو وہ فیاض ہے بے مانگے دیا تو نے ہمیں۔ حرفِ مطلب کو زباں پر بھی نہ لانے پائے۔ حرف نہ اُٹھ سکنا۔ لازم۔ پڑھا نہ جانا۔ پڑھنے میں نہ آنا۔ پڑھ نہ سکنا۔ حرف و حکایت۔ مونث۔ بات چیت۔ گلہ شکوہ۔

حِرْفَت ۔ (معانی نمبر ۱۔۲۔ میں عربی) مونث۔ ۱کسب۔ پیشہ۔ ۲ہنر۔ علم۔ ۳(ع) چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ (رشک) مُنتشر ہیں اہلِ حرفہ تیری حِرْفَت دیکھکر۔ حرفت باز۔ صفت۔ (ع) چالاک۔ عیار۔ عیارہ۔ مکارہ۔ حِرفہ۔ (ع۔ ب۔ میں حِرْفَت ہے) مذکر۔ پیشہ۔ کسب۔ ہُنر۔

حُرْقَت ۔ (ع) مونث۔ سوزِش۔ جَلَن۔

حرکات ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسی والے بسکون دوم استعمال کرتے ہیں۔) حرکت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ حَرَکت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے اردو میں معنی نمبر ۵ میں بالفتح ہی مستعمل ہے) مونث۔ ۱جنبش گردش۔ ۲تڑپ۔ اضطراب۔ ۳اعراب۔ زیر۔ زبر۔ پیش۔ ۴(اردو) کام۔ فعل۔ کردار۔ عمل۔ (رند) قد کشی سرو سے کرنی نہ تھی گلشن میں تجھے۔ حرکت وضع کے تیری یہ سزاوار نہ تھی۔ ۵اردو۔ ناپسند بات۔ ۶(اردو) تقصیر۔ قصور۔ جُرم۔ بداطواری۔ ۷گناہ۔ کھوٹ۔ ۸(ہندو) نقصان۔ ضرر۔ ۹سفر۔ کوچ۔ آمد و رفت۔ چلت پھرت۔ (تعشق) کانپی زمین جب حرکت کی سپاہ نے۔ گھیرا علیؑ کے چاند کو ابرِ سیاہ نے۔ حرکت دینا۔ اعراب دینا۔ ہلانا۔ متحرک کرنا۔ جنبش دینا۔ گردش دینا۔ حرکت کرنا۔ ۱ہلنا۔ جُنبش کرنا۔ چلنا۔ ۲کوئی بُرا کام کرنا۔ ۳(ع) حرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ وقفہ کرنا۔ ۴کوئی ایسا کام کرنا جو اپنی شان کے خلاف ہو۔ حرکتِ مذبوحی۔ (ف) لفظی ترجمہ۔ ذبح کئے جانور کی حرکت) مونث۔ چونکہ جانور کی اُسوقت کی حرکت بہت تھوڑی اور بیفائدہ ہوتی ہے اس لئے اس کا استعمال تھوڑی سی حرکت کے لئے جو عالم بے اختیاری میں ہو کرتے ہیں۔ (فقرہ) ان حرکات مذبوحی سے کیا فائدہ۔ ایسی حیلوں سے جانبری نہ ہوگی۔ حرکت میں برکت۔ مثل۔ بیکاری کی مذمت اور کام کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (حالی) وہ بھُولے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی۔ کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی۔ حرکت ہونا۔ لازم۔ ۱جنبش ہونا۔ ہلنا۔ ۲قصور ہونا۔ خطا ہونا۔ ۳(ع) دیر ہونا۔ عرصہ لگنا۔ حرج ہونا۔

حَرَم ۔ (ع۔ احاطہ جو گرداگرد خانہ کعبہ کے ہے جہاں آدمی اور حیوانات کو مار ڈالنا حرام ہے فارسیوں نے معانی نمبر ۲۔۳ میں بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۱کعبہ کی چار دیواری۔ احاطہ۔ (تسلیم) ہر جگہ جلوہ صنم تیرا ہے۔ دیر تیرا ہے حرم تیرا ہے۔ ۲اندرون خانہ۔ شرافوں کے گھر کی عورتیں۔ رانیں۔ (رونق) وہ محمل جو ہوئی دخترِ زہرا۔ ناقوں پہ چڑھے سب حرمِ سید والا۔ ۳(مونث) منکوحہ۔ گھر میں ڈالی ہوئی باندی۔ (جانصاحب) اُن کی حرم میں کیا بنی ہیں عرش پر ہے اب دماغ۔ جان کے کرتی ہیں یہ جَھَن لوا نقصان اب۔ ۴مونث لونڈی۔ باندی۔ خادمہ۔ حَرَم زدگی۔ (ع) مونث۔ شرارت۔ فتنہ انگیزی۔ حرم خانہ۔ حرم سرا۔ (ف) مذکر۔ زنانخانہ۔ زنانہ مکان۔ اُمرا کی بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان۔ حَرَمَینْ شریفَین۔ کعبہ۔ (جو مکہ معظمہ میں ہے) اور جناب رسول خُدا کا روضہ (جو مدینہ منورہ میں ہے) مجازاً مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ۔ حرمان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ محروم رہنا۔ مایوسی۔ ناامیدی (تسلیم) ہر روز گھر ہمارے وہ مہمان ہی رہا۔ اغیار کے نصیب میں حرمان ہی رہا۔

حُرمَت ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم) مونث ! عزت ۔ عظمت ۔ بڑائی ۔ آبرو ۔ (صبا) اُلفت میں ذلت رکھی ہے ۔ عزت کیسی حرمت کیسی ! مذہبی کتابوں میں حرام ہونا ۔ حلال ہونے کے خلاف جیسے حِلّت وحُرمت ۔ (مسرور) شیخ جی نے آج بسم اللہ کی لیجئے اُب سے کی حرمت اُٹھگئی ۔ حرمت اُتارنا ۔ (عو) آبرو لینا ۔ حرمت بنانا ۔ (عو) آبرو بنانا ۔ حرمت جانا ! عزت جانا ۔ وقر نہ رہنا ! عظمت اور عفت میں فرق آنا ۔ حرمت کالاگو ہونا ۔ (عو) آبرو کالاگو ہونا ۔ حرمت کرنا ۔ تعظیم وتکریم سے پیش آنا ۔ آؤ بھگت کرنا ۔ حرمت لینا ۔ آبرو لینا ۔ حرمت میں خلل آنا ۔ عزت میں فرق آنا (سودا) حرمت میں سو طرح سے غرض آچکا خلل ۔ باقی ہے مار کھانی اب آگے سو آج کل ۔ حرمت والا ۔ صفت ۔ شریف ۔ معتبر ۔ معزز ۔ رئیس ۔

حرُوف ۔ (ع بضم اول ودوم ۔ بروزن قصور ۔) مذکر ۔ حرف کی جمع ۔ حروف تہجی ۔ حروف ہجا ۔ الف ۔ بے ۔ حروف معجمہ ۔ حروف منقوطہ ۔ حروف مُہملہ ۔ حروف بے نقطہ ۔

حریر ۔ (ع ۔ بروزن کبیر) مذکر ۔ ریشم ۔ ریشمی کپڑا ۔ حریری ۔ صفت ! ریشمی ریشم کا ! باریک ۔ پتلا جیسے ۔ جیسے حریری کاغذ ! دُبلا پتلا آدمی ۔ نحیف آدمی

حریرہ ۔ (ع ۔ حیریرت) مذکر ۔ ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدے کو شکر میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے ۔

حَرِیص ۔ (معنی نمبرا میں عربی) صفت ! لالچی ! حاسد ۔ حسد کرنیوالا ! پیٹو ۔ کھاؤ ! دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے والا ۔

حَرِیف ۔ (معنی نمبرا میں عربی) مذکر ۔ ہم پیشہ ! دشمن ۔ بدخواہ ! چالاک ۔ ہوشیار ! جب دو شخص باہم مقابل ہوں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا ۔ ہم نبرد ۔ ہمسر ۔

حَرِیم ۔ (ع) مذکر ۔ گھر کے چار طرف کی دیوار ۔ خانۂ کعبہ کا گرداگرد ۔ فارسی والے مُطلق گھر ۔ مکان کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ۔ (تسلیم) سب دل کا طواف کر رہے ہیں ۔ یہ گھر ہے حریم ناز کسکا ۔

حِزب ۔ (ع) مذکر ۔ ورد کا حصہ (فقرہ) دلائل الخیرات کا پہلا حزب ختم ہوگیا ۔

حَزم ۔ (ع) بفتح) مذکر ۔ مآل اندیشی ۔ ہوشیاری ۔ احتیاط ۔

حُزن ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ غم واندوہ ۔ رنج وملال ۔ خوف وحزن کا فرق ۔ خوف اُس غم کو کہتے ہیں جو کسی ایسی مکروہ اور ناپسند بات کیوجہ سے عارض ہو جس کے حصول کی توقع آئندہ زمانے کے ساتھ متعلق ہو ۔ حُزن ۔ اس غم کا نام ہے جو کسی ایسی ناگوار اور مکروہ بات کیوجہ سے لاحق ہو جو گزشتہ زمانے میں حاصل ہوئی ہو ۔ حزین ۔ (ع) صفت ۔ غمگین ۔ حزین آواز ۔ مونث ۔ دردناک آواز ۔

حِسّ ۔ (ع ۔ کسی شے کا حواس خمسہ سے ادراک کرنا ۔ حرکت کرنا ۔) مونث ۔ حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعے سے جاننا ۔ (تسلیم) بُت بنایا آئینہ رونے مجھے ۔ دیکھکر صورت کو حِس جاتی رہی ۔ حِسِ مُشترک ۔ (ع) مونث ۔ اُس قوت کا نام ہے جو تمام صورِ محسوسات کو کہ حواس خمسہ ظاہری میں منقوش اور مرتسم ہوتے ہیں ۔ قبول کر لیتی ہے ۔ اس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے ۔ عام عقل ۔

حساب ۔ (ع ۔ میں گنتی ۔ شمار ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی معاملہ بھی استعمال کیا ہے معانی ۔ ۵ ۔ ۲ ۔ میں اردو ہے) مذکر ! گنتی ۔ شمار ۔ میزان ۔ جوڑ ۔ (اختر) کسی حساب میں جب ہم نہیں تو روزِ حساب ۔ ہمارے جرم وگنہ کا حساب کیا ہوگا ! علم ریاضی ۔ سیاق ! نرخ ۔ بھاؤ ۔ قیمت جیسے کس حساب سے دوگے ! قاعدہ ۔ ڈھنگ طور ۔ طرح ۔ معاملہ ۔ (صبا) آیا جو موسم گل تو یہ حساب ہوگا ۔ ہم ہونگے یار ہوگا جامِ شراب ہوگا ! لین دین ۔ (فقرہ) زید کا حساب اسی ساہوکار سے رہتا ہے ۔ ! (عو) رائے ۔ سمجھ ۔ اس جگہ حسابوں بھی بول چال میں ہے ۔ (فقرے) میں نے اپنے حساب سے یہ بات کہی ۔ اُن کے حسابوں یہ بات ہونے والی نہیں ۔ دیکھو اپنے حساب ۔ حساب بیباق کرنا ۔ حساب پاک کرنا ۔ حساب چُکانا ۔ لین دین کا فیصلہ کرنا ۔ قرضہ ادا کرنا ۔ حساب بیباق ہونا ۔ حساب پاک ہونا ۔ لازم ۔ (غالب) صَرفِ بہائے مے ہوئے آلاتِ میکشی ۔ تھے یہ ہی دو حساب سو یُوں پاک ہو گئے ۔ حساب پُوچھنا ۔ محاسبہ لینا ۔ (ذوق) حساب ہملا نہ پوچھ مجھسے

میرے دل کے زخموں کا۔ حسابِ دوستاں در دل اگر وہ دلربا سمجھے۔ حساب جو جو بخشش سو سو۔ مثل۔ معاملے میں کوڑی کوڑی کا حساب ہونا چاہئے حساب میں ذرا سا فرق بھی نہ ہونا چاہئے۔ حساب جوڑنا۔ میزان دینا۔ حسابدار۔ صفت بینک، یا کسی دُکان میں حساب رکھنے والا۔ حسابِ دوستاں در دل۔ (ف) آپس کا حساب فقط دل ہی دل میں سمجھ لیا جاتا ہے۔ دوستوں کے سلوک کا زبانی حساب نہیں ہوتا ہے ایک دوسرے کا دل ہی اُن کو جانتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو حساب چُکانا حساب دینا۔ حساب سمجھانا۔ حساب سپرد کرنا۔ (غالب) اک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب۔ خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا۔ حساب رکھنا: لین دین رکھنا۔ ۲ درج فہرست کرنا۔ دفتر میں درج کرنا ۳ (عم) آشنائی رکھنا۔ ربط رکھنا۔ حساب سے۔ حسابوں۔ نزدیک۔ حساب سے باہر۔ بیشمار۔ بے انتہا۔ حساب کتاب۔ مذکر: لین دین ۲ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ حساب کرلو۔ دیکھو اپنا حساب کرلو۔ حساب کرنا۔ حساب سمجھنا۔ قرض چکانا۔ شمار اعداد کو حسب قاعدہ مرتّب کرنا۔ (ذوق) لُٹنے میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے۔ جو مجھکو دیتے ہیں دیتے بلاحساب تو دے۔ حساب کی رُو سے۔ از روئے حساب۔ حساب کے بموجب۔ حساب لگانا: حساب پھیلانا۔ شمار کرنا۔ پڑت پھیلانا ۲ (بازاری) آشنائی کرنا۔ ربط پیدا کرنا ۳ (لشکری) نوکری کرنا۔ ٹھکانا لگانا۔ سازش کرنا۔ حساب لینا۔ جمع خرچ سمجھنا۔ جائزہ لینا حساب مانگنا۔ کسی کی داد و ستد یا جمع خرچ کے متعلق حساب طلب کرنا۔ حساب میں لگانا۔ حساب میں شامل کرنا۔ نام لکھنا۔ ذمہ ڈالنا۔ حساب نہ ہونا۔ شمار نہ ہونا (فقرہ) تمھارے ظلموں کا حساب نہیں۔ حساب ہو جانا۔ (کنایۃً) برخاست ہو جانا حساب ہونا۔ از روے شمار یہ معلوم ہونا کہ کس قدر دینا لینا ہے۔ یا کسقدر باقی یا فاضل ہے ۲ قیامت میں اچھے بُرے اعمال کی جانچ ہونا۔ (ناسخ) نجات ہوگی عذابِ حساب سے سبکو۔ جو پہلے روزِ قیامت مرا حساب ہوا۔ حسابی۔ حساب دان ماہر ۲ حساب کی بات۔ قاعدے کی بات۔

حُسّاد۔ (ع) مذکر۔ حاسد کی جمع۔

حُسام۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ شمشیر برّان (امیر) بجلی خدا کے قہر کی تھی یا حُسام تھی۔ پہلے ہی وار میں صف اوّل تمام تھی۔ حسّان۔ نام۔ حسّان بن ثابت انصاری کا جو شاعر مدّاح رسول خدا تھے۔

حَسَب۔ (ع۔ بالفتح) بموجب۔ موافق۔ مُطابق۔ حسبُ الحکم۔ مذکر وہ فرمان جسکو ارکان سلطنت بادشاہ کے حکم سے لکھیں۔ حسب الطلب طلب کے مُطابق۔ بِحَسَبُ الامر۔ (ع) حُکم کے مطابق۔ حسب اتفاق۔ (ع) اتفاقاً ناگاہ۔ حسب ارشاد۔ بموجب حکم۔ حَسَبُ الحکم ۱ حُکم کے مطابق ۲ مذکر۔ وہ پروانہ جو ارکان سلطنت بموجب حکم لکھتے تھے۔ دیکھو شُقّہ۔ حسب توفیق حیثیت کے مطابق۔ حسبِ حال۔ حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے حسب دلخواہ۔ دلی خواہش کے مطابق۔ حسب ذیل۔ نیچے لکھی ہوئی تفصیل کے موافق۔ حسبِ فرمائش۔ کہنے کے مطابق۔ فرمایش کے مطابق۔ حسب قاعدہ حسبِ ضابطہ۔ حسب معمول۔ دستور کے موافق۔ قانون کے مطابق۔ باضابطہ۔ حسبِ معمول۔ دستور کے مطابق۔ حسب مقدور۔ مقدور بھر اپنی بساط اور حیثیت کے موافق۔ حسبِ منشا۔ خواہش اور ارادے کے موافق

حَسَب۔ (ع) مذکر۔ نسل۔ سلسلۂ خاندان۔ ماں کی طرف کا سلسلہ حَسَب نَسَب۔ مذکر۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ۔

حَسَد۔ (ع) مذکر۔ کینہ۔ بدخواہی۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا۔ (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ)

حَسرَت۔ (ع) معنی نمبر۱ میں عربی معنی نمبر۲ میں فارسی) مونث ۱ افسوس تاسّف۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس۔ پشیمانی ۲ آرزو۔ ارمان۔ شوق تمنا۔ ہوس (آنا۔ بر آنا۔ پوری ہونا۔ رکھنا۔ رہنا۔ کرنا۔ لیجانا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ برسنا ٹپکنا وغیرہ کے ساتھ) ؎ کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جبرآت پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا۔ (جلال) تری محفل میں و دیکھیں صورت دیکھکر دشمن عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے۔

حسرت بھرا۔ مذکر۔ مونث کے لئے حسرت بھری۔ پُرارمان۔ پُرشوق۔ (جرأت) ترے کُشتے کالاشہ بعدِ مُردن کیوں نہ بھاری ہو۔ گیا حسرت بھرا جی سے وہ سُوا اُمّید داری میں۔ حسرت ٹپکنا۔ حسرت ظاہر ہونا۔ حسرت کرنا۔ آرزو کرنا۔ (آتش) صاحبِ حُسن وہ صانع نے بنایا ہے تجھے۔ حسرتِ بندگی آزاد کیا کرتے ہیں۔ حسرت لیجانا۔ جو ارمان پورے نہیں ہوئے ہیں اُن کو اپنے ساتھ لیجانا۔ (آتش) کام آخر نہوا اپنا صفِ مژگاں سے۔ حسرتِ تیر لیے جاتے ہیں ترکستان سے۔ حسرت نکالنا۔ ارمان پُورا کرنا۔ حسرت نکلنا لازم ہے حسرتِ دل نہیں دنیا میں نکلتی ناسخ۔ ہاتھ شل ہوتے میسّر جو گریباں ہوتا۔

حَسَن۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم) صفت ! نیک۔ خوبصورت۔ اچھا۔ خُوب (انیس) ملتی ہے کہاں مُفت متاعِ حَسَن ایسی۔ مذکر حضرت علیؑ کے بڑے صاحبزادے کا نام۔ حَسَنات۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر حَسَنہ کی جمع نیکیاں۔ حَسَنہ۔ (ع) نیکی۔ بھلائی۔ حَسَنی۔ (ع) منسوب حضرت امام حسنؓ سے۔ سیدوں کا گروہ جو حضرت امام حسنؓ کی اولاد ہیں۔

حُسن۔ (ع۔ بالضم۔ خُوبی۔ بہتری۔ مَحَاسِن جمع) مذکر! خوبی۔ عُمدگی۔ بھلائی لطف۔ خوشنمائی۔ دلرُبائی۔ جمال۔ خوبصورتی۔ تناسُبِ اعضا۔ خوشنمائی رنگ رونق۔ بہار۔ جُوبن۔ (تعشق) ہر سمت کو بڑھتا ہے عجب حُسن سے رہوار۔ گردن ہے کہ اچھی کوئی کستی ہوئی تلوار۔ حُسنِ اتّفاق۔ مذکر۔ بہتر موقع۔ اچھا محل۔ حسنِ انتظام۔ مذکر۔ انتظام کی خوبی۔ خوش انتظامی۔ حُسنِ تدبیر۔ مونث۔ خوش تدبیری۔ حُسنُ التعلیل۔ (ف) مذکر۔ ایک صنعت کا نام۔ شاعر ایک ایسی چیز کو کسی چیز کی علت فرض کرتا ہے جو درحقیقت اُسکی علت نہیں۔ مثلاً انیس کے اس شعر میں ؎ بھلائی جو کرے دنیا میں ہوئے وہ پامال۔ بسانِ جادہ کسی کو تو راہ مت بتلا۔ راستہ پامال ہونے کی وجہ شاعر یہ قرار دیتا ہے کہ راستہ لوگوں سے بھلائی کرتا ہے۔ حُسنِ خداداد۔

(ف) مذکر۔ قدرتی خوبصورتی۔ اصلی حُسن۔ (صبا) بنگیا خالِ جبیں کوکب بخت یوسفؑ۔ کس ترقّی پہ ترا حسن خداداد آیا۔ حُسند ظن۔ (ع) مذکر۔ آرا مجان حُسن ڈھلنا۔ حسن میں زوال آنا۔ (رشک) تم کو کس سانچے میں ڈھالا کہ نہیں رنگِ زوال۔ حُسن رنگِ رُخِ تصویر ہے ڈھلتے دیکھا۔ حُسنِ ساختہ۔ (ف) مذکر۔ وہ حسن جو خط و خال اور سُرمہ آرائش سے کیا جائے۔ حُسنِ سبز رنگ۔ (کنایۃً) حُسنِ ملیح۔ سبزہ رنگ۔ حسنِ طلب۔ مذکر۔ کسی شے کو اشارہ اور کنایہ سے مانگنا۔ مثلاً کسی کی گھڑی پسند آئے تو اُس کی تعریف کرنا۔ حُسنِ ظن۔ مذکر۔ اچھا گُمان۔ نیک گماں ؎ یہ اُن کی نیک نہادی و حُسنِ ظن ہے جلال مجھ ایسے رند کو جو پارسا سمجھتے ہیں۔ حُسنِ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ سفید حُسن۔ گوراپن۔ حسن کا عالم دیکھو عالم۔ حُسنِ گلوسُوز۔ حسن صبیح۔ (ف۔ گلوسوز کنایہ اس چیز سے ہے جو بہت شیریں ہو) مذکر۔ نہایت مطبوع اور دلچسپ حُسن۔ حُسنِ گندم گوں۔ (ف) گندمی رنگ کا حُسن یعنی گیہوں کی سی رنگت حسنِ محفل۔ (لکھنؤ) مذکر۔ حُقّہ۔ پیچواں۔ دہلی میں رونق محفل کہتے ہیں۔ (اکبر) مشہور کیا ہے حُسنِ محفل۔ قلیاں کو اُستے مُنہ لگا کر۔ حُسنِ مَطلَع۔ مذکر۔ عروض غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا شعر۔ دوسرا شعر یا دوسری بیت۔ حُسنِ ملیح۔ حُسنِ نمکیں۔ مذکر۔ وہ حسن جسمیں ملاحت ہو۔

حُسُود۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر۔ حاسد کی جمع ! (ع۔ بفتح اوّل وضم ثانی) بدخواہ۔ بڑا حسد کرنے والا۔

حَسِین۔ (ع) صفت ! حُسن والا۔ خوبصورت ! بضم اوّل وفتح دوم وسکون یائے مجہول (حضرت امام حُسینؑ) حُسَین بند۔ مذکر۔ دو نقرئی چھلّے جن کے درمیان ایک چاندی کی زنجیر ہوتی ہے۔ عشرۂ محرم میں بچّوں کے ہاتھوں میں پہناتے ہیں (وزیر) شبِ وصال ہوئی مجھکو روزِ عاشورہ۔ شہید دیکھکے اُس کا حُسین بند ہوا۔ حسین آواز۔ مونث۔ پیاری آواز۔ اچھی آواز۔ حسینی بلبل۔ بُلبُل کی خاص قسم جس کا جسم سفید اور سر پر سیاہ رنگ کی چوٹی ہوتی ہے۔

حَشْر ۔ (ع ۔ اُٹھانا ۔ مختلف مقامات اور مختلف مکانات سے ایک جگہ جمع کرنا اور حاضر کرنا ۔ (مجازاً) قیامت یہ لفظ عربی میں بالفتح ہے فارسیوں نے بفتح اوّل و دوم بھی کہا ہے) مذکر ۱ قیامت ۔ روز حساب ۲ شور غل ۔ غوغا ۔ فتنہ ۔ آفت

حشر برپا کرنا ۔ (ع و) ۱ اُدھم مچانا ۔ کہرام مچانا ۔ آفت ڈھانا ۔ حشر برپا ہونا ۔ کہرام مچ جانا ۔ ہنگامہ ہونا ۔ فساد ہونا ۔ (محسن) حشر برپا ہو جو کنعانی مقابل آئیں ۔ چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک لیجائیں ۔ حشر توڑنا ۔ (ع و) آفت ڈھانا نہایت خفا ہونا ۔ اُدھم مچانا حشر ٹوٹنا ۔ لازم ۔ (ع و) آفت ٹوٹنا ۔ خفگی ہونا ۔

حشر ڈھانا ۔ آفت برپا کرنا ۔ (عاشق) اُن سے نہ ملوں میں حشر ڈھا دوں ۔ گھربار کو خاک میں ملا دوں ۔ حشر کے وعدے پر دینا ۔ ایسا قرض دینا جسکے وصول ہونے کی کبھی امید نہ ہو ۔ (ذوق) لے دام داغ دل سے مرے سوزش آفتاب ۔ وعدے پر روز حشر کے پر کون اُدھار دے ۔ حشر مچانا ۔ کہرام مچانا ۔ (رشک) وہ رنج کش ہوں حشر مچاؤں یہ حشر میں ۔ پہلے خدا کے واسطے میرا حساب ہو ۔ حشر میں اُٹھنا ۔ عقاید اسلام کے موافق قیامت کے روز روئے زمین کے مردوں کا زندہ ہو کر اُٹھ بیٹھنا ۔ (ناسخ) اُٹھیں گے حشر میں وہ لوگ سرخرو ۔ دنیا میں جو محب ہیں پیمبر کی آل کے

حشر ہونا ۔ لازم ۔ (ع و) ۱ قیامت ہونا ۔ آفت ٹوٹنا ۔ کہرام مچنا ۔ غل شور ہونا ۲ نتیجہ ہونا ۔ (فقرہ) میری سمجھ میں نہیں آتا تمھارے اِن افعال کا کیا حشر ہوگا ۳ (کسی کے ساتھ) قیامت میں اُسی کے مثل برتاؤ ہونا ۔ (ناسخ) تیرے کوچہ کے سوا ہو جو تمنائے بہشت ۔ جاؤں دوزخ کو مرا حشر ہو شداد کیساتھ

حَشَرات ۔ (ع ۔ جمع حشرہ ۔ بفتح اوّل و دوم و سوم کی ۔ وہ جانور جو زمین میں سوراخ کرکے رہتے ہیں) مذکر ۱ چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں سوراخ کرکے رہتے ہیں یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں ۲ مونث ۔ (ع و) غل شور غوغا ۔ ہنگامہ ۔ مصیبت و خوف ۔ اس معنی میں بالفتح زبانوں پر ہے (فقرہ) آج تم نے کیا حشرات مچا رکھی ہے ۔ حَشَراتُ الْاَرض ۔ (ع) مذکر ۔ کیڑے مکوڑے ۔ برساتی کیڑے ۔ زمین کے موذی کیڑے ۔ حشری ۔ مونث گھوڑی کا عیب

حَشْری باغی ۔ مذکر ۔ وہ باغی جو اور ونکی دیکھا دیکھی بغاوت کرنے کھڑے ہو جائیں درمیانی باغی ۔ اتفاقی سرکش ۔ حشری گھوڑا ۔ مذکر ۔ وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ ملکر نہ رہے ۔ دنگئی گھوڑا ۔ حرامزادہ گھوڑا ۔

حَشْفَہ ۔ (ع) مذکر ۔ سر ذکر ۔ قضیب کی ٹوپی ۔

حَشَم ۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر ۔ نوکر چاکر ۔ نوکروں کی بھیڑ ۔ سپاہی وغیرہ یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے ۔ (انیس) چرخ زبرجدیں پے تسلیم خم ہوا ۔ انجم یہ سیارت بار تصدق حشم ہوا ۔ حشم خدم ۔ (ہر دو بفتح اول و دوم) مذکر ۔ خادمان

حَشْمَت ۔ (ع بالکسر و فتح سوم ۔ دبدبہ ۔ بزرگی ۔ و بفتح اول و دوم و نیز بفتح خدمت گاران) مونث ۱ نوکر چاکر ۔ خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ ۲ بزرگی ۔ مرتبہ ۔ عظمت ۳ دبدبہ ۔ شان و شوکت ۴ سامان لشکر ۔ اسباب ۔ فوج ۔ سواری ۔ جلوس ۔ ساز و سامان وغیرہ ۔ اردو میں بالفتح ۔ معانی مذکورۂ بالا میں زبانوں پر ہے ۔ (تسلیم) منھ شجاعت نے جو موڑا کوئی وقعت نہ رہی ۔ وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی ۔

حَشْو ۔ (ع) مذکر ۔ سخن بیہودہ ۔ زاید کلام جو ادائے مطلب میں آتی ہو بے ضرورت ۔ زیادتی ۔

حِصار ۔ (ع) مذکر ۱ احاطہ ۔ گھیرا ۔ چاردیواری ۔ شہر پناہ ۔ (اسیر) نہیں کچھ خوف فوجِ درد و محنت کی چڑھائی کا ۔ حصارِ امن اپنے گرد ہے گردِ تکدر کا ۲ قلعہ ۔ حصار باندھنا ۔ (فارسی حصار بستن کا ترجمہ) ۱ حلقہ باندھنا ۔ حلقہ آدمیوں کی جماعت کا ہو یا دیوار کا یا از روئے قاعدۂ عملیات صرف خط وغیرہ کا ہو ۔ چاروں طرف سے گھیرا ڈالنا ۔ چاردیواری کھڑی کرنا (ذوق) بلا ہوں مضطرب میں بھی کہ مجھ سے برق نے دیکھو ۔ حصار اک گرد اپنے شعلۂ جوالہ ساں باندھا ۔ حصاری ۔ (ف) صفت ۔ قلعہ بند ۔

حَصْر ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ گھیرنا ۔ کسی چیز کا احاطہ کرنا ۔ منحصر کرنا ۔

اشعر) بس نہیں چلتا جوان دبیر کا۔ حصر ہی تقدیر پر تدبیر کا۔

حِصَص ۔(ع) مذکر۔ حصّہ کی جمع۔

حِصن ۔(ع بالکسر) مذکر۔ قلعہ۔ جائے پناہ (ناصر) تیرا تصور ہے محافظ مرا خوب مجھے حصن حصین مل گیا۔ حصن حصین مونث۔ ایک مشہور کتاب کا نام۔ **حُصُول** ۔(ع بضم اوّل ودوم) مذکر۔ حاصل۔ فائدہ۔ حاصل ہونا۔

حِصّہ ۔(ع حِصّت بمعنی بہرہ بخش فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز کرلیاہے) مذکر! بانٹ۔ تقسیم۔ بخرہ۔ کی نیاز یا شیرینی جو ایک محدود مقدار میں بانٹی یا دیتے ہیں۔ (آتش) صبح اٹھاؤ گو رقیب مبتذل محروم ہے۔ نعمتوں کے خواں میں حصہ نہیں مزدور کا۔ درجہ۔ کمرہ۔ جزو کتاب۔ علاقہ۔ صیغہ۔ سر رشتہ۔ مخصوص شے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۔(جلیل) ناز ہو یا دلبری افسوں ہو یا جادوگری۔ سب کو قدرت نے تری چتون کا حصہ کر دیا۔ حصہ بخرہ مذکر۔ (عو)! کھانے پینے کی چیز کا حصہ۔ میل ملاپ۔ آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا۔ جیسے ان کا انکا مدت سے حصہ بخرہ ہے۔ حصہ دار۔ (زمینداروں کی اصطلاح) جائداد میں کسی جزو کا شریک۔ شریک۔ ساجھی۔ حصہ داری جائداد میں کسی جزو کی شرکت۔ ساجھا۔ حصہ رسد۔ حصہ رسدی۔ جتنا جتنا حصہ میں آئے۔ تقسیم کے موافق۔ بانٹ کے موافق۔ حصے کرنا تقسیم کرنا بانٹنا۔ ٹکڑے کرنا۔ (آتش) لاشہ پڑا ہے میرا صحرا میں زخم کھا کر۔ حصے پلنگ و شیر و گرگ و غزال کرتے۔ حصہ لگانا تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ ڈھیریاں لگانا۔ حصہ لینا۔ بانٹ کے موافق لینا۔ شرکت کرنا جیسے قومی کاموں میں حصہ لینا۔ حصہ میں آنا۔ از روئے تقسیم کوئی منقسم شے ملنا۔ (آتش) داغ اپنا بھی اے گلبدن منتظر ہے۔ صبا ہی کے نہیں حصہ میں آئی بو تیری۔

حَصِیر ۔(ع۔ بروزن فقیر) مذکر۔ بوریا۔ چٹائی۔ (صبا) بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں۔ حصیر قصر ہم پایہ بنا تخت فریدوں کا۔

حصین ۔(ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ بروزن مکیں) صفت۔ محکم و استوار جیسے حصن حصین۔

حَضَر ۔(ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ سفر کے خلاف ایک جگہ کا قیام۔

حَضَرات ۔(ع) مذکر۔ حضرت کی جمع جو معانی نمبر ۲۔۳۔۵ میں مستعمل ہے۔

حضرت (ع۔ بالفتح۔ نزدیکی۔ درگاہ۔ روبرو) مذکر! قرب۔ نزدیکی درگاہ! جناب حضور۔ قبلہ تعظیم اور عزت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے! رسول مقبول نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مراد ہوتی ہے! (اردو) صفت۔ شریر۔ بدذات۔ چالاک۔ چلتے ہوئے ذات شریف۔ بدڈھب جیسے آپ بھی بڑے حضرت ہیں۔ کسی مرد سے مخاطب ہونیکا کلمہ۔ شہر بتاں ہے آتش اللہ کو کر دیا د۔ کس کو پکارتے ہو حضرت نہیں ہے کوئی۔ حضرت پسند۔ وہ چیز جو بادشاہ کو پسند ہو۔ (سحر) خدا کو بھی ہے اچھی صورت پسند۔ یہ سیب زنخداں ہے حضرت پسند۔ حضرت سلامت۔ مذکر۔ (یہ لفظ تعظیمی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) جناب عالی۔ قبلہ۔ میاں یار۔ دوست۔ دل سے کہتا ہوں جو دلبر کو نہیں پاتا جلالی۔ رکھکے پہلو میں تجھیں حضرت سلامت کیا کروں۔

حُضُور ۔(ع) حاضر ہونا۔ سامنے آنا! کلمہ تعظیم) مذکر! غیبت کا نقیض حاضری۔ موجودگی۔ حاضر باشی۔ (امیر) ہے بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے قرب حاصل۔ غائب جو آپ سے ہو پائے حضور تیرا! جناب۔ حضرت۔ جناب عالی۔ خداوند۔ قبلہ۔ دربار۔ مجلس۔ اجلاس۔ روبرو۔ سامنے۔ (عشق) کہتی ہیں واہ صاحب جو کیوں نکر نہ جائے۔ اسوقت میں حضور برادر نہ جائیے۔ اہل لکھنؤ معشوق کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ درد دل کہوں۔ پہروں مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا! عزت کا لقب۔ حضور اقدس۔ روبرو و خدمت میں! جناب۔ حضور میں! حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے۔ روبرو۔ برسر اجلاس! خدمت میں۔ جناب میں۔ درگاہ میں۔ حضور والا۔ مذکر۔ جناب عالی۔ حضور اقدس۔ حضوری۔ (ع) مونث! دوری کا نقیض۔ حاضری۔ قربت۔ نزدیکی! بادشاہی دربار یا اجلاس۔

حَضِیض۔ (ع) ذکر۔ نشیب۔ گڑھا۔ **حَطِیم**۔ (ع) ذکر۔ کعبہ کا وہ پتھر جو ہیں رکن و زمزم و دیوار خانہ کعبہ بجانب مغرب ہے۔

حَظّ۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید دوم۔ معنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی) ذکر۔ ۱ نصیب۔ بہرہ۔ بخت۔ بہرہ مندی۔ بختاوری ۲ عیش۔ خوشی۔ انبساط۔ لطف۔ مزہ (اُٹھانا کے ساتھ)۔ (امیر) حظ اٹھالو ابھی جوانی کا۔ کچھ مزہ دیکھو زندگانی کا۔ (فقرہ) آج کھانے میں حظ نہیں ملا۔ حظِ نفسانی۔ مونث۔ حیوانی خوشی۔ **حُظُوظ**۔ (ع۔ بضم اول و دوم) ذکر۔ حظ کی جمع۔

حَظِیرَہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم) ذکر۔ قبرستان کی چاردیواری۔ مقبرہ کا گنبد۔

حَفّ۔ (ع) زمین کی گھاس کا خشک ہوجانا۔ کسی چیز کا بیکار ہوجانا۔ یہ لفظ اردو میں صرف نظر کے ساتھ مستعمل ہے۔ حَفِّ نظر۔ (ع) چشم بد دور۔ جب کسی چیز کی تعریف کرتی ہیں تو کہتی ہیں کہ حف نظر یعنی نظر بد نہ لگے۔ (غالب) صبر آزمادہ انکی نگاہیں کہ حف نظر۔ طاقت ربا وہ اُن کے اشارے کہ ہائے ہائے۔

حُفّاظ۔ (ع) ذکر۔ حافظ کی جمع۔

حِفاظَت۔ (یہ لفظ عربی حفاظ۔ بکسر اول بمعنی محافظت سے بنالیا ہے) مونث۔ نگرانی۔ پاسبانی۔ محافظت ۲ بچاؤ۔ سلامتی۔ (کرنا کے ساتھ) حفاظت خود اختیاری۔ مونث۔ وہ حفاظت جو ضرر سے بچنے کے لئے کیجائے۔

حِفْظ۔ (ع۔ معنی نمبر ۱-۲ میں عربی) ذکر۔ ۱ ازبر۔ زبانی۔ یاد۔ برزبان ۲ حفاظت۔ محافظت ۳ پاس۔ لحاظ۔ ادب۔ (امیر) اے زباں راز محبت کا چھپانا ہے ضرور۔ کان اپنے نہ سنیں حفظ سخن ایسا ہو۔ حفظِ امن۔ ذکر۔ امن قائم رکھنا۔ حفظ پڑھنا۔ بے دیکھے پڑھنا۔ حفظِ صحت۔ ذکر۔ تندرستی کی محافظت۔ صحت کا قیام اور بچاؤ۔ حفظ کرنا۔ یاد کرنا۔ ازبر کرنا۔ حفظِ ما تَقَدَّم۔ (ع) ذکر۔ پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنا۔ وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے۔ حفظِ مراتب۔ ذکر۔ ادب کا پاس۔ مرتبے کا لحاظ۔ درجے کی رعایت

حَقّ۔ (ع۔ عربی میں بتشدید دوم ہے۔ فارسی والے بغیر تشدید بھی استعمال کرتے ہیں) ذکر۔ ۱ راستی۔ صدق۔ جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے ۲ خدا تعالیٰ ۳ لائق۔ واجب۔ سزاوار۔ درست۔ بجا۔ ٹھیک۔ (فقرہ) تمھارا کہنا حق ہے ۴ جسوقت جان کے ساتھ کہیں گے تو وہاں مرنا کے معنی ہونگے جیسے جاں بحق ہونا ۵ خان۔ نسبت۔ بابت۔ لئے۔ واسطہ۔ جیسے تمھارے حق میں۔ ہمارے حق میں ۶ فرض۔ ذمہ داری۔ (امیر) کیوں نہ منصور دار پہ کھنچتا۔ راز داری کا حق ادا نہ ہوا ۷ دعویٰ۔ استحقاق۔ (ریاض) ہیں یہ حق ہے تیرا مُنہ بھی چومتے جائیں۔ کہ تیرے شکوہ بیجا بجا سمجھتے ہیں ۸ صلہ۔ بدلا معاوضہ۔ جیسے حقِ خدمت یا حقِ نمک ۹ حصّہ (امیر) زاہد و ساقی کوثر تجھیں کیوں دیں سگِ شراب۔ دختر رز تو فقط بادہ کشوں کا حق ہے ۱۰ اجورہ۔ مزدوری۔ (فقرہ) اپنا حق نہ چھوڑو ۱۱ انعام۔ نیگ۔ جیسے بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے۔ حقِ آسائش۔ وہ حق جس کی رو سے کوئی ہمسایہ اپنی زمین پر کوئی فعل نہیں کرسکتا حق آشنا۔ راست گو۔ خدا پرست آدمی۔ حق ادا کرنا ۱ فرض ادا کرنا ۲ نوکری یا خدمت یا کوئی کام جیسا چاہئے ویسا کرنا۔ حق ادا ہونا۔ لازم (غالب) جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی۔ حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔ حَقِّ اِرجاعِ نالش۔ ذکر۔ نالش دائر کرنے کا استحقاق۔ حَقُّ اللہ۔ (ع) ذکر۔ خدا کا حق۔ حق السعی۔ حق المحنت محنت کی اُجرت۔ کوشش کی فیس۔ حق التحصیل۔ وہ حق جو نمبردار کو بوجہ وصول کرنے لگان ادا ئے مالگزاری کے ملتا ہے۔ حق اللہ۔ پاک ذات اللہ۔ خدا برحق ہے اور اسکی ذات پاک ہے۔ یہ جملہ اکثر توتے کو یاد کراتے ہیں۔ حَقُّ العِباد۔ (ع) ذکر۔ بندوں کا حق۔ حَقُّ النَّظَر۔ (ف) ذکر۔ کھانے میں سے تھوڑا سا نکالکر الگ رکھدیتے ہیں اُس کو حق النظر کہتے ہیں۔ اس معنی میں حق الناظر بھی مستعمل ہے عورتیں حق ناظری کہتی ہیں۔ حَقُّ الیَقین۔ (اصطلاح تصوف) اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو دل کی آنکھ سے دیکھنا۔ دیکھو عین الیقین۔ حق بات۔ صحیح اور سچ بات حق بجانب ہے۔ سزاوار ہے۔ (سودا) ہے حق بجانب اُن کے پیار سے غرور کا

دیکھا نہیں ہے آج تلک تم نے ناز عشق۔ حق بطرف۔ حق بجانب۔ (انیس) شہ کا
تو حق بطرف ہے کہ ہے بجائی ایسا۔ حُسن سے جسکے منوّر ہو امیدانِ وغا۔ حق بولنا۔
سچ بولنا۔ (جان صاحب) بات کا پُر رہے یہ منصور خاں۔ حق ہی بولے جائیگا گو
رکھدے حاکم دار پر۔ حق پرست۔ (ف) مذکر۔ خدا پرست۔ سچا آدمی۔ جو تابع حق کے
ہو۔ حق پرستی۔ مونث۔ انصاف۔ حق پر لڑنا۔ سچ پر لڑنا۔ استحقاق پر جھگڑا کرنا۔
حق پذیر۔ (ف) صفت۔ سچی بات قبول کرلینے والا۔ حق پہنچنا۔ استحقاق ہونا۔
حق ہونا۔ (فقرہ) غیر کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ محاورات میں دخل دے۔ حق تعالیٰ
مذکر۔ خدائے بزرگ۔ خدائے بلند۔ (ہجر) پھر مجھے کیا غم کسی بیدرد کی بیداد کا۔
حق تعالیٰ سُننے والا ہے اگر فریاد کا۔ حق تلفی۔ (تلفی۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ حق مارنا
(نفیس) چکھتے ہیں مزے کور نمک حق تلفی کے۔ حق تو یوں ہے۔ سچ بات یہ ہے۔
دیکھو حق ادا ہونا۔ حق تھو۔ مونث۔ (دہلی) دیکھو اَخ تھو۔ حق ثابت کرنا۔ دعوے
کا ثبوت پہنچانا۔ استحقاق کا تسلیم کرانا۔ حق حق کرنا! خدا کا نام لینا۔ توبہ کرنا۔
۲۔ انصاف کرنا! بہت بھوک لگنے کی جگہ۔ (فقرہ) دوپہر پلٹ گئی آنتیں حق حق کرتی
ہیں۔ حق حیران رہنا۔ (ع) ہکا بکا ہوجانا۔ حواس بجا نہ رہنا۔ حقدار۔ صفت۔ حق
رکھنے والا۔ استحقاق رکھنے والا۔ حقِ حین حیات۔ (حین۔ وقت۔ حیات زندگی۔
مذکر۔ زندگی بھر کا حق۔ حقدار امیدوار۔ اُسکو کہتے ہیں جو کسی چیز میں حصّہ پانیکا مستحق
اور امیدوار ہو۔ لکھنؤ میں اکثر فاتحہ دیتے وقت جب ثواب پہنچاتے ہیں تو بزرگوں
کے نام لیکر کہتے ہیں کہ حقدار امیدوار کو بھی ثواب پہنچے۔ (رشاد) ہکّا بکّا نہ دیکھو حقدار
امیدواروں کو۔ پڑھو جو فاتحہ ہمکو بھی یاد کرلینا۔ حق دق رہجانا۔ لازم۔ (ع) ۱ صحیح
ہک دک رہجانا یا ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ حق رسی۔ مونث۔ انصاف
عدل۔ حقِ سرکار۔ مذکر۔ زر لگان۔ خراج۔ مالگزاری۔ حق سرّہ۔ قمری کی آواز
(انیس) وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم۔ کوکو کا شور نالۂ حق سرّہ کی دھوم۔
حق سیر۔ (ف) صفت۔ نیک سیرت۔ (انیس) واللہ برگزیدۂ حق ہے یہ حق سیر
کر لیجئے التماس دعا ہاتھ باندھکر۔ حق سے گزرنا۔ راستی کے خلاف کوئی بات کرنا۔

(ذوق) پیش دشمن نہ گزر حق کی نہیں سانچ کو آنچ۔ بلکہ ہے آتش نمرود گلستان خلیل
حقِ شفع۔ مذکر۔ مُحقّق۔ جائداد کے خریدنے کا استحقاق۔ حق شناس۔ صفت۔
قدردان۔ جوہر شناس۔ منصف۔ حق شناسی۔ مونث۔ خدا شناسی۔ خدمت سے
واقف ہونا۔ قدردانی۔ جوہر شناسی۔ حق فراموش کرنا۔ کسی کا حق بھلا دینا۔
حق کو پہنچنا۔ انصاف کو پہنچنا۔ انصاف پانا۔ سچ کو دریافت کرنا۔ حق گردن پر ہونا۔
کسی کے ذمہ فرض کا ہونا۔ (غالب) جنوں کی دستگیری کس سے ہو گر ہو نہ عریانی
گریباں چاک کا حق ہوگیا ہے میری گردن پر۔ حق گو۔ (ف) صفت۔ سچ بولنے والا
انصاف کی بات کہنے والا۔ حق لینا۔ ورثہ یا محنتانہ یا واجبی حصہ پانا۔ حقِ مرجح
(ف) مذکر۔ غالب حق۔ حقِ مرور۔ مذکر۔ راستہ چلنے کا حق۔ حق میں۔ دربارہ۔ نسبت
حق میں کانٹے بونا۔ حق میں بس بونا۔ کسیکے واسطے بُرائی کرنا۔ (رشاد) رقیبوں کو
مژگاں دکھائی تو کیا۔ مرے حق میں کانٹے مگر بو گیا۔ (شوق قدوائی) آنکھیں ہائے
اُس سے امید زندگی کیا۔ اے شوق اپنے حق میں بس اتو بوچکے ہو۔ حق ناحق
(ع) ناحق۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ یونہی۔ حق ناشناس۔ ناشکرگزار۔ حق ناشناسی
مونث۔ ناشکرگزاری۔ (جلال) نہ کہہ بت پرستوں کو اے شیخ کافر۔ یہ حق ناشناسی
مسلماں ہوکر۔ حقِ نمک ادا کرنا۔ نمکخواری اور ملازمت کا فرض ادا کرنا۔ (انیس) ۱۔
غازی ستمگروں سے دغا کرکے مر گئے۔ حقِ نمک جو تھا وہ ادا کرکے مر گئے۔ حق نمک
ادا ہونا۔ لازم۔ حقوق۔ (ع) مذکر۔ حق کی جمع۔ فرائض حق ہونا۔ صحیح ہونا۔ حصہ ہونا
(امیر) زاہد ساقی کوثر ہمیں کیوں دیں گے شراب۔ دختر رز تو فقط بادہ کشوں
کا حق ہے ۲۔ استحقاق ہونا ۳۔ انصاف ہونا۔

حَقّا۔ (ف) حق ہے۔ درست ہے۔ قسم خدا کی۔ (محسن) حقا کہ وہ جسم سر سے تا پا
ہے شاہد غیب کا سراپا۔ دیکھو نور اللغات کے دیباچہ میں الف کا استعمال۔
حقّانی۔ (ف) صفت۔ حق کی طرف منسوب۔ جیسے حقانی مضمون۔ حقانیت۔ مونث۔
خدا کی طرف منسوب ہونا۔ سچائی۔ راستی۔ صداقت۔

حَقارت۔ (ع) خواری۔ بکسر اول غلط ہے۔ مونث۔ خفت۔ سُبکی۔ اہانت۔

ذلت۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ حقارت سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا (آتش) تری درگاہ کے ذروں سے ہے جب سامنا ہوتا۔ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ماہِ تاباں کو۔

حَقائِق۔ (ع) مذکر۔ حقیقت کی جمع۔ حقائق شناس۔ (ف) صفت۔ شیا کی حقیقتیں پہچاننے والا۔

حُقنَہ۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ پچکاری۔ شیافہ۔ کسی دوا کی بتی یا پچکاری جو بیجا نہ ہنے کے واسطے دیجائے۔ (کرنا کے ساتھ)

حُقّہ۔ (ع۔ بالضم وتشدید قاف مفتوح) مذکر۔ ڈبا۔ جواہرات رکھنے کی ڈبیا۔ (رند) بوئے عطر آکی دماغ جاں معطر ہوگیا۔ زلفیں تیری کیا کھلیں حقے کھلے عطار کے ۲ (اردو) قلیان۔ اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے۔ حُقّہ باز۔ (ف) مذکر۔ بھانمتی۔ بازیگر۔ مداری ۲ (اردو) بہت حُقّہ پینے والا۔ حُقّہ بجانا۔ (عم) حُقّہ پینا۔ کثرت سے حُقّہ پینا۔ حُقّہ بُلانا۔ حُقّہ بردار۔ حقہ اٹھانیوالا۔ حقہ ساتھ لیکر چلنے والا۔ حقہ بھرنیوالا۔ حقہ بلانا۔ دیکھو بُلانا۔ حُقّہ بولنا۔ پیتے وقت حُقّہ کا آواز دینا۔ حُقّہ بھرنا۔ چلم پر آگ رکھکر حُقّہ تیار کرنا۔ حُقّہ پر آگ رکھنا۔ حقہ پانی بند کرنا۔ (کنایۃً) ذات سے خارج کرنا برادری سے نکال دینا۔ حقہ پانی پلانا۔ (کنایۃً) آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ حُقّہ پینا۔ قلیان نوش کرنا۔ حُقّہ تازہ کرنا۔ حُقّہ کا پانی بدلنا۔ اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا

حَقِّیت۔ (ع) مونث ۱ حق۔ حقداری۔ ملکیت۔ (فقرہ) آپ کی تقریر نے معاملے کی حقیت ثابت کردی ۲ (اردو) جائداد۔ (فقرہ) کل حقیت نیلام ہوگئی۔

حَقِیر۔ (ع۔ بروزن فقیر۔ بمعنی خوار خوردہ) ۱ چھوٹا۔ ادنیٰ ۲ دُبلا۔ لاغر ۳ ذلیل۔ خوار خفیف۔ سُبک۔ ادچھا۔ حقیر جاننا۔ ذلیل سمجھنا۔ کمینہ جاننا۔ بیقدر سمجھنا۔

حَقِیقَت۔ (ع) ۱ اصل۔ ماہیت۔ کسی شے کی ذات۔ مجاز کے خلاف کسی لفظ کے اُن معنی میں استعمال کرنے کو جن کے واسطے وہ لفظ بنایا نہ گیا ہو مجاز کہتے ہیں اور اُن معنی کو مجازی اور جن معنی کے لئے لفظ وضع کیا گیا اُن معنی میں اس کا استعمال حقیقت ہے۔ اور یہ معنی حقیقی جیسے شیر جب یہ لفظ درندۂ معروف کے لئے استعمال کریں گے تو اُسے حقیقت کہیں گے اور اُن معنی کو حقیقی اور جب مرد شجاع کے لئے استعمال کریں گے تو اُسے مجاز کہیں گے اور اُن معنی کو مجازی (مونث) ۲ اصلیت ماہیت اصل جڑ ۳ کیفیت۔ حالت۔ ماجرا۔ صداقت ۴ بساط۔ حیثیت۔ (فقرہ) تمھاری کیا حقیقت ہے۔ حقیقت کُھل جانا ۱ اصل حال کھل جانا۔ پوشیدہ امر کا ظاہر ہوجانا۔ (ناسخ) کُھل گئی ساری حقیقت پیشِ یار۔ ہے اگر یہ بُود تو نابُود ہوں۔ ۲ (کنایۃً)۔ (طنز سے) مزہ آجانا۔ کیفیت معلوم ہوجانا۔ (فقرہ) اب آپ کو اُن سے سابقہ پڑا ہے چند ہی روز میں دوستی کی حقیقت کُھل جائیگی۔ حقیقۃً۔ (ع) فی الحقیقت۔ واقعی۔ حقیقت کیا ہے ۱ تحقیر کے واسطے کہتے ہیں۔ کیا مال ہے۔ کیا وقعت ہے۔ ناچیز ہے۔ (سحر) نہ کہو عاشق گریاں کی حقیقت کیا ہے۔ موتی کیا مال ہیں نیساں کی حقیقت کیا ہے ۲ ماہیت کیا ہے۔ (سحر) آنکھیں اسواسطے خالق نے عنایت کی ہیں۔ آدمی دیکھے کہ انساں کی حقیقت کیا ہے۔ حقیقت لکھنا (لکھنؤ) تحریر لکھنا۔ خطوط لکھنا جس کی مشق بچوں کو ابتدائی حالتیں کرائی جاتی ہے۔ حقیقت معلوم ہونا ۱ اصل حال یا راز معلوم ہونا۔ ہکو معلوم ہے جنّت کی حقیقت غالب۔ دل کے خوش رکھنے کو لیکن یہ خیال اچھا ہے ۲ (کنایۃً) اعمال بد کی سزا ملنا۔ حقیقت میں۔ واقع میں۔ در اصل۔ اصل میں۔ حقیقت نہونا۔ بے حقیقت ہونا۔ اصلیت نہونا۔ حقیقی۔ (ع) ۱ اصلی جو بناوٹی نہو۔ صفت ۲ اصلی ۳ سگا۔ اپنا۔ سگی۔ اپنی۔ جیسے حقیقی بھائی۔ حقیقی بہن۔

حَکّ۔ (ع۔ بفتح اول وتشدید دوم) مذکر۔ چھیلنا۔ دُور کرنا۔ کسی چیز کو دوسری چیز سے کُھرچنا۔ حکّاک۔ (ع۔ بروزن شدّاد) مذکر۔ مُہر کن۔ حرف کھودنیوالا نگینہ ساز۔ حُکّام۔ (ع) مذکر۔ حاکم کی جمع۔

حِکایَت۔ (ع) حکایات جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ۱ مونث کہانی قصّہ۔ داستان۔ بات۔ حکایتی۔ (عم) عی حُجّتی۔ بات بات پر بحث کرنے والا حکایتیں کرنا (عم) سُنّت کی حُجّتیں کرنا۔ دلیلیں چھانٹنا۔ حکایۃً۔ (ع) بر سبیل تذکرہ۔ بطور ذکر

حِکَم ۱ (ع۔ بکسر اول فتح دوم) مذکر۔ حکمت کی جمع ۲ (ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔

حُکم

دو شخصوں کے جھگڑے میں نیک و بد کی تمیز کر کے حکم دینے والا۔ ثالث۔

حکم۔ (ع)۔ بالضم فرمان۔ پروانہ۔ فرمانا۔ (مذکر) ۱۔ فرمان۔ ارشاد ۲۔ فتویٰ۔ شرعی فیصلہ ۳۔ (منطق) کسی ایسی بات کا ثابت کرنا جسپر قائل کا سکوت صحیح ہو ۴۔ حکومت سرداری۔ جیسے آپ کا حُکم بنا رہے ۵۔ اجازت پروانگی ۶۔ تاش یا گنجفے کا وہ پتا جو سب سے پہلے پھینکا جائے ۷۔ فیصلہ۔ جھگڑے کا نیاؤ ۸۔ جبر۔ سختی۔ سیاست۔ ۹۔ تاش کی وہ بازی جسپر کاے رنگ کا پان بنا ہوتا ہے۔ حکم اُٹھانا۔ حکم ماننا۔ فرمان بجالانا۔ حکمِ اخیر۔ مذکر۔ اخیر فیصلہ۔ حکم ناطق۔ قطعی حکم۔ حکم اِمتناعی۔ ممانعت کا حکم۔ کسی فعل سے باز رکھنے کا حکم۔ حکم انداز۔ (ف) مذکر۔ کہکر نشانہ لگانیوالا۔ وہ کامل تیر انداز جسکا نشانہ خطا نہ کرے۔ حکم بجالانا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ کہا ماننا حکم بردار۔ صفت۔ فرماں بردار۔ حکم ماننے والا۔ نمک حلال۔ حکم برداری۔ مونث۔ فرمانبرداری۔ اطاعت۔ تابعداری۔ حکم بھیجنا۔ سرکاری طور پر اطلاع دینا۔ فرمان بھیجنا۔ حکم بیٹھنا۔ حکومت ہونا۔ (تعشق) بیٹھے تھے جن کے حکم ۔ اُٹھی انھیں کی لاش چینی کی شکل ہے دل فغفور پاش پاش۔ حکم توڑنا۔ نافرمانی کرنا کہا نہ ماننا۔ حکم جاری کرنا۔ حکم صادر فرمانا۔ اشتہار دینا۔ حکم جاری ہونا۔ ملازم (غائب) پھر ہوئے ہیں گواہِ عشق طلب۔ اشکباری کا حکم جاری ہے۔ حکم حاکم مرگِ مفاجات۔ (ف) مقولہ۔ جس طرح مرگ مفاجات سے چارہ نہیں اسی طرح حاکم کا حکم چار ناچار ماننا پڑتا ہے۔ حکم چلانا۔ حکم دینا۔ حکومت کرنا۔ سختی کرنا جبر کرنا۔ حکم چلنا۔ حکم جاری ہونا۔ حکم درمیانی۔ وہ حکم جو قبل حکم اخیر کے دیا جائے۔ حکم دینا۔ ۱۔ ارشاد فرمانا ۲۔ فتویٰ دینا ۳۔ فیصلہ کرنا ۴۔ اشتہار دینا۔ ۵۔ اجازت دینا۔ حکمران۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ بادشاہ۔ فرمانروا۔ حکمرانی۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ سلطنت۔ بادشاہی۔ (کرنا کے ساتھ) حکم روا۔ (ف) صفت حکمران۔ حکم ظہری۔ مذکر۔ وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے حکم قطعی۔ مذکر۔ دیکھو حکم اخیر۔ حکم کرنا۔ ۱۔ حکم دینا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا ۲۔ اجازت دینا ۳۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ حکم گشتی۔ مذکر۔ وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جائے۔ وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جائے۔ حکم لگانا۔ حکم لگا دینا۔ پختہ رائے ظاہر کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ (داغ) کسی کی لائے ہیں تصویر حضرتِ ناصح۔ لگا نئے دیتے ہیں یہ حکم ہم پری کی ہوگی۔ حکم مطلق۔ مذکر ۱۔ حکم قطعی ۲۔ عام حکم۔ حکمِ ناطق۔ مذکر۔ قطعی حکم۔ حکمنامہ۔ (ف) مذکر۔ پروانہ فرمان۔ وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے۔ حکمی۔ صفت ۱۔ بے چوک۔ بے خطا ٹھیک نشانہ پر ۲۔ مدام۔ ہمیشہ ۳۔ شرطی۔ ضروری۔ فرضی ۴۔ فرمانبردار۔ محکوم حکمی دوا۔ مونث۔ سریع الاثر دوا۔ مجرب دوا۔ حکمی بندہ۔ مذکر۔ فرمانبردار بندہ

حکمار

حکمار۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وہمزہ در آخر) مذکر۔ حکیم کی جمع۔ حکمت (ع) حِکَم۔ بالکسر اول وفتح دوم۔ جمع ۱۔ عقل۔ دانش۔ دانائی۔ درست گفتاری ودراست کرداری ۲۔ اصطلاح میں حکمت عبارت ہے احوال موجودات کے علم سے جیسا کہ وہ نفس الامر میں ہے موافق طاقت بشری کے اور اُسکی تین قسمیں ہیں طبعی ریاضی۔ الٰہی ۱۔ طبعی۔ وہ علم ہے جسمیں ان امور کی بحث کیجائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادے کی محتاج ہوں جیسے پانی ہوا وغیرہ اجسام مرکبہ اور مفردہ کا علم ۲۔ ریاضی جسمیں صرف ان امور سے بحث کیجائے جو وجود خارجی میں مادّہ کی محتاج ہوں۔ لیکن تصور عقلی میں مادہ کی محتاج نہوں جیسے مقدار اور عدد خاص کا علم جو مادیات میں موجود ہے۔ مطلق عدد کا کیونکہ بعض ان میں مادہ کے بدون بھی خارج میں پائے جاتے ہیں جیسے عقول عشرہ میں ۳۔ الٰہی جسمیں اُن امور سے بحث کیجائے جو نہ تو وجود خارجی ہی میں مادہ کی محتاج ہوں اور نہ تصوّر عقلی ہی میں جیسے خدا تعالیٰ اور عقول کا علم۔ بعض لوگوں نے حکمت کی دو قسمیں قرار دی ہیں اوّل علمی جسکو نظری بھی کہتے ہیں اور جسمیں تصوّر حقائق موجودات کا ہوتا ہے۔ دوم عملی جسمیں تہذیب اخلاق تدبیر منازل اور سیاست مدن داخل ہیں۔ (دیکھو حکمت عملی) مونث ۱۔ تدبیر۔ چال ترکیب حکمت چلنا۔ (کنایۃً) چالاکی کا کارگر ہونا۔ (ذوق) آگے برگشتگی بخت کے چلنے کی نہیں۔ نظری وعملی کوئی بھی تیری حکمت ۴۔ (اردو) گوں۔ ڈھنگ۔ مطلب خرض جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے ۵۔ عقل۔ دانائی ۶۔ (اردو) علاج۔ معالجہ

طبابت۔ حکمت سے۔ احتیاط سے۔ عاقبت اندیشی سے دانائی سے ہوشیاری سے ترکیب سے۔ تدبیر سے۔ حکمتِ عملی۔ (ف) وہ علم جس میں معاد و معاش کے انتظام کا احوال بوجہ کامل مذکور ہو اُس کی تین قسمیں ہیں: ۱ تہذیب اخلاق جس میں ان افعال کی تعلیم ہوتی ہے جو انسان کو اخلاقاً کرنا چاہئے ۲ تدبیر منازل۔ جس میں خاص اپنے اہل منزل کا انتظام و اہتمام بوجہ کافی مذکور ہوتا ہے ۳ علم سیاست مُدن میں شہروں اور ولایتوں کے انتظام کا حال بیان ہوتا ہے (مونث۔ تدبیر۔ چالاکی۔ فطرت۔ ہوشیاری۔ پالسی۔ ملکی مصلحت۔ مُلکی تدبیر۔ دُور اندیشی۔ توڑ جوڑ حکمت کرنا: طبابت کرنا۔ علاج معالجہ کرنا ۲ دانائی کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حکمتِ مُدنی۔ (ف) مونث۔ شہری انتظام کے قوانین۔ حِکمَتی۔ صفت: فلسفی۔ فیلسوف ۲ چالاک۔ ہوشیار۔

حُکُومَت۔ (ع۔ معنی بنبر ایں عربی) مونث: فرمانروائی۔ حکمرانی۔ سلطنت ۲ سختی۔ جبر۔ تعدی۔ زبردستی۔ جیسے حکومت سے کام لینا ۳ اختیار۔ بس۔ مقدرت جیسے ایسی ہی آپ کی حکومت ہے۔ حکومت جتانا۔ تیزی اور تندی دکھانا۔ رتبہ دکھانا۔ جبر کرنا۔ سختی کرنا۔ حکومتِ جمہوری۔ مونث۔ وہ حکومت اعلیٰ جو ایک ایسی اعلیٰ جماعت کے ہاتھ میں ہو جس میں اُس جماعت انتظامی کے تمام آزاد ارکان شامل ہوں۔ حکومتِ شخصی۔ وہ اعلیٰ حکومت جو ایک شخص کے ہاتھ میں ہو حکومت کرنا: راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا ۲ دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا۔

حَکِیم۔ (ع۔ بروزن امیر) مذکر۔ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ علم حکمت جاننے والا ۲ (اردو) طبیب۔ ڈاکٹر۔

حَل۔ (ع بفتح اول و تشدید دوم۔ کھولنا۔ مشکل چیز کو آسان کر دینا۔ اُترنا۔ حلال ہونا۔ جائز ہونا۔ اردو اور فارسی میں تنہا بغیر تشدید لام ہے) مذکر۔ انکشاف کھولنا۔ سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام آسان کرنا ۲ گھلنا۔ ملنا۔ پسنا۔ گھُٹائی۔ پسائی ۳ عملِ سوال۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) حل کاری۔ (بروزن سرداری) مونث۔ سونے چاندی کو محلول کر کے پھول پتی یا دیگر نقوش بناتے اور ان نقوش کو

حلکاری کہتے ہیں۔ حل کرنا: سُلجھانا۔ آسان کرنا ۲ اجزا علیٰحدہ کرنا ۳ پیسنا۔ ملانا ۴ حساب کا سوال نکالنا۔ مُعمّا یا پہیلی بوجھنا۔ حل و عقد (ف) مذکر کھولنا باندھنا اُدھیڑ بُن۔ عزل و نصب

حَلّاج۔ (ع) مذکر۔ دُھنیا۔

حَلَال۔ (ع) مذکر: حرام کا نقیض۔ مُباح۔ جائز۔ روا۔ درست ۲ ذبح۔ حلال خور۔ مذکر۔ (مجازاً) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ یہ نام جلال الدین اکبر نے رکھا تھا اس کا مونث حلال خوری لکھنؤ میں اور دہلی میں حلال خورن ہے۔ حلال زادہ (ع) شریر۔ حلال کا۔ (اردو) صفت۔ حرام کے برعکس۔ وہ بچّہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو ولد الحلال۔ حلال کرنا: ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھُری پھیرنا ۲ (ع) کاٹنا۔ قتل کرنا ۳ (ع) مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا۔ بہت تکلیف دینا۔ جیسے آ تو سہی کیسا حلال کرتی ہوں ۴ کسی امر کے ارتکاب یا کسی چیز کے کھانے پینے کو جائز کر دینا۔ (ناسخ) گر محتسب کو خون ہمارا کیا حلال۔ یارب بھلا شراب تو ہم پر حلال ہو۔ حلال کر کے کھانا۔ محنت کر کے کھانا۔ حلال میں حرکت حرام میں برکت۔ مثل اُلٹی بات زمانے کی نیرنگی۔ حلال ہونا۔ لازم۔

حَلَاوَت۔ (ع شیریں ہونا۔ شیرینی۔) مونث: مٹھاس۔ شیرینی۔ پکّے پھل کی مٹھاس ۲ لذّت۔ مزہ۔ ذائقہ ۳ (ع) راحت۔ آرام۔ سُکھ چَین۔ (ہجر) جب جوانی کی حلاوت ہیر کرتے ہیں بیاں۔ ذائقہ ہونٹوں کو ملتا ہے شکر و شیر کا۔ حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ (ناسخ) اُس سے پاتے ہیں حلاوت ہونٹ میرے اُس کے کان کیوں نہ میں سمجھوں برابر بوسۂ و دشنام کو۔

حَلَب۔ (بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایشیائی روم میں ایک شہر کا نام حلبی۔ (ف) صفت۔ حلب کا آئینہ۔ عوام بتشدید سوم مکسور بولتے ہیں۔

حِلَّت۔ (ع) مونث: حلال ہونا ۲ روا ہونا۔ مُباح ہونا۔ حُرمت کی ضد

حَلجان۔ (ع) مونث۔ دستور ہے کہ بعد شادی کے گھر کی بی بی سب مہمانوں سے بیوی جمع کر کے پوریاں قیمہ ساگ پکاتی اور سب کو تقسیم کرتی ہے۔ (رنگین)۔

پھرنے سرسے دوگانا مجھکو تم سہاں کرو۔ ہو چکی گڑیوں کی شادی اسکی تم طلبان کرو۔

حَلَف ۔ (ع ۔ بالکسر ۔ عہد و پیمان ۔ قسم کھانا ۔ اردو میں بفتح اول و دوم ہے ۔) مذکر قسم ۔ عہد و پیمان ۔ (تسلیم) ناصح خیال مصحف عارض کا چھوڑ دوں ۔ اسپر حلف تو مجھ سے اُٹھایا نہ جائیگا ۔ حلف اُٹھانا ۔ قسم کھانا ۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا ۔ حلف دروغی ۔ مونث ۔ جھوٹی قسم کھانا ۔ حلف دینا ۔ قسم دینا ۔ سوگند دینا ۔ قرآن یا گنگاجلی اُٹھوانا ۔ حلفاً ۔ صفت ۔ از روئے قسم ۔ قسمیہ ۔ حلفنامہ ۔ مذکر ۔ لکھا ہوا حلفی بیان ۔

حَلْق ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ گلا ۔ گردن ۔ (اردو) منہ ۔ زبان ۔ (سالک) کیوں نہ اغیار کی گردن پہ ہو چلنا دشوار ۔ یہ بھی کیا حلق ہے اے خنجر قاتل میرا ۔ حلق بند کرنا ۔ کسی کو خاموش کرنا ۔ بولنے نہ دینا ۔ حلق بیٹھ جانا ۔ آواز کا بھاری ہونا حلق پر چھُری پھیرنا ۔ (کنایۃً) جبر کرنا ۔ ستم کرنا ۔ حلق تک بھرنا ۔ بھوک سے زیادہ کھانا پینا ۔ (آتش) ساقی شراب سے رہے تصر فلک بھرا ۔ شیشے کی طرح ہے سر رہے حلق تک بھرا ۔ حلق خشک ہو جانا ۔ گلا سوکھنا ۔ (ناسخ) تشنگی سے گر مرا حلق اے سکندر خشک ہو ۔ آئینہ سے چشمۂ حیواں فزوں تر خشک ہو ۔ حلق دبانا ۔ گلا دبانا ۔ بولنے سے زبردستی روکنا ۔ حلق سے اُترنا ۔ گلے سے اُترنا ۔ (کنایۃً) گوارا ہونا ۔ (فقرہ) تمہارا کہا حلق سے نہیں اُترتا ۔ حلق سے نکلی خلق میں پڑی ۔ مثل ۔ بات منھ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتی ہے ۔ حلق کا دربان ۔ مذکر ۔ (ع ۔ کنایۃً) وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو ۔ (مصحفی) پینے دیتے ہیں کسے خونِ جگر ۔ نالے میرے حلق کے دربان ہیں ۔ بولنے سے روکنے والا ۔ ہر بات پر ٹوکنے والا ۔ (داغ) کیا حالِ دل کہیں کہ دمِ عرضِ مدعا ۔ تیرا عتاب حلق کا دربان ہو گیا ۔ حلق میں پانی چوانا ۔ نزع کے وقت حلق میں پانی ٹپکانا ۔ (ناسخ) کون پانی حلق میں اُس کے چوائے وقتِ نزع ۔ جسکے ہوتے ہی تو لُند شیر مادر خشک ہو ۔ حلق میں نوالہ پھنسنا یا اٹکنا ۔ (ع) گلے سے نوالہ یا پانی کا نہ اُترنا ۔ (آتش) شراب پینے کا کیا ذکر یار بے تیرے پیا جو پانی بھی ہنسنے تو حلق میں اٹکا ۔ بیشتر اس جگہ بولتی ہیں جہاں اچھی چیز کھاتے وقت کسی کی یاد آئے ۔ (انیس) اردو دیتی تھی جب حلق میں پھنستے تھے نوالے

حُلْقُوم ۔ (ع) مذکر ۔ حلق ۔ گلا ۔ سینے اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۔ (شعور) دمِ بسمل نزاکت چومتی تھی ہاتھ قاتل کا ۔ بڑی مشکل سے کاٹا تیغ نے حلقوم بسمل کا

حَلْقَہ ۔ (ع) مذکر ۔ ہر چیز مدوّر بشکل دائرہ ۔ پہیا ۔ (مجازاً) مجمع ۔ مجلس مجلس کا دور ۔ خلقہ در ۔ (ہ ۔ اردو) کڑا ۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول کنڈا ۔ (ذریں) اگر سیلاب اشکوں کا بہے گا یونہی اے وحشت ۔ بہیگا صورت گرداب ہر حلقہ سلاسل کا ۔ (اردو) گھنڈی کا گھر ۔ تکمہ ۔ (اردو) علاقہ ۔ ضلع ۔ احاطہ ۔ حدِ حکومت ۔ گھیرا ۔ جیسے دف کا حلقہ ۔ صوفیوں کا حلقہ ۔ حلقہ باندھنا ۔ چاروں طرف سے گھیر لینا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ دایرہ بنانا ۔ حصار باندھنا ۔ حلقۂ بگوش ۔ (ف ۔ ولایت ایران میں دستور ہے کہ غلاموں کے کان میں ایک حلقہ سونے یا چاندی کا ڈال دیا کرتے ہیں ۔) مذکر ۔ غلام ۔ مطیع ۔ فرمانبردار ۔ (تعشق) طاعت میں ایک عمر سے خانہ بدوش ہوں ۔ تم سے کماں کشوں کی میں حلقہ بگوش ہوں ۔ حلقہ بگوشی ۔ مونث ۔ اطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ حلقہ ڈالنا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ حصار باندھنا ۔ حلقہ کرنا ۔ گھیرا کرنا ۔ گھیرنا ۔ حلقی ۔ (ع ۔ حلق سے منسوب) وہ چھ حروف جن کا مخرج حلق ہے یعنی ۔ ہمزہ ۔ ح ۔ خ ۔ ع ۔ غ ۔ ہ ۔ ان کو حروف حلقی کہتے ہیں

حُلَل ۔ (ع) مذکر ۔ جمع حلہ کی

حَلْکُم ڈالنا ۔ (عو) جلدی کرنا ۔ اُلچل ڈالنا ۔ (رنگین) شب کو ملنے کی زناچی نے یہ ادھم ڈالی ۔ ہاتھ پاؤں اپنے گئے بھول یہ حلکم ڈالی ۔ مولف کی رائے میں یہ لفظ ہلکان سے بگڑا ہوا ہے ۔ اور اس کا املا بائے ہوز سے صحیح ہے ۔

حِلْم ۔ (ع بالکسر) مذکر ۔ بردباری ۔ برداشت ۔ تحمّل

حَلْوا ۔ (ف ۔ عربی میں حلوا ۔ بالفتح) مذکر ۔ کھانا جو گھی اور شکر سے بنتا ہے ۔ کنایۃً ۔ (اردو) تر چیز ۔ ملائم چیز ۔ حلوا خوردن را روئے باید ۔ مثل ۔ عزت کیواسطے لیاقت چاہیئے ۔ حلوا سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا ۔ کمزور سمجھنا ۔ کسی کام کو آسان سمجھنا ۔ (میر) میں (میں نے) جوزی کی تردد نا سر چڑھا وہ بدمعاش ۔ کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ ۔ حلوا سوہن ۔ (فارسی میں حلوائے سوہان) مذکر ۔ ایک قسم کی

مشہور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کیجاتی ہے۔ یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا۔ بعد میں ملائم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے۔ حلوا کھائے قسم سخت۔ (عو، مُردہ دیکھے سے ہے کرے (شوق) کبھی کہتی ہیں جو ہاتھ لگائے جسکو چاہے اُسیکا حلوا کھائے۔ حلوا نکل جانا۔ (لکھنؤ) بلبلیتھن نکل جانا۔ مشقت اور محنت سے بتلا حال ہو جانا۔ حلوائے بیدود۔ (ف شیریں میوے۔ اسلئے کہ وہ آفتاب کی گرمی سے پکتے ہیں اور آگ کا دھواں اُن کو نہیں پہنچتا۔ بخلاف مصنوعی حلوے کے) مذکر۔ (کنایۃً) ملائم اور لذیذ چیز۔ حلوائے تر۔ (ف۔ کنایۃً میٹھے اور شاداب فواکہ۔ جیسے سیب۔ ناشپاتی۔ وغیرہ) مذکر۔ وہ جسکو آسانی سے بغیر کسی تکلیف کے انسان برداشت کرلے۔ حلوائے مرگ۔ مذکر۔ بھتی حاضری حلوائے مقراضی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جسمیں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں۔ حلوائے مغزی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جسمیں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں۔ حلوائی۔ (ع) مذکر۔ حلوا فروش۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا۔ اس کا مونث۔ حلوائن ہے۔ حلوائی کی دکان دادا جی کا فاتحہ۔ مثل۔ پرائے مال کو اپنا سمجھکر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ گرہ کا کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ حلوے مانڈے سے کام۔ مثل۔ اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جئے۔ (فقرہ) مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اُن کو اپنے حلوے مانڈے سے کام۔

حُلوان۔ (عربی میں حُلام۔ حُلّان ہے اُسکو بگاڑکر حلوان کرلیا۔) مذکر۔ ۱ بچہ بھیڑ یا بکری کا جو دودھ پیتا ہو اور گھاس نہ کھاتا ہو۔ ۲ ملائم گوشت۔ نرم گوشت جو جلد گل جائے۔

حُلول۔ (ع) مذکر۔ ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح گھس جانا کہ دونوں میں تمیز نہو سکے (سیر در) جیسے اغیار وجد کرتے ہیں۔ جیسے شیطان نے حلول کیا۔

حُلّہ۔ (ع) مذکر۔ ۱ جامہ۔ جُبّہ۔ یمَن کی پوشاک۔ چادر۔ ۲ جنتی لباس (اسیر) لاغر ان کی بے کفن ہو یہ کیا قہر ہے فلک۔ آتے تھے جنکے واسطے حُلّے بہشت کے

حَلِیف۔ (ع) مذکر۔ باہم معاہدہ کرنیوالوں کے ہر فریق کو حلیف کہتے ہیں۔ حُلفار جمع۔ مذکر مستعمل ہے

حَلِیم۔ (ع۔ یائے معروف) صفت ۱ بُردبار۔ متحمل مزاج ۲ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو گیہوں چنے کی دال گوشت گرم مسالا اور ادرک وغیرہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ کھچڑا۔

حلیہ (ع) مذکر ۱ (بالضم ونیز بالکسر) مذکر۔ جواہر اور چاندی سونے کا زیور ۲ (بالکسر) صورت۔ سراپا۔ آ۔ (اتش۔ (نوازش) مجمع حشر میں چھپنا ہی محال۔ میں نے لکھ رکھا ہے حلیہ تیرا۔ حلیہ ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ نام لکھا جانا۔

حِمار۔ (ع) مذکر۔ گدھا۔ گورخر۔

حَماقت (ع) مونث۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ بے عقلی۔

حَمّال۔ (ع) مذکر۔ بوجھ اٹھانیوالا۔ مزدور۔

حَمّام۔ (ع۔ فارسیوں نے بغیر تشدید بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ نہانیکی جگہ۔ حمام کرنا۔ نہانا۔ غسل کرنا۔ (آتش) شربت وصل میسّر ہو شفا حاصل ہو۔ تپ ہجراں سے جو صحت ہو تو حمام کریں۔ حمام کی لنگی۔ (کنایۃً) وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے۔ (جانصاحب) اے زناخی کام کیا ہے باپ دادی کی زمین لنگی ہے حمام کی یہ عقلمندوں کے قرین۔ حمام میں سب ننگے۔ مثل۔ اس فعل کی نسبت بولتے ہیں جسمیں اکثر آدمی مبتلا ہوں۔ حمّامی۔ (ع) مذکر۔ نہلانیوالا۔ غسل کرانیوالا۔ حَمام۔ (ع) مذکر۔ کبوتر۔

حمایت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث ۱ طرفداری۔ مدد۔ ۲ بچاؤ یا نگہبانی۔ محافظت۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ پشتی لینا۔ حمایتی صفت۔ طرفدار۔ معاون۔ مددگار۔ حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے۔ مثل۔ حمایت سے حوصلہ بلند ہو جاتا ہے۔

حَمائل۔ (ع) مونث ۱ گلے میں ترچھا پرتلا ڈالنا۔ دوال شمشیر۔ پرتلا۔ گلے میں ڈالنے کی چیز ۲ چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں ۳

(اردو) عورتوں کے گلے میں پہننے کا ایک زیور۔ ۲ صفت۔ گلے میں پڑی ہوئی۔ (انیس) قرآن بھی تیغین بھی گلوں میں تھیں حمائل۔ (رشک) یہ زنار تیرے گلے میں ہے اے بُت۔ مراد دستِ لاغر حمائل نہیں ہے۔ حمائل کرنا۔ گلے میں لٹکانا۔

حمد۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ خدا کی تعریف۔ خدا کی بزرگی اور عظمت بیان کرنا۔ حمد ثنا کا فرق۔ حمد خدا کے لئے مخصوص ہے۔ اور ثنا کا استعمال انسان کے لئے بھی ہے۔ ؎ ثنائے محمدؐ بود دلپذیر۔

حُمرت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ سُرخی۔ (میر) اُڑے پھول بہا خون جو قربانی کا۔ لالہ کی طرح چنبیلی میں بھی حُمرت آئی۔

حمق۔ (ع۔ بالضم اول و دوم و نیز بالضم) مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ (ناسخ) علمِ اسرار کا گو دعوٰے تھا۔ تو بھی اسدرجہ حُمق اُسکا تھا۔

حَمَل۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ بوجھ۔ بار۔ ۲ شکم میں عورت کے جو بچہّ ہو۔ (قدر) حَمَل ترقی پہ جو مائل ہوا۔ ماہ نہم میں مہ کامل ہوا۔ (اسقاط ہونا۔ گرنا۔ گرانا۔ رہنا کے ساتھ) شعرا نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے۔ بیشتر زبانوں پر اسیطرح ہے (جان صاحب) دائی یقین دل کو ہے گرجائیگا حَمَل۔ ننھا سا لڑکا خواب میں کل پیٹ مل گیا۔ ۳ دیکھو بُرجِ حَمَل۔

حَمَلَہ۔ (ع) مذکر۔ ۱ چڑھائی۔ دھاوا۔ ۲ حربہ وار۔ چوٹ (کرنا ہونا کے ساتھ) حملہ آور۔ صفت۔ چڑھکر آنیوالا۔ حملہ کرنیوالا۔

حُموضَت۔ (ع) مونث۔ ترشی۔ کھٹائی۔

حَمیّت۔ (ع) مونث۔ غیرت۔ شرم۔ ننگ۔ (ہجر) جنونِ عشق میں ہرچند کچھ عزت نہیں لیکن۔ جو کوئی طعن کرتا ہے حمیّت آہی جاتی ہے۔

حمید۔ (ع۔ بروزن اسیر) صفتِ مذکر۔ خوب۔ تعریف کی ہوئی شے۔ حمیدہ (ع۔ بروزن کشیدہ) صفتِ مونث۔ (فقرہ) آپکے خصایلِ حمیدہ کہانتک بیان کئے جائیں۔

حمیم۔ (ع۔ بروزن کریم) مذکر۔ ۱ گرم۔ ۲ دوست۔ رشتہ دار۔

حِنا۔ (بالکسر و تشدید نون عربی ہے۔ فارسی بغیر تشدید استعمال کرتے ہیں۔) مونث۔ مہندی۔ حنابند۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں مہندی کی پُڑیا باندھتے ہیں (رشک) اب وجہ اہتمام حنابند کھل گئی۔ سامان دستگیریِ دزدِ حنا کے ہیں۔ حنابندی (ف) مونث۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی ہے اور جسے مہندی کہتے ہیں۔ حنا کا چور۔ ہاتھ میں وہ سفید جگہ جہاں مہندی نہ لگی ہو۔ حنائی۔ (ف) مونث۔ گیروا۔ زردی لئے ہوئے سُرخ رنگ۔ مہندی کے رنگ کا مہندی لگا ہوا۔ حنائی کاغذ۔ ایک قسم کا کاغذ جس کا رنگ حنا کے پھیکے اور ہلکے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

حَنجرہ۔ (ع۔ بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ نرخرہ۔ حلق۔ گلا۔

حَنظل۔ (ع) مذکر۔ اندرائن کا پھل۔

حنوط۔ (ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم و سکون سوم معروف) ذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مُرکّب جو غسل دینے کے بعد مُردے کے ملتے ہیں۔ (رشک) اسقدر تیرے شہید دبکا ہوا صرف حنوط۔ مرتبہ کبریت احمر کا ملا کافور کو۔

حَوّا۔ (ع۔ لفظی معنی سرخ مائل بسیاہی)۔ مونث۔ ۱ بابا آدم کی بیوی۔ سب آدمیوں کی ماں۔ ۲ مذکر۔ (عو) اردو میں بچوں کو ڈرانے کے لئے جُوجُو کی جگہ کہتی ہیں۔ (فقرہ) دیکھو ننھے تم روؤگے تو حوّا کان کاٹ لیگا۔

حَواجِب۔ (ع) مذکر۔ حاجب کی جمع۔ حَوادِث۔ (ع) مذکر۔ حادثہ کی جمع۔ مصیبتیں۔ تکلیفیں۔

حَواری۔ (ع۔ حور۔ بالفتح۔ سفیدی) ۱ حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب حواری کہلاتے ہیں اسوجہ سے کہ عیسیٰؑ ایک دریا کے گھاٹ پر سے گزرے دیکھا کہ دھوبی کپڑے دھو رہے ہیں انھوں نے دھوبیوں سے کہا کہ آؤ میں تمکو دھو دوں یعنی کفر کا میل کچیل تم سے چھڑا دوں چنانچہ دھوبی ایمان لائے یا اسوجہ سے کہ عیسائی کرتے وقت غسل دیتے یا پانی چھڑک دیتے ہیں اور اُسیکا نام ہے اصطباغ ۲ (مجازاً) معاون۔ مدد دینے والا۔ ولی دوست۔

حَوَاس ۔ (ع ۔ حاسّہ کی جمع) مذکر ۱ قوتِ مُدرِکہ ۔ وہ قوت جو حس کرتی ہے (حواس گنتی میں دس ہیں ۔ پانچ ظاہری یعنی قوت باصرہ ۔ سامعہ شامّہ لامسہ ۔ ذائقہ ۔ اور پانچ باطنی یعنی حسِ مشترک ۔ خیال ۔ وہم ۔ حافظہ متصرّفہ) ۲ ہوش ۔ اوسان ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ فہم ۔ (آنا ۔ اُڑانا ۔ اُڑنا جانا کے ساتھ) (ناسخ) حواس و ہوش اُڑیں دیکھکر کہیں اُسکو ۔ وہ یوسف آئے تو ہو کاروان اُڑان اپنا ۔ (مومن) اشغل طفلانہ دل کے پاس گئے ۔ ہوش کے آتے ہی حواس گئے ۔

حواس باختہ ۔ صفت ۔ خبط الحواس ۔ بے اوسان ۔ گھبرایا ہوا ۔ ہکا بکا ۔ (حیرت) حواس باختہ نکلے ہیں میکدے سے آج ۔ ضرور شیخ کی رندوں میں گت بنی ہوگی ۔

حواس بجا ہو ۔ (ع و) ہوش میں آؤ ۔ حواسِ خمسہ ذکر ۔ اس کو پانچوں حواس ظاہری مراد ہوتے ہیں ۔ حواس میں آکر بات کرو ۔ جب کوئی بیموقع بے تکی بات کہتا ہے اُس سے تنبیہ کے لئے کہتے ہیں ۔ حواسوں پر سے صدقہ دینا ۔ ہوش درست کرنا عقل کی خبر لینا ۔ عقل بنوانا ۔ جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا

حواشی ۔ (ع) مذکر ۔ حاشیہ کی جمع ۔

حواصِل ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم حوصلہ کی جمع) مذکر ۔ ایک سفید آبی پرند کا نام ۔ عربی میں حوصلہ ۔ پرند کا پوٹا ۔ اس پرند کا پوٹا بہت بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے لہذا یہ نام رکھا ۔

حَوالات ۔ مونث ۱ حراست ۔ نظر بندی ۔ قید ۔ نگرانی ۲ وہ مکان جسمیں مُجرم تا تحقیقاتِ مقدمہ نظر بند رکھے جائیں ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) حَوالہ (عربی میں حَوالت بمعنی کفالت ہے فارسیوں نے حوالہ کرلیا اور بمعنی سپردگی استعمال کیا) مذکر ۱ سپردگی ۔ تحویل ۲ (اردو) پتہ نشان ۔ مثال ۔ (دینا ہونا کے ساتھ) ۔ (نوازش) شوقِ صحرا مجھے دلاتی ہے ۔ دیکھے وحشت حوالہ مجنوں کا ۔ (داغ) ہمسے یوسف کا بیاں ہی نہ کیا واعظ نے ۔ ورنہ ہر بات میں تیرا ہی حوالہ ہوتا ۳ (حیلہ کیساتھ) ٹال مٹول ۔ (فقرہ) آپ روپیہ نہیں دیتے روز حیلے حوالے کرتے ہیں ۔ حوالے کرنا ۔ سپرد کرنا ۔ دینا ۔ (فقرہ) دو روپے تمھارے حوالے کئے ۔

حَوَالی ۔ (عربی میں حوالے بفتح لام اور الف مقصورہ آخر میں بصورت یائے تحتانی تھا ۔ فارسیوں نے لام کو کسرہ دیکر آخر میں یاے معروف پڑھی ۔ عربی میں یہ لفظ ہمیشہ کسی ضمیر کیساتھ بطور مضاف مستعمل ہے) جیسے ۔ حوالیہ مِن کُلِّ فجٍ عمیق ۔) مذکر ۔ نواح ۔ گرد ۔ آس پاس ۔ حوالیِ شہر ۔ (ف) مذکر شہر کا نواح ۔ شہر کے گرداگرد کی زمین ۔ حوالی موالی ۔ مذکر ۔ ساتھی ۔ دوست ہمراہی ۔

حَوَائج ۔ (ع) مذکر ۔ حاجت کی جمع ۔ حوائجِ ضروری ۔ ضروری حاجتیں بیشتر پیشاب پخانے کی حاجت کے لئے مستعمل ہے ۔

حُوت ۔ (ع) مونث ۱ بڑی مچھلی ۲ مذکر ۔ آسمان کا بارھواں بُرج ۔

حُور ۔ (ع ۔ بروزن ۔ نور ۔ حَورا کی جمع) ۱ گوری چِٹّی عورتیں جن کی آنکھوں کی پُتلیاں اور بال بہت سیاہ ہوتے ہیں ۲ بہشتی عورتیں ۔ فارسی اور اُس کی تقلید سے اردو میں یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱ بہشتی عورت ۲ صفت ۔ نہایت خوبصورت ۔ شکیلہ ۔ جمیلہ ۔ پری تمثال ۔ (اکنایۃً) معشوق اس معنی میں مذکر مستعمل ہے ۔ حورِ عین (ف) ۔ (عربی میں حور العین ہے حور جمع حوار کی ۔ عین جمع عیناء زن فراخ چشم) مونث ۔ سفید رنگ ۔ سیاہ بال اور بڑی آنکھوں والی عورت (محسن) جلو میں غلامانِ روشن جبیں صراحی و ساغر لئے حورِ عیں ۔ حَورا ۔ (ع) مونث ۔ حور کی جمع ۔ اب اس جگہ حور ہی مستعمل ہے ۔ (آتش) غم نہیں کوئے بتاں میں جو نہیں جا خالی ۔ باغِ فردوس میں ہے پہلوئے حَورا خالی ۔ حور کا بچہ ۔ صفت ۔ نہایت خوبصورت پریزاد ۔

حوصلہ ۔ (ع ۔ بفتح اول وسوم وچہارم وسکون دوم عربی میں پرند کا معدہ جو حلق کے نیچے ہوتا ہے ۔ فارسیوں نے کنایۃً بمعنی ہمت وارادہ استعمال کیا ہے) ذکر ۔ مقدور ۔ جرأت ۔ دلیری ۔ ہمت ۔ (فقرہ) بیماری میں بھی آپ اتنے بڑے سفر کا حوصلہ رکھتے ہیں ۔ (پورا ہونا ۔ نکالنا ۔ نکلنا کرنا ۔ رکھنا وغیرہ کے ساتھ)

حوصلہ اُڑکے ہونا۔ کسی سے بڑھکر حوصلہ ہونا۔ (رشک) اللہ رے دفائے کبک و
بُلبُل۔ کیا اُن سے اُڑکے حوصلہ ہو۔ حوصلہ تنگ ہونا۔ ہمت پست ہونا۔ (ناسخ)
وصل کی شب ہوچکی بس میری خاطر تا کُجا۔ تنگ مرغانِ سحر کا حوصلہ ہوجائیگا۔
حوصلہ رکھنا۔ ہمت رکھنا کسی کام کی۔ حوصلہ کرنا۔ ہمت کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ ہوس نکالنا
ارمان پُورا کرنا۔ خوب خرچ کرنا۔ بڑی ہمت کرنا۔ (رشک) جگر نکال کے باہر
بدن کے زخموں سے۔ شہیدِ تیرِ نگہ حوصلہ نکالیں گے۔ حوصلہ سے باہر۔ ہمت
سے زیادہ۔

حَوض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ پانی جمع کرنے کی جگہ جو زمین میں بنائی جائے
(آتش) صحنِ چمن میں حوض بھرا ہے گلاب کا۔ ۲ (اردو) متن۔ حاشیہ کے اندر کا
میدان۔ جنتر معنی نمبر ۲ میں شالی چادر۔ قالین وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔
حوض دَہ در دَہ۔ وہ حوضِ مُربّع جو ہر ایک طرف سے دس دس گز ہو۔ شرعاً
اس کا پانی پاک ہے۔ حوض بھرے فوارہ چھوٹے۔ مثل۔ آمدنی ہو تو خرچ بھی ہو

حَوضہ۔ (ف) مذکر۔ ہودج۔ ہاتھی کی عماری۔ (سحر) طلائی حوضے کو تکتے ہیں
دیکھ دیکھ کے لوگ۔ یہ کوہ قاف پہ جاتا ہے تخت پریوں کا۔

حَوَلدار۔ (فارسی حوالہ دار کا مخفف ہے) مذکر وہ افسر سپاہی جس کی ماتحتی
میں کچھ سپاہی ہوں۔

حَوَنق۔ صفت۔ احمق۔ کم عقل۔ یہ لفظ عربی حَبَنْق چھوٹے قد کا احمق آدمی)
سے بگاڑا ہوا ہے

حَویلی۔ (بعض لوگ حوالی کا امالہ قرار دیتے ہیں اور بعض اس کا بگاڑا ہوا
کہتے ہیں) مونث۔ چار دیواری کا مکان۔ محلسرا۔ بڑا اور پختہ مکان۔ عالی شان محل

حَیّ۔ (ع) صفت۔ زندہ۔ حیُّ القائم۔ زندہ۔ صحیح سلامت۔

حَیَا۔ (ع۔ میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا)
مونث۔ شرم۔ حجاب۔ غیرت (آنا کے ساتھ)۔ (آتش) شراب اُن کو پلاکر
ہوئی پشیمانی۔ وہ بےحجاب ہوئے تو مجھے حیا آئی۔ حیادار۔ صفت۔
غیرتمند۔ لحاظ والا۔ حیا آنکھوں سے دھوڈالنا۔ دیدہ دلیل ہوجانا۔ (مسرور)
کس دنا کس پر اب نقرے تمھارے خوب چلتے ہیں۔ حیا آنکھوں سے دھوڈالی تمہارے
خوب چلتے ہیں۔

حَیات (ع) مونث۔ زندگی۔ جان۔ حیاتِ مُستعار۔ مونث۔ چند روزہ زندگی
عمرفانی۔ مانگی ہوئی زندگی۔

حیثیت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وتشدید چہارم مفتوح مثال کے لئے دیکھو
تنیر میں رشک کا شعر۔ اردو میں اب بغیر تشدید چہارم ہی مستعمل ہے) مونث ۱
وضع۔ اُسلوب۔ طرز۔ طور طریق۔ ڈھنگ ۲ (اردو) حقیقت۔ لیاقت۔ قابلیت
استعداد ۳ (اردو) حوصلہ۔ ظرف ۴ (اردو) مالیت۔ دولت۔ ملکیت۔ جائداد ۵
(اردو) مقدور۔ مقدرت۔ بساط۔ آمدنی ۶ (اردو) عزت۔ آبرو۔ حُرمت۔
(مسرور) چلیگی سامنے میرے نہ تمکنت تیری۔ رقیب مجھکو ہے معلوم حیثیت تیری
حیثیت سے بڑھکر۔ بساط سے باہر۔ مقدور اور مقدرت سے باہر۔ حیثیتِ
عُرفی۔ مونث۔ (قانون) ظاہری عزت۔ بنی ہوئی عزت۔ مانی ہوئی عزت
ساکھ۔ اعتبار۔

حیدر۔ (ع۔ بالفتح اول وسوم) مذکر۔ لقب حضرت علیؓ کا۔

حیران۔ (ع) صفت ۱ ہکا بکا۔ دنگ۔ سرگشتہ۔ بھٹکنے والا۔ پریشان۔ خراب
(کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ناسخ) آج ایجان خود آرائی کا سامان کرو۔ آپ حیران ہو
آئینہ کو حیران کرو۔ ۲ جو تصویر آئینہ میں نمایاں ہوتی ہے اُس میں ارادی حس و
حرکت نہیں ہوتی۔ اس لئے اُسکو بھی حیراں کہتے ہیں۔ حیرانی۔ مونث۔ حیرت
پریشانی۔ تعجب۔

حیرت۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ اچنبھا۔ تعجب۔ حیرت افزا۔ (ف) حیرت
بڑھانیوالا۔ حیرت زدہ۔ (ف) صفت بھونچکا۔ حیرتی۔ (ف) صفت محو۔ سرشار
(رشک) فرقتِ جاناں ہے تھمتے ہی نہیں اب اشک و آہ۔ چشم تر کے حیرتی ہیں
ابر و باراں ابر برس۔ حَیّز۔ (ع) مذکر۔ کنارہ چیز کا۔ مکان۔ حیز۔ (ف)

اصل میں ہیز۔ ہائے ہوّز سے تھا) صفت۔ مُخَنَّث

حَیص بَیص ۔ (ع۔ حیص۔ بیراہ ہونا۔ بیص۔ سختی۔ تنگی۔ عربی میں دونوں صاد مفتوح ہیں فارسیوں نے بسکون ہر دو صاد استعمال کیا) مونث۔ بحثا بحثی۔ رُدّ و بدل۔ تکرار۔

حیض ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے حیض کا لتہ مذکر! وہ کپڑا جس سے حیض والی عورتیں خونِ حیض پاک کر کے پھینکدیتی ہیں۔! (کنایتہً) وہ شخص جو نہایت ذلیل اور حقیر ہو اور کوئی اس کو اپنی صحبت میں جگہ نہ دے۔ حیض سے پاک ہونا۔ عورتوں کا حیض سے فارغ ہونا۔

حیطہ۔ (ع حیطت۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ احاطہ۔ چار دیواری۔

حیف ۔ (ع۔ بالفتح۔ اصل میں مصدر ہے معنی ظلم و ستم کرنا۔ فارسیوں نے افسوس۔ دریغ۔ ظلم و ستم کی جگہ استعمال کیا ہے۔) مذکر۔ دریغ۔ افسوس (میر) کا کھیل لڑکوں کا سمجھتے تھے محبت کے تئیں۔ ہے بڑا حیف ہمیں اپنی ہی نادانی

حیل ۔ (ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم) مذکر۔ حیلہ کی جمع۔ (فقرہ) انھوں نے بلطائف الحیل بات ڈالدی۔ حیلہ۔ (ع بالکسر۔ عربی میں حیلت تھا۔ فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز سے بدل کر استعمال کیا۔) مذکر! بہانہ۔ مکر۔ فریب! اردو (ع) روزگار۔ کام۔ نوکری۔ (فقرہ) بڑے لڑکے کو بھی کہیں حیلے سے لگادو۔ حیلہ باز۔ حیلہ گر۔ حیلہ ساز (ف) صفت۔ مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ حیلہ بازی۔ مونث۔ مکّاری۔ دم بازی۔ بہانہ بازی۔ حیلہ حوالہ۔ مذکر ٹال مٹول (امیر) اچھا ہے صاف کہدو نہ آئنگے ہم کبھی۔ حیلہ حوالہ خوب نہیں بار بار کا۔ حیلے رزق بہانے مَوت مثل۔ رزق اور موت کے لئے بہانہ درکار ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص ادنیٰ سی بیماری سے مرجائے یا کسی کو تھوڑی سی کوشش سے بہت رزق ملجائے۔ حیلہ کرنا! بہانہ کرنا۔ فریب کرنا! (ع) روزگار کرنا۔ پیشہ کرنا۔

حِین ۔ (ع) مذکر۔ وقت۔ ہنگام۔ زمانہ۔ عرصہ۔ حینِ حیات۔ جیتے جی۔ تمام عُمر۔ عمر بھر۔

حیوان ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی! زندہ ہونا! زندگانی۔ جاندار جانور فارسیوں نے دونوں معنوں میں بسکون دوم استعمال کیا ہے۔ حیوانات جمع) مذکر! ذی روح جانور! نادان۔ بیوقوف۔ وحشی۔ (سحر) عشق انسان کو حیوان بنادیتا ہے۔ یہ خرابی انہیں پریوں کے سبب ہوتی ہے۔ حیوانِ مُطلَق۔ جانور۔ بے سلیقہ۔ حیوانِ ناطق۔ صفت۔ بولنے والا حیوان۔ آدمی۔ انسان۔ حیوانی۔ (ع) صفت! انسانی کے خلاف! نفسانی۔ حیوانیت۔ (یہ مصدر اردو والوں نے بنالیا ہے) مونث۔ رمیدگی۔ وحشت۔ وحشی پن۔ بے شرمی۔ بیحیائی۔ نادانی۔ بیوقوفی۔

خ

مونث! عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جسکو خائے معجمہ اور خائے منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اسکے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں۔

خاتم ۔ (ع۔ بفتح۔ سوم و نیز بکسر سوم۔ فصحائے عجم بفتح خا بولتے ہیں) مونث انگوٹھی مُہر! بکسر سوم) صفتِ مذکر۔ ختم کرنے والا۔ انجام کو پہنچانیوالا۔ خاتم الانبیا۔ (ع) مذکر تمام نبیوں کی نبوّت ختم کرنیوالا۔ اخیر پیغمبر۔ آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے۔ خاتم بند۔ خاتم کاری۔ (ف) مونث۔ ہاتھی دانت یا اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گُلکاری جو چھتوں میں رئیسوں کے مکانات کی ہوتی ہے۔ خاتمِ سلیماں۔ (ف) حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی جس پر اسمِ اعظم لکھا ہوا تھا اور اُس کے سبب سے تمام مخلوقات آپ کی مطیع تھی۔ (محسن) خاتَم پہ لکھے ہوئے سلیمان: نقشِ تسخیر جن و انسان

خاتمہ (ع۔ بکسر سوم۔ عربی میں خاتمۃ تھا۔ معنی نمبر ا میں فارسیوں نے خاتمہ کرلیا۔) مذکر۔ انجام۔ عاقبت۔ اخیر نتیجہ! انتقال۔ موت! وہ عبارت جو کتاب ختم ہونے کے بعد لکھی جائے۔ آخری کتاب کا حصہ۔ کسی چیز کا آخری حصّہ

خاتمہ بالخیر۔ انجام بخیر۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کیساتھ گزرنیکی دعا۔ (آتش) رہا منظور خاطر خاتمہ بالخیر عاشق کا۔ کوئی بچوٹی مری تو اُس کو گاڑ ہیں سنگ میں۔ ۲ مرجانا۔ ۵ صدمے فرقت کے نہ اُٹھتے ہیں نہ اُٹھیں گے سحر۔ صبح کے ہوتے ہی اپنا خاتمہ بالخیر ہے۔ خاتمہ بخیر ہونا۔ انجام بخیر ہونا ۵ ذوق عاصی ہے تو اُس کا خاتمہ کیجو بخیر۔ یا الٰہی اپنے ختم مرسلیں کیواسطے خاتمہ ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ تمام ہونا۔ ہوچکنا۔ مرجانا۔ گزرنا۔

خاتون ۔ (ت۔ بروزن۔ صابون۔ فارسیوں نے جمع خواتین بروزن۔ فراہین بنائی ہے) مونث۔ امیر گھر کی عورتوں کا لقب۔ بیگم۔ نواب زادی
خاتونِ جنت۔ (ف) مونث۔ جنت کی شہزادی۔ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی۔ بی بی فاطمہ کا لقب۔

خادم ۔ (ع) مذکر۔ ا خدمت کرنیوالا۔ نوکر۔ خدمتگار۔ ۲ (اردو) کسی درگاہ یا معبد کیخدمت کرنیوالا۔ مجاور۔ ۳ متکلم اپنی نسبت عجز سے کہتا ہے۔ (انیس) خادم کو کوئی امن کی اب جا نہیں ملتی۔ خادمِ درگاہ۔ مذکر۔ مجاور۔ ملازمِ درگاہ۔ ملازم آستانہ

خار ۔ (ف معنی نمبر ا میں) مذکر۔ ا کانٹا۔ پھانس۔ ۲ مُرغ کا کانٹا جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے۔ ۳ حسد۔ جلن۔ کھٹک۔ رشک۔ (رجان صاحب) دیا پھولوں کا گہنا سوت کو یہ خار ہے مجھکو۔ نہ کیوں دل پھول سا کمھلائے اب اے نوبہار اپنا۔ ۴ ڈاڑھی کے بال۔ ڈاڑھی ۵ ناگوار۔ دوبھر۔ (رشوق قدوائی) وہاں سیر اچھنا ہے عاصی کو خار۔ لہو پیکے دم ہیں جو ہر اختیار۔ خاربست۔ خاربند۔ (ف) مذکر۔ کانٹوں کی باڑھ۔ جو اکثر باغات کے کنارے لگا دیتے ہیں۔
خارپشت۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کانٹے دار چوہا جو اکثر جنگل میں رہتا ہے ۲ کنڈل (اردو) پشت خار۔ خار خار۔ (ف) دغدغہ۔ اندیشہ۔ خواہش) صفت بہت بکثرت۔ حسد رنج یا رشک کے موقع پر آتا ہے (مومن) خار خارِ غم آشکارا ہوا۔ شبِ دل ۲ ماسہ پارہ پارہ ہوا۔ خار خسک (ف) مذکر۔ گوکھرو۔ خار دینا۔ ایذا دینا۔ (رجان صاحب) خار دیتے ہو مجھے شکل دکھاتے نہیں تم۔ منہ بندکی

پائی کلی پھولے سماتے نہیں تم۔ خاردار۔ صفت۔ ا کانٹے دار۔ ۲ ڈاڑھی والا۔ وہ لڑکا جسکی ڈاڑھی نکل آئی ہو۔ خارستان (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے کانٹے ہوں۔ خار کھانا۔ (ع) حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ (رشک) تجھے ملے گل عارض وہ تازہ و شاداب۔ کہ خار کھاتے ہیں جسکے پریرخانِ چمن۔ خار گزرنا۔ خار لگنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔ (ع) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا (ناسخ) کیوں گزرتی ہے بچاکر ہکورہ کا فرنگاہ۔ جسم زار اپنا مگر پائے نگہ کو خار ہے۔ خارِ مغیلاں (ف) مذکر۔ ببول کا کانٹا۔ خار نکالنا۔ عداوت پوری کرنا۔ (شوق قدوائی) خار اپنے جگر کا یوں نکالا۔ کانٹے کی مثال دور ڈالا۔ خار خس۔ (ف) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔

خارا ۔ (ف۔ بروزن دارا) مذکر۔ سخت پتھر۔ نیلا پتھر جیسے سنگ خارا۔ خاراشگاف (ف) صفت۔ پتھر میں شگاف ڈالنے والا۔

خارج ۔ (ع) صفت۔ باہر۔ الگ۔ نکلا ہوا۔ چھوڑا ہوا۔ علٰحدہ۔ خارجاً۔ خارجی طریقے سے۔ بالا بالا۔ (فقرہ) خارجاً معلوم ہوا ہے کہ آپ اسوقت آگرہ جاتے ہیں۔ خارج آہنگ۔ (ف) صفت۔ بے سُرا۔ خارج از بحث فضول بات بحث سے الگ۔ جملہ معترضہ۔ خارج از عقل۔ صفت احمق۔ گاؤدی۔ خارج قسمت مذکر وہ عدد جو مقسوم علیہ کو مقسوم پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو۔ حاصل قسمت خارج کرنا۔ ا نکالنا۔ باہر کرنا۔ جدا کرنا۔ علٰحدہ کرنا ۲ (قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا درخواست نامنظور کرنا۔ خارج ہونا لازم۔ خارجہ (ع۔ خارجۃ) مذکر۔ داخلہ کا نقیض۔ باہر کا۔ خارجی۔ جیسے زاویہ خارجہ۔ خارجی۔ (عربی میں بتشدید یا فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) مذکر۔ ا رافضیوں کے مخالف ایک فرقہ ہے۔ جو حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ کو اچھا کہتے اور حضرت علیؓ کو نہیں مانتے ۲ خارج سے منسوب۔ بیرونی۔

خارش۔ خارشت ۔ (ف) مونث۔ ا کُھجلی۔ ۲ ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھیل جاتا اور کھجلاتا ہے۔ خارشتی۔ صفت۔ کُھجلی والا۔ خارشتی کُتیا مخمل کی جھول۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی بدشکل آدمی

عمدہ لباس پہنے جو اُسپر زیب نہ دے۔

خارقِ عادات۔ (ف) عادت لو زنجیر کو توڑ دینے والا۔ کنایۃً انبیا کے معجزے۔ اولیا کی کرامات۔

خازِن۔ (ع) صفت مذکر۔ نگہبان۔ جمع کرنے والا۔ خزانچی۔

خاستائی۔ (بروزن پارسائی) مذکر۔ کبوتر کا ایک رنگ۔ خاستائی ٹینٹ مذکر۔ وہ سپیدی کا حلقہ جو خاستائی کبوتر کی گردن کے نیچے اور سینے کے اوپر ہوتا ہے۔

خاشاک۔ (ف) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ خاشع۔ (ع) صفت۔ عاجزی کرنیوالا۔

خاص۔ (ع بتشدید سوم ہے فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ! عام کا نقیض۔ مخصوص۔ نج کا۔ ذاتی۔ اپنا ! (اردو) صرف۔ فقط۔ جیسے یہ خاص آپ ہی کی عنایت ہے ! عمدہ۔ منتخب۔ چیدہ ! (اردو)۔ ٹھیک ٹھیک۔ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ ! (اردو) منظورِ نظر مقبول۔ مرغوب۔ پیارا۔ خاصا۔ مذکر ! اُمرا اور سلاطین کا کھانا۔ (فقرہ) سرکار نے خاصہ تناول فرما لیا ! اُمرا و سلاطین کی سواری کا گھوڑا (سحر) خاصے جاتے ہیں چمکتے ہوئے بجلی کیطرح ! ایک قسم کا کپڑا ! صفت۔ موزوں مناسب۔ سڈول۔ خوب۔ دیکھو اچّھا خاصا۔ خاصا چُننا۔ دسترخوان پر انواع و اقسام کے کھانے بالترتیب رکھنا۔ خاصا رہا۔ خاصے رہے۔ اچھا نکلا اچھے نکلے۔ خوب رہا۔ بیشتر اس جگہ خاصے کہتے ہیں ! (طنزاً) خراب نتیجہ ہوا۔ خاصان۔ (ف خاص کی جمع) مذکر۔ خاص لوگ۔ خاص بازار۔ مذکر ! وہ بازار جو اُمرا اور بادشاہوں کے دولت کے سامنے ہو۔ خاص بردار۔ مذکر۔ ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے آگے کاندھوں پر بندوقیں رکھکر چلتے ہیں۔ بندوقچی۔ سپاہی۔ تفنگچی۔ (سحر) خاص برداروں کی ہرتی ہے شمع سر طور غش ہے موسیٰ کی طرح چشم تماشا ہر بار۔ خاص تحصیل مونث۔ حضور تحصیل۔ وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو۔ خاص تراش۔ (ف) مذکر۔ بادشاہ اور امیروں کا حجام۔ خاص خاص لوگ۔ مذکر۔ ذی عزت اور رئیس آدمی۔ چیدہ چیدہ اشخاص۔ خاصدان۔ مذکر۔ گلوریوں کے رکھنے کا ظرف۔ (رشک) گلوریاں نہیں تقسیمِ عام کی خاطر۔ یہی سمجھکے ترا خاصدان بھاتا ہے۔ خاصکر۔ بالخصوص۔ خصوصاً۔ خاصگی۔ (ف، خاصہ میں یائے نسبت اضافہ کی) مذکر۔ مصاحب امیر و بادشاہ کا۔ خزانچی ! مونث۔ لونڈی جو مالک کی مدخولہ ہو ! نفیس چیز۔ خاص محل مذکر۔ بادشاہ کی وہ بیگم جس کے ساتھ پہلی شادی ہو۔ بڑا محل۔ خاص نویس۔ مذکر۔ پرائیوٹ سکرٹری ذاتی منشی۔ نج کا منشی۔ خاص و عام۔ چھوٹے بڑے امیر و غریب۔ تمام سب۔ خاصّہ۔ (ع۔ بہ تشدید صاد مفتوح۔ خاصّۃ۔ عامّۃ کی ضد۔) مذکر ! جو بات کسی شے کے لئے مخصوص ہو۔ وہ وصف جو ایک ہی شے میں پایا جائے۔ جیسے ہنسنا انسان کا خاصّہ ہے ! خاصیت۔ (امیر) سارے عالم سے یہ کر دیتی ہے بے پروائے محض۔ خاکساری میں بھی پایا خاصّہ اکسیر کا ! (ف۔ بغیر تشدید صاد) مذکر۔ مجازاً۔ کھانا۔ اُمرا اور سلاطین کا (سحر) مطبخِ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر۔ خوانِ لغما بھیجدے کھانے کھلانے کے لئے ! بغیر تشدید (اردو) گھوڑا بادشاہ اور اُمرا کی سواری کا دیکھو خاصا خاصی۔ صفت ! اچھی۔ عمدہ۔ بھلی۔ (رشک) کہکشاں میں گُندھی ہے تاروں کی خاصی ہیکل۔ ساز تجویز کیا تینے ترے توسن کا ! بیچ کی راس۔ بُری نہ بھلی۔ مُتوسّط درجہ کی ! (ع) مونث۔ زنانخی ! مونث۔ امیروں کی بندوق۔ خاصے۔ دیکھو خاصا۔ خاصیت۔ (عربی میں بہ تشدید یائے مفتوحہ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مونث ! طبیعت۔ اثر خصلت عادت۔ (فقرہ) اس دوا کی خاصیت معلوم نہیں ! وصف۔ صفت۔ (سحر) جان آئی تنِ بیجاں میں ملا ہاتھ سے ہاتھ۔ اور عضا میں بھی خاصیتِ لب ہوتی ہے۔

خاضِع۔ (ع) صفت۔ عاجزی کرنے والا۔

خاطر

خاطِر - (ع - جو کچھ دل میں گزرے - دل) مونث ! دل ! (اردو) جگر - کلیجا " (اردو) دھیان - خیال - (فقرہ) وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا " (اردو) مرضی - خوشی - مروّت - لحاظ - (ناسخ) میں تو کرتا ہوں بہت سی تری خاطر داری - میری خاطر بھی تو ہو اے بت چیں تھوڑی سی " (اردو) مدارات - تواضع - آؤ بھگت - (امیر) عاشق ہوں فوج اشک کو آنکھوں میں دوں جگہ - سردار کو ضرور ہے خاطر سپاہ کی " (اردو) طبیعت - مزاج - (امیر) معشوقۂ دنیا نے بہت زلف سنبھالی پھندے میں مگر خاطر آزاد نہ آئی " (اردو) لئے واسطے - غرض سے (رشک) واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے - کہ میسر نہیں بیمار دوا کے خاطر " طرفداری - پاسداری

خاطر آشفتہ - (ف) پریشان خاطر - خاطر آزردہ - (ف) صفت - رنجیدہ - ملول -

خاطر تلے آنا - (عو) - (دہلی) خاطر میں آنا - باوقعت ہونا - خاطر توڑنا - دل شکنی کرنا (رشک) خالی ہیں ہاتھ آپ کے مہندی ہے شکوہ مند - کیوں خاطر ضعیف شہ دست توڑئے - خاطر جمع - (ف - اضافت مقلوب) مونث - دل کی تسکین - اطمینان - (رکھنا - ہونا کے ساتھ) - (ناسخ) باغباں اپنے گل دمیوہ سے رکھ خاطر جمع - ہیں گلستان چمن میں ہوں چمن آرا کا - (غالب) نیک ہوتی مری حالت تو نہ دیتا تکلیف جمع ہوتی مری خاطر تو نہ کرتا تعجیل - خاطر خواہ - (ف) صفت - مرغوب - دل پسند - طبیعت کے موافق - خواہش کے مطابق (رشک) دُرِ شہوار مضامین نہ ملے خاطر خواہ - گو تیم طبع جدھر آ گیا دریا اُلٹا - خاطر داری - مونث - آؤ بھگت تواضع - مدارات - (کرنا ہونا کے ساتھ) خاطر رکھنا - لحاظ رکھنا - پاس کرنا - (رشک) دل کی طاقت گھٹے یا نور گھٹے آنکھوں سے - چاہئے خاطر پرنور تمھاری رکھنا - خاطر سے - لحاظ سے - پاس سے - (فقرہ) تمھاری خاطر سے میں نے سکوت کیا

خاطر عاطر - (ف - عاطر بمعنی پاکیزہ - نفیس) مونث - پاکیزہ طبیعت - خاطر کرنا ! آؤ بھگت کرنا - مدارات کرنا ! خوشی کرنا - مرضی کے موافق کرنا - کہا ماننا - دلجوئی کرنا

خاطر نشیں - (ف) صفت جو بات دل میں بیٹھ جائے - خاطر میں نہ آنا - لازم - خیال میں نہ آنا - نظر میں نہ جچنا ! بیوقعت ہونا ! دل میں نہ گزرنا " ارادہ

خاک

نہ ہونا - قصد نہ ہونا - خاطر میں رکھنا - دھیان رکھنا - خیال رکھنا - خاطر میں گزرنا دل میں آنا - خیال گزرنا - خاطر میں نہ لانا - خیال نہ کرنا - توجہ نہ کرنا - پروا نہ کرنا - (میر) فریادی ہوں تو ٹپکے لہو ہو - (لہو) مری زباں سے - نالہ کو بلبلوں کے خاطر میں بھی نہ لاؤں - خاطر نشاں ہونا ! خاطر نشین ہونا - بات کا دل میں بیٹھ جانا ! (عو) اطمینان ہونا - تسلّی قلب ہونا - (نفیس) کا ٹانہ ہو جیسے کوئی ایسی کماں نہ تھی - ترکش قلم کئے تھے یہ خاطر نشان نہ تھی - (رشک) اب تو قاتل کی طرف سے ہو گئی خاطر نشاں - اپنے تو دے پر لگا رکھا مری تصویر کو - خاطر نشیں - (ف) صفت - دل نشیں - ذہن نشیں - دل پر جم جانے والی بات - خاطر ہونا - لازم ! آؤ بھگت ہونا ! طرفداری ہونا لحاظ ہونا -

خاطِف (ع مکسر سوم) اُچک لیجانیوالا - جیسے برقِ خاطف - خاطی (ع) صفت - جو بالارادہ خطا کرے -

خاقان - (ت) مذکر - سلطان - بڑا بادشاہ - پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا - اب ہر بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے - عربی دان فارسیوں نے اس کی جمع خواقین بنائی ہے -

خاک - (ف - مٹی - راکھ - زمین - ناکارہ شے - قبر -) مونث ! مٹی - گرد - (ناسخ) خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا - ایک دن غیر خاک خاک نہیں " راکھ - بھبوت خاکستر " زمین " (اردو) ہیچ - بیوقعت - (آتش) اُس سیمبر کا حبب سے زمیں پر پڑا ہے پاؤں - آنکھوں میں نیاریوں کے ہے اُس بن سے مال خاک " کچھ نہیں کی جگہ نفی کے معنی میں - (ناسخ) خاک میں بھی مجھکو راحت خاک ہے " (اردو) کیونکر کیا - کس طرح - کس لئے کی جگہ - (آتش) اتنا حال وہ غبار دل یار ہے سو ہے - خاطر سے اپنے دور ہو گرد ملال خاک " کچھ کی جگہ - (غالب) میخانۂ جگر میں یہاں خاک بھی نہیں - خمیازہ کھینچے ہے بت بیدادفن ہنوز " مٹی - خمیر - (انیس) پائی نہ کہیں اور جگہ امن وامان کی جنگل دہی بچا یا تھیں تھی خاک جہاں کی -

خاک آلودہ - (ف) صفت - خاک سے چھپا ہوا - خاک بھرا ہوا - خاک اُڑاتے پھرنا

واہی تباہی خراب خستہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ خاک اُڑانا: دھول اُڑانا۔ گرد اُڑانا۔ میّت کا سوگ کرنے کے لئے بھی خاک اُڑاتے ہیں۔ (آتش) کوئے معشوق میں اے عاشقو جاتے ہو تو جاؤ۔ یہ شگوں نیک نہیں خاک اُڑاتے نہ چلو۔ ۳ (دیکھو اُڑانا نمبر ۳۹۔ ۴۰) جستجو میں تباہ ہونا۔ آوارہ ہونا۔ تلاش و جستجو میں مشقت کرنا: کسی کو تباہ کرنا برباد کرنا۔ رسوا کرنا۔ (برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں۔ کوچۂ زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں۔ خاک اُڑنا: دھول اُڑنا گرد اُڑنا: رسوا ہونا۔ بدنامی ہونا: (عو) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ : دیکھو اُڑنا نمبر ۲۷۔ خاک از تودۂ کلاں بردار۔ (ف) کار بزرگی بڑی اور اعلیٰ مدجہ کی جگہ سے کرنا چاہیئے۔ خاک انداز۔ (ف) وہ سوراخ یا جگہ جو قلعہ کے اوپر سے کوڑا کرکٹ اور غنیم پر کنکر پتھر پھینکنے کیواسطے بنالیتے ہیں۔) مذکر۔ وہ ظرف جس سے چولھے کی خاک نکالتے ہیں۔ خاک برسنا۔ بیرونقی ہونا۔ (رند) خاکسارانِ محبّت کے جہاں مدفن ہیں۔ ابرِ رحمت کے عوض خاک برستی ہے وہاں۔ خاک بسر۔ (فارسی میں خاک بر سر۔ (کنایۃً) محتاج آوارہ: آفت زدہ) صفت۔ پریشان حال۔ خستہ و خراب۔ جیسے دربدر خاک بسر پھرتا ہے۔ خاک بھر جانا۔ (لکھنؤ) اُڑتی ہوئی خاک کا کسی بند مکاں میں جمع ہوجانا۔ خاک بُھس۔ (عو) بمعنی خاک پتھر۔ خاک پا۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مسکین۔ خاک پاؤں سے نہ لگنے دینا۔ (پاؤں سے خاک نہ لگنے دینا۔ بول چال میں ہے) بہت تیز جانا کی جگہ۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ ناز کرنا۔ (ناسخ) کس قدر نفرت ہے اُسکے توسنِ چالاک کو۔ پاؤں سے لگنے نہیں دیتا ہماری خاک کو۔ خاک پتھر۔ کچھ بھی نہیں۔ ہیچ۔ (جلال) ہم دکھائیں یار کا جلوہ ادھر آئیں کلیم۔ طور پر سے وہ پھرے کیا خاک پتھر دیکھکر۔ (امیر) کہتے ہیں فرہاد و شیریں کا سُنا کل ہمنے حال۔ خاک پتھر تھا مزا پھیکا سا اک افسانہ تھا۔ خاک پر لوٹنا۔ زمین پر لوٹنا۔ خاک پڑنا۔ خاک اُڑ کر کسی شے پر آنا: (کنایۃً) کسی معاملہ کا دب جانا۔ (فقرہ) بہت دنوں فساد رہا اب خدا خدا کرکے اُسپر خاک پڑی۔ خاک پڑے۔ (بددعا) مٹ جائے ؎ ایسے جینے پہ رند خاک پڑے۔ موت اس

زندگی پہ ہنستی ہے۔ خاک پھانکنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ واہی تباہی پھرنا: (کنایۃً) جھوٹ بولنا۔ بہتان لینا کی جگہ۔ خاک تودہ۔ (ف) مذکر۔ خاک کا تودہ جو تیر اندازی کی مشق کے لئے بناتے ہیں: (اردو) لڑکوں کا کھیل۔ کسی چیز کو خاک میں چھپاکر اُس خاک کے دو حصّے کرکے بانٹ لیتے ہیں وہ چیز جس کے حصّے میں نکلتی ہے وہی اُس کا مالک ہوجاتا ہے۔ خاک تودہ بنادینا۔ مورد الزام اور ہدف ملامت کردینا کی جگہ۔ خاک جھونکنا: خاک ڈالنا: (آ) آنکھ کے ساتھ) دیکھو آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ خاک جھڑ جانا۔ خاک دُور ہوجانا۔ (کنایۃً) زدوکوب کا اثر ہونا۔ (شاد) گُل آکے زیرِ کفشِ صبا صاف ہوگیا۔ جوتی جو بیچ میں پڑی خاک جھڑ گئی۔ خاک چاٹ کر بات کہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کرکے کچھ کہنا۔ دعوے کی بات عجز کے ساتھ ظاہر کرنا۔ (رنگین) یہ بولتی ہوں بول بڑا خاک چاٹ کر۔ گوئیاں کی طرح جھانڑو کی تیلی نہیں ہوں میں۔ خاک چاٹنا: (کنایۃً) اظہار عجز و انکسار کرنا۔ (ناسخ) حُسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک۔ کب بھلا حُسنِ لبِ قبول اسقدر اکسیر میں ہے: خاک کو لب و زباں سے منہ میں لینا۔ گانے بجانے والے لوگ جب اُستاد کا نام لیتے ہیں خاک چاٹکر اپنا کان پکڑ لیتے ہیں۔ (ظفر) کرغزور حُسن اپنا ہائے کس انداز سے۔ چاٹ کر پھر خاک پکڑے ہیں وہ اپنے کان کو۔ خاک چھاننا۔ (کنایۃً) خوب ڈھونڈنا۔ بہت تلاش کرنا ؎ اے مُصحفی میں بیٹھا اب خاک کیوں نہ چھانوں۔ دل سا عقیق میں نے اُس کی گلی میں کھویا: آوارہ پھرنا سرگرداں پھرنا۔ (ذوق) جائے ہے زیر مغیلاں تہِ دیوانوں کی مُدتوں چھان چکے خاک بیابانوں کی۔ خاک چھنوانا۔ خاک چھاننا کا متعدی۔ (رشک) چھنواتی ہے خاک آرزوئے دریار۔ ہر چیز زمانے میں ہے اکسیر نہیں ہے۔ خاکدان۔ (ف) مونث: مٹی اور کوڑا پھینکنے کی جگہ: مجازاً۔ دنیا۔ خاک دھول۔ (عو) کچھ نہیں کی جگہ۔ (فقرہ) اُسے خاک دھول کچھ نہیں آتا: ایسی چیزیں جو عوام استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) کسی جتن سے خاک دھول کھلاکے اسے بیمار ڈالدیا۔ خاک ڈالنا۔ (کنایۃً) عیب پوشی کرنا۔ (جلال) کیا تعجب ہے چھپائے جو کفن

خاک

عیبوں کو۔ خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے ؟ رفع رنج کرنا۔لعنت بھیجنا۔
چھوڑنا۔ترک کرنا۔(میر) بجتا رہے ہیں خون مرا کرکے کیوں حضور۔ اب اسپہ
خاک ڈالیئے جو کچھ ہوا ہوا۔خاک روب۔(ف) مذکر۔جھاڑو دینے والا۔بھنگی۔
خاکزاد۔(ف) مجازاً انسان۔خاکسار۔(ف۔سار بمعنی مثل۔مانند) مذکر۔غریب
حقیر۔ذلیل۔غرور نہ رکھنے والا۔متکلم اپنے واسطے بھی کہتا ہے۔(نقرہ) اس خاکسار
نے کیا کہا جو آپ اتنا بگڑے۔خاکساری۔(ف) مونث۔عجز۔تواضع۔خاک سر پر اڑانا
خاک سر پر ڈالنا۔رونا پیٹنا۔ماتم کرنا۔خاک سے پاک کرنا۔(ادنیٰ) مرتبے سے اعلیٰ
مرتبے پر پہنچانا۔(سحر) ہے تری ذات بیشک بیگماں پاک۔کیا ہے خاک سے اسے
مہرباں پاک۔خاک سیاہ کرنا۔جلا کر خاک کرنا۔(آتش) طور کو واسطے سرمہ کے
کیا خاک سیاہ۔(کنایۃً) برباد کرنا۔(صفدر) ملایا خاک میں کس ہیوطن کو تو
فلک۔یہ کس غریب کے گھر کو کیا ہے خاک سیاہ۔خاک سیاہ ہوجانا۔لازم تباہ
ہوجانا۔جلکر خاک ہوجانا۔راکھ ہوجانا۔(رشک) ہم اگر کوسیں تو ہوجائے
وطن خاک سیاہ۔کیا کریں خاطر یاران وطن کرتے ہیں۔خاک سے زر پیدا ہونا
اقبالمندی کی نشانی (رئیس) ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہمکو۔مقدر
میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا۔خاک شفا۔(ف) مونث۔شفا بخشنے اور
تندرست کرنے والی خاک۔(کنایۃً) شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک۔
مدینہ منورہ کی خاک۔(رند) آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے۔دیکھیں گے
جب کفن میں ہے خاک شفا لگی۔خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی۔(ف)
قبل مرنے کے نفس کو زیر کر لینا اور عاجزی کی عادت ڈالنا چاہیے۔خاک کا پتلا
مذکر۔آدمی۔انسان۔(برق) دیکھکر غلماں کہیں گے نور چشم پاک کا۔حور جنت سے
کہیں اعلیٰ ہے پتلا خاک کا۔خاک کا پیوند ہونا۔زمین میں دفن ہونا۔خاک میں
ملنا۔مرنا۔خاک کا لیجانا۔کہتے ہیں جس کی مٹی جس جگہ کی ہوتی ہے وہ وہیں دفن
ہوتا ہے۔(انیس) دیکھیں ہمیں لیجائے کہاں خاک ہماری۔خاک کے برابر کردینا
تباہ کرنا۔برباد کرنا۔خاک چاٹ کے کان پکڑنا۔(لگانے بجانے والے یا پہلوان

خاک

جب استاد کا نام لیتے ہیں خاک چاٹ کے کان پکڑ لیتے ہیں) غرور کی بات
کہکے عاجزی کرنا۔(ظفر) کر غرور حسن اپنا ہائے کس انداز سے۔چاٹ کر پھر خاک
پکڑے ہے وہ اپنے کان کو۔خاک کر دینا۔جلا کر راکھ کرنا۔اجاڑنا۔تباہ کرنا۔
(داغ) خاک کر دیگی تری برق تجلی اکدن۔طور سینا ترے مشتاق کا سینہ ہوگا۔
(نقرہ) لاکھ کا گھر خاک کر دیا۔خاک لگنا۔مٹی کا کسی چیز سے مس ہوکے چسپاں
ہوجانا۔خاک چھاننا۔اپنے مطلب کیواسطے بار بار کسی کے دروازے جانا۔
(جلال) یہ ہمکو خاک میں ملنے کا ہے شوق۔کہ لے ڈالی ہے خاک اُس کی گلی کی
خاک بلا صفت۔(ع) مذکر۔خانہ خراب۔خاکسار۔تباہ حال۔خاک میں خاک ملانا
نام و نشان مٹانا۔مار ڈالنا۔(میر) کس کس کی خاک ایکی ملاتی ہے خاک میں۔
جاتی ہے پھر نسیم اسی رہگزار کو۔خاک میں سلانا۔قتل کرکے زمین میں دفن کرنا
(مصحفی) ایسے قاتل پر کوئی اثبات خوں کیونکر کرے۔خاک میں جسنے سلائے
سیکڑوں خنجر سمیت۔خاک میں ملانا۔(کنایۃً) برباد کرنا۔تباہ کرنا۔ناپید کرنا
(داغ) انھیں قدموں لے تمھارے انھیں قدموں کی قسم۔خاک میں اتنے
ملائے ہیں کہ جی جانتا ہے؟ رائگاں کرنا۔ضائع کرنا۔(نقرہ) تم نے سب
پڑھا لکھا خاک میں ملا دیا۔خاک میں ملجائے۔کوسنا۔(ع) مرجائے گڑ جائے
دفن ہو۔(رشک) گلگشت میں وہ سرو ہوا مجھ سے مکدر۔اے مرغ چمن
خاک میں ملجائے ترا باغ۔خاک میں ملنا (ضائع ہونا۔تلف ہونا۔مٹ جانا۔
(نقرہ) میری محنت خاک میں مل گئی ؟ مرنے کے بعد زمین میں دفن ہونا۔(ناسخ)
مل گئے کو خط ہزاروں خاک میں۔جا بجا کیوں ہو نہ سبزہ دوب کا؟ (کنایۃً)
برباد ہونا۔پریشان ہونا۔(میر) ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر۔اُس شوخ
کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔خاک نہ دھول بکائن کا پھول (یا بکائن کے تین
پھول)۔مثل۔(ع) شیخی ہی شیخی ہے اور کچھ بھی نہیں۔بالکل نکما بیکار ہے۔
(نقرہ) ساتھ رہنے سے حال کھلتا ہے کہ یہ تو ایسے ویسے مشہور تھے انہیں
تو کچھ بھی نہیں خاک نہ دھول۔الخ۔خاک نائے۔(ف۔خاک۔نائے۔گردن۔)

موٗنث۔ خُشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خُشکی کے قطعات کو ملائے۔ خاک نشیں۔ (ف) صفت۔ متواضع۔ مُنکسِر۔ خلیق۔ خاکسار۔ خاک نہیں۔ کچھ نہیں ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ خراب ہے۔ خاک و خوٗں میں ملنا۔ برباد ہو جانا۔ مٹ جانا۔ فنا ہو جانا۔ (اکبر) یار کے پائے حنائی دیکھکر۔ سیکڑوں دل خاک و خوں میں مِل گئے۔ خاک ہاتھ نہ آنا۔ کچھ نہ ملنا۔ (ناسخ) اچلے دُنیا سے عبث خاک میں زر گاڑ کے آپ۔ آئیگا خاک نہ میراث میں اولاد کے ہاتھ۔ خاک ہونا۔ گل کر مٹی ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ میّت کا بوسیدہ ہو کر مٹی ہو جانا۔ (ناسخ) اے شہسوار مر کے جو ہو جاؤں خاک بھی۔ بوسہ مجھے نصیب ہو تیری رکاب کا۔ ۲ جلکر راکھ ہو جانا۔ سوختہ ہو جانا۔ (غالب) کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے۔ ۳ رشک و حسد سے جل جانا۔ (فقرہ) میری ترقی کی خبر سنکر دشمن جلکر خاک ہو گئے۔ ۴ کچھ نہیں کے موقع پر۔ ۵ خاک ہو آبرو غزل کی جلیل۔ تیرے اِن موتیوں میں آب نہیں۔ خاک ہے۔ کچھ نہیں ہے۔ بالکل نہیں ہے۔ (ناسخ) خاک میں بھی مجھکو راحت خاک ہے۔

خاکِستَر۔ (ف) موٗنث۔ جلی ہوئی چیز کی راکھ۔ (ظفر) دلجلونکی ہوتی بربادی نہ قسمت میں تو کیوں۔ پھرتی پروانہ کی خاکستر سحر اُڑتی ہوئی۔ خاکشی۔ (ف) موٗنث۔ خوٗب کلاں۔ اردو میں خاکسی کہتے ہیں۔

خاکہ۔ (ف) مذکر۔ ڈھانچا۔ تصویر کا مسودہ۔ خاکہ اُتارنا۔ کچّا نقشہ بنانا۔ مسودہ کرنا۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا۔ خاکہ اُڑنا۔ لازم خاکہ اُڑانا۔ کسی کی روش و انداز اپنے میں پیدا کرنا۔ (جلال) پھرا تیرے سودے میں سرگشتہ ہر سُو۔ بگولوں کا عاشق نے خاکا اُڑایا۔ ۲ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام نکالنا۔ خاکہ اُڑنا۔ لازم۔ رسوائی ہونا۔ مضحکہ ہونا۔ (سرور) کھینچا نقشہ جو نقّاشِ ازل سے رُوئے زیبا کا۔ اُڑا پھر خوب خاکہ خاکہ تصویر لیلےٰ کا۔ خاکہ بنانا خاکہ کرنا۔ کچّا نقشہ تیار کرنا۔ پنسل سے تصویر کا نقشہ بنانا۔ (آتش) نہ اُسکی زُلف کا خاکہ بھی کر سکا مانی۔ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا۔

خاکی۔ (ف معنی نمبر ۱-۲ میں) صفت۔ ۱ خاک کی پیدائش۔ ۲ خاک کے رنگ کا مٹیالا۔ ۳ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹے پیکاں کا تیر۔ ۴ مذکر۔ وہ پنجابی فوج کے سپاہی جن کو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی۔ خاکی انڈا۔ ۱ وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے۔ ایسے انڈے سے بچہ نہیں نکل سکتا ہے۔ ۲ صفت۔ حرامی۔ حرام کا۔ خاکی نہاد۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو بڑا خلیق نرم دل اور متواضع ہو۔

خاگینہ۔ (ف۔ خاگ۔ انڈا۔ خایہ گینہ کا مخفّف) مذکر۔ پکّے ہوئے انڈے انڈوں کا سالن تلے ہوئے انڈے۔

خال۔ (ع) مذکر۔ ۱ ماموں (فقرہ) خال اکرم کی خدمت میں سلام۔ ۲ وہ قدرتی سیاہ تِل جو جسم پر ہوتا ہے۔ ۳ (اردو) دو رنگا کبوتر۔ سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر۔ ۴ (اردو) کاجل کا وہ نشان جو دفع نظر بد کی غرض سے حسین یا کم سِن بچے کے چہرے پر لگاتے ہیں۔ (آتش) خال سیہ بناتا ہے رُخسار پر وہ ماہ۔ کیا ان دنوں زُحل کا ستارہ بلند ہے۔ خالاتی۔ خالہ کی طرف منسوب۔ جیسے خالاتی بھائی۔ خالاتی بہن۔ خالوٗ۔ (ع میں خال بمعنی نمبر ۱ کا مزید علیہ) مذکر۔ خالہ کا خاوند۔ خالہ۔ (عربی میں خالۃ تھا ماں کی بہن۔ اردو میں خالہ اور خالا ہو گیا) موٗنث۔ ماں کی بہن۔ خالہ جایا۔ مذکر۔ (عو) خالہ کا بیٹا۔ خالہ جائی۔ (عو) موٗنث۔ خالا کی بیٹی۔ خالہ زاد بھائی۔ مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ خالہ زاد بہن۔ موٗنث۔ خالہ کی بیٹی۔ خالہ جی کا گھر نہیں۔ (کنایۃً) آسان کام نہیں۔ معمولی بات نہیں۔ (شاد) دل میں گھر کرنا بُتوں کے کارِ بازیگر نہیں۔ برہمن کعبہ ہے یہ کچھ خالہ جی کا گھر نہیں۔ خالہ کی خَل بچی۔ موٗنث۔ (طنزاً حقارت سے) خالہ کی بیٹی۔ خال خال۔ اِکّا دُکّا۔ بعض بعض۔ بہت کم (فقرہ) بیشتر لوگ آپ کے موافق ہیں خال خال خلاف ہیں۔

خالِص۔ (ع) ۱ سادہ۔ وہ چیز جس میں میل کسی اور چیز کا نہ ہو۔ بے میل۔ کھرا۔ جیسے خالص گھی۔ خالصہ۔ (ع) ۔ خالصت۔ صفت موٗنث۔ بے میل۔ معانی نمبر ۱ میں

خالق | خامہ

عربی ہے) مونث ۱ سرکاری زمین جسپین کسی اور کا حق نہو۔ (سودا) نہ صرفِ خاص میں آمدنہ خالصہ جاری۔ سپاہی تا متصدی سبھوں کو بیکاری ۲ (پنجابی) سکھ ذی عزت سردار۔ خالصے لگانا۔ متعدی۔ خالصے لگنا۔ (ع) ۱ ضبط ہونا ۲ ضائع ہونا برباد ہونا (فقرہ) چار دن میں سب زیور خالصے لگ گیا۔ (شاد) خالصے گھر بار لگ جاتا پر اُسکی چشم میں۔ جاری ہوتی جو تِل بھر پھر تو گیا تھا کچھ نہ تھا۔

خالِق ۔ (ع) مذکر۔ پیدا کرنے والا۔ خدا کا نام۔

خالی ۔ (ع) صفت ۱ بھرا کا نقیض۔ تہی۔ کھوکھلا ۲ (اردو) صرف۔ محض۔ (داغ) کھلا کب مُدعا اُن کے بیاں سے۔ زبانی خرچ تھا خالی زباں سے ۳ اکیلا۔ تنہا۔ (ناسخ) تھوڑی ہو خاک در یار بھی تا دُور ہو درد۔ نہ لگائے کوئی سر پر مرے صندل خالی ۴ بیکار۔ نکما۔ جیسے خالی پھرتا ہے ۵ بے روزگار۔ مُعَطَّل ۶ سُونا۔ (فقرہ) خالی گھر بُرا معلوم ہوتا ہے ۷ (اردو) مذکر۔ (ع) ذی قعدہ۔ چاند کا گیارھواں مہینا۔ یہ نام نورجہاں بیگم نے رکھا تھا۔ عورتیں اس مہینے کو منحوس سمجھتی ہیں۔ (ناسخ) کیا اگلا مہینا ابھی ہوجائے ابھی وصل۔ شوّال سے خالی کا مہینا نہیں اچھا ۸ صفت غیر معمور۔ غیر آباد۔ (فقرے) کرایہ دار چلا گیا مکان خالی ہے۔ آج کل یہاں جج کا عہدہ خالی ہے ۹ فارغ۔ بے مشغلہ۔ (فقرہ) اسوقت تم خالی ہو۔ ہمارا تھوڑا سا کام کر دو۔ خالی پھرنا۔ محروم واپس ہونا۔ کچھ نہ پانا۔ اور واپس ہونا۔ (آتش) دیتی ہے شان کریمی اُسے حسب دلخواہ۔ تیری درگاہ سے پھرتا نہیں سائل خالی۔ خالی پیٹ۔ نہار۔ خالی پیٹ کٹاری مارنا۔ بھوک کی حالت میں لڑنا۔ خالی جانا۔ لازم ۱ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ حربے کا بیکار جانا۔ بندوق کا خطا کرنا۔ گولی نہ لگنا۔ (بحر) خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر۔ شیر دل پہ نیستاں سے ہزاروں رفل پڑے ۲ بے نتیجہ ہونا۔ (فقرہ) تمھارا وار خالی گیا ۳ ناغہ ہونا۔ (ناسخ) میرے آغوش کو کرتا ہے وہ خالی ہر سال۔ کبھی جاتا نہیں خالی کا مہینہ خالی ۴ بے اثر ہونا۔ (جلیل) دل لیا پہلی نظر میں آپ نے۔ اب ادا کوئی نہ خالی جائیگی۔ خالی خولی (عو) خالی۔ خالی دینا۔ حریف کی ضرب یا وار بچا جانا۔ (ناسخ) دیتے ہیں خالی ار

کو دشمن کی تیغ کے۔ تکیہ نہیں ہے ہمکو سپر کی پناہ پر۔ خالی سے بیگار بھلی۔ بیکار بیٹھنے سے کسیکام کا مفت کرنا اچھا ہوتا ہے۔ خالی کا چاند۔ خالی کا مہینا۔ مذکر۔ دیکھو خالی نمبر ۷۔ (بحر) خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا۔ ابتک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا۔ خالی کرنا۔ متعدی ۱ اُنڈیلنا۔ نکالنا۔ تہی کرنا۔ جیسے سب پانی پی لیا صراحی خالی کردی ۲ بندوق چھوڑنا ۳ مکان سے قبضہ یا اسباب اُٹھالینا۔ خالی ہاتھ۔ صفت ۱ مفلس۔ نادار۔ تہیدست۔ بغیر تحفہ لئے۔ (فقرہ) اُن کے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ۲ محروم۔ (حالی) جب کبھی جس کام کی خاطر جدھر مُنھ اُٹھ گیا۔ پھر پلٹ کر واں سے خالی ہاتھ کم آتے تھے ہم ۳ بے ہتھیار۔ (فقرہ) خالی ہاتھ وہاں نہ جاؤ چھڑی لیلو۔

خام ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہے) صفت ۱ کچا۔ کچا چمڑا ۲ خالص۔ کھرا جیسے عنبرِ خام۔ سیم خام ۳ بودا۔ کمزور ۴ ناتجربہ کار۔ پختہ کار کے خلاف ۵ بند سربستہ جیسے مُنھ خام کرنا ۶ (آمدنی کے ساتھ) نکاسی ۷ باطل۔ جیسے سودائے خام خام پارہ۔ مونث۔ (دگانی ہے) مکار عورت۔ (تسلیم) بیٹی کی طرف کیا نظارہ۔ چلا کے کہا کہ خام پارہ ۲ ایک قسم کی چھوٹی توپ۔ خام تحصیل مونث۔ جب گورمنٹ کی طرف سے بغیر توسّط زمیندار یا ٹھیکہ دار کے لگان وصول کیا جائے تو اُسکو خام تحصیل کہتے ہیں۔ خام خیال خام طبع (ف) بیہودہ اور فاسد خیالات کا آدمی۔ خام خیالی۔ خام طبعی۔ (ف) مونث۔ گمان غلط۔ غلط خیالی جھوٹا خیال۔ وہم۔ خام رائے (ف) صفت۔ کم عقل۔ ناداں۔ خام کار۔ صفت۔ نادان ناآزمودہ کار۔ خام کرنا۔ متعدی۔ بند کرنا۔ آٹا لگا کر ہانڈی کا مُنھ بند کرنا۔ خامی (ف) مونث۔ نقص۔ کمی۔ ناتجربہ کاری۔ (داغ) نہ بجائے الٰہی کوئی خامی۔ پیامی بات پکی کرکے آئے۔ خامی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ انھیں چاہنے میں نہ خامی کریں گے۔ وہ یوسف نہیں ہم غلامی کریں گے

خامُوش۔ خامُش ۔ (ف) صفت۔ چپ۔ ساکت۔ خاموش کرنا۔ ساکت کرنا ۲ (چراغ اور شمع کے لئے) گل کرنا۔ خاموش ہونا۔ لازم۔ خاموشی۔ خامشی۔ مونث۔ سکوت۔

خامہ (ف) مذکر۔ قلم۔ خامہ فرسائی۔ (ف) مونث۔ لکھنا۔ خامہ مُو۔ (ف) مذکر۔ مُو قلم۔

خان ۔ (ت بروزن ۔کان ۔ عربی داں فارسیوں نے اسکی جمع خوانین بنالی ہے) مذکر پہلے شاہانِ ترکستان کا لقب تھا اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہوگیا ۲ پٹھانوں کا لقب ۔خان بہادر ۔ وہ عزّت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے دیاجاتا ہے ۔خانخاناں ۔ (ت ۔بسکون نون اول) مذکر ۔سردار ۔مغلیہ خاندان کے عہد میں سپہ سالار کا لقب ہوتا تھا اب بیرام خان اور اُس کے بیٹے عبدالرحیم خاں کیلئے مستعمل ہے ۔خانخاناں کھانے میں بطانہ ۔مثل ۔بطانہ ۔پوشیدہ چیز ۔منعم خاں خانخاناں کسی کو کھانا بھیجتا تو اُس میں پوشیدہ طور پر اشرفیاں رکھدیتا) پوشیدہ احسان کرنے پر بولتے ہیں ۔خاندان ۔ (ف) مذکر ۱ گھرانا ۔نسل قبیلہ ۔دیکھو نسل ۔خاندانی ۔ (ف) صفت نسبی ۔عمدہ نسل کا ۔قدیم رئیس ۔

خانساماں ۔ (ف ۔میر ساماں) مذکر ۱ گھر کا سامان کرنے والا ۔داروغہ ۲ انگریزوں یا انگریزی وضع کے لوگوں کو کھانا کھلانیوالا ۔خدمتگار ۔میز لگانیوالا ۔

خانقاہ خانقہ ۔ (بفتح نون دنیز بسکون نون مُعَرّب خانہ گاہ کا) مونث درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ ۔

خانگی ۔ (ف ۔معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے اردو میں بسکون نون مستعمل ہے) صفت ۱ متعلق بہ خانہ ۔گھریلو ۔گھر کا ۲ نج کا ۔ذاتی ۔خاص اپنا ۳ (لکھنؤ ۔عو) مونث ۔آموختہ پڑھنا کے ساتھ ۴ مونث ۔ (بسکون نون) وہ زن پردہ نشین جس کا پیشہ زناکاری ہو (آتش) دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ۔شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست خانگی جھگڑا ۔ مذکر ۔خاندانی فساد ۔آپس کا جھگڑا ۔آپس کی تکرار ۔

خانم ۔ (ف ۔میم تانیث کا ہے جیسے بیگم میں) مونث ۱ اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب ۔امیرزادی ۔بیگم ۔بیوی ۲ خان کی عورت ۔

خانماں ۔ (ف ۔خانِ مخفف خانہ کا نون کا پیش اسواسطے ہے کہ واو تحریر میں نہیں ہے ۔ماں ۔اسباب) مذکر ۔گھر کا اسباب ۔اثاث البیت ۔اثالا ۔ (تسلیم) دل کے ہاتھوں ہوا جو آوارہ ۔لُٹ گیا اس کا خانماں سارا ۔خانماں خراب (ف) صفت ۔تباہ ۔برباد ۔سرگشتہ (ع) اے خانماں خراب ہے تیرا بھی گھر کہیں

خانوادہ ۔ (ف ۔خانِ مخفف خانہ کا وادہ ۔بنا ۔اصل) مذکر ۔خاندان ۔ مشائخ یا درویشوں کا وہ خاندان جس سے اُن کو توسّل ہو ۔فقرا کا سلسلہ ۔ (منیر) پیرِ طریقت اب ہوئی یکتائی آپ کی ۔بیوحدت اس سے پہلے ہر اک خانوادہ تھا

خانہ ۔ (ف ۱ گھر ۔مکان ۲ عورت سے بھی مُراد ہے) مذکر ۱ مکان ۔حویلی ۲ مرغیوں یا کبوتروں کے رہنے کا ڈربا ۔کابک ۔آشیانہ ۔گھونسلا ۳ صندوقچہ کے اندر کا گھر ۴ شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ مُربّع نشان جس میں مُہرہ بٹھاتے ہیں ۔مُہرے کا گھر ۵ (ع) پیٹ ۔شکم ۔ (جیسے خانہ کا فرق یا خانہ کا ایک ہونا ۔ یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا ۶ کسی چیز کے رکھنے کا ڈبا ۔ جیسے گھڑی کا خانہ ۔آئینہ کا خانہ وغیرہ ۷ وہ جگہ جو جالدار چیز میں خالی چھوڑ دیتے ہیں ۸ انگوٹھی میں وہ جگہ جہاں نگینہ رکھتے ہیں ۔ (منیر) ہمائے اَوج مقصد کیلئے دامِ اسیری ہے ۔نگینِ مُہرِ خاتم کا خانہ ہے ہر خانہ جالی کا ۹ نقش کا خانہ (رشک) اُس کا ہمارا نام لکھا ایک خانے میں ۔عامل نے نقش حُب میں ہمیں گھر بنادیا ۔خانہ آباد دولت زیادہ ۔ دعا ۱ دولت افزوں ۔گھر معمور ۔تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش کی جگہ بھی مستعمل ہے ۔خانۂ احسان آباد ۔جب کوئی شخص دوسرے کا احسان لینا نہیں چاہتا تو یہ کہتا ہے (جلال) آگے تم خاک کروگے دِل ویران آباد ۔اَب عنایت یہ عبث خانۂ احسان آباد ۔خانہ باغ ۔ مذکر ۔وہ باغ جو مکان کی چار دیواری کے اندر ہو ۔ (صبا) دلِ پُرداغ کی ہی ہے بہار ۔ دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے ۔خانہ بدوش ۔خانہ بردوش ۔ (ف ۔مسافر ۔پریشان بے گھر آدمی ۔) صفت ۔آوارہ پریشان ۔گھر کو ساتھ لئے پھرنیوالا ۔وہ جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو ۔ (محسن) دھر راز دانِ ذی فہم و ہوش ۔ہمارے رقیبانِ خانہ بدوش ۔ (سحر) خانہ بردوش ہیں حباب کی طرح ۔شکلِ نقش بر آب ہیں ہم لوگ ۔خانہ بر انداز ۔ (ف) صفت ۔گھر بار اُجاڑ دینے والا ۔ (کنایۃً) معشوق خانہ بربادی ۔ مونث گھر کی تباہی ۔بیوی کے مرجانے پر زیادہ مستعمل ہے ۔خانہ پُری مونث ۔نقشہ بھرنا ۔سرکاری مقرّرہ نقشوں کو پُر کرنا ۔ (فقرہ) پولس کی کارروائی

خاور | خبر

صرف خانہ بگڑی پر موقوف ہے۔خانہ تلاشی۔ مونث۔ گھر کی تلاشی۔ خانہ جنگ۔ (ف) صفت وہ شخص جو ادنیٰ سے خلاف طبع امر پر آمادۂ فساد ہو جائے۔ جنگجو۔ (وزیر) آنکھیں لڑائیں ہم نے جو اک خانہ جنگ سے۔ آئی صدا شکست کی جیب کے رنگ سے۔ خانہ جنگی۔ (ف) مونث۔ آپس کا فساد۔ خانۂ خدا۔ (ف) مذکر۔ عبادت گاہ۔ مسجد۔ خانہ خراب۔ (ف) وہ شخص جس کا گھر بار اور سب کچھ تباہ ہو گیا ہو۔ (صفت) آوارہ گرد۔ ہرجائی۔ بدوضع۔ (میر) میں جو بولا کہا کہ یہ آواز۔ اُسی خانہ خراب کی سی ہے۔ خانہ خراب ہو۔ (بددعا) برباد ہو۔ آوارہ ہو۔ (میر) دیکھ آرسی کو یار ہوا محو ناز کا۔ خانہ خراب ہو جیو آئینہ ساز کا۔ خانہ خرابی۔ (ف) مونث۔ ناس۔ خانہ ویرانی۔ بربادی۔ خانہ خرابی برپا کرنا۔ (لکھنؤ) بربادی کرنا۔ (صبا)۔ عشقِ یوسف نے یہ کی خانہ خرابی برپا۔ ٹھوکریں کھاتی زلیخا سربازار پھری۔ خانہ داری۔ مونث۔ گھربار کا کام کاج۔ خانہ داماد۔ (ف) مذکر۔ داماد جو سسر کے گھر مقیم ہو جائے۔ خانہ زاد۔ (ف) مذکر! نوکروں اور غلاموں لونڈیوں کی اولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (کنایۃً) وہ جو کسی کے گھر پیدا ہوا ہو۔ (رشک)۔ خانہ زادانِ دل حریف ہوئے۔ درد و غم کی سپاہ نے مارا! صفت۔ (کنایۃً) قدیمی۔ خانہ ساز۔ گھر کا بنا ہوا۔ خانے دار۔ وہ چیز جس میں خانے بنے ہوں۔

خانے خانے۔ (ف۔ میں خانہ خانہ بمعنی بہت بہت ہے) دربے دربے۔ مرغیوں یا کبوتروں کو خانے خانے کہکر دربے میں بند کرتے ہیں۔ خانہ نشین (ف) صفت! گھر بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین! بیکار۔ معطّل۔ خانہ ویرانی۔ دیکھو خانہ بربادی

خاور۔ (ف۔ بروزن۔ داور۔) مذکر۔ مشرق۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مغرب بھی ہے۔ اکثر آفتاب کے لئے مستعمل ہے خاوری۔ مشرقی۔ مغربی۔

خاوند۔ (ف۔ بفتح واو بمعنی صاحب۔ خداوند کا مخفف) مذکر۔ آقا۔ مالک۔ شوہر۔ اردو میں بکسر واو زبانوں پر ہے۔ خاوند کرنا۔ عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا۔ خاوندی۔ مونث۔ (ع) بندہ نوازی۔ بندہ پروری۔ مہربانی۔ عنایت

خائف۔ (ع) مذکر۔ ترساں۔ ڈرنے والا۔ خائن (ع) مذکر۔ بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔

خایہ۔ (ف) مذکر! مرغ کا انڈا! انا خصیہ۔ فوطہ۔ خایہ بردار۔ (ف) مذکر۔ خوشامدی۔ چاپلوس۔ خایۂ غلاماں۔ (ف) انگور کی ایک قسم۔ (جان صاحب) تاک میں تھے ہو پڑے مُوذی تم اے چھوٹے میاں۔ کر گئے خایہ غلاماں زہرمار انگور آپ۔

خباثت۔ (بفتح اول۔ معنی نمبر ا میں عربی ہے) مونث! ناپاکی۔ گنداپن۔ گندگی! بدباطنی۔ شرارت۔ (سرور) میری آنکھوں سے مروت نہ گئی۔ غیر کے دل سے خباثت نہ گئی۔ خبائث۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔) گندگیاں۔ خُبث (ع۔ بالضم) مذکر پلیدی۔ گندگی۔ بدباطنی۔ شرارت۔ (ناصر) دشمن بنا رہا ہے جو مجھکو حبیب کا۔ بندہ نواز خُبث ہے یہ بھی رقیب کا۔ خبیث۔ (ع) گندہ۔ ناپاک شریر۔ بدباطن ! بھوت۔ جیسے اس عورت پر خبیث مسلّط ہو گیا ہے۔ خبث الحدید (ع۔ بفتح اول و دوم وضم سوم) مذکر۔ لوہے کا میل۔

خبر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث! آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع۔ (لانا۔ دینا۔ آنا۔ پہنچانا۔ پہنچنا کے ساتھ) ! پیغام ! افواہ۔ شہرت۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ)۔ (محسن) خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی۔ کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل! حدیث نبوی ! (اردو) پتا۔ نشان۔ سراغ۔ جیسے اُسکی بھی کہیں خبر ہے (لگانا کے ساتھ) ! (اردو) خبر مرگ ! بمعنی خبردار۔ (تسلیم) لاکھ فریاد کی مگر وہ شوخ پوچھنا اک طرف خبر نہوا ! (اردو) ہوش۔ اوسان۔ سمجھ عقل۔ سدھ بدھ۔ جیسے اُسے اپنی بھی خبر نہیں ! حال۔ (پوچھنا۔ سنانا۔ سننا کے ساتھ) ! کسی امر یا معاملے کی واقفیت۔ (رکھنا کے ساتھ) ! حال کی اطلاع۔ (ملنا کے ساتھ)۔ (ناسخ) اکل چلا ہوں کہ اس کی کہیں خبر ملجائے۔ خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر ملجائے۔ دیکھو کیا خبر۔ خبر بھی ہے۔ الزام دینے کو کہتے ہیں۔ یعنی تم نہیں جانتے۔ خبر پر خبر دینا۔ متواتر اطلاع دینا۔ (میر) دیتا ہے خبر پر خبر احباب کا اٹھنا۔ پردہ نہیں اٹھتا ہے مگر بیخبری کا۔

خبر پُوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ خبر پھیلانا۔ خبر کی اشاعت کرنا۔ خبر پھیلنا۔ خبر کا مشتہر ہونا۔ خبردار۔ (ف۔ واقف۔ جاننے والا) صفت۔ تنبیہ کا کلمہ ہے۔ کسی کو کسی امر مذموم سے روکتے ہیں تو کہتے ہیں خبردار۔ (فقرہ) خبردار ایسا کبھی نہ کرنا۔ ۲ واقفکار۔ آگاہ۔ ہوشیار۔ چوکنا۔ (رشک) میری آہوں سے خبردار رہ اے سروِ سہی۔ کہ درختوں کو گراتے ہیں ہوا کے جھونکے۔ خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ خبرداری۔ مونث۔ نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔ خبر رساں۔ مذکر۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔ خبر کو بھیجنا۔ (ع و) بیمار پُرسی یا مزاج پُرسی کیواسطے بھیجنا۔ خبر سُنانا۔ حال بیان کرنا۔ خبر سننا۔ حال سننا۔ خبر گرم ہونا۔ کسی بات کا مشہور ہونا۔ سہ تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے ٹکڑے۔ خبر گزرنا۔ اطلاع ہونا (سحر) بے محل عاشقی سے در گزرے۔ کہیں پرچہ لگے خبر گزرے۔ خبر گیر۔ (ف) مُستفسر۔ جاسُوس (مذکر) ۱ سپاہی۔ جاسُوس ۲ نگہبان۔ محافظ۔ نگرانی کرنے والا ۳ دستگیر۔ معاون۔ خبر گیری۔ مونث ۱ دیکھو خبرداری ۲ دستگیری مدد۔ معاونت۔ سلوک۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ خبر لینا۔ ۱ دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ (امیر) عشق جو آ جائیگا کس طرح میں دیکھوں گا جمال لیجئے جلد خبر بیخبری آتی ہے ۲ پُوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ (آتش) خبر اک دن نہ لی پُوچھا نہ حال اپنے فقیروں کا۔ وہ شاہِ حُسن ہے بادشاہِ بیخبر دیکھا ۳ نظر رکھنا۔ نگرانی کرنا۔ (ذوق) خبر لوں جیب کی یا میں رہوں ہُشیار دامن سے جنوں اُلجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے ۴ کسی سے انتقام لینا۔ آزار دینا کی جگہ۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (داغ) جنابِ شیخ اکثر دلوں کی لیتے ہیں منبر پر۔ مگر اب کوئی رند آکر خبر حضرت کی لیتا ہے ۵ حالت پر غور کرنا۔ (داغ) لُٹ گئے خود آئینہ پہ مُقابل کیا ہوا۔ آپ اپنی تو خبر لیں آپ کا دل کیا ہوا ۲ وار کرنا۔ (داغ) نکلا تیرِ نظر دل ہو اجگر نہ ہوا۔ یہ بچ رہا ہے خدا اسکی بھی خبر لینا ۷ اثر کرنا۔ اثر ڈالنا۔ (فقرہ) بخارات نے دماغ کی خبر لی۔ خبر لینے والا۔ مذکر ۱ پتا لگانے والا ۲ حامی۔

مددگار۔ دستگیر۔ خبر ملنا۔ کسی کا حال معلوم ہونا۔ خبر نہ ہونا۔ ۱ پروا نہ کرنا۔ جواب نہ دو۔ (جلال) گزرے بخیر وصل کی شب کوئی خبر نہ ہو۔ بگڑا کریں وہ حضرت دل تم خبر نہ ہو ۲ خبر نہ ہونا۔ لازم۔ اطلاع نہ ہونا۔ واقف نہ ہونا ۳ خاموش رہنا ۴ پروا نہ کرنا۔ خیال نہ کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ (جلیل) ہو گیا ختم بھی ہنگامۂ روز محشر۔ میں خبر بھی نہ ہوا نالہ و شیون میں رہا ۵ ہوش نہ آنا۔ خبر نہیں ہے۔ کچھ حال معلوم نہیں ہے۔ (آتش) طریق عشق میں دیوانہ وار پھرتا ہوں۔ خبر گرٹے کی نہیں ہے کنواں نہیں معلوم۔ خبر ہونا۔ لازم۔ حال معلوم ہونا۔ آگاہی ہونا۔ اطلاع ہونا۔

خبط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا۔ خبط اُچھلنا۔ لازم۔ خفقان ہونا۔ جنون ہونا۔ خبط سوار ہونا۔ بیہودہ خیال دل میں سمانا۔ (فقرہ) آپ کو یہ خبط سوار ہے کہ ہم جو کرتے ہیں وہی خُوب ہے۔ خبطی۔ صفت۔ حواس باختہ۔ بدحواس۔ بیوقوف۔ خبیث۔ دیکھو خباثت۔

خبیر۔ (ع) جاننے والا۔ دانا۔ واقف۔ خدا تعالے کا نام۔

خُتنگ۔ خُتنکا۔ (فارسی گُتک بضم اول و فتح دوم۔ یعنی چوبدست قلندران کو بگاڑا ہے) مذکر۔ انگوٹھا۔ ٹھینگا۔ خُتکا۔ بھنگ گھوٹنے کا آلہ۔ سہ دختِ رز سے کہا میخانہ میں شب رندوں نے۔ آج تو خوب ہی ختنکے تری سوکن کو لگے۔

ختم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ تمام۔ مُکمل ۲ قران شریف کے تمام ہونے کی رسم ۳ (دہلی) فاتحہ۔ قُل۔ نذر۔ نیاز ۴ زکوٰۃ دینے کی غرض سے کسی اسم کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا یا پڑھوانا ۵ خاتم کی معنی میں جیسے ختمِ رُسُل۔ ختمِ رسالت۔ مثال کے لئے دیکھو خاتمہ بخیر۔ ختم خواجگان۔ مذکر۔ ایک قسم کا خاص طریقہ کا عمل جس کا ثواب خواجگان چشت کو بخشتے ہیں۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ انجام کو پہنچانا ۲ (دہلی) فاتحہ دلوانا۔ نیاز دلوانا ۳ قران شریف تمام کرنا۔ ختم ہونا۔ لازم ۱ ایک ہی حصہ میں ہونا۔ کسی ہنر یا عیب میں مشّاق ہونا (آتش) ہوئی ہے خالِ رُخِ یار پر ملاحت ختم۔ نمک یہ حُسن کو زنگی نے خال ڈال دیا

ـ ہو چکنا ۔ تمام ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ فاتحہ ہونا ۔ نیاز ہونا ۔ قرآن شریف ختم ہونا ۔

ختنہ ۔ (بفتح اول وضموم و سکون دوم ۔ عربی میں ختن ۔ بالفتح ۔ ختنہ کرنا ۔ کاٹنا ۔) مذکر ۔ سُنّت ۔ مسلمانوں کی ایک رسم جسمیں بچہ کے عضوِ تناسل کا زاید چمڑا کاٹا جاتا ہے ۔

ختا ۔ مذکر ۔ خایہ

خجالا ۔ بیہودہ ۔ یاوہ گو ۔ اب اس جگہ خجلا زیادہ مستعمل ہے دیکھو رجلے خجلے ۔

خجالت ۔ (عربی میں خَجلَت بفتح اول و دوم ہے ۔ فارسیوں نے خجالت بمعنی شرم و حیا کرلیا ہے ۔ صائب) زراستی بتو شاخہائے بے بر را ۔ خجالتیکہ من از قامتِ دوتا دارم) مونث ۔ شرمندگی ۔ حیا ۔ ندامت ۔ (ظفر) کوئی قطرہ عرق کا گر ترے رخسار پر دیکھا چمن میں کیا خجالت موتیے کا پھول کھینچے گا ۔

خجستہ ۔ (ف بضم اول و فتح دوم مدار میں بکسر دوم لکھا ہے) صفت ۔ مبارک ۔ میمون ۔ خجستہ پے (ف) صفت ۔ مبارک قدم ۔

خجل ۔ (ع ۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت ۔ شرمندہ ۔ خجلت (ع ۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے) مونث ۔ خجالت ۔ خجلت زدہ ۔ (ف) صفت ۔ شرمندہ ۔ خجلت گری (ف) مونث ۔ شرمندگی ۔ خجلت ناک ۔ (ف) صفت ۔ شرمندہ ۔

خچر ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ دوغلا جانور جو خرِ نر اور اسپِ مادہ سے پیدا ہو ۔ خدّ (ع ۔ بفتح اوّل و تشدید دال ۔) مذکر ۔ چہرہ ۔ رخسار ۔ گال ۔

خُدا ۔ (ف) مذکر ۔ اللہ ۔ خداوند ۔ مالک ۔ صاحب ۔ خدا اُٹھائے ۔ خدا بخشے ۔ دیکھو اللہ ۔ خدا پر تکیہ ہونا ۔ خدا کا سہارا ہونا ۔ (محسن) کیا بالِ ہُما کی بالش پر ۔ تکیہ سر پاک کا خدا پر ۔ خدا پر چھوڑ دینا ۔ دنیاوی تدبیروں سے کنارہ کرکے کسی امر کو خدا کی مرضی پر چھوڑ دینا ۔ خدا پر توکل رکھنا ۔ (ذوق) احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا ۔ کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں ۔ خدا پر نظر کرو ۔ دیکھو اللہ ۔ (انیس) دل غم سے ٹکڑے ہوگیا دے خدا کا سر یہ بوسے ترب آکے خدا پر کرو نظر ۔ خداپرست (ف) زاہد ۔ عابد ۔ خدا کو پوجنے والا ۔ حق پرست ۔ خداپرستی ۔ (ف) مونث ۔ حق پرستی ۔ خدا پناہ میں رکھے ۔ خدا بچائے ۔ ؎ خدا پناہ میں رکھے تمہاری زلفوں سے ۔ ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے ۔ خداترس ۔ (ف) صفت ۔ خدا سے ڈرنیوالا ۔ خدا تو ہے ۔ خدا تو مددگار ہے ۔ (انیس) مشکل حباب خلق میں آخر فنا تو ہے ۔ دریا اگر قریب نہ ہوگا خدا تو ہے ۔ خدا جانتا ہے ۔ دیکھو اللہ ۔ خدا جانے ۔ دیکھو اللہ جانے ۔ (ناسخ) دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے ۔ خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے ۔ خدا جواب دے ۔ (دعا) خدا سزا دے ۔ خدا چاہے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ خدا کی مرضی ہو ——— (سحر) گھٹائیں اُٹھ رہی ہیں عرش پر بارانِ رحمت ہے ۔ خدا چاہے تو سرسبز ایک دن میں دشت وحشت ہے ۔ خدا حافظ ۔ (ف ۔ دعا کا کلمہ جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے) مذکر ۔ یعنی خدا کی حفاظت میں تمکو چھوڑا ۔ اللہ نگہبان ۔ (رشک) مصحفِ رُخ ترا ترا حافظ ۔ اے بت ہو فالخدا حافظ ۔ خدا حافظ کہنا ۔ ترک کردینا ۔ (آبحیات) بادشاہ اور اُس کے اعلیٰ درجے کے اہل دربار نے جُبّہ و دستار کے ساتھ ڈاڑھیوں کو خدا حافظ کہا ۔ خدا خدا کرکے ۔ بمشکل ۔ بدقّت ؎ لائے اُس بت کو التجا کرکے ۔ کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے ۔ خدا خدا کرنا ۔ (فارسی میں خدا خدا کردن ۔ (کنایہ) ڈرتے ڈرتے کوئی کام کرنا ۔) توبہ کرنا خدا سے ڈرنا ۔ باز آنا ۔ ترک کرنا ۔ (امیر) نہ کور باطن ہو اے برہمن ذرا تو چشمِ تمیز وا کر ۔ خدا کا بندہ بتوں کو سجدہ خدا خدا کر خدا خدا کر ۔ اس جگہ صرف خدا خدا کر خدا خدا کرو بول چال میں ہیں ۔ اور صیغوں کے ساتھ نہیں بولتے ہیں ۔ عبادت اور بندگی کرنا ۔ خدا خود میر سامانست اسباب توکل را ۔ (ف) اسوقت یہ فقرہ کہتے ہیں جب کوئی شخص بے سامانی کی پروا نہیں کرتا ۔ اور خدا کے بھروسہ پر رہکر کوئی کام کرتا ہے ۔ خدا خیر کرے ۔ اندیشے کے محل پر بولتے ہیں ؎ ذوق بیمارِ محبت ہے خدا خیر کرے ۔ کہ یہ آزار ہوا جسکو وہ جانبر نہوا ۔ خداداد ۔ (ف) صفت ۔ وہ چیز جو خدا نے بخشی ہو اور اس میں دوسرے کا دخل نہ ہو ۔ من جانب اللہ ۔ (آتش) غیرت کے مارے یار ہوا غیر سے خلاف ۔ یہ اتفاق بھی ہے خداداد

ہوگیا۔ خدا درمیان ہونا۔ تائیدِ غیبی ہونا۔ کسی مشکل کام کے انجام میں۔ (آتش) صورت کوئی صفائی کی اب اے صنم نہیں۔ جبتک ہمارے تیرے خدا درمیاں نہ ہو۔ خدا دیتا ہے تو چھپّر پھاڑ کے دیتا ہے۔ مثل۔ خدا کی مہربانی کسی سامان پر موقوف نہیں۔ خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا تو کون ہے۔ خدا کے یہاں شریف و رذیل بھلے بُرے کی تحقیقات دیتے وقت نہیں ہوتی۔ خدا دیکھ کے جامہ قطع کرتا ہے۔ (ع) یعنی شوہر اور بیوی دونوں ایک مزاج کے ہیں۔ خُدارا۔ (ف) برائے خدا۔ از بہر خُدا۔ خدا راس لائے۔ (دُعا) خدا موافق کرے۔ خدا ساز گار کرے۔ خُدا رکھتے ہیں۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ سچ کہتے ہیں۔ حق شناسی اور خوفِ خدا رکھتے ہیں (آتش) سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھسا کوئی۔ اے صنم جھوٹ نہ بولیں گے خُدا رکھتے ہیں۔ خُدا رکھے۔ دیکھو اللہ۔ بیشتر اس جگہ اللہ رکھے ہی مستعمل ہے۔ خدا ساز۔ (ف) صفت۔ خدا کا بنایا ہوا۔ اتفاقی۔ خدا سر پر دو سینگ دے تو وہ بھی سے جلتے ہیں۔ مثل۔ خدا کی ڈالی مصیبت برداشت کرنا پڑتی ہے۔ خدا سلامت رکھے۔ دیکھو اللہ۔ خُدا سمجھے ——— خدا اس کی سزا دے۔ خدا کے غضب میں گرفتار ہو۔ خدا بدلا لے یہ کلمہ قریب قریب بد دعا کے ہے۔ (ذوق) ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے۔ اور اسپر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بت سے خدا سمجھے۔ خدا سے پھرنا۔ (کنایۃً) کافر ہونا۔ (سرور) پھرے وہ قبلے سے اپنے جو میکدے سے پھرے۔ پھرے خدا سے وہ اپنے جوان بتوں سے پھرے۔ خدا سے ڈرو۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے کام پڑنا۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے لڑنا۔ مرضی الہٰی سے مقابلہ کرنا (ذوق) قسمت اُس بُت سے جا لڑی اپنی۔ دیکھو احمق خُدا سے لڑتی ہے۔ خدا سے لو لگی ہے۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے ملانا۔ خدا رسیدہ بنانا۔ خدا سے بہرہ ور کرنا۔ (جلال) جب زندگی ہی میں نہ وہ بت کام آئیگا۔ کیا بعد مرگ ہمکو خدا سے ملائیگا۔ خدا شاہد دیکھو اللہ۔ خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے۔ مثل۔ خدا ہر شخص کو اُسکے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے۔ خُدا شناس۔ (ف) صفت پارسا۔ خدا عمر دراز کرے (دعا) اللہ تعالیٰ عمر طبعی کو پہنچائے۔ بڑے اس طرح چھوٹے کو دعا دیتے ہیں۔ خدا غارت کرے۔ (دعائے بد) خدا ناپید کرے۔ خدا کھو دے۔ خدا کا دیا سر پر۔ دیکھو اللہ مثل۔ اس معنی میں خدا کا دیا سر آنکھوں پر بھی مستعمل ہے (ع) جانے کی بھیلی ہے یعنی خدا کا چراغ سر پر۔ خدا کا سخی۔ خدا کی راہ میں جان و مال صرف کرنیوالا۔ (مصحفی) اگر مے ہے کیا ہمیں ہی دے ڈال ایک بوسہ۔ حق اے سخی خدا کے تیرا بھلا کرے گا۔ خدا کا غضب۔ خدا کا قہر۔ قہر الٰہی۔ آفات ارضی و سماوی کا نازل ہونا۔ (ذوق) اُس بت کا کچھ حسن خدا داد نہ اُسکو۔ یہ تجھپہ خدا کا دل آشنا عضب ہے۔ (آتش) ملایا خاک میں کس کس جوان رعنا کو۔ خدا کا قہر ہے اے بت ترا خرام نہیں۔ خدا کا قہر ٹوٹے۔ خدا کا قہر نازل ہو۔ (دعائے بد) (ع) خدا کا غضب نازل ہو۔ (صبا) غرورِ حُسن سے کرتے ہیں دعویٰ بے نیازی کا خدا کا قہر نازل ہو بُتانِ خوبصورت پر۔ خدا کا قائل ہونا۔ خدا کے قادر مطلق ہونیکا عقیدہ رکھنا۔ (ذوق) موت نے کر دیا ناچار وگرنہ انسان۔ ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا۔ خدا کا گھر۔ دیکھو اللہ۔ خدا کا کارخانہ — انتظام عالم۔ (ناسخ) بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے ہیں۔ جہاں میں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے۔ خدا کا گھر دیکھو اللہ۔ خدا کا نام لو۔ خدا خدا کرو۔ سچ بولو۔ انصاف کرو۔ خدا کا نام ہے۔ دیکھو اللہ۔ (رشک) جادہ کوئے بُتاں سجودِ خاص و عام ہے۔ مسجدوں میں اور کعبہ میں خدا کا نام ہے۔ خدا کام آتا ہے۔ خدا مدد کرتا ہے (جان صاحب) خدا ہی کام ہے رنڈی کے آتا ایسی مشکل میں۔ خدا کا نام لیکر۔ بسم اللہ کہکے۔ اللہ پر بھروسا کرکے۔ (ذوق) ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر۔ تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر۔ خدا کا نور۔ دیکھو اللہ۔ خدا کرے۔ دیکھو اللہ۔ خدا کو ایک دن مُنھ دکھانا ہے۔ دیکھو ایک دن خدا کو مُنھ دکھانا ہے۔ خدا کو کیا جواب دوگے۔ خدا کو کیا مُنھ دکھاؤگے۔ دیکھو اللہ کو۔ (سحر) بُت بنا ہے خود سے منعم۔ تو خدا کو جواب کیا دیگا۔ (آتش) مصحف روئے صنم سے منحرف زاہد نہ ہو۔ مُنھ دکھائیگا خدا کو کیا تو ایماں چھوڑ کر۔ یہ دونوں محاورے غائب و حاضر کے لئے مستعمل ہیں۔ خدا کو درمیان دینا—

اللہ کو ضامن قرار دینا۔ (مُصحفی) ایک شب رہ ہمارے پاس اے بُت۔ ہم خُدا درمیان دیتے ہیں۔ خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا۔ مثل۔ قیاس ہر جگہ غلط نہیں ہوتا۔ عقل سے بہت کچھ باتیں سمجھ میں آجاتی ہیں۔ خدا کو سونپا۔ دیکھو اللہ کو سونپا۔ (دبیر) جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا۔ خدا کو مان۔ دیکھو اللہ کو مان۔ خدا کو یاد کرنا۔ مصیبت میں خدا کو پُکارنا۔ (آتش) کرم کیا جو صنم نے ستم دیا دکیا۔ شب فراق میں میں نے خدا کو یاد کیا۔ (کنایۃً) گھبرا کر خدا کو پکارنا۔ (جلیل)۔ سن لے جو کسی روز مری آہ رسا کو۔ اے بُت بخدا یاد کرے تو بھی خدا کو۔ خدا کھوئے (دعائے بد) دیکھو خدا غارت کرے۔ خدا کی باتیں ہیں۔ محلِ تعجب ہے اللہ کی شان ہے (مُصحفی) مجھ سے اور اتنا تلخ بولے تُو۔ یہ بھی پیارے خدا کی باتیں ہیں۔ خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ دیکھو اللہ۔ خدائی راز کسی بشر کو معلوم نہیں۔ خدا کے پاس جانا۔ (کنایۃً) مرجانا۔ خدا کی پناہ۔ دیکھو اللہ۔ (ذوق) نگہ وہ ترک کہ جسکی نہیں جفا کی پناہ۔ اور اُس کی آنکھ وہ کافر ہے بس خدا کی پناہ۔ خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ مثل۔ دیکھو۔ اللہ۔ (ذوق) پئیں می آشکارا ہکو کس کی ساقیا چوری۔ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔ خدا کی دین۔ مونث۔ عطیہ اور بخشش حق تعالیٰ کی ؎ خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال۔ کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری ہو جائے۔ خدا کی ذات کا تکیہ۔ خدا کا بھروسا۔ (جانصاحب) مُردہ دل ہے شُکر کرتی قاضیٔ الحاجات کا۔ ہے توکل پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا۔ خدا کی راہ۔ فی سبیل اللہ۔ (نقرہ)۔ خدا کی راہ چار پیسے دیدو۔ خدا کی راہ کا سودا۔ کار ثواب۔ للہ کوئی کام کردینے کی نسبت بولتے ہیں۔ (جلال) دلِ اسیر زلف ہے اک بندۂ اللہ کا بیچئے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا۔ خدا کے سپرد کیا۔ خدا کے حوالے کیا۔ رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہیں۔ خدا کی سنوار۔ دیکھو اللہ۔ خدا کی شان۔ خدا کی قدرت۔ دیکھو اللہ (جلال) بجھانے آئیں نہ آنسو جو دل میں آگ لگے۔ خدا کی شان یہ فرقت میں انکو بھاگ لگے۔ (انیس) مختاری کو فرمیں خالق نے عطا کی۔ وہ پانی کو محتاج ہیں قدرت ہے خدا کی۔ خدا کے کام۔ کارخانۂ قدرت۔ (ناسخ) خدا کے کام کچھ آلات پر نہیں موقوف۔ اَبُو البَشَر ہوئے بے مادر و پدر پیدا۔ خدا کے گھر جانا۔ مرجانا۔ سفرِ آخرت کرنا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ خدا کے یہاں سے پھرنا۔ دیکھو اللہ۔ (امیر) کعبہ میں جاں بہ لب تھے ہم دُوریٔ بتاں سے۔ آئے ہیں پھر کے یارو ابکے خدا کے یاں سے۔ (عاشق) ابھی آج جو خیریت سے بچ جائے۔ ہم جانیں خدا کے گھر سے پھر آئے۔ خدا کیواسطے۔ برائے خدا۔ للہ۔ (آتش) چُپ ہو گئیں کچھ مُنہ سے فرماؤ خدا کیواسطے۔ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ دیکھو اللہ۔ خدا کی مار۔ دعائے بد۔ (ع) لعنت خدا کی۔ جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (پڑنا کے ساتھ)۔ (شوق) چُھٹ مرے غیر کو جو کرتا ہو پیار۔ ارے اُسپر پڑے خدا کی مار۔ خدا کی ماری۔ (ع) مونث۔ آفت زدہ۔ خدا کی یاد کرنا۔ اللہ اللہ کرنا۔ (ناسخ) کرے یادِ خدا جو یک ہفتہ۔ بادشاہ ہو وہ ہفت کشور کا۔ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ مثل۔ خدا کم حوصلہ اور کمینے کو ذی اختیار نہ کرے (شوق قدوائی) ستائیں گے کیا کیا نہ ماموں ابھی۔ خدا دے نہ گنجے کو ناخوں کبھی۔ خدا گواہ۔ خدا گواہ ہے۔ قسم کی جگہ قول کی صداقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ ثابت ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے۔ خدا لگتی۔ دیکھو اللہ لگتی۔ (کہنا کے ساتھ) (امیر) بتوں کے جرم اُلفت پر ایں زجر و ملامت ہے۔ مسلمان بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے۔ خدا لگتی کوئی نہیں کہتا مُنہ دیکھی سب کہتے ہیں۔ حق بات کوئی نہیں کہتا خوشامد کی سب کہتے ہیں۔ خدا لگی کہنا۔ (دہلی) خدا لگتی کہنا۔ (داغ) مدار ہے ناصحو تمہیں پر تمام اب اسکی منصفی کا۔ ذرا کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پروری نکرنا۔ خدا مارے یا چھوڑے۔ ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو۔ اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے خدا مالک ہے۔ توکل کی راہ سے کہتے ہیں۔ خدا معلوم۔ خدا جانے۔ لاعلمی کے محل پر بولتے ہیں (امیر) ہے تہ دل بُتوں کے کیا معلوم۔ نکلے پردل سے کیا خدا معلوم۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے ؎ کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے

گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ خدا مُنھ نہ دکھائے جس کی صورت دیکھنا ناگوار ہوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ خدا اُسکا مُنھ نہ دکھائے (آتش) ہمیشہ یار رہے پیشِ چشمِ عالم میں۔ نہ مُنھ دکھائے خدا بے چراغ محفل کا۔

خدا مہربان تو جگ مہربان۔ خدا مہربان تو کُل مہربان۔ خدا کی عنایت ہو تو سب خیر خواہ بنجاتے ہیں۔ جدھر رب اُدھر سب۔ خدا نا ترس۔ (ف) خدا سے نہ ڈرنے والا۔ خدا ناکردہ۔ خدا نخواستہ۔ (ف)، نوج۔ مبادا۔ خدا نکردہ بھی کہتے ہیں۔ (جلال) بتو سنا کے جنھیں تم ہو مانعِ فریاد۔ خدا نکردہ جو سُن لے کہیں خدا انکی۔ خدا نہ کرے۔ خدا نخواستہ۔ کسی امر کے نہ واقع ہونیکی خواہش ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (۶) بُت خدا کی کریں خدا نہ کرے۔ خدا نے ایمان رکھا خدا کے فضل سے ایمان بچ گیا۔ (ذوق) شکر پردہ ہی میں اُس بت کو حیا نے رکھا۔ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔ خدا نیک توفیق دے۔ خدا اچھے کام کرنے کی ہمّت دے۔ خدا واسطے۔ بے سبب۔ ناحق۔ (شوق قدوائی) خدا واسطے کو بگڑتے ہو تم۔ بشر کیا ہَوا سے بھی لڑتے ہو تم۔ خدا واسطے کا بَیر۔ (دشمنی) مونث بُغض للّٰہ۔ ناحق کی دشمنی بیجا عداوت۔ خدا واسطے بلی چوہا نہیں مارتی۔ دیکھو بلی۔ خدا وہ دن کرے۔ خدا وہ گھڑی کرے۔ آرزو ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ؎ مرے دل میں ہے غالب شوقِ وصل و شکوۂ ہجراں۔ خدا وہ دن کرے جو اُس سے میں یہ بھی کہوں وہ بھی۔ (نکہت) ہوں غیر اور فضل خدا وہ گھڑی کرے۔ میں اور بتوں کا وصل خدا وہ گھڑی کرے۔ خدا ہی ہے۔ مشکل ہے۔ اُمید نہیں۔ شاید ہی ؎ جلال ان دونوں کا جھگڑا خدا ہی ہے جو فیصل ہو۔ نہ سمجھائے سے کچھ دلبر نہ اپنا دل سنبھلتا ہے۔ خدا ہی خدا حافظ ہے (انیس) ہم پانی پئیں وہ نہ پئیں شرم کی جا ہے۔ حیوان نہ پیاسے رہیں بچّوں کا خدا ہے! دیکھو اللہ ہے۔ (بحر) خدا ہے پار جو بیڑا ہو مے پرستوں کا نہیں ہے کشتیِ مے تو عبور کے لائق۔ خدایا۔ (ف) ندا۔ اے خدا۔ یا الٰہی۔ خدایا د آنا۔ کمال مصیبت میں گرفتار ہو کر خدا کی یاد آنا۔ (آتش) خدا یاد

آگیا مجھکو بتوں کی بے نیازی سے۔ بلا بام حقیقت زینۂ عشقِ مجازی سے۔ دیکھو خدائی! (کنایۃً) خدا کی قدرت نظر آنا حیرت سے۔ (صبا) چشمِ موسیٰ ہمہ تن بنگیا ہیں حیرت سے۔ دیکھا اک بُت کا وہ عالم کہ خدا یاد آیا۔

خُداوَند۔ (ف) خدا + وند تشبیہ اور نسبت کا) مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ آقا۔ خداوندزادہ۔ (ف) مذکر۔ صاحبزادہ۔ بھیّن کا بیٹا۔ خداوندگار۔ (ف) مذکر۔ مالک آقا۔ صاحب۔

خُدائگاں۔ (ف) خدا + گاں۔ لائق۔ سزاوار۔ خدائگاں کے لغوی معنی وہ شخص جو خدا کی عنایت اور تقرّب کا سزاوار ہو) مذکر۔ بڑا بادشاہ خداوند۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے۔ گاں کلمۂ نسبت ہے۔ جیسے رائگاں شائگاں میں

خُدائی۔ (ف) مونث۔ صاحبی۔ خداوندی۔ خدا کی شان۔ (مصحفی) کیا خدائی ہے کہ اب در تک نہیں ہے اس کے بار۔ جسکا ہم زانو دبا کر بیٹھتے تھے محفل کے بیچ! (اردو) دُنیا۔ جہان (ذوق) کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے اُنکا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبّت والے! (اردو) خَلقُ اللہ۔ (جان صاحب) بُت بنے بیٹھے رہے حُسن کی مغروری سے۔ دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت دیکھو کیا خدائی ہے۔ خدائی اک طرف جورو کا بھائی اک طرف۔ مثل اُس کیلئے بولتے ہیں جو جورو کا غلام اور مطیع ہو۔ بیشتر ساری خدائی اک طرف۔ الخ مستعمل ہے۔ خدائی خراب صفت۔ آوارہ۔ آوارہ گرد خانہ خراب ؎ خانہ آباد کعبہ میں کہنا ہے کیا خدائی خراب ہے وہ بھی! خراب خستہ ذلیل و رسوا۔ (راہی تباہی) ؎ تیری طرف اگر ترے اعمال نیک ہیں۔ زاہد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا۔ اب اِس جگہ خدائی خوار زیادہ مستعمل ہے۔ خدائی خوار صفت۔ دنیا بھر میں ذلیل۔ (ذوق) کوچۂ زلفِ بتاں میں دل پڑا ہوگا کہیں۔ پوچھتے ہو کیا ٹھکانا اُس خدائی خوار کا۔ خدائی خوار گدھے سوار۔ (عو) صفت۔ خراب خستہ پریشاں آوارہ پھرنے والا۔ خدائی رات۔ مونث۔ کوئی مشکل پیش آتی ہے تو عورتیں نذر مانتی ہیں کہ یہ کام ہو جائے تو خدائی رات کریں۔

خدام

جب کام ہوجاتا ہے ایک رات کو رات بھر جاگتی اور نذر و نیاز کے لئے بکرا ان
بلاکر مسجد کا طاق بھرتی ہیں۔ (قلق) صبح سے شام تک بٹی خیرات۔ کی بڑی دھوم
سے خُدائی رات۔ خدائی کا دعویٰ کرنا۔ بڑا غرور کرنا۔ (ذوق) دیکھتا اُس بُت مغرور
کا گرجاہ و جلال۔ کبھی فرعون نہ دعوائے خدائی کرتا۔ خدائی کا جھوٹا۔ فریبی۔
دغاباز۔ (ذوق) ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا۔ وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا۔ خدائی کارخانہ۔ خدائی انتظام۔ (رشک) جسکو بُلوایا جیا جسکو نکالا مر گیا
۔گھر بنایا ہے خدائی کارخانہ کے لئے۔ خدائی کا روگ۔ بڑا روگ۔ دنیا بھر کا
روگ۔ (رشک) چاہت ہو تو نکی ہے کہ خدائی کا روگ ہے۔ آزار دہر عشق کے
آزار سے ہوا خدائی کا مارا۔ مذکر۔ تباہ و برباد۔ رُسوائے جہاں۔ خدائی کرنا
(کنایۃً) بغیر کسی روک ٹوک کے حکومت کرنا۔ ۵ جلال ایک ہیں ہیں مجبور ورنہ۔
خدائی کرتے ہیں بندے خدا کے۔

خُدّام۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ خادم کی جمع۔

خدشہ۔ (بالفتح عربی میں بمعنی خراش ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی شک و شبہ
استعمال کیا) مذکر۔ فکر۔ اندیشہ۔ ڈر۔

خدع۔ (ع۔ بالفتح و بالکسر) مذکر۔ فریب دینا۔ دغا دینا۔

خُدکا۔ مذکر۔ دیکھو (خُنکا) بھنگ گھوٹنے کا آلہ۔ (سودا) ہے کشمکش شراب
کو جب کیجئے نظر۔ جس وقت دیکھئے تو ہے خُدکوں کے نیچے بھنگ۔

خدم۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ خادم کی جمع۔ نوکر چاکر۔ (رشک) خوبی و ناز و
ادا مانع خلوت ٹھہرے۔ جب وہ تنہا بھی رہا با خدم چند رہا۔

خدمات۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ خدمت کی جمع کارگزاریاں
لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ خدمت (ع۔ بالکسر۔ بمعنی بندگی) مونث۔ ۱
نوکری۔ چاکری۔ (ذوق) عزیز و ناقہ لیلیٰ کے دیکھو گے شُتر غمزے۔
اگر مجنوں کو بٹھا دینگی خدمت ساربانی کی۔ ۲ (اردو) کار متعلقہ۔ کام کاج ۳ (لینا
کے ساتھ) (ناسخ) منع ہے خدمت کا لینا بندہ آزاد سے ۔ ۴ (اردو) درگاہ۔

خر

سامنے۔ روبرو۔ پاس۔ (فقرہ) ایک عریضہ آپ کی خدمت میں روانہ کر چکا ہوں
(مونث) آیا ہے یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی۔ بھائی سے ملکے جائیو خدمت میں
باپ کی۔ خدمت سے عظمت ہے (مقولہ) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور
فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے۔ (ظفر) وہ
سچ کہتے ہیں جو یہ کہتے ہیں خدمت سے عظمت ہے۔ کہ جو ہوتا ہے خادم پھر وہی مخدوم
بنتا ہے۔ خدمت کرنا۔ متعدی ۱ ٹہل کرنا۔ نوکری بجالانا ۲ خبر لینا۔ مارنا پیٹنا۔
گت بنانا۔ خدمتگار۔ (ف) مذکر۔ خادم۔ خدمتی۔ نوکر چاکر۔ خدمتگاری۔ مونث
نوکری۔ ملازمت۔ خدمت گزار۔ (ف) مذکر۔ خدمت ادا کرنے والا۔ کارگزار
ملازم۔ خدمت لینا۔ کسی سے کام لینا۔ (ناسخ) منع ہے خدمت کا لینا بندۂ آزاد سے
خدمتِ منصبی مونث۔ وہ کام جو بربنا منصب کرنا پڑے۔ خدمتی۔ (ف) تحفہ
پیشکش۔ نذرانہ ۲ نوکر۔ چاکر۔

خدنگ۔ (ف بفتح اول و دوم درخت کا نام جس سے تیر بنتے ہیں چونکہ تیر کثر
اسی کے بنا کرتے ہیں اس لئے مطلق خدنگ کے معنی بھی تیر کے ہوگئے) مذکر۔
ایک قسم کا چھوٹا تیر۔ مطلق تیر۔ (برق) دعائے وصل شب غم میں مستجاب ہوئی
خدنگِ آہ کلید در قبول ہوا۔

خدیجہ۔ (ع بفتح اول و کسر ثانی۔ بروزن سفینہ) مونث۔ پیغمبر صاحب کی پہلی
بیوی کا نام۔

خدیو۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و نیز بضم اول و کسر دوم۔ بادشاہ بزرگ۔ اردو
میں بفتح اول مستعمل ہے۔) مذکر۔ خداوند۔ مصر کے بادشاہ کا لقب۔ مطلق بادشاہ

خُذ ما صفا و دع ما کدر۔ (ع۔ پکڑ وہ شے جو ہر قسم کی کدورت سے
پاک ہو اور چھوڑ دے اس چیز کو جو گدلا ہو) مقولہ۔ معقول بات اختیار کرو
اور بُری بات ترک کر دو۔ (ذوق) مجھے آتا ہے رشک اس رند مے آشام پر
ساقی۔ نہ جو دع ما کدر جانے نہ جو خذ ما صفا سمجھے۔

خر۔ (ف سنسکرت میں کھر) مذکر۔ گدھا۔ خر بیدم صفت۔ بیوقوف۔ (رشاد)

وعظ میں واعظ کرے منھ زوریاں - یہ خر بے دُم ہے شترا لقان کا - خر خوش نہ خاوند خوش - مثل - ایسا نالائق نکمّا ہے کوئی خوش نہیں - خرِ دجّال - مذکر - دجّال کی سواری کا گدھا - خر دماغ - صفت - مغرور - متکبّر - (رشک) اسباب مستعار پہ اتنا نہ کر دماغ اسپ وپراق برنہ رہا کر تو خر دماغ - خر دماغی - مونث - غرور - تکبّر - خرِ عیسیٰ مذکر - حضرت عیسیٰ کی سواری کا گدھا - خرِ عیسیٰ اگر بمکہ ردد - چوں بیاید ہنوز خر باشد - (ف) نا اہل کمینے کی اصلاح نہیں ہو سکتی اگرچہ اچھی سے اچھی صحبت میں رہ - خرگوش - (ف - بروزن سرپوش) مذکر - ایک تیز رفتار جانور کا نام جو بلی کے برابر ہوتا ہے - خرمست - (ف) صفت ۱ احمق - نادان ۲ (اردو) نشہ جوانی سے بدمست - متوالا - اس جگہ اردو میں خرمستا بھی ہے - خرمستی - مونث بدمستی - (جانصاحب) دکھائے اپنی نگوڑا احرامی خرمستی - صلہ نہ کوڑی دے بوسے چار کی صورت - دیکھو خرمہرہ - خروار -

خراب - (عربی میں آباد کی ضد فارسی میں بمعنی مست ہے) صفت ۱ ویران - تباہ - برباد ۲ ضایع - اکارت ۳ بُرا - ناقابل استعمال - نکمّا ۴ رسوا - ذلیل - (کرنا ہونا کے ساتھ) ۵ آوارہ - پریشان - (پھرنا کے ساتھ) خراب کرنا - بگاڑنا - برباد کرنا - پریشان کرنا - زنا کرنا - خراب ہونا - برباد ہونا - اُجڑنا - بگڑنا - پریشان ہونا - آوارہ ہونا - زنا ہونا - صفت کی زحمت ہونا - خرابی - (ف) ویرانی تباہی) مونث - تباہی - بربادی ۲ بُرائی بدی ۳ مشکل - دقت ۴ بگاڑ - خرابی میں پڑنا - لازم - آفت میں پڑنا - مصیبت میں آنا - خرابی میں ڈالنا - متعدی مصیبت میں ڈالنا - آفت میں ڈالنا - خراب حال - صفت - پریشان احوال خستہ حالت - خراب خستہ - صفت آوارہ - پریشان آدمی - اور اس چیز کے لئے کہتے ہیں جو بگڑ گئی ہو - خرابی کا دہاڑا - دعو خرابی کا سامان خرابی کے لچھن

خرابات - (ف - فسق و فجور کی جگہ) مونث - بُت خانہ - شراب خانہ - قمار خانہ - خراباتی - (ف) مذکر - شرابخوار - جُواری - خرابہ (ف) مذکر - ویران مکان - ویرانہ - کھنڈر ۔ یہ وہ خرابہ ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں - کسیکو

حال کسی کا تحرّ نہیں معلوم -

خراٹا - (ھ) مذکر - وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے - خرخر - خراٹے لینا - بیخبر ہو کر سونا - سوتے میں خرخر کرنا -

خراج - (ع - بفتح اول - فارسی - اور اُن کی تقلید میں اردو والے بکسر اول بولتے ہیں -) مذکر - زمین کا محصول - خراج گزار - مذکر ۱ خراج دینے والا ۲ ماتحت بادشاہ یا رئیس - فارسی میں اس جگہ خراج آور بولتے ہیں -

خرّاد - (عربی میں خرّاط - لکڑی کو تراش کر برابر کرنے والا -) بروزن خیاط تھا فارسیوں نے خرّاد کر لیا -) مذکر - آلہ - جس سے لکڑی کو چھیل کر صاف کرتے اور گول بناتے ہیں اس معنی میں اردو میں بغیر تشدید بھی زبانوں پر ہے ۲ صفت - تیز - شوخ - (سحر) وہ خرّاد ہے گفتگو و تخراش - ترش جاتے ہیں گُندہ ناتراش -

خراد پہ چڑھنا - لکڑی کے پایوں وغیرہ کا خراد پہ چڑھکر ہموار اور درست ہونا ۲ (کنایۃً) انسان کا تعلیم و تربیت پاکر شائستہ ہونا - منج جانا - خراد پر چڑھنا یا اُترنا - درست ہونا - سنورنا - ٹکسالی ہونا - تجربہ کار ہونا - زمانہ کا گرم و سرد دیکھنا - نشیب و فراز آزمانا - خرادنا - (بغیر تشدید حرف دوم) خراد پر چڑھا کر لکڑی کو درست کرنا - خرّادی - (بتشدید دوم) مذکر - خرادنے والا - کاریگر جو لکڑی کو ہموار کرتا ہے - (برق) نیک و بد صنعتِ صانع ہے نہیں طعن کی جا - چوب مجبور ہے خراد میں خرّادی سے -

خَراش - (ف - تذکیر تانیث مختلف فیہ) رگڑ - چھیلن - کھجلی - (میر) کبھو عاشق کے ترے جبہ سے ناخن کا خراش - خطِ تقدیر کے مانند مٹایا نہ گیا - (ذوق) لبریزِ صد نشاط برنگِ ہلالِ عید - سینے میں ہے جو ناخنِ غم کی خراش ہے - ترجیح تذکیر کو ہے -

خراط - (دہلی) دیکھو خراد - خراط اُتارنا - درست کرنا - بنانا - آراستہ کرنا (آبحیات) اپنے اُستادوں اور بزرگوں سے بھی سنا ہے کہ مرزا جانجاناں سودا میر - خواجہ میر درد چار شخص تھے جنھوں نے زبان اردو کو خراط اُتارا ہے

خراطی - اُس شخص کو کہتے ہیں جو خرادے کام کرتا ہے۔
خراطین - (خراتین کا مُعرّب) مذکر۔ کیچوا۔
خُرافات - (ع) خُرافتہ۔ کلام بیہودہ۔ خرافہ نام تھا ایک شخص کا جو عرب کا رہنے والا تھا۔ کہتے ہیں اُسپر پریاں عاشق تھیں۔ وہ عالم پرستان کا حال سنایا کرتا تھا لوگ اُسکو جھوٹا سمجھتے تھے وہ جھوٹ میں ضرب المثل ہوگیا۔ خرافات خرافہ کی جمع ہے) مونث۔ بیہودہ باتیں۔ یاوہ گوئی۔ (بکنا کے ساتھ)۔
خرام - (ف بکسر اول) مذکر۔ ناز و انداز کی چال۔ رفتارِ ناز۔ (برق) میں وہ لاغر ہوں کہ پس کر ہڈیاں سُرمہ ہوئیں۔ آنکھ میں جبدم خرامِ یار جانی پھر گیا۔ خراماں۔ (ف) مٹک کر چلنے والا۔ ٹہلنے والا۔ ناز کی چال چلتا ہوا۔ خرامان خراماں۔ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے۔
خرانٹ - (ہندی میں کُھرانت تھا) صفت۔ تجربہ کار۔ بُوڑھا آدمی۔
خَربُوزہ۔ خَربُزہ - (ف) خَر۔ بالفتح۔ کلاں۔ بُزہ بضم اوّل خیریں اور خوشبودار میوہ۔ امیر خسرو نے خربوزہ باندھا ہے) (ع) خربوزہ بجزر الغالیزجیہ کا ہے) مذکر۔ ایک بڑے خوشبودار شیریں پھل کا نام۔ اُترنا کے ساتھ۔ دیکھو اترنا نمبر ۹۔ دیکھو انگیا کا بنگلہ۔ اس سنی میں خربزہ نہیں بولتے ہیں۔ خربوزہ چھُری پر گرے تو خربزے کا ضرر اور چھُری خربزے پر گرے تو خربزہ کا ضرر۔ مثل۔ کمزور کی ہر طرح شامت ہے۔ (شاد) نیچے ہو چھُری کہ یا ہو اوپر۔ خربوزے کا ہر طرح ضرر ہے۔ خربزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے۔ مثل۔ آدمی کو دیکھکر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے۔
خُرجی - (فارسی میں خُرجین۔ عربی میں خُرج) مونث۔ جھولا جھولی۔ بیگ۔ زنبیل۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر مزدوری اسباب کیواسطے باندھ دیتے ہیں۔
خرچ (عربی میں خَرج (جیم عربی سے) نکلنا۔ صرف ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی مال استعمال کیا ہے جیم فارسی سے فارسی میں نہیں ہے) مذکر۔ روپیہ۔ زر۔ صرف کرنے کی چیز۔ صرف۔ خرچ اٹھانا۔ صرفہ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس طالبعلم

کا خرچ آپ نے کیوں اُٹھایا۔ خرچ اُٹھنا۔ لازم۔ خرچ بالائی۔ ہندوستان کے فارسی گویوں نے جیم عربی سے خرج بالائی کہا۔ (مرزا مظہر جانجاناں) گشت نقدِ اشکِ ما صرفِ ہوائے خوش قداں۔ کرد مُفلس عاقبت ایں خرجِ بالائی مرا۔ اردو گو شعرا نے جیم فارسی سے اسی ترکیب کو جائز کرلیا ہے (دیکھو بالائی)۔ خرچ بردار۔ مذکر وہ نوکر جو تمام خرچ اُٹھائے۔ دار وغہ۔ دفتر کا سودا خریدنے والا۔ خرچ چلنا۔ مصارف برداشت ہونا۔ گزر بسر ہونا۔ دیکھو خوراکی خرچ خانہ داری مونث۔ گھر کا خرچ۔ خرچ دینا۔ متعدی۔ صرف کیواسطے پیشگی دینا۔ روزینہ تقسیم کرنا۔ مزدوری دینا۔ خرچ سے سمندر خالی ہوجاتا ہے۔ مثل۔ خرچ کرنے سے دولت کتنی ہی زیادہ ہو صرف ہوجاتی ہے۔ (ناسخ) کبھی ہوتا نہیں ابر مژہ تر خالی۔ کہتے ہیں خرچ سے ہوجائے سمندر خالی۔ خرچ روزمرہ۔ روز کا خرچ۔ خرچ کرنا۔ متعدی۔ اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ میں ڈالنا۔ متعدی کسی رقم کو مصارف میں درج کرنا۔ خرچنا۔ متعدی۔ (عو) صرف کرنا۔ اُٹھانا۔ خرچ کرنا۔ (فقرہ) تم نے ہزاروں خرچے اور کچھ نہیں ہوتا! کام میں لانا۔ استعمال کرنا۔ خرچ ہونا لازم۔ اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچہ۔ مذکر۔ مقدمہ کا صرف۔ لاگت۔ صرف۔ دینا۔ دلانا۔ پانا وغیرہ کے ساتھ۔ خرچی۔ (ف) مونث۔ اُجرت زناکی۔ (رجا نصاحب) ندودار ہوئیں خرچیوں میں مال کما کے۔ خرچی جانا۔ (لکھنؤ) زنِ فاحشہ کا اُجرت جماع لیکر مردوں کے پاس جانا۔ خرچی چکانا۔ مردوں کا جماع کی اُجرت زنِ فاحشہ سے ٹھہرانا۔
خرچنگ - (ف) مذکر۔ سرطان۔ کیکڑا۔
خرخر - (فارسی میں خُرخُر بضم ہر دو خا مخفف خراخر کا ہے) مونث۔ خراٹے کی آواز اردو میں اس جگہ دونوں خے بفتح ہیں۔ خرخرانا۔ زور سے خراٹا لینا۔ خُرخُر۔ مونث۔ بلی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی ہے۔
خرخشہ - (ف۔ بالفتح و کسر سوم موید الفضلا میں بفتح سوم ہے) مذکر۔ خلجان خاطر۔ پریشانی۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح و فتح سوم ہے۔

خُرد - (ف - بالضم - املا بے واؤ صحیح ہے (سعدی) بیاموز رفتار از طفل خُرد - کہ چوں استعانت بدیوار بُرد -) صفت - چھوٹا - کم عمر - کم قدر - کم جثّہ - دیکھو خورد -

خُردبیں - مونث - وہ دوربین جو ادنیٰ اور باریک چیز کو بڑا دکھاتی ہے -

خُردسال (ف) صفت - کم عمر - کم سن - **خُردسالی** - (ف) مونث - کم سنی - بچپن - لڑکپن - **خردنوکا** - (لکھنؤ) صفت - ایک قسم کا کبوتر جس کی چونچ چھوٹی ہوتی ہو یا جوتی جس کی نوک چھوٹی ہوتی ہے - **خُردی** - (ف) مونث - بزرگی کا نقیض

خُردیا - لکھنؤ [۱] خردہ فروش [۲] صرّاف

خِرَد - (ف بکسر اول و فتح دوم) مونث - عقل - دانائی - **خِردمند** - (ف) صفت - دانشمند - دانا - **خردمندی** - (ف) مونث - دانائی - دانشمندی -

خِرَدوَر - (ف) صفت - خردمند -

خُرداد - (ف) مذکر - شمسی مہینوں سے تیسرے مہینے کا نام جو ہندی میں اساڑھ سے ملتا ہے -

خَردَل - (ف) مونث - رائی -

خُردہ - (ف - بروزن مُردہ - ریزہ - زر کا ٹکڑا - عیب - نکتہ) مذکر [۱] ٹکڑا - پارچہ - جزو [۲] چھٹن - جھڑن [۳] ریزگاری - روپے کے حصّے جیسے دوّنی - چونّی - فلوس وغیرہ [۴] بیع - فروخت - **خُردہ بیں** - (ف) مذکر - عیب جُو - نکتہ چیں - باریک بیں - **خُردہ بینی** - (ف) مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - **خُردہ فروش** - (ف) مذکر - تھوک فروش کا نقیض - بساطی - پھیری پھر کر بیچنے والا - **خردہ فروشی** - مونث - پھٹکل بیچنا - **خردہ کرنا** [۱] روپیہ بھنانا - روپیہ یا پیسا تڑوانا [۲] بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا - **خُردہ گیر** - (ف) مذکر - عیب جُو - **خُردہ گیری** - (ف) مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی -

خِرس - (ف - بالکسر) مذکر - ریچھ -

خُرسند - (ف - بروزن گلقند) صفت - خوش - شادمان - اس کا املا واو سے غلط ہے **خرسندی** - (ف) مونث - خوشی - رضامندی -

خُرشید - (ف خُر - آفتاب - شید - روشن -) مذکر - آفتاب - روشن تنہا خر واو کے ساتھ لکھتے ہیں - یعنی خور اور جب شید کے ساتھ ہوتا ہے تو بغیر واو کے - سراج اللغات میں لکھا ہے کہ خورشید میں واؤ معدولہ ہے اس کو بے واو نہیں لکھنا چاہئے - رشیدی میں بے واؤ کے لکھا ہے اس کا تلفظ یائے مجہول سے بھی صحیح ہے لیکن یائے معروف سے فصیح ہے

خُرشید پیکر - (ف) **خُرشید سیما** - **خُرشید طلعت** - **خُرشید عِذار** - **خرشید لقا** (ف) صفت - یہ سب کلمات اپنے موقع پر معشوق کی تعریف میں واقع ہوتے ہیں

خورشید لبِ بام - (ف) کنایۃً - آخر عمر -

خُرطُوم - (ع) مونث - ہاتھی کی سونڈ - (انیس) قرنا جو ایک دیو نے منہ سے لگائی تھی - خرطوم فیل مست نے گویا اُٹھائی تھی -

خَرِف - (ع - بفتح اول و کسر دوم) صفت - وہ شخص جو پیرانہ سالی سے بدحواس ہوگیا ہو - مہمل - بیہودہ - (فقرہ) یہ خرف گفتگو مجھے پسند نہیں -

خُرفہ - (ف - بروزن طُرفہ) مذکر - ایک مشہور ساگ کا نام -

خَرق - (ع - بالفتح) مذکر - پھاڑنا - **خرقِ عادت** - (ف) مذکر - کنایۃً کراماتِ اولیا - **خرق والتیام** - (ع) مذکر - پھٹ جانا - اور پھر باہم ملجانا -

خِرقہ - (ع بالکسر) مذکر - پُرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی - درویشوں کا لباس - **خرقہ بند** - مذکر - ایک قسم کا کبوتر - (رشک) اب ہم فقیروں کا اثر جذبِ دل کھلا - شوق اُسکو ہے کبوتروں میں خرقہ بند سے - **خرقہ پہننا** - جب کسی کو سجادہ نشین کرتے یا خلیفہ بناتے ہیں اس کو خرقہ پہناتے ہیں - **خرقہ پوش** - (ف) مذکر - درویش - صوفی -

خرگاہ - **خرگہ** - (ف - بروزن درگاہ - خر - بڑا - گاہ - جگہ -) مونث - بڑا خیمہ سلاطین اور امرا کا خیمہ - **خرگوش** - دیکھو خر

خُرّم - (ف بضم اول و سکون دوم مشدد مفتوح - خُر - آفتاب - رَم - امر کا صیغہ رمیدن سے - یعنی آفتاب سے بھاگنے والا) صفت [۱] شادماں - خوش -

۲ شاداب۔ سرسبز۔ تروتازہ۔ خرّمی۔ (ف) مونث۔ تازگی۔ خوشی۔

خرما۔ (ف) مذکر۔ ۱ چھوہارا۔ کھجور۔ ۲ (اردو) ایک قسم کی مٹھائی۔

خرمن۔ (ف۔ اصل میں خَرَ۔ (بڑا) آمَن۔ تودہ۔ ڈھیر تھا۔ حرف اوّل کے فتح کو زیر سے بدل کر بولتے ہیں) مذکر۔ کھلیان۔ انبار۔ وہ غلّے کا ڈھیر جس سے بھوسہ الگ نہ کیا گیا ہو۔ (سالک) جیسے گرنے کو ہے وہ برق نگاہ۔ وہی خرمن ہے میرے حاصل کا۔

خرمُہرہ۔ (ف) ۱ مرکب ہے۔ خر۔ بڑا۔ مُہرہ۔ کوڑی۔ معنی سنکھ۔ ناقوس۔ یا ۲ مرکب ہے۔ خر۔ گدھا۔ مُہرہ۔ کوڑی۔ یعنی وہ رنگین کوڑیوں کا ہار جو گدھے کے گردن میں ڈالا جاتا ہے۔ مجازاً۔ کوڑی۔ یا ۳ مرکب ہے۔ خرہ۔ کیچڑ۔ مُہرہ کوڑی ہے۔ معنی گھونگھا۔) مذکر۔ کوڑی۔ (فقرہ) ایک خرمُہرہ بھی اُس کے پاس نہیں رہا۔

خَروار۔ (ف) مذکر۔ بارِ خر۔

خروج۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر۔ ۱ نکاس۔ برآمد۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ)۔ قربِ قیامت ہے دجّال کا خروج جلد ہوگا۔ ۲ حملہ۔ شورش۔ فتنہ۔ ۳ باغی ہونا خروج کرنا۔ بغاوت کرنا۔ نکلنا۔

خروس۔ (ف بضم اول و دوم و سکون واو معروف) مذکر۔ گھر کا پلا ہوا مُرغ (ناسخ) وصل کی شب غل موذن نے مچایا قبل صبح۔ کیا خروس بےمحل بیر اذاں پیدا ہو۔

خروش۔ (ف بضم اول و دوم و سکون واو معروف) مذکر۔ شور۔ غُل۔ غوغا۔ رونے کی آواز۔ فریاد۔ (ناسخ) دن حشر کا غربت نے مجھے دکھلایا۔ نالوں نے خروش صور کا سنوایا۔

خرید۔ (ف) مونث۔ ۱ خریداری۔ (فقرہ) آج کل بازار میں تیل کی خرید ہوتی ہے۔ ۲ صفت خریدی ہوئی۔ مول لی ہوئی۔ (ناسخ) تیرا غلام کچھ مرکنعاں فقط نہیں۔ کہتی ہے مشتری بھی میں تیری خرید ہوں۔ **خرید و فروخت**۔ (ف) مونث۔ لین دین۔ لینا بیچنا۔ (فقرہ) نواب کے یہاں خرید و فروخت برابر جاری رہتی ہے۔ **خریدار**۔ (ف) مذکر۔ ۱ گاہک۔ مول لینے والا۔ ۲ (اردو) خواہاں۔ طلبگار۔ **خریدار کی نگاہ**۔ قیمت کی بابت خریدار کا اندازہ۔ (آتش) دل کو بغل میں مار کے لے تو چلے ہیں چوک۔ کھتی ہے کیا نگاہ خریدار دیکھئے۔ **خریداری**۔ مونث۔ مول لینا۔ **خریدنا**۔ مول لینا۔ **خرید لینا**۔ ۱ مول لینا۔ (فقرہ) اس کارخانہ سے گاڑی خرید لو۔ ۲ اپنے ذمے لینا۔ (فقرہ) گھوڑی کیا لی بیٹھے بٹھائے عذاب خرید لیا۔

خریطہ۔ (ع۔ عربی میں خریطت بروزن سفینت تھا۔ فارسیوں نے خریطہ کرلیا۔ معنی تھیلا یہ فارسی ہے) مذکر۔ ۱ تھیلی۔ کیسہ۔ (تسلیم) بھرے ہوئے ہیں ہزاروں معانی رنگیں۔ کتاب ہے کہ خریطہ ہے یہ جواہر کا۔ ۲ (اردو) وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام خط بھیجا جائے۔ سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے۔ **خریطی** مونث۔ دعوا تھیلی۔ جیسے خالی خریطی پوری فضیحتی۔

خَرِیف۔ (ع۔ بمعنی خزاں یعنی وہ موسم جب آفتاب برج میزان میں آتا ہے۔ خَرف بالفتح۔ میوہ چُننا۔ اس موسم میں میوہ چنتے ہیں اس لئے اسکو خریف کہتے ہیں۔) مونث۔ وہ فصل جس میں جوار مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔ اساڑھ سے کاتک تک کا زمانہ۔

خُزادہ۔ (ف خواجہ زادہ کا مخفف۔) مذکر۔ صاحبزادہ۔ سردار۔ (انیس)۔ اسوار ہوا جب وہ دو عالم کا خزادہ۔ اس کا املا دونوں طرح یعنی خزادہ خوزادہ صحیح ہے لیکن واو سے لکھنا بہتر ہے۔

خُزان۔ (ف۔ خز بالفتح بمعنی جامۂ پشمیں و پوستین جس کی دستار باندھتے ہیں۔ آن کلمہ نسبت۔ یعنی وہ موسم جس میں خز کا استعمال کرتے تھے اور اگر خز مخفف خزیدن بفتح اول بمعنی آہستہ جانا کا اور الف و نون نسبت کا ہو تو موسم سرد کے معنی ہوں گے جس میں لوگ گرم مکانات میں گھس جاتے ہیں دونوں ترکیبوں کی رو سے یہ لفظ بفتح اول ثابت ہوتا ہے۔ لیکن لغات میں بفتح اول و بیز بکسر اول دونوں طرح لکھا ہے) مونث۔ ۱ پت جھڑ۔ بہار کا نقیض۔ فصل خریف۔ وہ موسم جس میں پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں۔ ۲ بےرونقی۔ زوال۔ **خزاں آنا**۔ لازم

۲ خزاں کا موسم آنا ۲ بیرونقی کا ظہور ہونا۔ زوال آنا۔ حُسن نہ رہنا۔ خزاں دیدہ۔ خزاں رسیدہ۔ (ف) بے رونق۔

خزانچی ۔ (ف) مذکر۔ تحویلدار۔ خزانہ رکھنے والا۔ خزانہ۔ (ع۔ بکسر اول۔ گنجینہ۔ مجازاً بہت مال۔ موئدالفضلا میں بکسر اوّل و بفتح اوّل دونوں طرح لکھا ہے) مذکر ۱ وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے ۲ ذخیرہ۔ گودام کھتا ۳ (ف) پانی کا ذخیرہ رکھنے کی جگہ۔ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ ۴ (مجازاً) روپیہ مال۔ دولت۔ نقدی۔ (جلیل) غنچہ خاطر خوشی سے کھل گیا۔ آپ کیا آئے خزانہ مل گیا ۵ (ف) بندوق۔ اور تفنگ کی وہ جگہ جہاں بارود رہتی ہے کوٹھی۔ (رشک) اہلِ فغاں وہ آہ روپے گاڑتے نہیں۔ بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں۔ خزانۂ عامرہ۔ (ع) مذکر۔ بھرا ہوا خزانہ۔ خزائن (ع۔ بروزن رسائل) مذکر۔ خزانہ کی جمع۔

خزینہ ۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خزانہ۔ مخزن۔ (سالک) بیٹھے ہوئے ہیں ضبط کئے جی کا مدعا۔ سینہ ہمارا ایک خزینہ ہے راز کا۔

خزف ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ املا ذال سے غلط ہے) مونث ٹھیکری۔

خس ۔ (ف بالفتح) ۱ سوکھی گھاس۔ کوڑا کرکٹ۔ پھوس۔ خاشاک۔ اس معنی میں مذکر ہے۔ (سودا) آنکھوں کے گرد میرے مژگاں کی ہے یہ صورت۔ جیسے کنارہ۔ یا خس بہ کے آرہا ہے ۲ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے۔ اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں۔ اس معنی میں اکثر فصحا کی زبانوں پر مونث ہے۔ خس پوش۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسکو سوکھی گھاس سے چھپا دیا ہو۔ جیسے چاہِ خس پوش۔ خسخانہ (ف) مذکر۔ وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں۔ خس و خاشاک مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ (گویا) سخن بد نہ کبھی فائدہ بخشے ہرگز۔ خس و خاشاک کبھی سنبل و ریحاں نہوا۔ خس کم جہاں پاک۔ (ف) مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی شے یا آدمی کا ہونا نہونا دونوں برابر ہوں۔ نالائق یا بیکار شخص کے چلے جانے یا مرجانے پر بھی بولتے ہیں۔ (سحر) میں اُٹھ آیا جو خسخانہ سے اُس کے۔ کہا اچھا ہوا خس کم جہاں پاک۔

خسارہ ۔ (عربی میں خسارت۔ بفتح اوّل زیان۔ گمراہی) مذکر۔ ٹوٹا۔ نقصان زیان (اُٹھانا۔ دینا۔ دیکھنا۔ کھینچنا۔ کے ساتھ) عشق نے رنگین کو چھوڑا بقول اک شخص کے۔ جوں وطن کو چھوڑے سوداگر خسارہ کھینچکر۔ (سوز) جنس دل بوسہ کے بدلے جو اُسے دے بیٹھے۔ اس تجارت میں تو آپ ہمنے خسارہ دیکھا۔

خساست ۔ (ع بفتح اول و چہارم) مونث۔ بُخل۔ کمینہ پن۔ خِسّت۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مفتوح) ۔ مونث۔ بُخل۔ کنجوسی۔ کمینگی۔ خساندہ۔ (ف۔ خساندن۔ بھگونا۔ ترکرنا۔) مذکر۔ پانی میں بھگو کر اور نتھار کر پینے کی دوا۔

خستگی ۔ (ف۔ زخمی پن۔ رنج کی برداشت) مونث ۱ شکستگی۔ شکستہ حالی۔ زخمی پن ۲ بھُربھُراہٹ۔ خستہ پن جیسے شیرمال کی خستگی ۳ مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگدستی ۴ تھکاوٹ۔ تھکن۔ جیسے سفر کی خستگی۔ خستہ۔ (ف۔ زخمی۔ بیمار۔ مفلس۔ گُٹھلی خُرمے اور آلوچے وغیرہ کی۔) صفت ۱ زخمی۔ شکستہ ۲ رنجیدہ ۳ بھُربھُرا۔ کُرکُرا۔ جیسے خستہ بسکٹ ۴ خراب۔ بدحال۔ پریشان۔ ذلیل جیسے خراب خستہ ۵ مفلس۔ نادار۔ تنگدست ۶ (مذکر) خوبانی کی گری جو مغز بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے۔ بادام کی گری۔ خستہ جگر۔ خستہ حال۔ خستہ خاطر۔ خستہ دل۔ خستہ رواں۔ (ف) صفت۔ شکستہ دل۔ آزردہ دل۔ پریشان۔ ناخوش

خُسُر ۔ (ف۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ سُسرا۔ خُسر پورہ۔ (ف) مذکر۔ سالا۔

خُسران ۔ (ع بالضم) مذکر۔ نقصان۔ زیان۔

خُسرو ۔ (ف۔ بالضم و فتح را اسکا مُعرّب کسرے ہے) ۱ سیاوش جن کیکاؤس کے بیٹے کا نام جو کہانیوں میں بہت بڑا صاحب اقبال بادشاہ گزرا ہے اور نام پرتیرجن ہرمزبن نوشیرواں کا جو شیریں پر عاشق تھا ۲ مجازاً۔ بادشاہ صاحب شوکت۔ خسروانہ (ف) صفت۔ شاہانہ۔ خسروانی۔ (ف ی۔ نسبت کی) صفت۔ شاہانہ۔ خسروی۔ (ف) صفت۔ بادشاہی خسرو سے منسوب ۲

ایک قسم کی شراب۔

خسرہ ۔ (با لفتح ، مذکر) گاؤں کے کھیتوں کی فہرست اس میں ہر نمبر کے مقابل کھیت کا رقبہ کاشتکار کا نام قسم زمین جنس درج کیجاتی ہے جسرہ آبادی ۔ مذکر فہرست مکانات کی مع قابضوں کے

خسک ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱ کانٹے جنکو گوکھرو کہتے ہیں ۲ لوہے کے گوکھرو جن کو دشمن کی آمد ورفت کی جگہ ڈال دیتے ہیں۔

خسوف ۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر ۱ زمین میں دھنسنا ۲ چاند گہن ۔ جب چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے زمین آفتاب کی روشنی چاند پر پڑنے نہیں دیتی یعنی زمین کا سایہ چاند کو تاریک کر دیتا ہے۔

خسی ۔ دیکھو انگیا۔

خسیس ۔ (ع ۔ معنی نمبر ا میں) صفت ۱ کمینہ ۔ فرومایہ ۲ بخیل ۔

خشت ۔ (ف ۔ بروزن زشت) مونث ۔ اینٹ ۔

خشتک ۔ (ف بالکسر وفتح سوم) مونث ۔ میانی ۔ رومالی ۔

خشخاش ۔ (ف سنسکرت میں کھس کھس) مونث ۱ پوست کے دانے تخم افیون ۔ پوست کا درخت ۲ چاول کا آٹھواں حصہ ۔ خشخاش کے دانے کے برابر ۔ بہت چھوٹا ۔ کچھ بھی نہیں ۔ (جانصاحب) اس پوستی سمدھی نے ہوئے حوصلہ دل کا خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا ۔ خشخش ۔ (عم) صحیح خشخاش ہے

خشک ۔ (ف معنی نمبرا ۔ ۲ میں) صفت ۱ سوکھا ۔ تر کے خلاف ۲ رُوکھا ۔ کج خلاق وہ آدمی جو دلگی مذاق سے متنفر ہو اور دنیوی تفریحوں کا شوق نہ رکھتا ہو ۳ وہ جس سے فائدہ نہ اُٹھا سکیں ۔ جیسے زاہد خشک ۔ جواب خشک ۵ اپنے رندوں ہی میں تا صبح شعر خوانی کیجئے خشک ہے زاہد اسے کیا آئے شعر تر پسند ۶ بے لطف ۔ بے مزہ ۔ (آتش) سرو بستاں تجھسے گو اے باد صرصر خشک ہو ۔ غیر ممکن ہے ہمارا مصرع تر خشک ہو ۷ بغیر روٹی کے ۔ جیسے خشک تنخواہ یا خشک دس روپے ملتے ہیں ۸ سالن بغیر ۔ جیسے خشک روٹی کھاتا ہے یعنی رُوکھی روٹی ۹ بے مغزا ۔ ناسمجھ ۔ خشک دماغ ۔ خشک مغز (ف)

صفت ۔ دیوانوں کی سی طبیعت والا ۔ سودائی ۔ تندخو ۔ بیہودہ گو ۔ خشک دماغی خشک مغزی ۔ (ف) مونث ۔ دیوانگی ۔ جنوں ۔ گاؤدی پن خشک سالی (ف) مونث ۱ قحط ۔ کال ۲ وہ موسم جسمیں حسب معمول بارش نہو خشک و تر (ف) خوب و زشت ۔ بُرا بھلا خشک ہونا ۔ لازم ۱ سوکھنا ۲ مرجھانا جھڑنا کھڑناک ہونا ۔ رطوبت جذب ہونا ۔ خشکیدہ ۔ (لکھنؤ) صفت خشک ۔ سوکھا (انیس) خشکیدہ دہاں کرنے لگی شکر دہن ہیں ۔ گویا کہ بہار آگئی ہستی کے چمن میں ۔ خشکی ۔ (ف ۔ سوکھاپن ۔ تری نہونا ۔) مونث ۱ یبوست ۔ سوکھاپن ۲ روکھاپن ۳ کال ۔ قحط ۴ پلیتھن ۔ وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ میں نہ چپکے ۵ وہ میل کچیل جو سر میں یبوست سے پیدا ہوجاتا ہے (فقرہ) بالوں سے خشکی بہت جھڑتی

خشکہ (ف بالضم وفتح سوم) مذکر ۔ اُبالے ہوئے چاول ۔ بھات ۔ خشکہ اور برہذہ اگرچہ گندہ لیکن ایجاد بندہ ۔ مثل ۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیجا بات پر اسوجہ سے اَڑا رہے کہ وہ اُسکی ایجاد ہے ۔ خشکہ کھاؤ جب کوئی شخص بیجا خواہش کرتا ہے اسوقت کہتے ہیں خشکہ کھاؤ یعنی جاؤ رخصت ہو ۔ (قلق) صاف کہنا کہ خشکہ کھاؤ میاں ۔ اب کسی کی گلیگی دال نہ یاں ۔ خشکہ کھاؤ نیبر کی بیا اپنا راستہ لو ۔ رخصت ہو چمپت ہو ۔ چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے نیبر اور خشکہ بے میل چیزوں کا نام لیا جاتا ہے ۔

خشم ۔ (ف ۔ بفتح) مذکر ۔ غصہ ۔ خفگی ۔ خشمگیں ۔ (ف) صفت ۔ غصہ ور غضبناک خشمناک ۔ (ف) صفت ۔ غصے سے بھرا ہوا ۔

خشوع ۔ (ع) مذکر ۔ عاجزی ۔ فروتنی ۔ گڑگڑانا ۔ خشوع خضوع کا فرق خضوع دل سے ہوتا ہے اور خشوع آواز اور آنکھوں سے دونوں کا استعمال بطور مترادف ہے ۔

خصائص ۔ (ع ۔ بہمزہ مکسورہ) مذکر خصیصہ کی جمع ۔ خاصیتیں ۔ عادات

خصلت ۔ (ع ۔ بالفتح وفتح سوم) خصائل ۔ خصائل جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔

دہلی میں مونث) مونث۔ خُو۔ عادت۔

خصم ۔ بالفتح ۔عربی میں جھگڑا کرنے والا۔ فارسی میں دشمن۔ مالک۔ صاحب۔ مجازاً۔ خاوند) مذکر ۱ دشمن۔ بدخواہ۔ حریف۔ مخالف۔ مقابل ۲ شوہر۔ اس معنی میں عورتیں بفتح اول و دوم بولتی ہیں۔ (جان صاحب) خصم کا نال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔

خصوص ۔ (ع) مذکر۔ خاص ہونا۔ خصوصیت۔ خاص۔ خاصکر۔ **خصوصاً** ۔ (ع) خاصکر۔ **خصوصیات** ۔ (ع) مذکر۔ جمع خصوصیت کی۔ **خصوصیت** (ع بالضم اول و بیز بفتح اول و تشدید یائے) مونث ۱ خاص صفت۔ خاص بات۔ ۲ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اخلاص۔ (فقرہ) خصوصیت کے لحاظ سے زید کو گھر میں آنے کی اجازت ہوگئی ہے۔ بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے

خصومات ۔ (ع) مذکر۔ جمع خصومت کی۔ **خصومت** ۔ (ع بالضم اول و دوم و سکون واو معروف) مونث ۱ دشمنی ۲ جھگڑا۔ فساد۔

خصی (ع۔ بروزن غنی۔) مذکر ۱ خصیے نکالا ہوا جانور۔ آختہ ۲ (اردو) نامرد۔ زنانہ۔ **خصی پرنالہ** ۔ مذکر۔ وہ پرنالہ جس کا پانی دیوار سے ہوتا ہوا اندر ہی گرے۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ۔

خصیہ ۔ (ع بالضم و فتح سوم۔ عربی میں آخر میں ت تھی جسکو فارسیوں نے ہ کرلیا ہے) مذکر۔ فوطہ۔ خایہ۔ **خصیے سہلانا** ۔ (عم) خوشامد کرنا۔

خضاب ۔ (ع بکسر اول) مذکر ۱ عموماً ہر ایک رنگ۔ خصوصاً وسمہ مہندی اور تیل کا رنگ ۲ سفوف یا عرق جس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جائیں۔ **خضاب آنا۔ نئی پھیرنا** ۔ اُسترے سے بال مونڈنا۔ حجامت بنانا۔ **خضاب کرنا۔ خضاب لگانا** ۔ وسمہ لگانا۔ بال سیاہ کرنا۔

خضر ۔ (ع۔ بکسر اول و سکون دوم و بفتح اول و کسر دوم فارسیوں نے بکسر اول و فتح دوم بروزن دگر بھی استعمال کیا ہے لکھنؤ میں اب بفتح اول و کسر دوم و بالکسر زبان زد ہے) (عزیز الدین کاشی) اد بیوفا دبخت بدو آہ نارسا۔ در آرزوے دیدہ دگر زیستن چہ سود۔ گر آرزو نداری دولت باید ت چرا۔ گر عشق نیست مثل خضر زیستن چہ سود۔ (غالب) وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر۔ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (آتش) عمر خضر سے اُسکی زیادہ ہو زندگی۔ دھو دن پئے جو یار کی زلف دراز کا۔) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ جنکی نسبت مشہور ہے کہ اُنھوں نے آبحیات پیا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے ۲ (کنایۃً) رہنما۔ **خضر راہ** ۔ ف) صفت۔ رہنما۔ رہبر۔ **خضر ملے** ۔ رہنما مل گیا۔ (ناسخ) خوشی کے مارے کہوں آج مجھکو خضر ملے۔ جو راہ کوچہ جاناں کا راہبر ملجائے

خضوع ۔ (ف) مذکر۔ عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔ دیکھو خشوع۔

خط ۔ (ع۔ عربی میں بہ تشدید دوم ہے بمعنی۔ نوشتہ۔ تحریر۔ لکھنا۔ لکیر کھینچنا۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) مذکر ۱ لکیر۔ نشان۔ (پڑنا کے ساتھ) (جاحقتا) سیاہ سنگی جو ابھی باندھ دوں میں بکرے کے۔ منہ پہ تا در کے برابر پڑے تلوار کا خط ۲ (ف) نامہ۔ مکتوب۔ (آنا۔ بھیجنا۔ لکھنا وغیرہ کے ساتھ) ۳ (ف) نیا سبزہ جو نوجوانوں کے چہرے میں لبوں سے شروع ہوکر رخساروں کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ (رشک) بڑھ گئی خط سے زینت رُخ یار۔ حاشیے سے کتاب روشن ہے ۴ (اقلیدس) لکیر جیسیں صرف طول ہو عرض و عمق نہو۔ (اردو) ہاتھ کا لکھا۔ سواد خط۔ (انداز تحریر (فقرے) تمھارا خط بہت اچھا ہے۔ میں تمھارا خط پہچانتا ہوں ۵ (اردو) حجامت۔ **خط آزادی** ۔ مذکر۔ رہائی کی سند۔ غلام کو آزاد کرتے وقت اُسکو ایکسے نوشتہ آزادی کا لکھدیتے ہیں تاکہ کوئی مزاحمت نہ کرے۔ (مومن) کیوں لگے دینے خط آزادی۔ کچھ گنہ بھی غلام کا صاحب۔ **خط آنا** ۔ لازم۔ ۱ سبزہ آغاز ہونا۔ رخسارے پر ڈاڑھی کا نمودار ہونا۔ (وزیر) خط کے آنے پہ بھی کُدورت ہے۔ صورت اب کونسی صفائی کی۔ **خط اُڑانا** ۔ دیکھو اُڑانا۔

خط استوا ۔ مذکر۔ وہ فرضی دائرہ جو زمین کے بیچوں بیچ قطبین سے برابر فاصلے پر مشرق سے مغرب کیجانب کھینچا ہوا مانا گیا ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب آفتاب اس خط پر آتا ہے تمام دنیا میں دن رات برابر ہوتا ہے۔ **خط اُٹھ** ۔ (ف) مذکر۔

دایرۂ اُفق۔ خط بڑھ آنا۔ خط بڑھ جانا۔ رُخساروں کے بال معمول سے زاید بڑھ جانا
(ناسخ) کچھ نہیں غم گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا۔ خط بگڑ جانا۔ بدخط لکھنے لگنا۔
لکھنے کا ڈھنگ بگڑ جانا۔ خط بنانا۔ حجامت بنانا۔ (ناسخ) روز تیرا خط بنا کر
قتل کرتا ہے ہمیں۔ کیا ہماری جان کو جلاد یہ حجام ہے۔ خط بنجانا (حجامت
بن جانا ۲ نشان بنجانا۔ (اسیر) کیا نزاکت اُس کے چہرے کی کہوں۔ بوسہ
لیتا ہوں تو بنجاتا ہے خط۔ خط بندگی (ف) مذکر۔ خطِ غلامی۔ خط بنوانا۔ اصلاح
بنوانا۔ رُخسار کے بال بنوانا۔ خط بھر آنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ ڈاڑھی نکلنا شروع
ہونا۔ خطِ پرکار۔ (ف) مذکر۔ وہ خط جو پرکار سے کھینچا جائے۔ دائرہ کا محیط۔
دایرہ۔ خط پہچاننا۔ کسی کے سواد خط کی شناخت کر لینا۔ خطِ پیشانی۔ خط جبیں۔
خطِ سرنوشت۔ (ف) مذکر۔ نوشتۂ تقدیر۔ (جلال) جب آئی یار کی تحریر
وا وری تقدیر۔ نہ پڑھ سکے اُسے مطلق خطِ جبیں کی طرح۔ خط تراش۔ مذکر۔
حجام۔ خط ترشنا۔ خط بننا۔ خطِ عارض جو ترشنے سے مٹے ہے یہ خیال چھلنے
سے نہیں قسمت کا لکھا چھل جاتا۔ خطِ تقدیر۔ (ف) مذکر۔ تقدیر کا نوشتہ۔
(رشک) ازل سے بندگی حاصل ہے تیرے نام نامی سے۔ خطِ تقدیر عاشق
کم نہیں خطِ غلامی سے۔ خطِ توأماں۔ خطِ توام۔ (ف) مذکر۔ خط کی ایک قسم
جسمیں دو ورقوں کے ایک ایک صفحے پر مختلف نقوش کھینچے جاتے اور اُن
دونوں ورقوں کے آپس میں ملا دینے سے موٹے موٹے سفید حروف نمایاں
ہوتے ہیں۔ (ذوق) خطِ توام سے لکھو گور پہ تاریخ وفات۔ کہ رہے وصل کی
تا مرگ تمنا ہمکو۔ خطِ تیغ۔ (ف) مذکر۔ تلوار کا زخم۔ خطِ جدی۔ مذکر۔ وہ خط
جو خط استوا سے ساڑھے تیئس درجے جنوب میں واقع ہے جب آفتاب
اسپر پہنچتا ہے شمال کی طرف دن بڑا ہوتا ہے رات چھوٹی ہوتی ہے اور سیال۔
سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خط جدی اور شمال کی طرف خط سرطان
سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا۔ خطِ چلیپا۔ (ف) مذکر۔ صلیب نما خط۔
خطِ حصار۔ (ف) مذکر۔ وہ دایرہ جو عزیمت پڑھنے والے اپنے یا کسی اور کے

گرد بھوت پریت کے آسیب سے بچنے کیواسطے کھینچتے ہیں۔ خط دار۔ صفت
دھاری دار۔ خط رکھوانا۔ خط بڑھنے دینا۔ (آتش) خط کو رکھوا کر نہ کر اندھیر اے
خورشید رُو۔ تیرہ شب ہے روغنی جب روز روغن میں نہیں۔ خطِ رواں۔
(ف) مذکر۔ وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے۔ خطِ ریحاں۔ (ف) مذکر۔ ابن مقلہ نے
جو چھہ خط ایجاد کئے تھے ان میں سے ایک خط کا نام جس کو خطِ گلزار بھی کہتے ہیں
اس خط میں حروف جلی ہوتے ہیں۔ اور حروف کے بیچ میں نقش و نگار بناتے ہیں
خطِ سبز۔ (ف) مذکر۔ خط سیاہ۔ وہ خط جو تازہ اور نیا نکلا ہو (رشک) ہوں
کشتۂ خطِ سبز جاناں۔ کہوں داغ نہوں کہیں کہیں سبزہ۔ خطِ سرمہ۔ (ف) مذکر۔
وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بنجاتا ہے۔ خط سنورنا۔ لازم۔ خط کا درست ہونا۔ خوشخطی کرنا
خطِ شعاع۔ (ف) مذکر۔ آفتاب کی کرنیں۔ خطِ شکستہ (ف) مذکر۔
ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے (نصیر) کیوں میں نے
خط لکھا اُسے خطِ شکستہ سے۔ مارا جو خط کو پھینک سر نامہ پر یہ ہاتھ۔ خطِ عمودی
(اقلیدس) مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو برابر کے دو زاویے پیدا کرے۔ سیدھا خط۔
خطِ غبار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے۔
دونوں کاغذوں کو ملا لو تو حروف پڑھے جاتے ہیں ورنہ اک غبار سا معلوم
ہوتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا۔ خطِ غلامی۔ (ف) مذکر۔ غلامی اور اطاعت
کا اقرار نامہ دیکھو خطِ تقدیر۔ خط غلامی لکھدینا۔ اقرار نامہ اس امر کا لکھدینا
کہ ہمکو تمھاری غلامی اور خدمت کرنے میں عذر نہوگا۔ (آتش) حسن نے خطِ
غلامی لکھدیا ہے یار کو۔ گل سے گالوں پر نہیں سبزہ کا یہ آغاز ہے۔ خط کتابت
مونث۔ مراسلت۔ (سحر) خط کتابت ہوئی موقوف کہ اب خط آیا۔ فی الحقیقت
وہ کھینچے کسی صورت نامہ۔ خط کترنا۔ خط کو مقراض سے تراشنا۔ (ناسخ) خط
کترتا ہے ترا اے شمر و حجام آج۔ خط کش۔ (اردو) صفت۔ وہ سودا جو بیچ دیا جائے
کو پھر واپس نہو سکے۔ جاکڑ کی ضد۔ (آتش) لگا کر عیب دونوں میں اُسے تم
پھر بیچو گے۔ جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دل کی نام دھرتے ہیں۔ (ف) مذکر۔

وہ آلہ جس سے بڑھئی لکڑی پر نشان بناتے اور اُسی خط کے اعتبار سے لکڑی کو چیرتے ہیں۔ خط کھینچنا۔ (فارسی خط کشیدن کا ترجمہ) ۱ محو کرنا۔ مٹا دینا ۲ لکیر کھینچنا قلمزد کرنا ۳ نشان کرنے کے لئے بھی خط کھینچتے ہیں۔ خط کی پیشانی۔ وہ جگہ جو خط کے اوپر سادہ چھوڑ دیجاتی ہے۔ (فقرہ) خط کی پیشانی پر بسم اللہ لکھی تھی خطِ گلزار۔ (ف) خطِ ریحاں۔ خط لکھنا۔ نامہ لکھنا۔ خطِ متوازی (اُقلیدس) مذکر۔ وہ دو خطوط جن کو انکی سیدھ میں جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں۔ خطِ محوَر۔ (ف) محوَر۔ زمین (یعنی زمین کا وہ فرضی خط جو اس کے مرکز سے گزر کر محیط کے دونوں طرف پہنچتا ہے اور جس کے گرد زمین کو روزانہ گردش ہے جو چوبیس گھنٹے میں پوری ہوتی ہے۔ محوَر کے دونوں سرے قطبین کہلاتے ہیں۔ خطِ مُستقیم۔ (اقلیدس) مذکر۔ سیدھا خط۔ دو نقطوں کے درمیان چھوٹے سے چھوٹا خط۔ خطِ مُشکین (ف) مذکر۔ خط سبز۔ خطِ مُنحنی۔ مذکر۔ دایرہ دار گول لکیر۔ ٹیڑھی سی لکیر۔ خطِ نستعلیق۔ (ف) مذکر۔ وہ ایرانی خط جو خط نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے۔ نسخ کی ت کثرت استعمال سے حذف ہوگئی نستعلیق رہگیا۔ خطِ نسخ (ف) مذکر ۱ چھ خطوں میں سے ایک عربی خط کا نام جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کرکے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کردیا تھا ۲ قلمزد کردینے کا نشان (محسن) واہ کیسا کمر دن پر یہ خط نسخ کھنچا۔ کمر یار کو معدوم ہی سمجھے شعرا۔ خطِ نصفُ النّہار۔ دیکھو دایرہ نصف النہار۔ خط نکلنا۔ سبزہ نمودار ہونا مرد کے رخساروں پر۔ (آتش) خط نکلنا روئے رنگیں پر ہے پیغام خزاں۔ اس گلستاں پر قدم اس سبزے کا منحوس ہے۔ خطوطِ وحدانی۔ خطوطِ ہلالی۔ مذکر۔ بریکٹ۔ ( )۔ خَطّی۔ (ع) ۱ خط کی طرف منسوب ۲ لکیر کی طرح سیدھا ۳ ایک قسم کا نیزہ۔ (خط ایک موضع کا نام جہاں کا نیزہ مشہور ہے۔) (انیس) ہے طولِ اَمَل نیزۂ خطّی کا ہلانا کرتی ہے کماں تیر سفاہت کا اشارہ۔

خطا۔ (عربی میں خطاء بکسر اول و سکون دوم و ہمزہ۔ گناہ۔ و بالفتح گناہ کرنا و بفتح اول و دوم نا راست و ناصواب بے ارادہ گناہ۔ فارسیوں نے ہمزہ کو الف سے بدل دیا اور دوسرے حرف کو بھی فتحہ دیدیا۔ اور سہو کے معنی میں بھی استعمال کیا۔) ۱ مونث۔ صواب کا نقیض۔ قصور۔ بھول۔ چوک۔ تقصیر۔ گناہ۔ جرم۔ غلطی۔ سہو ۲ مذکر۔ ترکستان اور چین کے مابین ایک مُلک کا نام۔ خطا گر راست آید نام خطاست۔ (ف) بیجا کام اگر کبھی مفید بھی ہوجائے تو بھی بیجا ہے۔ خطا پانا۔ انجام نیک نہونیکی جگہ۔ ؎ خطا پاؤگے ایکدن مصحفی تم۔ بہت اُسکے کوچے میں جایا نہ کیجے خطا کرنا۔ قصور کرنا۔ قصوروار ہونا۔ گناہگار ہونا۔ خطاکار خطاگر۔ (ف) صفت گنہگار۔ خطا وار۔ (ف) صفت قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم۔ خطا ہونا۔ لازم ۱ بھول ہونا۔ غلطی ہونا۔ سہو ہونا۔ قصور ہونا جرم ہونا ۲ بے ارادہ نکل جانا۔ جیسے پیشاب یا پاخانہ خطا ہونا۔ خطائے بزرگاں گرفتن خطاست۔ (ف) مقولہ بزرگوں پر اعتراض کرنا بڑی بے ادبی ہے۔ خطایا۔ (ع خَطِیئَہ کی جمع) مذکر۔ خطائیں۔

خطاب۔ (ع۔ بکسر اول معنی نمبر ا میں عربی۔) مذکر ۱ کسی کے روبرو متوجہ ہوکر کلام کرنا۔ کلام۔ گفتگو۔ (امیر) شکایت اُن سے کوئی گالیوں کی کیا کرتا۔ کسیکا نام کسیکے طرف خطاب نہ تھا ۲ تعریفی لقب۔ عزت کا توصیفی نام۔ (دینا پانا۔ ملنا کے ساتھ) ۳ طنزاً بُرا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں (امیر) کہتے ہیں مست رند سودائی۔ خوب ہم کو خطاب ہوتے ہیں۔ (ناسخ) گور بھی کھدرہی ہے عمر کے ساتھ۔ آپ خوش ہوگئے خطاب ملا۔

خُطبہ۔ (عربی میں خُطبَۃ بالضم و فتح سوم و سکون تا خُطَب۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے معنی نمبر ا میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے فارسیوں نے ت کی جگہ ہ کردی) مذکر ۱ وہ تعریف یا حمد و نعمت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کرکے سنائی جائے جیسے عید کا خطبہ۔ جمعہ کا خطبہ۔ (امیر) خطِ عذار یار کا کیا وصف کیجئے۔ نوروز کا یہ زایچہ خطبہ ہے عید کا ۲ کتاب کا دیباچہ۔ کتاب کا مقدمہ۔

سبب تالیف وغیرہ۔

خطر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ ہلاکت کے قریب ہونا) مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ آفت۔ ضرر۔ دشواری۔ (برق) وہ رشک نور بحر اشک سے کب خوف کرتا ہو۔ خطر کیا ساکنانِ گلشن جنّت کو طوفاں کا۔ خطرناک۔ (ف) صفت۔ خوفناک۔ خطرا۔ مذکر۔ (عو) خاطر کی تصغیر۔ بالتحقیر۔ جیسے وہ اب کسی کو خطرے میں نہیں لاتی۔ خطر اٹل جانا۔ (عو) جنون ہو جانا۔ (فقرہ) سال بھر سے سلیم کا خطر اٹل گیا ہے وہ آں بائیں بکتا ہے۔ خطرہ۔ (ع۔ بالفتح۔ عربی میں خطرۃ۔ دیو کا جھونکا۔ فارسیوں نے خطرہ بنا لیا) مذکر۔ دل کا اندیشہ۔ کھٹکا۔ خوف۔ ڈر۔ ع جب دن سے رند ساقی کوثر ہوئے سحر۔ خوفِ حساب و خطرۂ عصیاں نکل گیا۔ خطرے میں ڈالنا۔ جوکھوں میں ڈالنا۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ لازم۔ (عو) خاطر میں نہ لانا۔ حقیر سمجھنا۔ کہا نہ ماننا۔ کسی امر کا خیال نہ کرنا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ وقعت نہ جاننا۔

خطمی۔ (ع۔ بالکسر اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مونث۔ گلِ خیرو۔

خطّہ۔ (ع۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح وہ قطعۂ زمین جس کے گرداگرد عمارت کیواسطے خط کھینچدیں۔ زمین کا گھرا ہوا حصّہ) مذکر۔ ملک کا قطعہ۔ شہر کلاں۔ ملک۔ سرزمین۔ قطعہ۔ (مسرور) خاک اب اڑنے لگی ہے اس میں پہلے آباد تھا خطّہ دل کا۔

خطیب۔ (ع خطباء۔ بضم اول و فتح دوم جمع) مذکر۔ ۱ خطبہ پڑھنے والا ۲ وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دیکر متوجہ کرے۔ لکچر دینے والا۔

خطیر۔ (ع۔ بروزن۔ امیر صاحب منزلت۔ بلند مرتبہ) صفت۔ بڑا۔ کثیر بہت جیسے زرِ خطیر صرف ہوا۔

خُف۔ (ع) مذکر۔ موزہ۔

خَفا (ع۔ بفتح اول) ۱ مونث۔ پوشیدگی ۲ (بکسر اول و ہمزہ در آخر۔) پوشیدہ ہونا۔

خفا۔ (ف۔ میں خفہ۔ بفتح اول و دوم گلا گھونٹنا مجازاً ناراض) صفت غضبناک۔ ناخوش۔ برہم۔ ناراض۔ آزردہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) خفا ہونا اس فعل کے ساتھ پر بطور علامت مفعول مستعمل ہے۔ (فقرہ) تم مجھ پر ناحق خفا ہوئے۔

خفّاش۔ (ع۔ بالضم و تشدید فا) مذکر۔ چمگادڑ۔ (بحر) دنیا کے پیڑ نیم ہیں حنظل ہیں اُس کے پھل۔ خفاش میوے باغ کے کھا کر اُگل چلے۔

خِفّت۔ (ع۔ بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ سبکی۔ ہلکاپن۔ اوچھاپن۔ ۲ ذلّت۔ شرم۔ خجالت۔ (اٹھانا۔ کھینچنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ناسخ) کسقدر عالم سے خفّت اٹھائی بعد مرگ۔ کیا عجب تڑپتا پھرے گر سنگ مدفن آب میں۔ خفت ہونا۔ خفت حاصل ہونا۔

خفتان۔ (ع۔ بالفتح۔ فارسی میں خلفت بالکسر۔ گرہ و حلقہ۔) مونث۔ ایک قسم کا جبّہ۔ زرہ۔ خفتہ را خفتہ کے کند بیدار۔ (ف) غافل۔ غافل اور مجہول کی اصلاح نہیں کر سکتا۔

خفقان۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ دل دھڑکنا۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے (میر افضل ثابت۔) ناخن تدبیر را خفقانِ دلتنگی شکست۔ عقدۂ من وانشد چون غنچہ از اظفار طبیب۔ فصحاء اردو نے بفتح اول و دوم استعمال کیا۔) مذکر ۱ دل کا دھڑکنا۔ ایک بیماری کا نام جسمیں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے ۲ گھبراہٹ۔ مالیخولیا۔ خیالات باطلہ۔ توہمات۔ (وحشت ہونا کے ساتھ)۔ (صبا) گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے۔ میری وحشت کر انہیں بھی خفقان رہتا ہے۔ خفقانی۔ (بفتح اول و دوم) گھبرایا ہوا۔ خفقان میں مبتلا۔ (زرق) آج تنہا خفقانی سے ہیں گھر میں پھرتے۔ کل کے جو وصل کے عالم ہیں نظر میں پھرتے۔

خفگی۔ (ف۔ بفتح اول و دوم صحیح ہے اور بسکون دوم غلط فارسی میں خفہ

یعنی ناخوش ہے ۲ مونث۔ آزردگی۔ ناراضی۔ ناخوشی۔ غصہ۔ (سحر) عاشق پر اور یہ خنگی عرض حال پر۔ جا نہیں چڑھائی جائیں زبانِ سوال پر۔

خفی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم بروزن غبی) صفت ۱ جلی کا نقیض۔ باریک خط مہین خط۔ جیسے خفی قلم سے لکھو ۲ پوشیدہ۔ مخفی۔

خفیف۔ (ع نمبر ۱ میں عربی) ۱ ہلکا۔ سبک ۲ ذلیل۔ رسوا۔ حقیر ۳ بیقدر۔ بے حقیقت ۴ کم۔ تھوڑا۔ جیسے خفیف بخار ہونا ۵ نادم۔ شرمندہ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) یاں جان اپنی پہلے ہی نذر ادا ہوئی۔ کیسی خفیف آ کے مرے گھر قضا ہوئی ۲ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ خفیفہ عدالت۔ مونث۔ وہ عدالت جس میں زر نقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔

خفیہ۔ (ع۔ خفیۃ) صفت۔ پوشیدہ۔ درپردہ۔ خفیہ پولس۔ مذکر۔ وہ پولس کا محکمہ جس کا کام درپردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا ہے۔ خفیہ نویس۔ مذکر جاسوس۔ مخبر۔ خبر نویس۔ خفیہ نویسی۔ مونث۔ درپردہ تحریر کرنا۔ مخبری۔ جاسوسی۔

خلا۔ (ع۔ خلاء۔ پاخانہ۔ خلوت۔ تنہائی۔ خالی جگہ۔) مذکر۔ ملا کا نقیض۔ خالی جوف۔ خلو۔ حکما کے نزدیک کسی شے کا خلا سے بالکل خالی ہونا، محال ہے اُن کے نزدیک ہر مکان اور ہر شے مجوف جس پر عموماً خالی ہونیکا اطلاق کیا جاتا ہو۔ ہوا سے بھری ہوئی ہے۔ خلاملا۔ مذکر ۱ خلط ملط۔ میل جول۔ ربط ضبط (صفدر) پچھتائیگا آپ یہ سمجھائے دیتے ہیں۔ اچھا نہیں رقیب سے اتنا خلاملا۔

خلاص۔ (ع) مذکر۔ آزاد۔ چھوٹا ہوا۔ خلاص ہونا۔ (کنایۃً) بچہ جننا۔

خلاصہ۔ (ع۔ خلاصۃ اصل۔ پاک۔ برگزیدہ۔ صاف) مذکر۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ اختصار۔ منتخب۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) خلاصہ یہ ہے۔ اصل مطلب یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے۔ الحاصل۔ صاف یہ ہے۔

خلاصی۔ (ف۔ عوامض سخن میں لکھا ہے کہ خلاصی مزید علیہ خلاص کا ہے۔ (نظیری) بیا ز محنت جان کندنم خلاصی دہ۔ کہ دم زدن ز فراقِ تو مردنی ست مرا) ۱ مونث ۱ نجات۔ چھٹکارا۔ (پانا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ خیمہ استادہ کرنیوالے تو پخانے۔ ریل یا جہاز پر کام کرنے والے مزدور معانی نمبر ۲۔۳ میں بتشدید لام زبانوں پر ہے۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے۔

خلاف۔ (ع) صفت ۱ موافق کا نقیض۔ اُلٹا۔ ناسازگار۔ ناموافق۔ برعکس۔ برخلاف۔ نقیض ۲ مذکر۔ جھوٹ ۳ اختلاف۔ (ناسخ) یونہی مقدار میں ہوا ہے خلاف۔ حکما نے بہم کیا ہے خلاف ۴ مُخالِف۔ (آتش) ہمسے خلاف ناحق صیاد و باغباں ہے۔ نالوں سے اپنے کسدن بجلی گری چمن میں۔ خلاف بیانی۔ مونث۔ جھوٹ بیان کرنا۔ دروغگوئی۔ خلافِ دستور۔ رواج کے خلاف۔ معمول کے خلاف۔ خلاف سمجھنا۔ جھوٹ خیال کرنا۔ برعکس سمجھنا۔ خلافِ شرع۔ مذکر۔ قانون محمدی کے خلاف۔ شریعت کے برعکس۔ خلافِ طبع۔ مذکر۔ طبیعت کے برعکس۔ مزاج کے خلاف۔ خلافِ عقل۔ مذکر۔ بعید العقل۔ دانشمندی کے برعکس۔ خلافِ قیاس۔ مذکر۔ ناممکن۔ خلاف کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا۔ خلاف ورزی۔ مونث۔ خلاف کرنا۔ توڑنا۔ (فقرہ) آپ نے قانون کی خلاف ورزی کی۔ خلافِ وضع۔ مذکر۔ طریقے اور عادت کے برعکس۔ خلافِ وضع فطری۔ مذکر۔ اغلام۔ خلاف ہونا۔ مخالف ہونا۔ برعکس ہونا۔ کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا۔

خلافت۔ (ع) مونث۔ نیابت۔ خلیفہ کا عہدہ۔ جانشینی۔ مشائخ بادشاہ یا نبی کے جانشینی۔

خلاق۔ (ع) بہت پیدا کرنیوالا۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

خلال۔ (ع۔ بکسر اول) مونث ۱ اجانہ۔ دانت کریدنیکا تنکا۔ (دانت کریدنیکا آلہ کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے بیشتر مونث ہی مستعمل ہے۔ مات گنجفہ کی بازی کا۔ (دینا۔ کرنا۔ لینا کے ساتھ)۔ (رشک) ابتر رہے یہ گنجفۂ دہر اے خدا۔ شاہ و وزیر کو ہوں خلالوں کے سامنے۔ خلال دینا۔ گنجفہ کی بازی میں حریف کو ہرا دینا۔ خلال کرنا ۱ دانت کریدنا ۲ خلال دینا۔

خلال لینا - مات لینا - ہار ماننا۔

خلائق - (ع - خلق کی جمع -) مونث - خلقت - مخلوقات - (فقرہ) تماشا دیکھنے کے لئے ساری خلائق جمع ہوگئی۔

خُلّت - (ع) مونث - دوستی - محبّت - (تسلیم) حضرت پہ تھی جو مہر خدا سے جلیل کی ۔ صولت ملی کلیم کی خُلّت خلیل کی۔

خلجان - (ع - بفتح اول و دوم - چُبھنا ۔ مجازاً تردّد) مذکر - خلش - تردد - فکر - اندیشہ - (سرور) اُس کے رُک رہنے کا سبب کیا ہے۔ خلجان آئے دن یہ رہتا ہے

خلخال - (ع) مونث - پازیب

خلخل - خلخلا - صفت - ڈھیلا ڈھالا۔

خلخول - (بروزن مقبول) صفت ڈھیلا ڈھالا - (شاد) لاغر وہ ہوں نہیں ہے لاغر یہ تن کسو (کسی) کا - مجنوں کے بھی بدن کا خلخول ہو شلوکا۔

خُلد - (ع بالضم) مذکر - بہشت - (اختر شاہ اودھ) خانۂ آلِ عبا ظلم سے برباد ہوا - اُجڑا یہ شہر و مکاں خُلد جو آباد ہوا - خُلدِ بریں - فردوس اعلیٰ -

خلد آشیان - بہشت میں سکونت رکھنے والا - تعظیماً بڑے بڑے نوابوں اور بزرگوں کو بعد فوت کے مرحوم مغفور کی جگہ کہتے ہیں۔

خلش - (ف - بفتح اول و کسر دوم) مونث - کھٹک - (برق) کم نہیں کاوش مژگاں سے خلش خار کی بھی - جادہ صحرا میں نہیں باڑھ ہے تلواروں کی ۲ رنجش - بُغض - (آتش) نگاہوں کا ہے اُن آنکھوں کی ترچھا پن وہی اب تک وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتی ہے مژگاں کو - آتش نے خلاف جمہور مذکر باندھا ہے ۵ بھولتی آنکھیں نہیں اک دم تری اے شہسوار - یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کا -

خِلط - (ع - بالکسر) مذکر - اخلاط اربعہ یعنی صفرا - سودا - خون - بلغم - میں سے ہر ایک کو خلط کہتے ہیں - اخلاط - جمع - (معروف) سبزہ رنگوں کی جو اُلفت میں آزاری ہوا - خلط صفرا یاں تلک بگڑا کہ زنگاری ہوا ۲ (ع - بالفتح) مذکر - ملانا - آمیزش - خلط ملط - (عربی میں خلط - بالفتح - ملنا ملانا ملط بالفتح مٹی کی دیوار بنانا -) صفت - گڈمڈ - درہم برہم - (فقرہ) سب کاغذات خلط ملط ہوگئے - خلط مبحث - مذکر - بیفایدہ اُلجھاؤ۔

خُلطہ - (بالضم عربی میں خُلطۃ - شرکت -) مذکر - میل جول - (امیر) تب سے اُس بہشتی رو سے یہ خُلطہ بہم کیا - جب برسوں ہمنے سورۂ یوسف کو دم کیا۔

خُلع - (ع - بالضم) مذکر - عورت کا بعوض مَہر طلاق لینا -

خلعت - (ع بالکسر و فتح سوم سلا ہوا لباس جو کسی کو پہنا دیں) مذکر ۱ لباس جوڑا - کپڑا جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کی طرف سے دیا جائے (پہنانا دینا ملنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ (ف) ۲ وہ نشان جو استاد خوشخطی کی صلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر بنا دیتے ہیں - (فقرہ) آج میرے چار حرفوں کو خلعت ملا - شاہی زمانے میں کئی قسم کی خلعتوں کا دستور تھا - اوّل ۲۱ پارچے کا خلعت جو بیشتر ولیعہد کو دیا جاتا تھا اور اس میں اشیاء ذیل ہوتی تھیں ۱ شملہ ۲ چپکن ۳ لبادہ ۴ پٹکا ۵ رومال ۶ دوشالہ ۷ قفس نقرہ ۸ فیل مع عماری نقرہ ۹ قلمدان نقرہ یا مینائی ۱۰ شمشیر ۱۱ مہر خطاب ۱۲ جیغہ ۱۳ کلغی ۱۴ سرپیچ ۱۵ مندیل یا تاج ۱۶ گھوڑا مع ساز اور زیور ۱۷ ہوادار یا تامدان یا بوچا یا سکھپال (نقرئی یا گنگاجمنی) ۱۸ پیش قبض ۱۹ قرولی ۲۰ ڈاب ۲۱ جڑاؤ ہار - دوم - گیارہ پارچے کا جو بیشتر وزیر کو دیا جاتا تھا اور اس میں اشیاء مندکرہ بالا نمبر ۱ تا ۱۱ ہوتی تھیں - سوم - نو پارچے کا خلعت جو بیشتر نائب کو دیا جاتا تھا - اسمیں اشیاء بالا نمبران ۱ تا ۷ و نمبران ۱۰ - ۱۱ ہوتی تھیں - چہارم - سات پارچے کا خلعت جسمیں اشیاء بالا نمبر ۱ تا ۶ - اور قلمدان نقرہ مع ساز ہوتا تھا - پنجم - پانچ پارچے کا خلعت اسمیں اشیاء ذیل ہوتی تھیں - شملہ - چپکن - پٹکا - رومال - دوشالہ - بعض - اعزا و زرا و راجاؤں کو توپ بھی عنایت ہوتی تھی - اور اُن کو اجازت سلامی فیر ہونے کی عطا ہوتی

تھی۔ بعض کو نفیریاں نقرئی عطا ہوتی تھیں۔ اُن کے یہاں نوبت، روشن چوکی بجتی تھی۔

خَلَف ۔ (ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ فرزند سعید۔ جانشین خلفُ الرّشید خلفُ الصّدِیق۔ (لفظی معنی میں سچّا بیٹا) مذکر۔ مطیع فرمانبردار بیٹا۔

خُلفِ وعدہ ۔ (خُلف۔ بالضم۔ جھوٹ) مذکر۔ وعدے کے خلاف کرنا۔

خُلفاء ۔ (ع بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ خلیفہ کی جمع۔ خُلفاءِ راشدین۔ ہدایت والے خلیفہ پیغمبر صاحب کے چاروں خلفاء سے مراد ہوتی ہے۔

خُلق ۔ (ع۔ بالضم) عادت۔ خصلت۔ مُروّت۔ خوش مزاجی۔ ملنساری۔ خُلقِ محمّدی پیغمبر اسلام صلعم کا اخلاق ضرب المثل ہے لہذا بے مثل اخلاق کے معنی میں مستعمل ہے۔

خَلق ۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ دنیا کے لوگ۔ پیدا کیا ہوا۔ مخلوق۔ خلق سے اُٹھ جانا۔ مرجانا۔ (انیس) عباس نے رو کر کہا اے سیّدِ اکرم۔ کیجے گا یہی خلق سے اُٹھ جائیں گے جب ہم۔ خِلقَت۔ (ع۔ بالکسر وفتح سوم) مونث۔ آفرینش۔ پیدائش۔ فطرت۔ سرشت۔ (صبا) نہ کیوں بوتراب اُن کو کہتے محمّدؐ۔ کہ آدمؑ سے پہلے ہو خلقت علیؑ کی ؛۔ (ع بالفتح) مخلوق۔ (امیر) عدم میں کیا تماشا ہے کہ دن رات۔ چلی جاتی ہے سب خلقت خدا کی۔ خِلقی۔ صفت۔ پیدائشی۔

خَلَل ۔ (ع۔ بفتح اول ودوم۔ کشادگی۔ رخنہ۔ کام میں تباہی آجانا۔ فتور پڑ جانا) مذکر۔ فتور۔ بگاڑ۔ (آنا پڑنا وغیرہ کے ساتھ)۔ (آتش) دو گھڑی کی جو ملاقات تھی وہ بھی موقوف۔ ایسا پڑتا تھا خلل یار کے اوقات میں کیا۔ (سودا) خدا کرے کر خفا ہو کے دم نکل جائے۔ کہیں شتاب یہ جھگڑا چکے خلل جائے ! (عو) بدہضمی۔ پیٹ کا بگاڑ۔ (ہونا کے ساتھ) ؛ (عو) جن پری یا آسیب کا اثر (ہونا کے ساتھ) (عو) بیماری۔ دُکھ۔ روگ۔ (ناسخ) دیکھتے ہی مرے ہاتھوں کا ہوا دیوانہ۔ یہ ہنسا ہے ہوا ہے یہ خلل سودا کا۔ خلل انداز۔ (ف) خلل ڈالنے والا۔ فتور ڈالنے والا۔ خللِ دماغ۔ مذکر۔ مالیخولیا۔ سودا۔ دیوانگی۔

خُلُو ۔ (ع) مذکر۔ خالی ہونا۔ (فقرہ) معدے کا خلو صفراوی مزاج کو اچھا نہیں

خَلُو۔ صفت۔ مراد احمق۔ مسخرا۔

خَلوَت ۔ (بالفتح صحیح بالکسر غلط) مونث۔ جلوت کا نقیض۔ تنہائی۔ علیحدگی ؛ مکان کا غیر سے خالی ہونا ؛ خالی جگہ۔ تنہائی کی جگہ ؛ خوابگاہ۔ سونے کا کمرہ۔ ؛ پوشیدگی۔ جیسے خلوت میں یہ بات کہی۔ خلوت خانہ۔ خلوت سرا۔ خلوت گاہ پہلا مذکر۔ دوسرا اور تیسرا مونث۔ تنہائی میں بیٹھنے کا مقام۔ خلوتِ صحیح۔ خلوتِ صحیحہ (ف) مونث۔ تنہا ہونا۔ خاوند جورو کا ہمبستری کے لئے ایسی جگہ اکٹھا ہونا۔ جہاں کوئی اور نہو۔ خلوت کرنا۔ مکان کو غیر سے خالی کرنا۔ تنہا ہونا ؛ عورت سے ہم صحبت ہونا۔ خلوت صحیحہ کرنے سے مراد ہوتی ہے۔ خلوت گزیں خلوت نشین (ف) صفت۔ تنہائی میں بیٹھنے والا۔ خُلُود۔ (ع) مذکر۔ ہمیشگی۔

خُلُوص ۔ (ع۔ سادہ ہونا۔ پاک ہونا۔ مجازاً۔ خالص دوستی) مذکر۔ سچی دوستی وفاداری۔ سچائی۔ صفائی۔ (تسلیم) وارفتگی کا میری سبب اور کیا ہوا۔ یہ خُلق آپکا یہ خلوص آپکا ہوا۔ خلوصِ نیت۔ مونث۔ خالص نیت۔ پاک نیتی۔

خَلیا ساس ۔ مونث۔ ساس کی بہن۔ خلیا سسرا۔ خوشدامن کی بہن کا شوہر

خَلیتا ۔ (عربی خریطہ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ تھیلی۔ لمبا کُرتا۔

خَلیج ۔ (ع) مونث۔ دریا کی ایک شاخ جو تین طرف خشکی سے محیط اور ایک طرف سمندر سے ملی ہو۔

خَلیرا بھائی ۔ مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ خالا کی اولاد۔ مونث کے لئے خلیری۔ جمع کے لئے خلیرے۔

خَلیط ۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ شریک۔ ساجھی۔ خلیطِ جار۔ مذکر۔ پڑوسی

خَلیطہ ۔ مذکر۔ (صحیح خریطہ) تھیلا۔ تھیلی۔ خلیطی۔ مونث ؛ خریطی ؛ (عم) گھروالی۔

خَلیفہ ۔ (عربی خلیفت یہ لفظ اصل میں خلیف بروزن فعیل بمعنی پیچھے آنیوالا تھا۔ آخر میں تائے نقل اضافہ کی جس سے وصفی معنی سے اسمی معنی ہوگئے اور بمعنی نائب وقائمقام مستعمل ہوا۔) مذکر ؛ کسی کی جگہ اُسکی وفات کے بعد مقرر ہونے والا

خلیق

قائمقام پیغمبر صاحب کا نائب ؛ اُستاد کا نائب۔ سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا۔ اُستاد کا بیٹا خواہ بیٹی ؛ نائی۔ درزی وغیرہ ادنیٰ پیشہ کرنے والے آدمیوں کو بھی خلیفہ کہتے ہیں ؛ (مع) خلیفہ۔ خلیفہ جی۔ آتو۔ آتو جی کی جگہ مستعمل ہے۔

خَلِیق۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ صاحب خلق۔ خوش خُلق۔

خَلِیل۔ (ع۔ اَخِلّا و خُلّان جمع) صفت۔ سچا۔ دوست۔ خَلِیلُ اللہ۔ (ع۔ خدا کا دوست) مذکر۔ حضرت ابراہیمؑ کا لقب۔ خلیل خاں نے فاختہ ماری۔ مثل: اپنے کام پر بہت اترانیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔

خَم۔ (ف۔ بالفتح) مذکر؛ ترچھاپن۔ کجی۔ پیچ و تاب۔ (اسیر) تیغ خمدار جو باندھی ہے تو تنکر نہ چلو۔ چاہئے نیچے قدمیں بھی خم تھوڑا سا؛ (اردو) بازو۔ فارسی میں خُم بالضم بمعنی طبل جنگ ہے۔ خَم ٹھونکنا۔ کشتی کے وقت بازو پر اس طرح ہاتھوں کو مارنا کہ آواز نکلے۔ (کنایۃً) کسی کام میں کسی سے مقابلہ کرنا ۵ وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھونک کے۔ ورنہ ناسخ اس قدر پہلوان میں زور ہے۔ خَمدار۔ (ف) صفت۔ ٹیڑھا۔ ترچھا۔ کج۔ پیچدار۔ خمیدہ۔ (ف) صفت۔ ٹیڑھا۔ جھکا ہوا۔ خَم و چَم۔ (ف۔ چم بمعنی خم) مذکر۔ رفتار ناز۔ خرام ناز۔ خرام معشوق۔ اترانا۔

خُم۔ (ف۔ بالضم) مذکر؛ شراب کا مٹکا۔ مٹکا۔ بڑی ہانڈی؛ (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) وہ پتے جن کو کھیلنے والے تقسیم کیوقت چھپا کر رکھ لیتے ہیں اور بعد تقسیم کے ایک ایک کرکے نکالتے ہیں۔ یہ لفظ بطور واحد استعمال میں ہے۔ (فقرے) خم میں سب پتے خراب نکلے۔ کیا اچھا خم اُٹھا۔ خُم افلاطوں۔ خُم فلاطوں (ف) مذکر۔ دیکھو افلاطوں۔ خُم عیسیٰ۔ مذکر۔ حضرت عیسیٰؑ کے معجزات سے ایک یہ تھا کہ مختلف رنگ کے کپڑے مٹکے میں ڈالکر نکالتے تو وہ سفید و سیاہ ہوتے۔
خُمخانہ۔ خُمکدہ۔ (ف) مذکر۔ شراب خانہ۔ خُم گردوں۔ مذکر۔ آسمان (ناسخ) لڑکھڑا کے گرا اوج نشہ میں تو دیکھنا۔ ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خُم گردوں ہوا۔

خُمار۔ (ع۔ بالضم اوّل) مذکر؛ نشہ اُترنے کو ہوتا ہے تو درد سر ہوتا ہے اور

خمیازہ

ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں اُسی حالت کا نام ہے خمار۔ (ناسخ) شکست پائی ہی توبہ کی طرح اُس نے بھی۔ ہمارے پاس جو آئے میکشو خمار آیا؛ (اردو) نیند نہ آنیکا اثر۔ (اثر جو آنکھوں پر کم سونے یا نہ سونے سے ہوتا ہے ؛ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم) مذکر۔ میفروش۔ خمار آلودہ۔ (ف) صفت۔ متوالا۔ نشہ میں چُور۔ مخمور۔ خمار توڑنا۔ نشہ کے آثار کی تکلیف رفع کرنے کو پھر تھوڑی شراب پینا۔ (ناسخ) توڑوں بھلا میں فرقت ساقی میں کیا خمار۔ سر پھوڑوں آج طاق سے بوتل اُتار کے۔

خُماسی۔ (ع) مونث۔ پنج حرفی لفظ۔

خَمر۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ شراب۔

خَمرا (فارسی میں خمرہ۔ بوریا۔ چٹائی۔) مذکر؛ ایک فرقے کا نام جو چٹائی بناتے ہیں؛ ایک قسم کے مسلمان فقیر جو اکثر میلوں تماشوں میں مانگتے پھرتے ہیں؛ (لکھنؤ) مسلمان کہار۔ خَمریاں۔ مونث۔ خمروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں میں مانگا کرتی ہیں۔

خَمس۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ پانچ پنج ؛ (ع بالضم و نیز بضم اول و دوم) صفت۔ پانچواں حصہ۔ پنجم ؛ مذکر۔ (فقہ) مال غنیمت کا پانچواں حصہ جو غربا اور لاوارثوں کے لئے وقف کیا جائے۔ (رشک) نقود داغ میں کب ہے زکوٰۃ و خمس کی پرسش۔ کہاں ہے گنج قاروں میں جو ہے گنج شہیداں میں۔ خُمسہ (ع خمسۃ) صفت ؛ پانچ سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے حواس خمسہ ؛ مذکر۔ وہ نظم جسمیں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہو۔ پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ۔ جیسے خمسہ نظامی۔ خمسہ خسرو۔

خُمول۔ (ع) مذکر۔ گمنام ہونا۔ گم نامی۔

خَمیازہ۔ (ف۔ خم مقابل۔ راست۔ زیا۔ وحرکت دینا۔ معنی مجرا ہیں فارسی ہے) مذکر؛ انگڑائی۔ غلبہ خواب میں ہاتھوں کو اونچا کرکے بدن تاننا۔ (لینا کے ساتھ)۔ (سودا) نہ غنچے گل کے کھلتے ہیں نہ نرگس کی کھلی کلیاں چمن میں لیکے خمیازہ کسی نے انگڑیاں آنکھیں (ملیاں دلیں) ؛ مکافات۔ بدلا۔

خمیر

تکلیف۔ پشیمانی۔ افسوس۔ خمیازہ اُٹھانا۔ خمیازہ بھرنا۔ خمیازہ بھگتنا! نقصان اُٹھانا۔ ضرر اُٹھانا! پاداش جھیلنا۔ قصور کی سزا بھگتنا! تکلیف اُٹھانا شرمندہ ہونا۔ ذلیل ہونا۔ خمیازہ کھینچنا۔ (فارسی میں خمیازہ کشیدن۔ انگڑائی لینا) رنج اُٹھانا۔ پشیمان ہونا۔ (منیر) لگا رکھا ہو کوئی تار بھی بہر کفن جس نے۔ وہی خمیازہ کھینچے اے جنوں چاک گریباں کا۔

خمیر۔ (ع۔ بروزن امیر معنی نمبرا میں عربی) مذکر۔ گندھے ہوئے آٹے کو کچھ عرصے تک گرمی میں رکھکر ترش کر لیتے ہیں اور اُس کو خمیر کہتے ہیں (اُٹھانا۔ اُٹھنا۔ رکھنا۔ کرنا۔ کھٹّا ہونا کے ساتھ)! سرشت۔ (فقرہ) شرارت اُس کے خمیر میں بھری ہے! مٹی۔ جسم کی مٹی۔ (فقرہ) جہاں کا خمیر تھا وہیں دفن ہوا۔ خمیر اُٹھنا۔ خمیر تیار ہونا۔ جوش میں آنا۔ خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہونا۔ خمیر بگڑنا۔ سرشت میں فرق آنا۔ ترکیب میں تفاوت ہو جانا۔ خمیر کھٹّا ہونا۔ خمیر بگڑ جانا۔ خمیر کا ترشی پر آ جانا۔ خمیرہ۔ (عربی میں خمیرۃ بمعنی خمیر نمبرا ہے) مذکر۔ خمیر اُٹھا کر تیار کیا ہوا شکر یا مصری میں پکائی ہوئی دوا۔ جیسے خمیرہ بنفشہ۔ خمیرہ صندل! ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو۔ خمیری۔ مونث۔ وہ روٹی جو خمیر اُٹھا کر پکاتے ہیں۔

خنّا۔ (عربی میں بفتح اول و بغیر تشدید دوم بیہودہ بات۔ فحش۔) (لکھنؤ۔ ع) صفت! مردابلہ۔ زن بدمزاج مسخری عورت! مذکر۔ گاؤ قصاب۔ خنّا بہکنا (عو) اترانا۔ تکبر کرنا۔ خنّا ہونا۔ مغرور ہونا۔

خنازیر۔ (ع) مذکر! خنزیر بالکسر کی جمع! ایک مرض کا نام جسمیں گلے اور گردن میں پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہیں۔

خنّاس۔ (ع) مذکر! سرکش دیو۔ شیطانِ رجیم۔ روحِ بد! صفت۔ وسوسے ڈالنے والا اور بہکانے والا۔ شریر۔ حرامزادہ! بخیل۔

خُناق۔ (ع۔ فارسی خناک کا مُعرّب) مذکر۔ ایک گلے کی بیماری کا نام۔

خنثیٰ۔ (ع) مذکر۔ وہ آدمی جو مردانہ اور زنانہ دونوں علامات مخصوصہ کامل یا ناقص رکھتا ہو۔

خندہ

خنجر۔ (ف۔ بروزن ابتر) مذکر۔ ایک مشہور ہتھیار کا نام۔ ایک قسم کا چھرا۔ کٹار۔ (باندھنا کے ساتھ)۔ (رشک) عاشق کا کام تیغ نگہ سے تمام ہے۔ خنجر باندھئے مری گردن کیواسطے۔ خنجر اُٹھانا۔ خنجر ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا۔ (فقرہ) اُنکا خنجر اُٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے۔ خنجر اُٹھنا۔ لازم۔ خنجر بیگ۔ (ف) مذکر۔ ایک مُہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا ہے۔ خنجر پھیرنا۔ خنجر چلانا۔ ذبح کرنے کو۔ (ذوق) پھرتے ہی آنکھ کے پھیرینگے گلے پر خنجر۔ یہ چلن آپ کا معلوم ہے ایسا ہمکو۔ خنجر پھیرنا۔ لازم۔ خنجر تیز کرنا۔ آمادۂ قتل ہونا۔ (ذوق) اور جو حاسد ہیں ترے واسطے اُن کے ہمراہ۔ چرخ پر تیز کرے خنجر خونخوار ہلال۔ خنجر تیز ہونا۔ قتل کی آمادگی ہونا۔ (آتش) یار قاتل ہی تو کسکو موت سے پرہیز ہے۔ سر تصدق ہے اگر مژگاں کا خنجر تیز ہی۔ خنجر چلانا متعدی۔ خنجر چلنا۔ گلے پر خنجر کا رواں ہونا ذبح کرنے کو۔ (ذوق) قاتل جو تیری دل میں رکاوٹ نہو تو کیوں۔ رگ رگ کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے۔ خنجر کا پانی۔ آبِ خنجر۔ (آتش) خشک رہتا ہے بہت شوق شہادت سے گلا۔ ہو سکے تو ہمدمو خنجر کا پانی دو مجھے۔ خنجر کھینچنا۔ میان سے خنجر باہر کرنا کسی پر وار کرنے کے لئے۔ (آتش) بوالہوس عاشق کا جیتے جی نہیں شایانِ قتل دوست تجے میرے تو دشمن پر نہ خنجر کھینچئے۔

خنجری۔ (ف۔ نون غنہ اور جیم ساکن کے ساتھ) مونث۔ چھوٹی دف۔ ڈفلی! (اردو) گلبدن اور مشروع میں جو خطوط ہوتے ہیں ان کو بھی خنجری کہتے ہیں لکھنؤ میں عوام نون غنہ سے اور خواص نون ملفوظ سے بولتے ہیں۔ (رند) جوز نزاکت اسمیں ہو کب ہے کسی افسان میں۔ خنجری نے گلبدن کی چٹکیاں لیں ران میں۔ خنداں۔ (ف) صفت۔ ہنستا ہوا۔ خوش۔

خَنْدَق۔ (ع۔ فارسی کندہ کا مُعرّب خنادِق جمع) مونث! کھائی۔ گڑھا۔ کھوہ۔

خَنْدَہ۔ (ف) مذکر۔ ہنسی۔ خندۂ برق۔ (ف) کنایۃً مذکر۔ بجلی کا کوندنا۔

خندۂ جام۔ خندۂ ساغر۔ خندۂ مے۔ خندۂ شراب۔ خندۂ صہبا۔ خندۂ شیشہ۔ خندۂ صراحی۔ خندۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ قلقلِ شیشہ۔ وہ آواز جو شیشے سے شراب نکالنے میں ہوتی ہے۔ خندہ رو۔ خندہ پیشانی۔ (ف) صفت ہنس مکھ
خندہ ریش۔ (ف) وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں۔ خندۂ زیرلبی۔ (ف) تبسم۔ مسکرانا۔
خندۂ صبح۔ (ف) مجازاً۔ طلوعِ صبح۔ خندۂ غنچہ۔ (ف) مذکر۔ کلی کا کھلنا۔

خندی۔ (بروزن ہندی) مونث۔ بیحیا۔ بیغیرت۔ قحبہ۔ فاحشہ۔

خنزیر۔ (ع) بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ جنگلی سور۔ سور۔

خنصر۔ (ع) بالکسر وفتح سوم ونیز بکسر سوم) مونث۔ چھنگلیا۔

خُنک۔ (ف) بضم اول ودوم) صفت۔ سرد۔ ٹھنڈا۔ خُنکی۔ مونث۔ سردی۔ ٹھنڈ۔ برودت۔ (انیس) خنکی ہو جس سے چشم کو اور قلب کو سرور۔

خِنگ۔ (ف) بالکسر) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔

خُنکا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا۔ (جانصاحب) بیہوش کوئی خنکا کرے اسکو بنگ سے۔ مونث کیلئے خنکی۔ ہو خنکڑا۔ بالضم۔ مذکر۔ (عو) خنکا کی تصغیر۔

خُنیا۔ (ف) مذکر۔ راگ۔ نغمہ۔ سرود۔ مونث۔ (اردو) ڈومنی۔ میراثن۔ خنیاگر۔ (ف) گویا۔ مطرب۔ خنیاگری۔ مونث۔ گویا ہونا۔ (سحر) انداز آبشار ہیں خنیاگری کے ہیں۔ بلبل کی کون سنتا ہے فریاد باغ میں۔

خو۔ (ف) مونث۔ عادت۔ خصلت۔ سرشت۔ (پڑنا۔ چھوڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) خوبو۔ مونث۔ عادت۔ خصلت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ (فقرہ) اُستاد کی خوبو شاگرد میں بھی پائی جاتی ہے۔ خو چھوڑنا۔ عادت چھوڑنا۔ خوگر۔ (ف) بکسر کاف فارسی خوگیر کا مخفف۔ یعنی عادی۔ وبفتح کاف فارسی خوگار کا مخفف۔ یعنی دوست رکھنے والا) صفت۔ عادی جسکو کسی بات کی عادت پڑی ہو۔ (اردو میں بفتح کاف فارسی بولتے ہیں) خوگیر۔ (ف) ۱۔ خوگر۔ ۲۔ (اردو) وہ گدی جو گھوڑے کے زین کے نیچے رکھتے ہیں پسینہ جذب کرنے کے واسطے۔ اور نیز اس غرض سے کہ اس کی پیٹھ نہ چھلے۔ اس معنی میں خو سے بواؤ معدولہ (یعنی حیوان کا پسینہ) اور گیر کا بگاڑا ہوا ہے۔ خو نکالی گیا بُری عادت ڈالی ہے (مصحفی) کہتے ہو روز ہمیں یہی کل کو آئیو کیا خو ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا۔

خواب۔ (ف بروزن راب) ۱۔ وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے۔ رویا۔ بشارت (دیکھنا۔ ہونا کے ساتھ) (دبیر) یوں دانہ ہند سے جسد میں یثرب کو اسیر جو مجاور شہ کے روضہ کا ہوا اسکو خواب ہوا۔ ۲۔ نیند۔ بیداری کا نقیض۔ (آنا کے ساتھ) ۳۔ خیال۔ تصور۔ وہم۔ گمان۔ (رشک) پھر نکلیں خواب میں آنسو ہماری آنکھ سے۔ ہاتھ آجائے جو رومال آستین یار کا۔ خواب آلودہ۔ (ف) نیند میں بھرا ہوا۔ نیند کے خمار میں بھرا ہوا۔ خواب پریشاں۔ (ف) مذکر۔ وحشت ناک خواب۔ بے آرامی کی نیند۔ خواب خرگوش۔ (ف) مذکر۔ خواب غفلت۔ تغافل۔ بیخبری۔ (ریاض) نہ آئے کہیں دختِ رز جوش میں یہ واعظ ہے کس خواب خرگوش میں۔ خرگوش اکثر اوقات سوتا رہتا ہے۔ خواب دیکھنا سوتے میں کچھ دیکھنا۔ خوابِ شیریں۔ (ف) راحت کا خواب۔ (استاد) کوہکن سر دیکے راحت پاگیا۔ پتھروں پر خواب شیریں آگیا۔ خواب خیال ہے۔ وہمی ہے۔ بے اصل ہے۔ محض منصوبہ ہے۔ خواب کی باتیں۔ (کنایۃً) بے اصل باتیں۔ خیالی باتیں۔ (ذوق) وقت پیری شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں۔ خوابگاہ۔ (ف) مونث۔ سونے کا کمرہ۔ خلوت گاہ۔ خواب مخمل۔ مخمل کی نرمی اور نفاست کا خواب سے استعارہ کرتے ہیں۔ خواب میں نہ دیکھنا۔ کبھی میسّر نہ ہونا۔ (انیس) دیکھا نہ کبھی خواب میں بھی چین سے سونا۔ خواب وخور تلخ ہونا۔ کسی تکلیف یا فکر میں کھانا پینا ناگوار ہونا۔ نیند نہ آنا۔ (رشور) اُس بت بغیر ہے بخدا خواب وخور بھی تلخ۔ خواب وخیال۔ مذکر۔ بے اصل باتیں۔ جو خیال میں گزریں یا خواب میں نظر آئیں۔ (کنایۃً) امر محال۔ (ناسخ) حیرت سی ہے طلسم جہاں دیکھکر مجھے۔ یارب مرا خیال ہے یہ یا کہ خواب ہے۔ خواب ہو جانا۔ محض وہمی ہو جانا۔ خیال سے جاتا رہنا۔ خواب ہونا۔ بشارت ہونا۔ دیکھو خواب نمبر ۱۔

خواتین۔ مونث۔ عربی داں فارسی والوں نے خاتون کی جمع بنائی ہے۔

خواجگان - (ف) مذکر۔ خواجہ کی جمع۔ خواجہ - (ف) مذکر ۱ سردار۔ آقا۔ ۲ توران میں سادات کا لقب۔ اور ہندوستان میں وہ شخص جس کی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو۔ ۳ وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نہ رکھتا ہو۔ اردو میں اس جگہ خوجہ کہتے ہیں۔ خواجہ تاش - (ف) مذکر۔ ایک آقا کے نوکر۔ دو غلام ایک مالک کے ہوں تو اُن میں سے ہر ایک خواجہ تاش کہلاتا ہے۔ خواجہ سرا - (ف) مذکر ۱ وہ غُلام جو نامرد ہو ۲ اور گھر میں زنانہ کام کرتا ہو۔ ہیجڑا۔ نامرد۔ ۳ مردوں میں مخنث۔ امیروں کی دربانی کرتے اور زنانے میں آمد و رفت رکھتے ہیں۔ اُن کو محلی بھی کہتے ہیں۔ خواجہ معین الدین کا چاند یا مہینا۔ مذکر۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا جمادی الآخر۔

خوار - (ف۔ بروزن جار) صفت ۱ آوارہ۔ سرگرداں۔ پریشان۔ ذلیل رسوا۔ بے اعتبار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (مرکبات میں) کھانے والا جیسے شرابخوار ۳ لینے والا جیسے سود خوار۔ خواری۔ (ف) مونث۔ ذلت۔ برائی پریشانی۔ تباہی۔

خوارج - (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ خارجہ اور خارجی کی جمع۔

خوارق - (ع) مذکر۔ خارق کی جمع۔ معجزے۔ کرامتیں۔

خواستگار - (ف) مذکر۔ امیدوار۔ طلبگار۔ خواستگاری۔ (ف) مونث۔ درخواست خواہش۔ تمنا۔ نسبت کی درخواست۔ پیغام شادی۔

خواص - (عربی میں بفتح اول و تشدید چہارم خاصۃ کی جمع۔ فارسی میں بہ تخفیف چہارم جمع خاص (عام کا مقابل) کی اور جمع خاصہ کی بمعنی خدمتگاران و پرستاران ممتاز ہے اور بمعنی خدمتگار و مصاحب بطور واحد بھی مستعمل ہے) ۱ مذکر۔ عوام کا مقابل ۲ مذکر۔ خاصیتیں۔ (فقرہ) اس دوا کے خواص بتائیے ۳ مونث۔ امیروں کی لونڈیاں اور خدمتگار سہیلی۔ کنیز مدخولہ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے (فقرہ) ایک خواص آئی ۴ ہم صحبت۔ جلیس۔ مصاحب ۵ مذکر۔ اثر۔ تاثیر۔ کیفیت۔
ادھر مخلوق میں شامل اُدھر اللہ سے واصل۔ خواص اس برزخ کبریٰ

میں ہے حرف مشدد کا۔ اس معنی میں بطور جمع بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے مُنڈی کے خواص بیان کئے۔ خواصی۔ مونث۔ خدمتگاری۔ ملازمت ۲ مصاحبت ہمنشینی ۳ (اردو) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں کی سواری کے وقت اعلیٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے۔ عماری کی پچھلی بیٹھک ۴ (اردو) دیکھو انگیا۔ خواصی میں بیٹھنا۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا۔ خواصیں۔ مونث۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کیساتھ رہتی ہیں۔ سہیلیاں۔ ہمجولیاں۔

خوامخواہ - (ف۔ اصل میں خواہ مخواہ تھا تلفظ۔ خامخاہ) ناچار۔ طوعاً و کرہاً۔ زبردستی۔

خوان - (ف۔ بروزن نان) مذکر ۱ سینی۔ کشتی۔ چنگیر۔ طباق۔ تھال۔ طشت (رشک) شہد لب نے ہیں بھیجے جو بٹیروں کے کباب۔ یہ اڑی بات کہ خوانِ من و سلویٰ آیا ۲ دسترخوان۔ خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ یا خوان پاک۔ خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک مثل۔ ظاہر آراستہ۔ باطن خراب۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان۔ باوجود استطاعت کم ہمتی۔ خوان پوش۔ (ف) مذکر۔ خوان ڈھانکنے کا کپڑا۔ خوانچہ (ف۔ تلفظ خانچہ) مذکر ۱ چھوٹا خوان۔ تھال۔ سینی۔ لکڑی کی کشتی جس پر نقاشی کی ہو ۲ (اردو) وہ گلی رکابی جس میں فرنی جمائی جاتی ہے۔ (امیر) تا نشانوں کی جگہ داغ زبوں حالوں کے۔ کوفتے لخت جگر خوانچے تبخالوں کے ۳ (اردو) وہ خوان جس میں مختلف قسم کی پکی ہوئی چیزیں رکھکے پھیری والے بیچتے ہیں۔ بیچنے والے کو خوانچے والا کہتے ہیں۔ خوانچہ اُٹھانا۔ خوانچہ لگانا۔ تھال میں رکھکر بیچنے پھرنا۔ خوان خواص - (بروزن خاص تراش) مذکر۔ امیروں کے خادم اور لونڈیاں۔ خوانِ کرم۔ خوانِ یغما۔ (ف) مذکر۔ عام لنگر۔ خوان لگا لینا۔ (دعوت) خوان میں کھانے یا مٹھائی کے حصّے رکھ لینا۔ خوانِ نعمت۔ لذیذ قسم کے کھانوں کا خوان۔ (رشک) لطف کھاتا ہوں خوشی سے قلزم آفاق میں۔ خوانِ نعمت

مجھکو گردہ بنگیا گرداب کا۔

خواندگی ۔ (ف۔ تلفظ خاندگی) مونث۔ پڑھنا۔ پڑھائی۔ خواندہ (ف۔ تلفظ خاندہ) صفت ۱ پڑھا ہوا۔ تعلیم یافتہ۔ پڑھا لکھا ۲ بلایا ہوا۔ طلبیدہ۔

خوانین ۔ مذکر۔ عربی وال فارسیوں نے خاں کی جمع بنالی ہے۔

خواہ ۔ (ف۔ بروزن راہ) ۱ کلمہ تردید یا کی معنی میں۔ (فقرہ) کتاب بنا بڑی خواہ قیمت دونوں صورتوں میں نقصان ہے۔ خواہ۔ دو جملوں پر آتا ہے دوسرے میں خواہ ہو یا یا لیکن اُن کے بعد ایک اور جملہ بطور نتیجہ ہوتا ہے جیسے خواہ مانو خواہ نہ مانو ہم سمجھائیں گے ضرور۔ خواہ مساوات کے لئے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) خواہ یہ لو خواہ وہ لو ۲ خواہش۔ درخواست۔ چاہ۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں ہے ۳ چاہنے والا۔ جیسے خیر خواہ ۴ خواہش کیا ہوا۔ جیسے خاطر خواہ۔ خواہاں۔ (ف) مذکر۔ چاہنے والا۔ طالب۔ خواہشمند۔ خواہ نخواہ (فارسی میں خواہ ناخواہ) مجبوری سے۔ ناچار۔ بیکار۔ طوعاً و کرہاً۔ خواہی نخواہی۔ (ف۔ تلفظ خاہی نہ خاہی) خواہ نخواہ۔ (رفتا) ہوا مجھکو کیا ہے جو خواہی نخواہی۔ بکا کرتا ہے مجھسے واہی تباہی۔

خواہر ۔ (ف۔ تلفظ۔ خاہر بفتح سوم) مونث۔ بہن۔ (انیس) تلوار کسی نے ابھی تولی نہیں مجھپر۔ سینہ ابھی تیروں سے مشبک نہیں خواہر۔

خواہش ۔ (ف) مذکر ۱ آرزو۔ تمنا۔ ارمان۔ چاہ ۲ مرضی ۳ مطلب۔ مقصد۔ مدعا۔ مراد۔ خواہش مارنا۔ تمنا کا ضبط کرنا ؎ ہم وہ ہیں کشتۂ تمنا شاد۔ خواہش دل کو عمر بھر مارا۔ خواہشمند۔ (ف) صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ طالب۔ خواہاں۔

خوب ۔ (ف) صفت ۱ زشت کا نقیض۔ عمدہ۔ اچھا ۲ خوبصورت ۳ نفیس ۴ زیبا۔ پسندیدہ ۵ ہر دلعزیز ۶ کبھی طنز سے اور کبھی تعریف کے لئے کہتے ہیں۔ (رشک) مجھسے سخن تازہ اگر خوب نکلتا۔ کب مُنھ سے ترے اے گل تر خوب نکلتا ۷ (اردو) جواب کلام میں کہتے ہیں۔ کسی کا عمدہ کلام سُنتے یا اُسکو پسند کرتے ہیں تو الفاظ ذیل کہتے ہیں۔ خوب بہت خوب۔ جزاک اللہ واہ وا۔ کیا کہنا۔ سبحان اللہ۔ دیکھو کیا خوب۔ خوب آؤ بھگت کی (تنظیم تواضع کی ۲ (کنایۃً) خوب ذلیل کیا۔ خوب پاپڑ بیلے۔ بڑی محنت کی۔ رنج اُٹھایا۔ بیاری اُٹھائی۔ خوب ٹھوک بجالو۔ اطمینان کرلو۔ دیکھ بھال لو۔ خوبرو۔ (ف) صفت شکیل۔ پری چہرہ۔ معشوق۔ (واقف دہلوی) خوبرو ہوکے باوفا ہوئے۔ میں نہ مانوں اگر خدا ہوئے۔ خوب سر مونڈا۔ (کنایۃً) خوب لوٹا۔ خوب گہری چھنی۔ خوب لڑائی ہوئی۔ دیکھو گہری۔ خوب سمجھے (طنزاً) کچھ نہیں سمجھے۔ (داق) شہیدان محبت خوب آئین وفا سمجھے۔ بہا خوں کو سے قاتل میں اُسکو خوں بہا سمجھے۔ خوب سوجھی۔ اچھی تدبیر کی۔ اچھی تدبیر سمجھ میں آئی۔ خوب نام پیدا کیا۔ نیک شہرت حاصل کی ۲ (طنزاً) خوب بدنام ہوا۔ خوبصورت (ف) صفت۔ حسین۔ خوبصورت آواز۔ مونث۔ اچھی آواز۔ خوبصورتی۔ مونث۔ حُسن۔ جمال۔ خوب کیا ۱ اچھی بات کی۔ اچھا کیا۔ (آتش) چھین کر دل کو لیا خوب کیا اے شہ حُسن۔ مانگ کر ہم سے جو لیتا تو گدائی ہوتی ۲ (طنزاً) بُرا کیا۔ (فقرہ) آپ نے بھری مجلس میں شراب پی خوب کیا ۳ ڈھٹائی سے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں نے اپنا گلاس توڑ ڈالا خوب کیا تم کیوں الجھتی ہو۔ (فقرہ) میں نے اپنی ماما کو مارا خوب کیا آپ کون ہوتے ہیں۔ خوب گرد جھاڑی (کنایۃً) خوب مارا ؎ ہوا طوفاں بپا جب چشم تر نے اشکباری کی۔ فلک پر گرد جھاڑی خوب سی ابر غباری کی۔ خوبی۔ (ف) مونث۔ بھلائی۔ لُطف۔ بڑائی۔ جوہر۔

خوبانی ۔ (ف) مونث۔ زرد آلو۔ ایک میوے کا نام۔ خوب کلاں۔ (ف) مونث۔ مارتنگ۔ ایک قسم کی گھاس جسکے بیج کو خاکسی کہتے ہیں۔

خوجہ ۔ مذکر۔ ہیجڑا۔ زنانہ زنخا۔ دیکھو خواجہ۔

خوخیانا ۱ بھبکی دینا۔ چیخنا۔ (فقرہ) بندر خوخیاتا ہے ۲ (مجازاً) خفا ہونا۔ (فقرہ) تم کیوں خوخیاتے ہو۔

خود

خود - (ف) (۱) بالضم و واو ملفوظ مجہول برہان میں بروزن زُود واو معروف سے بمعنی تاج و مغفر لکھا ہے) مذکر - لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں ۲ (اردو) معدولہ - خُد) ۱ آپ ۲ بذات خاص - (فقرہ) کارندے کو نہ بھیجئے آپ خود جاکر موقع دیکھئے - خود آرائی - (ف) مونث - اپنے تئیں بنانا سنوارنا - خود نمائی - بناؤ سنگار خود بخود (ف - تلفظ - خُذ بہ خُذ) از خود - آپ ہی آپ - خود بدولت - حضور - عالی جناب آپ - بذات خاص - (رشک) یارے اب تشریف لایا خود بدولت کا خیال - خانۂ دل کو بجا کہنا ہے دولت خانہ آج - خود بیں - (ف) صفت - مغرور - خود پسند خود بینی - (ف) مونث - غرور - تکبر - خود پرست - (ف) صفت - مغرور - متکبر - خود پرستی - (ف) مونث - خود بینی - خود رائی - غرور - تکبر - خود پسند (ف) صفت وہ شخص جو دوسرے کی بات پسند نہ کرے اور اپنی رائے کو با وقعت خیال کرے خود پسندی - (ف) مونث - سرکشی - خود رائی - خود داری - (ف) مونث - ضبط - اپنے تئیں حرکات لغو سے محفوظ رکھنا - خود رائے - (ف) صفت اپنی رائے پر چلنے والا - کسی کی نہ ماننے والا - خود مختار - خود رائی سے - خود سری سے - سرکشی سے - اپنی عقل سے - خود رفتہ - صفت - (ف رفتہ اور گزشتہ کے ساتھ از محذوف کرکے بمعنی از خود رفتہ مستعمل ہو گیا تھا -) آپے سے باہر - بیخود - بیخبر - (قلق) یار خود رفتہ ہے شکوہ ہے فراموش مجھے - گوش کر اُسکو ملے ہیں لب خاموش مجھے اَب اس جگہ از خود رفتہ ز خود رفتہ ہی استعمال میں ہے - خود رفتگی - مونث - (صحیح از خود رفتگی ز خود رفتگی) بیخودی - مدہوشی - بیخبری - (قلق) بخیر الجلم ہو جس کا وہ ہے خود رفتگی اپنی - چلے تھے ہم کلیسا کی طرف کعبہ کو جا نکلے - اب از خود رفتگی ز خود رفتگی صحیح ہے - خود رنگ - (ف) صفت - طبعی رنگ والی چیز خود رو - (ف) صفت ۱ وہ درخت جو بغیر بوئے نکل آئے ۲ (اردو) بے قاعدہ خود ستائی - مونث - اپنی آپ تعریف - اپنے منہ میاں مٹھو بننا - خود سر - (ف) صفت سرکش - خود رائے - خود سری - (ف) مونث - سرکشی - ضد - ہٹ - خود سے - از خود - بے بلائے - (جلال) خود سے تو اُدھر نہ جائیں گے ہم - آئندہ جو قصد

خود

بیخودی کا - خود غرض - (ف) مطلبی - اپنے مطلب کا آشنا - خود غرضی - مونث آپا دھاپی - خود فراموشی کند تہمت نہد اُستاد را - (ف) مثل - آپ بھولے اور دوسرے پر الزام لگائے - خود فضیحت دیگراں را نصیحت - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی آپ تو بُرا کام کرے اور دوسرے کو مانع ہو - (سحر) مرتے ہیں پر یوں ہے ہم خود جناں پر واعظ - خود فضیحت ہیں اور وں کو نصیحت نہ کریں - فارسی میں خود را فضیحت الخ ہے - اردو میں صرف خود فضیحت بولتے ہیں باقی ٹکڑا چھوڑ دیتے ہیں خود کاشت - مونث ۱ وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے ۲ وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے - خود کام - (ف) خود غرض - خود کردہ را علاج نیست - (ف) مقولہ دیکھو اپنے کئے کا علاج نہیں - خودکشی - (ف) مونث - اپنے تئیں آپ مار ڈالنا (کرنا کے ساتھ) خود گم - بیخود - (جلال) پتا کیونکر لگا سکتا ہے کوئی ہم سے خود گم کا - پھریں سرگشتہ اپنی جستجو میں جب نہیں برسوں - خود مختار - صفت ۱ آزاد - خود رائے - خود سر ۲ با اختیار - ذی اختیار - خود مختاری - مونث ۱ آزادی خود رائی - خود سری ۲ با اختیار ہونا - خود منڈ (نون غنہ) لکھنؤ - جو مرید کسی فقیر کا یا شاگرد کسی اُستاد کا نہو - خود نما - (ف) صفت - مغرور - متکبر - خود نمائی (ف) مونث - نمود - شیخی - خودی - (ف) ۱ انانیت - خود پرستی ۲ مونث ۱ خود مختاری خود سری - خود رائی ۲ خود غرضی ۳ غرور - نخوت - تکبر - (رشک) ہو تو خودی جو ہوتی تمہیں خدا کی طرح - تو وصف ذات و صفاتی بیاں میں آتے - خودی میں نہ رہنا - دیکھو آپے میں نہ رہنا -

خور - (ف بروزن گُر) مذکر ۱ آفتاب ۲ تھوڑا سا کھانا - قوت لایموت - خور و پوش - مذکر - کھانا - پہنا - گزر اوقات کا سامان - (رشک) میرے معشوق وہ ہیں جنکو برائے خور و پوش - حلّے آیا کئے فردوس کا میوہ ٹوٹا - خورداد - (ف) ایک شمسی مہینہ کا نام جو اساڑھ سے ملتا ہوا ہے - خور و نوش - (ف) مذکر - کھانا پینا - دانہ پانی - (ناسخ) کبھی اشک پینا کبھی رنج کھانا یہی عشق میں ہے خور و نوش اپنا -

خوراک - (ف - بروزن براق - خور - خورش - آک - کلمہ نسبت -) مونث ! کھانا - غذا - روزینہ - (تسلیم) آپ نے غیر کو جو دی دشنام - وہ یہ سمجھا مری خوراک ملی ! چارہ - جانوروں کی خاص غذا ! بھتا - سفر خرچ - رسد - بحر نے خوراک کہا ہے لیکن اب فصحا کی زبانوں پر بروزن بُراق ہی ہے ؎ رزق سے محروم رازق سے نہ رکھا شکر ہے - گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے - خوراکی - مونث - (عو) روزینہ - وظیفہ - کھانے پینے کی چیز - (جان صاحب) دیتا خوراکی ہے رزاق ہے مؤدی میرا - خرچ اس بندی کا کیا ادہی ہی اُنپر چلتا -

خورد - (ف - بروزن بُرد) مذکر ! طعام ! صفت - چھوٹا - اس معنی میں بے واو لکھنا صحیح ہے - خورد بُرد - مونث - بیجا تصرُّف - (فقرہ) تمھارے دفتر میں ایسی خورد بُرد ہوتی ہی رہتی ہے - خورد بُرد کرنا - غبن کرنا - کھا جانا - خوردنی - (ف) مونث - کھانے کی چیز - خورش - کھانا - خوردہ - (ف) صاحب بہار عجم نے یہ لفظ واو کے ساتھ اور بغیر واو دونوں طرح لکھا ہے - دیکھو خردہ -

خورِش - (ف بروزن بُرِش) مونث - کھانا - طعام - خوراک - (سرور) غم عشق کھانے کی لذت نہ پوچھ - یہی اب تو اپنی خورش ہو گئی -

خورشید - (ف) مذکر - دیکھو خُرشید - خوزادہ - دیکھو خزادہ -

خوش - (ف - واو معدولہ - تلفظ خُش بالضم - معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) صفت ! شاد - خورسند - خُرّم ! چنگا - تندرست - راضی ! تر و تازہ - شاداب - سرسبز - ! مقصدور - بامراد ! عمدہ - اچھا - جیسے خوش مزاج - خوش مزہ وغیرہ - ناسخ نے بالفتح عش کے قافیہ میں کہا ہے - لیکن اردو میں بالضم ہی مستعمل ہے ؎ آج خلوت میں دل مرا خوش ہے - ساقی سیم ساق مہوش ہے - خوشا - (ف - الف - افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت - بہت خوش - (جلال) خوشا بخت وہ رنج دیں آکے ہکو - نہ پوچھے کوئی شادمانی ہماری - خوش آب - (ف) صفت - آبدار - خوش اسلوب - صفت - خوش وضع - خوش طرز - خوش قطع - خوش اقبال - صفت اقبالمند - خوش نصیب - خوش الحان - (ف) صفت - اچھی آواز والا - خوش گلو

خوش آنا - پسند آنا - (آتش) ہنسنا ہی خوش آیا نہ تو رونا مرے دل کو - میٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دل کو - خوش آیند آواز - مونث - کانوں کو بھلی معلوم ہونیوالی آواز - خوش انتظامی - مونث - عمدہ بندوبست - خوش نظمی - خوش آہنگ - (ف) صفت - خوش آواز - خوش اوقات - عزّت والا - (تعشق) نزدیک ہے سرکار شہنشاہ خوش اوقات - خوشباش - (ف) صفت ! آزاد - بیفکر ! وہ شخص جو دوسری جگہ اقامت اختیار کرے - خوشبو - (ف - میں اچھی بُو دینے والا - (نظامی خسرو شیریں) دہان تنگ شان شیریں چو شکر - بہ خوشبوئی لبسے خوشبو ز عنبر -) مونث ! اچھی بُو (امیر) دیکھو تو اتحاد ذرا حسن و عشق کا - بلبل کے آنسوؤں میں ہے خوشبو گلاب کی - (پھیلنا کے ساتھ) ! خوشبودار شے - عطریات - (لگانا کے ساتھ) خوشبو دار - صفت - معطر - عمدہ - خوشبو والا - خوشبوئی - (ف) مونث ! خوشبودار ہونا - دیکھو خوشبو - ناسخ نے بھی اس معنی میں کہا ہے ؎ کروں تحریر گر مضموں کوئی اُسکے گیسو کا - تو خوشبوئی سے خامہ پر لیقں ہو شاخ شبو کا ! (عم) عطریات - خوش بیان - (ف) صفت - خوش تقریر - شیریں گفتار - خوش پوشاک - خوش پوش - صفت - عمدہ پوشاک پہننے والا - سفید پوش ؎ اے رشک وہ خوش پوش جو ہے حسن کا دریا - شملے کے لیے چاہئے دریا کا کنارا - خوش تقریر - (ف) صفت - شیریں زباں - شیریں کلام - خوشحال - (ف) صفت ! خوش ! (اردو) مالدار آسودہ - خوشحالی - (ف) مونث ! مسرّت - شادمانی ! (اردو) دولتمندی - خوش چشم - (ف) (کنایۃً) محبوب - (شاد) جُرائی آنکھ خوش چشموں نے آنکھ اُٹھنے جو دکھلائی - ہرن آہو ہوئے جب اُس کا شیرانہ ہرن بگڑا - خوشخبری - (بفتح با) مونث - مژدہ - نوید خبر خوش - (دینا - سُنانا کے ساتھ) ؎ دشمن کے دم کھنے سے جلال آتے ہیں تو کیا کیا رنگ دیا ہے تری اس خوشخبری نے - خوش خرام - خوش رفتار - (ف) کنایۃً محبوب - معشوق - آہستہ آہستہ چلنے والا - خوشخرامی - مونث - دلپسند رفتار - خوشخرید - مونث - جو فصل تیاری سے پیشتر رعایتی نرخ سے خرید لیجائے اُسکو خوشخرید کہتے ہیں ؎ راحت خوشی کو دیکے ستم مول لیلیا جنس ملال و رنج و الم

خوشخط

خوشخبر یدہے۔ خوشخط۔ (ف۔ جوان۔ اوخطّ۔ خوشنویس) صفت! عمدہ لکھا ہوا!
خوشنویس عمدہ لکھنے والا۔ خوش خُلق۔ صفت۔ صاحب اخلاق۔ بامروت۔ خوش خوان
(ف) مذکر۔ وہ طالبعلم جو وظیفہ خوار ہو۔ خوش خوراک۔ صفت۔ عمدہ اور لطیف
کھانا کھانیوالا۔ لذیذ کھانا کھانیوالا۔ فارسی میں خوش غذا ہے۔ خوش خیال۔ (ف)
صفت۔ اچھے خیالات کا آدمی۔ عالی خیال۔ خوش دامن (یہ لفظ ہندوستان کے
فارسی دانوں نے بنایا ہے) مونث۔ ساس۔ خوش دل۔ (ف) صفت۔ شادماں
بشاش۔ شاداں وفرحاں۔ خوش دماغ۔ (ف) صفت۔ اچھے دماغ والا۔ خوش
ذائقہ۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ مزیدار۔ خوش رفتار۔ (ف) صفت۔ خوشخرام
سبک رفتار۔ نازک خرام۔ خوش رنگ۔ (ف) صفت۔ اچھا اور چٹکیلا رنگ
شوخ رنگ۔ خوش رہو۔ دعا۔ (ناسخ) خوش رہو تم کو اگر قدر ہماری نہیں۔
ڈھونڈھ لینگے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی۔ خوش رہیے۔ (عو) طنز سے بے پروائی
ظاہر کرنیکو کہتی ہیں (رشک) کچھ بھی پروا نہیں ناصح کہ اب۔ خوش رہو بیجا جو
خفا ہو گیا۔ خوش سلیقہ۔ صفت۔ اچھے سلیقہ والا۔ خوش طالع۔ (ف) صفت۔
نیک بخت۔ خوش طبع۔ صفت۔ ظریف۔ ٹھٹھے باز۔ خوش طبعی۔ مونث۔ ظرافت
دلگی۔ ہنسی۔ مذاق۔ خوش طینت۔ (ف) نیک طینت والا۔ خوش عِناں۔
(ف) صفت۔ خوش رفتار گھوڑا۔ مطیع اور فرماں بردار گھوڑا۔ خوش عیار۔
صفت۔ وہ سونا یا چاندی جو کسوٹی پر اچھا رنگ دے۔ (انیس) زرگر کی
مدح قدح کا کیا اعتبار ہے۔ کہدیگی چمک کہ طلا خوش عیار ہے۔ خوش غلاف۔
(ف) صفت! تلوار جو خود بخود میان سے نکل پڑے۔ وہ تلوار جو ذرا سے
اشارے میں غلاف سے نکل آئے! (اردو) (بازار بند کی ڈھیلی عورت!
(اردو) ننگ دھڑنگ۔ خوش فعلی۔ مونث۔ چُہل۔ (سحر) خوش فعلیوں میں آئی
اگر چاندنی میں یار۔ کوٹھے پہ چڑھ کے چاندی کی ٹوپی اچھالدے۔ خوش قد۔
صفت۔ خوش قامت۔ خوش اندام۔ خوش قدمی۔ اچھی چال۔ (تعشق)۔
کیا جانے بھلا خوشقدمی بلقِ ایام۔ خوش قسمت۔ صفت۔ اچھی قسمت والا۔

خوشی

خوش قسمتی! (طنزاً) بدنصیبی۔ بخت کی گردش۔ (مصحفی) خوش قسمتی تو دیکھ کہ سینے
کے داغ پر۔ رکھا جو میں نے مشک تو کافور ہو گیا! تقدیر کی خوبی۔ خوش قطع۔
صفت خوش وضع۔ خوش انداز۔ خوش کرنا! راضی کرنا۔ مسرور کرنا! تسلی دینا
تسکین کرنا۔ تشفی کر دینا۔ خوش گام (ف) صفت۔ خوش رفتار تندرو۔ سبک رفتار گھوڑے کی نسبت
کہتے ہیں۔ خوش گپ۔ صفت۔ خوش گفتار۔ چرب زبان۔ خوش گپیاں۔ مزاح
اور تفریح کی باتیں۔ (جانصاحب) نہ منہ میں دانت ہیں گو ہر نہ آب ہے
پیٹ میں آنت۔ بنی ہے بوپلی خوش گپیاں نہیں باتی۔ خوش گزران۔
صفت۔ اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا۔ مزے سے زندگی بسر کرنے والا۔ خوش گفتار۔
خوشگو۔ (ف) خوش بیاں۔ خوش گلو۔ (ف) صفت۔ خوش الحان۔ خوشگوار
(ف) صفت۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ دلپسند۔ وہ چیز جسکے کھانے سے طبیعت
خوش ہو۔ خوش لباس۔ صفت۔ دیکھو خوش پوشاک۔ خوش لہجہ۔ (ف)
صفت۔ خوش آواز۔ خوش منظر۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ خوش مذاق
(ف) صفت۔ بامذاق۔ خوش نصیب۔ صفت۔ خوش قسمت۔ بختاور۔
خوش اقبال۔ خوش نصیبی۔ مونث! خوش قسمتی۔ خوش اقبالی۔ حسنِ اتفاق
خوشنما (ف) صفت۔ موزوں۔ دلچسپ۔ خوش منظر۔ زیبا۔ خوشنمائی۔ (ف)
مونث۔ زیبائش۔ زینت۔ بھڑک۔ خوشنود۔ (ف) راضی۔ خوش۔ رضامند
خوشنودی۔ مونث۔ رضامندی۔ خوشی۔ خوشنویس۔ صفت! عمدہ
لکھنے والا! خوشخط۔ خوش رقم۔ خوش نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک طینت
خوش نیت۔ صفت۔ دیانتدار۔ متدین۔ خوش نیتی۔ مونث۔ نیک نیتی
خوش وخرّم۔ (ف) صفت۔ شاد۔ شادماں۔ خوش وقت۔ (ف) صفت۔ خوشحال
خوشوقتی۔ مونث۔ خوشی۔ شادمانی۔ خوشحالی۔ آرام۔ چین چان۔ خوش نصیبی
خوش ہونا۔ لازم۔ شاد ہونا۔ خوشی۔ (ف) خوبی نیکی) مونث! سرور۔ انبساط
نشاط۔ شادی! خوش خوش۔ (آتش) بہار گلستاں کی ہے آمد آمد۔ خوشی
پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے۔ اب اس معنی میں بعض عورتیں بولتی ہیں۔

(لطیف) جو کہتے تھے عباس دہی کرتے تھے نوشاہ۔ بشاش تھے حضرت تو خوشی اکبرِ ذیجاہ۔ خوشی خوشی۔ خوشی سے۔ بہایت اشتیاق کے ساتھ۔ بسر و چشم۔ رضا مندی سے۔ مشتاقانہ۔ خوشی سے کھلے جانا۔ انتہائے شادمانی کی وجہ سے بوجہ متبسّم ہونا۔ (ذوق) کھلے ہی جاتے ہیں سب غنچے رہے جوشِ نشاط۔ لوٹے ہی جاتے ہیں گُل بل بے ہنسی کی شدّت۔ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ خوش ہونا۔ شادی منانا۔

خوشامد ۔ (ف۔ واؤ غیر ملفوظ) چاپلوسی۔ لَلّو پتّو۔ جُھوٹی تعریف۔ (کرنا۔ کے ساتھ)۔ خوشامد در آمد۔ مونث۔ چاپلوسی۔ خوشامد۔ (کرنا کے ساتھ)۔ خوشامدی۔ لَلّو پتّو کرنے والا۔ خوشامد سے آمد ہے۔ مثل۔ چاپلوسی سے نفع ہوتا ہے۔

خُوشہ ۔ (ف) مذکر۔ گچھا جیسے انگور کا خوشہ۔ اناج کی بالی۔ خوشہ چیں۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو کھیت کٹنے کے بعد گرے ہوئے خوشے چُن لیتا ہے۔ فیض حاصل کرنے والا۔

خوض ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فکر۔ سوچ۔

خوف ۔ (ع۔ بالفتح خوف اور حزن کا فرق دیکھو حزن) مذکر۔ ڈر۔ اندیشہ۔ ہول۔ (آنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) خوف کھانا۔ ڈرنا۔ خوفناک۔ (ف) صفت۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ خوفناک آواز۔ مونث۔ وہ آواز جسکو سنکر خوف معلوم ہو۔

خُوک ۔ (ف) مذکر۔ سور۔ خوگیر۔ مذکر۔ دیکھو خو۔

خول ۔ (فارسی میں خولہ بروزن تولہ بمعنی خالی۔ کھوکھلا۔ پولا۔) مذکر۔ چھلکا۔ اوپر کا غلاف۔ میان۔ خول چڑھانا۔ متعدی۔ غلاف چڑھانا۔ خولدار۔ (ع) وہ چیز جسمیں بیچ کا حصہ خالی ہو۔ (فقرہ) خولدار کپڑے کس کام کے۔

خَولِنجان ۔ (ف) مونث۔ پان کی جڑ۔

خَوَن ۔ (بالفتح) مذکر۔ لکڑی کی کشتی جسپر ظروف میں کھانا رکھکر بانٹتے ہیں

فارسی میں خوان بروزن نان ہے۔

خُون ۔ (ف۔ بعض فصحی بتقلید شعرائے فارس جب اس لفظ کا استعمال بغیر اضافت کرتے ہیں نون غنّہ کے ساتھ بولنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ (غالب) ضُعف سے اسے گریہ کچھ باقی مرے تن میں نہیں۔ رنگ ہو کر اُڑ گیا جو خوں کہ دامن میں نہیں۔ محاورہ اردو میں بہ اعلان نون غنّہ تلفّظ کیا جاتا ہے۔) مذکر۔ لہو۔ قتل۔ خونریزی۔ کشت و خوں۔ (سالک) قتلِ قاصد پر گلہ کیا اُس جفاکردار کا۔ خونِ ناحق روز ہوتا رہتا ہے واں دو چار کا۔ خون آلودہ۔ (ف) صفت۔ خون میں بھرا ہوا۔ لہو لہان۔ خون آنکھوں میں اُترنا۔ دیکھو آنکھوں میں خون اُترنا در اُترنا نمبر ۲۔ خون اُچھلنا۔ قتل کی شہرت ہونا۔ (جلیل) رنگ لایا کہیں منھدی کہیں لالہ ہو کر۔ خون عاشق کا ہر اک طرح اُچھلتے دیکھا۔ خونبار (ف نون غنّہ) خون برسانیوالا۔ خون بگڑنا۔ خون کا خراب ہو جانا۔ کوڑھ یا جذام ہو جانا۔ خُوں بہا۔ (ف اضافت مقلوب۔ یعنی بہائے خون بہا بمعنی قیمت) مذکر۔ دیت۔ وہ نقدی جو مقتول کے وارث بعوض خُوں لیں۔ (رشک) تن کو جو قتل گہ میں ملے نقد داغ زخم۔ ہم سمجھے خوں بہا تری تلوار سے ملا۔ خون بہانا۔ خون روا کرنا۔ خوں گرانا۔ خون نکالنا۔ کشت و خوں کرنا۔ خون بہنا۔ لازم۔ خون نکلنا۔ کشت و خوں ہونا۔ خون پانی ایک کرنا۔ (ع) خون کو پانی کی طرح بہانا۔ (فقرہ) میں سر پٹک کر لہو لہان کر دونگی اور تمھارا اپنا خون پانی ایک نہ کروں تو میرا نام نہیں۔ خون پانی ہونا۔ بیحد تکلیف پہنچنا۔ (انجم) پھر تو سب مجھسے ہاتھ دھونے لگے۔ خون پانی ہوا تو رونے لگے۔ خون پینا متعدی۔ خون چوسنا۔ لہو نوش کرنا۔ (عوام) مارنا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤنگا۔ (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ (طوق قدوائی) لبوں نے کہا دل کی خیر اب نہیں۔ نہ خون اُس کا پی لیں تو ہم لب نہیں۔ خون تھوکنا۔ کسی صدمے یا مرض سے لہو کی قے کرنا۔ (کنایۃً) بہت صدمہ برداشت کرنا۔ شعر کیا رنگیں کہے ہیں وصف لب میں اے جلیل۔ خون تھوک کے

خون جگر

رشک سے لعلِ بدخشاں تو سہی۔ خونِ جگر۔ (ف) کنایۃً۔ غم۔ غصّہ۔ اندوہ۔
خون جگر پینا۔ (کنایۃً) غم و غصّہ ضبط کرنا۔ (فقرہ) تمھاری گالیوں کا اُس نے کچھ
جواب نہیں دیا خونِ جگر پیکے چُپ ہو رہا۔ (انیس) کس سے کہیں جو خونِ جگر ہمنے
پیا ہے۔ خونِ جگر کھانا۔ (کنایۃً) کوئی کام کمال محنت اور جانکاہی سے کرنا۔ رنج
اُٹھانا۔ (آتش) دل سے یہ دمِ فکر ہے قول اپنی زباں کا۔ بے خونِ جگر کھائے
نہیں لُطف بیاں کا۔ خون چاٹنا۔ (تلوار کے لئے) خون آلودہ ہونا۔ (ذوق)
چاٹے بغیر خوں کہیں رہتی ہے تیری تیغ۔ ہے یہ تو اُسکو چاٹ برابر لگی ہوئی۔
خون چٹانا۔ تلوار یا چُھری لہو میں بھرنا۔ (انشا) خوں چٹانا کہ اس سے لازم ہے
تیری تلوار پر یہ سان پھرے۔ خوں چھپنا۔ قتل کا پوشیدہ رہنا۔ (جلیل) مجھکو
تو یقیں ہے کہ چھپے گا نہ مرا خوں۔ قاتل کو گماں ہے کہ گماں ہو نہیں سکتا۔ خون
چھلک آنا۔ خون کا پوست سے باہر نکل آنا۔ (فقرہ) حبب چٹکی لی خون چھلک آیا
خون خرابا۔ خون خچّر۔ مذکر۔ (ع) کشت و خوں۔ خونریزی۔ خون خُشک ہونا۔
(کنایۃً) ڈر جانا۔ سہم جانا۔ چُپ ہو جانا۔ خوف یا رنج سے دُبلا ہو جانا۔ (آتش)
ٹھنڈی سانسوں میں اثر ہے یاں ہوائے برف کا۔ سرد ہوں آتشکدے خونِ
سمندر خشک ہو۔ خونخوار۔ (ف نون غُنّہ) مذکر۔ ظالم۔ ستمگر۔ جلّاد۔ غصّے میں
بھرا ہوا۔ خونخواری۔ مونث۔ ظلم و ستم۔ خون دامن سے نہ چھوٹنا۔ (کنایۃً)
قتل کرنے کا الزام قائم رہنا۔ (ذوق) کرے گر دھوتے دھوتے تو جدا ہر تار
دامن سے۔ نہ چھوٹے خون میرا تیرے اے خونخوار دامن سے۔ خونِ دل۔
(ف) خونِ جگر۔ خونِ دل پینا۔ اندر ہی اندر غم کھانا۔ نہایت افسوس کرنا۔
پیچ و تاب کھانا۔ (ذوق) لُطف جاتا ہے سرود نالۂ پُر شور کا۔ خونِ دل
پینا ہے یہ کھانا مجھے سینہ ور کا۔ خون دوڑنا۔ (ع) خون کا حرکت کرنا۔
خون رُلانا۔ انتہا سے زیادہ رُلانا۔ خوں کے آنسوؤں سے رُلانا۔ (آتش)
خل گل ہنسکے کسی روز تو دل کو خوش کر۔ خوں رُلاتی ہے ہمیں غنچہ دہانی تیری
خون رونا۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں کی جگہ خون نکلے۔ (ذوق) زخم میرا جو

خون کی چادر

وہ ایذا دوست خوں رونے لگے۔ مُنہ سے گر جرّاح کے سُن پائے نام انگور کا۔
خونریز۔ (ف۔ نون غُنّہ) خون بہانیوالا۔ (مُصحفی) ہر زخم جگر صورت شمشیر سے
خونریز۔ خونریزی۔ (ف نون غُنّہ) مونث۔ کُشت و خوں۔ خون رکھنا (پر کیساتھ)
قتل کا الزام دینا۔ (شوق) زہر مارا آپ تو کریں افیوں۔ طرہ یہ ہے کہ مجھپہ
رکھیں خوں۔ خون سر چڑھنا۔ خوں سر پر سوار ہونا۔ لازم۔ کسی کے مارنے
اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا۔ خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھو کر دوسرے
کے پیچھے پڑنا۔ خون سر پر لینا۔ قتل کا گناہ اپنے سر لینا۔ (میر) قاصد کو بھیجنے
سے اُسکی گلی میں حاصل۔ کیوں خون سر پہ لوں میں اک بندۂ خُدا کا۔
خون سفید ہونا۔ (فارسی خون سفید شدن کا ترجمہ) لازم۔ سنگدل ہو جانا۔
بیرحم ہو جانا۔ محبّت جاتی رہنا ۔؎ خوں سفید ایسا ہے ابنائے جہاں کا ناسخ
کیجے قتل جواں کو تو ہو شمشیر سفید۔ خون سوار ہونا۔ کسی کے قتل پر کسی کا
آمادہ ہونا۔ (آتش) کج رکھکے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر۔ گردن پر
اُن کے خون ہمارا سوار ہے۔ خون سوکھ جانا۔ لازم۔ جسم میں خون کا خشک
ہو جانا۔ (کنایۃً) خوف یا فکر سے پریشان ہو جانا۔ خون کا پیاسا۔ مذکر۔
تشنۂ خون۔ جان کا خواہاں۔ جانی دشمن۔ (داغ) ناوک ہے نہ برچھی ہے نہ خنجر
ہے نہ تلوار۔ یہ دیدہ و دل ہی ہیں مرے خوں کے پیاسے۔ خون کا جوش۔ (ع) محبّت
جو خون کے میل سے اعزا کے ساتھ ہوتی ہے۔ خون کا دریا بہانا۔ بہت خونریزی
کرنا۔ (جلیل) یہ کہکر آج قاتل نے بہایا خون کا دریا۔ پئے جاتے نہیں اب تو
لہو کے گھونٹ خنجر سے۔ خون کا دورہ۔ مذکر۔ خون کا چکر۔ خوں کا جسم میں
گردش کرنا۔ خون کا عوض۔ قصاص۔ (چاہنا۔ لینا کے ساتھ) خون کا مینہ برسنا
(کنایۃً) بہت خونریزی ہونا۔ (انیس) کھینچیں گے جو تیغیں اسد اللہ کے پیارے۔
خوں کا ابھی مینہ برسیگا دریا کے کنارے۔ خون کی بُو آنا۔ دشمنی کی علامت ظاہر ہونا
خون کی چادر۔ خون جو چوڑائی میں پھیل کر نکلے۔ (جلیل) پردہ پوشی کے رہیں
محتاج کیوں تیرے شہید۔ خوں کی چادر جو پھیلے گی کفن ہو جائیگی۔ خون کے

گھونٹ پینا۔ غم اور غصّہ کی برداشت کرنا۔ (داغ) ہم تری بزم میں تنہا بیٹھے۔ خون کے گھونٹ پیے جاتے ہیں۔ خون کے نالے بہنا۔ (کنایۃً) خونریزی ہونا۔ خون گردن پر سوار ہونا۔ دیکھو خون سر پر چڑھنا۔ (آتش) کج رکھکے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر گردن پہ ان کی خون ہمارا سوار ہے۔ خون گردن پر ہونا۔ کسی کے قتل کا گناہ سر پر ہونا (درد) اے شب ہجر نہیں ہے یہ سیاہی تیری۔ خون گردن پہ ہے تیری کسی سودائی کا خون گرفتہ۔ (ف۔ نون غنّہ) مذکر۔ اجل رسیدہ۔ قابل قتل۔ (ع) ایک ہیں خون گرفتہ سو جلاد۔ خون لگا کے شہیدوں میں داخل ہوا۔ مثل۔ ادنیٰ عمل سے بڑے درجہ کا طالب ہوا۔ خون لینا۔ فصد کھولنا۔ خون ملنا۔ ایک خاندان میں ہونا۔ (فقرہ)۔ زید کا بکر سے خون ملا ہے دونوں چچازاد بھائی ہیں۔ خون مُنہ کو لگ گیا۔ مزہ پڑ گیا خون میں نہانا۔ کثرت سے خون نکلنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (ذوق) حاجت نہیں ہے تیرے شہیدوں کو غسل کی۔ قاتل وہ تیرے ہاتھ سے خوں میں نہا چکے۔ خوں میں نہلانا۔ اتنے زخم لگانا کہ خون کثرت سے نکلے۔ (شاد) دست رنگیں ہیں ہے اُس کے آج تیغ بر قناب۔ دیکھیے کس بیگنہ کو خون میں نہلائے ہے۔ خون نکلوانا فصد کھلوانا۔ فصد لوانا۔ خون کم کرانا۔ خوناب۔ خونابہ۔ (ف۔ خون۔ آبہ آب کا مزید علیہ۔ خون خالص۔ مجازاً) اشک خونیں) مذکر۔ ۱ خون کے آنسو۔ پانی ملا ہوا خون ۲ لال۔ سرخ خون خالص ۳ وہ خون جو حالت رنج وغم یا محنت اور مشقت میں آنکھوں کے رستے آنسو ہوکر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے۔ (ناسخ) تیری محفل میں جو پاس رازپوشی تھا مجھے۔ مثل رنگ گل رواں آنکھوں سے یاں خوناب تھا۔ خون ہلکا ہونا۔ جو شخص دوسرے کا خون نکلنا برداشت نہیں کرسکتا اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ خون ہلکا ہے۔ (جلیل) صحن چمن میں ذبح نہ کر عندلیب کو۔ اے باغباں خون ہے ہلکا گلاب کا۔ خون ہونا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا ۲ (دل کے ساتھ) رنجیدہ ہونا۔ جیسے دل خون ہونا خونی۔ (ف) صفت۔ قاتل۔ سفاک۔ خونریز۔ وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو۔ جلاد۔ ظالم۔ (سحر) کیا فقط دل ہی ہمارا ہے گنہگاروں میں۔ آنکھ اُنکی بھی شرابی ہو نظر خونی ہے۔ خونی دست۔ مذکر۔ لہو کے دست۔ خونیں (ف) صفت ۱ خون آلودہ۔ سرخ لال۔ خون سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے خونیں جگر ۲ جسنے کسیکو قتل کیا ہو ۳ سفاک۔ وہ شخص جو خونریزی کی پروا نہ کرے۔ خونیں جگر۔ کنایۃً۔ عاشق۔ (تعشق) امتیاز ہیں اُلفت کی سبب ناموروں میں۔ یہ سب ہیں لب شاہ کے خونیں جگروں میں۔

خِوِید۔ (ف) بروزن شہید۔ گیہوں یا جَو کا درخت۔ جو سبز ہو اور ابھی اسکے خوشے نہ نکلے ہوں) مونث۔ ہرے جو۔ جو گھوڑے کو کھلائے جاتے ہیں۔

خویش۔ (ف۔ بروزن پیش۔ ضمیر ۱ خود۔ آپ ۲ صفت۔ قریب کا۔ اپنا۔ رشتہ کا۔ رشتہ دار۔ (انیس) خویش و دُنقا جاند کی تسلیم کو آئے ۳ (اردو) مذکر ۱ ...

خہے۔ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم) کلمۂ تحسین۔

خیابان۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ راستہ جو باغ کے بیچ میں ہوتا ہے (سرور) ہر گلی میں ہے پری کا رنگ روپ۔ جو خیاباں تھا پرستاں ہوگیا۔

خِیار۔ (ع) مذکر۔ کھیرا۔ ککڑی۔ خیارَین۔ (ع) مذکر۔ کھیرا ککڑی دونوں ملے ہوئے

خیاط۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) مذکر ۱ درزی ۲ (ع۔ بکسر اول بغیر تشدید یا) مونث۔ سوئی۔ (رشک) ممکن نہیں جو بگڑے کہیں سے لباس یار۔ حیراں ہو بصیرت چشم خیاط سے۔ خیاطت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ کپڑا سینا۔ خیاطہ۔ (ع۔ خیاط۔ سوئی) مذکر۔ دھاگا۔ ریشم کا تار۔

خیال۔ (ع۔ عربی میں بفتح اوّل۔ پندار ۱ وہ صورت جو بیداری میں تصور کریں یا خواب میں دیکھیں۔ فارسی میں بکسر اوّل ۱ تصوُّر۔ گماں ۲ وہ صورت جو شیشے یا پانی میں نظر آئے ۳ ایک قوّت کا نام جو محسوسات کی صورتیں اُن کے غائب ہونے کے بعد محفوظ رکھتی ہے۔ صاحب مزیل الاغلاط نے بفتح اول صحیح وبکسر اوّل غلط قرار دیا ہے۔ صاحب بحر الجواہر نے بفتح اوّل بمعنی قوت نمبر ۳ لکھا ہے) مذکر ۱ تصوّر۔ وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے یا خواب میں دیکھے ۲ فکر۔ اندیشہ۔ دھیان (فقرہ) اسی خیال میں کہ صبح کو سفر کرنا ہے رات بھر نیند نہیں آئی ۳ غور۔ خوض (فقرہ) آپ نے اصل معاملہ پر خیال ہی نہیں فرمایا ۴

سمجھ۔ رائے۔ تجویز۔ (نفقرہ) اس معاملے میں آپ بھی اپنا خیال ظاہر فرمایئے ۵ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ (نفقرہ) آپ کا جج کا خیال اس سال بھی پورا نہیں ہوا ۶ توجہ۔ التفات۔ (نفقرہ) وہ بہت کچھ کہتا رہا آپ نے خیال نہیں کیا ۷ پاس۔ لحاظ (نفقرہ) آپ کے خیال سے کسی نے اختلاف کی جراءت نہیں کی ۸ وہم۔ گمان۔ (نفقرہ) آپ کا خیال ہی خیال تھا معاملے کی کوئی اصلیت نہیں ۹ ایک راگ کا نام گانا کے ساتھ۔ خیالات۔ مذکر۔ خیال کی جمع۔ خیال آنا۔ کچھ یاد آنا۔ خیال باطل۔ (ف) مذکر۔ جھوٹا خیال۔ خیال باندھنا۔ تصوّر کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ خیال بندھنا لازم۔ تصوّر بندھنا۔ کسی بات کا برابر خیال رہنا۔ (رشک) اجڑ رہا ہے جہاں بندھے رونے کا خیال۔ جلتی ہے بجلی ہماری آہ آتشبار سے۔ خیال بندی۔ مونث۔ خیال کا سلسلہ۔ خیالی تصویر۔ خیال پر چڑھنا۔ یاد آنا۔ کسی بات کا یاد رہنا۔ ذہن نشین ہونا۔ ہر وقت خیال میں رہنا۔ (ذوق) مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھ کر یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر تیرا ھکر۔ خیال پڑنا۔ لازم۔ خیال ہونا۔ یاد آنا۔ خیال بجانا۔ (فارسی خیال پختن کا ترجمہ) طمع کرنا۔ توقع رکھنا۔ خیال جانا۔ خیال کا کسی خاص جانب متوجہ ہونا۔ (غالب) پھر ترے کوچے کو جاتا ہے خیال۔ دل گم گشتہ مگر یاد آیا۔ خیال چھوڑنا۔ کسی دھیان کو ترک کرنا۔ (ناسخ) بس دل ناداں خیالِ روئے روشن چھوڑ دے۔ خیال خام۔ (ف) مذکر۔ بیہودہ خیال۔ وہ خیال جسکے پورے ہونیکی امید نہ ہو۔ (آتش) معشوق سے امید وفا ہے خیال خام۔ وعدہ دروغ یار کا قول و قسم غلط۔ خیال دوڑنا۔ خیال کا جلدی سے کسی امر کی طرف جانا۔ (غالب) دوڑے ہے پھر ہر ایک گل و لالہ پر خیال۔ صد گلستاں نگاہ کا ساماں کئے ہوئے۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ نہ بھولنا۔ خیال رہنا۔ کسی بات کا یاد رہنا۔ خیال سے اتر جانا۔ یاد سے اتر جانا۔ بھول جانا۔ خیال سے باہر۔ سمجھ سے دور۔ تصوّر سے باہر۔ دور از خیال۔ خیال فاسد (ف) مذکر۔ برا خیال۔ فتنہ برپا کرنیوالا خیال۔ بیہودہ خیال۔ خیال کرنا ۱ سوچنا۔ فکر کرنا۔ (نفقرہ) لاکھ خیال کیا کوئی بات سمجھ میں نہ آئی ۲ تصوّر کرنا۔ قیاس کرنا۔ دھیان کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ ۳ تجویز کرنا۔ (نفقرہ) دروازہ بند دیکھکر میں نے خیال کیا تم کہیں باہر گئے ہو۔ ۴ پروا کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ توجہ کرنا۔ (احسان) چاہا بہت نہ خواب میں آیا کبھی وہ شوخ۔ اے چشم انتظار تو ہی کچھ خیال کر ۵ غور کرنا۔ (غالب) جلوے کا تیرے وہ عالم ہے کہ گر کیجئے خیال۔ دیدۂ دل کو زیارتگاہِ حیرانی کرے۔ خیال گزرنا۔ خیال آنا۔ (آتش) اس پریرو کے جو کوچے کا گزرتا ہے خیال۔ جن سایہ لپٹتا ہے مجھے دیوار کا۔ خیال مٹنا۔ یاد جاتی رہنا۔ (غالب) دل سے مٹنا نہیں انگشت حنائی کا خیال۔ ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا۔ خیالِ محال۔ (ف) وہ منصوبہ جسکا وجود میں آنا ناممکن ہو۔ (رشک) خیال محال آ گیا میرے دل میں۔ وفائے بت بیوفا چاہتا ہے۔ خیال میں آنا۔ کسی امر کا سمجھ میں آنا۔ خیال میں سمانا۔ خیال میں جمنا کسی امر کا۔ (آتش) عجب اس کا کیا نہ سماؤں میں جو خیال و شمن و دوست میں۔ وہ مقام ہوں کہ گزر نہیں وہ مکاں ہوں کہ پتا نہیں۔ خیال میں لانا۔ تصوّر میں لانا۔ سمجھنا۔ لحاظ کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ لحاظ نہ کرنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔ خوف نکرنا۔ وقعت نکرنا۔ (داغ) خوش ہوں کہ وہ خیال میں لاتے نہیں مجھے۔ اُن کی سمجھ میں میری خطا بھی نہ آئیگی۔ خیال نہ رکھنا۔ لازم۔ یاد نہ رکھنا۔ فراموش کرنا۔ توجہ نکرنا۔ لحاظ نکرنا۔ دھیان نہ رکھنا۔ خیال نہ رہنا۔ لازم۔ یاد نہ رہنا۔ دھیان نہ رہنا۔ بھولنا۔ فراموش ہونا۔ خیال نہ لانا۔ وسوسہ نکرنا (نفقرہ) میرے سکوت سے آپ برا خیال دل میں نہ لائے۔ خیالی۔ صفت۔ وہمی۔ قیاسی۔ ظنی۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ بیجا خیال کرنا۔ ان باتوں کا جنکی کچھ اصلیت نہو۔

خیانت۔ (ع۔ بکسر اوّل) مونث ۱ دغل فصل۔ دغا ۲ غبن۔ تغلّب۔ امانت میں چوری۔ بے ایمانی۔ بد دیانتی۔ چوری۔ (کرنا کے ساتھ) خیانتِ مجرمانہ۔ مونث۔ بددیانتی سے مال کا تصرف کرنا۔ تصرّف بیجا خیانتِ مجرمانہ کا فرق۔ خیانتِ مجرمانہ میں مال بطور جائز مجرم کے سپرد ہوتا ہے اور مجرم بدنیتی سے تصرف کرتا ہے اور تصرّف بیجا میں مال بطور ناجائز مجرم کے قبضے میں آتا ہے

خیر۔ (ع۔ بالفتح۔ نیکی۔ بھلائی) مونث ۱ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ (نفقرہ) اب اسی میں خیر ہے

خیراندیش

کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔ برکت۔ بڑھوتری۔ جیسے حرام مال میں خیر برکت نہیں ۔ ایجاب کیواسطے۔ اچھا معلوم ہوا کی جگہ۔ اس جگہ خیرجی اور خیر صاحب بھی کہتے ہیں (طنزاً) ٹھیک۔ بجا۔ درست ۔ سلامتی۔ تندرستی۔ عافیت۔ جیسے اپنی خیر و عافیت سے مطلع کرو۔ کیا مضائقہ ہے۔ (امیر) زاہد و تمکو جناں ہمکو دریار پسند۔ خیر جاؤ تم اُدھر کو ہم اُدھر جاتے ہیں ۔ یہ لفظ کبھی دھمکی کے طور پر بھی بولا جاتا ہے جیسے خیر سمجھا جائیگا۔ خیرُ الاُمُورِ اَوْسَطُہا۔ (ع) اوسط ہر کام کا بہتر ہوتا ہے۔ (سحر) خیر الامور اوسطہا پر عمل کیا۔ رکھا قدم جو راہ توسُّط کے درمیاں خیر اندیش۔ (ف) مذکر۔ خیر خواہ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا ہے

خیرباد۔ (ف) مذکر۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت کیوقت کہتے ہیں۔ جیسے فی امان اللہ۔ خدا حافظ۔ ناصر ۔ (مجازاً) سفر کے لئے رخصت کرنا۔ (رہبراللغات) سراج الفرڈلائل نے بھی ہندوستان کو خیرباد کہا۔ خیرباد کہنا۔ (ف۔ خیرباد گفتن کا ترجمہ ہے) رخصت کرنا۔ رخصت ہونا۔ خیر باشد خیر تو ہے۔ خیر ہے۔ تجاہل عارفانہ اور شکایت دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) خیر باشد آج کدھر قدم رنجہ فرمایا۔ خیر برکت۔ مونث۔ (عو) برکت۔ (فقرہ) گھر کی خیر برکت بیگم کے دم سے تھی۔ خیر تو ہے۔ کلمۂ تعجب۔ اس جگہ کہتے ہیں جو کوئی امر خلاف اُمید واقع ہو۔ خیر خبر۔ مونث۔ (عو) اصل مقصود خبر ہوتی ہے۔ (فقرہ) وہ جب سے کلکتہ گئے کچھ خیر خبر نہیں ملی۔ خیر خبر پوچھنا۔ (عو) خیر و عافیت دریافت کرنا۔ حال دریافت کرنا۔ خیر چاہنا لازم۔ عافیت چاہنا۔ بھلائی چاہنا۔ (فقرہ) اپنی خیر چاہتے ہو تو صلح کر لو۔ خیر خواہ۔ (ف) مذکر۔ بہی خواہ۔ خیر خواہی۔ (ف) مونث۔ بھلائی۔ خیر اندیشی۔ نمک حلالی۔ خیر سلّا (خیر و صلاح سے بگاڑا ہوا ہے)۔ (عو) مونث۔ خیر و عافیت۔ مزاج پُرسی۔ (فقرہ) کل ماما خیر سلّا کو آئی تھی۔ خیر سے (عو) خیر و عافیت کے ساتھ (طنزاً) ماشاء اللہ۔ (فقرہ) خیر سے آپکو ابتک لفظوں کا تلفظ بھی صحیح نہیں معلوم۔ خیر سے کٹنا۔ خیر سے گزرنا۔ لازم۔ سلامتی سے بسر ہونا۔ (صبا) ضرور تربت مجنوں پہ گُل چڑھاؤں گا۔ جو ابکی خیر سے فصل بہار میں گزری۔ خیر گزری۔ خیر ہو گئی۔ آفت سے بچے۔ ناگہانی صدمے یا حادثے سے بچنے کی جگہ۔ (رشک) بدمزاجی تری گھٹتے ہی گھٹتا یا ملنا۔ خیر گزری جو بڑھانے لگی شر تیری بات۔ خیر مانگنا۔ سلامتی چاہنا۔ امن چاہنا۔ بھلائی چاہنا۔ (آتش) اللہ رے پھڑکنا اسیران تازہ کا صیاد خیر مانگتا

خیریت

ہے اپنے دام کی۔ توبہ کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ۔ اتنا جھوٹ نہ بولو۔ فال بد نہ بولو کی جگہ بھی خیر مانگو کہتے ہیں۔ (صبا) ساتھ چھوڑوں میں تمھارا یہ نہیں ممکن ہے۔ خیر مانگو کہیں ہوتے ہیں وفادار جُدا۔ معانی نمبر ۲-۳ میں خیر مانگو ہی مستعمل ہے۔ خیر مقدم (ع۔ تیرا آنا اچھا اور مبارک ہو) مذکر۔ وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنیکے وقت کہا جاتا ہے۔ (محسن) خیر مقدم کی چلی آتی ہے ہر سُو سے صدا۔ خیر مناتا۔ بھلائی چاہنا۔ عافیت چاہنا۔ سلامتی چاہنا۔ خیر و عافیت۔ مونث۔ خیریت۔ تندرستی۔ خیر ہے۔ خیر تو ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی کسی کے پاس بیوقت آتا ہے یا بے محل کوئی کام کرتا ہے (شوق، اشتیاق ایسا کیا زیادہ ہے۔ خیر ہے کیئے کیا ارادہ ہے۔ خیرات۔ (ع۔ خیر کی جمع نیکیاں۔ بھلائیاں۔ اردو میں مونث اور مفرد ہے) تصدق۔ صدقہ۔ (صبا) مانند گدا کاسہ بکف آتا ہے خورشید۔ ہر صبح نکلتی ہے جو خیرات تمھاری۔ خیرات خانہ (ف) مذکر۔ محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات داخل۔ (عو) مثل خیرات کے۔ (فقرہ) جو کھو گیا خیرات داخل ہے۔ خیرات دینا۔ للّٰہ دینا۔ خدا کی راہ پر دینا۔ مفت دینا۔ صدقہ دینا۔ خیراتی۔ (ف) صفت۔ خیرات سے منسوب جیسے خیراتی مال۔ خیراتی اسپتال۔

خیرگی ۔ (ف۔ حیرت۔ بیحیائی۔ سرکشی۔ دلیری۔ شوخی۔ تعجب) مونث۔ تیرگی۔ چکاچوند۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانیکی کیفیت۔ (فقرہ) سورج کی طرف دیکھتے دیکھتے آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو گئی ۔ بیحیائی۔ ڈھٹائی۔ (فقرہ) مولوی صاحب آپ کے اس شاگرد میں خیرگی اور لڑکوں سے زیادہ ہے۔ خیرہ۔ (ف) صفت ۔ تاریک (فقرہ) برقی روشنی سے آنکھیں خیرہ ہو گئیں ۔ بیحیا۔ بیباک۔ خیرہ چشم۔ (ف) صفت۔ شوخ چشم۔ بیحیا۔ خیرہ سر۔ (ف) صفت۔ آوارہ گرد۔ بیباک۔ سرکش۔ (رشک) تاج سر ہنر ہے قدم انکسار کا۔ بائیں پائے عیب ہے اے خیرہ سر دماغ خیرہ سری۔ مونث۔ آوارگی۔ بیباکی۔ سرکشی۔

خیرو ۔ (ف۔ بالکسر ویاے معروف و واو معروف) مذکر۔ خطمی۔ اردو میں زبانوں کی بالفتح ہے۔

خیریت ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وتشدید یائے مفتوح بمعنی جودت و فضل۔

اردو میں بہ تخفیف یا فصیح ہے) مونث ۔ نیکی ۔ بھلائی ۔ (فقرہ) بڑی خیریت ہوئی ۔ جو آپ کو اُسوقت غصہ نہیں آیا ۔ تندرستی ۔ سلامتی ۔ عافیت صحت ۔ (عاشق) اجی آج جو خیریت سے بچ جاے ۔ ہم جانیں خدا کے گھر سے پھر آئے ۔ خیریت ملجانا ۔ سلامتی و عافیت کی خبر ملجانا ۔ (تسلیم) نامہ و نامہ بر سے کیا مطلب ۔ مجھکو ملجائے خیریت تیری ۔

خیز ۔ (ف ۔ بالکسر یائے مجہول) اُکودانا ۔ جیسے گھوڑے کو خیز کرنا ۔ (مرکبات میں) پیدا کرنیوالا ۔ (فقرہ) یہ بستی مردم خیز ہے ۔ یہ واقعہ آفت خیز ہے ۔ **خیزی** ۔ (فارسی میں خیز بمعنی مستی مادہ کبوتر وقت نشاط نر) مونث ۔ (اردو) ایستادگی ذکر کی نعوذ ۔

خیسانده ۔ (نون غنہ) مذکر ۔ وہ دوا جو بھگو کر بنی جائے ۔

خیفا ۔ (ع ۔ خیف کا مونث ۔ خیفا وہ گھوڑی جسکی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو) مونث ۔ (اصطلاح علم بدیع) نثر یا نظم میں ایک لفظ منقوطا اور دوسرا غیر منقوط لانا ۔

خیل ۔ (بالفتح ۔ عربی میں بمعنی سواران و اسپان تھا یہ وہ جمع ہے جس کا واحد نہیں ہے ۔ فارسیوں نے بمعنی جماعت و گروہ استعمال کیا ۔ اردو میں تذکیر کیساتھ مستعمل ہے ۔ (میر) غضب کر گئے جُرت سے نواب کے ۔ اُٹھا کھا گئے خیل سُرخاب کے ۔

خَیلا ۔ (عربی میں خُیلا بروزن صحرا بمعنی زنانِ مغرور) صفت ۔ (عو) لغو ۔ بیہودہ ۔ پھوہڑ ۔ احمق ۔ بیوقوف ہ اے جانِ یہ دکھا کسی خیلا کو گھات تو ۔ چندر اسکے پھندے نہ کر اب مجھ سے بات تو ۔ خیلا بنانا ۔ احمق بنانا ۔ (شوق) ہٹ کے بیٹھو بہت ستایا ہے ۔ تمنے خیلا مجھے بنایا ہے ۔ خیلا پانچا ۔ مونث ۔ (عو) وہ عورت جسے اپنی سُدھ نہو ۔ پھوہڑ عورت ۔ خیلاپن ۔ خیلاپنا ۔ مذکر ۔ بدسلیقگی ۔ حماقت ۔ بیوقوفی ۔ (جانصاحب) دانائی سے بعید ہیں خیلاپنے کے ڈھنگ ۔ نعمت کے ڈھونڈنے کو یہ چلیں دانا پہ آپ ۔

خیلے ۔ (ف) بہت زیادہ ۔ (فقرہ) اسوقت تمھارا جانا خیلے دشوار ہے ۔ **خیمہ** ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و تانیث آخر فارسیوں نے ت کو ہ کر لیا ۔ خیام بکسر اول و خیم بکسر اول و فتح دوم جمع) مذکر ۔ مستعمل ہے ۔ ڈیرہ ۔ تنبو ۔ خیمہ استادہ ہونا ۔ خیمہ کھڑا ہونا ۔ (آتش) فرش سبزہ پر لب جو مجھکو پینی ہے شراب خیمۂ ابر سیہ اے آسمان استادہ ہو ۔ لکھنؤ میں خیمہ استادہ ہونا بھی کہتے ہیں ۔ (سحر) نجد میں مجنوں نے کاٹے ہوئے ہیں ۔ خیمہ لیلے کہاں استادہ ہو ۔ خیمہ اُکھڑنا ۔ دیکھو اُکھڑنا نمبر ۲ ۔ خیمہ باہر نکالنا ۔ سفر کی تیاری سے پہلے اہتمام خیمہ کی روانگی کا ہونا ۔ خیمہ دوز ۔ (ف) مذکر ۔ خیمہ سینے والا ۔

تمام شد